بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ

# مراۃ القرآن

کیلانی

فی

# لغۃ الفرقان

خادم القرآن حافظ عبدالحی صاحب کوٹ شاہ محمد ضلع شیخوپورہ

مکتبۃ السلام وسن پورہ لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَلَقَدْ یَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّکْرِ فَھَلْ مِنْ مُّدَّکِرٍ ○

# مراۃ القرآن

کیلانی

فی

# لغات الفرقان


خادم القرآن حافظ عبدالحی صاحب کوٹ شاہ محمد ضلع شیخوپورہ



مکتبۃ السلام ○ وسن پورہ ○ لاہور

طبع : دوم

تعداد : ایک ہزار

مطبع : آئی۔سی پرنٹرز۔وسن پورہ۔لاہور

ناشر : مکتبۃ السلام۔وسن پورہ۔لاہور

قیمت : بلاجلد -/۳۵ روپے

مجلد -/۴۵ روپے

60 روپے

الٰہی! تیرے دربار میں

سید المرسلین خاتم النبیین رحمۃ للعالمین شفیع المذنبین کا ایک ادنیٰ

غلام اپنے والدین اور برادران کی طرف سے یہ حقیر

ہدیہ پیش کرتا ہے

ع گر قبول افتد زہے عز و شرف!

عبد الحی

# مُقدّمہ

سنہ ۱۹۲۷ء کا واقعہ ہے کہ میرے بڑے بھائی جناب مولانا مولوی نور الٰہی صاحب مرحوم نے بر سبیل تذکرہ فرمایا کہ لفظ اُمّۃ قرآن مجید میں چار معنوں میں مستعمل ہوا ہے۔ چنانچہ آپ نے قرآن مجید کی آیات پڑھ کر ان معانی کی طرف توجہ دلائی۔ میرے دل میں خیال پیدا ہوا کہ قرآن مجید کے تمام الفاظ کی یہی کیفیت ہوگی۔ یہ خیال آہستہ آہستہ میرے دماغ پر کچھ اس طرح چھایا کہ قرآن مجید کے الفاظ کا تتبع کرنا شروع کیا۔ حسن اتفاق سے اسی سنہ میں مجھے زیارت حرمین شریفین زادہما اللہ عزًا وشرفًا کا سفر درپیش آیا۔ راستہ میں تفکرات عالم ہست و بود سے نسبتاً کچھ فراغت حاصل تھی۔ مفردات امام راغب اور فتح الرحمٰن کا مطالعہ شروع کیا۔ لیکن یہ دیکھ کر میری حیرت کی کوئی حد نہ رہی کہ ان دونوں کتابوں کے مصنفین باوجود جلالت علمی کے قرآن مجید کے بہت سے الفاظ چھوڑ گئے ہیں۔ دل نے چاہا کہ اگر کوئی ایسی کتاب مل جائے، کہ جس میں تمام آیتوں کے حوالہ جات۔ لغوی معانی، ابواب کے تصرفات یکجا مل جائیں۔ تو اس کا مطالعہ کروں۔ لیکن افسوس! میری آرزو پوری نہ ہو سکی۔ خیال آیا کہ کیوں نہ ایک ایسی کتاب خود تیار کر دوں ممکن ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے شرفِ قبولیت عطا فرمائے۔ اور دوسروں کو بھی اس سے فائدہ ہو۔ اس کے بعد خدا کا نام لے کر اس کام کو شروع کر دیا۔ خود قرآن مجید سے بلا واسطہ مادوں کا استخراج کیا۔ بعد میں مفردات اور فتح الرحمٰن سے مقابلہ کیا تو کئی ایک الفاظ ان میں نہ تھے پھر آیتوں کی جستجو ہوئی۔ سہولت تفہیم کے لیئے ابواب کا بتلانا۔ اور گردانوں کا جتلانا بھی ضروری تھا۔ اس کے علاوہ لغوی تشریح اور محاورات عرب کا لانا بھی لابدی تھا۔ اس صورت میں کتاب کافی ضخیم ہو جاتی۔ مجبور ہو کر ابواب اور گردانوں کے نمبر دیئے اور شروع میں ان کی فہرست دے دی۔ غرض چار سال کی طویل مدت مسلسل اسی کام میں صرف ہو گئی۔ اس کے بعد نظر ثانی کا معاملہ درپیش تھا۔ حوائج ضروریہ۔ مالی مشکلات اور قدرتی رکاوٹیں یکے بعد دیگرے کچھ اس طرح سے پیش آئیں کہ میں مدت تک اس کے لیئے کوئی وقت نہ نکال سکا۔

سنہ ۱۹۴۷ء کے ہنگامہ کے بعد پھر اس کو دیکھنے کی نوبت آئی۔ اور اسے دو تین سال کی مدت میں نظر ثانی اور ثالث کے بعد دوبارہ مسودہ تحریر کیا۔ اس کے بعد اس کی اشاعت کے لیئے پیسے کا سوال درپیش ہوا۔ میرے پاس اتنا سرمایہ نہ تھا۔ کہ اس کی اشاعت ہو سکے۔ خدا تعالیٰ مسبب الاسباب نے غیبی امداد بہم پہنچائی۔ اور چوہدری محمد عاشق ولد چوہدری راجہ خان ورک، سکنہ کوٹ شاہ محمد کے دل میں اللہ تعالیٰ نے خیال جمایا۔ کہ اس کی اشاعت کے لیئے ہمت کرو۔ چنانچہ چوہدری صاحب کی مساعی جمیلہ سے مجھے اس کی اشاعت کے لیئے روپیہ میسر ہو گیا۔ جس کے لیئے میں ان کا شکر گزار ہوں۔ اللہ تعالیٰ چوہدری صاحب کو دین و دنیا میں اس کا بہتر سے بہتر ثمرہ عطا فرمائے۔ اور اس کتاب کو ان کی بخشش کا وسیلہ بنائے۔

آخر میں میں اپنے حقیقی برادر زادہ مولوی محمد سلیمان ولد مولوی نور الٰہی صاحب مرحوم کا تذکرہ بھی ضروری سمجھتا ہوں۔ کہ ان کی علمی خدمات سے میں نے بہت فائدہ اٹھایا۔ لغوی تشریح اور محاورات، حروف عاملہ اور حروف مقطعات کی بحث مقدمہ اور اس کے محتویات سب انہیں کی مساعی کا نتیجہ ہے۔ اس کی جانچ پڑتال میں بھی انہوں نے میرا ساتھ دیا۔ اور اپنا قیمتی وقت صرف کر کے اس کو پایۂ تکمیل تک پہنچایا۔ میں نے لغوی تشریح میں چند ایک اشارات دیئے ہیں۔ ان کی تشریح بھی ضروری ہے۔ ج۔ علامت جمع ہے۔ جج۔ جمع الجمع کی۔ فا۔ فاعل کی۔ مفعو۔ مفعول کی۔ اور مص۔ مصدر کی علامت ہے۔

یہ عرض کرنا بھی ضروری ہے کہ اس کتاب میں میں نے اپنی قابلیت یا حافظہ پر بالکل بھروسہ نہیں کیا۔ بلکہ ترجمہ تک بھی اپنی طرف سے نہیں کیا۔ اردو ترجمہ مولانا مولوی شبیر احمد صاحب عثمانی مرحوم کے ترجمہ قرآن سے لیا۔ اور عربی تفسیر جلالین سے۔ لغوی تشریح کے لیئے میرے سامنے منجد، صراح، منتہی الارب، قاموس، وغیرہ ہیں اور جغرافیائی اور تاریخی حالات قصص الانبیاء، قصص القرآن مولانا حفظ الرحمٰن۔ تفسیر مولانا ابوالکلام آزاد۔ ارض القرآن مصنفہ علامہ شبلی۔ تفسیر ابن کثیر اور سیرت ابن ہشام سے لیئے گئے ہیں۔ اپنی طرف سے کوتاہی نہیں کی۔ تاہم مجھے اعتراف ہے کہ میں سراسر خطا و سہو کا پتلا ہوں۔ اس کے علاوہ میرے علمی معلومات بھی بہت محدود ہیں یقین ہے کہ اس میں بہت سے مقامات اصلاح طلب ہوں گے۔ ناظرین حضرات خصوصاً اہل علم حضرات سے توقع ہی نہیں بلکہ یقین ہے کہ وہ میری اس ناچیز محنت کو بہتر سے بہتر بنانے میں میری مدد فرمائیں گے۔ آخر میں ان الفاظ کی فہرست بھی دی جاتی ہے جن کو امام راغب مفردات میں نہیں لائے۔ اور وہ الفاظ بھی درج کیئے جاتے ہیں جن

کو فتح الرحمٰن نے ذکر نہیں کیا۔ لیکن اس سے یہ غرض نہیں ہے کہ میں ان کے مقابلہ میں اپنے آپ کو پیش کرنا چاہتا ہوں ، بلکہ اس غرض سے کہ یہ ایک نہایت مشکل اور دقیق کام ہے۔ جسے خاکسار نے اللہ عزوجل کا نام لے کر شروع کر دیا۔ لیکن میری بساط سے باہر تھا۔ ایسے کام میں اگر بڑے بڑے امام سہو کر چکے ہیں تو کیونکر ممکن ہے کہ مجھ جیسے بے علم آدمی سے غلطیاں نہ ہوئی ہوں۔ لیکن پھر بھی نہ کرنے سے کچھ کرنا ہی بہتر ہوتا ہے۔ آثم نے جو کچھ بھی کیا ہے ، دینی خدمت ، الٰہی کلام کی محبت کے ما تحت کیا ہے ؎

قبا اگر حریر است و گر پرنیاں ۔ بناچار حشوش بود درمیاں

جو صاحب علم اس کا مطالعہ فرمادیں ، اگر کوئی چیز پسند آئے تو فقیر کے لیئے دعائے خیر فرمائیں۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

فہرست الفاظ متروکہ امام راغب صاحب مفردات۔

| الفاظ | حرف | تعداد |
|---|---|---|
| (ا) (۱) أمت (۲) أمس (۳) أمل (۴) أمو (۵) أنم | الف = | ۵ |
| (ب) (۱) بسم | ب = | ۱ |
| (ت) (۱) تقن (۲) تنی | ت = | ۲ |
| (ث) (۱) ثری | ث = | ۱ |
| (ج) (۱) جبر (۲) جمل (۳) جوف (۴) جین۔ | ج = | ۴ |
| (ح) (۱) حتّ (۲) حلقم | ح = | ۲ |
| (خ) (۱) خردل (۲) خیم | خ = | ۲ |
| (د) (۱) دھی | د = | ۱ |
| (ر) (۱) رفق | ر = | ۱ |
| (ز) (۱) زلم (۲) زمھر (۳) زجل (۴) زھر | ز = | ۴ |
| (س) (۱) سود (۲) سفح (۳) ستد (۴) سنبس | س = | ۴ |
| (ش) (۱) شأم (۲) شفہ | ش = | ۲ |
| (ص) (۱) صبع اس کو اصبع میں لکھا ہے (۲) صرخ (۳) صلی (۴) صمت | ص : | ۴ |
| (ض) (۱) ضجع (۲) ضفدع | ض | ۲ |
| (ع) (۱) عنکب | ع : | ۱ |
| (غ) (۱) غضب (۲) غوط | غ : | ۲ |
| (ف) (۱) فصم (۲) فردوس (۳) فنی | ف : | ۳ |
| (ق) (۱) قثاء (۲) قدح (۳) قدو | ق | ۳ |
| (ک) (۱) کسد (۲) کلح (۳) کنس | ک : | ۳ |
| (ل) (۱) لجاء (۲) لحی (۳) لتّ (۴) لیس (۵) لقط | ل | ۵ |
| (م) (۱) مجس (۲) مزق (۳) مسو (۴) معی (۵) ملق (۶) مھما (۷) مول (۸) مھن | م | ۸ |
| (ن) (۱) نصت (۲) نضخ (۳) نفو (۴) نقع (۵) نمرق (۶) نوق (۷) نوی | ن | ۷ |
| (و) (۱) وأد (۲) وأل (۳) وطن (۴) ولت (۵) ونی | و : | ۵ |

(ھ) (۱) ھرب (۲) ھلع (۳) ھمن (۴) ھیل — ھ : ۴

(ی) (۱) یقت (۲) یقظ ۹ — ی : ۲

۴۸

سہائے امام راغب :-

۱ صیح اصل میں صیح ہے۔ اصابعہم۔ انمل۔ کوئی لغت نہیں اصل میں نمل ہے۔ علیکم الانامل۔ متکاً۔ اصل ہے وکاء۔ شیط اصل شطن ہے۔ شیطان۔ شیط۔ لغت نہیں ہے

ذیل کے "مادہ" قرآنی نہیں ہیں۔

زعق۔ سرط (صرط) غوص۔ سنج۔ سبخ۔ شعف۔ (شغف) صطو (سطو) صوغ۔ ان میں بعض اختلافی ہیں۔ حروف مقطعات کی بحث بھی نہیں ہے اور اسمائے معرفہ بعض لے آئے ہیں اور بعض چھوڑ گئے ہیں۔

فہرست الفاظ متروکہ فیض اللہ صاحب فتح الرحمان :-

(۱) پہلے وہ الفاظ درج کیے جاتے ہیں جو کہ فیض اللہ صاحب عمداً چھوڑ گئے ہیں کہ کتاب میں اختصار رہے۔

ارض، آیۃ، ابن، آل، رب، رسول، عذاب، قوم۔ کتاب، نفس، نار، ناس، یوم

(۲) متروکہ افعال اور ان کے مشتقات جیسے جعل، شاء قال، کفر، کان

(۳) حروف، إذ، إذا، ال، آلا، إلا، الذی، اللذان، الذین، التی، التان، اللتی، الآئی، الّٰتی۔ این، ایان۔ بل۔ تلك ثمّ حتی، حیث، ذو، ذا، ذی، سوف، علی، عن، کم، کیف، لا، لدن، لدی، لدیٰ، لعلّ، لکنّ، لما، لمّا۔ لم۔ لِمَ۔ لو، لولا۔ لیس، متیٰ مع، من، نحن، ھل، ھلم، ھنا، ھو، وغیرہ وغیرہ فیض اللہ صاحب چھوڑ گئے ہیں۔

(۴) وہ الفاظ جو کہ فیض اللہ صاحب سہواً چھوڑ گئے ہیں۔

بعض، بعوضۃ، بغت، تحت، ثلۃ، جحیم، حرو، حزن، خشب، سبا، سقر، شمل، عدن، غول، قیل مرّوتن وتر، وتن۔

سہائے فیض اللہ صاحب مولف فتح الرحمن :-

حرد کو حتر میں
حلوا اساور۔ حل میں
مخاض کو مخض میں

لے آئے ہیں۔ ایسا ہی والذکر، مدکر کو دکر کے مادہ میں لکھ دیا ہے حالانکہ ذکر ہے۔

ناچیز

حافظ عبد الحی۔ سکنہ کوٹ شاہ محمد۔ ضلع شیخوپورہ
۶ ذی الحجہ ۱۳۷۲ھ

# پیش لفظ

## آسمانی کتابوں کے نزول کی حکمت اور تحفظِ قرآن مجید

ابن آدم پر بلکہ کائنات کے ہر ذرہ پر اب تک کوئی ایسا دور نہیں آیا جس میں صرف شر ہی شر رہا ہو۔ اور اس میں خیر کا نام تک نہ آیا ہو۔ باطل ہی باطل رہا ہو اور حق کا ذرہ بھر بھی سایہ نہ پڑا ہو، اگر کبھی بدی بٹتی تو وہاں نیکی کا گزر ہی نہ ہوا ہو۔ ظلم و عدوان اور بے رحمی کے طوفانوں پر طوفان تو آئے ہوں، لیکن سرزمین کائنات میں عدل اور رحم کی نمی تک باقی نہ رہی ہو۔ اگر دنیا پر کوئی ایسا لمحہ آجاتا تو قیامت آجاتی، اور نہ ایک لمحہ کے لیئے دنیا کا نظام چل سکتا۔

بلکہ صورت حال یہ رہی ہے کہ خیر کے ساتھ شر بھی رہا ہے، حق کے ساتھ باطل بھی دندناتا رہا ہے۔ نیکی کے ساتھ بدی کی باگیں بھی ڈھیلی رہی ہیں۔ عدل اور رحم و کرم کے بادلوں میں ظلم و عدوان اور بے رحمی کی بجلیاں کوندتی رہی ہیں۔ مگر نیکی خیر، عدل اور حق کے اس تھوڑے سے بہت عنصر کے باوجود دنیا فساد فی الارض سے کبھی محفوظ نہیں رہی۔ آخر اس کی کیا وجہ ہے کہ جب بدی کے ساتھ نیکی بھی رہی۔ باطل کے ساتھ حق کا دامن بھی بالکلیہ نہ چھوٹا۔ ظلم کے ساتھ عدل کو بھی باری ملتی رہی۔ شر کے ساتھ دنیا خیر کو بھی نہ بھولی۔ نفس اور شیطان کی دلجوئیوں کے ساتھ ساتھ ضمیر اور ایمان کو بھی شرف باریابی بخشا جاتا رہا۔ تو پھر عذاب اور عتاب کی کالی گھٹائیں ان کے سروں پر کیوں منڈلاتی رہیں۔ خدا ان پر کیوں ناراض رہا۔ ایمان اور اسلام کو کیوں ان سے گلہ رہا۔ سکھ اور چین کیوں عنقا ہوئے۔ شرافت اور تقویٰ کا کیوں قحط پڑا، نیازمندوں کی نیازمندی کیوں نہ رنگ لائی، سجدے کیوں بے اثر رہے، فریادیں کیوں رائیگاں گئیں۔؟

### مقصد حیات اور طریق کار

نظام کائنات کی فلاح و سعادت، حسن اور آبرو، انسان کے صرف فکر و عمل کے دو زاویہائے نگاہ یعنی (۱) مقصد حیات (۲) اور طریق کار سے وابستہ ہے جب انسان اپنے مقصد حیات اور اس کے حصول کے لیئے طریق کار کے متعین کرنے میں ٹھوکر کھاتا ہے۔ تو دنیا میں اسی تناسب سے خلل اور فساد کا ظہور ہوتا ہے۔ جب اس مرحلہ میں انسان کو اعتدال اور توازن کا شرف حاصل ہوجاتا ہے تو اس کی کشتی حیات ساحلِ مقصود سے ہمکنار ہوجاتی ہے، کیونکہ ان کا نصب العین، مقصد حیات اور طریق کار گھٹیا قسم کے بھی ہوسکتے ہیں اور بڑھیا بھی۔ اگر گھٹیا ہونگے تو دنیا کا نظام بھی اسی حد تک اس سے غلط متاثر ہوگا۔ اگر بڑھیا اور اچھے ہوں گے تو دنیا پر اس کا اثر بھی اچھا پڑے گا۔

### مقصد حیات

مقصد حیات کیا ہے؟ گو بظاہر اس کا جواب اور تعین آسان نظر آتا ہے لیکن حقیقت میں ایسا نہیں ہے۔ کیونکہ کچھ عقل کی کم مائگی کی وجہ سے اور کچھ نفسانی خواہشات اور اغراض فاسدہ کے ہجوم کی بنا پر انسان کی مجبوریاں اس حد تک بڑھ جاتی ہیں کہ اگر اسے اپنے حال اور اپنی صوابدید کے سپرد کردیا جائے تو وہ ان حالات میں اس قابل نہیں ہوتا کہ وہ اس کارگاہ ہستی میں اپنے لیئے کسی صحیح مقصدِ حیات کی تعیین کرسکے، جو عقل انسانی حواس کی کمائی سے اپنا پیٹ پال کر اپنا گزارہ کرتی رہتی ہے وہ تنہا ان امور کو کس طرح معلوم اور محسوس کرسکتی ہے جو انسانی حواس سے بھی وراء الورا ہیں۔

آخر وہ کیسے معلوم کرے کہ کائنات کا آغاز کیسے اور کیوں کر ہوا، اس کا انجام اور مآل کیا ہوگا۔ اس کارگاہِ عالم میں انسان کی تخلیق سے کیا مقصد تھا۔ اسے کائنات میں تصرف کرنے کی اتنی بڑی نعمت کیوں دی، انسان کا دنیا میں کیا مقام ہے۔ زندگی کیوں ملی، نیست سے ہست کیوں ہوا۔ یہ میلا کس نے لگایا اور کیوں لگایا۔ اس میں شرکت کرنے والے کہاں سے آئے اور کیوں آئے۔ کہاں آکر ٹھہرے اور کیوں آکر ٹھہرے یہ میلا کیوں درہم ہوتا رہتا ہے پھر یہ شریک ہونے والے کہاں چلے جاتے ہیں۔ وہاں کیا ہوتا ہے شہر خاموشاں میں کیوں سناٹا چھایا ہے۔ کیا وہاں کچھ نہیں ہوتا، اگر ہوتا ہے تو وہ کیا ہوتا ہے؟ ابھی تک تو اس قسم کا کوئی آلہ اور مشین تیار نہیں ہوئی جس کی مدد سے عقل ان امور اور سوالات کے سلسلہ میں کوئی راہ نمائی حاصل کرسکے۔ بلکہ یہاں حالت یہ ہے کہ اگر یہ سر مو بھی اپنی حد پرواز سے آگے پرواز کی جرات کرنے لگتی ہے۔ تو اس پر رعشہ طاری ہوجاتا ہے پھر یہ مقصد حیات کی تعیین کیسے کرسکتی ہے یا تنہا اس پر بھروسہ کیسے کیا جاسکتا ہے

**طریقِ کار**

اگر بفرضِ محال صحیح مقصدِ حیات کے متعین کرنے میں اسے کچھ نہ کچھ آگاہی حاصل ہو بھی جائے تب بھی یہ سوال اپنی جگہ پر باقی رہے گا کہ اس مقصدِ حیات کی تکمیل اور تحصیل کے لیئے "طریقِ کار" کی کیا نوعیت ہو۔ ضابطۂ حیات کی وہ کیا شکل ہونی چاہیئے جو مقصدِ حیات کے حصول کا بھی ضامن ہو وہ نظامِ زندگی کیسا چاہیئے، جس کے صدقے میں یہ شرمندۂ زندگی سرخروئی سے ہمکنار ہو۔

**تطہیرِ فکر اور تطہیرِ عمل**

اس لیئے یہ ضروری تھا کہ خلاقِ عالم خود ہی اس سلسلہ میں انسان کی دستگیری فرمائے۔ اور کچھ اس قسم کے سامان پیدا کر دے جن کے صدقے میں فکر و عمل کی تطہیر ہو جائے اور وہ ساری کثافتیں دور ہو جائیں۔ جو امرِ حق اور حقیقتِ ثابتہ کے مشاہدہ کرنے میں حائل ہیں، کیونکہ فکر و عمل کی تطہیر کے بغیر انسان اپنے لیئے صحیح مقصدِ حیات اور طریقِ کار کی تعیین نہیں کر سکتا اور نہ اس کے لیئے یہ ممکن ہوتا ہے

**بعثتِ انبیاء اور انزالِ صحف**

اس لیئے اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں میں سے کچھ اس قسم کے انسان کامل منتخب فرمائے جن کی فکر دل اور انسانیت پر اسے کامل اعتماد تھا اور وہ اس قابل تھے کہ اللہ اور اس کے بندوں کے درمیان سفارت کے فرائض انجام دے سکیں اور ان کی زندگی رب العلمین کی پسند کی زندگی بھی ہو۔ وہ دنیا کے لیئے نمونہ کی زندگی ہو، معیاری اسوہ اور مثالی طریقِ حیات ہو یہ وہ مبارک اور معصوم ہستیاں تھیں جن کو ہم اپنی زبان میں نبی اور اللہ کے رسول کہتے ہیں۔ یہ ہوں اللہ تعالیٰ نے ان کے اعمال اور افکار کی نگرانی فرمائی، ہر لحظہ اور ہر قدم پر ان کی ردائے معصومیت کے دامن کو اپنے ہاتھ میں رکھا۔ لغزش اور نسیان کے ہر مرحلہ پر ان کو تھاما۔ اور دستگیری کی کیونکہ ان کو مقتدا اور پیشوا بننا تھا، نمونۂ کامل اور معیاری اسوہ پیش کرنا تھا۔

اس کے ساتھ ہی احکم الحاکمین اور بادشاہِ حقیقی اپنی باجبروت مملکت اور سلطنت میں وائسرائے یا سفیرِ اعلیٰ کی حیثیت سے جن کا تقرر فرماتے ہیں ان کو دساتیر اور قوانین کی ایک جامع کتاب بھی مرحمت فرمایا کرتے ہیں۔ اور یہ ہر ایک حکومت کے لیئے ضروری ہوتا ہے کہ اسے اپنی مملکت کے لیئے جیسا کچھ نظامِ زندگی پسند ہو اسے ایک کتاب کی شکل میں مدون اور مرتب بھی کرے تاکہ بوقتِ ضرورت مقدمات اور دوسرے امورِ زندگی میں اس کی طرف رجوع کیا جا سکے۔ اور ہر امر میں ہر ایک اسے ایک معیار اور قولِ فیصل کی حیثیت سے قبول کر سکے۔ اسی طرح حق تعالیٰ کی ذاتِ کبریا نے ہر دور میں ابنِ آدم کی راہنمائی اور دنیا کی فلاح اور سعادت کے تحفظ کے لیئے انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کو مبعوث فرما کر ان پر کتابیں بھی اتاریں۔ آدم سے لے کر رحمتِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم تک ہر نبی اور رسول کو نبوت اور رسالت کے ساتھ کتاب بھی بخشی۔ وہ کتاب نئی ہو یا پرانی بہرحال کوئی نبی اور رسول بے کتاب نہیں رہا، بلکہ ہر ایک حاملِ کتاب رہا ہے۔

**قرآن پاک**

جب تک پہلی کتاب اور رسول کی تعلیمات زندہ اور محفوظ ہیں۔ اس وقت تک کسی نئے رسول اور نئی کتاب کی ضرورت بھی محسوس نہ ہوتی جب انسانوں کی نادانیوں کی وجہ سے وہ کتاب ضائع ہو جاتی تو پھر اس کا نئے سرے سے اہتمام کیا جاتا اور یہ سلسلہ اسی طرح جاری رہا یہاں تک کہ حضرت خاتم الانبیاء والمرسلین جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وعلیٰ جمیع الانبیاء والمرسلین تشریف لائے، اللہ تعالیٰ نے آپ پر جو کتاب نازل فرمائی اس کو قرآن مجید کہتے ہیں۔

**متن اور نظمِ کلام کا تحفظ**

جبرائیل علیہ السلام قرآن حمید کی جو آیات لے کر نازل ہوتے وہ سب سے پہلے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک حافظہ میں نقش کر دی جاتیں پھر کاتبینِ وحی حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی حسبِ ہدایات ان کو قلمبند کر لیتے تھے۔ لکھنے کے بعد تمام صحابہ اس ٹکڑے کو حفظ کر لیتے پھر اس کے معانی اور مطالب کے سیکھنے اور سمجھنے میں شب و روز مصروف ہو جاتے۔ اور اجتماعی تنظیم کے ساتھ نہایت وسیع پیمانہ پر اس کی نشر و اشاعت کے لیئے نقل و حرکت بھی شروع ہو جاتی۔ اسی تدریج کے ساتھ قرآن حمید کا متن اور نظمِ کلام محفوظ کر دیا گیا۔

**قرآنی علوم اور مضامین کا تحفظ**

گو قرآن حمید طبعیات، فلکیات، فلسفہ، طب، حیاتیات، طبقات الارض، لسانیات، جغرافیہ، تاریخ اور ریاضی کی کتاب نہیں ہے۔ اور نہ ان اغراض کے ماتحت اس کا نزول ہوا ہے۔ بلکہ یہ ایک پاکیزہ نظامِ زندگی اور

ضابطہ حیات کی جامع کتاب ہے جو محض ان بنیادی تصورات، افکار، اعمال اور حقائق سے بحث کرتی ہے۔ جن پر ساری کائنات کی عظمت، امن و بقا اور انسانی افکار و اعمال کے محاسن اور نوامیس کا انحصار ہے۔

لیکن پھر بھی اس میں ضمناً بعض ایسے بھی امور آ گئے ہیں جو مذکورہ بالا مضامین اور علوم کے ساتھ ساتھ ایک گونہ مناسبت رکھتے ہیں اور وہ قرآنی علم و عمل کی توضیح حکمت اور فلاسفی کے سمجھنے میں کافی سے زیادہ مدد دیتے ہیں، کیونکہ قرآن حمید میں کچھ تو حصہ علوم و معارف کا ہے جن سے اس نے دوبارہ اصالۃً بحث کی ہے۔ اور اس کا حقیقی موضوع بحث ہیں۔ مثلاً توحید اور آخرت، عبادت، خلافت، اخلاق وغیرہ وغیرہ، اور کچھ علوم و افکار ایسے ہیں جو قرآن پاک کا موضوع تو نہیں ہیں، لیکن اس میں تبعاً اور ضمناً ان کا ذکر ضرور آ گیا ہے مثلاً بعض جغرافیائی مقامات کا ذکر، سیارگان کے سلسلہ میں بعض حقائق کا انکشاف جمادات، نباتات اور بعض تاریخی اور حیاتیاتی مسائل کا تذکار۔

اس لیئے یہ ضروری تھا کہ قرآن حمید کے ان دونوں پہلوؤں پر غور کیا جاتا اور اس کے اصلی اور ضمنی تمام مباحث اور علوم پر بھی روشنی ڈالی جاتی چنانچہ آئمہ دین نے اس سلسلہ میں بھی پورا اہتمام کیا اور ان تمام علوم کو منضبط جو کسی نہ کسی رنگ میں قرآن حمید سے مناسبت رکھتے ہیں ایک ایک کی تشریح اور توضیح میں کوئی کسر نہ چھوڑی۔ یہی وجہ ہے کہ بعض تفاسیر کا حجم اس قدر بڑھ گیا ہے۔ کہ ان کو دیکھنے کے بعد عقل انسانی دنگ رہ جاتی ہے مثلاً تفسیر ابن الجوزی (۲۷ جلد) تفسیر سبط ابن الجوزی اور تفسیر اصفہانی (۳۰ جلد) کتاب التحریر والتقریر (۵۰۰ سے زائد جلد) تفسیر کتاب الاستغناء (۱۰۰ جلد) تفسیر الادفوی (۱۲۰ جلد) تفسیر قزوینی (۳۰۰ جلد) تفسیر حدائق البہجہ (۵۰۰ جلد) ہے (کشف الظنون)

## کتاب قانون

اس کے علاوہ قرآن حمید کو ایک اور بھی حیثیت حاصل ہے۔ یعنی یہ کتاب نوع انسانی کے لیئے ایک مقدس قانون اور ضابطہ حیات بھی ہے اور قانون کی جو کتاب ہوتی ہے، اس کی عبارت، الفاظ، حروف، نظم کلام اور تراکیب کچھ اس ڈھب کی ہوتی ہیں کہ اگر ان میں سے کسی ایک میں بھی سر مو فرق پڑ جائے تو قانون کا مفہوم بھی بدل جائے۔

اس لیئے امت مسلمہ نے اس پہلو کے اعتبار سے قرآن حمید کے الفاظ، حروف، حرکات، اعراب، تراکیب، نظم کلام، خواص مفردات، معانی اور مطالب کو منضبط اور واضح کرنے کیلیے سینکڑوں علوم اور افکار ایجاد کیئے اگر میں یہ کہدوں کہ امت مسلمہ نے انسانی اپنی استعداد اور صلاحیت کے مطابق خدمت قرآن کا حق ادا کر دیا ہے تو بیجا نہ ہوگا کیونکہ اس سے زیادہ مساعی اور خدمات انسانی بساط میں بھی نہیں ہیں اور نہ آج تک دنیا میں اتنا بڑا شرف اور مقام کسی اور کتاب کو حاصل ہوا ہے۔

## قرآنی علم و عمل کی نشر و اشاعت

جو تہذیب اور نظریہ حیات کسی ایک مخصوص دائرہ پر اکتفا کر لیتا ہے۔ وہ اس میں کبھی زندہ اور تابندہ نہیں رہ سکتا، بلکہ وہ اس میں الٹا سمٹنا اور گھٹنا شروع ہو جاتا ہے یہاں تک کہ ایک وقت ایسا بھی آجاتا ہے کہ وہ دنیا میں بالکل بے نام و نشان ہو جاتا ہے اگر اتفاق سے اس میں کچھ رمق باقی رہ بھی جاتی ہے تو وہ سامان عبرت سے زیادہ نہیں ہوتی جیسا کہ ہماری حالت ہے، اور جس تہذیب و تمدن کی عمارت پر یکسندے تبلیغ اور نشر و اشاعت کی بنیادوں پر قائم ہوتی ہے وہ باطل بھی ہوگا تو پھر بھی ایک دفعہ چمک اٹھے گا، جیسا کہ آج کل خداوندان یورپ کے نظام تمدن کی کیفیت ہے

اس داعی اسلام صلی اللہ علیہ وسلم اور اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کی اجتماعی اور شخصی قوتوں پر قرآنی فکر و عمل اور نبوی اسوہ کامل کی نشر و اشاعت فرض کر دی ہے چونکہ زمان اور مکان کی قیود سے بالاتر ہو کر ہر زبان اور ہر مکان میں دین اسلام کی تہذیب و تمدن اور قرآنی نظام حیات کی تبلیغ کرنا اسلامی زندگی کا ایک لازمی جزو ہے۔ اس لیئے ہماری اسلامی زبان میں مسلم صرف وہ نہیں ہے۔ جو ماحول اور معاشرہ کی اصلاح اور دعوت الی الحق سے بے نیاز ہو کر قرآن اور پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان رکھتا ہو۔ اور ان کے مطابق زندگی بسر کرتا ہو۔ بلکہ مسلم کے معنی یہ ہیں کہ وہ خود بھی قرآنی فکر و عمل کا پابند ہو اور دوسروں کو بھی حکیمانہ انداز میں اس کی طرف دعوت دیتا ہو۔ یعنی سچا مسلمان بننے کے لیئے دو لازمی اجزا ہیں۔ (۱) اسلام قبول کرنا اور (۲) داعی اسلام ہونا۔

بحمداللہ غیور اور سچے مسلمان بندوں نے اس سلسلہ میں جو خدمات انجام دی ہیں۔ دنیا کی تاریخ اس کی مثال پیش کرنے سے قاصر ہے اور قرآن حمید کی تبلیغ سے دو فائدے ہوئے۔ ایک تو قرآن پاک کے عقیدتمندوں اور اس پر ایمان لانے والوں کا دائرہ وسیع تر ہوتا رہا۔ دوسرا یہ کہ قرآنی دعوت (نظام حیات)

علم وعمل اور مقاصد بھی شامل ہیں پیسے اور قرآنی نوازین کو شہرت اور تواتر کا وہ درجہ اور رتبہ حاصل ہوا کہ آج تک اتنا اور کسی کو حاصل نہیں ہو سکا۔ امت مسلمہ کے اس کردار اور سعی وعمل کے صدقے میں جو نتائج پیدا ہوئے وہ صرف تحفظ اور رجا ذہینت قرآن پر ہی منتج ہوئے گویا کہ تحفظ قرآن کی یہ سب سے بڑی اور جامع شکل ہے۔

## حامل کتاب کی زندگی کے مبارک سوانح کا تحفظ

ہو سکتا تھا کہ ان تمام امور اور مطالب میں پوری تیک نیتی اور احتیاط برتنے کے باوجود قرآنی نقطہ نظر اور فکر وعمل کے متعین کرنے میں کسی قسم کا تساہل یا غلطی ہو جاتی اس لیئے پروردگار عالم نے حامل کتاب یعنی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک سوانح اور سیرت طیبہ کی معصوم اداؤں تک کے تحفظ کے لیئے بھی ناقابل شکست سامان پیدا کر دیئے۔ تاکہ اس کی زندگی کے پاک آئینہ میں قرآنی مضامین، معانی اور افکار واعمال کی جو تصویر منعکس ہو وہ ہر مرحلہ میں ہمارے لیئے مشعل راہ بن سکے۔ اس لیئے اللہ تعالیٰ نے رسول عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ کو من وعن محفوظ کر دیا۔ تاکہ قرآن پاک کا ضابطہ حیات صرف کاغذی معنوی اور فکری حد تک محفوظ نہ رہ جائے بلکہ خارجی اور مرئی طور پر بھی واقعاتی دنیا میں اپنے مخصوص مزاج اور انداز کے مطابق اس نے نظام حیات کے جو نقوش اور نمونے چھوڑے ہیں وہ بھی محفوظ ہو جائیں اس ذخیرہ کو ہماری اسلامی زبان میں حدیث پاک اور سیرۃ النبی کہتے ہیں۔

## قرآن فہمی کے اصول اور ضوابط

جہاں تک قرآن فہمی کا تعلق ہے میرے نزدیک اس کے لیئے اگر مندرجہ ذیل اصول اور ترتیب کی پابندی اختیار کی جائے تو فہم قرآن بھی آسان ہو جاتا ہے اور اکثر مشکلات پر بھی قابو پایا جا سکتا ہے۔

قرآن فہمی کے لیئے اصلاح نیت، ممارست اور شغف بالقرآن سب سے اوّلین اور بنیادی حقائق ہیں۔ ان کے بغیر قرآن حمید آپ کے ساتھ مانوس نہیں ہوگا کیونکہ اصلاح نیت، تقوی، ممارست، شغف اور جذبہ عشق صادق شجر قرآن کے پھلنے پھولنے کے لیئے بمنزلہ زمین ہے اس کے بغیر اس کے پھل پھول سے متمتع ہونا قطعی ناممکن ہے۔ قرآن کا مطالعہ محض تلاش حق کے لیئے ہو ذہن صاف اور بالکل خالی ہو کسی سابق مفروضہ اور مزعومہ کی نفیاً یا اثباتاً حمیت اور عصبیت کے لیئے ورق گردانی نہ ہو۔ اور الفاظ قرآن کو نظم کلام کے سیاق وسباق کی مدد سے حل کرنے کی کوشش کی جائے یا قرآن حمید کے ایک مقام کو دوسرے مقام کی روشنی میں سمجھنے کی کوشش کی جائے کیونکہ قرآن حمید عموماً اپنے اجمال کی تفصیل کا خود ہی کفیل ہے۔ سیرت طیبہ کو قرآن حمید سے ایک گہرا ربط ہے، قرآن ایک معنی اور نظام فکر ہے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم اس کا مرئی پیکر ہیں، قرآن فہمی کے سلسلہ میں اس کو بہت اہمیت حاصل ہے۔

پھر آئمہ صحابہ وتابعین کی تفسیر تاویل اور تعبیر کو سامنے رکھنا چاہیئے جو مقامات ان دونوں طبقات میں متفق علیہ کی حیثیت رکھتے ہیں۔ ان کے خلاف تو سوچنے کی کوشش ہی نہ کی جائے اور جن امور میں وہ باہم مختلف ہوں، اس سلسلہ میں اہل ترجیح بعد کے آئمہ دین، اخذ اور ترک کا حق رکھتے ہیں اور یہ بھی ان اصولوں کی روشنی میں جن پر اوپر کے تینوں طبقات کے تعامل اور تواتر کا دار ومدار ہے۔

جو آئمہ دین یا افاضل امت قرآنی علم ومعرفت میں دستگاہ رکھنے کے علاوہ ملک اور ملت کی سیاسی ذمہ داریوں نظم اور انصرام کے فرائض اور قوم کے اجتماعی نظام اور شعبوں میں بھی مہارت رکھتے ہیں۔ اور قوم اور ملت کا اعتماد بھی ان کو حاصل ہے۔ میرے نزدیک قرآنی بصیرت کی رو سے وہ دوسروں کی بہ نسبت زیادہ قابل توجہ ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اس سلسلہ میں حضرت امام ابن تیمیہ کا مقام بہت بلند ہے۔

جاہلی ادب اور عربی کے مستند شعرا کے کلام کا مطالعہ از بس ضروری ہے حضرت عبداللہ بن عباس فرمایا کرتے تھے۔ شعر دیوان العرب فاذا خفی علینا الحرف من القرآن رجعنا الی دیوانها۔

ان اقوام کی تاریخ اور جغرافیہ کا علم حاصل کرنا بھی ضروری ہے جن سے قرآن حمید نے اصالۃً یا ضمناً بحث کی ہے کیونکہ اقوام قرآن کا عروج وزوال ان کے نظام معاشرت اور دستور معیشت پر مبنی ہے اس لیئے اگر ان کی تہذیب اور تمدن اخلاق اور الہیات سے واقفیت نہ ہوگی تو بڑی بڑی دقتوں کا سامنا کرنا پڑے گا۔

عہد عتیق اور جدید کے تمام صحائف کا مجموعہ یعنی "بائبل" کا مطالعہ بھی لازمی شے ہے۔

علم نحو، بلاغت، اصول حدیث و تفسیر کو بھی سامنے رکھنا چاہیے۔

وہ کتابیں جو بالخصوص لغاتِ قرآن کے موضوع پر لکھی گئی ہیں، یا اس سلسلہ میں کسی حد تک معاون ہو سکتی ہیں۔ ان کو بھی نگاہ میں رکھنا چاہیے اس سلسلہ میں جو چیز ملاک الامر کی حیثیت رکھتی ہے اور میرے نزدیک سب سے اہم ہے۔ وہ یہ ہے کہ ان تمام مراحل کے طے کرنے کے باوجود پہلے کسی مستند اور وسیع النظر "استاد" سے قرآن حمید سبقاً پڑھا جائے۔ اس کے بغیر قرآن فہمی قطعاً ناممکن ہے اور میں اسے ایک دیوانہ اور مجذوب کی بڑ سمجھتا ہوں جو کسی جامع استاد سے پڑھے بغیر محض اپنے مطالعہ کے بل بوتے پر قرآن حمید کی ترجمانی کرنا چاہتا ہے۔ اور اگر اختصار کو ملحوظ رکھا جائے۔ تو پھر خود قرآن حامل قرآن کی سیرت طیبہ، کلام عرب اور استاذ کامل، قرآن فہمی کے لیے قابل اعتماد چیزیں ہیں۔

**لغات القرآن** } خدمت قرآن کی کئی شکلیں ہیں۔ ان میں سے ایک صورت یہ ہے کہ قرآن حمید کے مشکل الفاظ کے معانی اور لغات لکھے جائیں چنانچہ اس بارے میں متعدد کتابیں تصنیف کی گئی ہیں۔ لیکن ان کا زیادہ ذخیرہ عربی زبان میں ہے۔ فارسی میں بہت کم ہے۔ اور اردو میں تو اور بھی کم ہے۔ اور اس وقت عربی لغات کی جو کتابیں ہمارے ہاں زیادہ تر متداول ہیں وہ دو ہیں (۱) اساس البلاغۃ للزمخشری (۲) مفردات امام راغب لیکن افسوس! یہ دونوں حضرات قرآنی تشریح اور تعبیر میں اپنا ایک کلامی مسلک رکھتے ہیں۔ اور بیشتر مقالات میں ان کا یہ رنگ نمایاں طور پر پایا جاتا ہے۔ اس لیئے ان سے استفادہ ان لوگوں کے لیئے کافی دشوار ہے۔ جو اس فن میں مہارت تامہ نہیں رکھتے۔ ہاں مفردات امام راغب اساس البلاغت کی بہ نسبت زیادہ مفید ہے۔ اس سے میری یہ غرض نہیں ہے۔ کہ ان سے استفادہ نہ کیا جائے بلکہ میں صرف یہ چاہتا ہوں کہ اس سلسلہ کی اکثر کتب میں اعتزال وغیرہ کی تھوڑی بہت آمیزش ضرور پائی جاتی ہے اس لیئے مناسب یہ ہے کہ حل لغات قرآن کے بارے میں کسی ایک یا دو کتابوں پر قناعت نہ کر لی جائے، بلکہ ان کے ہمراہ دوسرے آئمہ کی کتب کا مطالعہ بھی کر لیا جائے تاکہ وضوحِ حق میں کوتاہی نہ ہو جائے۔

چونکہ اس سلسلہ کی جتنی کتابیں تھیں ان میں سے زیادہ تر عربی زبان میں تھیں اور جو لوگ کم پڑھے لکھے ہیں وہ ان سے فائدہ حاصل نہیں کر سکتے اس لیے اس امر کی ضرورت تھی کہ اردو زبان میں ایک ایسی کتاب لکھی جائے جو اردو خوان طبقہ کے لیئے بالخصوص اور نیم عربی دان حضرات کے لیئے بالعموم مفید ثابت ہو۔ چنانچہ ہندوستان کے متعدد مشاہیر اور افاضلِ امت نے "لغت قرآن" پر متعدد کتابیں تالیف کیں اور نہایت دلچسپ مواد بہم پہنچایا ان سب سے بہتر جو کتاب اس وقت ہمارے سامنے ہے وہ مولانا محمد عبدالرشید نعمانی رفیق ندوۃ المصنفین کی کتاب "لغات القرآن" ہے۔ اس میں رجال قرآن، قصص قرآن، ارض قرآن، پر بھی بتفصیل روشنی ڈالی گئی ہے اور الفاظ بھی حروف تہجی کے مطابق بیان کیئے گئے ہیں اس پر طرہ یہ کہ ہر لفظ کے آخیر میں ان مقامات کی ایک فہرست بھی دے دی ہے جہاں جہاں قرآن میں وہ لفظ مستعمل ہوا ہے۔

**مرآۃ القرآن** } بھی اسی سلسلہ کی ایک مستند کڑی ہے۔ اس میں مؤلف نے ان تمام معنوی اور صوری محاسن کو ملحوظ رکھا ہے جو مندرجہ بالا کتاب "لغاۃ القرآن" میں پائے جاتے ہیں اس میں رسل اللہ، ارض قرآن، اقوام قرآن، حروف عاطفہ اور حروف مقطعات پر بھی نہایت سیر حاصل تبصرہ کیا گیا ہے گو یہ سب کچھ مختصر ہے مگر جامع ہے۔

اس میں جو چیز سب سے زیادہ قابل قدر اور نادر چیز ہے وہ یہ ہے کہ "لغات قرآن" کے حل کرنے کے لیئے کلام اور محاورات عرب زیادہ پیش کیئے گئے ہیں۔ اور لغات قرآن کے سلسلہ میں یہی چیز سب سے زیادہ مطلوب ہے۔ کیونکہ فہم قرآن کا دار و مدار ہی محاورات عرب پر ہے۔ کیونکہ قرآن حمید عربی زبان میں نازل ہوا ہے اور بالکل اہل عرب کے اسلوب بیان اور محاورات کے مطابق نازل ہوا ہے۔

دوسری خوبی اس میں یہ ہے کہ صرف لفظی لغات پیش کر کے آگے نہیں نکل گئے بلکہ جتنی آیات میں وہ لفظ مختلف صیغوں کی شکل میں مستعمل ہوا ہے ان سب آیات کو ترجمہ سمیت ایک جگہ پر جمع بھی کر دیا ہے۔

مرآۃ القرآن کا انداز بیان نہایت آسان اور جاذب ہے۔ محاورات کا استعمال نہایت عام فہم ہے۔ صیغوں کی توضیح بھی نہایت ہی سہل رنگ میں

کی گئی ہے۔ معانی کی تشریح میں نہ کوئی الجھاؤ ہے اور نہ اغلاق۔ اختصار کے ساتھ اس میں جامعیت بھی ہے۔ میرے خیال میں اردو زبان میں مرآۃ القرآن سے زیادہ عام فہم مختصر اور جامع دوسری کوئی کتاب نہیں ملے گی۔ اللہ تعالیٰ فاضل مؤلف کو جزائے خیر عنایت کرے۔ آمین۔

## مرآۃ القرآن کے فاضل مؤلف

کے والد ماجد حضرت مولانا امام الدین رحمۃ اللہ علیہ ایک عالم باعمل بزرگ تھے۔ آپکی گذر اوقات کا ذریعہ فن کتابت تھا۔ جس میں آپ یگانۂ روزگار تھے اور یہ فن کتابت آج تک آپکے خاندان میں ورثاً چلا آرہا ہے۔ مرحوم کو اللہ تعالیٰ نے کئی ایک بیٹے اور بیٹیاں عطا کی تھیں۔ ان میں سے اب صرف دو بیٹے اور ایک بیٹی باقی ہے ایک جناب حافظ الحاج مولانا عبدالحی صاحب مولف "مرآۃ القرآن" اور دوسرے مولانا الحاج حکیم عبدالواحد صاحب ناظم حلقہ متفقین جماعت اسلامی منڈی وار برٹن ہیں۔ مولانا الحاج حافظ عبدالحی صاحب یکم نومبر ۱۸۹۵ء میں بمقام قصبہ حضرت کیلیانوالہ (من مضافات گوجرانوالہ پنجاب) پیدا ہوئے کچھ ہوش سنبھالا تو انہیں لاہور میں ایک حافظ صاحب کے پاس تعلیم قرآن کے لیے بھیج دیا گیا۔

## ابتدائی تعلیم و تربیت

چار پانچ سال تک آپ لاہور میں ہی رہے اور لاہور میں ہی قرآن کریم حفظ کیا اسکے بعد لاہور کو چھوڑ کر آپ اپنے والد کے ہمراہ کوٹ شاہ محمد (المعروف چاندی کوٹ) میں تشریف لے آئے یہ گاؤں منڈی وار برٹن سے مغرب کی جانب تقریباً ایک میل کے فاصلہ پر واقع ہے جو زیادہ تر چاندی کوٹ کے نام سے مشہور ہے تہذیب و تمدن کے لحاظ سے کچھ جانگلی اور دہقانی قسم کا قصبہ ہے یہاں پر تھوڑے سے ہی فاصلہ پر آباد اور قصبہ ہے جس کو مجھیالہ کہتے ہیں بعد میں آپ نے اسی قصبہ کے پرائمری سکول میں تعلیم پائی تین سال کے بعد آپ کو اسلامیہ ہائی سکول شیرانوالہ گیٹ (لاہور دار الخلافہ صوبہ پنجاب، پاکستان) میں داخل کر دیا گیا مگر اس کے ساتھ ساتھ عربی ادب اور علوم کی تعلیم کا بھی خاص خیال رکھا گیا۔ چنانچہ اس غرض کے لیے مسجد چینیانوالی میں آپ کی رہائش اور تعلیم کا بندوبست کر دیا گیا کچھ تو وراثتہً خاندان سے ذوق صالح کی دولت پائی تھی قسمت بھی اچھی تھی غالباً خدمت قرآن بھی آپ کے حصہ اور مقدر میں لکھی تھی، اس لیے آپ طالبعلمی کے عہد میں ہی عربی ادب اور علوم دینیہ کی طرف زیادہ مائل رہے اور اس میں کافی تبحر بھی حاصل کیا۔ اور یہی وہ ذوق اور شغف تھا جس نے بعد میں آپ کو "مرآۃ القرآن" جیسی ایک مستند کتاب کی تالیف کے قابل بنا دیا۔

## سکول کی تعلیم کا اہتمام

آپ ابھی جماعت نہم میں پڑھتے تھے۔ کہ آپکو بعض خانگی مجبوریوں کی وجہ سے سکول سے اٹھا لیا گیا۔ غالباً اس وقت آپ کی عمر ۱۵ سال کی تھی اور یہی زمانہ رشد اور ترقی کا ہوتا ہے مگر آہ! اقتصادی اور مالی پریشانیوں کی وجہ سے مزید تعلیم دلانے کے بجائے روزگار کے لالچ میں آپ کو ۱۹۲۲ء میں پٹواریوں کے سکول میں داخل کر دیا گیا آپکا حافظہ بڑا زبردست تھا۔ اس لیے پنجاب بھر میں اول آئے چونکہ خدا نے آپ سے قرآن مجید کی خدمت کا کام لینا تھا۔ اس لیے اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس ملازمت سے بھی بچا لیا جس میں حرام سے واسطہ پڑتا ہے۔

انہی دنوں میں آپ کے والد مولانا امام الدین رحمۃ اللہ علیہ کچھ ایسے بیمار ہوئے کہ پھر بستر علالت سے نہ اٹھ سکے۔ اور کچھ دن بیمار رہ کر اللہ کو پیارے ہوئے اب گھر کی ذمہ داریاں بھی آپ کو قبول کرنا پڑیں۔ برادری نے بھی آپ کو گھر میں رہنے کے لیے مجبور کر دیا چنانچہ آپ تا حال اسی قصبہ کوٹ شاہ محمد میں مقیم ہیں اور ہمیشہ درس و تدریس۔ تالیف و تصنیف میں مصروف رہتے ہیں۔

## اولاد و اطفال

اسوقت آپکے چار صاحبزادے محمد اسلم محمد سلیم محمد مسلم اور عبدالسلام اور تین صاحبزادیاں ہیں میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ فاضل مؤلف کو دارین میں فلاح اور سعادت کی دولت سے نوازے اور مرآۃ القرآن کو آپکے لیے وسیلۂ نجات اور ترقی درجات کا موجب بنائے۔ آمین؛

عزیز زبیدی ساکن جتوئی ضلع مظفر گڑھ

حال مقیم منڈی وار برٹن (ضلع شیخوپورہ)

۹ دسمبر ۱۹۵۲ء

# رسل اللہ

**حضرت ابراہیم علیہ السلام** آپ عراق کے ایک قصبہ اُور کے رہنے والے تھے، آپکا نسب نامہ یہ ہے حضرت ابراہیم (خلیل اللہ) بن تارخ بن ناخور بن سروج بن رعو بن فالح بن عابر بن شالح بن ارفکشاد بن سام بن نوح (علیہ السلام) آپکے باپ کا نام تاریخ کی کتابوں میں تارخ ہی درج ہے، اور قرآن مجید نے اس کا نام آذر لیا ہے، آذر وصفی نام ہے جس کے معنی ہیں "محب صنم" (بتوں سے محبت رکھنے والا) یہ تارخ عراق کا مشہور بت تراش تھا، نمرود کی طرف سے شاہی بت خانہ کا مہنت اور محافظ تھا حضرت ابراہیم اس برہمن اور مہنت کے لڑکے تھے۔ جب ہوش سنبھالا، تو دیکھا، کہ باپ اور ساری قوم بت پرستی اور شرک کی لعنت میں گرفتار ہے۔ باپ سے پوچھا تو انہوں نے کہا بیٹا یہ چاند یہ تارے یہ سورج سارے ہی دیوتا ہیں۔ یہ مٹی لکڑی پتھر کے مجسمے خدا کے مظہر اور روپ ہیں عقل سلیم نے راہ نمائی کی۔ آپنے فرمایا۔ ان میں سے کوئی بھی خدا بننے کے قابل نہیں۔ باپ سے مناظرہ ہوا، قوم سے جھگڑا ہوا۔ بادشاہ کے دربار میں جاکر اعلان حق کیا۔ بادشاہ لاجواب ہوا، آپنے ایک دفعہ بت خانے کے سارے بت توڑ ڈالے۔ بتوں کے پجاریوں کو غصہ آیا۔ انہوں نے آگ کا الاؤ روشن کر کے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اس میں پھینک دیا۔ اللہ تعالیٰ نے آگ کو ٹھنڈا کر دیا اور صحیح سلامت آگ سے نکال لیا جب قوم کی اصلاح سے ناامید ہوئے تو ہجرت کا ارادہ کیا حضرت ابراہیم آپکی بیوی اور بھتیجے (حضرت لوط) یہ تین آدمیوں کا مختصر سا قافلہ خدا کی راہ میں نکلا اور فرات کے مغربی کنارے کے قریب اور کالدانین کی بستی میں جاکر اقامت کی حضرت سارہ آپکی بیوی اور حضرت لوط بھی ان کے ساتھ اسی بستی میں آئے کچھ دنوں کے بعد یہاں سے ہجرت کر کے حران چلے گئے حران سے فلسطین پہنچے فلسطین میں آپنے اس علاقہ میں سکونت اختیار کی جو کنعانیوں کے زیر اقتدار تھا پھر یہاں سے چل کر نابلس میں پہنچے اور یہاں سے مصر پہنچے مصر میں ملک جبار کے ملازم آپکی بیوی حضرت سارہ کو پکڑ کر لے گئے جن کے سبب بادشاہ کو کافی تکلیف پہنچی چنانچہ بادشاہ نے حضرت ابراہیم کو بلا کر آپ کی بڑی عزت کی اور آپکی بیوی بھی آپ کے سپرد کی بھیڑ بکری اونٹ اور گدھے ہر طرح کا بہت سامان عنایت کیا اور یہ معلوم کر کے کہ حضرت ابراہیم بھی سامی خاندان سے تعلق رکھتے ہیں بادشاہ نے ان کو اپنا ہم نسب سمجھ کر تعلقات کو زیادہ مضبوط بنانا چاہا اور اپنی پہلوٹھی بیٹی حضرت ہاجرہ کو حضرت سارہ کی خدمت کے لیئے دیدیا۔ بعد ازاں بعد حضرت سارہ نے انکو حضرت ابراہیم کی زوجیت میں دے دیا کچھ مدت کے بعد حضرت ابراہیم نے بارگاہ خداوندی میں عرض کی کہ اے اللہ مجھے ایک بیٹا عطا فرما چنانچہ خدا تعالیٰ نے ان کی دعا کو سنا حضرت ہاجرہ کے بچہ پیدا ہوا۔ اور اس کا نام اسمٰعیل رکھا گیا۔ اس وقت حضرت ابراہیم کی عمر ۸۷ سال کی تھی۔

حضرت ابراہیم کو خدا تعالیٰ نے حکم دیا کہ ہاجرہ اور اس کے بچے کو عرب کے ریگستان میں چھوڑ آؤ۔ چنانچہ حضرت ابراہیم فرشتہ کی راہنمائی میں اس بن گھاس کی زمین میں پہنچے جہاں اس وقت بیت اللہ شریف ہے پھر حضرت ابراہیم مصر سے فلسطین چلے آئے اور یہیں اقامت اختیار کی تیرہ سال کی مدت کے بعد حضرت سارہ کے بطن سے حضرت اسحاق پیدا ہوئے۔ آپ ایک دفعہ عرب میں تشریف لائے تو دیکھا کہ بیٹا اللہ کے فضل و کرم سے جوان ہو رہا ہے ہونہار ہے دیکھ کر بہت خوش ہوئے خدا تعالیٰ نے نیند میں حکم دیا کہ اس بیٹے کو اللہ کی رضا کے لیے ذبح کر دو باپ نے بیٹے سے تذکرہ کیا۔ بیٹا بڑی فراخدلی سے خدا کے نام پر ذبح ہونے کیلیئے تیار ہو گیا۔ چنانچہ باپ بیٹے نے اس حکم کی تعمیل اس خوش اسلوبی سے کی کہ دنیا میں یادگار رہ گئی۔ اللہ نے اسمٰعیل کو بچا لیا۔ "ذبیح اللہ" کا لقب ملا اور امتحان پورا ہو گیا پھر آپنے حضرت اسمٰعیل کی معیت میں خانہ کعبہ کو تعمیر کیا۔ اور اس کے بعد بیت المقدس کو تعمیر کیا۔ ایک مسجد کی خدمت ایک بیٹے کے سپرد کی اور دوسری کی دوسرے بیٹے کے سپرد۔ اپنے بھتیجے حضرت لوط کو شرق اردن کے علاقہ میں (جس کا پرانا نام سدوم ہے) بھیجدیا۔ اردن کی وہ جانب جہاں آج بحر میت واقع ہے یہی جگہ ہے جہاں سدوم اور عامورہ کی بستیاں آباد تھیں۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ۱۷۵ سال کی عمر پائی خدا تعالیٰ نے ان کے متعلق فرمایا ہے کہ آپ نہایت رحمدل اور مہربان طبیعت کے مالک تھے وعدے کے سچے موحد اعظم دین حنیف کی بنیاد رکھنے والے رضی اللہ عنہ وارضاہ آپ قدس خلیل میں دفن ہوئے۔

## حضرت ادریس علیہ السلام [۲]

قرآن مجید میں ان کا ذکر دو جگہ آیا ہے۔ نسب نامہ میں اختلاف ہے لیکن مشہور نسب نامہ یہ ہے۔ اخنوخ (ادریس) بن یارد بن مہلائیل بن قینان بن انوش بن شیث بن آدم علیہ السلام آپ بابل کے علاقہ میں پیدا ہوئے۔ جوان ہوئے تو اللہ تعالیٰ نے نبوت سے سرفراز کیا قوم نے بہت ستایا بہت تھوڑے لوگ ایمان لائے کفار سے تنگ آکر مصر سے ہجرت کی آپ بہت سے علوم کے موجد ہیں چونکہ وہ زمانہ ابتداء آفرینش کا زمانہ تھا لوگوں کے ذاتی علم نے ابھی کچھ ترقی نہ کی تھی۔ اس لیئے مفید علوم بذریعہ وحی اللہ تعالیٰ کی طرف سے بندوں کو سکھائے گئے حضرت ادریس علیہ السلام کپڑا بننے اور لکھنے کے استاد اول تھے۔ علم رمل اور نجوم کا وہ حصہ جو صحیح ہو سکتا ہے اللہ تعالیٰ نے آپ کو دیا تھا۔ حدیث میں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک آدمی نے رمل کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا کہ یہ علم ایک نبی کو دیا گیا تھا جو اس کے مطابق ہوتا ہے صحیح ہوتا ہے باقی غلط علم نجوم کی پوری ماہیت، ستاروں کی گردش اور کشش وغیرہ کا علم بھی ان کو دیا گیا، حکمت (طب) کا استاد اول بھی انہیں کو مانا گیا ہے آپکو "ہرمس الہرامسہ" کا خطاب دیا جاتا ہے آپ علم حساب اور ہندسہ کے بھی بڑے ماہر تھے مصر میں آکر کافی لوگ آپ پر ایمان لائے آپ نے ان کے لیئے قانون کا ایک مجموعہ تحریر کیا جس میں تہذیب نفس تدبیر منزل اور سیاست کے متعلق قوانین تھے آپ نے اپنی قوم میں سے چار آدمی بادشاہ مقرر فرمائے جن میں ایک کا نام اسقلیبوس تھا۔ اس کو یونان کے علاقہ میں مقرر کیا گیا۔ اس نے ہیکل تعمیر کیئے بعد میں آنے والوں نے اس بادشاہ کے مجسمے ہیکل میں رکھے لیکن کچھ مدت کے بعد یونانیوں کے دماغ میں چیز سما گئی کہ یہ حضرت ادریس کے مجسمے ہیں ان کی پرستش کرنے لگے۔ آپکا رنگ گندم گوں قد درمیان خوبصورت گھنی داڑھی چمکدار آنکھیں خاموشی پسند بلند حوصلہ طبیعت بات تو میں انگلی سے اشارہ کرتے آپ نے ۸۲ سال کی عمر پائی لیکن تورات میں آپ کی عمر ۳۶۵ سال دی گئی ہے۔ واللہ اعلم، مدفن معلوم نہیں۔

## ابوالبشر حضرت آدم علیہ السلام [۳]

حضرت آدم علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے براہ راست مٹی سے پیدا کیا۔ اور ان کو خلافت ارضی تفویض فرمائی فرشتوں نے اس پر اعتراض کیا تو خداوند تعالیٰ نے ایک امتحان کے بعد معلوم کرا دیا کہ واقعی فرشتوں سے زیادہ حضرت آدم علیہ السلام ہی خلافت کے مستحق ہیں۔ آپکو جنت میں آباد کیا گیا کچھ عرصہ بعد آپکی بیوی حضرت حوا کی تخلیق کی گئی جس سے آپ کی طبیعت سے وحشت دور ہو گئی خداوند تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو فرشتوں سے سجدہ کرایا۔ ابلیس نے انکار کیا اور راندۂ درگاہ الٰہی ہوا اس سے انکار کی وجہ پوچھی گئی کہ تو نے سجدہ کیوں نہ کیا۔ تو اس نے کہا کہ میں آدم سے بہتر ہوں میں آگ سے پیدا ہوا ہوں اور آدم مٹی سے ہے اور آگ مٹی سے افضل ہے لیکن اس کمبخت کو معلوم نہ تھا کہ خدا تعالیٰ کے ہاں فضیلت نسبی کام نہیں دیتی آپ کو جنت میں آباد کیا گیا تو کھانے پینے کی آزادی دی گئی مگر ایک درخت سے روک دیا گیا کہ اس کا پھل نہ کھانا۔ ابلیس کے دل میں حسد کی آگ بھڑکی اس نے آدم و حوا کے دل میں وسوسہ ڈالنا شروع کیا کہ اس درخت کا پھل کھانے سے آپکو بقائے دوام نصیب ہو جائیگی۔ بالآخر آدم علیہ السلام سے لغزش سرزد ہوئی آپ نے اس درخت کا پھل کھایا۔ کھاتے ہی بہشتی لباس چھین لیا گیا۔ ننگے ہو گئے درختوں کے پتوں سے اپنی شرمگاہ ڈھانپنی شروع کی خدا تعالیٰ نے فرمایا کہ اب تم زمین پر چلے جاؤ اب امتحان دے کر میری فرمانبرداری کر کے جب تم ثابت کر دو گے کہ اب تم ابلیس کے دام تزویر میں آنے والے نہیں تو پھر تم کو جنت میں آباد کیا جائے گا۔ آپ زمین پر تشریف لائے یہاں آبادی شروع کی بمقام عرفات پر آپ کا آنا حدیث سے ثابت ہے۔ بعض روایات سے پتہ چلتا ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام نے بیت اللہ کی تعمیر کی۔ نو سو تیس برس کی عمر پائی۔ آپ کا رنگ گندم گوں تھا، قد بہت لمبا بعض روایات سے پتہ چلتا ہے کہ آپ کی زبان عربی تھی۔

## حضرت اسحٰق علیہ السلام [۴]

حضرت ابراہیم کی عراق سے ہجرت کے بعد فلسطین کے ملک میں حضرت سارہ کے بطن سے بموجب بشارت خداوندی بذریعہ فرشتگان پیدا ہوئے۔ اپنے چچا کی لڑکی سے شادی کی اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی موجودگی میں ہی زمین کنعان کی طرف پیغمبر بنا کر بھیجے گئے آپ کے دو لڑکے پیدا ہوئے عیص اور یعقوب آپ کو بڑھاپے میں آشوب چشم کی بیماری ہوئی چند روزہ کی بیماری کے بعد آپ رحلت فرما گئے آپ کا قد لمبا سیاہ آنکھیں چہرہ سیاہی مائل تھا آپ کی خصوصیات میں عبادت، صلاحیت، شفقت اور رحمت خاص طور پر قابل ذکر ہیں آپکی عمر ایک سو اسی برس ہے عیص نے ان کی تجہیز و تکفین کے بعد قدس خلیل میں اپنے باپ حضرت ابراہیم کے پہلو میں دفن کیا۔

**حضرت اسمٰعیل علیہ السلام** ۵ آپ حضرت ابراہیم خلیل اللہ کے بڑے صاحبزادے ہیں۔ مصر میں اقامت کے دوران میں آپ پیدا ہوئے اس وقت حضرت ابراہیم علیہ السلام کی عمر ۸۶ سال کی تھی حضرت ہاجرہ اور اسمٰعیل کو حضرت خلیل اللہ بحکم خداوندی عرب کی سرزمین میں اس مقام پر چھوڑ گئے۔ جہاں نہ پانی تھا نہ کھانا یہی وہ جگہ تھی جس کو مشیت الٰہی نے ازل سے انتخاب کر رکھا تھا آپ کی پرورش بنو جرہم نے کی شادی بھی انہیں کے خاندان میں ہوئی۔ ان کی طفیل اللہ تعالیٰ نے ایک چشمہ جاری کیا جس کا نام زمزم ہے جو آج بھی موجود ہے۔ جب آپ کچھ دنیاوی دوڑ دھوپ کے قابل ہوئے تو حضرت ابراہیم کو ان کے ذبح کرنے کا حکم دیا گیا چنانچہ باپ بھی تیار ہو گیا اور بیٹا بھی اپنی طاقت کے مطابق دونوں نے اس حکم کی تعمیل کے لیئے کوشش کی لیکن خدا تعالیٰ کو صرف امتحان مقصود تھا ذبح کرانا مقصود نہ تھا آپ کو اس واقعہ سے ذبیح اللہ کا خطاب ملا۔ پھر آپ نے باپ کے ساتھ مل کر بیت اللہ کی تعمیر میں خاصہ حصہ لیا۔ یہ وعدہ کے بڑے سچے اہل وعیال کو نماز زکوٰۃ کی تلقین کرنے والے تھے ان کی اولاد میں خدا تعالیٰ نے بڑی برکت عطا فرمائی۔ آپ نے ۱۳۷ سال کی عمر پائی آپ کی اولاد آپ کی زندگی میں ہی شام، مصر، فلسطین اور حجاز میں آباد ہو چکی تھی توران کا دعویٰ ہے کہ حضرت اسمٰعیل فلسطین کے علاقہ میں دفن ہوئے ہیں لیکن صحیح روایات سے پتہ چلتا ہے کہ آپ کی وفات مکہ مکرمہ میں ہی ہوئی اور اپنی والدہ ماجدہ کے قریب ہی بیت اللہ شریف کے پاس دفن ہوئے۔

**حضرت الیاس علیہ السلام** ۶ الیاس بن عیزار بن ہارون علیہ السلام مشہور انبیاء میں شمار ہیں۔ الیاس اور الیاسین ایک ہی نام ہے۔ ان کی زندگی درویشانہ تھی۔ ان کی قوم بعل کی پوجا کیا کرتی تھی آپ نے منع فرمایا قوم نے انکار کیا تو اللہ تعالیٰ نے ان پر ایک ظالم بادشاہ مقرر کیا۔ آپ نے ہجرت کے بعد بیت المقدس میں اقامت اختیار کی آپ نحیف بدن طویل قامت اور گھونگھریالے بالوں والے تھے۔ شریعت موسوی کے حامل تھے ان کی وفات اور قبر کے حالات نامعلوم ہیں اسرائیلیات میں ہے کہ یہ بھی زندہ آسمان کی طرف اٹھائے گئے اور (یوحنا کی آمد) آپ کی دوبارہ آمد سمجھی گئی۔

**حضرت الیسع علیہ السلام** ۷ ان کے نسب نامہ میں اختلاف ہے وہب بن منبہ کی اسرائیلی روایت میں ان کو خطوب کا بیٹا کہا گیا ہے مشہور مورخ محمد بن اسحٰق نے اسی کو ترجیح دی ہے کتب تواریخ سے بھی پتہ چلتا ہے کہ حضرت الیاس علیہ السلام کے چچازاد بھائی ہیں ابن عساکر نے تاریخ میں ان کو حضرت یوسف علیہ السلام کی اولاد سے قرار دیا ہے تورات کے بیان کے مطابق انکے باپ کا نام عموس ہے بہر حال ان کا راجح نسب نامہ اس طرح ہے، الیسع بن عدی بن شوتلم بن افراہیم بن یوسف بن یعقوب بن اسحاق بن ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام۔ ان کا ذکر قرآن مجید میں صرف دو جگہ آیا ہے، سورہ انعام اور سورہ صٓ میں۔ حضرت الیسع حضرت الیاس علیہ السلام کے نائب اور خلیفہ تھے ابتدا میں ان کی رفاقت میں رہے حضرت الیاس علیہ السلام کی رحلت کے بعد اللہ تعالیٰ نے انکو بنی اسرائیل کی ہدایت کے لیئے نبی بنا کر بھیجا۔ انکی عمر، مدت تبلیغ، جائے وفات کے متعلق تفصیلات کا پتہ نہیں چلتا البتہ بنی اسرائیل کی رہائش چونکہ شام کے علاقہ میں تھی اس لیئے قیاس یہی چاہتا ہے کہ ان کا حلقہ تبلیغ شام ہے اور وہیں ان کی وفات بھی ہوئی۔

**حضرت ایوب علیہ السلام** ۸ ایوب بن ساری بن اعوال بن علیص بن اسحاق بن ابراہیم علیہ السلام آپ کی والدہ ماجدہ لوط علیہ السلام کی اولاد سے ہیں آپ نے رحمہ بنت افراہیم بن یوسف علیہ السلام سے نکاح کیا آپ کثرت مال و مویشی اور اراضی میں مشہور ہیں خدا کے شکر اور خدا کے امتحان پر جو صبر آپ نے کیا وہ زمانہ میں ضرب المثل ہے آزمائش کے طور پر آپ کا مال املاک برباد ہو گیا آپ خود بیمار ہوئے اور کئی سال تک بیمار رہے لیکن گلہ و شکوہ آپ کی زبان سے نہ نکلا خداوند تعالیٰ نے ان کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا ہے انا وجدناہ صابرًا نعم العبد انہ اواب امتحان کے بعد خدا تعالیٰ نے جب آپ کو صحت دینے کا ارادہ فرمایا تو آپ کو حکم ہوا کہ اپنی ایڑی زمین پر مارو اسی وقت وہاں سے ایک چشمہ جاری ہوا جس کا پانی پینے اور غسل کرنے سے تمام بیماریاں جاتی رہیں اللہ تعالیٰ نے صحت کے بعد آپ پر سونے کی بارش کی اور مال اور اولاد پہلے سے دگنی دی کعب احبار کے قول کے مطابق آپ کا دور مصائب ۷ سال ہے آپ نے ۹۳ سال کی عمر پائی جس میں ۷ سال عمر نبوت ہے آپکی

شریعت ابراہیمی ہے - آپ کا قد لمبا آنکھیں سیاہ۔ گھونگھریالے بال بڑا سر پنڈلیاں اور بازو موٹے تھے آپ کا رنگ گندم گون تھا۔

## ۹ حضرت داؤد علیہ السلام

داؤد بن یشہ بن عبید بن بوعز بن سلمون بن نخشون بن امنیہ داب بن رام بن حصرون بن فرص بن یہودہ بن یعقوب علیہ السلام آپ ابتدا میں بکریاں چرایا کرتے تھے۔ بنی اسرائیل کی تباہی ان کے زمانہ میں حد کو پہنچ چکی تھی آپ کے زمانہ میں بنی اسرائیل نے اپنے زمانہ کے پیغمبر شمویل علیہ السلام سے درخواست کی کہ ہمارے لیئے کوئی بادشاہ مقرر کیا جاوے کہ ہم اس کے ماتحت ہوکر جالوت سے لڑیں تو اللہ تعالیٰ نے ان کے لیئے طالوت کو مقرر کیا طالوت جو لشکر لے کر گئے تھے تو داؤد علیہ السلام اس لشکر میں بحیثیت ایک سپاہی تھے حضرت داؤد علیہ السلام کے ہاتھ سے جالوت مارا گیا۔ اور بنی اسرائیل کے ہاتھ میں اس علاقہ کی حکومت آئی تو حضرت داؤد علیہ السلام کو ایک ممتاز عہدہ پر مقرر کیا گیا طالوت کی وفات کے بعد حضرت داؤد خود مختار بادشاہ بنے ان کے زمانہ میں بنی اسرائیل نے بڑی ترقی کی اللہ تعالیٰ نے ان کو لوہا اور زنا بار بطور معجزہ قدرت عطا فرمائی تھی۔ پہاڑ اور پرندے آپ کے ساتھ تسبیح کیا کرتے تھے۔ آپ جنگی زرہیں تیار کرتے تھے اور یہی ان کا ذریعہ معاش تھا بعد ازاں اللہ تعالیٰ نے آپکو نبوت عطا فرمائی۔ آپ شریعت موسوی کے حامل تھے آپنے اپنے زمانۂ نبوت میں بیت المقدس کی بنیاد رکھی جسے حضرت سلیمان علیہ السلام نے پورا کیا آپ نے ۱۲۰ برس عمر پائی اور بیت المقدس میں ہی رحلت فرمائی آپ کا جنازہ شاہانہ طریق پر اٹھایا گیا جس میں .... ہم کے قریب صرف راہب ہی تھے عوام کی گنتی کا شمار خدا ہی جانے سورہ ص میں خداوند تعالیٰ نے ان کی دس خوبیاں بیان فرمائی ہیں۔

## ۱۰ حضرت ذی الکفل علیہ السلام

ان کی شخصیت میں علماء نہایت مختلف ہیں بعض کے نزدیک بشیر بن ایوب علیہ السلام ہیں اور بعض کے نزدیک حزقیل علیہ السلام ہیں لیکن صحیح یہ ہے کہ آپ الیسع کے خلیفہ تھے۔ بعد میں آپ کو نبوت دی گئی آپ شام کے ایک بادشاہ عالقہ کے مقرب تھے اور بادشاہ کو بنی اسرائیل سے نہایت عداوت تھی اس نے ایک دفعہ بنی اسرائیل پر تاخت و تاراج کی تو حضرت ذی الکفل نے بنی اسرائیل کو آزاد کرایا بالآخر وہ بادشاہ مسلمان ہوا اور ذی الکفل سے جنت کا وعدہ لے کر تخت سے دستبردار ہو گیا بعد ازاں ذی الکفل نے خود حکومت سنبھالی آپ کے اثر سے ایک دفعہ پھر شام میں اسلام پھیلا۔ بالآخر شاہی رحلت فرمائی - اور مدفون ہوئے -

## ۱۱ حضرت زکریا علیہ السلام

حضرت زکریا بنی اسرائیل کے پیغمبر ہیں - آپ کے جوانی میں کوئی اولاد نہ تھی جب عمران کے گھر مریم علیہا السلام پیدا ہوئیں تو ان کی پرورش اپنے ذمہ لی حضرت مریم بچپن ہی سے نہایت صالحہ اور عابدہ تھیں حضرت مریم کی حالت دیکھ کر حضرت زکریا کی ناامیدی اور مایوسی جو بنی اسرائیل کی اصلاح کے متعلق تھی، امید سے بدل گئی اور آپ نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ یا الٰہی بنی اسرائیل کی اصلاح کے لیئے مجھے بھی ایک صالح لڑکا عطا فرما چنانچہ اللہ تعالیٰ نے والد کے بڑھاپے اور والدہ کی عقر کی حالت میں نہایت معجزات طریق پر یحییٰ علیہ السلام پیدا کیئے بنی اسرائیل نے حضرت زکریا کو حضرت مریم کے متعلق تہمت لگائی اور حضرت زکریا کو قتل کرنا چاہا جب حضرت زکریا کو معلوم ہوا تو آپ نے ان کو سمجھایا بنی اسرائیل باز نہ آئے اور آخر چند شیطان سیرت آدمیوں نے حضرت زکریا کو شہید کر دیا۔

## ۱۲ حضرت سلیمان علیہ السلام

آپ داؤد علیہ السلام کے فرزند ہیں۔ بنی اسرائیل میں آپ کے برابر کا کوئی بادشاہ نہیں ہوا۔ آپ پیغمبر بھی تھے ہوا، دیو، پرندے، آپ کے تابع تھے آپ کے ذریعہ سے ملک سبا مسلمان ہوئی اور وہاں اسلام پھیلا - جانوروں کی بولیاں آپ جانتے تھے ایک دفعہ آپ لشکر کے ساتھ جا رہے تھے کہ راستہ میں چیونٹیوں کی وادی سے گزرے ایک چیونٹی نے کہا یاایھا النمل ادخلوا مساکنکم لا یحطمنکم سلیمان وجنودہ وھم لا یشعرون تو آپ نے تبسم فرما کر خدا کا شکریہ ادا فرمایا آپ نے بیت المقدس کی تعمیر کو نہایت عالیشان طریقہ پر مکمل کیا جب آپ کی وفات ہوئی تو اس وقت بیت المقدس کی تعمیر ہو رہی تھی آپ ایک حجرہ میں عصا پر ٹیک لگائے نماز ادا کر رہے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کی روح کو قبض فرمایا۔ جب عصا کو گھن کھا گیا تو آپ کی رحلت کا علم ہوا۔

## حضرت شعیب علیہ السلام ۱۳

خطیب الانبیاء کے لقب سے مشہور ہیں شعیب بن میکیل بن یشجر بن لاوی بن یعقوب ان کی والدہ لوط علیہ السلام کی اولاد سے تھیں۔ ان کو اہل مدین اور ایکہ کی طرف مبعوث کیا گیا۔ ان کی قوم ناپ تول میں کمی بیشی کرتی تھی۔ یہ ابراہیمی شریعت کے پابند تھے مدین میں موسیٰ علیہ السلام ان کے پاس جاکر ٹھہرے۔ آپ نے دو سو سال عمر پائی۔ قوم کی ہلاکت کے بعد مکہ مکرمہ میں تشریف لائے اور یہیں انتقال فرمایا۔ ان کا رنگ گندم گون۔ قد درمیانہ آخر عمر میں ضعیف بصر پیدا ہوا۔ آپ فن مناظرہ میں بے مثل تھے قرآن نے آپ کو شعیب کے نام سے یاد کیا اور بائیبل میں آپ کا نام یروت لکھا ہے۔ مدت دعوت ۵۰ برس ہے مشہور ہے کہ ان کی قبر رکن یمانی اور مقام ابراہیم کے درمیان ہے۔ مگر حرم میں قبر کا ہونا خلاف قیاس ہے کیونکہ قبروں میں نماز پڑھنی جائز نہیں ہے۔ ان کی قوم پر ثمود جیسا عذاب اترا۔

## حضرت صالح علیہ السلام ۱۴

ان کا ذکر قرآن مجید میں آٹھ جگہ آیا ہے۔ نسب نامہ یہ ہے صالح بن عبید بن آصف بن ماسخ بن عبید بن حاذر بن ثمود اس سلسلہ سے معلوم ہوا کہ ثمود آپ کے جد اعلیٰ کا نام ہے اور اسی ثمود کی اولاد قوم ثمود کہلائی اسی کو عاد ثانیہ بھی کہا جاتا ہے اور نسب نامہ سے یہ بھی ظاہر ہوگیا کہ یہ قوم سامی قبائل میں سے تھی۔ اور پہلے گزر چکا ہے کہ سام عرب کے ریگستان میں مقیم ہوا۔ قوم ثمود کی آبادیاں حجر کے علاقہ میں تھیں۔ حجاز اور شام کے درمیان وادی القریٰ تک انہی کی بستیاں تھیں آج اس علاقہ کو "فج الناقہ" کہا جاتا ہے۔ ان کا زمانہ حضرت ابراہیم علیہ السلام سے بہت پہلے کا ہے۔ انکا مذہب آہستہ آہستہ بت پرستی بن گیا تھا کفر اور شرک کے علاوہ ہر قسم کی بداخلاقیاں ان میں سرایت کر چکی تھیں۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں میں سے ایک آدمی حضرت صالح علیہ السلام کو نبی بنایا حضرت صالح نے ہر ممکن طریقے سے قوم کو سمجھانے کی کوشش کی ان پر کوئی اثر نہ ہوا سنگ تراشی میں یہ قوم بڑی ماہر تھی پہاڑوں کے پہاڑ کھود کر شہر بنا دیتی پرانے کھنڈرات جو دستیاب ہوئے ہیں وہ ان کی اعلیٰ صناعی کا نمونہ ہیں۔ حضرت صالح علیہ السلام سے حجت سے جب لوگ مغلوب ہوئے تو انہوں نے کہا کہ اے صالح کہ اگر تو واقعی اللہ کا نبی ہے تو کوئی نشان دکھلا دے۔ حضرت صالح نے کہا کہ جو نشان کہو اسی کا اللہ سے سوال کروں تب انہوں نے کہا کہ اس سامنے کی پہاڑی سے ایک ہمارے دیکھتے دیکھتے ایک گابھن (حاملہ) اونٹنی پیدا ہو اور بچہ دے تب ہمیں یقین ہوگا کہ آپ واقعی اللہ کے نبی ہیں حضرت صالح علیہ السلام نے اللہ سے التجا کی حسب الدعا اونٹنی پیدا ہوئی غیر معمولی قدو قامت اور جسامت والی لوگوں نے دیکھا بعض خوش قسمت ایمان لے آئے باقی اسی کفر پر اڑے رہے حضرت صالح نے مویشیوں کے چرانے اور پانی پلانے کی باری مقرر کر دی کہ ایک دن تو چراگاہ میں تمہارے مویشی چرا کریں اور چشمہ سے پانی پیا کریں اور دوسرے دن اس اللہ کی اونٹنی کو چرنے کا اور پانی پینے کا موقعہ دیا جائے اور یہ یاد رکھو کہ جس دن اس اونٹنی کو کوئی تکلیف پہنچی وہ دن تمہاری تباہی اور بربادی کا دن ہوگا۔ خیر کچھ عرصہ تو اسی پر کاربند رہے لیکن آہستہ آہستہ اس پابندی کو برداشت کرنا ان کیلئے مشکل ہوگیا۔ آخر دو بدمعاش آدمیوں کو بلا کر کہا کہ تم اس کام کو کرو۔ جب ان سے انکار سنا تو ایک مالدار اور حسین عورت صدوق نے اپنے بدمعاش دوست صداع کو کہا کہ اگر تو اونٹنی کو قتل کرنے کے لئے تیار ہو جائے تو میں تیرے گھر آباد ہو جاؤں گی اور ایک اور عورت عنیزہ نے اپنی خوبصورت بیٹی اس آدمی کو دینے کا اقرار کیا جو اونٹنی کو قتل کرنے کیلئے تیار ہو جائے۔ تو قیدار بن سالف تیار ہوگیا ان دونوں نے ملکر اونٹنی کو مار دیا حضرت صالح نے جب سنا تو بہت افسوس کیا تو کہا کہ اب تین دن کی مہلت ہے کھا پی لو۔ آخر تین دن کے بعد یہ نالائق قوم ایک دہشتناک آواز سے ہلاک کر دی گئی۔ حضرت صالح نے اس بدبخت قوم کی لاشوں پر کھڑے ہو کر بڑے دردناک الفاظ میں اظہار افسوس کیا اور اپنے ساتھ ایمان والے ایک سو بیس آدمیوں کو لیکر فلسطین کے علاقہ میں چلے گئے اور رملہ کے قریب جاکر آباد ہو گئے اور یہیں آپنے وفات پائی حدیث میں آیا ہے کہ غزوہ تبوک کے سفر میں واپسی پر صحابہ نے ایکدن انہیں برباد شدہ بستیوں کے کھنڈرات میں ڈیرا لگایا۔ آٹے گوندھنے شروع کیے۔ اور ہانڈیاں آگ پر رکھ دیں۔ آپنے فرمایا کہ رات یہاں نہیں گزاری جائے گی کیونکہ یہ اللہ کے غضب کی جگہ ہے آپ نے آٹے مویشیوں کو کھلا دیئے اور ہانڈیاں تلف کرا دیں اور آگے جاکر ڈیرا لگایا۔ ان فی ذلک لایت القوم یعقلون۔

## حضرت عزیر علیہ السلام ۱۵

ان کا ذکر قرآن مجید میں صرف ایک جگہ آیا ہے۔ اگر سورہ بقرہ والے بزرگ جن کا گدھا ان کی آنکھوں کے سامنے زندہ ہوا اور جو خود سو سال کی موت کے بعد زندہ ہوئے (علی اختلاف الروایت ان ہی کو قرار دیا جائے

ان کا ذکر قرآن مجید میں ثابت ہوگا۔ توراۃ میں ایک چھوٹا سا صحیفہ عزرا کے نام سے موجود ہے وہ انہی کی طرف منسوب ہے۔ آپ کا زمانہ ساتویں صدی قبل مسیح کا ہے جن دنوں بخت نصر بابلی نے فلسطین پر پے در پے حملے کرکے یروشلم اور فلسطین کے علاقہ کو تباہ و برباد کیا اور تورات کے نسخوں کو جلایا۔ اور بنی اسرائیل کو قید کرکے بابل لے گیا۔ ان دنوں آپ بہت کم سن تھے اور قیدیوں میں یہ بھی گرفتار ہو کر بابل گئے۔ چالیس سال کی عمر میں آپ کو بنی اسرائیل نے "فقیہ" کا لقب دیا۔ اور وہیں آپ کو نبوت سے سرفراز کیا گیا۔ دارا اور اردشیر کے درباروں میں یروشلم کی آبادی کے متعلق جب رکاوٹ ڈالی گئی تو آپ سفارتی وفد کی قیادت کرتے رہے اور تورات کی بربادی کے بعد اس کی تجدید کی آنحضرت ہارون علیہ السلام کی اولاد سے ہیں یہود ان کو "اللہ کا بیٹا" کہتے ہیں اور آج بھی نواح فلسطین میں یہود کے کچھ قبائل ایسے ہیں جو آپ کو ابن اللہ کہتے ہیں۔ اور ان کے مجسمے بنا کر ہیکلوں میں رکھتے ہیں۔ آپ نے ڈیڑھ سو برس کی عمر پائی عراق کی ایک بستی "سائر آباد" میں ان کی وفات ہوئی اور وہیں دفن ہوئے۔

## حضرت عیسیٰ علیہ السلام

عیسیٰ ابن مریم بنت عمران ہیں اور ۲۶ واسطہ سے حضرت سلیمان علیہ السلام سے ملتے ہیں اور بنی اسرائیل کے سب سے آخری نبی ہیں۔ صاحب شریعت عیسوی ہیں۔ آپ کی ولادت بدون مس مرد بواسطہ نفخ جبرائیل ہوئی بنی اسرائیل نے آپ کی ولادت کے متعلق شبہ کیا۔ تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے آپ نے والدہ کی گود ہی میں اپنی والدہ کی بریت کی آپ ناصرہ میں پیدا ہوئے اور بنی اسرائیل کی ہدایت کے لیے اللہ تعالیٰ نے ان کو بچپن ہی میں نبوت عطا فرمائی بنی اسرائیل کی شرارت پسند طبیعتیں آپ کی تعلیم پر مائل نہ ہوئیں اور الٹا حضرت عیسیٰ کے قتل کے درپے ہوئے آپ نے اپنی نبوت کے بے شمار معجزے دکھائے لیکن بنی اسرائیل پر ان کے معجزوں کا کوئی اثر نہ ہوا بلکہ جادوگر شمار کرنے لگے چنانچہ آپ نے خدا تعالیٰ کے حکم سے مختلف اطراف میں دین کی تبلیغ کے لیے خلیفے مقرر کیے۔ بالآخر ایک دن یہودیوں نے آپ کے مکان کا محاصرہ کر لیا کہ آپ کو گرفتار کرکے صلیب پر لٹکائیں اللہ نے اپنی قدرت کاملہ سے عیسیٰ علیہ السلام کو بجسد عنصری آسمان کی طرف اٹھا لیا اور آپ کی جگہ مخبر ہی کو صلیب پر چڑھا دیا گیا۔ آپ آخری زمانہ میں آسمان سے زمین پر نازل ہوں گے دجال کو قتل کریں گے اسلام پھیلائیں گے شادی کریں گے اولاد ہوگی اور پھر اس دار فانی سے رحلت فرمائیں گے اور روضۂ اقدس حضور علیہ السلام میں مدفون ہوں گے۔

## حضرت لقمان علیہ السلام

اکثر علماء کا اتفاق ہے کہ آپ پیغمبر نہ تھے حضرت داؤد علیہ السلام کی مجلس میں بہت عرصہ رہے آپ سے عجیب و غریب چیزوں کا اظہار ہوا۔ آپ حبشہ کے علاقہ نوبہ کے رہنے والے تھے، آپ کا رنگ سیاہ تھا۔ آپ متقدمین اعراب میں سے ایک اعرابی کے غلام تھے۔ جس نے شام میں سکونت اختیار کر رکھی تھی۔ آپ نے شام ہی میں وفات پائی اور رملہ میں مدفون ہوئے سورہ لقمان میں ان کے نصائح موجود ہیں۔

## حضرت لوط علیہ السلام

آپ حضرت ابراہیم خلیل اللہ کے برادر زادہ ہیں۔ آپ کی نبوت پر ایمان لائے بعد ازاں اللہ تعالیٰ نے ان کو نبوت سے سرفراز کیا، عراق سے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ساتھ ہجرت کرکے آئے مصر میں جب ابراہیم مقیم تھے تو آپ کو نبوت عطا ہوئی اور شرق اردن میں بحر میت یا بحر لوط کے گرد اگرد جہاں کہ سدوم اور عمورہ کی بستیاں تھیں وہ علاقہ ان کی تبلیغ کے لیے مقرر ہوا یہ وہ مقام تھا جہاں سے مصر، عراق اور ایران کے درمیان آمد و رفت رکھنے والے مسافروں کا گزر ہوتا تھا حضرت ابراہیم اس لیے خوش تھے کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں اس علاقہ میں مقرر فرمایا ہے جہاں سے بیرونی ممالک میں بھی پیغام بھیجا جا سکے گا اس جگہ کی رہنے والی قوم بڑی بدمعاش اور بد طینت تھی ان لوگوں نے فحش کاری کا ایک ایسا طریقہ ایجاد کیا تھا جو دنیا میں اس سے پہلے نہیں تھا یعنی یہ لوگ بے ریش لڑکوں سے اپنی شہوت پوری کرتے تھے اس کے علاوہ ڈاکے مارنا، لوگوں کا مال لوٹ لینا۔ فحش اور بدکاری کے واقعات بھری مجلس میں بیان کرنا تو معمولی بات تھی بھری مجلسوں میں اس فحش اور ناپاک جرم کا ارتکاب کر لیا کرتے تھے حضرت لوط علیہ السلام ان کو سمجھاتے رہے یہ باز نہ آئے بلکہ الٹا حضرت لوط کو بستی سے نکال دینے کی دھمکی دینے لگے ہنسی اور مذاق اڑاتے بالآخر اس قوم کی تباہی اور بربادی کا وقت آ پہنچا تو آسمان سے فرشتے آئے جو پہلے

فلسطین کے علاقہ میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس آئے اور ان کو حضرت سارہ کے بطن سے حضرت اسحاق کی پیدائش کی خوشخبری سنائی اور کہا کہ ہم لوط کی بستیوں پر عذاب لے کر آئے ہیں۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نہایت نرم دل اور دردمند تھے۔ فرشتوں سے جھگڑا کرنے لگے انہوں نے کہا کہ ابراہیم اس معاملہ کو جانے دو۔ اب یہ عذاب واپس نہیں ہوگا۔ پھر یہ فرشتے خوبصورت لڑکوں کی شکل میں لوط علیہ السلام کے گھر میں داخل ہوئے۔ قوم کو پتہ چلا، تو بدمعاشی کے لیے دوڑتے چلے آئے حضرت لوط بڑے پریشان ہوئے ان سے جھگڑتے رہے کوئی فائدہ نہ ہوا۔ فرشتوں نے کہا آپ پریشان نہ ہوں ہم آدمی نہیں فرشتے ہیں۔ یہ لوگ آپ کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتے اور ہم آپ تک یہ پیغام پہنچانے کے لیے حاضر ہوئے ہیں کہ آپ رات کے پہلے حصہ میں اس شہر سے نکل جائیں۔ کیونکہ صبح ہوتے ہوتے اس قوم پر عذاب آجائے گا۔ ولقد راودوہ عن ضیفہ فطمسنا اعینہم نصف رات کے وقت ایک دہشتناک آواز نے ان کو مبہوت کر دیا پھر فرشتہ نے ان کی بستیوں کے علاقہ کو اکھاڑا اور اس کو آسمان تک لے گیا ساتھ ہی ساتھ ان پر پتھروں کی بارش بھی ہوتی رہی۔ اوپر جاتے جاتے یہ منحوس قوم تباہ ہوگئی۔ پھر ان بستیوں کو پھینک دیا گیا اور اس زور سے مارا گیا کہ یہ زمین سطح سمندر سے ۳۰۰ میٹر نیچے چلی گئی اور زمین کی سطح پر پانی آگیا۔ یہی پانی بحر میت اور عزاب لوطی ہے۔ اس طرح اس ناپاک قوم کا خاتمہ ہوا حدیث شریف میں ہے کہ کہ حضرت عثمان اپنی اہلیہ محترمہ بنی صلعم کی صاحبزادی کے ساتھ حبشہ کی طرف ہجرت کرنے لگے تو آپ نے فرمایا جاؤ خدا حافظ خدا کے راستہ میں ابن سیرین میں پہلے مہاجر حضرت لوط تھے۔ اور دوسرے تم ہو۔ عمر اور مقام وفات معلوم نہیں۔ واللہ اعلم۔

**حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم** ] آپ کا سلسلہ نسب عدنان سے ہوتا ہوا ۵۲ واسطہ سے حضرت اسمٰعیل بن ابراہیم علیہ السلام سے جا ملتا ہے۔ چونکہ حضرت ابراہیم ۱۸۹۲ قبل مسیح ہیں اور آپ ۵۷۱ بعد مسیح ہیں اس لیے درمیانی زمانہ ۲۴۶۳ برس ہے۔ والد کا نام عبداللہ۔ والدہ کا نام آمنہ ہے آپ اپنے باپ کے اکلوتے بیٹے یتیم پیدا ہوئے اور چھ برس کی عمر میں ابواء مقام میں اپنی والدہ کی آغوش محبت سے بھی محروم ہوگئے۔ ۲ برس بعد دادا عبدالمطلب بھی فوت ہوگئے تو ابوطالب نے ۲۵ برس کی عمر تک خوب نگرانی کی قبل از نبوت ۲ دفعہ عمارت کعبہ میں شریک ہوئے۔ ۴۰ برس کی عمر میں غار حرا میں قرآن کے نزول کی ابتداء ہوئی۔ تو تمام عرب جو پہلے بڑی عزت کرتا تھا اب دشمنی پر تل آیا۔ ۱۳ برس مکہ میں آپ قرآن مجید سناتے رہے ادھر قریش کی خون آشام طبیعتیں بھڑک اٹھیں۔ اور ندوہ میں بیٹھ کر کے مختلف قبائل کے ۱۱ اکابر نے بوقت رات قتل کا ارادہ کیا۔ اس رات آپ ابوبکر کی معیت میں غار ثور میں تین دن کے لیے چھپ گئے۔ پھر آپ نے مدینہ کا رخ کیا۔ ۱۰ برس مدینہ شریف اقامت کی قریش کا غیظ و غضب پہلے سے بھی بڑھا۔ اب باقاعدہ لڑائیاں شروع کیں۔ بدر، احد، خندق اسی کا نتیجہ ہیں۔ دوسری طرف یہود بھی قریش کے مددگار بن گئے۔ چنانچہ بنی قینقاع، بنو نضیر، بنو قریظہ بھی لڑائی پر اترے اور مغلوب ہو کر خیبر چلے گئے اور وہاں سے متفقہ حملہ کا ارادہ کیا۔ بالآخر خیبر بھی فتح ہوگیا۔ مکہ فتح ہوگیا، ہوازن، حنین بھی رام ہوگئے تو عیسائی بھی شرارت پر اترے موتہ کے مقام پر رومی شکست کھا گئے۔ جو کہ تبوک کے معرکہ کی بنیاد بنی ۹ھ میں تبوک کی جنگ کا واقعہ پیش آیا۔ اس میں آپ بنفس نفیس شامل تھے لیکن اس مقام پر جنگ نہ ہوئی لیکن اس سفر میں بہت سے فوائد آپ کو حاصل ہوئے۔ واپسی پر آپ نے مسجد ضرار کو گرایا۔ اس سال میں آپ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو امیر الحج بنا کر روانہ فرمایا۔ ۱۰ھ میں آپ نے آخری حج فرمایا اور یکم ربیع الاول ۱۱ھ کو دنیا کے سب سے بڑے آدمی اور اللہ کے اس آخری رسول نے عالم بقا کو لبیک کہا۔ آپ مدینہ میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے حجرہ میں دفن ہوئے۔ صلی اللہ علیہ وسلم۔

**حضرت موسیٰ و ہارون علیہما السلام** ] بن عمران بن قاہاث بن لاوی بن یعقوب علیہ السلام۔ یہ دونوں بزرگوار بنی اسرائیل انبیاء میں سے بڑے پائے کے پیغمبر ہیں۔ ان دونوں کو اللہ تعالیٰ نے فرعون مصر کی طرف بھیجا جو کہ یوسف علیہ السلام کے کچھ زمانہ بعد ریان بن ولید کی قوم سے مصر پر مسلط ہوگیا تھا۔ اس نے تمام بنی اسرائیل کو اپنا غلام بنا رکھا تھا اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کی بعثت کے دو مقصد بیان فرمائے ایک اہل مصر کو ہدایت کی طرف دعوت دینا۔ دوسرا بنی اسرائیل کو آزادی دلوانا۔ آپ کی زندگی کے اکثر واقعات قرآن مجید میں موجود

ہیں۔ آپ کی ولادت آپ کی پرورش معجزانہ طور پر ہوئی۔ بچپن میں خداوند تعالیٰ کے حکم سے موسیٰ کی والدہ نے ان کو تابوت میں رکھ کر دریا میں ڈال دیا۔ فرعون کے گھر والوں نے تابوت کو پکڑا اور بچہ کو دیکھ کر نہایت خوش ہوئے۔ آپ کے لئے تنخواہ دے کر آپ کی والدہ کو دودھ پلانے پر مقرر کیا اوائل عمر میں آپ نے ایک قبطی ایک مکہ رسید کیا جس سے وہ مر گیا۔ اور موسیٰ علیہ السلام کو مدین کی طرف جلاوطن ہونا پڑا۔ وہاں سے دس سال کے بعد واپسی پر آپ کو نبوت بخشی گئی اور فرعون کی سرکوبی آپ کو سپرد ہوئی۔ آپ نے دعا کر کے ہارون علیہ السلام کو بھی اس کام پر مقرر کروالیا۔ چنانچہ حضرت ہارون بنی اسرائیل کی اخلاقی اصلاح اور حضرت موسیٰ فرعون کے مقابلہ میں لگے رہے۔ جب فرعون کسی طرح نہ مانا تو اللہ تعالیٰ نے اس کو معہ لشکر بحیرۂ قلزم میں غرق کر کے بنی اسرائیل کو اس سے نجات دلائی۔ بنی اسرائیل مصر سے نکل کر ۴۰ سال ارض تیہہ میں بھٹکتے رہے۔ بعد ازاں اللہ تعالیٰ نے بیت المقدس، اریحا شام کا سارا علاقہ اور حکومت مصران کو عطا فرمائی۔ ارض تیہہ میں بیسویں سال حضرت ہارون نے وفات پائی۔ حضرت موسیٰ کی وفات جب قریب ہوئی تو حضرت یوشع بن نون کو اپنا جانشین مقرر کیا۔ اور خود دنیائے فانی سے کوچ کیا حلیہ گندم گوں رنگ۔ قد لمبا۔ گھونگھریالے بال، چہرہ پر خال۔ بولنے میں لکنت طبیعت میں غصہ حلیہ ہارون علیہ السلام۔ کشیدہ قامت، رنگ سفید، ضخیم البدن حلیم الطبع ابتدا میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی شریعت کے تابع ▆ تورات کے اترنے کے بعد مستقل شریعت موسوی کے بانی بنے ہارون علیہ السلام کی قبر کوہ شبیک میں واقع ہے غزوۂ تبوک میں بنی کثیب احمر سے گزرے تو آپ نے فرمایا کہ میں موسیٰ علیہ السلام کو دیکھ رہا ہوں۔ کہ وہ اپنی قبر میں نماز پڑھ رہے ہیں۔

## حضرت ہود علیہ السلام[۲۱]

آپ کا ذکر قرآن مجید میں سات جگہ آیا ہے۔ عجیب لطف کی بات ہے کہ حضرت ہود علیہ السلام اور انکی قوم عاد کا نام کا تذکرہ سوائے قرآن مجید کے اور کسی کتاب میں نہیں ملتا۔ ہاں چندہ کتبے جو ماہرین آثار قدیمہ نے برآمد کیئے ان سے کچھ کچھ اس قوم کے حالات پر روشنی پڑتی ہے۔ قوم عاد عرب کے قدیم قبیلہ سامیہ میں سے ایک باعظمت اور بااقتدار جماعت کا نام ہے۔ اس قوم کا زمانہ حضرت مسیح کے کوئی تین ہزار سال قبل ہے۔ اور بعض مورخین کے قول کے مطابق اس کا زمانہ مسیح سے دو ہزار سال قبل تسلیم کیا گیا۔ اس قوم کا وطن احقاف ہے جیسا کہ قرآن مجید میں ہے اور یہ علاقہ حضر موت کے شمال میں اس طرح واقع ہے کہ شمال میں ربع خالی (یعنی عرب کا صحرائے اعظم) اور مشرق میں عمان ہے مگر آج وہاں کوئی آبادی نہیں ہے۔ اس قوم کی سلطنت بڑی مضبوط اور بڑی وسیع تھی حضر موت یمن خلیج فارس کے کنارے سے عراق تک پھیلی ہوئی تھی۔ دارالخلافہ یمن تھا۔ یہ قوم جسمانی طاقت کے لحاظ سے دنیا کی بے مثال قوم ہے۔ بڑی مغرور اور سرکش قوم تھی بت پرستی کفر اور شرک میں مبتلا حضرت نوح علیہ السلام کی قوم کے بت ان کے مرنے کے بعد ان کو مل گئے، ان کے علاوہ اور بھی بت بنائے اور پوجنے لگے۔ اللہ تعالیٰ نے اسی قوم کے ایک قبیلہ خلود نامی سے حضرت ہود علیہ السلام کو نبی بنایا۔ یہ نبی نہایت خوبصورت وجیہ سرخ و سفید رنگ اور گھنی داڑھی والے تھے۔ آپ نے قوم کو سمجھانا شروع کیا قوم نے حماقت کے مظاہرے کیئے۔ آپ نے عذاب الہی کی دھمکی دی تو قوم نے کہا کہ ہم سے زیادہ طاقت کس میں ہے۔ یہ بدنصیب قوم بھول گئی کہ وہ خدا جو ان کو پیدا کر سکتا ہے۔ وہ ان سے زیادہ قوت والا ہے۔ اس قوم نے حضرت ہود کا کہنا تو نہ مانا۔ البتہ اپنی حفاظت کے سامان کرنے میں مشغول ہوگئی۔ ان لوگوں نے زیر زمین دوز شہر بنائے۔ بالآخر اس قوم نے خدا سے بھی چیلنج کیا۔ کہ میاں اب اپنے خدا کا عذاب لے آؤ اللہ تعالیٰ کا عذاب پھر ان لوگوں پر مسلط ہوا۔ خدا تعالیٰ نے اس طاقتور جسیم اور قد و قامت والی قوم کو اپنی سب سے زیادہ کمزور، ناتوان اور ضعیف سی مخلوق سے مروایا۔ اور ان کے غرور کو خاک میں ملایا۔ اللہ تعالیٰ نے اس قوم پر ہوا کو مسلط کیا وہ ہوا ان پر سات راتیں اور آٹھ دن مسلسل اور متواتر چلی۔ جس نے ان کا نام و نشان مٹا دیا وہ ہوا ان کو پہاڑوں کی غاروں اور زمین دوز سرنگوں میں سے کھینچ کر لاتی فضائے آسمانی میں تنکوں کی طرح اڑاتی اور اوندھے کر کے گرا دیتی گردنیں ٹوٹتیں سر الگ ہوتے اور دھڑ الگ رہ جاتے۔ اس طرح اس منحوس اور نامبارک قوم کا فیصلہ ہوا عاد کی ہلاکت کے بعد آپ نے حضر موت کے شہر میں ہجرت کی اور یہیں وفات پائی حضر موت کے مشرقی حصہ میں وادی برہوت کے قریب شہر تریم سے دو مرحلہ پر آپ کو ایک سرخ ٹیلہ پر دفن کیا گیا آپ کی قبر پر ایک جھاؤ کا درخت تھا عمر معلوم نہیں ہو سکی۔

## حضرت نوح علیہ السلام[۲۲]

آپ کا نسب نامہ یہ ہے۔ نوح بن لامک بن متوشلخ بن اخنوخ (ادریس علیہ السلام) آپ اللہ تعالیٰ کے پہلے رسول

آپ کے وقت میں ساری کی ساری قوم کفر اور شرک کی لپیٹ میں آچکی تھی آپ کی دعوت و تبلیغ کا علاقہ وہ علاقہ ہے جو دریائے دجلہ اور فرات کے ن واقع ہے اور یہ دونوں دریا آرمینیا کے پہاڑوں سے نکلتے ہیں اور الگ الگ بہہ کر عراق کے نچلے حصے میں مل کر خلیج فارس میں گر جاتے ہیں۔ آپ نے م کو بڑا سمجھایا۔ آپ اسی قوم کے ایک فرد تھے۔ لیکن قوم میں چالیس آدمیوں کے سوا اور کسی نے نہ مانا۔ اللہ تعالیٰ نے اس ناہنجار قوم کو بڑی مہلت ، لیکن اس نے خدا تعالیٰ کے حوصلہ اور حلم سے بدآموزی کے سوا اور کچھ نہ سیکھا۔ حضرت نوح علیہ السلام نے ان کو ساڑھے نو سو سال تک نصیحت لیکن کچھ اثر نہ ہوا۔ بلکہ اور بیباک ہو گئے اور کہنے لگے کہ اے نوح جس عذاب کا تم ہم سے وعدہ کرتے ہو لے آؤ۔ اللہ تعالیٰ نے نوح علیہ السلام ی بھیجی کہ اب تیری قوم سے کوئی آدمی ایمان لانے والا نہیں، تب حضرت نوح علیہ السلام نے دعا کی کہ یا الٰہی پھر ان ظالموں کو تباہ ہی کر دیجیے۔ چنانچہ لی دعا منظور ہوئی۔ خدا تعالیٰ نے حکم بھیجا کہ آپ کشتی تیار کریں۔ چنانچہ آپ بامر خدا کشتی تیار کرنے لگے۔ کافر ہنسی کرتے اور مذاق اڑاتے۔ حضرت ن کی کوتاہ اندیشی پر دل میں کڑھتے۔ بالآخر جب کشتی تیار ہو گئی اور قوم کی تباہی کا وقت آ گیا۔ تو اللہ تعالیٰ نے نوح علیہ السلام کو حکم بھیجا کہ آپ اور کے گھر والے (سوا ان کے جن کے متعلق پہلے فیصلہ ہو چکا ہے) اور ایمان دار سب اس میں سوار ہو جاؤ۔ جب سوار ہو گئے تو مینہ برسنا شروع زمین سے پانی کے سوتے بہ نکلے اور وہ طوفان باد و باراں آیا کہ الحفیظ والامان۔ قوم غرق ہونے لگی پانی دمبدم چڑھنے لگا۔ اسی اثنا میں آپ کا ایک رآن نے [illegible] نہیں کیا۔ پانی میں غوطے کھاتا جا رہا تھا۔ آپ نے اس بدنصیب کو آواز دی کہ آ اور کشتی میں سوار ہو جا۔ لیکن اس نے نہ مانا اور کہا منے پہاڑی ہے اس پر چڑھ کر پناہ لے لوں گا۔ آپ نے فرمایا کہ آج اللہ کے قہر سے بچانے والا کوئی نہیں۔ آج وہی بچے گا جس پر اللہ رحم فرمائے نیں ہو رہی تھیں کہ پانی کی ایک موج اٹھی اور اس نافرمان بیٹے کو بہا لے گئی۔ آپ نے اللہ تعالیٰ سے التجا کی کہ یا الٰہی یہ میرا ڈوبا بیٹا جاتا ہے اسے خدا تعالیٰ نے فرمایا۔ اے نوح یہ آپ کا بیٹا ہی نہیں ہے۔ بیٹا ہوتا تو مخالف ہی کیوں کر ہوتا۔ آپ اس کے متعلق کچھ نہ کہیں۔ غرض اس نالائق بدکردار قوم کا اس طرح خاتمہ ہوا۔ کشتی جودی پہاڑ پر آ کر لگی۔ جو جزیرہ میں موصل کے قریب ایک پہاڑی ہے جسے تورات میں ارارات کی پہاڑی کہا ے تاریخی طور پر ثابت ہے کہ آٹھویں صدی مسیح تک اس جگہ ایک معبد تھا جو معبد کشتی کے نام سے مشہور تھا۔ حدیث سے پتہ چلتا ہے کہ حضرت نوح ے حکم کی خلاف ورزی پر فوراً بھڑک اٹھتے۔ قرآن مجید سے ثابت ہے کہ آپ اپنی قوم میں ۹۵۰ سال رہے اور تورات میں ہے کہ ۶۰۰ سال نی جب طوفان تھا۔ تورات میں بھی آپ کی عمر ۹۵۰ سال بتائی گئی ہے طوفان کے بعد آپ کا سب سے بڑا بیٹا سام ریگستان عرب میں آباد ہوا نہیں کی نسل سے ہیں۔

۲۱

**رت یحییٰ علیہ السلام** } یحییٰ حضرت زکریا علیہ السلام کے صاحبزادے ہیں۔ حضرت یحییٰ کو اللہ تعالیٰ نے بچپن میں نبوت عطا فرمائی۔ اور آپ کو ولادت، موت، اور حشر کے وقت سلامتی کا وعدہ دیا۔ آپ اپنے باپ کے بعد ایک ظالم بادشاہ (ذونواس) ذسے شہید ہوئے۔

۲۲

**رت یعقوب علیہ السلام** } ان کا دوسرا نام اسرائیل ہے۔ حضرت اسحاق کے لڑکے ہیں اللہ تعالیٰ نے ان کی بشارت بھی حضرت ابراہیم کو دی تھی حضرت یعقوب کی اوائل عمر میں حضرت اسحاق نے رحلت فرمائی۔ وصیت کے وقت آپ نے پ کو کہا کہ کنعانیوں میں شادی نہ کرنا۔ بلکہ اپنے ماموں کی بیٹی سے نکاح کرنا جو کہ شام کے علاقہ میں قدان کے گاؤں میں رہتے تھے۔ حضرت ا کے حق میں دعائے برکت کی۔ آپ کنعان سے ہجرت کرنے کے بعد جب قدان پہنچے تو آپ کا نام اسرائیل رکھا گیا۔ یہ نام خداوند نے حضرت اسحق پ کے بارہ بیٹے پیدا ہوئے۔ جن میں سے حضرت یوسف بالآخر مصر کے بادشاہ بنے۔ آپ نے بڑھاپا میں بمعہ اہل و عیال یوسف کے زمانہ ت میں مصر کی رہائش اختیار کی اور وہیں آپ کی رحلت ہوئی۔ آپ کی لاش آپ کی وصیت کے مطابق قدس خلیل میں لا کر دفن کی گئی۔ حلیہ۔ آپ بالکل پ کے مشابہ تھے آپ کے چہرہ پر مو بہت تھے۔ آپ طویل القامت اور نحیف البدن تھے آپ صبر تحمل اور صدق میں شہرۂ آفاق ہیں آپ نے

اوائل میں بکریاں چرانے کا مشغلہ اختیار کیا اور اپنے لڑکوں کو بھی اسی کام پر مامور کیا۔ آپ کا زمانہ نبوت ۱۰ برس اور عمر ۴۴ سال ہے آپ کو تابو
ہیں دفن کیا گیا۔

**حضرت یوسف علیہ السلام ۲۵** [ کریم ابن الکریم ابن الکریم ابن الکریم (یوسف بن یعقوب بن اسحاق بن ابراہیم علیہ السلام) جمہور کا اتفاق
کہ لفظ یوسف عجمی ہے۔ آپ حضرت یعقوب علیہ السلام کے چہیتے فرزند تھے۔ کنعان میں پیدا ہوئے بچ
سے سعادت مندی کے آثار نمایاں تھے۔ خدا تعالیٰ نے آپ کے قصہ کو سورۂ یوسف میں مفصل ذکر فرمایا ہے۔ آپ نے بچپن میں ایک خواب دیکھا کہ گیا
ستارے اور سورج اور چاند آپ کو سجدہ کر رہے ہیں۔ آپ نے خواب باپ کو بتلایا۔ آپ نے ہدایت فرمائی کہ خواب کو پوشیدہ رکھنا مگر کسی
سے بھائیوں کو پتہ چل گیا۔ حسد میں آکر آپ کو ہلاک کرنا چاہا۔ سیر و تفریح کے بہانے گھر سے لے گئے ایک کنوئیں میں گرا دیا۔ ایک قافلہ نے کنو
سے نکال کر مصر میں فروخت کر دیا۔ اتفاق سے عزیز مصر نے خرید لیا۔ اور آپ کی شاہانہ طریق پر پرورش شروع ہوئی جوانی میں ایک عشق اور حسن کا فتنہ
کے گرد منڈلانے لگا۔ لیکن خدا تعالیٰ نے آپ کو بالکل محفوظ رکھا۔ لیکن عورتوں کی درخواست کے رد کرنے کا نتیجہ جیل ہوا۔ کئی سال قید میں رہے بالآخر
خواب کی تعبیر کے ضمن میں آپ کو قید خانہ سے نکالا گیا۔ اور بعد ازاں آپ کو وزیر خزانہ مقرر کیا گیا۔ کچھ مدت بعد فرعون مصر آپ کے حق میں دستبردار ہو گیا
اور آپ مصر کے آزاد فرمانروا بنے۔ آپ کے زمانہ میں دنیا کا تاریخی قحط نمودار ہوا۔ آپ نے حسن تدبیر سے غلہ کا کافی ذخیرہ کر رکھا تھا جس سے نہ صرف مصر
بیرونی ممالک میں بھی خورد و نوش کی تکمیل ہوتی رہی۔ غلہ کے حصول کے لیئے آپ کے بھائی تین دفعہ مصر آئے بالآخر آپ نے بحکم خداوندی اپنا تعارف کرایا
ہدایت کی کہ آپ سب لوگ مصر آجاؤ۔ چنانچہ تمام افراد بنی اسرائیل مصر آکر مقیم ہو گئے۔ جب آپ مصر میں اپنے بھائیوں کے سامنے تخت پر بیٹھے تو
آپ کو سجدہ کیا۔ اس طرح وہ خدا کا عہد پورا ہوا جو کہ حضرت ابراہیم سے ہوا تھا کہ میں تیری اولاد کو شام اور عرب کی حکومت بخشوں گا۔ آپ بادشاہ کے
ایک نبی بھی تھے آپ نے ۱۱۰ برس کی عمر پائی اور باپ سے فرقت کا زمانہ ۲۳ سال کا ہے۔ آپ کا حلیہ گھونگھریالے بال۔ سفید رنگ۔ میانہ قامت منو
خلقت۔ آنکھیں بڑی۔ صبر اور وقار میں لاثانی تھے۔ آپ حضرت ابراہیم کی شریعت کے خادم رہے بچپن میں خرید و فروخت کی طرف طبیعت مائل تھی۔ آپ
مصر میں رحلت فرمائی۔ دریائے نیل کے کنارے آپ کو دفن کیا گیا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے زمانہ میں آپ کی قبر وسط دریائے نیل میں تھی۔ حضرت
نے مصر سے نکلتے وقت آپ کی قبر کھودی۔ تابوت نکالا۔ اور مشہد خلیل میں لا کر دفن کر دیا۔

**حضرت یونس علیہ السلام (ذی النون۔ صاحب الحوت) ۲۶** } یونس بن متی ہیں آپ کو نبوت عطا ہوئی اور نینوا کے علاقہ میں مقرر کیا گیا۔ قوم نے انکا
آپ نے ان سے بغیر اطلاع خداوندی عذاب کا وعدہ کیا جس کی مہلت آپ نے چالیس
مقرر کر دی جب وقت قریب آیا آپ گھبرا گئے اور خدائی حکم کا انتظار کیئے بغیر گھر سے نکل پڑے۔ ایک دریا پر آئے کشتی پر سوار ہوئے کشتی بھنور میں چ
کھانے لگی ملاحوں نے کہا کہ کشتی میں کوئی غلام اپنے مالک سے بھاگ کر سوار ہو گیا ہے یونس علیہ السلام نے فرمایا کہ وہ بھاگا ہوا غلام میں ہی ہوں۔ ان کو یقین نہ
آیا۔ قرعہ ڈالا گیا۔ مگر قرعہ بھی آپ ہی کے نام پر نکلا۔ اور ملاحوں نے آپ کو دریا میں پھینک دیا خدائی حکم سے ایک مچھلی نے آپ کو لقمہ بنایا۔ اور دریا میں کچھ مدت
لیئے پھری بعد ازاں خدا تعالیٰ کے حکم سے مچھلی نے اگل کر کنارے پر ڈال دیا۔ آپ مچھلی کے پیٹ میں تسبیحات کرتے رہے اور اسی برکت سے نجات
پائی ان کے نینوا سے نکلنے کے بعد قوم ایمان لے آئی اس لیئے عذاب الٰہی سے بچ گئی یونس علیہ السلام کو دوبارہ انہی کی طرف روانہ کیا گیا جن کی تعداد ایک لاکھ
سے زیادہ تھی اپنے آخری ایام میں اہل دنیا سے اختلاط بہت کم کر دیا اور راہبانہ زندگی شروع کی۔ اور وفات کے وقت اپنے شاگرد شعیا کو اپنا خلیفہ
اور وفات پائی۔ بعد ازاں اللہ تعالیٰ نے شعیا کو نبوت عطا فرمائی۔

محمد سلیمان کیلانی خطیب جامع مسجد علی پور چٹھہ۔

# اقوام القرآن

**قوم تُبّع** یہ قوم یمن میں آباد تھی۔ یمن کی تاریخ نے بڑے انقلاب دیکھے ہیں۔ قوم سبا یہیں کی رہنے والی تھی۔ سبا بنو قحطان ہیں۔ یہ لوگ ابتدا میں عرب کے شمال میں رہتے تھے ۸۰۰ قبل مسیح میں یہ یمن میں آئے۔ جب کہ آشوریوں نے ان کو جلا وطن کر دیا۔ ان لوگوں نے یمن میں حکومت قائم کی۔ یہی حکومت سبا اولیٰ کہلاتی ہے۔ ان لوگوں نے یمن میں بڑی آبادی کی۔ پہاڑوں پہ پانی سنبھالنے کے لیے ایک بڑا بند باندھا جس سے یہ لوگ زراعت میں کافی فائدہ اٹھاتے تھے۔ اس قوم کو خدا تعالیٰ نے ہر قسم کا آرام عطا فرمایا۔ لیکن ان لوگوں نے خدا کی ناشکری کی تو عذاب الٰہی آیا وہ پانی والا بند ناگہاں ٹوٹ گیا۔ اور یہ علاقہ تباہ ہو گیا، پھر یہ لوگ عرب میں مختلف مقامات پہ پھیل گئے، خزاعہ مکہ میں آباد ہوئے، اوس اور خزرج مدینہ میں، ازد عمان اور یمامہ میں، مزیقی شام میں، لخم عراق میں، اس طرح اس زبردست حکومت کے پرخچے اڑ گئے، اس کے بعد یمن میں باقیماندہ افراد میں طوائف الملوکی کا دور رہا ۱۱۵ قبل مسیح میں ایک شخص علہان نامی پیدا ہوا۔ اس نے ان منتشر قبائل کو جمع کر کے پھر ایک زبردست حکومت قائم کی۔ یہ حکومت سبا ثانی کہلائی یہ حکومت کافی پھیلی یہاں تک کہ حضرموت اور مشرقی بلاد اس کے زیر نگین آ گئے ۳۰۰ مسیحی میں ایک شخص شمر یرعش نامی پیدا ہوا۔ یہ بڑا زبردست بادشاہ تھا اس نے اپنا لقب تُبّع رکھا۔ تُبّع کا معنی بادشاہ ہے یہاں سے تُبّع خاندان کی بنیاد پڑی یمن میں اس خاندان کی حکومت ۲۲۰ تک سال رہی۔ اس خاندان کے زمانہ میں یمن نے خوب ترقی کی اس خاندان کا آخری باقتدار بادشاہ ذو نواس تھا۔ جس نے نجران میں عیسائیوں کو آگ سے جلا دیا جس کا ذکر سورۃ البروج ہے اس کے بعد اس کا بیٹا جانشین ہوا اس کے بعد اس کا بھائی مسروق نامی بادشاہ ہوا۔ یہ بڑا ظالم آدمی تھا اور یہ اس خاندان تُبّع کا آخری بادشاہ تھا جس پہ تبع خاندان کی حکومت ختم ہو گئی اس بیان سے یہ معلوم ہوا کہ خاندان تبع اور ہے۔ اور قوم تبع اور، قوم تبع قوم سبا ہے۔ اور خاندان تبع بعد میں پیدا ہوا۔

**قوم ثمود** عاد کی قوم کی تباہی کے بعد دنیا میں سب سے پہلی باعظمت یہی قوم ثمود تھی۔ ثمود اس قوم کے جدِ اعلیٰ کا نام تھا۔ جس کے نام سے یہ قوم مشہور ہوئی، ثمود کا نسب نامہ اس طرح ہے۔ ثمود بن عاد بن عوص، بن ارم، بن سام، بن نوح علیہ السلام یہ قوم حجر کے علاقہ میں آباد تھی۔ یعنی حجاز اور شام کے درمیان وادی القریٰ تک انہیں کی بستیاں تھیں جسے آج کل "فج الناقہ" کہتے ہیں۔ حجر کا یہ علاقہ حجر ثمود کے نام سے مشہور ہے یہ علاقہ شہر مدین سے جنوب مشرق میں اس طرح ہے کہ خلیج عقبہ اس کے سامنے پڑتی ہے۔ اس قوم کو ثمود ارم یا عاد ثانیہ بھی کہا جاتا ہے۔

یہ قوم بھی پہلی قوموں کی طرح مشرک اور بت پرست تھی اللہ تعالیٰ نے اس قوم کی ہدایت کے لیے حضرت صالح علیہ السلام کو بھیجا۔ ان لوگوں نے حضرت صالح سے بطور معجزہ پہاڑی سے اونٹنی نکلنے کا مطالبہ کیا حضرت صالح علیہ السلام کی دعا پر اللہ تعالیٰ نے اس مطالبہ کو پورا کر دیا۔ اور فرمایا کہ اس اونٹنی کو تکلیف نہ دینا۔ ان لوگوں نے اونٹنی کو قتل کر دیا اور حضرت صالح علیہ السلام کو مع اہل و عیال شہید کر دینے کے منصوبے تیار کیے اللہ تعالیٰ کا جوش غضب میں آگیا۔ ایک خوفناک آواز آئی جس کی ہیبت سے یہ قوم ختم ہو گئی۔ اس قوم کی تباہی حضرت ابراہیم علیہ السلام کے زمانہ سے بہت پہلے ہوئی۔

**قوم عاد** نوح علیہ السلام کے بیٹے سام کی اولاد میں سے صاحب اقتدار و قوت جماعت کا نام عاد ہے۔ ان لوگوں کا مرکزی مقام احقاف کا علاقہ ہے اور احقاف حضرموت کے شمال میں اس طرح واقع ہے کہ اس کے مشرق میں عمان اور شمال میں ربع خالی ہے آہستہ آہستہ ان کی حکومت حضرموت اور یمن میں خلیج فارس کے ساحل سے حدود عراق تک وسیع ہو گئی۔ ان کا دار الخلافہ یمن تھا۔ پھر کچھ زمانہ بعد یہ قوم مصر، شام اور بابل پہ بھی قابض ہو گئی اور ایک زبردست سلطنت کی بنیاد ڈالی۔ یہ قوم بڑی طاقتور قوم تھی۔ سنگ تراشی میں بڑی ماہر یہ قوم بت پرست اور بت تراش تھی قوم نوح کی غرقابی کے بعد ان کے مشہور بتوں کو اس قوم نے پوجنا شروع کیا اور ان کے علاوہ، صدا، ہتار، صمود بھی ان کے بت تھے۔ اللہ تعالیٰ

ان کی طرف حضرت ہود علیہ السلام کو ہدایت کے لیئے بھیجا، اس قوم نے پیغام الٰہی کو ٹھکرا دیا۔ اللہ تعالیٰ نے ایمان دار بندوں اور حضرت ہود علیہ السلام کو نجات دی اور ساری مشرک اور کافر قوم کو ایک ہولناک آندھی سے تباہ کر دیا۔ یہ قوم مسیح علیہ السلام سے قریباً اڑھائی سو سال پہلے تباہ ہوئی یہ قوم عاد اولیٰ کہلاتی ہے اور اسی کو عاد ارم بھی کہا جاتا ہے۔

**قوم فرعون[4]** متقدمین کے خیال کے مطابق یہ قوم پہلے پہل بدویت کی حالت میں اس صحرا میں رہتی تھی جو عراق اور عقبہ کے درمیان ہے۔ ان کے چھوٹے چھوٹے قبیلے الگ الگ تھے ان کی کوئی مستقل حکومت نہ تھی۔ ان میں سے مالدار آدمی بابل اور مصر کے درمیان تجارت کرتے تھے، پھر بابل کی حکومت ان کے قبضہ میں آگئی اور یہ واقعہ مسیح سے پچیس سو سال پیشتر ہوا۔ اس وقت یہ حکومت سامو آبیین کی حکومت کہلاتی تھی۔ پھر دو سو سال بعد ایک شخص حمورابی ہوا۔ اس کے نام پر یہ سلطنت حمورابی کہلائی۔ اور اس حکومت کا سنہ ۱۲ قبل مسیح تک دور دورہ رہا جب حمورابی سلطنت قائم ہوئی اس وقت ایک آدمی ہکسوس نامی مصر میں داخل ہوا۔ اس نے اپنی فوج بحری راستہ سے مصر میں داخل کی اور ایک چھوٹی سی سلطنت قائم کی جس کا دار الخلافہ صان کا شہر تھا۔ یہ سلطنت وسیع ہو کر سارے مصر میں چھا گئی۔ انہی میں سے فرعون تھا چونکہ یہ قوم زراعت پیشہ تھی۔ اس لیئے قبطی کہلائی فرعون کے زمانہ میں بنی اسرائیل غلامی کی زندگی بسر کر رہے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو ان کی آزادی اور مذہبی راہنمائی کے لیئے بھیجا اور ساتھ ہی قبطی قوم اور فرعون کی اصلاح بھی منظور تھی لیکن فرعون اور اس کی قوم نے ماسوائے چند آدمیوں کے موسیٰ علیہ السلام کی تکذیب کی اور بنی اسرائیل کو اور زیادہ تنگ کرنے لگے اور فرعون نے خود خدائی کا دعویٰ کیا۔ اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کو حکم دیا کہ بنی اسرائیل کو لے کر بحیرہ قلزم سے پار ہو جاؤ فرعون اور اسکی قوم اور اس کے لشکر نے ان کا تعاقب کیا اور سارے کے سارے مع فرعون یعنی بحیرۂ قلزم میں اس مقام پر غرق ہو گئے۔ جو آج کل عیون موسیٰ کے نام سے مشہور ہے۔

**قریش[5]** قریش حضرت اسمٰعیل علیہ السلام ہی کی اولاد ہیں۔ یہ بنو اسمعیل کہلاتے تھے۔ یہاں تک کہ حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی اولاد سے ایک شخص فہر نامی پیدا ہوا۔ اس کا لقب قریش ہوا۔ وجہ یہ ہوئی کہ یمن کا ایک حاکم حسان نامی فوج لے کر مکہ پر حملہ آور ہوا۔ اس کا ارادہ تھا کہ کعبہ کے پتھر اکھاڑ کر یمن لے جائے اور وہاں بیت اللہ تعمیر کرے۔ فہر نے مقابلہ کیا حسان کو گرفتار کر لیا۔ اس سے فہر کی قوت کی دھاک بیٹھ گئی۔ اور اس کو قریش کا لقب دیا گیا، قریش سمندر میں ویل مچھلی کو کہتے ہیں۔ جو سمندر کے سب جانوروں سے بڑی اور طاقتور ہوتی ہے۔ فہر کی اولاد قریش کہلائی۔ ویسے یہ لوگ بنی اسمٰعیل ہی ہیں حضرت اسمٰعیل کے بعد بیت اللہ پر بنو جرہم کا قبضہ ہو گیا۔ جو حضرت اسمٰعیل کے سسرال تھے۔ پھر ان سے عمالقہ نے حکومت چھین لی پھر بنو جرہم نے دوبارہ حکومت قائم کر لی۔ بنو جرہم سے بنو اسمٰعیل نے حکومت حاصل کی، اور بنو اسمٰعیل سے بنو خزاعہ نے حکومت چھین لی۔ یہاں تک کہ قصی پیدا ہوا۔ اس کا باپ بچپن ہی میں فوت ہو گیا۔ قصی کی ماں نے شام کے قریب دوسری شادی کر لی قصی نے وہیں پرورش پائی بڑا ہوا تو مکہ میں آیا۔ مکہ میں بنو خزاعہ کی حکومت تھی بنو خزاعہ کے سردار جلیل نے اپنی بیٹی سے اس کا نکاح کر دیا اور جہیز میں تولیت کعبہ کا حق بیٹی کو دیدیا، ابو غبشان نامی آدمی کو بیٹی کا وکیل مقرر کیا۔ جلیل کے مرنے کے بعد قصی نے ابو غبشان کو ایک مشکیزہ شراب دے کر تولیت کا حق اس سے خرید لیا قصی نے قریش کے سارے قبیلوں کو جو عرب میں مختلف مقامات پر بکھر گئے تھے اکٹھا کیا اور طاقت جمع کر کے بنو خزاعہ سے حکومت چھین لی۔ پھر اس کے بعد مکہ میں قریش ہی کی حکومت رہی اور اسلام کے آنے تک یہی مکہ کے متولی اور حکومت کے مالک تھے یہ لوگ اپنے آپ کو ابراہیمی مذہب کا پیرو خیال کرتے تھے بعض بعض رسوم بھی مذہب ابراہیمی کی ادا کرتے تھے لیکن ساتھ ہی عمرو بن لحی بدبخت کے کہنے سے بت پرستی بھی شروع کر لی تھی اور مذہب کو اتنا تبدیل کر دیا تھا کہ جب سرور کائنات ابراہیمی مذہب لے کر آئے تو یہ لوگ اس کو شناخت بھی نہ کر سکے۔ قریش نے آخری دم تک حضورؐ کا مقابلہ کیا حالانکہ آنحضرتؐ خود بھی قریشی تھے آخر مکہ کے فتح ہو جانے پر اس قوم کا زور ٹوٹا اور قریش حلقہ بگوش اسلام ہوئے۔ مسلمان ہو کر پھر ان لوگوں نے دین حق کی اشاعت و تبلیغ میں کوتاہی نہیں کی۔

**قوم لوط[6]** حضرت لوط علیہ السلام جب مصر سے نکلے تو اللہ تعالیٰ نے ان کو شرق اردن کے علاقہ میں نبوت دے کر بھیج دیا۔ آپ نے سدوم کے علاقہ میں سکونت اختیار کی۔ سدوم اردن کی وہ جانب ہے۔ جہاں بحر میت یا بحر لوط ہے۔ یہی وہ مقام ہے۔ جہاں سدوم اور عامورہ

کی بستیاں آباد تھیں، یہاں کے باشندے جو بعد میں قوم لوط کے نام سے مشہور ہوئے۔ نہایت ظالم بد دیانت اور ڈاکہ زنی کرنے والے سوداگروں کا مال لوٹنے والے اور سب سے بدتر یہ کہ خلاف وضع فطرت اپنی خواہش نفسانی کو مردوں سے پورا کرنے والے تھے اور مزید برآں یہ ظلم تھا کہ اس کو عیب نہ سمجھتے تھے بلکہ ایسی بدمعاشی کو بڑے فخر و مباہات سے بیان کرتے اور بھری مجلسوں میں اس فعل کا ارتکاب کرتے حضرت لوط علیہ السلام نے اس قوم کو بڑا سمجھایا۔ لیکن یہ بدمعاش قوم کسی طرح باز نہ آئی بلکہ حضرت لوط علیہ السلام کے مہمانوں کی آبرو ریزی پر بھی تیار ہو گئے۔ اللہ تعالیٰ نے اس ظالم قوم پر سب سے زیادہ سخت عذاب نازل کیا پہلے یہ لوگ اندھے ہوئے۔ پھر زلزلہ آیا پتھروں کا مینہ برسا پھر اس علاقہ کو اٹھا کر اللہ تعالیٰ نے اوندھا کر دیا حضرت جبرائیل اس علاقہ کو آسمان تک لیئے گئے اور وہاں سے الٹا پھینک دیا اور اس زور سے پھینکا کہ یہ علاقہ سطح سمندر سے تقریباً چار سو میٹر نیچے چلا گیا اور اس گڑھے میں پانی نکل آیا جو نہایت بدبودار اور زہریلا ہے۔ فاعتبروا۔

## قوم موسیٰ علیہ السلام

موسیٰ علیہ السلام کی قوم بنی اسرائیل ہے۔ ابراہیم علیہ السلام کی اولاد سے ہیں، ابراہیم علیہ السلام عراق کے رہنے والے تھے، وہاں سے ہجرت کر کے مصر آئے مصر سے فلسطین میں آباد ہوئے حضرت ابراہیم کے پوتے حضرت یعقوب نے کنعان میں (علاقہ فلسطین) میں سکونت اختیار کی، آپ کا لقب اسرائیل ہے، آپ ہی کی اولاد بنی اسرائیل کہلائی آپکے بارہ بیٹے تھے جن میں حضرت یوسف پیغمبر بھی ہوئے اور مصر میں اللہ تعالیٰ نے انکو حکومت بھی بخشی۔ حضرت یوسف علیہ السلام نے بنی اسرائیل کو کنعان سے بلا کر مصر میں آباد کیا اسکے بعد بنی اسرائیل موسیٰ علیہ السلام کے زمانہ تک مصر ہی میں رہے مصر میں فرعون نے انکو سخت سے سخت اذیتیں پہنچائیں اللہ تعالیٰ نے اس قوم کو بزرگوں کی اولاد ہونے کے سبب فرعون کے مظالم سے موسیٰ علیہ السلام کے سبب نجات بخشی ورنہ یہ قوم جس قماش کی تھی۔ اس کے لیئے فرعون کے مظالم اس قوم کا صحیح علاج تھا اللہ نے ان کو فرعون سے نجات دلائی موسیٰ علیہ السلام جو بنی اسرائیل کے نجات دہندہ تھے ان سے بھی گستاخیاں کرتے، نافرمانی کرتے شرک پر مائل نبیوں کے قاتل اللہ کی کتابوں کو تبدیل کرنے والے نبی صلعم کے متعلق پیشگوئیوں کو چھپانے والے یہ تھے بنی اسرائیل جن کو اللہ تعالیٰ نے وقتاً فوقتاً سخت سزائیں دیں۔

## قوم نوح علیہ السلام

توراۃ میں ہے کہ جودی پہاڑ اراراط کے پہاڑوں میں سے ایک پہاڑ کا نام ہے اور اراراط جزیرہ کا نام ہے۔ اور متقدمین کی عبارت میں جزیرہ اس علاقہ کا نام ہے جو دریائے دجلہ و فرات کے درمیان دیار بکر سے بغداد تک چلا گیا ہے، دوسرے لفظوں میں یہ علاقہ عراق عرب کا علاقہ ہے یہ قوم اسی علاقہ میں آباد تھی، قوم نوح کی بستیاں ایک لاکھ چالیس ہزار کلومیٹر مربع میں آباد تھیں نوح علیہ السلام کی بعثت سے پہلے یہ قوم شرک اور بت پرستی میں مبتلا ہو چکی تھی اور یہ دنیا کی پہلی قوم ہے جس نے بت پرستی شروع کی اس قوم کے بڑے بڑے بتوں کے نام ود، سواع، یعوق، نسر، یغوث ہیں اس قوم کو نوح علیہ السلام نے بت پرستی سے روکا اور خدا پرستی کی تلقین کی بہت زمانہ سمجھانے کے باوجود چند ایک غریب اور نادار لوگوں کے علاوہ کوئی ایمان نہ لایا، بالآخر اللہ تعالیٰ نے اس بدنصیب قوم پر طوفان بھیجا جس میں یہ ساری قوم غرق ہو گئی

## یاجوج ماجوج

یاجوج اور ماجوج کے متعلق جو عجیب و غریب روایات مشہور ہیں۔ کہ وہ کوئی انسانی مخلوق نہیں بلکہ برزخی مخلوق ہیں یا یہ کہ ان کے کان اتنے بڑے ہیں، کہ ایک کان کو اوپر اوڑھ لیتے ہیں۔ اور دوسرا نیچے بچھا لیتے ہیں، یا ان میں سے ہر ایک کی اولاد ایک ہزار بچہ ہوتی ہے یہ سب خرافات ہیں، یاجوج ماجوج آدم کی نسل سے ہیں، یافث بن نوح کی اولاد سے۔ ان کی شہرت اس لیے ہے کہ غیر مہذب اور وحشی قبائل ہیں۔ جو مہذب ملکوں اور قوموں کو لوٹتے رہے ہیں۔ یاجوج ماجوج کا اصل علاقہ چینی ترکستان اور منگولیا کا وہ علاقہ ہے۔ جو شمال مشرق میں واقع ہے اور سطح زمین کا بلند ترین حصہ ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ اس علاقہ سے بے شمار انسانوں کے طوفان اٹھے اور باقی دنیا پر چھا گئے۔ یہیں سے اٹھے ہوئے قبائل وسط ایشیا میں پہنچے، یہیں سے یورپ پہنچے اور یہیں سے ہندوستان آئے ہندوستان میں بسنے والے آرین کہلائے وسط ایشیا میں بسنے والے ایرین کہلائے جن کے نام سے ملک ایران مشہور ہوا۔ یورپ میں یہ لوگ گاتھ ونڈال یا ونڈال کہلائے اور بحیرۂ اسود سے دریائے ڈنیوب تک بسنے والے سیتھین کہلائے اور ایشیا پر چھلنے والے رشین کہلائے اور ان کے اٹھنے اور پھیلنے کا یہ کام پانچویں صدی مسیحی تک برابر جاری رہا۔

اور پانچویں صدی عیسوی تک منگولیا کی ہمسایہ قوم چینی کے دو بڑے بڑے قبائل "جونگ" اور "یوچی" کہلاتے رہے ہیں۔ یہی موگ ہے جو چھ سو قبل مسیح تک یونان میں "میک" اور "میگاگ" بنا۔ اور عربی میں "ماجوج" ہوا۔ اور "یوچی"، اور "یواچی" یونانی میں یوگاگ اور عربی اور عبرانی میں "جوج" اور "یاجوج" کہلایا۔ جب اس علاقہ سے اٹھنے والے دوسرے ملکوں کو چلے گئے تو پہلے لوگوں کی دیکھا دیکھی وہ بھی مہذب بن گئے اور ان سے بالکل الگ ہو گئے اور اجنبی ہو گئے پھر ان مہذب اور غیر مہذب قوموں میں حملے اور تاخت و تاراج کا سلسلہ جاری رہا۔ جس میں اکثر غیر مہذب یاجوج اور ماجوج کے قبیلے غالب آتے رہے۔ ان وحشیانہ قبائل کے حملوں کی روک تھام کے لیئے مختلف دیواریں بنائی گئیں۔ ان میں ایک دیوار وہ ہے جو سیتھین قبائل کے کہنے پر ذوالقرنین خورس بادشاہ نے درہ داریال کے آگے لوہے اور تانبے کی دیوار بنائی۔ قرآن مجید میں ہے کہ قیامت کے قریب پھر ایک دفعہ ان وحشی قبائل کی یلغار ہو گی اور یہ لوگ ساری مہذب دنیا پر چھا جائیں گے۔ یہ قبائل سارے کے سارے کافر ہیں۔ خدا کے منکر ہیں۔ اس حملہ کے بعد قیامت عنقریب قائم ہو جائے گی۔

---

محمد سلیمان گیلانی

# ارض القرآن

**روم**[۱] روم کے مشرق میں بحیرہ کیسپین، جنوب میں شام اور عراق، مغرب میں بحیرۂ روم واقع ہیں۔ روم عیص بن اسحاق بن ابراہیم کی اولاد سے ہیں۔ یہ بنی اسرائیل کے چچازاد بھائی ہیں۔ ان کو بنوالاصفر کہا جاتا ہے۔ یعنی زرد رنگ والے۔ یہ لوگ ابتدائی حالت میں یونان کے مذہب پر تھے یہ لوگ سات سیاروں کی پوجا کرتے تھے۔ اور یہ لوگ قطب شمالی تک پھیلے ہوئے تھے۔ انہیں لوگوں نے دمشق آباد کیا تھا۔ رومی بھی انہیں کے دین پر تھے اور مسیح سے تین سو سال بعد تک اسی دین پر قائم رہے۔ ان لوگوں میں سے جن نے شام اور ٹرکی کو فتح کیا تھا۔ اس کا نام قیصر تھا۔ پھر اس کے بعد رومی بادشاہوں کا لقب قیصر ہوا۔ ان لوگوں کی سلطنت بڑی وسیع تھی۔ شام، مصر، ایشیائے کوچک اور ٹرکی سب ان کے زیر نگین تھے ان میں سے ہرقل قیصر روم سب سے آخری رومی بادشاہ تھا۔ جو سب سے جو ہمہ تن عیاش اور اوہام پرست تھا۔ رومی بادشاہوں میں سب سے پہلے قسطنطین بادشاہ عیسائی ہوا اس کے بعد روم کے علاقہ میں عیسائی مذہب پھیل گیا۔ نبی صلعم کی ولادت شریفہ ۵۷۱ء میں ہوئی۔ چالیس سال بعد بعثت ۶۱۰ء میں ہوئی۔ اتفاق سے ۶۰۲ء سے لے کر ۶۱۴ء تک اس زمانہ کی دو عظیم الشان سلطنتیں روم اور فارس آپس میں حریفانہ جنگ کر رہی تھیں۔ رومی عیسائی اہل کتاب تھے اور ایرانی آتش پرست نبی صلعم اور صحابہ کا طبعی میلان اہل کتاب ہونے کی وجہ سے رومیوں کی طرف تھا۔ اور مشرکین کا رحجان بت پرستی کی وجہ سے ایرانیوں کی طرف تھا جب کوئی ایرانیوں کی شکست کی خبر آتی تو مسلمان خوش ہوتے اور رومیوں کی شکست کی خبر آتی تو مشرکین خوش ہوتے آخر ۶۱۴ء میں جب نبی صلعم کی بعثت کا پانچواں سال تھا۔ دکیخسرو ثانی خسرو پرویز کے زمانہ میں فارس نے روم کو ایک مہلک اور فیصلہ کن شکست دی شام، مصر، ایشیائے کوچک سب رومیوں کے ہاتھ سے نکل گئے۔ ہرقل قسطنطنیہ میں محصور ہوگیا اور رومیوں کا دارالسلطنت قسطنطنیہ بھی خطرہ میں پڑ گیا لیکن فتح نہ ہوا بے شمار عیسائی اور پادری قتل ہو گئے، بیت المقدس سے سب سے مقدس صلیب بھی فارسی اٹھا کر لے گئے۔ اور قیصر روم کا اقتدار ختم ہوگیا۔ قریش بڑے خوش ہوئے اور مسلمانوں کو کہنے لگے کہ جس طرح فارسیوں نے رومیوں کو شکست دی اسی طرح ہم بھی تم کو شکست دیں گے۔ اس وقت سورہ روم کی آیات نازل ہوئیں کہ گو رومی اس وقت اذرعات اور بصریٰ کے میدان میں شکست کھا گئے ہیں۔ لیکن عنقریب یہ غالب آجائیں گے اس وقت رومیوں کے دوبارہ ابھرنے کا بظاہر کوئی امکان نہ تھا۔ قریشیوں نے حضرت ابوبکر سے سو اونٹ کی شرط لگا لی ادھر ہرقل نے اپنا اقتدار بحال کرنے کے لیے قسم کھائی کہ میں ضرور فارس کو شکست دوں گا۔ اور نذر مانی کہ اگر خدا نے مجھے فتح دی تو میں حمص سے پیدل چل کر بیت المقدس پہنچوں گا۔ خدا کی قدرت کہ ٹھیک نو سال بعد جس دن کہ بدر کا معرکہ پیش آیا مسلمانوں کو فتح ہوئی اور مشرکین کو شکست ہوئی اسی دن روم کی فتح اور فارس کی شکست کی اطلاع بھی آگئی۔ مسلمانوں کی خوشی میں اضافہ ہوگیا۔ اور قریش کے غم میں۔ والحمد للہ علی ذلک۔

**مدینہ منورہ**[۲] مدینۃ الرسول۔ طیبہ۔ یثرب سارے ایک ہی شہر کے نام ہیں۔ ہجرت سے پہلے اس کا نام یثرب تھا۔ ہجرت کے بعد اس کا نام طیبہ ہوا۔ مدینہ سطح سمندر سے ۶۱۹ میٹر بلند ہے اور ۳۹ درجہ اور ۵۵ دقیقہ طول بلد اور ۲۴ درجہ اور ۱۵ دقیقہ عرض بلد پر واقع ہے گرمیوں میں درجہ حرارت ۸۰° تک اور سردیوں میں دن کو صفر سے دس درجہ اوپر اور رات کو درجہ صفر سے پانچ درجے کم ہوتا ہے۔ برد ہوتی بلند رات کو عام طور پر پانی جم جاتا ہے۔ بعض لوگوں نے یثرب کو مصری لفظ "تریبس" سے معرب تسلیم کیا ہے۔ اگر یہ صحیح ہو تو پتہ چلتا ہے کہ اس کے بنانے والے عمالقہ قوم کے آدمی تھے جو مصر سے نکلے یہ شہر ۲۲۲۰ قبل ہجرت بنایا گیا۔ مدینہ ایک فراخ اور بلند وادی پر تعمیر کیا گیا ہے۔ عمارتیں اکثر پتھر کی ہیں۔ قریباً بارہ ہزار مکانات کے لگ بھگ ہیں۔ مکان اور گلیاں۔ بازار اور سڑکیں اکثر تنگ ہیں۔ مدینہ منورہ میں قریباً ستر قسم کی کھجور پیدا ہوتی ہے۔ مدینہ والوں کی اکثر تجارت کھجور کی ہے۔ مدینہ منورہ میں نہایت بیش قیمت کتب خانے ہیں۔ مدینہ منورہ سے اخبارات اور رسالہ جات بھی شائع ہوتے

ہیں لیکن قابل تذکرہ سکول یہاں نہیں۔ ابتدائی سکولوں کی تعداد ۱۷ تک ہے۔ مدینہ میں چند ایک حمام بھی ہیں۔ مدینہ کی وادیوں میں احد کی وادی بھی ہے، یہاں ۳ھ میں مسلمانوں اور مشرکین میں مشہور جنگ لڑی گئی۔ مدینہ منورہ کا وہ قبرستان جہاں اکثر صحابہ کرام کی خوابگاہیں ہیں بقیع غرقد ہے اس وقت مدینہ منورہ میں بہت سے کنویں ہیں۔ مدینہ منورہ کی شمالی جانب بہت سے پھلدار باغ ہیں جن میں قریباً ہر طرح کے میوے ہوتے ہیں۔ مدینہ منورہ کی آبادی قریباً ستر ہزار کے قریب ہے جن میں سے اکثر ہندوستانی ترک شامی اور مصری ہیں مدینہ منورہ کے لوگ نہایت رحمدل، نرم خو، مہمان نواز اور خوش باش آدمی ہیں حتیٰ کہ مدینہ والے کسی عزیز کی موت پر بھی واویلا اور نوحہ نہیں کرتے۔ مدینہ منورہ کی علمی اور ادبی معاشی اور اقتصادی ترقی پہلی تین صدیوں میں بہت زیادہ ہوئی لیکن عربی خلافت کی کمزوری سے یہاں کی حالت بڑی کمزور ہوگئی۔ لوگ ہجوم کر کے حملے کرنے لگے تو ابو شجاع وزیر نے مدینہ کی حفاظت کے لیئے اس کے گرداگرد فصیل بنادی۔ اور اس میں سات دروازے رکھے جو آج بھی مشہور ہیں۔ باب مجیدی، باب شامی، باب کوفہ، باب عنبریہ، باب قوبہ، باب العوالی، باب الجمعہ۔

مدینہ منورہ حجاز میں شامل ہے اور اس کے شمال میں خیبر جنوب میں ریان مشرق میں حناکیہ اور مغرب میں نخل ینبوع واقعہ ہے۔ یہ شہر بحیرہ احمر سے بہ نسبت مکہ مکرمہ زیادہ دور ہے۔

جس چیز نے مدینہ منورہ کا احترام دنیا کے دلوں میں پیدا کیا وہ سرور کائنات سید المرسلین خاتم النبیین حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہاں مقام کرنا تھا آپ کے زمانہ میں بھی دنیا کے وفد مدینہ میں پہنچتے تھے، اور آپ کے بعد بھی آپ کی مسجد اور روضۂ اطہر کی زیارت کرنے کے لیئے مسلمان ہر سال لاکھوں کی تعداد میں وہاں پہنچتے ہیں۔ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ واتباعہ واہل بیتہ وازواجہ اجمعین۔

**مدین** [۳] مدین حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بیٹے کا نام ہے جو آپ کی تیسری بیوی قطورا کے بطن سے تھا۔ اسکی اولاد بنو قطورا کہلاتی ہے اس قوم نے جو بستی بسائی اسکا نام انہوں نے مدین رکھا یہ بستی حجاز کے آخری حصہ میں شام کے متصل ایسے مقام پر واقع تھی جس کا عرض البلد افریقہ کے جنوبی صحرا کے عرض البلد کے مطابق ہے یہ بستی شام کے متصل معان کے حصہ زمین پر آباد تھی قرآن مجید نے اس بستی کے دو نشان بتلائے ہیں ایک یہ کہ یہ بستی بڑی شاہراہ پر واقع ہے اور بڑی شاہراہ عرب میں وہ سڑک ہے، جو بحیرۂ قلزم کے مشرقی کنارے سے گزرتی ہوئی تجارتی قافلوں کو شام، اور جس کے ذریعہ سے خشکی اور تری کی تجارت مل جاتی ہے۔ دوسرا نشان قرآن مجید نے بتلایا کہ وہ جھنڈ والے تھے یعنی جہاں باغوں کے سرسبز درخت کھڑے تھے۔ ان نشانوں کے بعد بڑی آسانی سے اس بستی کے مقام کا پتہ چل سکتا ہے، کہ مدین کا قبیلہ بحیرۂ قلزم کے مشرقی کنارہ اور عرب کے شمال مغرب میں ایسی جگہ آباد تھا جو شام کے قریب حجاز کا آخری حصہ ہے اور جہاں سے حجاز والوں کو شام فلسطین اور مصر تک لے جاتے ہیں یا جاتے ہیں۔ ان کی بستی میں راستے میں پڑے یہ بستی تبوک کے بالکل مقابل واقع تھی اس بستی والوں کی طرف حضرت شعیب علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے مبعوث فرمایا۔ انہوں نے حضرت شعیب کی نافرمانی کی اور اللہ تعالیٰ نے اس قوم کو ہلاک کر دیا ان کے بعد یہ بستی بھی ویران ہوگئی۔

**مصر** [۴] مصر ملک کا نام ہے۔ مصر بن حام بن نوح علیہ السلام کے حصہ میں یہ علاقہ آیا تھا۔ اسی لیئے اس کا نام مصر ہوا۔ مصر افریقہ کے شمال مشرق میں واقع ہے حدود اربعہ یہ ہے شمال میں بحر ابیض متوسط مشرق میں بحیرہ احمر اور بلاد عرب و شام جنوب میں بلاد نوبہ مغرب میں بلاد طرابلس مصر کا رقبہ ایک کھرب اور سینتیس ارب ایکڑ ہے آبادی قریباً ایک کروڑ بیس لاکھ ہے جس میں سے ۱/۵ غیر مسلم ہیں باقی سب مسلمان ہیں مصر علمی ترقی اور قدیم تمدن کے لحاظ سے مشہور ترین ملک ہے یہاں کے ۳ اہرام اور ابو الہول کا بت عجائبات زمانہ سے ہیں مصر میں مقطم، مقصرہ، جبل الطیر، جبل الرخام، جبل ابی فودہ، جبل شیخ الہریدی نامی پہاڑ ہیں مصر کی آبپاشی کا سب سے بڑا وسیلہ دریائے نیل ہے جو تین جھیلوں کے پانی سے ملتا ہے اور بعد میں عطبرہ، نیل ازرق، اور بحر الغزال نامی دریا بھی اس میں آگرتے ہیں۔ یہ دریا شمال سے جنوب کو بہتا ہے اور اس کی دو شاخیں ہو جاتی ہیں ایک کا نام دمیاط اور دوسری کا رشید ہے۔ اس کا پانی نہایت میٹھا اور خوشگوار ہے۔ دریائے نیل میں طغیانی آتی ہے تو سیاہ رنگ کی مٹی زمین پر پھیل جاتا ہے جو کھاد کا کام دیتی ہے۔ عموماً ۱۸ جون سے دریا بڑھنے لگتا ہے ۱۸ ستمبر سے گھٹنا شروع ہو جاتا ہے مصر کی سرزمین حسن اور خوبصورتی کے لیئے مشہور ہے۔ مصر میں حضرت ابراہیم حضرت اسمٰعیل حضرت سلیمان

اور سرورِ کائنات حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علیہم اجمعین کی شادیاں ہوئیں اور حضرت ہارون اور حضرت موسیٰ اور حضرت یوشع بن نون کی پیدائش یہاں
ہوئی۔ یہاں وقتاً فوقتاً حضرت ابراہیم حضرت یعقوب حضرت یوسف حضرت ارمیاہ حضرت دانیال حضرت عیسیٰ علیہ الصلوۃ والسلام تشریف لائے اور کچھ مدت قیام کیا
مصر کے بادشاہ مقوقس کے نام حضرت حاطب بن ابی بلتعہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ والسلم کا خط لیکر گئے بادشاہ مسلمان نہ ہوا سنہ ۲۰ھ میں عمرو بن عاص نے مصر کو فتح کیا
اس لشکر کی تعداد جس نے مصر کو فتح کیا تھا بارہ ہزار تھی مصر پر مختلف وقتوں میں بنو امیہ، عباسیہ، طولونیہ، اخشیدیہ، عبیدیوں، الوبیہ، ممالیک، چراکسہ، عثمانیہ، خدیویہ
خاندانوں کی حکومت رہی قاہرہ اور سکندریہ مصر کے مشہور شہر ہیں حضرت یوسف علیہ السلام کے وقت مصر نامی شہر قاہرہ ہی کے پاس آباد تھا جو بعد میں ویران ہو
گیا۔ اسکندریہ کا کتب خانہ جسے عیسائیوں نے جلا کر مسلمانوں کے نام لگا کر ان کو بدنام کیا دنیا کا مشہور کتب خانہ تھا مصر کی نہر سویز بیاسی اہمیت کی حامل ہے
سنہ ۱۸۵۹ء میں یہ نہر شروع کر کے دس سال میں مکمل ہوئی۔ یہ نہر بحیرۂ ابیض کو بحیرۂ احمر سے ملاتی ہے یہ ایک سو ستر کلو میٹر لمبی ہے مصر کا عجائب خانہ بھی قابل دید جگہ ہے
اسی میں فرعون کی لاش تھی۔ جسے دنیا کے لوگوں نے شناخت کیا مصر میں امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کے سر مبارک کے مزار ہیں یہاں
غلامی کی رسم زمانہ قدیم سے چلی آئی تھی۔ جسے اسلام نے ختم کیا۔

**مکۃ المکرمہ** } مکہ، بکہ، مکا، ام القری ایک ہی شہر کے نام ہیں۔ مکہ اور مکا قدیمی نام ہیں۔ صحیح روایات کے مطابق یہ عمالقہ کی لغت کا لفظ ہے۔
جس کا ترجمہ ہے "البیت" خدا کا گھر بعد میں یہاں آبادی بھی ہوگئی۔ اور بکہ بعد کا نام ہے اور یہ نام اسوقت پڑا جبکہ ابراہہ اثرم کا لشکر تباہ ہوا
تو لوگوں نے کہا یہ "بکہ" ہے یعنی سرکشوں کی گردنیں توڑنے والا مکہ شہر سطح سمندر سے تقریباً ۳۳۰ میٹر بلند ہے اور عرض کے لحاظ سے ۲۱ درجہ اور ۳۸ دقیقہ پر واقع ہے
اور طول کے لحاظ سے ۴۰ درجہ اور ۹ دقیقہ پر اس کی آبادی مستقل طور پر عہد ابراہیم اور اسمٰعیل علیہ السلام سے شروع ہوئی لیکن ابتدائی آبادی صرف خیموں تک ہی محدود تھی
لیکن جب قصی بن کلاب شام سے واپس آیا اور یہاں آباد ہونے کا ارادہ کیا تو اس نے خیموں کی بجائے مکانات تعمیر کیے اور بعد یہ اپنے علاقے کا سب سے بڑا شہر بن گیا۔
اس شہر کی لمبائی مغرب سے مشرق کی طرف قریباً ۳ کلو میٹر ہے اور عرض قریباً اس سے نصف۔ مکہ ایک وادی میں واقع ہے جو شمال سے جنوب کیطرف مائل ہے اس کے تین
اطراف (یعنی مغرب جنوب مشرق) میں ایک سلسلہ کوہ ہے جس کے مختلف حصوں کے مختلف نام ہیں شمال مغربی کونے میں کوہ نلق اور اسکے ساتھ جبل قیقعان پھر جبل ہندی پھر جبل
لعلع پھر جبل کدا اور جنوب کیطرف جبل ابی قبیس اور اسکے ساتھ جبل خندمہ واقع ہے شہر مکہ کے سات ہزار مکانات ہیں جو ان پہاڑیوں کی وادیوں میں ہیں
حضرت ابراہیم خلیل اللہ ۱۸۹۲ سنہ قبل مسیح میں تشریف لائے اور اپنے بیٹے حضرت اسمٰعیل اور اپنی بیوی ہاجرہ کو یہاں آباد کیا۔ اس وقت یہاں آبادی
نہیں تھی البتہ اس کے گرد و نواح میں عمالقہ قوم کے آدمی آباد تھے۔ جو سب کے سب خانہ بدوش تھے اور خصوصاً وادی جیحون کے کنارے ان کی آبادیاں تھیں
اور یہ لوگ یہاں کے اصلی باشندے نہ تھے۔ بلکہ بحرین سے منتقل ہو کر یہاں آئے تھے جب زمزم کا چشمہ یہاں پیدا ہوا تو عمالقہ نے بھی یہاں ڈیرے لگا دیئے
اور سرداری حضرت اسمٰعیل کی تسلیم کر لی گئی کچھ مدت کے بعد بنو اسمٰعیل کی حکومت کمزور ہوگئی تو عمالقہ نے ان سے حکومت چھین لی پھر کچھ مدت کے بعد بنو جرہم
یمن سے سد مآرب کے ٹوٹ جانے کے بعد یہاں آکر آباد ہوگئے اور انہوں نے عمالقہ سے حکومت چھین لی۔ کچھ عرصہ کے بعد بنو اسمٰعیل نے جرہم کو شکست دے کر
ان سے حکومت لے لی۔ اور ان کو شمالی ینبوع کی طرف جلاوطن کر دیا۔ پھر کچھ مدت کے بعد بنو خزاعہ یہاں آئے اور انہوں نے پھر بنو اسمٰعیل سے حکومت لے
لی پھر جب قصی بن کلاب شام سے واپس آیا (یہ قصی چھپن سناون حضرت اسمٰعیل کی اولاد سے ہیں) انہوں نے بڑی گراں قیمت دے کر بیت اللہ کی تولیت
بنو خزاعہ سے خرید لی کچھ عرصہ بعد قصی نے قریش کو اکٹھا کر کے طاقت بہم پہنچائی اور بنو خزاعہ کو وادی فاطمہ کی طرف نکال دیا اور اس وقت سے اسلام کے آنے
تک قریش کا اقتدار بدستور قائم رہا۔ قریش میں مناصب اور عہدوں کی تقسیم کے متعلق لڑائیاں ہوتی رہتی تھیں۔ بالآخر انہوں نے اکٹھے ہو کر قریش کی شاخوں
میں مختلف عہدے تقسیم کر دیئے اور حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے بعد تمام فضائل اور خوبیاں تمام عہدے اور منصب بنو ہاشم کے ہاتھ میں آگئے

# بحث حروف عاملہ

**الف** کبھی ساکن ہوتا ہے جیسے قَـام میں اس کو لین کہتے ہیں اور کبھی متحرک ہوتا ہے اسکو ہمزہ بولتے ہیں خواہ شکل الف میں لکھا جاوے معنی کی رو سے ہمزہ استفہام کیلئے ہے جیسے اَقَرَأْتَ کیا تو نے پڑھا۔ اَلَمْ تَقْرَأْ کیا تو نے نہ پڑھا کبھی ندا کے لیئے آتا ہے اور جب یہ ندا کے لیئے ہو تو منادی محذوف کو نصب دیتا ہے اور اگر منادی مضاف نہ ہو تو رفع دیتا ہے جیسا کہ اَعَبْدَ اللّٰهِ اور اَزَيْدُ۔ اَزَيْدُ اَقْبِلْ۔ ارے زید نزدیک آ۔ اور کبھی برابری کیلئے آتا ہے لَا اُبَالِي اَقُمْتَ اَمْ قَعَدْتَ میرے لیئے تیرا کھڑا رہنا بیٹھنا ایک ہی جیسا ہے

**اِذْ** ظرف زمانی۔ ماضی۔ اس کے بعد جملہ ہی آتا ہے اور جملہ محذوف ہوتا ہے اور اس کے عوض تنوین آتی ہے۔ مفاجات کے لیئے بھی آتا ہے بَيْنَمَا اَنَا جَالِسٌ اِذْ جَاءَ زَيْدٌ میں بیٹھا تھا کہ اچانک زید آ گیا۔ تنوین کے ساتھ بھی آتا ہے وَاَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ کبھی اس لیئے کے معنی بھی آتا ہے ضَرَبْتُ اِبْنِيْ اِذْ اَسَاءَ اَيْ لِاَنَّهٗ اَسَاءَ۔

**اِذَا** ظرف متضمن معنی شرط مستقبل کے لیئے اِذَا جَاءَ اَجَلُهُمْ جب ان کی موت آئے گی مفاجات کے لیئے بھی آتا ہے۔ فَاِذَا اَنْتُمْ مِنْهُ تُوْقِدُوْنَ۔ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ۔ تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ ضِيْزٰى۔ یہ بانٹنا بہت بھونڈا ہے۔ اسم اشارہ مونث مفرد بعید کے لیئے آتا ہے

**اَلْ** حرف تعریف ہے اسم نکرہ کو اسم معرفہ بنا دیتا ہے کبھی عہد کے لیئے آتا ہے اِشْتَرَيْتُ عَبْدًا ثُمَّ بِعْتُ الْعَبْدَ یا جنس کیلئے جیسے خُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا فعل پر نہیں آتا کبھی اسم موصول ہوتا ہے اور اس صورت میں اسم فاعل اور اسم مفعول پر آتا ہے۔

**اَلَا** کلام کے شروع میں آتا ہے اور مابعد کی تحقیق کے لیئے آتا ہے جیسے اَلَا اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاءُ۔ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تنبیہ کیلئے اَلَا يَا صَاحِ قُمْ اور عرض کے لیئے اَلَا تَنْزِلُ بِنَا فَتُصِيْبَ خَيْرًا

**اَلَّا** اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ۔ اَنْ لَا تَطْغَوْا نیز حرف تحضیض کے لیئے بھی آتا ہے۔

**اِلَّا** استثنا کے لیئے آتا ہے اِلَّا امْرَاَتَهٗ كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِيْنَ صفت بمعنی غیر کے لیئے آتا ہے لِيْ رِجَالٌ اِلَّا رِجَالَكَ اور نفی کے بعد حصر کے لیئے آتا ہے وَمَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّا اَنْفُسَهُمْ

**اَلَّذِيْ** اسم موصول ہے مرد کے لیئے آتا ہے اس کا تثنیہ اَلَّذَانِ ج اَلَّذِيْنَ ہے اس کا مونث اَلَّتِيْ ج اَللَّوَاتِيْ وَاللَّوَاتِ وَاللَّائِيْ اور تثنیہ اس کا اَللَّتَانِ۔ اَللَّتَيْنِ غایت زمانیہ اور مکانیہ کے لیئے بھی آتا ہے۔

**اِلٰى** حرف جر ہے انتہا کے لیئے آتا ہے مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰى ظرف مکان کے لیئے لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ لَهٗ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ظرف زمانی کے لیئے قرآن مجید میں اس حرف کے ساتھ ضمیریں بھی آئی ہیں۔ اِلَيْهِ۔ اِلَيْهِ۔ اِلَيْهِمَا۔ اِلَيْهِمْ۔ اِلَيْهِ۔ اِلَيْهَا۔ اِلَيْهِنَّ۔ اِلَيْكَ۔ اِلَيْكُمْ اِلَيَّ۔ اِلَيْنَا عند کے معنی میں آتا ہے۔ كَلَامُهٗ اِشْهٰى اِلَيَّ مِنَ الرَّحِيْقِ۔ برابری کے لیئے آتا ہے۔ اَلْاَمْرُ اِلَيْكَ مع کے معنی میں آتا ہے۔ ضَمَّ هٰذَا اِلٰى ذٰلِكَ۔ مصاحبت کے لیئے بھی آتا ہے جیسا کہ لَا تَاْكُلُوْا اَمْوَالَهُمْ اِلٰى اَمْوَالِكُمْ اگر غایت اور مغیا کی جنس ایک ہو تو اس کا مابعد ماقبل کے حکم میں شمار ہوتا ہے جیسا کہ وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ اور اگر مابعد ماقبل کی جنس سے نہ ہو تو ماقبل کے حکم میں شمار نہیں ہوتا جیسا کہ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى اللَّيْلِ۔

**اَمْ** حرف عطف ہے جبکہ ہمزہ استفہام کے بعد آ جائے ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ اور بَلْ کے معنی میں هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ۔ اَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ۔

**اَمَّا** شرط اور تاکید کے لیئے آتا ہے اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ۔ تفصیل کے لیئے ف کا جواب پر آنا لازمی ہے۔ اَمَّا الزَّيْدُ فَيَذْهَبُ جُفَاءً

**اِمَّا** تفصیل کے لیئے ہے اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّاِمَّا كَفُوْرًا شک۔ اباحت، تخییر کے لیئے بھی آتا ہے۔

**اَمْسِ** ظرف زمانی ہے بمعنی کل کا گزرا ہوا دن كَاَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْاَمْسِ کبھی گزشتہ زمانہ کے لیئے بھی آتا ہے فَتَمَنَّوْا مَكَانَهٗ بِالْاَمْسِ

**اَنْ** حرف مصدری ہے کہ مضارع کو نصب دیتا ہے اَنْ يَّضْرِبَ مثلاً نون اعرابی گرا دیتا ہے۔ وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ

تاکید کے لیے زائد بھی آتا ہے۔ وَلَمَّا اَنْ جَاءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا۔ کبھی تفسیر کے لیے بھی آتا ہے وَاَوْحَيْنَا اِلَيْهِ اَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ۔ اَنَّ کا مخفف بھی ہوتا ہے اور یقینی فعل کے بعد آتا ہے۔

**اِنْ** حرف شرط ہے کہ دونوں فعلوں کو جزم دیتا ہے اِنْ يَّنْتَهُوْا يُغْفَرْ لَهُمْ مَّا قَدْ سَلَفَ۔ جب شرط کے لیے ہو تو پہلا جملہ یقینًا فعل ہوتا ہے۔ اور دوسرا کبھی فعل اور کبھی اسم پہلے جملہ کو شرط اور دوسرے کو جزا کہتے ہیں۔ شرط اور جزا یا صرف شرط اگر فعل مضارع ہو تو لازمی طور پر جزم دیتا ہے اور اگر جزا فعل مضارع ہو اور شرط نہ ہو تو جزم جائز ہے ضروری نہیں۔ نفی کے معنی میں بھی آتا ہے جیسے اِنْ اَدْرِيْ اَقَرِيْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ اِنْ اَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ۔ نفی کی صورت میں جملہ اسمیہ پر داخل ہوتا ہے اور کبھی جملہ فعلیہ پر بھی آجاتا ہے۔

**اَنَّ** حرف تاکید ہے جو اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے۔ اِنَّ اللّٰهَ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ۔ اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ حرف جواب بھی ہے لَعَنَ اللّٰهُ نَاقَةً حَمَلَتْنِيْ اِلَيْكَ فَاُجِيْبَ وَاِنَّ رَاكِبَهَا۔ اور عمومًا جملہ اسمیہ پر آتے ہیں جب جملہ قائم مقام مصدر یا لفظ علم کے بعد آئے اَنَّ مفتوحہ پڑھا جاتا ہے۔ ابتدا جملہ، ابتدا صلہ، لفظ قول کے بعد اور جب جملہ قائم مقام حال ہو۔ جب فعل صرف لام سے معلق ہو تو ان صورتوں میں اِنَّ مکسورہ ہوگا۔ کبھی اِنَّ مکسورہ کی خبر پر لام آجاتا ہے۔ اِذَا فجائیہ اور قسم کے بعد دونوں طرح پڑھا جاتا ہے اِنَّ بھی اور اَنَّ بھی۔

**اَنَا** ضمیر مرفوع واحد متکلم کے لیے ہے۔ بمعنی میں۔

**اَنْتَ** اَنْتُمَا، اَنْتُمْ، اَنْتِ، اَنْتُمَا، اَنْتُنَّ ضمیریں ہیں مخاطب کے لیے

**اَنّٰى** فَاَنْزَلَهُمُ اللّٰهُ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ظرف مکانی کے لیے اَنّٰى يَكُوْنُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا استفہام کے لیے بمعنی كَيْفَ

**اَوْ** حرف عطف شک کی جگہ آتا ہے لَبِثْتُ يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ وَاِنَّا اَوْ اِيَّاكُمْ لَعَلٰى هُدًى اَوْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ بلکہ معنی میں بھی آتا ہے وَاَرْسَلْنٰهُ اِلٰى مِائَةِ اَلْفٍ اَوْ يَزِيْدُوْنَ۔

**اَوَّل** مقدم آخر ج اَوَائِل۔ اَوَال۔ اَوَّلُوْنَ م اُوْلٰى ج اُوَل، اُوْلَيَات

**اُولَاۤءِ** اُولٰى۔ اسم اشارہ جمع قریب کے لیے خواہ مذکر ہو یا مؤنث اور تنبیہ کے لیے ھا زیادہ کرتے ہیں۔ ہا سماء ہٰۤؤُلَاۤءِ اور اس کے ساتھ ک خطابیہ بھی لگا لیتے ہیں۔ اُولٰۤئِكَ بمعنی اَلَّذِيْنَ۔

**اُولُوْا** بمعنی ذو اس کا واحد ذُوْ اُولُوْا بَاْسٍ شَدِيْدٍ۔ واحد۔ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ اس کا مؤنث اُولَاتِ واحد اس کا ذَاتَ ہے وَاُولَاتُ الْاَحْمَالِ۔ وَالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ

**اِيْ** بمعنی نعم اس کے بعد قسم ضروری ہوتی ہے قُلْ اِيْ وَرَبِّيْۤ اِنَّهٗ لَحَقٌّ۔

**اَيٌّ** استفہام کیلئے اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا۔ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ۔ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا اور اس کا استعمال ذوی العقول کے لیے خاص ہے۔ غیر ذوی العقول پر یہ کبھی نہیں آتا نیز اس کے لیے اضافت بھی لازمی ہے اور اضافت میں کبھی شرط کے معنی بھی پائے جاتے ہیں اسی کے بعد ھا تنبیہ زیادہ کرتے ہیں۔ يٰۤاَيُّهَا الرُّسُلُ۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ۔ مؤنث کے لیے ت زیادہ کرتے ہیں يٰۤاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ

**اِيَّا** اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ۔ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ۔ اِيَّاكَ نَعْبُدُ۔ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَاِيَّاكُمْ۔ وَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ۔ ضمیر منصوب منفصل ہے جو کہ سب صیغوں کے ساتھ ملتی ہے۔ بمعنی خاص۔

**اِيْل** عبرانی میں یہ لفظ اللّٰہ کے لیے خاص ہے۔ اس میں معنی قوی اور قدیر ہیں۔ اِسْرَآءِيْل حضرت یعقوب کا لقب ہے۔ عزرائیل میکائیل۔ جبرائیل خداوند تعالیٰ کے فرشتوں کے نام ہیں ان میں ایل کی نسبت اللّٰہ کی طرف ہے

**اِيَّانَ** اسم شرط ہے زمانہ کے لیے بمعنی مَتٰى۔ اور اسم استفہام زمانی کے لیے آتا ہے جیسے۔ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ

**اَيْنَ** استفہام ظرف مکان مَا اس کے ساتھ اکثر ملحق ہوتا ہے فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا۔ اَيْنَمَا ثُقِفُوْۤا اُخِذُوْا اور اس میں عمومًا شرط کے معنی ہوتے ہیں اور اس کا استعمال مکان کے لیے ہے زمانہ کے لیے نہیں جیسا اَيْنَمَا تَمْشِ اَمْشِ

**اَحَدَ عَشَرَ** چونکہ قرآن مجید میں اسی طرح آیا ہے اس لیے اسی طرح لکھا گیا ہے عشر، عشرون، ثلثون، و غیرہ تسعون تک جب اَحَد اور اثنین کے ساتھ

مرکب ہوں تو تمیز کو نصب دیتا ہے یہ اسماء نکرہ پر داخل ہوتے ہیں اور
طریق ترکیب یہ ہے کہ اگر ممیز مذکر ہو تو احد اور اثنان کے ساتھ احد عشر
کے دونوں جز مذکر ہوتے ہیں اور اگر مونث ہو تو دونوں جز مونث ثلثۃ عشر
سے تسعۃ عشر تک مذکر میں تو پہلا جز مونث ہوتا ہے اور دوسرا مذکر
اور مونث میں پہلا جز مذکر ہوتا ہے اور دوسرا مونث اور عشرون سے
تسعون تک عطف کے طریق پر مرکب ہوتے ہیں اور صورت یہ ہوتی ہے
کہ احد اور اثنان کا ممیز اگر مذکر ہو تو دونوں جز مذکر ہوتے ہیں اور اگر
مونث ہو تو پہلا جز مونث ہوتا ہے اور اثنان کے آگے تسع تک اگر ممیز
مذکر ہو تو پہلا جز مونث ہوتا ہے اور مونث ہو تو پہلا جز مذکر ہوتا ہے۔

**اَصْبَحَ** افعال ناقصہ سے ہے یہ اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے مضمون جملہ
کو وقت کے ساتھ ملانے کے لیئے آتا ہے جیسا کہ اَصْبَحَ زَیْدٌ
غَنِیًّا زید صبح کے وقت غنی ہوا اور کبھی صَارَ کے معنی میں بھی آتا ہے یعنی
ایک صفت سے دوسری صفت کی طرف انتقال کرنے کے لیئے جیسا کہ
اَصْبَحَ الْفَقِیْرُ غَنِیًّا فقیر غنی ہو گیا کبھی تامہ ہوتا ہے جیسا کہ اَصْبَحَ
زَیْدٌ۔ زید صبح کو داخل ہوا۔

**ب** حرف جر ہے۔ الصاق کے لیئے مثلاً مَرَرْتُ بِزَیْدٍ استعانت کیلیئے
وَبِالنَّجْمِ هُمْ یَهْتَدُوْنَ۔ مصاحبت کیلیئے۔ ظرفیت کے لیئے۔ وَ
بِاللَّیْلِ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ۔ تعدیہ کے لیئے ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ۔ قسم کے
لیئے بِاللّٰهِ سببیہ کے لیئے فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّیْثَاقَهُمْ لَعَنّٰهُمْ۔ تعلیل کے
لیئے ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ۔ مقابلہ کے لیئے مثلاً۔ اِشْتَرَیْتُ
الْعَبْدَ بِالْفَرَسِ استعطاف کے لیئے جیسا اِرْحَمْ بِزَیْدٍ زیادت کیلیئے
یہ اپنے مدخول کو کسرہ دیتی ہے اور کوئی عمل نہیں کرتی۔

**بَابِلُ** دریائے فرات پر نمرود نے بنوایا تھا یہ کلدانی قوم کا دارالخلافہ تھا جو حضرت
نوح کی اولاد سے تھے اس علاقہ کا قدیمی نام شنعار ہے۔

**بَرْزَخ** دو چیزوں کے درمیان پردہ۔ موت سے قیامت تک کا وقت۔

**بَسْمَلَ** بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

**بَلْ** حرف عطف ہے پچھلی کلام کے رد کے لیئے آتا ہے۔ قُلُوْبُنَا
غُلْفٌ بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ۔

**بَلٰی** حرف تصدیق مثل نعم اکثر استفہام کے بعد آتا ہے خاص جواب کے
لیئے ہے خواہ اس کے پہلے مثبت ہو یا منفی۔

**بَیْنَ** اسم ظرف معنی درمیان بینہ، بینهم، بینکم، بینی، بیننا۔

**بِئْسَ** فعل ذم ہے اس کو فعل غیر متصرف شمار کرتے ہیں۔ اس کا فاعل کبھی تو
اسم جنس معرف باللام ہوتا ہے جیسا کہ بِئْسَ الرَّجُلُ زَیْدٌ اور کبھی اسم
مضاف الی معرف باللام جیسا کہ بِئْسَ صَاحِبُ الرَّجُلِ زَیْدٌ اور
کبھی ضمیر مستتر جس کی تمیز نکرہ منصوب ہوتی ہے جیسا کہ بِئْسَ رَجُلًا
زَیْدٌ مگر کبھی مخصوص بالذم محذوف ہوتا ہے جب کہ قرینہ ہو۔ اور
مخصوص بالذم کے لیئے لازمی ہے کہ ہر حال میں فاعل کے مطابق
ہو مفرد ہو تو مفرد، خواہ جمع ہو یا تثنیہ اور اسی طرح خواہ مذکر ہو
یا مونث۔ مخصوص بالذم مونث ہو تو بِئْسَتْ آئیگا اور مذکر کیلیئے بِئْسَ

**ت** تیسرا حرف ہے مونث ہے۔ جو تاء ات ہے یہ ضمیر بھی ہے اور حرف
بھی ضمیر میں فعل کے آخیر میں آتا ہے۔ ضَرَبْتَ۔ ضَرَبْتُمَا۔ ضَرَبْتُ
ضَرَبْتُمَا۔ ضَرَبْتُمْ۔ ضَرَبْتِ۔ ضَرَبْتُمَا۔ ضَرَبْتُنَّ۔ ضَرَبْتُ مذکر و
مونث دونوں ضمیروں شامل ہیں کبھی جنس کے لیئے واحد بھی آتا ہے۔
شَجَرَۃٌ۔ مبالغہ کے لیئے بھی آتا ہے۔ فَهَّامَۃٌ۔ بڑا سمجھدار۔ حرف جر کے
لیئے جیسے تَاللّٰهِ۔ مضارع غائب کے مونث و تثنیہ کے لیئے نیز مضارع
کے مخاطب کے ۶ صیغوں کے لیئے آتی ہے باب۔ تفعل، تفاعل، انفعال
بعض مصدروں میں جیسے تکریم و تکریم۔

**تَا** اسم اشارہ مونث واحد ہے اور لاء ھا تنبیہ اس میں داخل ہوتی ہے ھَاتَا
ھَاتَانِ۔ ھٰؤُلَاءِ مخاطب کے لیئے کاف زائد کرتے ہیں تَاكَ۔ تِلْكَ
تِیْكَ۔ تَانِكَ۔ تَالِكَ۔ تِلْكَ، اسم اشارہ بعید مونث۔

توریت تورات، توریت وہ کتاب کہ موسی علیہ السلام پر خدا تعالی
سے اتری جس کی جعلی تصویر اسفار کے نام سے مشہور ہے جو کہ پانچ جلدوں
میں ہے۔

**ثَمَّ** ثَمَّۃَ اسم اشارہ بعید

**ثُمَّ** حرف عطف ہے جو ترتیب کے لیئے آتا ہے۔

**جَارّ** زیر دینے والے حروف لا جرم، لا محالہ

**حَاشَا** حرف جار ہے استثناء کے لیئے آتا ہے جیسا کہ مَا جَاءَنِی الْقَوْمُ
حَاشَا زَیْدٍ کبھی اس کا مدخول منصوب بھی ہوتا ہے لیکن اسوقت

حاشا حرف نہیں ہوتا بلکہ فعل ہوتا ہے۔ اور مدخول کو بنا بر مفعولیت نصب دیتا ہے اور اس کا فاعل اس صورت میں ہمیشہ ضمیر مستتر ہوتی ہے جیسا کہ جَاءَنِی الْقَوْمُ حَاشَا زَیْدًا۔

**حَتّٰی** حرف جار ہے زمان اور مکان کی انتہا غایت کیلئے آتا ہے جیسا کہ نِمْتُ الْبَارِحَةَ حَتَّی الصَّبَاحِ۔ سِرْتُ الْبَلَدَ حَتَّی السُّوقِ۔ مصاحبت کے لیئے بھی آتا ہے جیسا قَرَأْتُ الْوِرْدَ حَتَّی الدُّعَاءِ اس کا مابعد کبھی ماقبل کے حکم میں ہوتا ہے اور کبھی نہیں یہ اسم ظاہر کے ساتھ مختص ہے۔ یعنی ضمیر پر داخل نہیں ہوتا۔

**حَسِبَ** افعال قلوب سے ہے اسے فعل شک بھی کہتے ہیں یہ مبتدا اور خبر پر آتا ہے اور دونوں کو بنا بر مفعولیت نصب دیتا ہے اس کے دونوں مفعول ہمیشہ رہتے ہیں۔ ان میں سے کوئی حذف نہیں ہوسکتا جب یہ دونوں مفعولوں کے درمیان آجائے تو اس کا عمل لازمی نہیں رہتا۔ کبھی اس پر ہمزہ بھی داخل ہوتا ہے اس وقت اَحْسَبَ ہوتا ہے۔

**حَیْثُمَا** شرط کے لیئے آتا ہے۔ اس کا مدخول فعل مضارع ہوتا ہے اور جزا شرط دونوں کو جزم دیتا ہے اس کا استعمال مکان کے لیئے خاص ہے۔

**خَلَا** بالکل حاشا کی طرح ہے سوائے اس کے کہ اگر ما اس پر داخل ہو جیسے مَاخَلَا زَیْدًا تو فعلیت کے لیئے مخصوص ہے

**ذَا** اسم اشارہ قریب تثنیہ ذَانِ مرفوع ذَیْنِ منصوب۔ مجرور جمع اُولَاءِ اس لیئے پہلے ھا تنبیہ داخل کرتے ہیں ھٰذَا اِبْنَا ذَا بمعنی اَلَّذِی بھی ہوتا ہے جبکہ ما استفہامیہ کے بعد ہو مَاذَا تَفْقِدُوْنَ۔

**ذَاكَ** اسم اشارہ متوسط کے لیئے ھا اس کے لا کر ھٰذَاکَ تصغیر ذَیَّاكَ اس کا مونث ذَانِكَ مرفوع اور ذَیْنِكَ منصوب مجرور ہے۔ فَذَانِكَ بُرْهَانَانِ اس کی جمع اُولٰئِكَ ہے۔

**ذٰلِكَ** اسم اشارہ بعید کے لیئے اس کا تثنیہ ذَانِكَ ہے ج ذَوَالِكَ تصغیر ذَیَّالِكَ۔

**ذُوْ** اسم بمعنی صاحب تثنیہ ذَوَانِ۔ ج ذَوُوْنَ۔ لِذِی حِجْرٍ۔ اَنْ کَانَ ذَا مَالٍ وَّبَنِیْنَ، ذَالْاَیْدِ اِنَّهُ اَوَّابٌ واضع الید ذَاتَ الْیَمِیْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ وَاَصْلِحُوْا ذَاتَ بَیْنِکُمْ، ذُوالْاَرْحَامِ قریبی ذات مؤنث ذو تثنیہ ذَوَاتَانِ۔ ذَوَاتَا اَفْنَانٍ ج ذَوَاتٌ۔ ذاتی طور پر عام

لفظ مشہور ہے اس میں ی نسبتی ہے۔

**ذِی** ھٰذِی اسم اشارہ مونث قریب۔

**رُبَّ** حرف جار ہے تقلیل کے لیئے آتا ہے اور کبھی کبھی تکثیر کے لئے بھی اس کا مجرور ہمیشہ نکرہ موصوفہ ہوتا ہے اور اس کا متعلق ہمیشہ فعل ماضی ہوتا ہے جیسا کہ رُبَّ رَجُلٍ کَرِیْمٍ لَقِیْتُ۔ کبھی ضمیر مبہم پر داخل ہوتا ہے اس صورت میں اس کی تمیز نکرہ موصوفہ ہوتی ہے جیسا کہ رُبَّهٗ رَجُلًا جَوَادًا اس میں چودہ وجہ جائز ہیں جیسا کہ رُبَ۔ رُبَ۔ رَبَّ۔ رُبَّتَهٗ وغیرہ وغیرہ لیکن ان میں سے بعض صورتوں میں اس کا عمل باطل ہوجاتا ہے کبھی اس کے ساتھ مَا بھی آتا ہے جیسا کہ رُبَّمَا

**رَفْرَفٌ** باریک ریشمی کپڑا خیمے کی نچلی جھالر۔

**رُوَیْدًا** اسمائے افعال سے ہے اسم کو بنا بر مفعولیت نصب دیتا ہے اس کا معنی ہے اَمْهِلْ یعنے مہلت دے یہ ہمیشہ علیٰ کلام میں آتا ہے رُوَیْدَ زَیْدًا

**رَاَیْتُ** بالکل حسب کی طرح ہے ماسوائے اس کے کہ حَسِبَ شک کے لیئے آتا ہے اور یہ یقین کے لیئے اگر اس پر ہمزہ داخل ہو تو تین مفعولوں کی طرف متعدی ہوتا ہے۔ اس کے مفعول اول کو کسی طرح بھی حذف کرنا جائز نہیں باقی مفعول حذف ہوسکتے ہیں لیکن دونوں اکٹھے نہیں کہ آخری دونوں مفعولوں میں سے ایک حذف ہوجائے اور دوسرا ہو

**زَعَمْتُ** رَاَیْتُ کی طرح افعال قلوب سے ہے یہ شک اور یقین دونوں کے لیئے آتا ہے باقی احکام میں حَسِبَ کی طرح ہے

**دُوْنَكَ** رُوَیْدًا کی طرح اسماء فعل سے ہے اس کے معنی میں پکڑ۔ باقی احکام میں رویدا کی طرح ہے۔

**س** اگر مضارع پر داخل ہو تو معنی مستقبل کے کر دیتا ہے۔ باب استفعال میں س زائد آتا ہے۔

**سَیْطَرَ** مسیطرا۔ سَنْبَلَ الزَّرْعُ۔

**صَرْصَرَ** صَرْصَرَ الرَّجُلُ آدمی چیخا۔ جمع کیا۔ صَرْصَرٌ سرد تیز ہوا۔ صُرْصُرٌ جمع صَرَاصِیْرُ جنگل کا ایک چھوٹا سا جانور جو رات کو بولتا ہے

**صِرَاطٌ** صِرَاطٌ ج صُرُطٌ بمعنی راستہ صُرَاطٌ تیز اور لمبی تلوار

**صَوْمَعَ** صَوْمَعَ الشَّیْءَ اکٹھا کیا صَوْمَعَ الْمَکَانَ مکان کو بلند کیا صَوْمَعَ پہاڑ یا بلند

مکان جسے عیسائی راہب اکیلے رہنے کے لیئے بناتے تھے عیسایوں کا گرجا۔ سنزا ٹوپی۔ پہاڑ کی چوٹی۔

**غَیْرَ** غیر بمعنی سوی لا کے معنی میں آتا ہے اور اپنے مدخول کو حال کے طور پر نصب دیتا ہے (۲) اِلّا کے معنی میں آتا ہے اس صورت میں اسم مضاف ہوتا ہے

**سَآءَ** بالکل ہر حال میں بِئْسَ کی طرح ہے افعال ذم سے ہے۔

**صَارَ** اصبح کی طرح۔ افعال ناقصہ سے ہے وہی عمل کرتا ہے جو اصبح کا ہے۔ یہ انتقال کے لیئے آتا ہے خواہ حقیقت میں ہو یا صفت میں جیسا کہ صَارَ الطِّیْنُ خَزَفًا وَصَارَ زَیْدٌ غَنِیًّا کبھی یہ تام ہوتا ہے یعنی صرف انتقال مکان الی مکان کے لیئے آتا ہے لیکن اسوقت الیٰ کے ساتھ متعدی ہوتا ہے۔

**ظَلَّ** یہ بھی افعال ناقصہ سے ہے صَارَ کا عمل کرتا ہے یعنی اسم کو رفع خبر کو نصب یہ مضمون جملہ کو وقت کے ساتھ ملانے کے لیئے آتا ہے جیسا کہ ظَلَّ زَیْدٌ کَاتِبًا زید نے دن میں لکھا اور کبھی صَارَ کے معنی میں بھی آتا ہے۔

**ظَنَّ** افعال قلوب سے ہے بالکل حَسِبَ کی طرح اور وہی عمل کرتا ہے،

**عَلِمَ** یہ بھی افعال قلوب سے ہے بالکل رَاَیْتُ کی طرح۔

**عَنْ** حرف جار ہے اپنے مدخول کو جر دیتا ہے بُعد اور مجاوزت کے لیئے اس کا استعمال ہوتا ہے جیسا کہ رَمَیْتُ السَّهْمَ عَنِ الْقَوْسِ

**عَلٰی** حرف جار ہے استعلا کے لیئے آتا ہے جیسا کہ زَیْدٌ عَلَی السَّطْحِ اور الصاق کے لیئے جیسا کہ مَرَرْتُ عَلَیْهِ اور فی کے معنی میں بھی آتا ہے جیسا کہ اِنْ کُنْتُمْ عَلٰی سَفَرٍ۔

**عَلَیْكَ** مرکب صورت میں علی الگ ہے اور ک ضمیر اور اکٹھی صورت میں اسمائے افعال سے ہے اس کے معنی ہیں لازم کر لے" بالکل رُوَیْدَ کا عمل کرتا ہے،

**عَسٰی** افعال مقاربہ سے ہے غیر متصرف ہے اسکے دو عمل ہیں پہلا یہ کہ اسم کو رفع اور خبر کو نصب اسکا اسم اس کا فاعل ہوتا ہے اسکی خبر فعل مضارع بمعہ اَنْ ہوتا ہے جیسا کہ عسٰی زَیْدٌ اَنْ یَّخْرُجَ اسکی خبر ہمیشہ مفرد تثنیہ جمع مذکر مؤنث غرض ہر حال میں اسم کے مطابق ہوتی ہے لیکن یہ اس وقت ہے جب کہ فاعل اسم ظاہر ہو اور اگر مضمر ہو تو مطابقت لازم نہیں دوسرا عمل یہ ہے کہ صرف اسم کو رفع دے اور یہ اسوقت ہوتا ہے جب کہ اس کا اسم مضارع مع اَنْ ہو اور اس وقت یہ قرب کے معنی میں ہوتا ہے اور اس صورت میں یہ خبر کا محتاج نہیں ہوتا پہلا ناقص کہلاتا ہے اور دوسرا تامہ

**فَ** ترتیب اور تعقیب کے لیئے قَامَ زَیْدٌ فَعَمْرٌو پہلے زید پھر عمر کھڑا ہوا حَبَسَهٗ فَقَتَلَهٗ پہلے قید کیا پھر قتل کیا۔ سبب کیلیئے فَوَکَزَهٗ مُوْسٰی فَقَضٰی عَلَیْهِ موسیٰ نے اسے گھونسا مارا اس لیئے مرگیا ربط جواب کے لیئے اور شرط کیلیئے اِنْ کُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْکُمُ اللّٰهُ شرط کے لیئے مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ مضارع پر نصب بھی لاتی ہے زُرْنِیْ فَاُکْرِمَكَ استناف کے لیئے کہ پہلے معانی کا لحاظ نہ ہو یَقُوْلُ لَهٗ کُنْ فَیَکُوْنُ فَ زائدہ بھی آتی ہے خَرَجْتُ فَاِذَا الْاَسَدُ فِی الدَّارِ۔

**فِیْ** حرف جار ہے۔ فی ظرفیت اَلْخَمْرُ فِی الدَّنِّ فی مصاحبت کے لیئے جَآءَ فِی الْقَوْمِ وَقَفْتُ فِیْ شُرُوْقِ الشَّمْسِ تعلیل کے لیئے قُتِلَ فِیْ ذَنْبِهٖ قیاس کیلیئے مَا عِلْمِیْ فِیْ بَحْرِهٖ اِلَّا قَطْرَةٌ استعلا کے لیئے اُصَلِّبَنَّکُمْ فِیْ جُذُوْعِ النَّخْلِ کبھی مرادف لِ کے لیئے اَنْتَ بَصِیْرٌ فِیْ عَمَلِكَ کبھی مرادف اِلٰی کے لیئے مثلاً اَدْخِلْ یَدَكَ فِیْ جَیْبِكَ کبھی مرادف مِنْ کیلیئے۔ مَضَتْ عَلٰی ثَلَاثَةِ اَشْهُرٍ فِیْ ثَلَاثِ سِنِیْنَ

**قَدْ** کبھی اسم مستعمل ہوتا ہے اور حَسْبُ کے معنی دیتا ہے کبھی اسم فعل مستعمل ہوتا ہے اور کفیٰ کے معنی دیتا ہے کبھی حرف مستعمل ہوتا ہے تو فعل مثبت متصرف خبری پر داخل ہوتا ہے۔ توقع کے لیئے آتا ہے اس صورت میں مضارع کے ساتھ خاص ہوتا ہے تقلیل کے لیئے آتا ہے۔ تحقیق کے لیئے آتا ہے تقریب ماضی بزمانہ حال کیلیئے آتا ہے۔ اور کبھی تکثیر کے لیئے بھی آتا ہے لیکن مضارع کے ساتھ خاص ہوتا ہے۔

**كَ** ضمیر مذکر مخاطب مرد کیلیئے منصوب عورت کے لیئے مجرور قَالَ رَبُّكِ۔ قَالَ رَبُّكَ حرف جار تشبیہ کے لیئے۔ زَیْدٌ کَالْاَسَدِ تعلیل کے لیئے وَاذْکُرُوا اللّٰهَ کَمَا هَدٰکُمْ۔ تاکید کے لیئے لیکن یہ زائد ہوتا ہے مثلاً لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ اسم اشارہ کے لیئے ذٰلِكَ تِلْكَ ضمیر متصل و منفصل اِیَّاكَ۔ اِیَّاکُمَا۔

**كَادَ** افعال مقاربہ سے ہے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے۔ اس کی خبر فعل مضارع اکثر بغیر اَنْ کے ہوتی ہے کبھی مع اَنْ بھی آتی ہے۔

کاد کے مشتقات کا بھی یہی حکم ہے اگر اس پر حرف نفی وارد ہو تو بعض
کے نزدیک اس کے معنی نفی کے سمجھے جاتے ہیں۔ اور بعض کے نزدیک اثبات
باقی رہتا ہے۔ بعض کے نزدیک ماضی پر داخل ہو تو کسی صورت میں
نافیہ نہیں ہوتا۔ مضارع میں نفی کے معنی پیدا کرتا ہے۔

**کَانَ** افعال ناقصہ سے ہے مبتدا پر داخل ہوتا ہے تو اس کو رفع دیتا
ہے اور خبر کو نصب دیتا ہے۔ معنی حصر بھی آتا ہے وَاِنْ کَانَ ذُوْ
عُسْرَۃٍ فَنَظِرَۃٌ اِلٰی مَیْسَرَۃٍ اور یَنْبَغِیْ کے معنی میں بھی آتا ہے۔
مَا کَانَ لَکُمْ اَنْ تُنْبِتُوْا شَجَرَھَا استقبال کے معنی میں آتا ہے
یَخَافُوْنَ یَوْمًا کَانَ شَرُّہٗ مُسْتَطِیْرًا ماضی کے معنی میں بھی آتا ہے
وَکَانَ فِی الْمَدِیْنَۃِ تِسْعَۃُ رَھْطٍ حال کے معنی میں بھی آتا ہے کُنْتُمْ
خَیْرَ اُمَّۃٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ استمرار کے معنی میں بھی آتا ہے وَکَانَ
اللّٰہُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا۔ کان زائد بھی ہوتا ہے جیسا کہ اِنَّ مِنْ
اَفْضَلِھِمْ کَانَ زَیْدًا اور اس وقت عمل نہیں کرتا۔ یہ تامہ بھی ہوتا
ہے اور ناقصہ بھی۔ ناقصہ دو معنوں میں آتا ہے ایک یہ کہ اس کی خبر کو
زمان ماضی میں ثابت کیا جائے خواہ وہ ممکن الانقطاع ہو یا نہ ہو اور
دوسرا صار کے معنی میں۔ تامہ ہو تو ثبت کے معنی میں آتا ہے۔

**کَاَنَّ** کَاَنَّ فِیْ اُذُنَیْہِ وَقْرًا حرف ہے کہ اسم کو نصب دیتا ہے۔ اور خبر
کو رفع دیتا ہے۔ تشبیہ کے لیے کَاَنَّہٗ ھُوَ۔ کَاَنْ لَّمْ یَسْمَعْھَا۔

**کَاَیِّنْ** یہ دو لفظوں سے مرکب ہے پہلا کاف تشبیہ ہے اور اَیٌّ یہ لفظ
زیادتی کے لیے مستعمل ہے وَکَاَیِّنْ مِّنْ اٰیَۃٍ استفہام کے لیے کَاَیِّنْ
تَقْرَاُ سُوْرَۃَ التَّوْبَۃِ فِیْ یَوْمٍ فَاَجَابَ مَرَّۃً وَّاحِدَۃً۔

**کَذَا** قرآن مجید میں نہیں آیا ھا تنبیہ کے ساتھ آیا ہے اَھٰکَذَا عَرْشُكِ
کیا تیرا عرش ایسا ہے۔

**کُلّ** استغراق کے لیے ہے اس کے ساتھ ما لگاتے ہیں کُلَّمَا اَضَاءَ۔

**کِلَا** کِلْتَا اور کِلَاھُمَا کِلْتَا الْجَنَّتَیْنِ۔ یہ دونوں مفرد لفظ ہیں مگر تثنیہ
پر ان کا اطلاق ہوتا ہے۔ مذکر کے لیے کِلَا اور مونث کیلئے کِلْتَا

**کَلَّا** حرف ردع، زجر، تنبیہ مخاطب کے لیے ہے اور کلام سابق باطل
کرنے کے لیے ہے۔

**کَمْ** استفہام کے لیے ہے کَمْ لَبِثْتَ خبر کے لیے بھی آتا ہے وَکَمْ
اَھْلَکْنَا مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْ بَعْدِ نُوْحٍ اس کے معنی ہیں عدد
مبہم۔ کم دو طرح کا ہے۔ ایک استفہامیہ یہ تمیز کو نصب دیتا ہے
جیسے کَمْ رَجُلًا ضَرَبْتَہٗ دوسرا خبریہ یعنی اگر اس میں استفہام نہ
ہو یہ تمیز کو نصب دیتا ہے اگر ان میں فاصلہ ہو جیسے کَمْ عِنْدِیْ
رَجُلًا اور اگر فاصلہ نہ ہو تو اس کا ممیز مجرور ہوتا ہے۔ اضافت کے
ساتھ جیسے کَمْ رَجُلٍ ضَرَبْتُ

**کَیْ** حرف تعلیل ہے کہ مضارع پر داخل ہوتا ہے اور اس کو نصب
دیتا ہے کَیْ لَا یَکُوْنَ دُوْلَۃً بینیہ کیلئے آتا ہے جیسا کہ اَسْلَمْتُ
کَیْ اَدْخُلَ الْجَنَّۃَ۔ کَیْ تَقَرَّ عَیْنُھَا۔ لِکَیْلَا تَحْزَنُوْا عَلٰی مَا فَاتَکُمْ
لِکَیْ لَا یَعْلَمَ۔ لِکَیْلَا یَکُوْنَ عَلَیْکَ حَرَجٌ۔

**کَیْفَ** اسم مبہم ہے جو کہ مبنی بر فتح ہے اکثر استفہام کے لیے آتا ہے۔
کَیْفَ تَکْفُرُوْنَ بِاللّٰہِ۔ فَکَیْفَ اِذَا تَوَفَّتْھُمُ الْمَلٰٓئِکَۃُ۔

**لَ** تین قسموں پر ہے۔ عامل جزم۔ عامل جر۔ اور غیر عامل۔ اگر اسم ظاہر
ہے تو جر دیتا ہے مثلاً مَا جَعَلَ اللّٰہُ لِرَجُلٍ۔ لِلّٰہِ۔ اگر ضمیر ہے تو
جر نہ آئے گی لَکَ وَلِیَ اسم اور فعل دونوں پر داخل ہوتا ہے۔ اگر
اسم پر داخل ہو تو اس کے معانی ہوتے ہیں خصوصیت۔ اَلْعِزَّۃُ لِلّٰہِ
وَلِرَسُوْلِہٖ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ۔ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ
زیادت کے لیے بھی آتا ہے۔ جیسے رَدِفَ لَکُمْ تعلیل کے لیے بھی آتا
ہے جیسے جِئْتُ لِاِکْرَامِکَ۔ عاقبت کے لیے مثلاً اَلزِمَ الشَّرَّ
لِلشَّقَاوَۃِ۔ لام قسمیہ قرآن مجید میں نہیں آیا۔ اگر لَ فعل پر آجائے
تو آخر کو نصب دیتا ہے۔ لِیَغْفِرَ لَکَ اللّٰہُ۔ امر فعل کو جزم دیتا ہے
وَلْیَحْکُمْ اَھْلُ الْاِنْجِیْلِ۔ لام غیر عامل ہمیشہ مفتوح ہوگا اور لترا
میں آئیگا۔ اِنَّ زَیْدًا لَقَائِمٌ۔ لا تین طرح پر آتا ہے۔ لا
نفی جنس۔ لا نہی۔ لا نفی۔ لا نفی جنس مثلاً لَا رَیْبَ فِیْہِ۔ لا نہی
مثلاً لَا تَخَفْ۔ لا نفی مثلاً لَا یُسْئَلُ عَمَّا یَفْعَلُ۔ لات
تانیث وَلَاتَ حِیْنَ مَنَاصٍ یہ معنی لَیْسَ۔

**لَعَلَّ** حروف مشبہ بالفعل سے ہے اسم کو نصب دیتا ہے۔ خبر کو رفع لَعَلَّنَا
نَتَّبِعُ السَّحَرَۃَ اور ترجی کے لیے آتا ہے۔ جیسے لَعَلَّ السُّلْطَانَ
یُکْرِمُنِیْ تمنی اور ترجی میں فرق یہ ہے کہ تمنی ممکن الوقوع اور

خبر ممکن الوقوع دونوں پر ہوتی ہے۔ اور ترجی صرف ممکن الوقوع چیزوں پر حروف مشبہ بفعل سارے کے سارے مَا کافہ آنے سے عمل نہیں کر سکتے۔

**لٰكِنْ** لکِن اصل میں لَاکِنْ تھا الف حذف ہوگیا لٰکِنْ مخفف لٰکِنَّ مشدد دو طرح پر ہے لٰکِنَّ ثقیلہ حرف ابتدا ہے۔ دو جملوں پر آتا ہے۔ مگر اس کے ساتھ واو آتی ہے یہاں لٰکِنْ کا کوئی عمل نہیں رہتا۔ لٰکِن خفیفہ حرف عطف ہے۔

**لٰكِنَّ** یہ حرف مشبہ بفعل ہے۔ اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے اس کا استعمال استدراک کے لیے ہوتا ہے۔ یعنی جو شک کلام سابق سے پیدا ہوتا ہے اس کو رفع کرنے کے لیے آتا ہے جیسے غَابَ زَیْدٌ لٰکِنَّ بَکْرًا حَاضِرٌ یہ ہمیشہ دو متغایر جملوں کے درمیان آتا ہے۔

**لَمْ** مضارع پر داخل ہو کر ماضی منفی کے معنی پیدا کرتا ہے۔ حرف علت کو گرا دیتا ہے آخر کو جزم دیتا ہے کبھی اس کے ساتھ ہمزہ استفہام لگا لیتے ہیں آلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ کبھی واو بھی استفہام کیساتھ لاتے ہیں۔ اَوَلَمْ یَکْفِ بِرَبِّكَ۔

**لَمَّا** لَمْ کی طرح مضارع پر داخل ہو کر ماضی منفی کے معنی کر دیتا ہے لیکن ماضی پر بھی داخل ہوتا ہے وَلَمَّا جَآءَهُمْ كِتَابٌ لَمَّا حرف استثنا بھی ہے اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ۔ لَمَّا بلحاظ عمل کے جیسا ہے سوائے اس کے کہ اس کے معنی میں استغراق ہوتا ہے لَمْ میں نہیں ہوتا۔

**لَنْ** حروف ناصبہ سے ہے یہ مضارع کو نصب دیتا ہے نفی مستقبل کی تاکید کیلئے آتا ہے اس کا اصل لَا اَنْ تھا تخفیف ہوتے ہوتے لَنْ رہ گیا۔

**لَوْ** حرف ہے اس کی چھ قسمیں ہیں (۱) یہ کہ اس جیسے جملوں میں مستعمل ہو کر لَوْ جَآءَنِیْ لَاَكْرَمْتُهٗ۔ یہ تین فائدے دیتا ہے۔ پہلا شرط۔ دوسرا قید شرط بزمان ماضی تیسرا امتناع جواب بامتناع شرط (۲) مستقبل کیلئے شرط کا حرف ہے۔ لیکن یہ جزم نہیں دیتا۔ اس میں اور پہلی قسم میں یہ فرق ہے۔ کہ اگر شرط مستقبل کے لیے ہو تو اِنْ کے معنی میں آتا ہے۔ اور ماضی کے لیے ہو تو امتناع کا فائدہ دیتا ہے۔ (۳) مصدریہ آتا ہے۔ اَنْ کی طرح۔ لیکن یہ نصب نہیں دیتا (۴) تمنی کے لیے آتا ہے اس کا مدخول منصوب ہوتا ہے اور اس پر فٓ بھی آتی ہے (۵) عرض کے لیے آتا ہے اس کا جواب منصوب مع الفاء ہوتا ہے (۶) تقلیل کے لیے آتا ہے۔

**لَوْلَا** لَوْلَا کی تین قسمیں ہیں امتناع کے لیے آتا ہے مثلاً لَوْلَا زَیْدٌ لَاَكْرَمْتُكَ۔ اس صورت میں دو جملوں پر آتا ہے۔ ایک ان میں سے اسمیہ ہوتا ہے۔ اور دوسرا فعلیہ (۲) تحضیض اور رغبت کے لیے آتا ہے مثلاً لَوْلَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ اس صورت میں مضارع کے ساتھ خاص ہوتا ہے (۳) توبیخ کے لیے مثلاً لَوْلَا جَآءُوْ عَلَيْهِ بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ اس صورت میں ماضی کے ساتھ خاص ہوتا ہے اس کا جواب لازمی ہوتا ہے۔ اور اکثر اس کے جواب پر لام آتا ہے، سوائے اس صورت کے کہ جواب منفی بلم ہو۔

**لَيْتَ** حرف تمنی حروف مشبہ بفعل سے ہے۔ یہ اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے تمنی کیلئے آتا ہے جیسے لَیْتَ زَیْدًا قَآئِمٌ۔

**لَيْسَ** لَیْسَ کی چار قسمیں ہیں۔ لیس افعال ناقصہ سے ہے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے۔ بعض اس کو حرف بھی کہتے ہیں۔ زمانہ حال میں نفی مضمون جملہ کا فائدہ دیتا ہے۔ بعض کے نزدیک ہر زمانہ کی نفی کے لیے بھی آتا ہے افعال ناقصہ کی خبر اسم سے مقدم بھی ہوتی ہے پھر بھی عمل ان کا قائم رہتا ہے۔ بلکہ بعض دفعہ ان کی خبر خود ان افعال سے بھی مقدم ہو جاتی ہے۔ سوائے ان افعال کے کہ جن کے پہلے مَا آتا ہے۔ ان کے مشتقات کے عمل بھی وہی ہیں جو ان افعال کا عمل ہے۔

**م** جمع کیلئے آتا ہے ذٰلِكَ۔ ذٰلِكُمْ۔ کبھی استفہام کے طور پر آتا ہے بِمَ یَرْجِعُ الْمُرْسَلُوْنَ مگر اس کے ساتھ حرف جر آتا ہے۔

**مَا۔** حرفیہ بھی۔ اور اسمیہ بھی اور نافیہ بھی اور موصولہ بھی ہے مَا اسمائے جازمہ سے ہے۔ شرط کے لیئے آتا ہے۔ اس کا استعمال غیر ذوی العقول کے لیئے خاص ہے۔ اور مضارع کو جزم دیتا ہے۔ مَا مشبہ بلیس۔ مبتدا خبر پر داخل ہوتا ہے اسم کو رفع۔ اور خبر کو نصب دیتا ہے اور اس صورت میں معرفہ نکرہ سب پر داخل ہوتا ہے۔

**مَتٰی** حرف استفہام ہے۔ زمانہ کے لیئے۔ اسمائے جازمہ سے ہے۔ شرط کے معنی دیتا ہے مضارع پر داخل ہوتا ہے اور جزم دیتا ہے۔ زمانہ کے ساتھ خاص ہے۔

**مَعَ** اسم ہے۔ مضاف مستعمل ہو تو ظرف ہوتا ہے۔ اور تین معنوں میں آتا ہے

مصاحبت کے لیے مثلاً اللّٰہُ مَعَنَا زمانہ اجتماع کے لیے مثلاً جِئْتُكَ مَعَ الْعَصْرِ عند کے معنی میں جیسے جِئْتُ مِنْ مَعَ الْقَوْمِ غیر مضاف ہو تو اس پر حال کی وجہ سے تنوین آتی ہے جیسے جَاءَ زَیْدٌ وَعَمْرٌو مَعًا۔

**مِمَّا** (مِنْ وَمَا) استفہام کے لیے آتا ہے جیسے مِمَّ خُلِقَ اس کا اصل ہے (مِنْ وَمَا)

**مِنْ** حرف جار ہے ابتدا غایت کے لیے آتا ہے جیسے سِرْتُ مِنَ الْبَصْرَةِ اِلَى الْكُوْفَةِ۔ اور تبعیض کے لیے جیسے اَخَذْتُ مِنَ الدَّرَاهِمِ اور تبیین کے لیے فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ اور زیادت کے لیے جیسے يَغْفِرْ لَكُمْ مِنْ ذُنُوْبِكُمْ۔

**مَنْ** اسماء جازمہ سے ہے مضارع پر داخل ہوتا ہے اس میں شرط کے معنی پائے جاتے ہیں اور ذوی العقول کے لیے اس کا استعمال خاص ہے

**مَهْمَا** اسمائے جازمہ سے ہے مضارع پر داخل ہوتا ہے اس میں شرط کے معنی پائے جاتے ہیں مضارع کو جزم دیتا ہے۔ زمانے کے ساتھ خاص ہے مَهْمَا تَذْهَبْ اَذْهَبْ۔

**ن** ن ثقیلہ لَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا۔ ن خفیفہ وَلَيَكُوْنًا مِنَ الصّٰغِرِيْنَ لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ ن تنوین كِتٰبٌ اَنْزَلْنَاهُ اِلَيْكَ کا اصل میں كِتَابُنْ ہے۔ ن ضمیری اناثی خفیفہ ضَرَبْنَ يَضْرِبْنَ اِضْرِبْنَ تَضْرِبْنَ ن ضمیری اناثی ثقیلہ ضَرَبْتُنَّ۔ مِنْهُنَّ مِنْكُنَّ ن متکلم اِنَّنِيْ اَنَا اللّٰهُ ن ضمیر تثنیہ يَضْرِبَانِ۔ تَضْرِبَانِ ن مؤنث جمع مخاطب تَضْرِبْنَ اٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ، اَقِمْنَ الصَّلٰوةَ، ن جمع مذکر يَفْعَلُوْنَ تَفْعَلُوْنَ

نا جمع متکلم قُلْنَا ن علامت مضارع نَفْعَلُ نا المتحرمین نَحْنُ ضمیر تثنیہ اور جمع متکلم مذکر و مؤنث کے لیے

**نِعْمَ** افعال مدح سے ہے اس کا عمل ہر حال بِئْسَ کی طرح ہے کسی چیز میں اختلاف نہیں

**واو** حرف عطف بھی ہے اس صورت میں اس کا کوئی عمل نہیں اور حرف جار بھی ہے ہمیشہ اسم ظاہر پر داخل ہوتی ہے قسم کے لیے آتی ہے مثلاً وَاللّٰهِ لَاُكْرِمَنَّ الْكَبِيْرَ۔ رُبَّ کے معنی میں بھی آتی ہے مثلاً وَعَالِمٍ نَعْمَلُ بِعِلْمِهٖ مع کے معنی میں بھی آتی ہے جیسے اِسْتَوَى الْمَاءُ وَالْخَشَبَةُ۔ اس صورت میں یہ جارہ نہیں بلکہ ناصبہ ہے منادی مندوب کے لیے بھی آتی ہے

**وَجَدْتُّ** افعال قلوب سے ہے ہر حال میں عَلِمْتُ کے مطابق ہے

**ہ** ضمیر واحد مذکر غائب قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗ۔ اگر ما قبل زیر یا ی ہے تو کھڑی زیر کی شکل میں آئے گی مثلاً مِنْ رَبِّهٖ ہ ساکن کے بعد اگر آئے گی پھر وہ ہ بھی ساکن ہوگی۔ جیسے مَاهِيَهْ۔

**هَا** اسماء افعال سے ہے اس کے معنی ہیں "پکڑ لے" یہ اسم کو مفعولیت کی بنا پر نصب دیتا ہے

**هَيْهَاتَ** اسمائے افعال سے ہے اس کے معنی ہیں "دور ہوا" اس کا مدخول مرفوع ہوتا ہے۔

**يَا** ندا قریب کے لیے آتا ہے جب منادی مضاف ہو تو نصب دیتا ہے۔ اور اگر مضاف نہ ہو تو رفع دیتا ہے۔

# بحث حروف مقطعات

قرآن مجید کی ۲۹ سورتوں کے ابتدا میں حروف مقطعات نازل کیے گئے ہیں جن کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

| قسم | آیت | سورت |
|---|---|---|
| یک حرفی | ص وَالْقُرْاٰنِ | ص ۳۸ |
| یک حرفی | ق وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ | ق ۵۰ |
| یک حرفی | ن وَالْقَلَمِ | ن ۶۸ |
| دو حرفی | حم تنزیل الکتب | جاثیہ ۴۵ |
| دو حرفی | حم تنزیل الکتاب | احقاف ۴۶ |
| دو حرفی | حم والکتب المبین | دخان ۴۴ |
| دو حرفی | حم والکتب المبین | زخرف ۴۳ |
| دو حرفی | حم تنزیل من الرحمن | حم السجدہ ۴۱ |
| دو حرفی | حم تنزیل الکتب | المومن ۴۰ |
| دو حرفی | طس تلک آیات | النمل ۲۷ |
| دو حرفی | طہ ما انزلنا | طہ ۲۰ |
| دو حرفی | یس والقرآن الحکیم | یس ۳۶ |
| سہ حرفی | الر کتاب انزلنا الیک | ابراھیم ۱۴ |
| سہ حرفی | الر تلک آیت الکتب | حجر ۱۵ |
| سہ حرفی | الر کتب احکمت | ھود ۱۱ |
| سہ حرفی | الر تلک ایت الکتب | یوسف ۱۲ |
| سہ حرفی | الر تلک ایت الکتب | یونس ۱۰ |
| سہ حرفی | الم اللہ لا الہ | آل عمران ۳ |
| سہ حرفی | الم ذلک الکتب | بقرہ ۲ |
| سہ حرفی | الم غلبت الروم | الروم ۳۰ |
| سہ حرفی | الم تنزیل الکتب لا | السجدہ ۳۲ |
| سہ حرفی | الم احسب الناس | عنکبوت ۲۹ |
| سہ حرفی | الم تلک ایت الکتب | لقمان ۳۱ |
| سہ حرفی | طسم تلک ایت الکتب | شعراء ۲۶ |
| سہ حرفی | طسم تلک ایت الکتب | القصص ۲۸ |
| چہار حرفی | المر تلک ایت الکتب | رعد ۱۳ |
| چہار حرفی | المص کتب انزلنہ الیک | اعراف ۷ |
| پنج حرفی | حم عسق کذلک یوحی الیک | الشوری ۴۲ |
| پنج حرفی | کھیعص ذکر رحمت ربک | مریم ۱۹ |

حروف مقطعات کی بحث سے پہلے یہ چیز ذہن میں رکھنا نہایت ضروری ہے کہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی عادت مبارک جیسا کہ احادیث کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے یہ تھی کہ چھوٹی سے چھوٹی چیز بھی جو قابل دریافت ہوتی اسے ضرور دریافت کرلیتے چھوٹی چھوٹی چیزوں کے متعلق سوالات احادیث میں مذکور ہیں۔ لیکن حروف مقطعات کے متعلق کسی صحابی کا آنحضرت صلعم سے سوال کرنا مذکور نہیں۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ حروف مقطعات کے معانی صحابہ کے ذہن میں ضرور موجود تھے۔ اگر ان کے متعلق ان کو کوئی اشتباہ ہوتا تو دریافت کرلیتے۔ باقی رہا یہ سوال کہ صحابہ کے ذہن میں ان کے کون سے معنی تھے۔ سو اس کے متعلق یقینی طور پر کچھ کہنا مشکل ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ عربی لغت کے تمام قواعد بالتفصیل دستیاب نہیں ہوسکے۔ بالخصوص حسر نز کے متعلق بہت کم معلومات مہیا ہوسکی ہیں۔ انہی ضائع شدہ چیزوں میں حروف مقطعات کے قواعد کا ضیاع بھی ہے دوسری چیز یہ بھی یاد رکھنے کی ہے کہ جن صحابہ سے اس قسم کی روایات منقول ہیں کہ "حروف مقطعات خداتعالٰی کے بھید ہیں" یا "ان کے معانی کسی کو معلوم نہیں" یا "یہ وہ حروف ہیں جن کا علم خداتعالٰے نے اپنے لیئے خاص کر رکھا ہے" ان صحابہ تک ان روایات کی اسناد متصل نہیں ہیں اور جو متصل ہیں وہ صحیح نہیں ہیں۔ غرضیکہ کوئی بھی ایسی روایت متصل اور صحیح سند سے ثابت نہیں جس میں یہ کہا گیا ہو کہ ان کے معانی معلوم نہیں۔ باقی رہی ان معانی کی تخصیص و تشخیص تو اس کے متعلق اختلاف پایا جاتا ہے۔ اور ان کی صحیح مراد کو متعین کرنا بہت دشوار ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ جس طرح آج کل انگریزی زبان میں اسمائے معرفہ کے ابتدائی حروف دلالت

براسم لکھے پڑھے اور سنے جاتے ہیں۔ ایسا ہی عرب میں بھی دستور تھا۔ مثلاً۔ ایم۔ ایس کی مراد محمد شفیع۔ محمد سرور۔ محمد سعید۔ محمد سلیمان۔ محمد سلیم سارے ہی ہوسکتے ہیں۔ ایسا ہی حروف مقطعات میں بہت سے معانی داخل ہوسکتے ہیں۔ نیز ایک نے اپنی اپنی سمجھ کے مطابق ان کو متمص کیا ہے اور جب تک خدا تعالیٰ سے یا خدا تعالیٰ کے فرستادہ نبی سے بالوضاحت ایک معنی کو متعین نہ کر دیا جائے۔ دوسرے معانی کے ترک کے لیے کوئی سند نہیں بن سکتی۔ عربی زبان میں ہر ایک پیشہ اور ہر فن کے متعلق مختصر حروف کا استعمال آج بھی موجود ہے۔ احادیث میں بھی بعض الفاظ مذکور ہیں جو ایک پورے جملہ کے معنی میں استعمال ہوئے ہیں۔ مثلاً استرجاع کا معنی انا للہ وانا الیہ راجعون کہنا۔ تہلیل لا الہ الا اللہ کہنا۔ حیعلتین۔ حی علی الصلوٰۃ اور حی علی الفلاح کہنا وغیرہ وغیرہ یہ لفظ پورے کلام کی بجائے استعمال ہوئے ہیں۔ اور بعض اصطلاحیں ایسی ہیں کہ ان میں حروف پورے کلام کی بجائے استعمال ہوتے ہیں۔ مثلاً رضؓ مخفف ہے رضی اللہ عنہ کا رحؒ مخفف ہے رحمۃ اللہ علیہ کا صلعم مخفف ہے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا عمؑ مخفف ہے علیہ السلام کا وغیرہ وغیرہ ان چیزوں سے پتہ چلتا ہے کہ عربی زبان میں حروف مقطعات کا استعمال زمانہ قدیم سے برابر چلا آتا ہے۔ خصوصاً نثر میں اور بعض دفعہ تو نظم میں بھی ان کا وجود پایا جاتا ہے۔ مثلاً۔ قلنا قفی لنا فقالت قاف اس جگہ حرف "قاف" وقفت کے معنی میں استعمال ہوا ہے جیسا کہ ما للظلم عال لاب ۔ یتبعہ عنہ جلدہ اذا ب آخری مصرعہ میں ی کا استعمال یفعل کذا وکذا کے بجائے ہوا ہے یا جیسا کہ بالخیر خیرات وان شرا فا ۔ ولا ارید الشر الا ان تا اس شعر میں ف کا استعمال فشر کے معنی میں اور ت کا استعمال تشاء کے معنی میں ہوا ہے یا جیسا کہ حدیث من اعان علی قتل مسلم بشطر کلمۃ کی تفسیر میں سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ اقتل کی بجائے صرف اُق کہہ دے اس کے علاوہ عربی گرامر میں "ترخیم" کا بیان بحیثیت قاعدہ آج تک مندرج ہے۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ اسماء میں قطع برید کر کے ان کو مختصر کیا جاتا ہے۔ جیسا کہ یا عثمان کی بجائے صرف یا عثم کہہ دینا کافی ہے۔ تو ان چیزوں سے معلوم ہوتا ہے کہ ایسے الفاظ کا استعمال عرب میں مروج تھا۔ اور آج تک بھی ہے۔ جن لوگوں کا یہ خیال ہے کہ "یہ مہمل الفاظ ہیں ان کے کوئی معنی نہیں۔ یہ چیزیں ان کے خیال کے خلاف یہ تمام مواد عربی زبان میں موجود ہے۔ اور جو متقدمین سے ایسے الفاظ کو نقل کیا جاتا ہے تو ان کی صحت ثابت نہیں ہوتی۔ اب مقطعات کے متعلق مروج خیالات کا جائزہ لیجئے۔ ان کے متعلق دو گروہ ہیں۔ ایک وہ جو ان کے معانی کے متعلق توقف کرتا ہے۔ اور دوسرا وہ جو ان کے معانی بیان کرتا ہے۔ پہلا گروہ جن کو توقف ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ چونکہ ہم صحیح معنی اور مراد کو متعین نہیں کر سکتے۔ اس لیے ان کے متعلق توقف کیا جائے اور دوسرے فریق کا خیال ہے کہ جب میدان وسیع ہے تو جتنے زیادہ سے زیادہ معانی کو ان الفاظ کے تحت لایا جا سکے وہ سب درست ہیں باقی وہ گروہ جو ان الفاظ کو مہمل قرار دیتا ہے۔ وہ سرتاپا غلط ہے۔ اگر ایسا ہو تو نعوذ باللہ قرآن مجید کا ایک حصہ مہمل بیکار اور باطل ٹھہرایا جائے گا۔ حالانکہ یہ بالبداہت باطل ہے اب جو لوگ ان کے معانی بیان کرتے ہیں۔ ان کے اقوال سن لیجئے۔ (۱) یہ وہ الفاظ ہیں جن کا علم اللہ تعالیٰ نے اپنے لئے خاص کر رکھا ہے۔ اور کسی کو اس کی اطلاع نہیں دی علامہ قرطبی نے اس قول کو حضرت ابوبکر و عمر و عثمان و علی و ابن مسعود رضی اللہ عنہم کی طرف منسوب کیا ہے اور علامہ شعبی اور سفیان ثوری اور ربیع بن خیثم اور ابو حاتم بن حبان نے اسی کو ترجیح دی ہے۔ (۲) یہ سورتوں کے نام ہیں۔ عبدالرحمان بن زید بن اسلم کا یہی خیال ہے علامہ زمخشری نے اس خیال کی تائید کرنے والوں کی ایک بہت بڑی جماعت کا پتہ دیا ہے۔ (۳) مجاہد کا خیال ہے کہ سورتوں کا افتتاح ان الفاظ سے کیا گیا ہے۔ (۴) ابو نجیح کا قول ہے کہ یہ الفاظ قرآن مجید کے اسماء ہیں (۵) ابن عباس اور سالم بن عبداللہ کا خیال ہے کہ یہ اللہ تعالیٰ کے اسماء ہیں (۶) علی بن ابی طلحہ کا قول ہے کہ یہ الفاظ قسم ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے ساتھ قسم کھائی ہے (۷) ابو صالح اور سدی کا قول ہے کہ یہ حروف اسماء الٰہی کے ابتدائی حروف ہیں جیسا کہ الف سے مراد اللہ لام سے مراد لطیف اور م سے مراد مجید وغیرہ ہیں۔ (۸) ربیع بن انس اور ابو العالیہ کا قول ہے کہ یہ حروف کئی کئی معانی کے حامل ہیں اور وہ سارے ہی صحیح ہیں (۹) ابو الحجاج مزی علامہ ابن تیمیہ زمخشری۔ فراء اور مبرد کا قول ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان الفاظ کو کفار کے سامنے بطور معارضہ پیش کیا ہے کہ یہی وہ حروف ہیں جن سے قرآن مجید قریب ہے۔ اور انہی کو تم اپنی زبان میں استعمال کرتے ہو اگر یہ خدا کا کلام تم نہیں مانتے تو

ہیں مفرد الفاظ سے اس کتاب جیسی کوئی کتاب بنا لاؤ۔ (۱۰) یہ الفاظ جن سورتوں میں استعمال ہوئے ہیں۔ ان میں قرآن کریم۔ کتاب مبین اور آیات کا ذکر ہے۔ اور ان الفاظ سے بالکل متصل ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ الفاظ قرآن کی بلاغت اور فصاحت کو نمایاں کرنے کے لیے لائے گئے ہیں کہ دیکھو ان مفرد حروف میں کوئی جاذبیت نہیں لیکن جب خدا تعالیٰ نے ان کو کلام میں منظم کیا تو کیسی عجیب کلام مرکب ہوئی (۱۱) ان الفاظ کے مجموعہ میں بحساب عدد حروف اس امت کی مدت ہے اس کے بعد قیامت قائم ہو جائے گی۔ (۱۲) حروف مقطعات اسماء الٰہی کے اجزاء ہیں ان کو جمع کرنے سے اسماء الٰہی کی ترکیب ہو سکتی ہے مثلاً ایک سورت میں الر دوسری میں حم تیسری میں ن ہے ان کے مجموعہ سے الرحمٰن مرکب ہو گیا علیٰ ہٰذا القیاس تمام حروف کی ترکیب سے مختلف اسماء مرکب ہوتے ہیں۔

یہ خلاصہ ہے ان اقوال کا جو حروف مقطعات کے متعلق کہے گئے ہیں۔ انہی کی تفصیل سے مفسرین نے انیس اقوال درج کیے ہیں۔ اس کے بعد چیز سمجھنے کے قابل ہے کہ حروف مقطعات کو عام طور پر لوگ "قطع" سے مستخرج سمجھتے ہیں۔ اور مطلب یہ لیتے ہیں کہ چونکہ یہ حروف الگ الگ ہیں اس لیے ان کو مقطعات کہا گیا ہے حالانکہ یہ غلط ہے ان الفاظ کو "مقطع" "ثوب مقطع" سے لیا گیا ہے جس کا معنی ہے "مختصر لباس" عام طور پہ جو لباس رات کو پہنا جاتا ہے اسے "مقطع" کہا جاتا ہے تو اس کا مطلب یہ ہوا کہ یہ حروف ایک پورے کلام کا اختصار ہے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بھی خیال ہے آپ نے مختلف سورتوں میں جو ایک ہی قسم کے حروف مستعمل ہوئے ہیں ان کے معانی سورت کے مضمون کے لحاظ سے مختلف مرقوم کیے ہیں۔ بعض اور صحابہ اور تابعین سے بھی ان کے معانی منقول ہیں۔ جن میں بظاہر بعض اقوال متعارض بھی معلوم ہوتے ہیں۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ ان حروف میں تمام معانی احتمال ہے۔ ہٰذا ما عندی۔ واللہ و رسولہ اعلم۔

# فہرست سُورُ القرآن بترتیب حروفِ تہجی

| نمبر شمار | نام سورۃ | نمبر سورۃ |
|---|---|---|
| ۱ | ابراہیم | ۱۴ |
| ۲ | الاخلاص | ۱۱۲ |
| ۳ | اسراء | ۱۷ |
| ۴ | اعراف | ۷ |
| ۵ | آل عمران | ۳ |
| ۶ | الم نشرح | ۹۴ |
| ۷ | الم سجدہ | ۳۲ |
| ۸ | الانشقاق | ۸۴ |
| ۹ | الانعام | ۶ |
| ۱۰ | الانفال | ۸ |
| ۱۱ | الانفطار | ۸۲ |
| ۱۲ | الانبیاء | ۲۱ |
| ۱۳ | براۃ۔ توبۃ | ۹ |
| ۱۴ | البروج | ۸۵ |
| ۱۵ | البقرہ | ۲ |
| ۱۶ | البلد | ۹۰ |
| ۱۷ | البینۃ | ۹۸ |
| ۱۸ | التحریم | ۶۶ |
| ۱۹ | التغابن | ۶۴ |
| ۲۰ | التکاثر | ۱۰۲ |
| ۲۱ | التکویر | ۸۱ |
| ۲۲ | التین | ۹۵ |
| ۲۳ | الجاثیہ | ۴۵ |
| ۲۴ | الجمعۃ | ۶۲ |
| ۲۵ | الجن | ۷۲ |
| ۲۶ | الحاقہ | ۶۹ |
| ۲۷ | الحج | ۲۲ |
| ۲۸ | الحجر | ۱۵ |
| ۲۹ | الحجرات | ۴۹ |
| ۳۰ | الحدید | ۵۷ |
| ۳۱ | الاحزاب | ۳۳ |
| ۳۲ | الحشر | ۵۹ |
| ۳۳ | الاحقاف | ۴۶ |
| ۳۴ | حٰم السجدۃ | ۴۱ |
| ۳۵ | الدخان | ۴۴ |
| ۳۶ | الدہر | ۷۶ |
| ۳۷ | الذاریات | ۵۱ |
| ۳۸ | الرحمٰن | ۵۵ |
| ۳۹ | الرعد | ۱۳ |
| ۴۰ | الروم | ۳۰ |
| ۴۱ | الزخرف | ۴۳ |
| ۴۲ | الزلزال | ۹۹ |
| ۴۳ | الزمر | ۳۹ |
| ۴۴ | سبا | ۳۴ |
| ۴۵ | الشعراء | ۲۶ |
| ۴۶ | الشمس | ۹۱ |
| ۴۷ | الشوریٰ | ۴۲ |
| ۴۸ | ص | ۳۸ |
| ۴۹ | الصافات | ۳۷ |
| ۵۰ | الصف | ۶۱ |
| ۵۱ | الضحیٰ | ۹۳ |
| ۵۲ | الطارق | ۸۶ |
| ۵۳ | الطلاق | ۶۵ |
| ۵۴ | طٰہٰ | ۲۰ |
| ۵۵ | الطور | ۵۲ |
| ۵۶ | العادیات | ۱۰۰ |
| ۵۷ | عبس | ۸۰ |
| ۵۸ | العصر | ۱۰۳ |
| ۵۹ | الاعلیٰ | ۸۷ |
| ۶۰ | العلق | ۹۶ |
| ۶۱ | عم | ۷۸ |
| ۶۲ | العنکبوت | ۲۹ |
| ۶۳ | الغاشیۃ | ۸۸ |
| ۶۴ | الفاتحۃ | ۱ |
| ۶۵ | الفاطر | ۳۵ |
| ۶۶ | الفتح | ۴۸ |
| ۶۷ | الفجر | ۸۹ |
| ۶۸ | الفرقان | ۲۵ |
| ۶۹ | الفلق | ۱۱۳ |
| ۷۰ | الفیل | ۱۰۵ |
| ۷۱ | ق | ۵۰ |
| ۷۲ | القارعۃ | ۱۰۱ |
| ۷۳ | القدر | ۹۷ |
| ۷۴ | قریش | ۱۰۶ |
| ۷۵ | القصص | ۲۸ |
| ۷۶ | القمر | ۵۴ |
| ۷۷ | القیامۃ | ۷۵ |
| ۷۸ | الکافرون | ۱۰۹ |
| ۷۹ | الکہف | ۱۸ |
| ۸۰ | الکوثر | ۱۰۸ |
| ۸۱ | لقمان | ۳۱ |
| ۸۲ | اللیل | ۹۲ |
| ۸۳ | اللہب | ۱۱۱ |
| ۸۴ | المائدہ | ۵ |
| ۸۵ | الماعون | ۱۰۷ |
| ۸۶ | المجادلۃ | ۵۸ |
| ۸۷ | محمد | ۴۷ |
| ۸۸ | المدثر | ۷۴ |
| ۸۹ | المرسلٰت | ۷۷ |
| ۹۰ | مریم | ۱۹ |
| ۹۱ | المزمل | ۷۳ |
| ۹۲ | المطففین | ۸۳ |
| ۹۳ | المعارج | ۷۰ |
| ۹۴ | الملک | ۶۷ |
| ۹۵ | الممتحنہ | ۶۰ |
| ۹۶ | المومن | ۴۰ |
| ۹۷ | المومنون | ۲۳ |
| ۹۸ | المنافقون | ۶۳ |
| ۹۹ | ن | ۶۸ |
| ۱۰۰ | الناس | ۱۱۴ |
| ۱۰۱ | النازعات | ۷۹ |
| ۱۰۲ | النجم | ۵۳ |
| ۱۰۳ | النحل | ۱۶ |
| ۱۰۴ | النساء | ۴ |
| ۱۰۵ | النصر | ۱۱۰ |
| ۱۰۶ | النمل | ۲۷ |
| ۱۰۷ | نوح | ۷۱ |
| ۱۰۸ | نور | ۲۴ |
| ۱۰۹ | ہمزہ | ۱۰۴ |
| ۱۱۰ | ہود | ۱۱ |
| ۱۱۱ | الواقعۃ | ۵۶ |
| ۱۱۲ | یٰس | ۳۶ |
| ۱۱۳ | یوسف | ۱۲ |
| ۱۱۴ | یونس | ۱۰ |

# مِرْآۃُ القُرآن

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

## الف (ا)

### اب

۱-۲۲ وَفَاكِهَةً وَّاَبًّا میوہ اور گھاس ۸۰-۳۱

(متاعاً لکم ولانعامکم)

خودرو چارہ، گھاس۔ نوٹ: ج اَوُبّ خواہ خشک ہو یا تر انسان کے لیے میوہ اور جانور کے لیے اَبّ

### ابد

وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًا کبھی ۲-۹۵

خَالِدِيْنَ فِيْهَا اَبَدًا ہمیشہ ۴-۱۶۹

(اَبَدَ۔ يَاْبِدُ۔ اُبُوْدًا) ٹھہرا اَبَدَہٗ خَلَّدَہٗ اَبَدٌ (زمانہ) ج آباد۔ اُبُود۔ تَاَبَّدَ (اَبَدَ۔ يَاْبِدُ۔ اُبُوْدًا) ٹھہرا۔ آبَدَہٗ۔ حلد۔ اِبْدٌ (وہ مصیبت جس کا ہمیشہ ذکر ہو) ظرف زمان)

### ابق

۱-۱ اِذْ اَبَقَ اِلَی الْفُلْكِ (ص ب) بھاگا ۳۷-۱۴۰

اَبَقَ (یَاْبِقُ وَاَبَقَ یَاْبَقُ اِبَاقًا وَاِیْقًا وَاَبْقًا) العبدُ

غلام اپنے مالک سے فرار ہوا۔ (تابق) وہ چھپ گیا۔ اس نے انکار کیا۔

اِبُقٌ ج اُبَّقٌ۔ اُبَّاق۔ ابوق (ابریق ج اباریق درج برق)

### ابل

وَمِنَ الْاِبِلِ اثْنَيْنِ اونٹ سے دو جوڑے ۶-۱۴۴

يَنْظُرُوْنَ اِلَی الْاِبِلِ اونٹ کی طرف دیکھتے وہ ۸۸-۱۷

طَيْرًا اَبَابِيْلَ (واحد نہیں ہے) اڑتے جانوروں کی ٹکڑیاں ۱۰۵-۳

(اَبِلَ يَاْبَلُ اَبَالَۃً وَاَبَلَ يَاْبُلُ، اَبَالَۃً) وہ اونٹوں کی سیاست میں ماہر ہوا ایسے آدمی کو کہتے ہیں اَبِلٌ۔ اِبِلٌ۔ آبال۔ آبَلَ اس کے اونٹ زیادہ ہو گئے اِبِلٌ۔ اِبِلٌ ج آبال اونٹ طیر ابابیل۔ متتابعۃ۔ مجتمعۃ (اس کا واحد نہیں ہے) پے درپے آئندہ۔ اس کا اطلاق پرندوں گھوڑوں اونٹوں کے لیے ہے

### ابو

مَاكَانَ مُحَمَّدٌ اَبَا اَحَدٍ محمد کسی مرد کا باپ نہیں ہے ۳۳-۴۱

اِنَّ لَهٗ اَبًا شَيْخًا كَبِيْرًا اس کا باپ بوڑھا ہے ۱۲-۷۸

فَاَلْقُوْهُ عَلٰی وَجْهِ اَبِیْ میرے باپ کے منہ پر ڈالو ۱۲-۹۳

وَاغْفِرْ لِاَبِیْ اور بخش میرے باپ کو ۲۶-۸۶

قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ اس کا باپ ۶-۷۴

يٰاَبَتِ اِنِّیْ اے میرے باپ ۱۲-۴

يٰاَبَتِ هٰذَا تَاْوِيْلُ اے میرے باپ ۱۲-۱۰۰

يٰاَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ اے میرے باپ ۱۹-۴۲

وَكَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا ان دونوں کا باپ ۱۸-۸۲

وَاَبُوْنَا شَيْخٌ ہمارا باپ ۲۸-۲۳

اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ ان کے باپ نے حکم دیا ۱۲-۶۸

اَحَبُّ اِلٰی اَبِيْنَا ہمارے باپ کو زیادہ پیارا ہے ۱۲-۸

وَجْهُ اَبِيْكُمْ تمہارے باپ کی توجہ ۱۲-۹

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲-۱ | اٰتَیْتَ فِرْعَوْنَ | دیا تو نے فرعون کو | ۸۸-۱۰ |
| ۲-۱ | اٰتَیْتَنِیْ مِنَ الْمُلْکِ | دی تو نے مجھے کچھ حکومت | ۱۰۱-۱۲ |
| ۲-۱ | اٰتَیْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ | جو دیا تو نے ان سب کو | ۵۱-۳۳ |
| ۲-۱ | اٰتَیْتَنَا صَالِحًا | بخشے تو چنگا بھلا | ۱۸۹-۷ |
| ۲-۱ | اٰتَیْتُمْ بِالْمَعْرُوْفِ | جو دینا ٹھہرایا تھا موافق دستور کے | ۲۳۳-۲ |
| ۲-۱ | اٰتَیْتُمُوْهُنَّ | دیا ہوا عورتوں کو | ۲۲۹-۲ |
| ۲-۱ | فَخُذْ مَا اٰتَیْتُكَ | سو لے جو میں نے تم کو دیا۔ | ۱۴۴-۷ |
| ۲-۱ | لَمَا اٰتَیْتُكُمْ مِنْ كِتَابٍ | جو کچھ میں نے تم کو دیا۔ | ۸۱-۳ |
| ۲-۱ | وَلَقَدْ اٰتَیْنٰكَ | ہم نے تم کو دی ہیں۔ | ۸۷-۱۵ |
| ۲-۱ | وَاٰتَیْنٰهُمَا الْكِتٰبَ | ہم نے ان دونوں کو کتاب دی | ۱۱۷-۳۷ |
| ۲-۱ | وَاِذْ اٰتَیْنَا مُوْسٰی | اور جب دی ہم نے | ۵۳-۲ |
| ۲-۲ | وَاُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا (جیئتوا بالرزق) | اور ان کو ایک صورت کے پھل دیے جاویں گے۔ | ۲۵-۲ |
| ۲-۲ | اُوْتِیَ مُوْسٰی | جو ملا موسیٰ کو | ۸۴-۳ |
| ۲-۲ | اُوْتُوا الْكِتٰبَ | اہل کتاب | ۱۴۵-۲ |
| ۲-۲ | وَاُوْتِیَتْ مِنْ كُلِّ شَیْءٍ | اس عورت کو ہر ایک چیز ملی ہے۔ | ۲۳-۲۷ |
| ۲-۲ | اُوْتِیْتَ سُؤْلَكَ | ملا تجھ کو تیرا سوال | ۳۶-۲۰ |
| ۲-۲ | وَمَا اُوْتِیْتُمْ مِنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِیْلًا | اور تم کو تھوڑا علم دیا گیا ہے | ۸۵-۱۷ |
| ۲-۲ | اُوْتِیْتُهٗ عَلٰی عِلْمٍ | یہ (مال) تو مجھے ایک ہنر سے ملا ہے | ۴۹-۳۹ |
| ۲-۲ | وَاُوْتِیْنَا مِنْ كُلِّ شَیْءٍ | اور دیا ہم کو ہر چیز میں سے | ۱۶-۲۷ |
| ۱-۳ | حَتّٰی یَاْتِیَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ | بھیجے اللہ تعالیٰ حکم اپنا | ۱۰۹-۲ |
| ۱-۳ | یَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ | لائے گا تم کو اللہ | ۱۴۸-۲ |
| ۱-۳ | یَاْتِ (یصیر) بَصِیْرًا | چلا آوے آنکھوں سے دیکھتا ہوا۔ | ۹۳-۱۲ |
| ۱-۳ | لَا یَاْتِیْكُمَا طَعَامٌ | نہ آنے پائے گا تم کو کھانا | ۳۷-۱۲ |
| ۱-۳ | وَالَّذَانِ یَاْتِیٰنِهَا مِنْكُمْ | وہ دو مرد جو کریں تم سے وہی بدکاری | ۱۶-۴ |
| ۱-۳ | وَاِنْ یَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰی | آویں | ۸۵-۲ |
| ۱-۳ | یَاْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ | آویں وہ میرے پاس | ۳۸-۲۷ |
| ۱-۳ | اَوْ تَاْتِیْنَا اٰیَةٌ | یا آئے ہمارے پاس کوئی نشانی | ۱۱۸-۲ |
| ۱-۳ | تَاْتِیْهِمْ رُسُلُهُمْ | آتے تھے تمہارے پاس | ۶-۶۴ |
| ۱-۳ | یَاْتِیْنَكَ سَعْیًا | چلے آویں | ۲۶۰-۲ |
| ۱-۳ | یَاْتِیْنَ الْفَاحِشَةَ (یفعلن) | کریں بے حیائی صریح | ۱۵-۴ |
| ۱-۳ | مَهْمَا تَاْتِنَا بِهٖ | جو کچھ تو لائے گا۔ | ۱۳۲-۷ |
| ۱-۳ | بِاَنْ تَاْتُوا الْبُیُوْتَ | کہ اپنے گھروں میں آؤ۔ | ۱۸۹-۲ |
| ۱-۳ | تَاْتُوْنَنَا عَنِ | تم ہی آتے تھے ہم پر | ۲۸-۳۷ |
| ۱-۳ | اَفَتَاْتُوْنَ (تتبعون) السِّحْرَ | کیوں پھنستے ہو اس کے جادو میں | ۳-۲۱ |
| ۱-۳ | نَاْتِ بِخَیْرٍ مِّنْهَآ | بھیج دیتے ہم اس سے بہتر | ۱۰۶-۲ |
| ۳-۲ | وَاللّٰهُ یُؤْتِیْ (یعطی) مُلْكَهٗ | اور اللہ دیتا ہے حکومت | ۲۴۷-۲ |
| ۳-۲ | یُؤْتِكُمْ خَیْرًا | دے گا تم کو | ۷۰-۸ |
| ۳-۲ | اَنْ یُّؤْتِیَنِ | یہ کہ دیوے مجھ کو | ۴۰-۱۸ |
| ۳-۲ | یُؤْتُوْنَ مَا اٰتَوْا | دیتے ہیں جو کچھ دیتے ہیں۔ | ۶۰-۲۳ |
| ۳-۲ | تُؤْتِی الْمُلْكَ (تعطی) | تو سلطنت دیوے | ۲۶-۳ |
| ۳-۲ | حَتّٰی تُؤْتُوْنِ مَوْثِقًا | دو مجھ کو عہد | ۶۶-۱۲ |
| ۳-۲ | وَتُؤْتُوْهَا الْفُقَرَآءَ | اور فقیروں کو پہنچاؤ۔ | ۲۷۱-۲ |
| ۳-۲ | نُؤْتِهٖ مِنْهَا | دیویں گے ہم اس کو | ۱۴۵-۳ |
| ۳-۲ | سَنُؤْتِیْهِمْ اَجْرًا | جلدی دیویں گے ہم | ۱۶۲-۴ |
| ۴-۲ | حَتّٰی نُؤْتٰی مِثْلَ | دیا جاوے ہم کو | ۱۲۴-۶ |
| ۱-۵ | لَمْ یَاْتُوْكَ | تجھ تک نہیں آئے | ۴۱-۵ |
| ۱-۶ | وَلَمْ یُؤْتَ سَعَةً | اور اس کو نہیں ملی کشائش | ۲۴۷-۲ |
| ۱-۶ | وَاِنْ لَّمْ تُؤْتَوْهُ | نہ دیے جاؤ وہ | ۴۱-۵ |
| ۲-۶ | لَمْ اُوْتَ كِتٰبِیَهْ | نہ ملتا میرا لکھا۔ | ۲۵-۶۹ |
| ۱-۹ | فَاِمَّا یَاْتِیَنَّكُمْ | پھر اگر پہنچے تم کو | ۳۸-۲ |
| ۱-۹ | اَوْ لَیَاْتِیَنِّیْ | یا لاوے میرے پاس | ۲۱-۲۷ |
| ۱-۹ | لَتَاْتِیَنَّكُمْ | البتہ آئے گی تم پر | ۳-۳۴ |
| ۱-۹ | لَتَاْتُنَّنِیْ بِهٖ | البتہ پہنچا دو گے تم اس کو میرے پاس | ۶۶-۱۲ |
| ۱-۹ | ثُمَّ لَاٰتِیَنَّهُمْ | پھر ان پر آوے گا۔ | ۱۷-۷ |
| ۱-۹ | فَلَنَاْتِیَنَّكَ | سو ہم بھی لاویں گے تیرے مقابلہ میں | ۵۸-۲۰ |
| ۱-۱۰ | لَاُوْتَیَنَّ مَالًا | مجھ کو مل کر رہے گا مال | ۷۷-۱۹ |
| ۱-۱۱ | فَاْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ | اب تو لے آ اس کو مغرب سے | ۲۵۸-۲ |

۱-۱۱ إِلَى الْهُدَى ائْتِنَا — چلا آ ہمارے پاس — ۶-۷۱

۱-۹ فَلَنَأْتِيَنَّهُمْ — ہم پہنچتے ہیں ان پر — ۲۷-۳۷

۱-۱۱ أَنِ ائْتِ الْقَوْمَ — جا قوم کے پاس — ۲۶-۱۰

۱-۱۱ ائْتِيَا طَوْعًا أَوْ — آؤ تم دونوں خوشی سے — ۴۱-۱۱

۱-۱۱ فَأْتِيَا فِرْعَوْنَ — سو جاؤ دونوں فرعون کے پاس — ۲۶-۱۶

۱-۱۱ فَأْتُوا بِسُورَةٍ — تو لے آؤ ایک سورت اس جیسی — ۲-۲۳

۱-۱۱ وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُونِي — لاؤ میرے پاس — ۱۰-۷۹

۱-۱۱ ائْتُونِي بِكِتَابٍ — لاؤ میرے پاس کوئی کتاب — ۴۶-۴

۱-۱۱ فَلْيَأْتِ مُسْتَمِعُهُمْ — لے آوے جو سنتا ہے — ۵۲-۳۸

۱-۱۱ وَلْتَأْتِ طَائِفَةٌ — اور آوے دوسری جماعت — ۴-۱۰۲

۲-۱۲ رَبَّنَا آتِنَا — اے رب ہمارے دے ہم کو — ۲-۲۰۰

۲-۱۱ آتُوا الزَّكَاةَ — دیا کرو زکوٰۃ — ۲-۴۳

۲-۱۱ آتُوهُنَّ (اعطوهن) — دو ان عورتوں کو — ۴-۲۵

۲-۱۱ وَآتِينَ الزَّكَاةَ — دیتی رہو زکوٰۃ — ۳۳-۳۳

۲-۳ آتِيكُمْ مِنْهَا — اب لاؤں گا تمہارے پاس — ۲۰-۱۰

۲-۳ سَآتِيكُمْ مِنْهَا — اب لاؤں گا تمہارے پاس — ۲۷-۷

۱-۱۵ تُوعَدُونَ لَآتٍ — ضرور آنے والا ہے — ۶-۱۳۴

۲-۱۵ وَالْمُؤْتُونَ الزَّكَاةَ — اور جو دینے والے ہیں زکوٰۃ کے — ۴-۱۶۲

۱-۱۶ وَعْدُهُ مَأْتِيًّا (آتیا) — اس کے وعدہ پر پہنچنا — ۱۹-۶۱

۲-۲۲ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ — اور زکوٰۃ دینے سے — ۲۴-۳۷

۲-۲۲ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَى — اور قرابت والوں کے دینے کا — ۱۶-۹۰

## اثث

۱-۲۲ أَثَاثًا وَمَتَاعًا (مالا) — اسباب اور استعمال کی چیزیں — ۱۶-۸۰

۱-۲۲ أَثَاثًا وَرِئْيًا — سامان اور نمود میں — ۱۹-۷۴

أَثَّ (يَأثُّ أَثَاثًا وأُثُوثًا وأَثَاثَةً) النَّبَاتُ کھیتی زیادہ ہوئی أَثَّ الفِراشَ بچھونا بچھایا۔ جب رخت خانہ مراد ہوگا تو اس کا واحد نہ ہوگا جب کل املاک کی طرف اشارہ ہو تو واحد اثاثہ ہوگا اثاثہ سے گھوڑے بھیڑ بکری۔ اونٹ اور غلام بھی مراد لیے جاتے ہیں اثاثہ زنان پر گوشت یا دراز قامت

## اثر

۱-۱ فَأَثَرْنَ بِهِ نَقْعًا (هيجن) — پھر اٹھانے والے اس میں گرد — ۱۰۰-۴

۲-۱ وَآثَرَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا — اور بہتر سمجھا دنیا کا جینا — ۷۹-۳۸

۲-۱ آثَرَكَ اللَّهُ عَلَيْنَا (فضلك) — پسند کر لیا تم کو اللہ نے — ۱۲-۹۱

۲-۳ وَيُؤْثِرُونَ عَلَى أَنْفُسِهِمْ — اور مقدم رکھتے ان کو اپنی جان سے — ۵۹-۹

۲-۳ بَلْ تُؤْثِرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا — کوئی نہیں تم بڑھاتے ہو دنیا کے جینے کو — ۸۷-۱۶

۲-۷ لَنْ نُؤْثِرَكَ (نختارك) عَلَى مَا — ہم تم کو زیادہ نہ سمجھیں گے اس چیز سے — ۲۰-۷۲

۲-۴ سِحْرٌ يُؤْثَرُ (ينقل) — یہ جادو چلا آتا ہے — ۷۴-۲۴

۱-۲۲ مِنْ أَثَرِ السُّجُودِ — سجدہ کے اثر سے — ۴۸-۲۹

۱-۲۲ مِنْ أَثَرِ الرَّسُولِ — پاؤں کے نیچے سے اس کے بھیجے ہوئے — ۲۰-۹۶

۱-۲۲ هُمْ أُولَاءِ عَلَى أَثَرِي — وہ یہ آرہے ہیں میرے پیچھے — ۲۰-۸۴

عَلَى آثَارِهِمَا قَصَصًا — اپنے پیر پہچانتے — ۱۸-۶۴

عَلَى آثَارِهِمْ بِعِيسَى — ان ہی کے قدموں پر عیسیٰ کو — ۵-۴۶

بَاخِعٌ نَفْسَكَ عَلَى آثَارِهِمْ — ان کے پیچھے — ۱۸-۶

وَآثَارَهُمْ وَكُلَّ شَيْءٍ (راجع) — جو نشان ان کے پیچھے رہے — ۳۶-۱۲

بری رہیں)

وَآثَارًا فِي الْأَرْضِ — اور نشانیوں میں جو چھوڑ گئے ہیں زمین میں — ۴۰-۲۱

۱-۲۲ أَوْ أَثَارَةٍ مِنْ عِلْمٍ (بقیہ نقل) — یا کوئی علم جو چلا آتا ہو — ۴۶-۴

أَثَرَ (يَأْثُرُ أَثْرًا وأَثَارَةً وأَثْرَةً) الحدیث، نقل کی حدیث ماثور ہے

آثَرَهُ۔ أَكْرَمَهُ۔ آثَرَهُ۔ ابشارا۔ اختیار کیا۔ بزرگی دی۔ اثر کسی چیز کی باقی رسم بات۔ سنت۔ اجل ج آثار۔ اثور۔ اثر صحت کے بعد زخم کا نشان۔ اثیر۔ یار خالص۔ بکرم

## اثل

وَأَثْلٍ وَشَيْءٍ مِنْ سِدْرٍ — شور گز، جھو و ان جھاڑ — ۳۴-۱۶

اثلۃ اثلات۔ اثول۔ اثال اس کا واحد اثالہ ہے

## اثم

۳-۲۲ لَا لَغْوٌ فِيهَا وَلَا تَأْثِيمٌ — گناہ میں ڈالنا — ۵۲-۲۳

۳-۲۲ لَغْوًا وَلَا تَأْثِيمًا (لا يوقعهم) — بیہودہ اور گناہ کی بات — ۵۶-۲۵

۱-۱۷ كُلَّ كَفَّارٍ أَثِيمٍ — گنہگار سے ناشکرے سے — ۲-۲۷۶

۱۷-۱ كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيمٍ ج اُثَمَاء — ہر گنہگار جھوٹے پر — ۲۲۲-۲۶

۱۷-۱ خَوَّانًا اَثِيمًا — دغاباز۔ گنہگار — ۱۷-۴

۲۲-۱ يَلْقَ اَثَامًا (عقوبة) — جا پڑا وہ گناہ میں — ۶۸-۲۵

۱۵-۱ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ج اَثَمَة — اس کا دل گنہگار ہے — ۲۸۳-۲

۱۵-۱ تُطِعْ مِنْهُمْ اٰثِمًا — گنہگار — ۲۴-۷۶

۱۵-۱ لَمِنَ الْاٰثِمِيْنَ — البتہ گنہگاروں سے ہے — ۱۰۶-۵

فَاِنَّمَآ اِثْمُهٗ — گناہ اس کا — ۱۸۱-۲

اِثْمُهُمَآ اَكْبَرُ (ما ينشأ عنهما من المفاسد) — دونوں کا گناہ — ۲۱۹-۲

بِاِثْمِيْ — میرا گناہ — ۲۹-۵

وَاِثْمِكَ — اور تیرا گناہ — ۲۹-۵

وَاِثْمًا مُّبِيْنًا — اور گناہ ظاہر — ۵۰-۴

فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ — کچھ گناہ نہیں ہے — ۱۸۲-۲

بِالْاِثْمِ (بالمعصية) — ساتھ گناہ کے — ۸۵-۲

اِثْمٌ كَبِيْرٌ — گناہ بڑا — ۲۱۹-۲

(اَثِمَ، يَاْثَمُ، اِثْمًا، اَثَمًا، اَثَامًا، مَاْثَمًا) گناہ کیا، تَاَثَّمَ (کف عن الاثم)

اَثِيْمٌ ج اُثَمَاءُ۔ اٰثِمٌ ج اَثَمَةٌ۔ اس کو گناہ میں ڈالا اٰثَمَهٗ اس کو گناہ کی نسبت دی۔ اَثُوْمٌ گنہگار۔ اَثَامٌ: دوزخ میں ایک وادی کا نام ہے۔

## اجّ

مِلْحٌ اُجَاجٌ (ملح) — یہ کھاری ہے کڑوا — ۵۳-۲۵

جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا (ملحا) — کر دیں ہم اس کو کھارا — ۷۰-۵۶

اِنَّ يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ (يفعول، مفعول) — بے شک یاجوج اور ماجوج — ۹۴-۱۸

(۱) اَجَّ (يَاُجُّ اُجُوْجًا) الماءُ۔ اَجَّ الماءُ: پانی کو کڑوا کر دیا یا نمکین

(۲) اَجَّ يَاُجُّ، اَجِيْجًا۔ اضطرم و تلهب: آگ نے جوش کیا اور شعلہ بھڑکا

اجۃ سخت گیری ج اجاج۔ یاجوج کسے کہ آتش برافروزد و فساد انگیزد

تَاَجَّجَ النَّهَارُ: دن سخت گرم ہوا۔

## اجر

۱۱-۱ اِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ — البتہ بہتر نوکر جس کو تو رکھنا چاہے — ۲۶-۲۸

۲۰-۱ عَلٰٓى اَنْ تَاْجُرَنِيْ (تكون لي اجيرا) — تو میری نوکری کرے — ۲۷-۲۸

۱۱-۱۱ اسْتَاْجِرْهُ (اتخذه اجيرا) — اس کو نوکر رکھ — ۲۶-۲۸

اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ — خوب مزدوری ہے کام کرنے والوں کی — ۱۳۶-۳

وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ (ثواب) — ثواب آخرت کا — ۵۷-۱۲

اَجْرًا عَظِيْمًا (ثوابا جزيلا) — بڑا ثواب — ۹۵-۴

اِنَّ لَنَا لَاَجْرًا (بدلہ) — ہمارے لیے کچھ مزدوری ہے — ۱۱۳-۷

فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ — ثواب اس کا اللہ کے ہاں — ۴۰-۴۲

اَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ — ثواب دو بار — ۳۱-۳۳

اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ — میری مزدوری اللہ ہی پر ہے — ۲۹-۱۱

تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ — پورے بدلے ملیں گے — ۱۸۵-۳

فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ — پورا دے گا ان کا حق — ۵۷-۳

فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ (مهورهن) — ان کے مہر — ۲۴-۴

اَجَرَ (يَاْجُرُ اَجْرًا وَاِجَارَةً وَاُجْرًا لِعَجَازًا) الرجل نوکر رکھا۔ اَجَرَ (مواجرہ) [illegible]

## اجل

۳-۱ اَجَلَنَا الَّذِيْٓ اَجَّلْتَ لَنَا — مقرر کیا تو نے ہمارے لیے — ۱۲۸-۶

۳-۲ لِاَيِّ يَوْمٍ اُجِّلَتْ (اُخِّرت) — کس دن کے واسطے ان چیزوں میں دیر کی ہے — ۱۲-۷۷

۱۶-۳ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا (موقتا) — لکھا ہوا ایک وقت مقرر — ۱۴۵-۳

اَيَّمَا الْاَجَلَيْنِ قَضَيْتُ — جونسی مدت ان دونوں میں پوری کر دوں — ۲۸-۲۸

بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ (عدت) — اپنی عدت کو پہنچ جاویں — ۲۳۴-۲

لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ (مدة) — ہر فرقے کے واسطے ایک وعدہ ہے — ۳۴-۷

اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى — ایک وقت معین تک — ۴-۷۱

اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ (موت) — جو وعدہ کیا اللہ تعالیٰ نے — ۴-۷۱

۲۲-۱ مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ (سبب) — اسی سبب سے — ۳۲-۵

اَجَلًا لَّا رَيْبَ فِيْهِ — بیشک ایک وقت مقرر ہے — ۹۹-۱۷

اِلٰٓى اَجَلِهٖ — اس کی میعاد تک — ۲۸۲-۲

يَبْلُغَ الْكِتٰبُ اَجَلَهٗ — پہنچ جاوے مدت مقررہ اپنی انتہا کو — ۲۳۵-۲

اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا — جب آیا مقررہ وقت اس کا — ۱۱-۶۳

اَجَلَنَا الَّذِيْ — وعدہ ہمارا۔ — ۱۲۸-۶

جَاءَ اَجَلُهُمْ — آجائے اجل ان کی — ۳۴-۷

اَجَلٌ (یا اَجَلُ) اَجَلًا، تَاَخَّرَ تَاَجَّلَ، تَاَخَّرَ اَجَلَ، اَخَّرَ لِاَجَلٍ

صرف جواب بمعنی ہاں اجل۔ غایۃ الوقت۔ وقت الموت ج اجال۔ اجل: گردن کی درد اجل ضد عاجل

## احد

اَنْ يُّؤْتٰى اَحَدٌ — دیا جائے کوئی — ۷۳-۳

اَوْ جَاءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ — یا آیا تم سے کوئی — ۴۳-۴

اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا — گیارہ ستارے — ۴-۱۲

مَا لَمْ يُؤْتِ اَحَدًا — کوئی نہ دیا گیا — ۲۰-۵

اِحْدَى الطَّآئِفَتَيْنِ — دو ٹولوں میں سے ایک ٹولہ — ۷-۸

اِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ — دو خوبیوں میں سے ایک کی — ۵۲-۹

اِحْدَى ابْنَتَيَّ — میری دو لڑکیوں میں ایک — ۲۷-۲۸

اَنْ تَضِلَّ اِحْدٰىهُمَا — دو عورتوں میں ایک عورت اگر بھول جاوے — ۲۸۲-۲

فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا — دو عورتوں میں سے ایک عورت آئی — ۲۵-۲۸

اِحْدٰىهُنَّ قِنْطَارًا — تمام عورتوں میں سے ایک عورت کو — ۲۰-۴

قَالَ اَحَدُهُمَا — دو قیدیوں میں سے ایک قیدی نے کہا — ۳۶-۱۲

اَحَدُهُمَآ اَبْكَمُ — دونوں میں سے ایک گونگا ہے — ۷۶-۱۶

مِنْ اَحَدِهِمَا — دونوں میں سے ایک — ۲۷-۵

يَوَدُّ اَحَدُهُمْ — ایک ایک چاہتا ہے — ۹۶-۲

فَخُذْ اَحَدَنَا مَكَانَهٗ — ہم تمام میں سے ایک کو پکڑ لے — ۷۸-۱۲

اَمَّآ اَحَدُكُمَا — دونوں میں ایک — ۴۱-۱۲

اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ — کیا تم میں سے کوئی ایک پسند کرتا ہے — ۲۶۶-۲

اَحَّدَ الْمُتَعَدِّدَ ایک بنا دیا۔ اَحَّدَ الْعَدَدَ ایک عدد زیادہ کر دیا۔ اِتَّحَدَ بِہٖ اِجْتَمَعَ اتفاق کیا۔ اِسْتَاحَدَ اکیلا ہوا۔ احد۔ واحد۔ وحید۔ پہلا عدد وم احدی۔ احد الاحد ہیں جس کا مثیل نہ ہو۔ احد۔ ج احاد ہفتہ کا پہلا دن۔

اُحُد: مدینہ شریف کے پاس ایک پہاڑ جہاں ۳ھ میں کفار مکہ سے لڑائی ہوئی۔

## اخذ

۱-۱ وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ — جب لیا اللہ نے — ۸۱-۳

۱-۱ اَخَذَ الْاَلْوَاحَ — اٹھا لیا تختیوں کو — ۱۵۴-۷

۱-۱ اَخَذَ عَلَيْكُمْ مَّوْثِقًا — لیا تم سے عہد اللہ کا — ۸۰-۱۲

۱-۱ فَاَخَذَهُ اللّٰهُ — پکڑا اسے — ۲۵-۷۹

۱-۱ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ — پکڑا ان کو اللہ نے — ۱۱-۳

۱-۱ اَخَذَتِ الْاَرْضُ — پکڑی زمین نے — ۲۴-۱۰

۱-۱ اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ — آمادہ کرے اس کو غرور — ۲۰۶-۲

۱-۱ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ — پس پکڑا ان کو زلزلے نے — ۷۸-۷

۱-۱ فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ — آلیا تم کو بجلی نے — ۵۵-۲

۱-۱ وَاَخَذْنَ مِنْكُمْ — لے چکیں وہ عورتیں تم سے — ۲۱-۴

۱-۱ وَاَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِيْ — تم نے اس شرط پر میرا عہد قبول کیا — ۸۱-۳

۱-۱ ثُمَّ اَخَذْتُ الَّذِيْنَ — پکڑا میں نے ان لوگوں کو — ۲۶-۳۵

۱-۱ ثُمَّ اَخَذْتُهَا — میں نے پکڑا ان کو (بستیوں کو) — ۴۸-۲۲

۱-۱ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ — جب لیا ہم نے تمہارا اقرار — ۶۳-۲

۱-۱ اَخَذْنَا اَهْلَهَا (عاقبنا) — عذاب کیا یا پکڑا — ۹۴-۷

۷-۱ اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا — رکھتا ہے اللہ اولاد — ۱۱۶-۲

۷-۱ وَاِذًا لَّاتَّخَذُوْكَ — بنا لیتے تجھ کو — ۷۳-۱۷

۷-۱ ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ — بنا لیا بچھڑے کو — ۱۵۲-۴

۷-۱ فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُوْنِهِمْ — پکڑ لیا اس عورت نے ان کے ورے — ۱۷-۱۹

۷-۱ لَاتَّخَذْتَ عَلَيْهِ اَجْرًا — لے لیتا تو اس پر معاوضہ — ۷۷-۱۸

۷-۱ لَئِنِ اتَّخَذْتَ اِلٰهًا — ٹھہرایا کوئی اور حاکم — ۲۹-۲۶

۷-۱ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ — پکڑ لیا تم نے بچھڑا (پوجنے لگے) — ۵۱-۲

۷-۱ قُلْ اَتَّخَذْتُمْ — کیا لے چکے ہو تم — ۸۰-۲

۷-۱ اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ — میں نے پکڑا ہوتا — ۲۷-۲۵

۷-۱ وَاتَّخَذْتُمُوْهُ وَرَآءَكُمْ ظِهْرِيًّا — اور اس کو ڈال رکھا تم نے پیٹھ پیچھے بھول کر — ۹۲-۱۱

۷-۱ اتَّخَذْنٰهُمْ سِخْرِيًّا — ہم نے ان کو ٹھٹھے میں پکڑا تھا — ۶۳-۳۸

۲-۱ اُخِذَ مِنْكُمْ — لیا گیا تم سے — ۷۰-۸

۲-۱ اُخِذُوْا وَقُتِّلُوْا — پکڑے جائیں — ۶۱-۳۳

۳-۱ وَيَاْخُذُ الصَّدَقٰتِ — قبول کرتا ہے صدقات — ۱۰۴-۹

۳-۱ لِيَاْخُذَ اَخَاهُ — لے رکھے اپنے بھائی کو — ۷۶-۱۲

۳-۱ فَيَاْخُذَكُمْ — پس پکڑے تم کو — ۶۴-۱۱

۱-۳ یَاْخُذُوْنَ عَرَضَ — لے لیتے ہیں اسباب — ۷-۱۶۹
۱-۳ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ — نہیں پکڑ سکتی اس کو — ۲-۲۵۵
۱-۳ تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ — جوان کو آ پکڑے گی — ۳۶-۴۹
۱-۳ اَنْ تَاْخُذُوْا مِمَّا اٰتَیْتُمُوْهُنَّ — لے لو تم جو دیا تم نے ان عورتوں کو — ۲-۲۲۹
۱-۳ لِتَاْخُذُوْهَا — تاکہ تم اس کو لے لو — ۴۸-۱۵
۷-۳ مَنْ یَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ — جو بناتے ہیں سوائے اللہ کے — ۲-۱۶۵
۷-۳ اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا — ہم سے ہنسی کرتا ہے — ۲/۶۷
۷-۳ تَتَّخِذُوْنَ مِنْ سُهُوْلِهَا — بناتے ہو تم نرم زمین سے — ۷-۷۴
۷-۳ اَتَّخِذُ وَلِیًّا (اعبد) — بناؤں اپنا مددگار — ۶-۱۴
۷-۳ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا — نہ پکڑتا میں — ۲۵-۲۸
۷-۳ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا — بنالیں اس کو بیٹا — ۱۲-۳۱
۴-۳ لَا یُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ — نہیں مواخذہ کرتا تم سے اللہ — ۲-۲۲۵
۴-۳ لَوْ یُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا — اگر مواخذہ کرے۔ عذاب کرے — ۱۸-۵۸
۱-۴ اَلَمْ یُؤْخَذْ عَلَیْهِمْ — کیا ان سے عہد نہیں لیا گیا — ۷-۱۶۹
۱-۴ فَیُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِیْ — پس پکڑا جاوے گا پیشانی کے بال سے — ۵۵-۴۱
۱-۴ لَا یُؤْخَذُ مِنْهَا — نہ لیا جاویگا — ۲-۴۸
۱-۱۱ فَخُذْ مَا اٰتَیْتُكَ — تو ان کو پکڑ — ۷-۱۴۴
۱-۱۱ فَخُذُوْهُ (فاقبلوه) — اسکو قبول کر لو — ۵-۴۱
۱-۱۱ فَخُذُوْهُمْ — پھر پکڑو انکو — ۴-۹۱
۱-۱۱ خُذُوْا مَا اٰتَیْنٰكُمْ — پکڑو جو دیا ہے ہم نے تم کو — ۲-۹۳
۱-۱۱ وَلْیَاْخُذُوْا اَسْلِحَتَهُمْ — پکڑیں اپنے ہتھیار — ۴-۱۰۲
۷-۱۱ وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ — پکڑو جگہ — ۲-۱۲۵
۷-۱۱ اَنِ اتَّخِذِیْ مِنَ الْجِبَالِ — پکڑ (مونث بنائے نحل) — ۱۶-۶۸
۱-۱۳ لَا تَاْخُذْكُمْ بِهِمَا رَاْفَةٌ — نہ آوے تم کو ان پر ترس — ۲۴-۲
۱-۱۳ فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْهُ — نہ لو اس سے — ۴-۲۰
۷-۱۳ لَا یَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ — نہ بناویں مومن — ۳-۲۸
۷-۱۳ لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً — نہ بناؤ بھیدی — ۳-۱۱۸
۴-۱۳ لَا تُؤَاخِذْنِیْ — نہ مواخذہ کر مجھ پر — ۱۸-۷۳
۴-۱۳ لَا تُؤَاخِذْنَا — نہ مواخذہ کر ہم پر — ۲-۲۸۶

۱-۱۵ اٰخِذٌۢ بِنَاصِیَتِهَا — اللہ کے ہاتھ میں اس کی چوٹی — ۱۱-۵۶
۱-۱۵ اٰخِذِیْنَ مَاۤ اٰتٰهُمْ — لینے والے ہوں گے — ۵۱-۱۶
۱-۱۵ لَسْتُمْ بِاٰخِذِیْهِ — تم اس کو کبھی نہ لو گے — ۲-۲۶۷
۷-۱۵ وَلَا مُتَّخِذٰتِ اَخْدَانٍ — اور نہ چھپی یاری کرنے والیاں — ۴-۲۵
۷-۱۵ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّیْنَ — پکڑنے والا گمراہوں کو — ۱۸-۵۱
۷-۱۵ وَلَا مُتَّخِذِیْۤ اَخْدَانٍ — اور نہ چھپی آشنائی کرنے کو — ۵-۵
۷-۹ لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ — میں البتہ لوں گا — ۴-۱۱۸
(لاجعلن لی)
۷-۹ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَیْهِمْ — بنائیں گے ہم ان پر — ۱۸-۲۱
۱-۲۲ اَخْذًا وَّبِیْلًا — وبال کی پکڑ — ۷۳-۱۶
۱-۲۲ وَّاَخْذِهِمُ الرِّبٰوا — اور اس وجہ سے کہ سود لیتے تھے — ۴-۱۶۱
۱-۲۲ اَخْذَةً رَّابِیَةً — پکڑنا سخت — ۶۹-۱۰
۷-۲۲ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ — نیز بچھڑا بنا کر — ۲-۵۴

اَخَذَ۔ یَاْخُذُ۔ اَخْذًا الیٰ اخذ بذنبه، عاقبه عذاب کیا اس کو
آخذ من شاربه قص: مونچھیں کترنا۔ آخذه (مواخذه) ملاقات کی۔
اور پکڑ کا۔ اخیذ۔ اسیر

## اخر

۱-۳ بِمَا قَدَّمَ وَاَخَّرَ — آگے بھیجا اور پیچھے چھوڑا — ۷۵-۱۳
۱-۳ قَدَّمَتْ وَاَخَّرَتْ — " " " برائے نفس — ۸۲-۵
۱-۳ لَوْلَاۤ اَخَّرْتَنِیْۤ — تم نے مجھے کیوں مہلت نہ دی — ۶۳-۱۰
۱-۳ لَئِنْ اَخَّرْتَنِ اِلٰی — اگر تو مجھے مہلت دے — ۱۷-۶۲
۱-۳ لَوْلَاۤ اَخَّرْتَنَا — کیوں نہ مہلت دی تو نے ہم کو — ۴-۷۷
۱-۳ وَلَئِنْ اَخَّرْنَا عَنْهُمُ — اگر ہم روکے رکھیں — ۱۱-۸
۱-۵ وَمَنْ تَاَخَّرَ — اور جو رہ گیا (منی میں) — ۲-۲۰۳
۱-۵ وَمَا تَاَخَّرَ — اور جو پیچھے رہے — ۴۸-۲
۳-۷ وَلَنْ یُّؤَخِّرَ اللّٰهُ — اور ہرگز نہ ڈھیل دے گا اللہ — ۶۳-۱۱
۳-۳ اِنَّمَا یُؤَخِّرُهُمْ — مہلت دیتا ہے ان کو — ۱۴-۴۲
۳-۳ وَمَا نُؤَخِّرُهٗۤ — اور نہیں مہلت دیتے ہم اس کو — ۱۱-۱۰۴
۳-۱۱ لَا یَسْتَاْخِرُوْنَ — نہ پیچھے سرک سکیں گے — ۷-۳۴

| لفظ | معنی | حوالہ |
|---|---|---|
| ۱۱-۱۰ لَا تَسْتَاْخِرُوْنَ عَنْهُ | تم ایک گھڑی کی بھی دیر نہ کرو گے | ۳۴-۳۰ |
| ۲-۴ لَا يُؤَخَّرُ لَوْ كُنْتُمْ | اس کو ڈھیل نہ ہوگی | ۷۱-۴ |
| ۳-۱۱ رَبَّنَآ اَخِّرْنَآ اِلٰى | ہم کو مہلت دے | ۱۴-۴۴ |
| ۱۱-۵ عَلِمْنَا الْمُسْتَاْخِرِيْنَ | جان رکھا پیچھے رہنے والوں کو | ۱۵-۲۴ |
| ۱۵-۱ وَاٰخَرُ مِنْ شَكْلِهٖٓ | کچھ اور | ۳۸-۵۸ |
| ۱۵-۱ اِلٰهًا اٰخَرَ | دوسرے کی بندگی | ۱۵-۹۶ |
| ۱۵-۱ وَقَالَ الْاٰخَرُ | دوسرے نے کہا | ۱۲-۳۶ |
| ۱۵-۱ اَوْ اٰخَرٰنِ مِنْ غَيْرِكُمْ | یا دو اور شاہد | ۵-۱۰۶ |
| ۱۵-۱ قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ | اور لوگوں نے | ۲۵-۴ |
| ۱۵-۱ اٰخَرِيْنَ يُرِيْدُوْنَ | ایک اور قوم کو | ۴-۹۱ |
| ۱۵-۱ وَلْتَاْتِ طَآئِفَةٌ اُخْرٰى | دوسری جماعت آوے | ۴-۱۰۲ |
| ۱۵-۱ فِيْٓ اُخْرٰىكُمْ (وَرَآئِكُمْ) | تمہارے عقب میں | ۳-۱۵۳ |
| ۱۵-۱ تَارَةً اُخْرٰى | ایک دفعہ اور | ۲۰-۵۵ |
| وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ | اور دوسری متشابہ ہیں | ۳-۷ |
| مِنْ اَيَّامٍ اُخَرَ | دوسرے دنوں سے | ۲-۱۸۴ |
| وَاٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ | اور خاتمہ ان کی دعا کا | ۱۰-۱۰ |
| هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ | سب سے پہلا اور پچھلا | ۵۷-۳ |
| وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ | قیامت | ۲-۸ |
| بِالْاٰخِرَةِ | قیامت | ۲-۸۶ |
| لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ | پچھلوں میں بھلو | ۲۶-۸۴ |
| وَقَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ | پچھلوں سے | ۵۶-۱۴ |
| اَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ | قیامت | ۷-۱۶۹ |

اَخَّرَ تَاخِيْرًا ضد قَدَّمَ، تَاَخَّرَ ضد تَقَدَّمَ۔ اٰخَرُ دوسرا ج اٰخَرُوْنَ مـ اُخْرٰى و اُخْرَاةٌ ج اُخَرُ و اُخْرَيَاتٌ۔ اُخَرُ بمعنی مؤخر۔ اٰخِرَة بمعنی اخیر

اٰخِر ضد اول ج اٰخِرُوْنَ مـ اُخْرٰى ج اُخْرَيَات۔ اٰخِرہ۔ اُخری: دار البقا۔

## اخ

| لفظ | معنی | حوالہ |
|---|---|---|
| وَلَهٗٓ اَخٌ | بھائی | ۴-۱۲ |
| فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ | اس کے بھائی نے | ۱۲-۷۷ |
| وَاذْكُرْ اَخَا عَادٍ | عاد کا بھائی | ۴۶-۲۱ |

| لفظ | معنی | حوالہ |
|---|---|---|
| اِخْوَةُ يُوْسُفَ | یوسف کے بھائی | ۱۲-۵۸ |
| عَلٰٓى اِخْوَتِكَ | اپنے بھائیوں پر | ۱۲-۵ |
| اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ | مومن بھائی ہیں | ۴۹-۱۰ |
| وَاِخْوَانُ لُوْطٍ | لوط کے بھائی | ۵۰-۱۳ |
| وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ | ہمارے بھائی | ۵۹-۱۰ |
| اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ | شیطان کے بھائی | ۱۷-۲۷ |
| لَيُوْسُفُ وَاَخُوْهُ | یوسف اور اس کا بھائی | ۱۲-۸ |
| اِنِّيْٓ اَنَا اَخُوْكَ | میں تیرا بھائی ہوں | ۱۲-۶۹ |
| عُفِيَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ | اس کے بھائی سے | ۲-۱۷۸ |
| عَضُدَكَ بِاَخِيْكَ | اپنے بھائی کے ساتھ | ۲۸-۳۵ |
| اٰوٰٓى اِلَيْهِ اَخَاهُ | اپنے بھائی کو جگہ دی | ۱۲-۶۹ |
| اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ | جب ان کے بھائی نے کہا | ۲۶-۱۰۶ |
| وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ | عاد کا بھائی | ۷-۶۵ |
| بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ | دو بھائیوں میں | ۴۹-۱۰ |
| وَاِخْوَانُهُمْ يَمُدُّوْنَهُمْ | اور ان کے بھائی | ۷-۲۰۲ |
| اِنَّ هٰذَآ اَخِيْ | میرا بھائی | ۳۸-۲۳ |
| اَوْ اُخْتٌ | یا بہن | ۴-۱۱ |
| وَبَنٰتُ الْاُخْتِ | ہمشیرہ کی لڑکیاں | ۴-۲۳ |
| تَجْمَعُوْا بَيْنَ الْاُخْتَيْنِ | دو ہمشیرگان ایک نکاح میں | ۴-۲۳ |
| اِذْ تَمْشِيْٓ اُخْتُكَ | تیری ہمشیرہ | ۲۰-۴۰ |
| وَقَالَتْ لِاُخْتِهٖ | موسیٰ کی ہمشیرہ کو اس عورت نے کہا | ۲۸-۱۱ |
| اِلَّا هِيَ اَكْبَرُ مِنْ اُخْتِهَا | پہلی سے دوسری بڑی | ۴۳-۴۸ |
| كُلَّمَا دَخَلَتْ ... اُخْتَهَا | دوسری امت کو | ۷-۳۸ |
| وَاَخَوٰتُكُمْ مِّنَ الرَّضَاعَةِ | دودھ کی ہمشیرہ | ۴-۲۳ |
| اَوْ بَنِيْٓ اَخَوٰتِهِنَّ | بہنوں کے بیٹے | ۲۴-۳۱ |

اَخَا يَاْخُوْا اُخُوَّةً) اس کا بھائی یا دوست ہوگیا۔ تَاٰخّٰی اسے بھائی کرکے بلایا

تَاٰخَيَا: دونوں آپس میں بھائی بھائی بن گئے۔ مواخاۃ: بھائی چارہ۔

اَخُو۔ اَخٌ ج اِخْوَة۔ اِخْوَان۔ اُخْوَان۔ آخَاء۔ اُخْت ج اَخَوَات

## أدّ

۱۱-۲۲ شَيْئًا إِدًّا (منکرا) بھاری چیز

أَدَّهُ (ن) أَدًّا، إِدًّا۔ الوبل ذھاہ۔ أَدَّ الامر کام مشکل ہو گیا اد الامر أثقلہ و عظم علیہ۔ الإد۔ الأدّ ج اداد، اددّ الامر الفظیع الداھیۃ

## ادم

وَعَلَّمَ آدَمَ الْأَسْمَاءَ سکھائے آدم کو نام ۲-۳۱

آدم ابو البشر مگر اطلاق افراد جنس پر ہے ج اوادم۔ آدمی اسی سے مشتق ہے

اَدَمَ (ن) اَدِمَ۔ اُدْمًا۔ ادم۔ یادم۔ اُدمۃ گندم گوں ہوا۔ آدم: پیشوائے قوم۔ ج اوادم۔ اَدَمَ۔ اِيدَامًا: صلح کرائی۔ ادیم: رنگا ہوا چمڑا۔ ادیم السماء ظاہر آسمان۔ ادیم الارض روئے زمین، ادیم النہار روشن دن، ادام سالن۔

## ادی

۴-۳ يُؤَدِّهِ إِلَيْكَ ادا کر دیویں ۳-۷۵

۴-۳ أَنْ تُؤَدُّوا الْأَمَانَاتِ ادا کرو تم امانتوں کو ۴-۵۸

۱۱-۳ أَنْ أَدُّوا إِلَيَّ عِبَادَ اللَّهِ اللہ کے بندے میرے حوالے کرو ۴۴-۱۸

۱۱-۳ فَلْيُؤَدِّ الَّذِي اؤْتُمِنَ پورا ادا کرے ۲-۲۸۳

۱-۲۲ وَأَدَاءٌ إِلَيْهِ بِإِحْسَانٍ ادا کرنا چاہیے ۲-۱۷۸

أَدَّى (يُؤَدِّي) أَدَاءً وأَدَّى تادیۃ الشئ اوصلہ وقضاہ ادا ایصال

(إِذْ۔ إِذَا۔ إِذًا دیکھو بحث حرف)

## اذن

۱-۱ فِي بُيُوتٍ أَذِنَ (اس) اللَّهُ حکم دیا اللہ نے ۲۴-۳۶

۱-۲ آللَّهُ أَذِنَ لَكُمْ (امر یکن) حکم دیا ۱۰-۵۹

۱-۱ وَأَذِنَتْ (سمعت واطاعت) اور سنے ۸۴-۲

فی الانشقاق ۲ پڑھنا

۱-۱ لِمَ أَذِنْتَ لَهُمْ کیوں اجازت دی تو نے (رخصت) ۹-۴۳

۱-۴ فَقُلْ آذَنْتُكُمْ (اعلمتکم) خبر دی میں نے تم کو ۲۱-۱۰۹

۱-۴ قَالُوا آذَنَّاكَ (اعلمناک) تم کو کہہ سنایا ہے ۴۱-۴۷

۱-۳ فَأَذَّنَ مُؤَذِّنٌ پکارے گا ایک پکارنے والا ۷-۴۴

۱-۱۱ اسْتَأْذَنَكَ أُولُو الطَّوْلِ رخصت مانگتے ہیں امیر لوگ ۹-۸۶

۱-۱۱ فَاسْتَأْذَنُوكَ لِلْخُرُوجِ اجازت چاہیں تجھ سے ۹-۸۳

۱-۲ أُذِنَ لِلَّذِينَ يُقَاتَلُونَ حکم دیا گیا ۲۲-۳۹

۱-۳ حَتَّى يَأْذَنَ لِي أَبِي حکم دے مجھے میرا باپ ۱۲-۸۰

۱-۳ حَتَّى يَأْذَنَ اللَّهُ حکم دے اللہ ۵۳-۲۶

۱-۳ قَبْلَ أَنْ آذَنَ لَكُمْ میں حکم دوں ۲۶-۴۹

۱-۱۱ لَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ نہیں رخصت طلب کرتے ۹-۴۴

۱-۱۱ حَتَّى يَسْتَأْذِنُوهُ آپ سے اجازت نہ لیں ۲۴-۶۲

۱-۱۱ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُونَكَ جو آپ سے اجازت لیتے ہیں ۲۴-۶۲

۱-۴ لِيُؤْذَنَ لَهُمْ تاکہ ان کو رخصت مل جاوے ۹-۹۰

۱-۴ لَا يُؤْذَنُ نہ ان کو حکم ہوگا ۱۶-۸۴

۱-۴ حَتَّى يُؤْذَنَ لَكُمْ اجازت ملے ۲۴-۲۸

۱-۱۱ فَأْذَنْ لِمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ اجازت دے ۲۴-۶۲

۱-۱۱ فَأْذَنُوا بِحَرْبٍ پس تیار ہو جاؤ ۲-۲۷۹

۱-۱۱ يَقُولُ ائْذَنْ لِي مجھے آپ رخصت دے دیں ۹-۴۹

۳-۱۱ وَأَذِّنْ فِي النَّاسِ اور پکار دے لوگوں میں ۲۲-۲۷

۱۱-۱۱ لِيَسْتَأْذِنْكُمُ الَّذِينَ اجازت طلب کریں ۲۴-۵۸

۱-۲۲ وَأَذَانٌ مِنَ اللَّهِ (اعلام) اور سنا دینا ہے ۹-۳

۳-۱۵ مُؤَذِّنٌ بَيْنَهُمْ پکارنے والے نے ۷-۴۴

هُوَ أُذُنٌ (مستمع) سن کر سب کچھ قبول کر لیتا ہے ۹-۶۱

وَتَعِيَهَا أُذُنٌ وَاعِيَةٌ یاد رکھے کان ۶۹-۱۲

بِإِذْنِ اللَّهِ (بارادته) اجازت سے ۳-۱۴۵

فَتَكُونُ طَيْرًا بِإِذْنِي میرے حکم سے ۵-۱۱۰

وَالْأُذُنَ بِالْأُذُنِ کان بدلے کان کے ۵-۴۵

فِي أُذُنَيْهِ وَقْرًا دونوں کانوں میں بوجھ ۳۱-۷

أَمْ لَهُمْ آذَانٌ ان کے کان ہیں ۷-۱۹۵

وَفِي آذَانِنَا وَقْرٌ ہمارے کانوں میں بوجھ ہے ۴۱-۵

(۱) أَذِنَ (يَأْذَنُ) أَذْنًا سنا۔ أَذَنَ الرجل: کان پر ضرب لگائی

(۲) أَذِنَ يَأْذَنُ إِذْنًا وَأَذِينًا اجازت دی۔ أَذَّنَ تَأْذِينًا اذان دی اور نماز کے لیے بلایا۔ أَذَنَهُ (يَأْذَنُ۔ أَذْنًا) اصاب أُذُنَهُ۔ اِسْتَأْذَنَ اجازت طلب کی۔ أَذِنَ کان درد کی شکایت کی۔ إِذْن اجازت۔ آذَنَ۔ أَعْلَمَ۔ أُذُن کان ج آذان

تصغیر اُذَینۃ۔ تأذن۔ اقسم مأذنہ: منارہ برائے بانگ ج مآذن۔ مأذنۃ اذان کا بنیار۔ اذان الشور۔ گاؤ زبان۔ اذانان: اذان اور بکسید، اذن و زبان۔

## اذی

| | | |
|---|---|---|
| ٥- اٰذَوا مُوسٰی | ستایا موسیٰ کو | ٦٩-٣٣ |
| ٥-١ عَلٰی مَا اٰذَیْتُمُوْنَا | جو تم ہم کو ایذا دیتے رہے ہو | ١٢-١٤ |
| ٢-٣ فَاِذَا اُوْذِیَ فِی اللّٰہِ | جب اس کو ایذا پہنچے | ١٠-٢٩ |
| ٢-٣ وَاُوْذُوْا فِیْ سَبِیْلِیْ | ستائے گئے میری راہ میں | ١٩٥-٣ |
| ٢-٣ قَالُوْا اُوْذِیْنَا | ہم پر تکلیفیں رہیں | ١٢٩-٧ |
| ٢-٣ کَانَ یُؤْذِی النَّبِیَّ | اس بات سے نبی کو تکلیف | ٥٣-٣٣ |
| ٢-٣ یُؤْذُوْنَ اللّٰہَ | ستاتے ہیں اللہ کو | ٥٧-٣٣ |
| ٢-٣ اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰہِ | تکلیف دو اللہ کے رسول کو | ٥٣-٣٣ |
| ٢-٣ لِمَ تُؤْذُوْنَنِیْ | مجھے کیوں ستاتے ہو | ٥-٦١ |
| ٢-٣ فَلَا یُؤْذَیْنَ | کوئی ان کو نہ ستائے | ٥٩-٣٣ |
| ٢-١١ فَاٰذُوْھُمَا (بالضرب والسب والنعال) | تو ایذا دو ان کو | ١٦-٤ |
| قُلْ ھُوَ اَذًی (قذر) | وہ گندگی ہے | ٢٢٢-٢ |
| اَذًی مِّنْ رَّاْسِہٖ | (مراد سر درد اور جوئیں) سر کی کچھ تکلیف ہو | ١٩٦-٢ |
| مَنًّا وَّلَا اَذًی | نہ احسان رکھتے ہیں نہ ستاتے ہیں | ٢٦٢-٢ |
| اَذًی مِّنْ مَّطَرٍ | بارش سے تکلیف | ١٠٢-٤ |
| لَنْ یَّضُرُّوْکُمْ اِلَّا اَذًی | ستانا زبان سے (گالی گلوچ) | ١١١-٣ |
| وَدَعْ اَذٰھُمْ | اور چھوڑ ان کا ستانا | ٤٨-٣٣ |

(اَذِیَ، اَذًی، اَذَاۃً) اصیب باذی ایذا پہنچی۔ اذی (ایذاء) الرجل اوصل الیہ اذًی دکھ پہنچایا۔ اَذًی جس کو ایذا پہنچی۔ اذی۔ اَذِیّۃ اذاۃ۔ الضر الیسیر۔

## ارب

| | | |
|---|---|---|
| ١-٢٠ وَلِیَ فِیْھَا مَاٰرِبُ اُخْرٰی | اور میرے اس میں چند کام اور بھی ہیں | ١٨-٢٠ |

(واحد مأربۃ ضرورت حوائج)

| | | |
|---|---|---|
| ١-٢٢ غَیْرِ اُولِی الْاِرْبَۃِ (اصحاب) | وہ مرد جن کو کچھ غرض نہیں رکھتے | ٣١-٢٤ |

(الحاجۃ النساء)

(١) اَرِبَ یَاْرَبُ اَرَبًا صار ماہرا، فا اَرِبٌ اَرِیْبٌ امر اَرِیْبَۃٌ کام کا ماہر

(٢) اَرِبَ یَاْرَبُ اَرَبًا اس کے عضو پر مارا اَرَبٌ، حاجۃ ج آراب

(٣) اَدُبَ یَاْرُبُ اَرَابَۃً وَ اِرْبًا صاحب عقل وبصیرت ہوا۔ اَرَبٌ حاجۃ ج آراب۔ السجود علی سبعۃ آرابٍ اعضاء مَارِبٌ، مَارُبَۃٌ حاجت مَاٰرِب۔ استارَبَ، وہ مقروض ہوا۔

## ارض

| | | |
|---|---|---|
| اَلْاَرْضَ فِرَاشًا | زمین کو فرش | ٢٢-٢ |
| اَوْرَثَکُمْ اَرْضَھُمْ | ان کی زمین | ٢٧-٣٣ |
| مِنْ اَرْضِکُمْ | تمہاری ملک سے | ٣٥-٢٦ |
| اِنَّ اَرْضِیْ وَاسِعَۃٌ | میری زمین | ٥٦-٢٩ |
| لِتُخْرِجَنَا مِنْ اَرْضِنَا | ہمارے ملک سے | ٥٧-٢٠ |
| اِطْرَحُوْہُ اَرْضًا | پھینک دو کسی ملک میں | ٩-١٢ |
| وَمِنَ الْاَرْضِ مِثْلَھُنَّ | اور زمین بھی اتنی ہی (سات) | ١٢-٦٥ |

اَرُضَ یَاْرُضُ اَلاَرَاضۃ وارض یارض ارضًا المکان گھاس زیادہ ہوا اور خوبصورت ہوا، وہ جگہ اریض ہے تأرض بالمکان تثاقل الی الارض استارض السحاب بادل بنا۔ پھیلا اور زمین کے نزدیک ہوا۔ ارض وہ کرہ جس پر ہماری بود و باش بنی ہے اور رہے گی قیامت تک۔ پھر تبدیل کر دی جائے گی ج اَرَضُوْن اُرُوْض اَراضی۔ آراض۔ انا ابن ارض ہمارے پاس ابن ارض آیا۔ غریب اور کسمپرس۔ مجہول آدمی یا وہ غریب جس کے ماں باپ کا پتہ نہ ہو۔ ارضہ دیمک، پنجابی سیونک ج ارض۔

## ارک

| | | |
|---|---|---|
| عَلَی الْاَرَآئِکِ (دھی سریر الملک) | تختوں پر | ٣١-١٨ |

اریکۃ ج ارئک۔ ارائک

## ارم

| | | |
|---|---|---|
| اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ | بڑے ستونوں والے | ٧-٨٩ |

اَرَمَ یَاْرِمُ اَرْمًا ما علی المائدۃ، خوان پر جو کچھ تھا سب ہضم کر گیا۔ اَرَمَ ذَاھِرِیْنَ، عصبہ میں دانت پیسنا۔ ارم: قوم عاد کا پہلا شخص یا قوم عاد کا شاہی خاندان ارم کہلایا۔

# ازر

اَخْرَجَ شَطْئَهٗ فَاٰزَرَهٗ — اس کی کمر مضبوط کی ۴۸-۲۹

اُشْدُدْ بِهٖۤ اَزْرِیْ (ظهری) مضبوط کر اس سے میری کمر ۲۰-۳۱

قَالَ اِبْرٰهِیْمُ لِاَبِیْهِ اٰزَرَ — آزر حضرت ابراہیم کے باپ کا لقب ہے ۶-۷۴

اَزَرَ (باب ض) اَزْرًا و اَزَرًا فلانًا کسی کو قوت دی آزر البنات گھنی ہوئی۔ آزَرَهٗ مُؤَازَرَةً اس کی مدد کی۔ آزار تہبند شلوار۔ تَأَزَّرَ: لباس پہنا۔ ازر قوت اور ضعف من ذوات الاضداد۔ ازار کل ما ستر کے ماسترن: چادر حدیث میں ہے العظمة ازاری۔ نام تارخ لقب آزر جس کے مولود حضرت ابراہیم ہیں۔

# ازز

تَؤُزُّهُمْ (تهیجهم الی المعاصی) اچھالتے ہیں ان کو ۱۹-۸۳

اَزًّا (هیجا) اُبھار کر برانگیختہ کرنا۔ دیگ کا جوش ۱۹-۸۳

اَزَّتْ (باب ن) اَزًّا و اَزِیْزًا و اَزِیْزًا القدر ہانڈی جوش میں آئی اور آواز نکالا۔ حدیث میں ہے کان یصلی ولجوفه ازیز کازیز المرجل۔ ازة السحاب رعد ای: رگ کا چھٹنا

# ازف

۱-۱ اَزِفَتِ الْاٰزِفَةُ (قربت القیٰمة) آپہنچی آنے والی ۵۳-۵۷

۱-۱۵ وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْاٰزِفَةِ نزدیک آنے والے دن کی ۴۰-۱۸

اَزِفَ (باب ف) اَزَفًا و اُزُوْفًا نزدیک آیا اَزِفَ الرحیل، عجل، اَلْاٰزِفَة قیامت کا دن۔ اَزِفَ الجرح: اندمال ہوا زخم

استبرق دیکھو برق — اسرائیل: حضرت یعقوبؑ

# اسر

۱-۳ تَاْسِرُوْنَ فَرِیْقًا کتنوں کو قید کر لیا ۳۳-۲۶

شَدَدْنَآ اَسْرَهُمْ اور ہم نے مضبوط کیا ان کی ۷۶-۲۸ (اعضاء او مفاصل) جوڑ بندی کو

یَتِیْمًا وَّاَسِیْرًا یتیم اور قیدی کو ۷۶-۸

۱-۷ اَنْ یَّكُوْنَ لَهٗۤ اَسْرٰی اپنے ہاں رکھے قیدیوں کو ۸-۶۷

وَاِنْ یَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰی (کسکری) اگر آویں تمہارے پاس کسی کے قیدی ۲-۸۵

اَسَرَهٗ (باب ض) اَسْرًا و اَسَارَةً اس کو رسی سے باندھا اُسْرَة: گھر کے لوگ۔ اسار احتباس بول۔ اسیر ج اُسَرَاء۔ اَسْرٰی۔ اُسَارٰی۔ اسار باندھنے والی چیز۔ اسرو یب بسکر، ماسور قیدی

# اسس

۳-۱ اَفَمَنْ اَسَّسَ بھلا جس نے بنیاد رکھی ۹-۱۰۹

۲-۳ لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ (بنیت قواعده) بنیاد دھری گئی ۹-۱۰۸

اَسَّ (باب ن) اَسًّا اَسَّ الدار گھر کی بنیاد رکھی۔ اُسّ و اساس بنیاد اساس ج اُسُس، آساس۔ تمام

# اسف

۲-۱ فَلَمَّاۤ اٰسَفُوْنَا (اغضبونا) جب ہم کو غصہ دلایا ۴۳-۵۵

۱-۱۹ غَضْبَانَ اَسِفًا شدید غصہ میں بھرا ہوا، افسوسناک (الحزن) ۷-۱۵۰

۲۲-۱ بِهٰذَا الْحَدِیْثِ اَسَفًا اس بات کو پچھتا پچھتا کر ۱۸-۶

۲۲-۱ یٰۤاَسَفٰی (حزنی) عَلٰی یُوْسُفَ اے افسوس یوسف پر ۱۲-۸۴

اِذْ قَالَ یُوْسُفُ جب کہا یوسف نے ۱۲-۴

(اہل لغت کے نزدیک جس طرح مجوم بھی یونس اور یعقوب کی ی زائد ہے۔ اسی طرح یوسف کی بھی ی زائد ہے اور اہل لغت یوسف کو اسی مادہ کے تحت لاتے ہیں۔

اَسِفَ (باب س) اَسَفًا علیه، حزن۔ (رض۔ اَسِیْفَةٌ: جو زمین جو عدم نبات کبھی بھی خوش نہ ہو فا۔ اسف۔ اسفه۔ ایسافا۔ اغضبه۔ احزنه تاسف افسوس۔ اسیف جو ہر وقت غم میں گھلے اور موٹا نہ ہو ج اسفاء مر اسیفہ۔ اسوف۔ نرم دل۔ غم زیادہ محسوس کرنے والا

# اسن

مَآءٍ غَیْرِ اٰسِنٍ (متغیر) جو بو نہیں کر گیا ۴۷-۱۵

اَسَنَ (باب ض) اَسْنًا اُسُوْنًا و اَسِنَ یاسن اسنا و تاسن الماء تغیر تھا۔ اسن، اَسِنَ (باب س) اَسْنًا الرجل آدمی کنوئیں میں داخل ہوا اس کو گندی ہوا پہنچی اور وہ غش کھا گیا وہ آدمی آسن تاسن وُدّہٗ دوستی جاتی رہی

# اسو

۲۲-۱ لَقَدْ كَانَ ۔۔۔ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ تمہارے لیے عملی نقش کیکھنی چال (قدوۃ) رسول اللہ کی۔ ۳۳-۲۱

اَسَاهٗ (باب ن) اَسْوًا و اَسَوًا و اَسًا بفلان، جعل فلانا له اسوة، اسی طبیب ج اُسَاة، مرا سیت ج اسیات، اسا بینهم اصلح، اسا الرجل

آدمی کو عزت بخشنے والی اسا الجبر ۳ - داواہ ۔ اسوۃ پیشوا اور رہنمائی ج اِسٰی

## اسی

۲ - ۳ فَکَیْفَ اٰسٰی عَلٰی قَوْمٍ (اَحْزَنُ) افسوس کروں ۷ - ۹۳

۲ - ۱۳ فَلَا تَاْسَ عَلٰی (لَا تَحْزَنْ) نہ افسوس کر ۵ - ۶۸

لِّکَیْلَا تَاْسَوْا (تَحْزَنُوْا) تاکہ افسوس نہ کرو ۵۷ - ۲۳

اَسِیَ، یَاْسٰی، اَسًی حزن فا اسِن غم ناک ج اَسْیَانُوْنَ م اَسِیَۃٌ

ج اسیانات۔ اسیہ فرعون کی بیوی۔ قرآن مجید نے اسے بڑے رتبے والی عورت بنایا ہے۔ فرعون کی کرتوتوں کی وجہ سے غم ناک تھی

## اشر

۱ - ۱۹ بَلْ ھُوَ کَذَّابٌ اَشِرٌ (متکبر) بڑائی مارتا ہے ۵۴ - ۲۵

۱ - ۱۹ مَنِ الْکَذَّابُ الْاَشِرُ بڑائی مارنے والا ۵۴ - ۲۶

(اَشِرَ یَاْشَرُ - اَشَرًا) بطر و مرح خا، اَشِرٌ ج اُشُرُوْنَ و اُشَارٰی

اصد (نار مُّؤْصَدَۃٌ) دیکھو وصد

## اصر

۱ - ۲۲ وَیَضَعُ عَنْھُمْ اِصْرَھُمْ ان سے ان کا بوجھ اتارتا ہے ۷ - ۱۵۷ (ثقلھم)

۱ - ۲۲ عَلٰی ذٰلِکُمْ اِصْرِیْ (عھدی) میرا عہد قبول کیا ۳ - ۸۱

۱ - ۲۲ لَا تَحْمِلْ عَلَیْنَآ اِصْرًا نہ رکھ ہم پر بھاری بوجھ ۲ - ۲۸۶ (امرا یثقل علینا حملہ)

اَصَرَ یَاْصِرُ اَصْرًا الشی توڑا۔ اِصْر عہد ثقل۔ ذنب ج اصار

## اصل

فِیْٓ اَصْلِ الْجَحِیْمِ (قعر جھنم) دوزخ کی جڑ میں ۳۷ - ۶۴

اَصْلُھَا ثَابِتٌ اس کی جڑ مضبوط ہے ۱۴ - ۲۴

قَآئِمَۃً عَلٰٓی اُصُوْلِھَا اپنی جڑوں پر کھڑا ۵۹ - ۵

بُکْرَۃً وَّاَصِیْلًا ج اصال صبح اور شام ۷۶ - ۲۵

بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ صبح اور شام کے وقت ۷ - ۲۰۵

اَصُلَ (یَاْصُلُ۔ اَصَالَۃً) کان لہ اصلا۔ اس کا خاندان شریف ہوا فا اصیل۔ اَصَّلَ (دخل فی الاصیل) شام میں داخل ہوا استاصل الشی اکھیڑا۔ اصل۔ جڑ۔ بنیاد۔ ما فعلتہ اصلا (قطعا) میں نے یہ کام بالکل نہیں کیا۔

اصول۔ قوانین۔ علوم اصیل عصر اور مغرب کا درمیانی وقت ج اصال

## اف

اُفٍّ لَّکُمْ وَلِمَا تَعْبُدُوْنَ بیزار ہوں میں تم سے ۲۱ - ۶۷ (تبار و ھلاکۃ)

فَلَا تَقُلْ لَّھُمَآ اُفٍّ نہ کہنا ان کو ہوں ۱۷ - ۲۳

اَفَّ (یَاُفُّ اَفًّا وَتَاَفَّفَ) اف کہا۔ اُفٍّ اسم بمعنی فعل اتضجرہ و انکرہ کلمہ کراہت اور دوات منتہی الارب میں اس کی ۳۹ لغت ہیں

## افق

بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰی اور وہ تھا اونچے کنارے آسمان کے ۵۳ - ۷

بِالْاُفُقِ الْمُبِیْنِ آسمان کے کھلے کنارہ پر ۸۱ - ۲۳

سَنُرِیْھِمْ اٰیٰتِنَا فِی الْاٰفَاقِ ہم دکھلادیں گے ان کو اپنے ۴۱ - ۵۳ (اطراف عالم) نمونے دنیا میں

(۱) اَفَقَ - یَاْفِقُ - اَفْقًا) ذھب الافاق زمانہ میں یا زمین کے کناروں میں یا دنیا میں پھرا۔ افق الجلد چمڑہ رنگا۔ اس چمڑے کو افیق ج اَفِقَۃٌ کہتے ہیں۔

(۲) اَفِقَ یَاْفَقُ - اَفَقًا علم اور عزت میں بے مثال ہوا۔ افق ناحیۃ آسمان اور زمین جہاں ملتے نظر آتے ہیں ج آفاق۔ افق۔ طریق۔ سنت۔

## افک

۱ - ۲ مَنْ اُفِکَ (صرف عن الھدایۃ) جو پھیرا گیا ۵۱ - ۹

۱ - ۳ مَا یَاْفِکُوْنَ جو انہوں نے بنایا تھا ۷ - ۱۱۷

۱ - ۳ لِتَاْفِکَنَا عَنْ اٰلِھَتِنَا (لتصرفنا) تاکہ تو ہمیں پھیر دے ۴۶ - ۲۲

۱ - ۴ یُؤْفَکُ عَنْہُ اس سے باز رہے ۵۱ - ۹

۱ - ۴ کَذٰلِکَ یُؤْفَکُ الَّذِیْنَ پھیرے جاتے ہیں ۴۰ - ۶۳

۱ - ۴ کَانُوْا یُؤْفَکُوْنَ (یصرفون عن الحق) وہ پھیرے جاتے تھے ۳۰ - ۵۵

۱ - ۴ اَنّٰی یُؤْفَکُوْنَ کہاں سے پھیرے جاتے ہیں ۹ - ۳۰

۱ - ۴ فَاَنّٰی تُؤْفَکُوْنَ (تصرفون عن الحق) تم کہاں سے پھیرے جاتے ہو ۱ - ۹۵

۱ - ۱۶ وَالْمُؤْتَفِکَۃَ اَھْوٰی اور الٹی بستی کو پٹک دیا ۵۳ - ۵۳

۱ - ۱۶ وَالْمُؤْتَفِکٰتِ جو الٹی کی گئی تھیں۔ ۹ - ۷۰

۱-۱۹ عَلٰی کُلِّ اَفَّاکٍ (کذاب) ہر جھوٹے گنہگار پر ۲۲۲-۲۶

جَآءُوْ بِالْاِفْکِ (بہتان) جو لائے ہیں یہ طوفان ۱۱-۲۴

وَذٰلِکَ اِفْکُھُمْ یہ ان کا جھوٹ تھا ۲۸-۴۶

مِنْ اِفْکِھِمْ اپنے بہتان ۱۵۱-۳۷

ءَاِفْکًا اٰلِھَۃً (باطل) کیا جھوٹ بنائے ہوئے حاکموں کو ۸۶-۳۷

اَفَکَ یَاْفِکُ اَفْکًا وَاُفُوْکًا وَاَفِکَ یَاْفَکُ اَفْکًا وَاَفَکًا (کذاب، خا، (فیک ج اَفْکَاء۔ اَفَّاک ج اَفَّاکُوْنَ۔ اُفِکَ الرَّجُلُ، ضعف عقلہ اَفَکَ۔ اِفکۃ۔ اِفیکۃ۔ کذب، موتفکت، دیکھو تحت قہا بہا اِئتفکت الارض۔ زمین سیم سے ماری گئی۔

# افل

۱-۱ فَلَمَّآ اَفَلَ (غاب) جب غائب ہوا ۷۶-۶

۱-۱ فَلَمَّآ اَفَلَتْ (غابت) جب غائب ہو گیا ۷۸-۶

۱-۱۵ اٰفِلِیْنَ (غائبین) غائب ہونے والوں کو ۷۶-۶

اَفَلَ (یَاْفِلُ وَاَفِلَ یَاْفَلُ۔ اُفُوْلًا القمر غاب، تا، اٰفِلٌ، غائب ج اُفَّل۔ اُفُوْل، کعبہ سافِلٌ دنجم آفِلٌ۔ ستارہ ڈوبا شرافت گئی۔

# افت

۲-۳ وَاِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتْ۔ در دخ وقت۔ اہل لغت اسے افت وقت دونوں میں لاتے ہیں ہمزہ اور واؤ دونوں طرح جائز ہے۔

# اکل

۱-۱ مَآ اَکَلَ السَّبُعُ اور جس کو درندہ نے کھایا ہو ۳-۵

۱-۱ فَاَکَلَا مِنْھَا پس دونوں نے اس میں سے کھایا۔ ۱۲۱-۲۰

۱-۱ لَاَکَلُوْا مِنْ فَوْقِھِمْ تو کھاتے اپنے اوپر سے ۶۶-۵

۳-۱ یَاْکُلُھُنَّ سَبْعٌ ان کو کھاتے ہیں سات ۴۳-۱۲

۳-۱ کَانَا یَاْکُلٰنِ الطَّعَامَ دونوں کھانا کھاتے تھے ۷۵-۵

۳-۱ لَیَاْکُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ لوگوں کے مال کھاتے ہیں ۳۴-۹

(یاخذون)

۳-۱ مَا یَاْکُلُوْنَ فِیْ بُطُوْنِھِمْ اپنے پیٹوں میں آگ بھرتے ہیں ۱۷۴-۲

اِلَّا النَّارَ

۳-۱ تَاْکُلْ فِیْٓ اَرْضِ اللّٰہِ چرتی پھرے (داء شتی) اللہ کی زمین میں ۷۳-۷

۳-۱ تَاْکُلُ الطَّیْرُ مِنْہُ اس میں سے جانور کھاتے ہیں ۳۶-۱۲

۳-۱ بِمَا تَاْکُلُوْنَ جو کھا کر آؤ ۴۹-۳

۳-۱ اَنْ نَّاْکُلَ مِنْھَا کھاویں اس میں سے ۱۱۳-۵

۱۱-۱ وَکُلَا مِنْھَا (اکلا) اور کھاؤ دونوں ۳۵-۲

۱۱-۱ کُلُوْا وَاشْرَبُوْا کھاؤ پیو ۶۰-۲

۱۱-۱ ثُمَّ کُلِیْ مِنْ کُلِّ پھر کھا ہر طرح کے میووں سے ۶۹-۱۶

۱۱-۱ لَا تَاْکُلُوْٓا اَمْوَالَکُمْ نہ کھاؤ اپنے مال ۲۹-۴

۱۵-۱ فَاِنَّھُمْ لَاٰکِلُوْنَ سو وہ کھائیں گے اس میں سے ۶۶-۳۷

۱۵-۱ وَصِبْغٍ لِّلْاٰکِلِیْنَ اور روٹی ڈبونا کھانے والوں کے واسطے ۲۰-۲۳

۱۶-۱ کَعَصْفٍ مَّاْکُوْلٍ جیسے بھس کھایا ہوا ۵-۱۰۷

(ج مَاٰکِیل)

۱۹-۱ اَکّٰلُوْنَ لِلسُّحْتِ بڑے حرام کھانے والے ۴۲-۵

۲۲-۱ وَاَکْلِھِمْ اَمْوَالَ النَّاسِ اور اس وجہ سے کہ لوگوں کا مال کھاتے تھے ۱۶۱-۴

۲۲-۱ اَکْلًا لَّمًّا سمیٹ کر (کھا کر) سارا ۱۹-۸۹

مُخْتَلِفًا اُکُلُہٗ مختلف ہیں اس کے پھل ۱۴۱-۶

(دیکھنے اور چکھنے میں مختلف)

اُکُلُھَا دَآئِمٌ (ثمرھا) میوہ اس کا ہمیشہ ہے ۳۵-۱۳

اَکَلَ (یَاْکُلُ۔ اَکْلًا وَمَاْکَلًا) کھایا۔ اُکُلٌ: ثمر و رزق۔ آکَلَہٗ اس کو کھلایا۔ اُکْلَہ۔ لقمہ۔ اکلہ اس کے ساتھ مل کر کھایا۔ اِکْلَہ خارش۔ اِئتکل ایک دوسرے کو کھا گیا۔ اکلۃ اللحم چھری۔ استاکلہ اس نے کھانا طلب کیا۔ اکول بہت کھانے والا۔ اٰکِلَۃ۔ وہ بیماری جو گوشت کو کھا جائے۔ یا زیادہ کھانے والا۔ ماکول

# ال

اَلْ۔ اِلٌّ۔ اَلَّا۔ اِلَّا۔ دیکھو در تحت حروف

# الت

۱-۱ وَمَآ اَلَتْنٰھُمْ (نقصنٰھم) اور گھٹایا نہیں ہم نے ۲۱-۵۲

۱-۳ لَا یَلِتْکُمْ مِّنْ اَعْمَالِکُمْ کاٹ نہ لے گا تمہارے کاموں سے کچھ ۱۴-۴۹

(ینقصکم)

اَلَتَ۔ یَاْلِتُ۔ اَلْتًا۔ اِلَاتَ۔ اَیْلَاتًا۔ ناحق کم کیا

اَلَّذِیْ دیکھو اس کا موصول

# الر
دیکھو بحث حروف مقطعات

# الس
عَلَىٰ إِلْ يَاسِينَ ۳۷/۱۳۰ ایک عجمی لفظ ہے دیکھو اسمائے معرفہ

# الف
۳-۱ أَلَّفَ بَيْنَهُمْ — الفت ڈالی ان کے درمیان — ۸-۶۳

۳-۱ فَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ — الفت ڈالی تمہارے دلوں میں — ۳-۱۰۳

۳-۱ مَا أَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ — تو ان کے دلوں میں الفت نہ ڈال سکتا تھا — ۸-۶۳

۲-۳ ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهُ (بعضہ الی بعض) — پھر ان کو ملا دیتا ہے — ۲۴-۴۳

۳-۱۶ وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ — نو مسلم کو اسلام کی محبت کے لیے کچھ دینا — ۹-۶۰

۲-۲۲ لِإِيلَافِ قُرَيْشٍ — اس واسطے کہ مانوس رکھا قریش کو — ۱۰۶-۱

۲-۲۲ إِيلَافِهِمْ — مانوس رکھنا ان کو — ۱۰۶-۲

خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ — ہزار ماہ سے بہتر ہے — ۹۷-۳

لَوْ يُعَمَّرُ أَلْفَ سَنَةٍ — ہزار سال عمر دیا جاوے — ۲-۹۶

خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ — پچاس ہزار سال — ۷۰-۴

بِثَلَاثَةِ آلَافٍ — تین ہزار — ۳-۱۲۴

بِخَمْسَةِ آلَافٍ — پانچ ہزار — ۳-۱۲۵

وَهُمْ أُلُوفٌ — اور وہ ہزاروں تھے — ۲-۲۴۳

(۱) اِیلف، یَاْلَفُ اِلْفًا اس کے ساتھ محبت کی فا اٰلِف ج آلاف اسم اُلفت

(۲) آلف یالف الفا اس کو ہزار دیا۔ آلف الالف ہزار پورا کیا۔ الفہ عاشرہ و انسہ۔ آلف الکتاب جمعہ۔ الف الشی ایک دوسرے سے ملایا۔ تالیف کتاب جمع کرنا۔ اَلف ... ج اُلوف آلاف اَلِف پہلا حرف۔ الوف الزیادہ محبت کرنے والا۔ الفیہ: فن نحو میں دو کتابیں ہیں۔ ایک محمد بن مالک کی اور دوسری ابن معطی کی۔ اور ایک فن حدیث میں ہے جو الفیہ عراقی کے نام سے مشہور ہے۔

# الّ
إِلًّا (قرابت) وَلَا ذِمَّةً — قرابت کا نہ عہد کا — ۹-۱۰

اَلّ ... اَلًّا و اَلَلًا و اَلِیلًا المریض ہائے کی، فی دعائہ ...

الرَّجُل۔ جَارِيَه

# الم
۱-۳ فَإِنَّهُمْ يَأْلَمُونَ — وہ بے آرام ہوتے ہیں — ۴-۱۰۴

(الم الجراح)

۱-۳ كَمَا تَأْلَمُونَ — جس طرح تم بے آرام ہوتے ہو — ۴-۱۰۴

عَذَابٌ أَلِيمٌ (مؤلم) — دردناک عذاب — ۲-۱۰

عَذَابًا أَلِيمًا — دردناک عذاب — ۴-۱۳۸

الْعَذَابَ الْأَلِيمَ — دردناک عذاب — ۳۷-۵۱

الٓمٓ دیکھو حروف مقطعات۔ اَلِمَ یَاْلَمُ اَلَمًا (سمع) درد رنج اس کو درد ہوئی فا اَلِمٌ اَلِمَۃٌ، اَلَمَہٗ، اوجعہ۔ آلَمَہٗ اوجعہ، اَلَم درد سخت ج آلام۔ تألم توجع، الیم موجع۔

# الٓمٓرٓ۔ الٓمٓصٓ
دیکھو حروف مقطعات

# الہ
إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ج آلِهَة — معبود ایک — ۲-۱۶۳

لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ — کوئی معبود نہیں اس کے سوا — ۲-۱۶۳

مَنِ اتَّخَذَ إِلَٰهَهُ هَوَاهُ — جس نے پوجنا اختیار کیا اپنی خواہش کو — ۲۵-۴۳

نَعْبُدُ إِلَٰهَكَ — ہم بندگی کریں گے تیرے رب کی — ۲-۱۳۳

وَإِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ — اور تمہارا معبود صرف ایک معبود ہے — ۲-۱۶۳

وَإِلَٰهُنَا وَإِلَٰهُكُمْ — اور ہمارا معبود — ۲۹-۴۶

إِلَٰهَيْنِ — دو معبود — ۵-۱۱۶

لَوْ كَانَ مَعَهُ آلِهَةٌ — اور حاکم (معبود) — ۱۷-۴۲

فَمَا أَغْنَتْ عَنْهُمْ آلِهَتُهُمُ — کچھ کام نہ آئے ان کے ٹھاکر (معبود) — ۱۱-۱۰۱

فَرَاغَ إِلَىٰ آلِهَتِهِمْ — جا گھسے ان کے بتوں میں — ۳۷-۹۱

وَيَذَرَكَ وَآلِهَتَكَ — اور تیرے بتوں کو چھوڑ دے — ۷-۱۲۷

عَنْ آلِهَتِي — میرے ٹھاکروں سے — ۱۹-۴۶

عَنْ آلِهَتِنَا — ہمارے ٹھاکروں سے — ۲۵-۴۲

اللَّهُ رَبُّنَا — اللہ ہمارا رب ہے — ۴۲-۱۵

اللَّهُ خَيْرٌ — بھلا اللہ بہتر ہے — ۲۷-۵۹

وَاللّٰهِ رَبِّنَا — قسم ہے اللہ کی جو ہمارا رب ہے ۶-۲۳،۱

تَاللّٰهِ اِنْ كُنَّا — قسم ہے اللہ کی تھے ہم ۲۶-۹۷

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ — تو کہہ اے اللہ ۳-۲۶

اللّٰتَ وَالْعُزّٰى درنح ذرلوی

وَالٰہٌ اِلٰہٌ اُلُوْهَةٌ وَاِلٰهَةٌ اُلُوْهِيَّةٌ عَبَدَ عِبَادَةً، اَلَّہَ اس کو الٰہ بنایا یا مسجد میں لے گیا۔ عبادت کی تَاَلَّہَ خدا بنایا۔ اِلٰہ ج اٰلِهَةٌ علم الالٰہیات خدا کے متعلق علم بحث اللہ۔ اسم ذات واجب الوجود مستجمع بجمیع صفات الکمالیۃ

یا اللہ اللّٰھم

# الو

۱-۳ لَا يَاْلُوْنَكُمْ خَبَالًا (لا یقصرون) وہ کمی نہیں کرتے تمہاری خرابی میں ۳-۱۱۸

لکم جهدهم فی الفساد)

۱-۳ وَلَا يَاْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ اور قسم نہ کھائیں بڑے درجے والے ۲۴-۲۲
(امراء)

(یحلف)

۲-۳ لِلَّذِيْنَ يُؤْلُوْنَ (یحلفون) جو لوگ قسمیں کھا لیتے ہیں ۲-۲۲۶

الّا یجامعوهن) (ایلا کرتے ہیں)

لَا، اَلَا يَاْلُوْا اَلْوًا وَاُلُوًّا وَاُلِيًّا، قصر وابطاء اٰلٰى اِيْلَاءً وَتَاَلّٰى حلف اَلْوَةُ اَلِيَّةٌ ج الايا۔ الیۃ قسم ایلاء عورت سے قطع تعلق کرنا اٰلٰی زیادہ قسمیں کھانے والا۔ [illegible] [illegible]۔

# الی

اٰلَاءَ اللّٰهِ — اللہ کے احسان ۷-۶۹

فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكَ تَتَمَارٰى — اب تو کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلائے گا ۵۳-۵۵

فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ — پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے تم دونوں ۵۵-۱۳

اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ — اپنے شیطانوں کے پاس ۲-۱۴

وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ — اور ہم اسی کی طرف پھرنے والے ہیں ۲-۱۵۶

لِيَسْكُنَ اِلَيْهَا — تاکہ آرام پکڑے اس کے پاس ۷-۱۸۹

اِنْفَضُّوْٓا اِلَيْهَا — متفرق ہو جائیں ان کی طرف ۶۲-۱۱

اَصْبُ اِلَيْهِنَّ — مائل ہو جاؤں گا ان کی طرف ۱۲-۳۳

اُنْزِلَ اِلَيْكَ — نازل ہوا تیری طرف ۲-۴

لَا يَصِلُوْنَ اِلَيْكُمَا — پھر وہ نہ پہنچ سکیں گے تم تک ۲۸-۳۵

يُوَفَّ اِلَيْكُمْ — پوری ملے گی تم کو ۸-۶۰

اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ — میری طرف ہے پھرنا تمہارا ۳-۵۵

اُنْزِلَ اِلَيْنَا — اتارا گیا ہم پہ ۲-۱۳۶

اِلٰى - اِلَى - اَلَى ج الآء، نعمت دادی، یائی دونوں طرح یہ لفظ درست ہے

# امت

عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا (ارتفاعا) موڑ اور نہ ٹیلا (چٹیل بھی، اونچان) ۲۰-۱۰۷

اَمْتٌ: بلند مکان ج امات۔ اُمُوت

# امد

۱-۲۲ وَبَيْنَهٗٓ اَمَدًا ج اٰماد — فرق پڑ جاوے دور کا ۳-۳۰

۱-۲۲ لِمَا لَبِثُوْٓا اَمَدًا (اجلا) — جتنی مدت وہ رہے ۱۸-۱۲

۱-۲۲ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ (الزمن) — پھر دراز گذری ان پر مدت ۵۷-۱۶

۱-۲۲ اَمْ يَجْعَلُ لَهٗ رَبِّيْٓ اَمَدًا — یا کردے اس کو میرا رب ایک مدت کے بعد ۷۲-۲۵

غایت اور منتہی چیز۔ المغضب ج اماد، طال علیہم الامد، الاجل۔

# امر

۱-۱ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖ (حکم) — اس چیز کو جس کو اللہ نے فرمایا ۲-۲۷

۱-۱ وَاللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا — اور اللہ نے بھی ہم کو یہ حکم کیا ہے ۷-۲۸

۱-۱ مَآ اَمَرْتَنِيْ بِهٖ — حکم کیا تو نے ۵-۱۱۷

۱-۱ اِذْ اَمَرْتُكَ — جب میں نے تم کو حکم دیا ۷-۱۲

۱-۱ اَمَرْنَا مُتْرَفِيْهَا — حکم بھیج دیا اس کے عیش کرنے والوں کو ۱۷-۱۶

۱-۲ وَقَدْ اُمِرُوْٓا اَنْ يَّكْفُرُوْا — اور حکم ہو چکا ہے ان کو کہ اس کو نہ مانیں ۴-۶۰

۱-۲ كَمَآ اُمِرْتَ — جیسا تم کو حکم ہوا ۱۱-۱۱۲

۱-۲ اُمِرْتُ اَنْ — مجھے حکم ملا ہے ۱۰-۷۲

۱-۲ وَاُمِرْنَا لِنُسْلِمَ — اور ہم کو حکم ہوا ہے کہ تابع رہیں ۶-۷۱

۱-۳ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ — اللہ تعالیٰ تم کو فرماتا ہے ۴-۵۸

۱-۳ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ — حکم کرتے ہیں ساتھ بھلائی کے ۳-۱۱۴

۱-۳ اَصَلٰوتُكَ تَاْمُرُكَ (تکلیفنا) — کیا تیرے نماز پڑھنے نے تم کو سکھایا ۱۱-

۱-۳ اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ — کیا حکم دیتے ہو لوگوں کو (ہدایت کرنے) ۲-۴۴

| | | | |
|---|---|---|---|
| ١-٣٠ | تأمروني أعبد | تم مجھے بتلاتے ہو | ٣٩-٦٤ |
| ١-٣٠ | إذ تأمروننا | جب تم ہم کو حکم کیا کرتے تھے | ٣٤-٣٣ |
| ١-٢٠ | ماذا تأمرين | جو تو (عورت) حکم کرے | ٢٧-٣٣ |
| ١-٢٠ | ما آمره | جو حکم کرتی ہوں میں | ١٢-٣٢ |
| ١-٣٠ | ولآمرنهم | ان کو سکھلاؤں گا | ٤-١١٩ |
| ٧-٣٠ | يأتمرون بك ليقتلوك (فيك) | تیری بابت مشورہ کرتے ہیں | ٢٨-٢٠ |
| ١-٣٠ | ما يؤمرون | جو حکم پاتے ہیں | ١٦-٥٠ |
| ١-٢٠ | ما تؤمر | جو تم کو حکم ہوتا ہے | ١٥-٩٤ |
| ١-٢٠ | ما تؤمرون | جو تم کو حکم ملا | ٢-٦٨ |
| ١-١١ | وأمر بالعرف | اور حکم کر نیک کام کرنے کا | ٧-١٩٩ |
| ٧-١١ | وأتمروا بينكم (مشورۃ) | اور سکھلاؤ آپس میں نیکی | ٦٥-٦ |
| ١-١٥ | الآمرون بالمعروف | حکم کرنے والے | ٩-١١٢ |
| ١-١٩ | لأمارة بالسوء | سکھلاتا ہے برائی | ١٢-٥٣ |
| ١-٢٢ | بأمره | حکم اپنا | ٢-١٠٩ |
| ١-٢٢ | مسخرات بأمره (بقدرتہ) | اس کے حکم سے جاری | ٧-٥٤ |
| | قل إن الأمر | کہو کہ حکم | ٣-١٥٤ |
| | أتاها أمرنا (عذابنا) | ناگاہ ان پر پہنچا ہمارا حکم | ١٠-٢٤ |
| | أمر من الأمن (فتح) | حکم امن کا | ٤-٨٣ |
| | أمر الساعة | قیامت کا کام | ١٦-٧٧ |
| | شيئا إمرا (عظيما منكرا) | چیز بھاری | ١٨-٧١ |
| | إذا قضى أمرا (أمرا إيجاده) | جب حکم کرتا ہے کسی کام کا | ٢-١١٧ |
| | ترجع الأمور | لوٹیں گے سب کام | ٢-٢١٠ |

(١) أمر يأمر أمرا وأمرة وإمارا کام کا حکم دیا۔ أمر مقصر سا مورۃ
(ب) أمر يأمر أمرا وأمر يأمر إمرة وإمارة امیر ہوا۔ أمر علينا امیر مقرر ہوا۔ أمرة شاورہ۔ ائتمر شاور۔ أمرة حاکم مقرر ہوا۔ أمور ج أوامر
أمور۔ اولوالامر علماء۔ رؤساء۔ أمر عجیب منکر برا۔ امارۃ ج امارات۔ نشان۔ علامت۔ حکومت۔ امیر المؤمنین خلفاء ج أمراء۔ امیر کسی قوم پر حاکم ج أمراء۔ امیر المرأۃ خاوند۔ تامورۃ شیر کی خواب گاہ۔

## أمس

| | | |
|---|---|---|
| كأن لم تغن بالأمس | گویا کل یہاں آبادی ہی نہ تھی | ١٠-٢٤ |
| استنصره بالأمس | کل گزرا ہوا جس نے مدد طلب کی تھی | ٢٨-١٨ |
| تمنوا مكانه بالأمس | کل تک تم آرزو کرتے تھے | ٢٨-٨٢ |

(مراد زمانہ قریب ہے)

ج أمس۔ أموس۔ آماس۔ کل کا گزرا ہوا دن یا کہ ایام ماضی سے کوئی ایک دن

## أمل

| | | |
|---|---|---|
| يلههم الأمل | اور امید میں لگے رہیں | ١٥-٣ |
| وخير أملا | اور بہتر ہے توقع | ١٨-٤٦ |

أمل يأمل أملا وأمّل تأميلا امید لگانا۔ تأمّل کچھ عرصہ سوچنا
أمل ج آمال

## أم

| | | |
|---|---|---|
| لتنذر أم القرى (مكة) | تاکہ تو مکہ والوں کو ڈرائے | ٦-٩٢ |
| هن أم الكتاب (اصل) | وہ اصل ہیں کتاب کی | ٣-٧ |

المعتمد علیہ فی الاحکام

| | | |
|---|---|---|
| وعنده أم الكتاب | اور اس کے پاس ہے اصل کتاب | ١٣-٣٩ |
| إلى أم موسى | موسیٰ کی ماں کی طرف | ٢٨-٧ |
| حملته أمه | اس کی ماں نے اسے اٹھایا | ٣١-١٤ |
| فأمه هاوية (مسكنه) | اس کا ٹھکانہ گڑھا ہے | ١٠١-٩ |
| حتى يبعث في أمها (أعظمها) | یہاں تک کہ بھیجے اس کی بڑی بستی میں | ٢٨-٥٩ |
| أوحينا إلى أمك | تیری ماں کی طرف ہم نے وحی کی | ٢٠-٣٨ |
| أمك بغيا | تیری ماں زانیہ (صیغہ مونث) | ١٩-٢٨ |
| وأزواجه أمهاتهم | اور نبی کی بیبیاں ان کی مائیں ہیں | ٣٣-٦ |
| أمهاتكم | تمہاری مائیں | ٤-٢٣ |
| وأمي إلهين | میری ماں کو دو خدا | ٥-١١٦ |
| وأمهات نسائكم | تمہاری عورتوں کی مائیں (ساس) | ٤-٢٣ |

(ذوالعقول کے لیے ھی آتا ہے)

| لفظ و معنی | حوالہ | لفظ و معنی | حوالہ |
|---|---|---|---|
| ۱-۳ هَلْ اٰمَنُكُمْ عَلَيْهِ کیا اس پر تمہارا اعتبار کروں | ۶۴-۱۲ | ۱-۱۵ حَرَمًا اٰمِنًا امن کی جگہ | ۶۷-۲۹ |
| ۱-۳ مَا لَكَ لَا تَاْمَنَّا عَلٰى يُوْسُفَ کیا بات ہے کہ تو ہمارا اعتبار نہیں کرتا | ۱۱-۱۲ | ۱-۱۵ يَوْمَئِذٍ اٰمِنُوْنَ اس دن دل جمعی سے | ۸۹-۲۷ |
| ۲-۳ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ ایمان لاتا ہے اللہ تعالیٰ پر | ۲۳۲-۲ | ۱-۱۵ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ اگر چاہا اللہ نے آرام سے | ۹۹-۱۲ |
| | | ۱-۱۵ اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ تجھکو کچھ خطرہ نہیں ہے | ۳۱-۲۸ |
| ۲-۳ وَيُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ مومنوں کی بات کا یقین کرتا ہے (محمدؐ) | ۶۱-۹ | ۱-۱۵ كَانَتْ اٰمِنَةً امن والی | ۱۱۲-۱۶ |
| ۲-۳ يُؤْمِنُوْنَ (يصدقون) ایمان لاتے ہیں | ۱۱۴-۳ | ۱-۱۷ نَاصِحٌ اَمِيْنٌ خیر خواہ ہوں اطمینان کے لائق | ۶۸-۷ |
| ۲-۳ اَنْ يُّؤْمِنُوْا لَكُمْ یہ کہ مان لیں تمہاری بات | ۷۵-۲ | ۱-۱۷ مَكِيْنٌ اَمِيْنٌ جگہ پائی معتبر ہو کر | ۵۴-۱۲ |
| ۲-۵ وَلَمْ تُؤْمِنْ قُلُوْبُهُمْ اور ان کے دل مسلمان نہیں مانتے | ۴۱-۵ | ۱-۱۷ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ پیغام لانے والا معتبر ہوں | ۱۰۷-۲۶ |
| ۲-۳ حَتّٰى يُؤْمِنَّ یہاں تک کہ ایمان لے آویں | ۲۲۱-۲ | ۱-۱۷ فِيْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ چین کے گھر ہیں | ۵۱-۴۴ |
| ۲-۳ اِنْ كُنَّ يُؤْمِنَّ اگر وہ ایمان رکھتی ہیں اللہ پر | ۲۲۸-۲ | ۱-۱۷ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ معتبر فرشتہ | ۱۹۳-۲۶ |
| ۲-۳ اَوَلَمْ تُؤْمِنْ کیا تو نے یقین نہیں کیا | ۲۶۰-۲ | ۱-۱۷ الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ امن والے شہر کی | ۳-۹۵ |
| ۲-۳ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ اگر تم ایمان لاتے ہو | ۵۹-۴ | عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ ہم نے دکھلائی امانت | ۷۲-۳۳ |
| ۲-۱۳ وَلَا تُؤْمِنُوْا اور نہ مانیو | ۷۳-۳ | اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ پہنچا دو امانتیں | ۵۸-۴ |
| ۲-۵ قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا تم ایمان نہیں لائے | ۱۴-۴۹ | اؤْتُمِنَ اَمَانَتَهٗ جس پر اعتبار کیا گیا اپنی امانت کو | ۲۸۳-۲ |
| ۲-۷ لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ ہم تم پر کبھی یقین نہ کریں گے | ۵۵-۲ | وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ اپنی امانتوں سے | ۸-۲۳ |
| ۲-۹ لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ یقین لاوے گا | ۱۵۹-۴ | بِاِيْمَانٍ اَلْحَقْنَا ایمان سے | ۲۱-۵۲ |
| ۲-۹ لَئِنْ جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ لَّيُؤْمِنُنَّ یقین لاویں گے | ۱۰۹-۶ | فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا پس زیادہ کیا ان کا ایمان | ۱۷۳-۳ |
| ۲-۹ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ (اس (رسول) پر ضرور ایمان لاؤ گے) | ۸۱-۳ | اِلَى الْاِيْمَانِ ایمان کی طرف | ۱۰-۴۰ |
| ۲-۹ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ یقیناً ہم تم پر ایمان لاویں گے | ۱۳۴-۷ | مِنْ بَعْدِ اِيْمَانِهٖ اپنے ایمان کے بعد | ۱۰۶-۱۶ |
| ۲-۱۱ وَيْلَكَ اٰمِنْ ایمان لا | ۱۷-۴۶ | يَكْتُمُ اِيْمَانَهٗ اپنا ایمان چھپاتا تھا | ۲۸-۴۰ |
| ۲-۱۱ اٰمِنُوْا اٰمِنُوْا (دا موا علی الایمان) یقین لاؤ | ۱۳۶-۴ | اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ ایمان اپنا | ۱۵۸-۶ |
| | | يَاْمُرُكُمْ بِهٖ اِيْمَانُكُمْ تمہارا ایمان | ۹۳-۲ |
| ۲-۱۱ فَلْيُؤْمِنْ (جو چاہے) پس مانے | ۲۹-۱۸ | وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ غلام مسلمان | ۲۲۱-۲ |
| اُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْاَمْنُ ان کے لیے دل جمعی ہے | ۸۲-۶ | ۲-۱۵ وَمَآ اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا اور ہمارا کہنا تو باور نہیں کرے گا | ۱۷-۱۲ |
| اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ امن کی خبر | ۸۳-۴ | رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ مسلمان غلام | ۹۲-۴ |
| مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا اور امن کی | ۱۲۵-۲ | اَبَوٰهُ مُؤْمِنَيْنِ ماں باپ ایمان والے | ۸۰-۱۸ |
| مِنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً تنگی کے بعد امن کو | ۱۵۴-۳ | اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ یقین رکھتے ہو | ۸۸-۵ |
| ۱-۱۵ وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا جو اس کے اندر آیا اس کو امن ملا | ۹۷-۳ | بِاٰيٰتِهٖ مُؤْمِنِيْنَ اس کے حکموں پر ایمان ہے | ۱۱۸-۶ |
| ۱-۱۵ بَلَدًا اٰمِنًا امن کی جگہ | ۱۲۶-۲ | وَنِسَآءٌ مُّؤْمِنٰتٌ مومن عورتیں | ۲۵-۴۸ |

اَبْلِغْهُ مَاْمَنَهٗ — اس کو پہنچا دیں اس کی امن کی جگہ ۹ - ۶

غَيْرُ مَاْمُوْنٍ — (عذاب سے) نڈر نہ ہونا چاہیے ۷۰-۲۸

اَلْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ (من) امان دینے والا - پناہ میں لینے والا ۵۹-۲۳

(اسماء الحسنیٰ)

(۱) اَمِنَ، يَاْمَنُ، اَمَانَۃً - بدخیانت، اِسْتَاْمَنَہٗ اس سے امن طلب کی۔
(۲) اَمِيْنٌ ج اُمَنَاءُ) اَمَنَہٗ (یَاْمَنُ اَمْنًا) وثوق بردار کن الیہ، فا،
اَمِنٌ (۳) اَمِنَ یَاْمَنُ اَمْنًا و اَمَنًا و اَمَانًا و اَمَنَۃً (تسلی پکڑی فا اَمِنٌ
اَمِيْنٌ، اَمِنَ س الاسد، سلم - اٰمَنَ - آمین کہی - امن میں گیا - اٰمَنَ لَہٗ
مطیع ہوا - آمین قبول کر - مامون، موثوق بہٖ

## امو

وَلَاَمَۃٌ مُّؤْمِنَۃٌ — لونڈی مومن ۲-۲۲۱

مِنْ عِبَادِكُمْ وَاِمَائِكُمْ — تمہاری لونڈیوں سے ۲۴-۳۲

اَمَا دَيَامُو و اَمِيَ يَاْمي و اَمِي يَاْمي اُمُوَّۃً الجارِيَۃ لڑکی غلام بن گئی امی الجاریۃ
لونڈی بنائی - الامۃ - اماء - اموات - اَمٌ لونڈی مملوکہ اموی خاندان
تصغیر امیۃ - اما کو امو میں بیان کرتے ہیں مگر رکھا جو کہ ام میں چاہیے بیان
بھی لے آتے ہیں۔

اِنْ، اَنْ، اِنَّا، اَنَا، اَنْتَ وغیرہ کے لیے دیکھو بحث حروف

## انث

وَالْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى — عورت بدلے عورت کے ۲-۱۷۸

وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى — اور جب خوشخبری ملے کسی کو بیٹی کی ۱۶-۵۸

مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ — برابر دو عورتوں کے ۴-۱۱

حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ — حرام کیے اللہ نے یا دونوں مادے ۶-۱۴۳

مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اِنٰثًا — عورتوں کو ۴-۱۱۷

(اصنام مؤنثہ)

اَمْ خَلَقْنَا الْمَلٰٓئِكَۃَ اِنَاثًا — عورتیں ۳۷-۱۵۰

اَنُثَ (یَاْنُثُ اُنُوْثًا) الحدید نرم ہوا - متناث وہ عورت جس کے گھر لڑکیاں پیدا
ہوں - اَنَّثَہٗ اس کو عورت بنایا - یا شمار کیا آنثت (ایناث) المرءۃ
لڑکی جنی - فھی مونث - اُنثی خلاف - الذکر ج اناث - مکان انیث -
وہ جگہ جہاں کھیتی بہت جلد اگتی ہو۔

## انجیل

وہ کتاب جو کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر اتری مگر آج ناپید ہے - صرف متی - لوقا -
مرقس - یوحنا نے آپ کی تاریخ لکھی ہے جسے اب انجیل کہا جاتا ہے ج اناجیل

## انس

۴-۱ اٰنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ — دیکھی ۲۸-۲۹

(من بعید)

۴-۱ فَاِنْ اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ — اگر دیکھو ان میں ۴-۶

(ابصرتہ)

۴-۱ اِنِّیْٓ اٰنَسْتُ (ابصرت) — دیکھی ۲۸-۲۹

۱۱-۳ حَتّٰی تَسْتَاْنِسُوْا — یہاں تک کہ بول چال کرلو۔ اجازت لے لو ۲۴-۲۷

(تستاذنوا)

۱۱-۱۵ وَلَا مُسْتَاْنِسِیْنَ — نہ آپس میں جی لگا کر بیٹھو باتوں میں ۳۳-۵۳

مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ — انسان سے ۷-۳۸

(ضد الوحش)

فَلَنْ اُكَلِّمَ الْيَوْمَ اِنْسِيًّا — کسی انسان سے ۱۹-۲۶

يَوْمَ نَدْعُوْا كُلَّ اُنَاسٍ — ہر فرقہ کو ان کے سرداروں سے ۱۷-۷۱

كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ — ہر قبیلہ نے اپنے گھاٹ ۲-۶۰

(بسیط منہم)

وَيَقُوْلُ الْاِنْسَانُ — آدمی کہتا ہے ۱۹-۶۶

وَاِنَّ يُوْنُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ — حضرت یونس ۳۷-۱۳۹

وَاَنَاسِيَّ كَثِيْرًا — اور بہت آدمیوں کو ۲۵-۴۹

(ج انسان، اصل اناسین یا اناسی ہے) (اَنِسَ یَاْنَسُ - اَنُسَ
یَاْنُسُ اُنْسًا و اَنَسَۃً واَنَسَ یَاْنِسُ اَنَسًا ضد توحش، اَنِسَ بہٖ
اس کے ساتھ تسلی پکڑی اَنَسَہٗ - ابصرہ وعلمہ، اٰنَسَہٗ - کا ضد؟
اس سے الفت کی - انسانیت جس کا انسان کے ساتھ تعلق ہوا نس الشیٔ ابصرہ
انیس، پیار کرنے والا - تانس: انسان بنا - انیسون - سونف رومی استانس
اس کا وحشی پن جاتا رہا - انس: بڑی جماعت ج اناس - انسی باہم کناس
آدمی، مرد عورت دونوں کے لیے ج اناسی - اناس - آنیس - مانوس
انسان العین: آنکھ کی تپلی - ابو مونس: شمع - انس: خادم رسول

اِنَّ اِلَیۡنَاۤ اِیَابَہُمۡ (رجوعہم) اُن کا پھر آنا ۲۵-۸۸

۱-۱۹ لِکُلِّ اَوَّابٍ حَفِیۡظٍ ہر ایک رجوع کرنے والے ۳۲-۵۰

۱-۱۹ اِنَّہٗۤ اَوَّابٌ (راجع الی اللہ) رجوع کرنے والا ۳۰-۳۸

۱-۱۹ لِلۡاَوَّابِیۡنَ غَفُوۡرًا رجوع کرنے والے کو ۲۵-۱۷

(راجعین الی الطاعۃ)

۱-۲۱ حُسۡنَ مَاٰبٍ (مرجع) اچھا ٹھکانا ۴۰-۳۸

۱-۲۱ لَشَرَّ مَاٰبٍ برا ٹھکانا ۵۵-۳۸

۱-۲۱ لِلطّٰغِیۡنَ مَاٰبًا شریروں کا ٹھکانا ۲۲-۷۸

وَاذۡکُرۡ عَبۡدَنَاۤ اَیُّوۡبَ یاد کر ہمارے بندے ایوب کو ۴۱-۳۸

(بعض اس کو آب یؤب سے لاتے ہیں) اٰبَ (یَئُوۡبُ اَوۡبًا وَمَاٰبًا) من السفر رجع۔ فا۔ اٰئِبٌ ج اوب۔ اَوَّاب واپس آنے والا۔ اٰبَ الشمس غابت۔ اٰبَ الی اللہ تاب توبہ کی۔ اَوۡبٌ۔ اَوۡبَۃٌ۔ اِیَابٌ رجوع۔ اَوَّابٌ۔ تائب۔ مَاٰبٌ ج مَاٰوِبُ۔ مرجع۔ اٰبَ الناس الیہ۔ لوگ اس کی طرف ہر جانب سے آئے۔

## اود

۱-۳ وَلَا یَئُوۡدُہٗ حِفۡظُہُمَا (یثقلہ) اور اس کو گراں نہیں اس کا تھامنا ۲-۲۵۵

اٰدَہٗ (یَئُوۡدُ۔ اَوۡدًا او اُوُوۡدًا) الامرُ اَثۡقَلَہٗ۔ فا۔ اٰئِدٌ۔ مف مَئُوۡوۡدٌ

اَوۡدٌ۔ کد۔ تعب۔

## اول

اَوَّلَ مَنۡ اٰمَنَ پہلے جڑنے والے ۶۵-۲۰

وَالسّٰبِقُوۡنَ الۡاَوَّلُوۡنَ اور جو قدیم ہیں سب سے پہلے ۹-۱۰۰

سُنَّۃُ الۡاَوَّلِیۡنَ پہلے لوگوں کے دستور ۴۳-۳۵

وَقَالَتۡ اُوۡلٰىہُمۡ کہیں گے ان کے پہلے ۳۹-۷

لَلۡاٰخِرَۃَ وَالۡاُوۡلٰی مراد دنیا پہلی اور پچھلی ۱۳-۹۲

فَمَا بَالُ الۡقُرُوۡنِ الۡاُوۡلٰی پہلی جماعتوں کی کیا حقیقت ہے ۲۰-۵۱

وَعۡدُ اُوۡلٰىہُمَا آیا پہلا وعدہ ۱۷-۵

۳-۲۲ وَابۡتِغَآءَ تَاۡوِیۡلِہٖ (تفسیرہ) مطلب معلوم کرنے کی وجہ سے ۳-۷

۳-۲۲ وَمَا یَعۡلَمُ تَاۡوِیۡلَہٗۤ اور ان کا مطلب کوئی نہیں جانتا ۳-۷

(عاقبۃ ماقیہ)

۳-۲۲ وَّاَحۡسَنُ تَاۡوِیۡلًا اور بہتر ہے اس کا انجام ۴-۵۹

۳-۲۲ نَبِّئۡنَا بِتَاۡوِیۡلِہٖ (بتعبیرہ) ہمیں اس کی تعبیر فرما دے ۱۲-۳۶

۳-۲۲ تَاۡوِیۡلِ الۡاَحَادِیۡثِ ٹھکانے پر لگانا باتوں کا خوابوں کی تعبیر ۱۲-۶

مِّنۡ اٰلِ فِرۡعَوۡنَ فرعون کے لوگوں (اعوان) سے ۲-۴۹

(اعوان فرعون)

اٰلُ مُوۡسٰی وَاٰلُ ہٰرُوۡنَ موسیٰ اور ہارون کی اولاد ۲-۲۴۸

اٰلَ اِبۡرٰہِیۡمَ الۡکِتٰبَ اولاد ابراہیم کو کتاب ۴-۵۴

اٰلِ یَعۡقُوۡبَ یعقوب کی اولاد ۱۲-۶

اول ضد آخر ج اوائل۔ اوال۔ اوّلون۔ م اولیٰ ج اُوَل اولیات۔ اَوَّلَ (تاویلًا) الکلامَ فسرہ و قدرہ۔ مآل مرجع۔ نتیجہ۔ اِیَالَۃ سیاست حکومت ج اِیَالات۔ اٰل الرجل اہلہ۔ اٰل الجبل اطرافہ۔ اٰل الرجل اَوۡلًا و اِیَالًا۔ اَوۡلًا علی القوم۔ قوم کا ولی بنا۔ اٰل الرعیۃ رعیت پہ سیاست چلائی اور اس کے متعلق سوچا۔ اولاء۔ اُولیٰ۔ اولئک۔ لک خطاب ہے اولئک بمعنی الذین دیکھو بحث حروف۔ ہم اولاء۔ ہانتم اولاء۔ ہٰؤلاء۔ اولئک اولئکم دیکھو بحث حروف

## اوہ

۱-۱۹ اِنَّ اِبۡرٰہِیۡمَ لَحَلِیۡمٌ اَوَّاہٌ البتہ ابراہیم تحمل والا نرم دل ہے ۱۱-۷۵

۱-۱۹ اِنَّ اِبۡرٰہِیۡمَ لَاَوَّاہٌ حَلِیۡمٌ بیشک ابراہیم بڑا نرم دل تھا تحمل والا ۹-۱۱۴

اٰہَ (یَئُوۡہُ۔ اَوۡہًا و اٰہَۃً و تَاَوُّہًا) شکایت و توجع بیماری میں اٰہ یا اہا یا اٰوّاہ کہا۔ مرد با یقین۔ نرم دل۔ بسیار دعا گذار و زاری کنندہ

(الذی (ان۔ یا ان) دیکھو بحث حروف

## اوی

۱-۱ اِذۡ اَوَی الۡفِتۡیَۃُ جب جا بیٹھے وہ جوان ۱۸-۱۰

۱-۱ اِذۡ اَوَیۡنَاۤ اِلَی الصَّخۡرَۃِ جب جگہ پکڑی ہم نے ۱۸-۶۳

۲-۱ فَاٰوٰىکُمۡ وَاَیَّدَکُمۡ اس نے تم کو ٹھکانہ دیا ۸-۲۶

۲-۱ اٰوٰۤی اِلَیۡہِ اَخَاہُ اپنے پاس رکھا اپنے بھائی کو ۱۲-۶۹

۲-۱ یَتِیۡمًا فَاٰوٰی یتیم پھر جگہ دی ۹۳-۶

۲-۱ اٰوَوۡا وَّنَصَرُوۡۤا جگہ دی اور مدد دی ۸-۷۲

۲-۱ وَاٰوَیۡنٰہُمَاۤ اِلٰی رَبۡوَۃٍ اور ان کو ٹھکانہ دیا ایک ٹیلے پر ۲۳-۵۰

۲-۱ فَاٰوَیۡنٰهُمَاۤ اِلٰی رَبۡوَۃٍ اور ان کو ٹھکانہ دیا ایک ٹیلے پر ۲۳-۵۰
۲-۳ وَفَصِیۡلَتِهِ الَّتِیۡ تُـْٔوِیۡهِ جو اس کو ٹھکانا دیتا تھا ۷۰-۱۳
۲-۳ تُـْٔوِیۡۤ اِلَیۡكَ جگہ دے تو اپنے پاس ۳۳-۵۱
۱-۳ اٰوِیۡۤ اِلٰی رُكۡنٍ شَدِیۡدٍ جا بیٹھتا ہیں محکم پناہ میں ۱۱-۸۰
۱-۳ سَاٰوِیۡۤ اِلٰی جَبَلٍ جا لگوں گا پہاڑ پر ۱۱-۴۳
۱-۱۱ فَاْوٗۤا اِلَی الۡكَهۡفِ جا بیٹھو غار میں ۱۸-۱۶
۱-۱۸ فَلَهُمۡ جَنّٰتُ الۡمَاۡوٰی جنت آرام سے رہنے کی جگہ ۳۲-۱۹
۱-۱۸ عِنۡدَهَا جَنَّةُ الۡمَاۡوٰی اس کے پاس جنت ہے رہنے کی جگہ ۵۳-۱۵
۱-۱۸ فَاِنَّ الۡجَحِیۡمَ هِیَ الۡمَاۡوٰی سو دوزخ ہے اس کا ٹھکانا ۷۹-۳۹
۱-۱۸ وَمَاۡوٰىهُ جَهَنَّمُ اس کا ٹھکانہ جہنم ہے ۳-۱۶۲
۱-۱۸ فَمَاۡوٰىهُمُ النَّارُ ان کا ٹھکانا جہنم ہے ۳۲-۲۰

## اَیّ

فَاَیُّ الۡفَرِیۡقَیۡنِ دو فرقوں میں کون ۶-۸۱
بِاَیِّ اَرۡضٍ تَمُوۡتُ کس زمین میں مرے گا ۳۱-۳۴
فَبِاَیِّ حَدِیۡثٍۭ بَعۡدَهٗ اب کس بات پر ۷-۱۸۵
اَیُّهُمۡ اَقۡرَبُ لَكُمۡ کون سا بندہ ۴-۱۱
وَكَاَیِّنۡ مِّنۡ اٰیَةٍ اور بہتیری نشانیاں ہیں ۱۲-۱۰۵
اَیًّا مَّا تَدۡعُوۡا - جو کہہ کر پکارو گے تم ۱۷-۱۱۰
وَلَتَعۡلَمُنَّ اَیُّنَاۤ ہم میں کس کا عذاب سخت ہے ۲۰-۷۱
اَیَّتُهَا الۡعِیۡرُ اے قافلہ والو! ۱۲-۷۰
اَیُّهَ الثَّقَلٰنِ اے دو بھارے فرقو - ۵۵-۳۱
اَیَّمَا الۡاَجَلَیۡنِ جونسی مدت ۲۸-۲۸
یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا اے ایمان والو! ۲-۱۷۲
یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا اے منکر ہونے والو! ۶۶-۷
اِنۡ كُنۡتُمۡ اِیَّاهُ تَعۡبُدُوۡنَ اگر تم اسی کی عبادت کرتے ہو ۲-۱۷۲
نَرۡزُقُكُمۡ وَاِیَّاهُمۡ اور ان کو بھی ہم رزق دیتے ہیں ۶-۱۵۱
اِیَّاكَ نَعۡبُدُ تیری ہی ہم بندگی کرتے ہیں ۱-۵
نَرۡزُقُهُمۡ وَاِیَّاكُمۡ اور تم کو بھی ہم رزق دیتے ہیں - ۱۷-۳۱
فَاِیَّایَ فَارۡهَبُوۡنِ پس مجھ ہی سے ڈرو - ۲۰-۴۰

اَیَّانَ یُبۡعَثُوۡنَ وہ ہم کو نہ پوچھتے تھے ۲۸-۶۳
اِنَّ اٰیَةَ مُلۡكِهٖۤ اس کی سلطنت کی نشانی ۲-۲۴۸
اَوۡ تَاۡتِیۡنَاۤ اٰیَةٌ کوئی نشانی تو ہمارے پاس لاوے ۲-۱۱۸
جَعَلۡنَا الَّیۡلَ وَالنَّهَارَ اٰیَتَیۡنِ ہم نے رات اور دن کو دو نمونے بنایا ۱۷-۱۲
بِاٰیٰتِهٖ مُؤۡمِنِیۡنَ اس کے حکموں پر ایمان ہے ۶-۱۱۸
اٰیٰتِ اللّٰهِ تُنۡكِرُوۡنَ اللہ کی نشانیوں سے تم انکار کرو گے ۴۰-۸۱
بِاٰیٰتِیۡ ثَمَنًا قَلِیۡلًا میری آیتوں پر ۲-۴۱
بِاٰیٰتِنَا كِذَّابًا ہماری نشانیوں کو ۷۸-۲۸
اِیۡ وَرَبِّیۡۤ (نعم) البتہ قسم میرے رب کی ۱۰-۵۳
اَذًی مِّنۡ رَّاۡسِهٖ یا ہو کوئی تکلیف ۲-۱۹۶
اِی حرف ندا - ا ممدودہ الف دیکھو بحث حرف -
اٰذی رَبادِی اُدِیّاوَاداۤ اٰم البیت، نزل فیہ، اوٰیہ البیت، اَنزلہ
فیہ - اٰدی رَبادی، اٰویہ وَایۃ وماویۃ وماداۃ، لہ رق لہ و
رحمہ الایۃ - علامت ایۃ من الکتب ج آیٓ، آیات، آیا ماتدعوا
رای ای - ایّا) دیکھو بحث حرف ابن آوی مرنبات آوی گیدڑ

## اید

۳-۱ وَاَیَّدَهٗ بِجُنُوۡدٍ اور اس کی مدد کو فوجیں بھیجیں ۹-۴۰
۳-۱ وَاَیَّدَهُمۡ بِرُوۡحٍ اور ان کی مدد کی ہے ۵۸-۲۲
۳-۱ هُوَ الَّذِیۡۤ اَیَّدَكَ اسی نے تم کو زور دیا ۸-۶۲
۳-۱ وَاَیَّدَكُمۡ بِنَصۡرِهٖ اور قوت دی تم کو اپنی مدد سے ۸-۲۶
۳-۱ اِذۡ اَیَّدۡتُّكَ بِرُوۡحِ الۡقُدُسِ جب میں نے تیری مدد کی ۵-۱۱۰
(قوّیتک)
۳-۱ وَاَیَّدۡنٰهُ (قوّیناہ) ہم نے اس کو قوت دی ۲-۸۷
۳-۳ وَاللّٰهُ یُؤَیِّدُ بِنَصۡرِهٖ اور اللہ زور دیتا ہے اپنی مدد کا ۳-۱۳
(یقوی)
۱-۲۲ وَالسَّمَآءَ بَنَیۡنٰهَا بِاَیۡىدٍ اور ہم نے آسمان کو ہاتھ سے ۵۱-۴۷
(بقوۃ) بنایا
۱-۲۲ دَاوٗدَ ذَا الۡاَیۡدِ (ذی قوۃ) داؤد قوت والے کو ۳۸-۱۷
(فی العبادۃ)

(ادَ یَئِیدُ۔ اَیدًا و اُدًا) سخت ہوا اَیۡدَہٗ قَوَّاہُ۔ اُد، اَید۔ قوۃ

مُؤیِّدٌ بڑا کام ج مَاوِد۔ مَوَائِل۔ مُؤیِّد

## ایک

اَصۡحٰبُ الۡاَیۡکَۃِ بن کے رہنے والے ۱۴-۵۰

(غیضہ ج اَیَاک)

اَیَاکَ (یَاْیکُ اَیۡکًا) الشَّجَرُ درخت بڑا ہوا اور جھنگی بنا

## ایم

وَاَنۡکِحُوا الۡاَیَامٰی اور نکاح کر دو رانڈوں کا ۳۲-۲۴

اٰمَرَ یَئِیمُ اَیۡمَۃً و اُیُوۡمًا و اَیۡمًا) الرجلُ من زوجتہ او المراۃ من زوجھا، فقد وہ مرد عورت (اَیۡحرج اَیَامٰی اَیۡحروا ایامی، اَیَامٰن

آیمات، آیمہ، صَیَّرَہٗ اَیِّمًا۔ تَاَیَّمَ بہت زمانہ نکاح نہ کیا اَلۡحَرۡبُ مَایۡمَنۃٌ وَمَیۡتَمَۃٌ لڑائی میں مرد مرتے ہیں عورتیں رنڈی ہو جاتی ہیں۔ بچے یتیم ہو جاتے ہیں۔ آیم: بیوگی۔ (رنڈاپا)

## اَیۡنَمَا۔ اَیۡنَ۔ اَلٰنَ۔ اَیَّانَ۔ (دیکھو بحث حروف)

اَیۡنَمَا تَکُوۡنُوۡا جہاں کہیں تم ہو گے ۱۴۸-۲

اَیۡنَ شُرَکَآءِیَ الَّذِیۡنَ کہاں ہیں میرے شریک ۲۷-۱۶

اٰلۡئٰنَ وَقَدۡ عَصَیۡتَ اب کہتا ہے اور تو نافرمانی کرتا تھا ۹۱-۱۰

قَالُوا الۡئٰنَ جِئۡتَ اب لایا تو ٹھیک بات ۷۱-۲

اَیَّانَ یُبۡعَثُوۡنَ کب اٹھائیں جاویں گے ۲۱-۱۶

# ب (۲)

دیکھو بحث حروف

## بابل ۱۰۲-۲

**کلدانیوں** کا دارالحکومت جس کو نمرود نے بنوایا تھا۔ دریائے فرات کے کنارے بڑا بارونق شہر زمانہ ابراہیم میں اپنی پوری اوج و ترقی پر تھا۔ اس زمانہ میں اس کی ترقی اور آبادی آج کل کے زمانہ میں لندن کو خیال میں لانا چاہیے اسے جادو کا گھر کہتے ہیں اور بابل سے مراد ساحر عام لیا جاتا ہے چنانچہ البابلی کے معنی جادوگر کے ہیں قرآن مجید میں بھی اس قدیم شہر کا نام جادو کے بیان میں لیا گیا ہے کہ (۱) جادو کا گہوارہ حضرت سلیمان کے شیاطین ہیں اور (۲) دوسرا بابل ہے۔ جس کے متعلق بہت سی بے بنیاد اسرائیلیات، حکایات اور داستانیں زبان زد خلائق ہیں۔ اہل ایمان کو ان بے ہودہ اور لچر قصوں کا خیال بھی دل میں نہ لانا چاہیے۔

## بأر

وَبِئۡرٍ مُّعَطَّلَۃٍ اور کتنے کنوئیں نکمے پڑے ہیں ۴۵-۲۲

بَأَرَ (یَبۡأَرُ بَأۡرًا و ابۡتَأَرَ) حَفَرَ۔ اَبۡاَرَہٗ اس کو کنواں بنایا بِئۡرٌ ج اَبۡآر، آبَار۔ بِئۡرَۃٌ۔ ذخیرہ۔

## بئس

۱۱-۷ فَلَا تَبۡتَئِسۡ (لا تحزن) سو غمگین مت ہو ۳۶-۱۱ / ۶۹-۱۲

۱۷۱ بِعَذَابٍۭ بَئِیۡسٍۭ (شدید) برے عذاب میں ۱۶۵-۷

۱۵-۱ وَاَطۡعِمُوا الۡبَآئِسَ الۡفَقِیۡرَ اور کھلا برے حال کے فقیر کو ۲۸-۲۲

(بؤس شدید الفقر)

فِی الۡبَاۡسَآءِ وَالضَّرَّآءِ سختی میں اور تکلیف میں ۴۲-۶

(فی شدۃ الفقر)

مَسَّتۡہُمُ الۡبَاۡسَآءُ پہنچی ان کو سختی ۲۱۴-۲

بِئۡسَمَا اشۡتَرَوۡا بِہٖ بری چیز وہ ہے جس کے بدلے بیچا انہوں نے ۹۰-۲

وَلَبِئۡسَ الۡمِہَادُ بیشک برا ٹھکانا ہے ۲۰۶-۲

وَحِیۡنَ الۡبَاۡسِ اور لڑائی کے وقت ۱۷۷-۲

تُحۡصِنَکُمۡ مِّنۡ بَاۡسِکُمۡ بچاؤ ہیں لڑائی میں ۸۱-۱۶

فِیۡہِ بَاۡسٌ شَدِیۡدٌ اس میں سخت لڑائی ہے ۲۵-۵۷

اَنۡ یَّکُفَّ بَاۡسَ الَّذِیۡنَ یہ کہ بند کر دے لڑائی کافروں کی ۸۴-۴

وَاللّٰہُ اَشَدُّ بَاۡسًا اور اللہ بہت سخت ہے لڑائی میں ۸۴-۴

وَلَا یُرَدُّ بَاۡسُنَا اور نہیں پھرتا عذاب ہمارا ۱۱۰-۱۲

اَحَسُّوۡا بَاۡسَنَا جب آہٹ پائی انہوں نے ہماری آفت کی ۱۲-۲۱

اِذۡ جَآءَہُمۡ بَاۡسُنَا آیا ان پر ہمارا عذاب ۴۳-۶

بَاۡسًا شَدِیۡدًا مِّنۡ لَّدُنۡہُ ایک سخت آفت کا اللہ کی طرف سے ۲-۱۸

(۱) بَؤُسَ (یَبۡؤُسُ بَاۡسًا) اشتد و شجع۔ فا بَئِسَ بَئِیۡسٌ۔

(۲) بَئِسَ يَبْأَسُ بُؤْسًا وَبَئِيسًا) سخت محتاج ہوا۔ فَابْأَسْ۔ ابْتَئِسَ غمگین ہوا۔ لا تَبْتَئِسْ لا الحزن۔

ع بُؤْسٌ ابْتَأَسَ۔ کرہ وحزن۔ بَأْسَاءُ۔ اسم للحرب۔ بَأْسٌ

بہادری۔ قوت خوف۔ عذاب لا بأس علیک لا خوف لا بأس فیہ لا حرج

## بتر

۱-۲۱ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ تیرا دشمن وہی رہ گیا پیچھا کٹا ۱۰۸-۳

(۱) بَتَرَ يَبْتُرُ بَتْرًا) قطع۔ ع بِتَرٌ (۲) بَتِرَ يَبْتَرُ بَتَرًا) انقطع ذنبہ

بَتَّارٌ بَوَاتِرُ تلوار کاٹنے والی۔ الْأَبْتَرُ المقطوع الذنب ع دم کٹا من عقب

لہ ع مَنَابِرُ۔ بے اولاد آدمی

## بتک

۹-۳ فَلَيُبَتِّكُنَّ آذَانَ الْأَنْعَامِ چیریں جانوروں کے کان ۴-۱۱۹

(یقطعن)

بَتَكَ يَبْتِكُ بَتْكًا وَبَتَّكَ) قطع

## بتل

۵-۱۱ وَتَبَتَّلْ إِلَيْهِ (انقطع) اور چھوٹ کر چلا آ طرف اس کی ۷۳-۸

۵-۲۲ تَبْتِيلًا سب سے الگ ہو کر ۷۳-۸

بَتَلَ يَبْتُلُ بَتْلًا وَبَتَّلَ) الشیء قطعہ وابانہ عن غیرہ۔ بَتَّلَ

تَبَتَّلَ۔ انقطع عن الدنیا الی اللہ۔ بَتُول۔ العذراء جو نکاح نہ کرے

عیسائیوں میں حضرت مریم اور مسلمانوں میں حضرت فاطمہ۔

## بث

۱-۱ وَبَثَّ مِنْهُمَا (رفرق ونشر) اور پھیلائے اُن میں سے بہت ۴-۱

۱-۱ وَمَا بَثَّ فِيهِمَا مِنْ دَابَّةٍ اور جس قدر بکھیر رکھے ان دونوں میں جانور ۴۲-۲۹

۱-۳ وَمَا يَبُثُّ مِنْ دَابَّةٍ اور جس قدر پھیلا رکھے ہیں ۴۵-۴

(یفرق فی الارض)

۱-۱۶ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوثِ جیسے پتنگے بکھرے ہوئے ہیں ۱۰۱-۴

۱-۱۶ وَزَرَابِيُّ مَبْثُوثَةٌ اور مخمل کے نہالچے جگہ جگہ پھیلے ہوئے ۸۸-۱۶

۸-۵ فَكَانَتْ هَبَاءً مُنْبَثًّا پھر ہو جاویں غبار اڑتا ہوا ۵۶-۶

(منتشر)

۱-۲۳ إِنَّمَا أَشْكُو بَثِّي وَحُزْنِي میں کھولتا ہوں اپنے اضطراب اور غم ۱۲-۸۶

بَثَّ يَبُثُّ بَثًّا وَبَثَّثَ) الخبر اذاعہ ونشرہ۔ بَثَّ النار هيّجها

## بجس

۸-۱ فَانْبَجَسَتْ مِنْهُ برآمد ہوئے چشمے روان گردید ۷-۱۶۰

(انفجرت) پھوٹ نکلے اُس سے

بَجَسَ يَبْجُسُ بَجْسًا وَبَجَّسَ) الماء فجّرہ (بجس وانبجس)

الماء۔ پانی جاری ہوا۔

## بحث

۱-۳ يَبْحَثُ فِي الْأَرْضِ جو کریدتا زمین ۵-۳۱

(ینبش التراب)

بَحَثَ يَبْحَثُ بَحْثًا فی الارض حفرها۔ بحث تفتیش کی یا جانچ

پڑتال۔ خاطیہ۔ بحث عنہ تفتیش کی بحث مٹی کے نیچے سے کوئی چیز

ڈھونڈھنا۔ تفتیش تحقیق ج ابحاث۔ مبحث ج مباحث جس کی تفتیش طلب ہو

## بحر

وَإِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ اور جب پھاڑ دیا ہم نے تمہارے لیے دریا کو ۲-۵۰

وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرَانِ اور برابر نہیں دو دریا ۳۵-۱۲

مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ چلائے دو دریا ۵۵-۱۹

وَإِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ اور جب دریا جھونکے جاویں ۸۱-۶

وَإِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ دریا ابل پڑیں ۸۲-۳

سَبْعَةُ أَبْحُرٍ سات سمندر ۳۱-۲۷

مِنْ بَحِيرَةٍ وہ جانور جس کا دودھ بتوں ۵-۱۰۳

کے لیے وقف ہو (امام بخاری)

بَحَرَ يَبْحَرُ بَحْرًا) الارض زمین کو پھاڑا۔ بحر الناقۃ اونٹنی کے کان

شق کیے اور وہ اونٹنی بحیرہ ہے ج بحائر۔ بُحُر۔ ابحر الماء

پانی نمکین ہوا۔ اَبْحَرَ سمندر پر سوار ہوا۔ تَبَحَّرَ فی العلم تعمق و

توسع۔ ابحر الارض: زمین پر پانی زیادہ ہو گیا۔ بحر چھوٹے یا بڑے

دریا۔ سمندر سب پر بولا جاتا ہے۔ تصغیر: بُحَيْرَہ۔ پانچ سمندر بہت

بڑے ہیں: بحر الکاہل، اوقیانوس، ہند، منجمد شمالی، منجمد جنوبی ج ابحر بحور

بحار۔ بحری، سمندری۔ بَحَّار: ملاح۔ بُحْرَان: مرض اور بدن کی

جنگ۔ بحرین: ایک عربی علاقہ کا نام ہے۔

## بخس

۱-۱۳ وَلَا يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْئًا — کم نہ کرے اس میں سے کچھ — ۲-۲۸۲
(ینقص)

۱-۱۳ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ — اور مت گھٹا کر دو لوگوں کو — ۷-۸۵
(تنقصوا الناس)

۱-۴ وَهُمْ فِيهَا لَا يُبْخَسُونَ — اور وہ اس میں کمی نہ کیے جاویں گے — ۱۱-۱۵
(ینقصون)

۱-۲۲ بِثَمَنٍ بَخْسٍ (ناقص) — قیمت ناقص کے ساتھ — ۱۲-۲۰

۱-۲۲ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَلَا رَهَقًا — نقصان اور زبردستی سے — ۷۲-۱۳
(نقصا من حسناتہ)

بخس (یبخس بخسا) نقص، تباخس القوم: تغابنوا کم کم
اور کھیتی بغیر پانی کے (پیداوار کم ہوتی ہے)

## بخع

۱-۱۵ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَفْسَكَ — سو کہیں گھونٹ ڈالنے والا اپنی جان کو — ۱۸-۶ ، ۲۶-۳
(مہلک، قاتل غما)

بخع (یبخع بخعا) نفسہ: اہلکھا وکاد یہلکہ من غضب او غم۔

## بخل

۱-۱ وَأَمَّا مَنْ بَخِلَ — اور جس نے نہ دیا — ۹۲-۸

۱-۱ مَا بَخِلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ — جو بخل کیا انہوں نے — ۳-۱۸۰

۱-۳ وَمَنْ يَبْخَلْ فَإِنَّمَا يَبْخَلُ — وہ جو نہیں دیتا اور جو کوئی نہ دے گا — ۴۷-۳۸

۱-۳ الَّذِينَ يَبْخَلُونَ — جو بخل کرتے ہیں — ۳-۱۸۰

۱-۳ فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوا — پھر تم کو تنگ کرے تو بخل کرنے لگو — ۴۷-۳۷

۱-۲۲ وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ — اور سکھلاتے ہیں لوگوں کو بخل — ۴-۳۷

بخل یبخل بخلا و بخل یبخل بخلا فصار بخیلا۔ ضد سخی، بخل علیہ: امسک ومنع فھو باخل، ابخلہ (اسے بخیل پایا) بخال، مبخل، بخل، شدید بخل

## بدء

۱-۱ بَدَأَ الْخَلْقَ — شروع کیا پیدائش کو — ۲۹-۲۰

۱-۱ فَبَدَأَ بِأَوْعِيَتِهِمْ — پھر شروع کیں یوسف نے — ۱۲-۷۶

۱-۱ كَمَا بَدَأَكُمْ تَعُودُونَ — جب تم کو پہلے پیدا کیا — ۷-۲۹

۱-۱ وَهُمْ بَدَءُوكُمْ — اور پہلے چھیڑ کی تم سے — ۹-۱۳

۱-۱ كَمَا بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ — جب سرے سے ہم نے بنایا تھا — ۲۱-۱۰۴

۲-۱ إِنَّهُ يَبْدَأُ الْخَلْقَ — وہی پیدا کرتا ہے اول بار — ۱۰-۴

۲-۳ إِنَّهُ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيدُ — وہی کرتا ہے پہلی مرتبہ — ۸۵-۱۳

۲-۳ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ — جھوٹ کسی چیز کو پیدا نہ کرے — ۳۴-۴۹

بدأ (یبدأ) ابدأ وابتدأ الشیء: افتتحہ، قدمہ، سبق فی العمل
بدأ: اول حال۔ پیدائش۔ بدأ اللہ الخلق، مبدأ: اصل سبب ج مبادی، اللہ بادئ۔ مبتدئ: ابتدائی تعلیم والا۔

## بدر

نَصَرَكُمُ اللَّهُ بِبَدْرٍ — مدد کر چکا ہے اللہ بدر کی لڑائی میں — ۳-۱۲۳

۲-۲۴ إِسْرَافًا وَبِدَارًا — ضرورت سے زیادہ اور جلدی سے پہلے — ۴-۶
(مبادرین الی اسرافھا)

بدر (یبدر بدورا) الی الشیء: جلدی کی (بادر مبادرۃ وبدارا)
بدر القمر: اس پر بدر چڑھا یا بدر رات میں سفر کیا۔ بدر: چودھویں رات کا چاند ج بدور۔ بدری: موسم سرما سے پہلے بارش۔ بدرۃ: دس ہزار درہم ج بدور۔ بدری: جو لڑائی بدر میں شامل ہوا

## بدع

۱-۷ وَرَهْبَانِيَّةً ابْتَدَعُوهَا — اور دنیا کا ترک کردینا جو انہوں نے نئی بات نکالی تھی — ۵۷-۲۷

۱-۷ بَدِيعُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ — پیدا کرنے والا آسمان کو — ۲-۱۱۷
(خالقھما)

مَا كُنْتُ بِدْعًا مِنَ الرُّسُلِ — میں نیا رسول نہیں آیا — ۴۶-۹

(۱) بدع (یبدع بدعا) الشیء: ایسی چیز اختراع کی جس کی مثل موجود نہ ہو (۲) بدع (یبدع بداعۃ وبدوعا) کان بدعا، بدع: المحدثات الجدید ج ابداع، بدعۃ: ہر وہ عقیدہ جو کہ مخالف ایمان ہو اور شارع علیہ السلام کے بعد رواج پکڑے۔ بدیع بمعنی اسماء الحسنی۔ مبتدعون: اصحاب البدع، بدعہ: اس کو بدعت سے نسبت دی۔

## بدل

۳-۱ فَمَنْ بَدَّلَهٗ — پھر جو کوئی بدل ڈالے ۲-۱۸۱

۳-۱ فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ — پھر بدل ڈالا انہوں نے ۲-۵۹

۳-۱ بَدَّلُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ — بدلہ کیا اللہ کے احسان کا ۱۴-۲۸

۳-۱ بَدَّلْنٰهُمْ جُلُوْدًا — ہم بدل دیں گے اور کھال ۴-۵۶

۳-۱ بَدَّلْنَا اَمْثَالَهُمْ (یجعلنا) — بدل لادیں ۷۶-۲۸

۳-۳ اَنْ يُّبَدِّلَ دِيْنَكُمْ — بگاڑ دے تمہارا دین ۴۰-۲۶

۳-۳ اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلَامَ اللّٰهِ — کہ بدل دیں اللہ کا کہا ۴۸-۱۵

۳-۳ الَّذِيْنَ يُبَدِّلُوْنَهٗ — جو بدلتے ہیں اس کو ۲-۱۸۱

۳-۳ اَنْ اُبَدِّلَهٗ مِنْ — میں اس کو بدل ڈالوں ۱۰-۱۵

۳-۳ عَلٰۤى اَنْ نُّبَدِّلَ خَيْرًا — کہ بدل کرے آویں ۷۰-۴۱

۵-۳ وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ — جو کوئی کفر لیوے بدلے ایمان کے ۲-۱۰۸

۵-۳ وَلَاۤ اَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ — اور نہ یہ کہ ان کے بدلے کرے ۳۳-۵۲

(ایک ت سدف ہے)

۵-۱۳ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيْثَ — اور بدل نہ لو برے مال کو ۴-۲

۳-۱۱ يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا — بدل لے گا اور لوگ ۴۷-۳۸

۳-۱۱ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِيْ — کیا لینا چاہتے ہو تم ۲-۶۱

۳-۲ فَاَرَدْنَاۤ اَنْ يُّبْدِلَهُمَا — پھر ہمنے چاہا کہ بدلا دیوے ان دونوں کو ۱۸-۸۲

۳-۲ اَنْ يُّبْدِلَنَا خَيْرًا — یہ بدل دیوے ہم کو ۶۸-۳۲

۳-۱۱ اَوْ بَدِّلْهُ — یا اس کو بدل ڈال ۱۰-۱۵

۳-۹ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ — اور بدل دے گا ان کو ۲۴-۵۵

۳-۵ وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ — کوئی نہیں بدل سکتا اللہ کا کلام ۶-۳۴

۳-۴ مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ — بدلتی نہیں بات ۵۰-۲۹

۳-۴ يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ — جسدن بدلا جاوے اس زمین سے اور زمین ۱۴-۴۸

۱-۲۲ بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ بَدَلًا — برا ہاتھ لگا بے انصافوں کو بدلہ ۱۸-۵۰

(عوض)

۳-۲۲ وَمَا بَدَّلُوْا تَبْدِيْلًا — اور بدلا نہیں ایک ذرہ ۳۳-۲۳

۱۱-۲۲ اِسْتِبْدَالَ زَوْجٍ — بدلنا چاہو ایک عورت کی جگہ دوسری عورت ۴-۲۰

بَدَّلَ يُبَدِّلُ بَدَلًا وَاَبْدَلَ يُبْدِلُ اِبْدَالًا الشیءَ بدل دیا متغیر کر دیا۔ اور

تبدیل کر لیا۔ بدل۔ بدیل۔ بدیل ج اَبْدَال، بُدَلَاء، شریف آدمی یا وہ عابد لوگ ہیں کہ جب ان میں سے ایک مر جاتا ہے، تو اس کی جگہ خداوند تعالیٰ دوسرا آدمی بھیج دیتا ہے۔ بدال۔ بقال۔ ماکولات فروخت کرنے والا۔

## بدن

وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ — اور کعبہ کے چڑھاوے کے ۲۲-۳۶

(واحدہ بَدَنَۃٌ) اونٹ

نُنَجِّيْكَ بِبَدَنِكَ — بچائے دیتے ہیں ہم تیرے بدن کو ۱۰-۹۲

(۱) بَدَنَ يَبْدُنُ بَدْنًا وَبُدْنًا وَبَدَانَۃً (۲) بَدُنَ يَبْدُنُ بَدَانَۃً وَبَدَانًا، اس کا بدن بڑا ہوا، موٹا ہوا، فا بادن ج بُدَّن، بَدِيْن ج بُدُن بَدَّن۔ عمر میں بڑا ہوا، مبدان۔ مُبَدَّن۔ فربہ، موٹا بَدَن انسانی جسم ج اَبْدَان۔ بَدَنَۃ اونٹنی یا گائے ج بُدُن، موٹی، فربہ۔

## بدو

۱-۱ ثُمَّ بَدَا لَهُمْ (ظهر) — پھر یوں سمجھ میں آیا لوگوں کی ۱۲-۳۵

۱-۱ بَلْ بَدَا لَهُمْ (ظهر) — بلکہ ظاہر ہو گیا ۶-۲۸

۱-۱ وَبَدَا بَيْنَنَا (ظهر) — اور کھل پڑی ہم میں اور تم میں ۶۰-۴

۱-۱ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَآءُ — نکلی پڑتی ہے دشمنی ۳-۱۱۸

(ظهرت العداوة)

۷-۲۲

۱-۱ بَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا — کھل گئی ان پر شرم گاہیں ان کی ۷-۲۲

(بان تهافت عنها لباسهما)

۳-۲ لِيُبْدِيَ لَهُمَا (ليظهر) — تاکہ کھول دے ان دونوں پر ۷-۲۰

۵-۱ وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ — اور ان کو نہ جتایا ۱۲-۷۷

(لم يظهرها لهم)

۳-۲ مَا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ — جو تجھ پر ظاہر نہیں کرتے ۳-۱۵۴

۳-۲ وَاَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ — اور میں جانتا ہوں جو تم ظاہر کرتے ہو ۲-۳۳

(تظهرون)

۳-۲ اِنْ تُبْدُوا الصَّدَقٰتِ — اگر ظاہر کر کے دو تم صدقہ ۲-۲۷۱

(مراد نوافل صدقات)

۳-۱۳ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ — اور نہ کھولیں اپنا سنگھار ۲۴-۳۰

(يظهرن)

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ۸۵-۱

فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا آسمان میں برج ۱۵-۱۶

وَلَوْ كُنْتُمْ فِيْ بُرُوْجٍ مُّشَيَّدَةٍ مضبوط قلعوں ۴-۷۸

(حصون)

بَرَجَ الشَّيْءُ۔ اونچی ہوئی اور ظاہر ہوئی۔ اَبْرَجَ۔ بَرَّجَ۔ برج بنایا تَبَرَّجَتِ الْمَرْأَةُ عورت نے غیر محرموں پر اپنی خوبصورتی اور سنگار ظاہر کیا بَرَجٌ جمیل ج اَبْرَاج
بُرْجٌ۔ قلعہ۔ محل۔ قصر خواہ مربع شکل ہو یا گول ج بُرُوْج۔ آسمان کے ۱۲ برج حَمَل
ثَور۔ جَوزَاء۔ سَرطَان۔ اَسَد۔ سُنبلہ۔ میزان۔ عقرب۔ قوس۔ جَدی
دَلو۔ حُوت۔ بَارِج۔ ملاح۔ ماہر۔ بَارِجَة۔ جنگی جہاز ج بَوَارِج۔

## برح

۱-۳ لَآ اَبْرَحُ حَتّٰى اَبْلُغَ کبھی نہ ہٹوں گا میں ۱۸-۶۰

(لا ازال اسیر)

۱-۷ فَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ بس ہرگز نہ سرکوں گا اس ملک سے ۱۲-۸۰

(افارق)

۱-۷ لَنْ نَّبْرَحَ عَلَيْهِ عٰكِفِيْنَ ہم برابر اسی پر لگے بیٹھے رہیں گے ۲۰-۹۱

بَرِحَ يَبْرَحُ بَرَاحًا وبَرَحًا زائل ہونا جگہ چھوڑنی بَارِحَة۔ کل کی رات،
ابنُ بَرِيْحٍ۔ کوا۔

## برد

۱-۱۵ مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ نہانے کو ٹھنڈا ۳۸-۴۲

۱-۱۵ لَا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ نہ ٹھنڈا نہ عزت کا ۵۶-۴۴

فِيْهَا بَرْدًا اس میں ٹھنڈک ۷۸-۲۴

فِيْهَا مِنْ بَرَدٍ پہاڑ میں اولوں کے ۲۴-۴۳

بَرَدَ يَبْرُدُ بَرْدًا وبَرُدَ يَبْرُدُ بُرُوْدًا سرد ہوا فھو بَرُوْدٌ۔ بَارِدٌ۔ بُرِدَتِ الْاَرْضُ زمین پر ژالہ باری ہوئی بُرِدَ الْقَوْمُ قوم پر ژالہ باری ہوئی بَرَدٌ ژالہ
اِبْتَرَدَ۔ ٹھنڈے پانی سے نہایا۔ بُرْد۔ بُرُوْد چادر بُرُوْدَة۔ بخار بوجہ سردی یا بمعنی سردی۔ بُرَادَة۔ لوہے چون بُرَيْد۔ ۱۲ میل کی منزل۔ مَاءٌ مَّبْرُوْدٌ برف سے ٹھنڈا کیا گیا پانی

## بر

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ ہرگز نہ حاصل کرسکو گے نیکی ۳-۹۲

لَيْسَ الْبِرَّ نیکی کچھ یہی نہیں ۲-۱۷۷

وَبَرًّا بِوَالِدَيْهِ اور نیکی کرنیوالا اپنے والدین سے ۱۹-۱۴

اِنَّهُ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيْمُ نیک سلوک کرنے والا مہربان ۵۲-۲۸

(من الاسماء الحسنى)

اَنْ تَبَرُّوْا وَتَتَّقُوْا سلوک کرنے سے پرہیزگاری سے ۲-۲۲۴

كِرَامٍ بَرَرَةٍ لکھنے والے نیکوکار ۸۰-۱۶

كِتٰبَ الْاَبْرَارِ اعمال نامہ نیک لوگوں کا ۸۳-۱۸

تَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ (مطیع) موت دے ہم کو نیک لوگوں کے ساتھ ۳-۱۹۳

فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ جنگل اور دریا میں ۶-۵۹

(۱) بَرَّ يَبَرُّ بِرًّا وبَرَارَةً وبُرُوْرًا فی قولہ سچ بولا بَرَّ خَالِقَهُ۔ تابعدار ہوا
بُرَّتِ الصَّلٰوةُ قبول ہوئی بَرَّرَهُ۔ اس کو پاک کیا یا نیکی کی نسبت دی (۲)
بَرَّ يَبَرُّ بِرًّا وَمَبَرَّةً والدہ یا باپ کا تابعدار رہا بَرٌّ ج اَبْرَار۔ بَارٌّ ج بَرَرَة خرج
بَرًّا جنگل کو نکلا۔ بَرْ بَرْ گردیدن از مردم تَبَرَّرَ۔ نیک ہوا۔ بَارٌّ خشک زمین ج
بُرُوْر۔ بِرٌّ عطیہ۔ تابعداری۔ دوستی۔ سچائی۔ بُرٌّ گندم۔ واحد بُرَّة اور بمعنے
کثیر البر ج اَبْرَار و بَرَرَة۔ بَرِّيّ۔ جنگلی۔ بَرِّيَّة ج بَرَارِي جنگل۔ اَبَرُّ اسم
تفضیل۔ حج مبرور، وہ حج جس کے بعد بدی نہ ہو۔ بیع مبرور۔

## برز

۱-۱ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ (خرج) البتہ باہر نکلتے وہ لوگ ۳-۱۵۴

۱-۱ وَلَمَّا بَرَزُوْا لِجَالُوْتَ جب سامنے ہوئے ۲-۲۵۰

(ظهروا لقتالهم)

۱-۱ فَاِذَا بَرَزُوْا مِنْ عِنْدِكَ جب باہر گئے تیرے پاس سے ۴-۸۱

(خرجوا من حضورك)

۱-۱ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ جَمِيْعًا اور سامنے کھڑے ہونگے اللہ کے ۱۴-۲۱

(خرجوا من قبورهم)

۲-۳ وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ (اظهرت) اور سامنے کی جاویگی دوزخ ۷۹-۳۶

۱-۱۵ يَوْمَ هُمْ بَارِزُوْنَ جن دن لوگ نکل کھڑے ہوں گے ۴۰-۱۶

۱-۱۵ وَتَرَى الْاَرْضَ بَارِزَةً اور تو دیکھے زمین کو کھلی (خالی از درخت وغیرہ) ۱۸-۴۷

(ظاهرة)

(۱) بَرَزَ يَبْرُزُ بُرُوْزًا ظاہر بعد خفاء (۲) بَرَزَ يَبْرُزُ بُرُوْزًا

خرج الی البراز۔ ای القضاء۔ پاخانہ کے لئے نکلا (۳) بَرُزَ یَبْرُزُ۔ بَرَازَۃً) بزرگی یا بہادری میں اپنے بھائیوں سے بڑھا۔ تَبَرَّزَ۔ بَرَّزَ اَخْرَجَ البِرَازَ۔ پاخانہ بیٹھا۔ بَرَّزَ الفَرَسُ۔ گھوڑا میدان میں بڑھا۔ بَارَزَہٗ مُبَارَزَۃً وبِرَازًا۔ اس کے ساتھ نکل کر لڑائی کی۔ مُبَارَزَت۔ لڑائی کی طلب بُرَاز۔ پائخانہ۔ بَرَاز۔ وسیع خالی فضاء۔ مَبْرَز۔ مَقْعَد۔ دُبر۔ پاخانہ نکلنے کی جگہ۔ مخرج

## برزخ

| | | |
|---|---|---|
| وَمِنْ وَّرَآئِهِمْ بَرْزَخٌ (حاجز یصدھم عن الرجوع) | اور ان کے پیچھے ایک پردہ ہے | ۲۳-۱۰۰ |
| بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيَانِ (ج براز خ) | دونوں کے درمیان پردہ ہے کہ ایک دوسرے پر زیادتی نہ کریں | ۵۵-۲۰ |
| وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا (حاجزا) | اور رکھا ان دونوں کے درمیان پردہ | ۲۵-۵۳ |

دو چیزوں کے درمیان پردہ ج بَرَازِخ۔ دنیا اور آخرت کے درمیان کا عالم۔

## برص

| | | |
|---|---|---|
| وَالْاَبْرَصَ | کوڑھی | ۳-۴۹ |

بَرِصَ (یَبْرَصُ۔ بَرَصًا) وہ کوڑھی ہوا۔ تَبَرَّصَ الْاَرْضَ کوئی جگہ چرنے والی نہ چھوڑی۔ اَرْضٌ بَرْصَاءُ۔ کھیتی میں جگہ بجگہ ٹک لگایا گیا ج بُرْص م برصاء

## برق

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۱ | فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ | جب چندھیانے لگے آنکھ | ۷۵-۷ |
| | وَاِسْتَبْرَقٍ (ثیاب من حریر وذھب) | موٹا ریشمی چمک دار کپڑا | ۱۸-۳۱ |
| | وَاَبَارِيْقَ (واحد ابریق) | لوٹے | ۵۶-۱۸ |
| | وَرَعْدٌ وَّبَرْقٌ | کڑک اور چمک | ۲-۱۹ |
| | يَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ | بجلی کی کوند | ۲۴-۴۳ |

(۱) بَرِقَ (یَبْرَقُ بَرَقًا) تحیر و دھشت فلم یبصر (۲) بَرَقَ (یَبْرُقُ بَرْقًا و بُرُوْقًا و بَرَقَانًا و بَرِیْقًا) البرق۔ بجلی چمکی۔ بَرَقَ الشَّیْءُ۔ لمع۔ بَرَقَ السَّمَاءُ۔ بجلی چمکی۔ بَرَقَ الرَّجُلُ۔ آدمی نے ڈانٹا۔ (۳) بَرَّقَتْ (تَبْرُقُ) بَرَقَتْ اَبْرَقَتِ الْمَرْأَۃُ۔ عورت نے زینت پکڑی۔ بُرَاق۔ حضور علیہ السلام کا شب معراج میں سواری کا جانور۔ بَرْقَۃ۔ زینت۔ اَبْرَقَہٗ۔ اس کو ڈانٹا۔ اَبْرَقَ عَنْ وَجْهِهٖ کشف۔ بَرَق ج بُرُوْق۔ بَرْقَۃ۔ وحشت خوف۔ بَارِقَۃ۔ بجلی والا بادل

## برک

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۴-۱ | وَبٰرَكَ فِيْهَا | اور برکت رکھی اس کے اندر | ۴۱-۱۰ |
| ۴-۱ | بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ (بالاثمار والانھار) | جس کو گھیر رکھا ہماری برکت نے | ۱۷-۱ |
| ۴-۱ | بٰرَكْنَا فِيْهَا (مراد شام ہے) | برکت رکھی ہم نے اس میں | ۷-۱۳۷ |
| ۶-۱ | تَبٰرَكَ اللّٰهُ (تعاظم) | بڑی برکت والا ہے اللہ | ۷-۵۴ |
| ۶-۱ | فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ | بڑی برکت اللہ کی ہے | ۲۳-۱۴ |
| ۶-۱ | تَبٰرَكَ الَّذِيْ (تکاثر خیرا) | بڑی برکت ہے اس کی | ۲۵- |
| ۴-۲ | اَنْۢ بُوْرِكَ مَنْ فِي النَّارِ (ای بورک من فی طلب النار) | برکت دیا گیا ہے (موسیٰ) | ۲۷-۸ |
| ۴-۱۶ | اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ | اتارا ہم نے اس کو برکت والی | ۶-۹۲ |
| ۴-۱۶ | وَجَعَلَنِيْ مُبٰرَكًا | کیا مجھے برکت والا | ۱۹-۳۱ |
| ۴-۱۶ | فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ | برکت والی رات میں | ۴۴-۳ |
| ۴-۱۶ | فِي الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَكَةِ | برکت والی جگہ میں | ۲۸-۳۰ |
| ۴-۱۶ | مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ | ایک برکت کے درخت کا | ۲۴-۳۵ |
| | بَرَكٰتٍ عَلَيْكَ (خیرات) | اور برکتوں کے ساتھ جو تجھ پر ہیں | ۱۱-۴۸ |
| | لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكٰتٍ | نعمتیں آسمان سے | ۷-۹۶ |

بَرَكَ (یَبْرُكُ بُرُوْكًا و تَبْرَاكًا و بَرَّكَ و اِسْتَبْرَكَ) بالمکان، اقام فیہ بَرَّكَ فیہ۔ اس کے لئے برکت کی دعا کی۔ بَارَكَ الرجل تَبَرَّكَ بہ تیمن مبرک اونٹوں یا بکریوں کا باڑا۔ بَرْك۔ اونٹوں کی جماعت۔ واحد بارك برکۃ زیادت، سعادت۔ بِرْکَۃ۔ حوض ج بِرَك۔ بَارُوك۔ کابوس۔ بُوْرِكَ فِيْكَ (کنایہ معاف کر) سائل کو کہتے ہیں۔

## برم

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲-۱ | اَبْرَمُوْا اَمْرًا (احکموا) | مصمم ارادہ کیا۔ بات ٹھہرائی | ۴۳-۷۹ |
| ۲-۱۵ | فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ | ہم مصمم ارادہ کرنے والے۔ بات ٹھہرانے والے | ۴۳-۷۹ |

بَرِمَ (یَبْرَمُ بَرَمًا) بَرَمَ الحبل (ساٹا) برم الامر احکمہ، بُرَم بداخلاق لوگ۔ بَرَّام۔ فتّال۔ رسہ بٹنے والا۔ مِبْرَم تکلا ج مَبَارِم۔ تقدیر مبرم

وہ اتنا جو بدل نہ سکے۔ اور نہ کوئی اس سے بھاگ سکے بیوم لمفریہ

## برھن

بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ — تمہارے رب سے سند — ۴-۴-۱۷۴

بُرْهَانَكُمْ — سند اپنی — ۲-۱۱۱

بَرْهَنَ الشَّيْءَ وَعَلَيْهِ وَعَنْهُ۔ اقام علیہ البرہان، بُرْهَان حجۃ ج بَرَاهِين۔

## بزغ

۱-۱۵ فَلَمَّا رَأَى الْقَمَرَ بَازِغًا — دیکھا چاند چمکتا ہوا — ۶-۷۷

۱-۱۵ الشَّمْسَ بَازِغَةً — دیکھا سورج چمکتا ہوا — ۶-۷۸

بَزَغَ (يَبْزُغُ بَزْغًا وَبُزُوغًا) القمرُ، طلع، بَزَغَ دَمَهُ، اَسَالَهُ، خون گرایا نجوم بَوَازِغُ۔ طوالعُ۔ بَزَغَ الحَاجِمُ۔ حاجم (فصاد) نے نشتر چلائی

## بسر

۱-۱ ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ — پھر تیوری چڑھائی اور ترش رو ہوا — ۷۴-۲۲

زاد فی التبسُّرِ (الکلوح)

۱-۱۵ وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ بَاسِرَةٌ — کئی منہ اس دن اداس ہوں گے — ۷۵-۲۴

(کالحۃ)

بَسَرَ (يَبْسُرُ بَسْرًا وَبُسُورًا) فَضَبَ وَجْهُهُ فهو باسِرٌ، بُسْر (الدّین) میعاد سے پہلے قرضہ۔ اَلْبُسُور ج بَوَاسِير بسور بثیر

## بسس

۱-۲ وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا — اور ریزہ ریزہ کئے جاویں گے پہاڑ — ۵۶-۵

۱-۲۲ بَسًّا — تو ڑ کر — ۵۶-۵

بَسَّ (يَبُسُّ بَسًّا الْبَسَّ) الابل اونٹ کو نرم چلایا بَسَّ القومَ عنہ طردھم یا سَّتِ۔ کہ مسطلم، جس نے پہاڑ اور مٹی کو ریزہ ریزہ کیا گر

## بسط

۱-۱ وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ — اگر فراخ کردے اللہ رزق — ۴۲-۲۷

۱-۱ لَئِنْ بَسَطْتَ (مددت) — اگر تو مجھ پر ہاتھ پھیلا دے گا — ۵-۲۸

۲-۱ اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ — اللہ کشادہ کرتا ہے روزی — ۲۹-۶۲

۳ يَقْبِضُ وَيَبْسُطُ (یوسع) — اللہ تنگی کرتا ہے اور روزی کشائش کرتا ہے — ۲-۲۴۵

۱-۳ فَيَبْسُطُهُ فِي السَّمَاءِ — پھر پھیلا دیتا ہے اس کو آسمان میں — ۳۰-۴۸

۱-۳ أَنْ يَبْسُطُوا إِلَيْكُمْ — یہ کہ تم پر اپنا ہاتھ چلا دیں — ۵-۱۱

۱-۳ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ — اور نہ کھول دے اس کو بالکل کھول دینا — ۱۷-۲۹

۱-۱۵ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ — اور ان کا کتا پسار رہا ہے اپنی باہیں — ۱۸-۱۸

۱-۱۵ إِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ — جیسے کسی نے پھیلا اپنے دونوں ہاتھ — ۱۳-۱۴

۱-۱۵ مَا أَنَا بِبَاسِطٍ يَدِيَ — میں نہ چلاؤں گا اپنا ہاتھ — ۵-۲۸

۱-۱۵ وَالْمَلَائِكَةُ بَاسِطُوا — اور فرشتے بڑھانے والے ہیں — ۶-۹۳

۱-۱۶ بَلْ يَدَاهُ مَبْسُوطَتَانِ — اس کے دونوں ہاتھ کھلے ہوئے ہیں — ۵-۶۴

وَزَادَهُ بَسْطَةً (سعۃ) — اور زیادہ فراخی دی اس کو — ۲-۲۴۷

جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ بِسَاطًا — بنایا زمین کو بچھونا — ۷۱-۱۹

بِسَاطًا (مَبْسُوطَة)

(۱) بَسَطَ (يَبْسُطُ بَسْطًا) الثوبَ۔ کپڑا پھیلایا اِنْبَسَطَ يَدَهُ ہاتھ لمبا کیا

(۲) بَسُطَ (يَبْسُطُ بَسَاطَةً) زبان میں خوش طبع ہوا یا باسطُ من اسماء الحسنیٰ بِسَاط زمین فراخ۔ بَسِيطُ الْيَدَيْنِ ج بُسَطَاءُ سخی۔ يَدَاهُ مَبْسُوطَتَانِ سخی ایک ہی ہاتھ سے دیتا ہے۔ صیغہ تثنیہ مبالغہ کے لیے آیا ہے۔ رحلا میں حرف البساط۔ آ۔ ا۔ با۔

## بسق

۱-۱۵ وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ اے بواسق — اور کھجوریں بلند — ۵۰-۱۰

بَسَقَ (يَبْسُقُ بُسُوقًا) النخلُ کھجور اونچی ہوئی اور ٹہنیاں لمبی ہوئیں فہو باسِقٌ۔ بَسَقَ اَصْحَابَهُ۔ اپنے ساتھیوں سے بزرگی میں بڑا ہوا۔ بَسَّقَ لمؤلفہ اس لوا ونچا کیا۔ باسقۃ سفید اور اونچے بادل ج بواسق

## بسل

۲-۱ أُبْسِلُوا بِمَا (سلموا) — گرفتار کئے گئے — ۶-۷۰

(العذاب)

۲-۴ أَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌ — گرفتار نہ کیا جاوے — ۶-۷۰

(تسلم الی الہلاک)

أَبْسَلَهُ۔ أَسْلَمَهُ للهلاك، أَبْسَلَ نَفْسَهُ للموت۔ عرضہا بَسْلًا لَهُ۔ وَيْلٌ لَهُ، بَسَل۔ شجاع ج بُوَاسِلُ

## بسم

۱-۵ فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا — پس مسکرا کر ہنس پڑے — ۲۷-۱۹

بَسَمَ يَبْسِمُ بَسْمًا تَبَسَّمَ وَابْتَسَمَ بغیر آواز کے تھوڑا ہنسنا تَبَسُّم
لب شیریں کردن، فا۔ بَاسِم۔ بَسَّام۔ مِبْسَام زیادہ ہنسنے والا

# بشر

۳-۱ وَبَشَّرُوهُ بِغُلَامٍ اور خوشخبری دی اسکو ایک لڑکے کی ۵۱-۲۸
۳-۱ أَبَشَّرْتُمُونِي کیا تم مجھے خوشخبری دیتے ہو ۱۵-۵۴
۳-۱ فَبَشَّرْنَاهُ پھر ہم نے اسے خوشخبری دی ۳۷-۱۰۱
۳-۱ قَالُوا بَشَّرْنَاكَ ہم نے تم کو خوشخبری دی ۱۵-۵۵
۳-۱ فَبَشَّرْنَاهَا بِإِسْحَاقَ ہم نے اس عورت کو خوشخبری دی اسحٰق کی ۱۱-۷۱
۳-۲ وَإِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُمْ جب خوشخبری دیا جاتا ہے ۱۶-۵۸
۳-۲ مَا بُشِّرَ بِهِ جو خوشخبری دیا گیا ساتھ اس کے ۱۶-۵۹
۳-۳ يُبَشِّرُ اللَّهُ خوشخبری دیتا ہے اللہ تعالیٰ ۴۲-۲۳
۳-۳ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِينَ اور خوشخبری دیتا ہے مومنین کو ۱۸-۲
۳-۳ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيَىٰ خدا تجھے یحییٰ کی خوشخبری دیتا ہے ۳-۳۹
۳-۳ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِينَ تاکہ اسکی مومنین کو خوشخبری دے تو ۱۹-۹۷
۳-۳ فَبِمَ تُبَشِّرُونَ آپ کاہے پر خوشخبری سناتے ہو ۱۵-۵۴
۳-۳ إِنَّا نُبَشِّرُكَ ہم کو خوشخبری دیتے ہیں ۱۵-۵۳
۳-۱۱ وَيَسْتَبْشِرُونَ بِالَّذِينَ اور خوش وقت ہوتے ہیں ۳-۱۷۰

(یفرحون)

۳-۱۱ وَبَشِّرِ الَّذِينَ (اخبر) اور خوشخبری دے ان لوگوں کو ۲-۲۵
۳-۱۱ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ خبردار کر ان کو (خوشی سنا دے) ۸۴-۲۴
ان کو
(اعلمهما)
۳-۱۱ بَشِّرِ الْمُنَافِقِينَ خوشخبری سنا دے منافقین کو ۴-۱۳۸
۳-۱۱ وَأَبْشِرُوا بِالْجَنَّةِ اور خوشخبری سنو اس جنت کی ۴۱-۳۰
۱۱-۱۱ فَاسْتَبْشِرُوا بِبَيْعِكُمُ سو خوشیاں کرو اپنی بیع کے بدلے ۹-۱۱۱
۴-۱۱ بَاشِرُوهُنَّ (جامعوهن) اب ملو اپنی عورتوں سے ۲-۱۸۷
۴-۱۳ وَلَا تُبَاشِرُوهُنَّ اور نہ ملو ان سے ۲-۱۸۷
۱-۱۷ بَشِيرًا وَنَذِيرًا ج بُشَرَاءُ خوشخبری دینے والا ۲-۱۱۹
۳-۱۵ مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا خوشخبری دینے والا ۳۳-۴۵
۳-۱۵ مُبَشِّرِينَ وَمُنْذِرِينَ خوشخبری دینے والے ۲-۲۱۳
۳-۱۵ الرِّيَاحَ مُبَشِّرَاتٍ خوشخبری لانے والیاں ۳۰-۴۶
۱۱-۱۵ ضَاحِكَةٌ مُسْتَبْشِرَةٌ ہنستے خوشیاں کرتے ۸۰-۳۹

(فرحة)

وَهُدًى وَبُشْرَىٰ ہدایت اور خوشخبری ۲-۹۷

(ج بشارات)

لَهُمُ الْبُشْرَىٰ (الرؤیا) ان کو خوشخبری ہے ۱۰-۶۴

(الصالحة)

يَا بُشْرَىٰ هَٰذَا غُلَامٌ کیا خوشی کی بات ہے ۱۲-۱۹
بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ خوشخبری لانے والیاں ۷-۵۷
وَلَمْ يَمْسَسْنِي بَشَرٌ اور مجھے کسی آدمی نے ہاتھ نہیں لگایا ۳-۴۷
بَلْ أَنْتُمْ بَشَرٌ بلکہ تم آدمی ہو ۵-۱۸
بَشَرًا رَسُولًا ایک آدمی بھیجا ہوا ۱۷-۹۳
إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُنَا مگر ہم جیسے آدمی ہو ۱۴-۱۰
إِنْ نَحْنُ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ ہم تمہارے جیسے آدمی ہیں ۱۴-۱۱
مَا كَانَ لِبَشَرٍ کسی بشر کا کام نہیں ہے ۳-۷۹
ذِكْرَىٰ لِلْبَشَرِ سمجھانا ہے لوگوں کے لئے ۷۴-۳۱
أَنُؤْمِنُ لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا کیا ہم مانیں گے اپنے برابر کے دو آدمیوں کو ۲۳-۴۷
لَوَّاحَةٌ لِلْبَشَرِ (الظاهر) جلانے والی آدمیوں کو ۷۴-۲۹

(الجلد)

بَشَرَ يَبْشُرُ بَشْرًا الجلد اس کے چمڑے کو چھیلا، خراش دی۔ بَشَرَ الجرادُ الارضَ۔ ٹڈی زمین کی سبزی کھا گئی۔ بَشَّرَهُ وَبَشَرَهُ وَأَبْشَرَهُ وَاسْتَبْشَرَ بِهِ، خوش ہوا۔ أَبْشَرَتِ الارضُ۔ زمین نے سبزی نکالی بَشَرَهُ وَخَبَرَهُ۔ بشارة۔ جمال حسن۔ البشارة۔ خوشخبری ج بشارات بَاشَرَ الانسان المرأةَ عورت سے دخول کیا۔ بشر۔ بشتہ الوجہ هو أبشر منه۔ وہ اس سے زیادہ خوبصورت ہے

# بصر

۱-۱ فَبَصُرَتْ بِهِ اس کو دیکھتی رہی ۲۸-۱۱
۱-۱ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوا بِهِ میں نے دیکھا جو دوسروں نے نہ دیکھا ۲۰-۹۶
(أعلمت بما لم يعلموا)

۲-۱ فَمَنْ اَبْصَرَ فَلِنَفْسِہٖ — جس نے دیکھ لیا — ۶-۱۰۴

۲-۱ رَبَّنَآ اَبْصَرْنَا — ہم نے دیکھ لیا — ۳۲-۱۲

۲-۳ وَلَا یُبْصِرُ — اور نہیں دیکھتا — ۱۹-۴۲

۲-۵ بِمَا لَمْ یَبْصُرُوْا بِہٖ — جو دوسروں نے نہ دیکھا — ۲۰-۹۶

۲-۳ لَا یُبْصِرُوْنَ — نہیں دیکھتے — ۲-۱۷

۲-۳ فَاَنّٰی یُبْصِرُوْنَ — کہاں سے دیکھیں گے — ۳۶-۶۶

۲-۳ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ — کیا پس تم نہیں دیکھتے — ۵۱-۲۱

۲-۳ فَسَتُبْصِرُ — پس تو جلدی دیکھ لے گا — ۶۸-۵

۳-۴ یُبَصَّرُوْنَهُمْ (یعرفونہم) — ان کو سب دکھلائے جاویں گے — ۷۰-۱۱

۱۵-۱۱ وَكَانُوْا مُسْتَبْصِرِیْنَ — اور وہ ہوشیار تھے — ۲۹-۳۸

۲-۱۵ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا — اور دن دیا دکھلانے والا — ۱۰-۶۷

۲-۱۵ فَاِذَا هُمْ مُبْصِرُوْنَ — پھر اسی وقت سوجھ آجاتی ہے — ۷-۲۰۱

۲-۱۵ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً — اونٹنی سجھانے کو — ۱۷-۵۹

۲-۱۵ اٰیٰتُنَا مُبْصِرَةً (واضحۃ) — نشانیاں سمجھانے کو — ۲۷-۱۳

۲-۱۱ وَاَبْصِرْهُمْ — اور ان کو دیکھتا رہ — ۳۷-۱۷۵

۲-۱۱ وَاَبْصِرْ — اور دیکھتا رہ — ۳۷-۱۷۹

اَسْمِعْ بِهِمْ وَاَبْصِرْ — کیا خوب سنتے اور دیکھتے ہوں گے — ۱۹-۳۸

اَبْصِرْ بِهٖ وَاَسْمِعْ — کیا عجیب دیکھنا اور سنتا ہے — ۱۸-۲۶

مَا زَاغَ الْبَصَرُ — نہیں بہکی نگاہ — ۵۳-۱۷

ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ — پھر لوٹا کر نگاہ کر — ۶۷-۴

فَبَصَرُكَ الْیَوْمَ — سو تیری نگاہ آج تیز ہے — ۵۰-۲۲

كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ — جیسے لپک نگاہ کی — ۵۴-۵۰

وَعَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ — اور ان کی آنکھوں پر — ۲-۷

اَبْصَارُ الَّذِیْنَ — آنکھیں ان کی — ۲۱-۹۷

لِاُولِی الْاَبْصَارِ — دیکھنے والوں کو — ۳-۱۳

اَلْاَعْمٰى وَالْبَصِیْرُ (ج بُصَرَاء) — اندھا اور دیکھنے والا — ۱۳-۱۶

عَلٰى نَفْسِهٖ بَصِیْرَةٌ (عقل) — اپنے واسطے آپ دلیل ہے — ۷۵-۱۴

اَدْعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ عَلٰى بَصِیْرَةٍ — بلاتا ہوں اللہ کی طرف سمجھ — ۱۲-۱۰۸

(ج بصائر) — بوجھ کر

مَا اَنْزَلَ ... بَصَآئِرَ (ج) — سمجھانے کے واسطے — ۱۷-۱۰۲

تَبْصِرَةً وَّذِكْرٰى — سمجھا کر اور یاد دلانے کو — ۵۰-۸

سَمْعًا وَّاَبْصَارًا — کان اور آنکھیں — ۴۶-۲۶

لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ — نہیں اندھی ہوتی آنکھیں — ۲۲-۴۶

یَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ — لے جاوے آنکھوں کو — ۲۴-۴۳

یَّمْلِكُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ — مالک کانوں اور آنکھوں کا — ۱۰-۳۱

سُكِّرَتْ اَبْصَارُنَا — باندھ دیا گیا ہے ہماری نگاہ کو — ۱۵-۱۵

بَصُرَ یَبْصُرُ (ن) بَصَرًا وَبَصَارَةً اس کو دیکھنا جاننا۔ بَصَّرَ الْاَمْرَ عَرَّفَہٗ۔ باصرہ ج بواصر۔ آنکھ۔ اَبْصَرَہٗ ۔ مراۃ اس کو دکھایا۔ مُبْصِرَہٗ دلیل۔ اَبْصَرَ الرَّجُلُ۔ آدمی بصرہ کو آیا۔ بصیر من اسماء الحسنٰی۔ تَبَصَّرَ فِی الشَّیْءِ تَاَمَّلَ۔ بِنْصِر وسطی کے ساتھ کی انگلی ج بناصر۔ اِسْتَبْصَرَ الْاَمْرُ ظَهَرَ۔ بَصَر۔ آنکھ۔ نظر ج اَبْصَار۔ بَصْرَہ۔ شہر کا نام اور سنگ سفید۔ بَصِیْر ج بُصَرَاء۔ نیز وار قادر۔ بَصِیْرَة۔ عقل۔ حجت۔ عبرت۔ باصر۔ گردن بلند کر کے دیکھنا۔

## بصط

وَیَبْصُطُ — دیکھو بسط

## بصل

وَبَصَلِهَا (واحد بصلۃ) — اور پیاز — ۲-۶۱

## بضع

وَاَسَرُّوْهُ بِضَاعَةً — اور چھپایا اسکو تجارت کا — ۱۲-۱۹

(ج بضائع) — مال سمجھ کر

بِبِضَاعَةٍ مُّزْجٰىةٍ — پونجی ناقص کے ساتھ — ۱۲-۸۸

اجْعَلُوْا بِضَاعَتَهُمْ — رکھ دو ان کی پونجی — ۱۲-۶۲

بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ اِلَیْنَا — پونجی ہماری ہمیں واپس ملی — ۱۲-۶۵

بِضْعَ سِنِیْنَ — کئی برس — ۱۲-۴۲

فِیْ بِضْعِ سِنِیْنَ — چند برسوں میں — ۳۰-۴

اَبْضَعَ الشَّیْءَ جعلہ بضاعۃ۔ فاطمۃ بضعۃ منّی یہاں مراد ٹکڑا ہے۔ مِبْضَع۔ ٹکڑا کاٹنے کا آلہ چاقو وغیرہ۔ بضع کا لفظ ۳ سے ۹ تک طاق پر بولا جاتا ہے۔

# بطء

۳-۹ لَيُبَطِّئَنَّ  البتہ دیر کرے گا  ۴-۷۲

(ليتاخرن عن القتال)

بَطُؤَ (يَبْطُؤُ بُطْأً و بِطَأً و بُطُوءً و اَبْطَاءً) ضد اسرع افا۔ بَطِيءٌ ج بِطَاءٌ، تَبَطَّأَ و تَبَاطَأَ فی سیرہ۔ تاخر۔ نص۔ بطيء۔

# بطر

۱-۱ بَطِرَتْ مَعِيْشَتَهَا  اترا چلی تھی اپنی گذران  ۲۸-۵۸

۱-۲۲ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بَطَرًا  اپنے گھروں سے اتراتے ہوئے نکلے  ۸-۴۷

(فخرا وطغیانا)

بَطِرَ (يَبْطَرُ بَطَرًا) ہجوم نعمت میں اس کو دہشت اور حیرت نے پکڑا۔ نعمت کی طغیانی کی۔ بَطِرَ الحقَّ۔ تکبر کیا۔ اور قبول نہ کیا۔ فا۔ بَطِرٌ۔ بَطِرَ النِّعْمَةَ نعمت کا شکریہ نہ کیا۔ حقیر جانا، جہالت اور تکبر سے۔ بِطْرٌ۔ باطل بَطِرَ الشیء ناجائز و مکروہ رکھا۔ بَيْطَارٌ۔ سلوتری۔ زخم دینے والا۔

# بطش

۱-۱ وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ  اور جب ہاتھ مارتے ہو تو پنجہ مارتے ہو ظلم سے  ۲۶-۱۳۰

(سطوتم)

۱-۳ اَنْ يَّبْطِشَ بِالَّذِيْ  یہ کہ ہاتھ ڈالے اس پر  ۲۸-۱۹

۱-۳ اَيْدٍ يَّبْطِشُوْنَ بِهَا  ہاتھ جن کے ساتھ وہ پکڑتے ہیں  ۷-۱۹۵

۱-۳ يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ  جس دن ہم بڑی پکڑ کریں گے  ۴۴-۱۶

اَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا  ڈرا چکا تھا ہماری پکڑ سے  ۵۴-۳۶

اَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا  کہ ان کی قوت زبردست تھی  ۵۰-۳۶

(قوۃ)

اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ  بیشک تیرے رب کی پکڑ  ۸۶-۱۲

بَطَشَهٗ (يَبْطِشُ بَطْشًا)  اس کو سخت پکڑا، اور بڑے رعب سے پکڑا

# بطل

۱-۱ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا  اور غلط ہو گیا  ۷-۱۱۸

۳-۲ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ (یمحق)  اور جھوٹا کر دے جھوٹ کو  ۸-۸

۳-۲ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ  اب اللہ اس کو بگاڑتا ہے  ۱۰-۸۱

(سیمحقہ)

۲-۱۳ لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ  مت ضائع کرو اپنے صدقات  ۲-۲۶۴

۲-۱۵ اَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُوْنَ  جو کیا گمراہوں نے  ۷-۱۷۳

۲-۱۵ يَخْسَرُ الْمُبْطِلُوْنَ  خراب ہوں گے جھوٹے  ۴۵-۲۷

۱-۲۲ مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا  یہ عبث تو نے نہیں بنایا  ۳-۱۹۱

۱-۲۲ بِالْبَاطِلِ (مراد چوری و غصب)  ناحق  ۲-۱۸۸

بَطَلَ (يَبْطُلُ بُطْلًا و بُطُوْلًا و بُطْلَانًا) فسد، سقط حکمہ ذهب خسرا، بَطَلَ بَطَالَةً، هزل فی کلامہ (بَطُلَ يَبْطُلُ بَطَالَةً و بُطُوْلَةً) صار شجاعا۔ فا۔ بَطَلٌ ج اَبْطَالٌ، اَبْطَلَ اَتٰی بالباطل، فا، مُبْطِلٌ، بَاطِلٌ، ضد حق ج اَبَاطِيْلُ، شیطان اور جادوگر۔ بَطَّالٌ۔ بے کار۔ بہادر۔ شجاع۔ بَطَّلَهٗ۔ اسے معطل کیا۔

# بطن

۱-۱ وَمَا بَطَنَ  اور جو چھپی ہوتی ہیں  ۷-۳۳

بِبَطْنِ مَكَّةَ (بالحدیبیۃ)  بیچ شہر مکہ کے  ۴۸-۲۴

يَمْشِيْ عَلٰى بَطْنِهٖ  چلتا ہے اپنے پیٹ پر  ۲۴-۴۵

(ج بواطن)

مَا فِيْ بَطْنِيْ  جو کچھ میرے پیٹ میں ہے  ۳-۳۵

يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ  بھرتے ہیں اپنے پیٹوں میں  ۲-۱۷۴

مِمَّا فِيْ بُطُوْنِهٖ  اسکے پیٹ کی چیزوں میں سے  ۱۶-۶۶

ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَبَاطِنَهٗ  کھلا ہوا گناہ اور چھپا ہوا  ۶-۱۲۰

بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ  اس کے اندر رحمت ہوگی  ۵۷-۱۳

لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً (ولیجۃ)  نہ بناؤ بھیدی کسی کو  ۳-۱۱۸

بَطَآئِنُهَا مِنْ (واحد بطانۃ)  جن کے استر  ۵۵-۵۴

اَلظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ (من اسماء الحسنی)  باہر اور اندر  ۵۷-۳

(۱) بَطَنَ (يَبْطُنُ بُطُوْنًا و بَطْنًا) چھپا فا۔ باطن (۲) بَطَنَ (يَبْطُنُ بَطْنًا) الوادی جنگل میں داخل ہوا۔ بَطَنَهٗ وَلَهٗ۔ اس کے پیٹ پر ضرب لگائی بَطَنَ الامر۔ عرف باطنہ (۳) بَطُنَ (يَبْطُنُ بُطُوْنًا و بَطَانَةً) بفلان و منہ اس کے خواص سے ہو گیا (۴) بَطِنَ (يَبْطَنُ بَطَنًا و بَطْنَ بَطُنَ يَبْطُنُ بَطَانَةً) اس کا پیٹ بڑا ہوا فا بَطِنٌ و بَطِيْنٌ و مِبْطَانٌ

بڑے پیٹ والا بَطِنَ (بَطْنًا) اس کے پیٹ میں درد شروع ہوا متم مبطون
بطن الثوب۔ جعل بطانۃ کپڑا استر بنایا۔ بِطان ج اَبطنۃ و بُطُن
(ظاہر) جو زین کے نیچے سواری کے جانور پر ڈالا جاتا ہے۔ باطن دخل
کل شئ۔ بُطُن۔ خلاف ظاہر۔ بَطِین۔ بڑے پیٹ والا بِطْنَۃ جون پیٹ
کی بیماری۔ بِطانۃُ الرَّجُلِ۔ گھر کے لوگ اور خاص دلی دوست

## بعث

۱-۱ فَبَعَثَ اللّٰہُ النَّبِیّٖنَ — پھر بھیجے اللہ تعالیٰ نے نبی ۲۱۳-۲
(ارسلہم)
۱-۱ ثُمَّ بَعَثَہٗ — پھر اٹھایا اس کو ۲۵۹-۲
۱-۱ فَبَعَثَ اللّٰہُ غُرَابًا — بھیجا اللہ تعالیٰ نے ایک کوا ۳۱-۵
۱- مَنْ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا — اٹھایا ہم کو ہماری نیند سے ۵۲-۳۶
۱- ثُمَّ بَعَثْنٰہُمْ (ایقظناہم) — پھر ہم نے ان کو اٹھایا ۱۲-۱۸
- وَبَعَثْنَا مِنْہُمُ (اقمنا) — اور مقرر کیا ہم نے ان میں ۱۲-۵
۱ ثُمَّ بَعَثْنٰکُمْ مِّنْ بَعْدِ — پھر اٹھایا ہم نے تم کو ۵۶-۲
(احییناکم)
۱-۸ اِذِ انْبَعَثَ اَشْقٰىہَا — اٹھ کھڑا ہوا ۱۲-۹۱
۲۲-۸ کَرِہَ اللّٰہُ انْبِعَاثَہُمْ — اللہ نے انکا اٹھنا پسند نہ کیا ۴۶-۹
۱-۳ یَبْعَثُہُمُ اللّٰہُ — اٹھائے گا ان کو اللہ تعالیٰ ۳۶-۶
۱-۳ یَبْعَثَ عَلَیْکُمْ عَذَابًا — بھیجے تم پر عذاب ۶۵-۶
۱-۳ یَبْعَثَکَ رَبُّکَ (یقیمک) — اٹھائے تم کو تیرا رب ۷۹-۱۷
۳ ثُمَّ یَبْعَثُکُمْ فِیْہِ — پھر اٹھاتا ہے تم کو ۶۰-۶
۱-۳ وَیَوْمَ نَبْعَثُ — جس دن ہم اٹھائیں گے ۸۴-۱۶
۱-۹ لَیَبْعَثَنَّ عَلَیْہِمْ — ضرور بھیجے گا ان پر ۱۶۷-۷
۱-۴ یُبْعَثُ حَیًّا — اٹھایا جائے گا زندہ ۱۵-۱۹
۱-۴ اِلٰی یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ — جس دن اٹھائے جائیں گے ۳۶-۱۵
۱-۴ اُبْعَثُ حَیًّا — میں زندہ اٹھایا جاؤں گا ۳۳-۱۹
۱- لَتُبْعَثُنَّ — ضرور تم اٹھائے جاؤ گے ۷-۶۴
۱-۸ اَنْ لَّنْ یُّبْعَثُوْا — کبھی نہ اٹھائے جائیں گے ۷-۶۴
۱-۱۶ اِنَّہُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ — وہ اٹھائے جاویں گے ۴-۸۳

۱-۱۶ وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِیْنَ — اور نہیں ہم اٹھائے جائیں گے ۲۹-۶
۱-۱۱ وَابْعَثْ فِیْہِمْ — اور بھیج ان میں ۱۲۹-۲
۱-۱۱ اِبْعَثْ لَنَا مَلِکًا — مقرر کر ہمارے لیے بادشاہ ۲۴۶-۲
۱-۱۱ وَابْعَثْ فِی الْمَدَآئِنِ — اور بھیج شہروں میں ۳۶-۲۶
۱-۱۱ فَابْعَثُوْا حَکَمًا (مقرر کرو) — پھر کھڑا کرو ۳۵-۴
۱-۱۱ فَابْعَثُوْٓا اَحَدَکُمْ — پس بھیجو ایک اپنا ۱۹-۱۸
۱-۲۲ مِنَ الْبَعْثِ — جی اٹھنے سے ۵-۲۲
۱-۲۲ وَلَا بَعْثُکُمْ — اور نہ اٹھنا تمہارا ۲۸-۳۱
۲۲-۸ کَرِہَ اللّٰہُ انْبِعَاثَہُمْ — ناپسند کیا اللہ نے انکا چلنا ۴۶-۹

بَعَثَ (یَبْعَثُ بَعْثًا و بَعَاثًا) اَرْسَلَ۔ بَعَثَ (یَبْعَثُ بَعْثًا)
نیند سے اٹھایا۔ اِنْبَعَثَ اَسْرَعَ۔ دوڑا۔ باعوث ج بواعیث۔ بارش کے
لئے دعا۔ باعث ج بواعث۔ سبب بعیث بمعنے مبعوث۔ یوم
بُعاث۔ اوس اور خزرج کی لڑائی۔ باعث۔ من اسماء الحسنٰی

## بعثر

۲-۱۳ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِی — جب کرید ا جائے جو قبروں میں ۹-۱۰۰
(اثیر واخرج) ہے
۲-۱۲ وَاِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ — اور جب قبریں زیر و زبر کر دی جائیں گی ۴-۸۲
بَعْثَرَہٗ (بَعْثَرَۃً) (اخرجہ) بددہ۔ بَعْثَرَ الْمَتَاعَ اسباب الٹ
پلٹ کر دیا۔ اِبْعَثَرَہٗ۔ نظر کی اور تفتیش کی۔ باہر لایا اور ظاہر کیا۔ بعثر الحوض
(ھدمہ)

## بعد

۱-۱ کَمَا بَعِدَتْ ثَمُوْدُ — جیسے پھٹکارا ہوئی تھی ثمود کو ۹۵-۱۱
۱-۱ وَلٰکِنْ بَعُدَتْ عَلَیْہِمُ — لیکن لمبی نظر آئی ان کو مسافت ۴۲-۹
۱۱-۴ بٰعِدْ بَیْنَ اَسْفَارِنَا — دراز کر دے ہمارے سفروں کو ۱۹-۳۴
۲-۱۶ عَنْہَا مُبْعَدُوْنَ — اس سے دور رکھے جاویں گے ۱۰۱-۲۱
۱-۲۲ بُعْدَ الْمَشْرِقَیْنِ — فرق ہو مشرق اور مغرب کا ۳۸-۴۳
۱-۲۲ اَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ — سن لو پھٹکار ہے عاد کو ۶۰-۱۱
۱-۲۲ اَلَا بُعْدًا لِّثَمُوْدَ — سن لو پھٹکار ہے ثمود کو ۶۸-۱۱
۱-۲۲ اَلَا بُعْدًا لِّمَدْیَنَ — سن لو پھٹکار ہے مدین کو ۹۵-۱۱

۱-۷ اَمْ بَعِیْدٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ یا دور ہے جو تم وعدہ دیے جاتے ہو ۲۱-۱۰۹

۱-۷ ذٰلِكَ رَجْعٌۢ بَعِیْدٌ ج بُعَدَآء پھر آنا بہت دور ہے ۵۰-۳

(عن الامکان والعادۃ)

۱-۷ لَفِیْ شِقَاقٍۭ بَعِیْدٍ بیشک گمراہی میں بہت دور جا پڑے ۲-۱۷۶

۱-۷ قَوْمُ لُوْطٍ مِّنْكُمْ بِبَعِیْدٍ لوط کی قوم تم سے کچھ بھی دور نہیں ۱۱-۸۹

مِنْۢ بَعْدِ مِیْثَاقِهٖ مضبوط کرنے کے پیچھے ۲-۲۷

(اسم ظرف)

بَعُدَ یَبْعُدُ بُعْدًا و بَعِدَ یَبْعَدُ بَعَدًا) دور ہوا، ہلاک ہوا ... ج بَعَد، بعید ج بُعَداء۔ اَبْعَدُ ضد اَقْرَبُ ج اباعد۔ اَبْعَدَہٗ ضد قربہ۔ تَبَاعَدُوْا۔ ایک دوسرے کو دور کیا۔ بُعْد۔ بَعْد۔ بُعُد ضد قرب۔ بعد۔ پس۔ ظرف زمان

## بعر

کَیْلَ بَعِیْرٍ بھرتی ایک اونٹ کی ۱۲-۶۵

حِمْلُ بَعِیْرٍ ایک اونٹ کا بوجھ ۱۲-۷۲

بَعَرَ یَبْعَرُ بَعْرًا) الجملُ۔ صار بعیرًا ار بَعِرَ یَبْعَرُ ... اَبْعَرَ الجملُ۔ اونٹ نے پشکل نکالا۔ (پنجابی لیڈنا) بَعْر۔ پشکل لیڈ

بَعِیْر۔ مذکر۔ مونث کے لیے ج بُعْرَان۔ اَبْعِرَہ۔ جج اباعر و اباعیر

مِبْعَر (مخرج البعر)

## بعض

مَثَلًا مَّا بَعُوْضَةً کوئی مثال مچھر کی، بَعُوْض ۲-۲۶

(ج بَعُوْض)

بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ایک دوسرے کے دشمن ہونگے ۲-۳۶

بَعِضَ الرجالُ۔ اذاہ البعوض۔ واحد بعوضۃ۔ بَعَّضَہٗ اس کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔ تَبَعَّضَ ٹکڑے ٹکڑے ہوا۔ اَبْعَضَ المکانُ مچھر والی جگہ ہوئی۔ بَعْض ج ابعاض۔ حصہ ٹکڑا۔ کبھی معنی سالم کے ہوتے ہیں بَعُوْضُ اللَّیَالِیْ

بُعَضٰی۔ صغار البق۔ لیلۃ مبعوضۃ۔ مچھر والی رات

## بعل

خَافَتْ مِنْۢ بَعْلِهَا ڈرے اپنے خاوند کے ۴-۱۲۸

(توقعت من زوجھا) لڑنے سے

وَهٰذَا بَعْلِیْ شَیْخًا یہ ہے خاوند میرا بڈھا ۱۱-۷۲

وَبُعُوْلَتُهُنَّ (ازواجھن) اور ان عورتوں کے خاوند ۲-۲۲۸

اَتَدْعُوْنَ بَعْلًا کیا تم بعل کو پکارتے ہو (بت) ۳۷-۱۲۵

بَعَلَ یَبْعَلُ بَعَالَۃً و بُعُوْلَۃً) الرجلُ للمرأۃ وہ مرد عورت کا خاوند بنا۔ تَبَعَّلَتِ المرأۃُ۔ عورت نے خاوند کی اطاعت کی۔ بَعِلَتِ المرأۃُ عورت خاوند والی ہوئی۔ بَعْل ج بُعُوْل۔ بُعُوْلَۃ۔ رب، سید، سردار اونچی زمین۔ بِعَال مُبَاعَلَہ۔ زناشوئی کردن

## بغت

جَآءَتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً آوے قیامت اچانک ۶-۳۱

(فجاءۃ)

بَغْتَةً اَوْ جَهْرَةً ظاہر یا اچانک ۶-۴۷

(لیلا او نہارا)

فَاَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً ہم نے ان کو اچانک پکڑا ۶-۴۴

(ج بغتات)

بَغَتَہٗ یَبْغَتُ بَغْتًا و بَاغَتَہٗ) اس کے پاس اچانک آیا

## بغض

قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَآءُ نکل پڑی ہے دشمنی ۳-۱۱۸

بَغُضَ و بَغِضَ یَبْغَضُ و بَغَضَ یَبْغُضُ بَغَاضَۃً صار بغیضا، شدید البغض، بَغَّضَ ضد حبب، اَبْغَضَہٗ ضد اَحَبَّہٗ۔ بُغْض ضد حب، بغضۃ، بغضاء، بغاضۃ، شدۃ البغض۔

## بغل

وَالْخَیْلَ وَالْبِغَالَ اور گھوڑے خچر پیدا کئے ۱۶-۸

بَغَّلَہٗ یُبَغِّلُ تَبْغِیْلًا عیب ناک گنا ان کی اولاد کو باپ کی طرف سے بغل سے ماخوذ کیا کیوں کہ خچر کا باپ گدھا ہوتا ہے۔ بَغْل خچر ج بِغَال اَبْغَال مؤ بَغْلَۃ ج بَغَلَات و بِغَال۔ بَغَّال۔ صاحب خچر یا اس کو ہانکنے والا

## بغی

۱-۱ یَبْغِیْ بَعْضُنَا زیادتی کی ہے ایک نے دوسرے پر ۳۸-۲۲

۱-۱ یَبْغِیْ عَلَیْهِمْ پھر شرارت کرنے لگا ان پر ۲۸-۷۶

۱-۱ یَبْغُوْا فِی الْاَرْضِ — دھوم اٹھاتے زمین میں ۲۷-۴۲
۱-۱ فَاِنْ بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا — ایک جماعت دوسری پر زیادتی کرے ۹-۴۹
۱-۷ فَمَنِ ابْتَغٰى — پھر جو کوئی ڈھونڈے ۷-۲۳
۱-۷ لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ — وہ تلاش کر رہے بگاڑ کی ۴۸-۹
۱-۷ اِذًا لَّابْتَغَوْا اِلٰى (طلبوا) — اس وقت نکال لیتے ۴۲-۱۷
۱-۷ وَمَنِ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ (طلبت) — اور جس کو جی چاہے تیرا ان میں سے۔ ۵۱-۳۳
۱-۳ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ — پھر اس پر زیادتی کی گئی ۶۰-۲۲
۱-۳ لَيَبْغِيْ بَعْضُهُمْ — زیادتی کرتے ہیں ایک دوسرے پر ۲۴-۳۸
۱-۳ لَا يَبْغِيٰنِ — دونوں ایک دوسرے پر زیادتی نہیں کرتے ۲۰-۵۵
۱-۳ اَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُوْنَ — اب حکم چاہتے ہیں کفر کے وقت کا ۵۰-۵
۱-۳ لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا — نہ چاہیں گے وہاں سے جگہ بدلنی ۱۰۸-۱۸
۱-۳ وَيَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ — اور دھوم اٹھاتے ہیں زمین میں ۴۲-۴۲
۱-۳ اِذَا هُمْ يَبْغُوْنَ — اسی وقت وہ شرارت کرتے ہیں ۲۳-۱۰
۱-۳ يَبْغُوْنَكُمُ الْفِتْنَةَ — بگاڑ کر دلانے کی تلاش میں ۴۷-۹
۱-۳ فَقَاتِلُوا الَّتِيْ تَبْغِيْ — تم سب لڑو اس لڑائی والے سے ۹-۴۹
۱-۳ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ — اور مت چاہ خرابی ڈالنی زمین میں ۷۷-۲۸
۱-۳ فَلَا تَبْغُوْا عَلَيْهِنَّ — مت تلاش کرو ان پر ۳۴-۴
۱-۳ تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا — ڈھونڈتے ہو اس میں عیب ۹۹-۳
۱-۳ اَبْغِيْ رَبًّا — تلاش کروں میں اور رب ۱۶۴-۶
۱-۳ اَبْغِيْكُمْ اِلٰهًا — ڈھونڈوں تمہارے واسطے اور معبود ۱۴۰-۷
۱-۳ مَا نَبْغِيْ هٰذِهٖ — ہمیں اور کیا چاہئے ۶۵-۱۲
۱-۳ مَا كُنَّا نَبْغِ — جو ہم ڈھونڈتے تھے ۶۴-۱۸
۸-۳ وَمَا يَنْبَغِيْ لِلرَّحْمٰنِ — اور نہیں پھبتا رحمٰن کو ۹۲-۱۹
۸-۳ مَا كَانَ يَنْبَغِيْ لَنَا — ہم سے نہ بن آتا تھا ۱۸-۲۵
۸-۳ لَا يَنْبَغِيْ لِاَحَدٍ — نہ مناسب ہو کسی کے ۳۵-۳۸
۸-۳ يَنْبَغِيْ لَهَا — نہ (سورج) سے ہو۔ ۴۰-۳۶
۷-۳ وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ — اور جو کوئی چاہے سوا دین اسلام ۸۵-۳
۷-۳ يَبْتَغُوْنَ الْكِتٰبَ — چاہیں لکھت آزادی کی ۳۳-۲۴

۷-۳ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا (طلبوا) — جو ڈھونڈتے ہیں فضل ۲-۵
۷-۳ تَبْتَغِيْ مَرْضَاتَ — چاہتا ہے تو رضامندی ۱-۶۶
۷-۳ اَنْ تَبْتَغِيَ نَفَقًا — ڈھونڈ نکالے کوئی سرنگ ۳۵-۶
۷-۳ تَبْتَغُوْنَ عَرَضَ — تم چاہتے ہو اسباب ۹۴-۴
۷-۳ لِتَبْتَغُوْا فَضْلًا — تلاش کرو فضل ۱۲-۱۷
۷-۳ اَبْتَغِيْ حَكَمًا (اطلب) — کسی اور کو منصف بناؤں ۱۱۴-۶
۷-۳ لَا نَبْتَغِي الْجٰهِلِيْنَ — ہم کو نہیں چاہئیں بے سمجھ لوگ ۵۵-۲۸
۱-۱۵ غَيْرَ بَاغٍ — نہ بے فرمانی کرنے والا ۱۷۳-۲
۷-۱۱ وَابْتَغِ بَيْنَ — اور ڈھونڈ لے اسکے درمیان راستہ ۱۱۰-۱۷
۷-۱۱ فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ — پس ڈھونڈو اللہ کے ہاں ۱۷-۲۹
۷-۱۱ وَابْتَغُوْا مَا كَتَبَ (اطلبوا) — اور طلب کرو ۱۸۷-۲
۷-۲۲ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ اللّٰهِ — مگر واسطے چاہنے مرضی ۲۰-۹۲
۱-۲۱ جَزَيْنٰهُمْ بِبَغْيِهِمْ — شرارت پر سزا دی تھی ۱۴۶-۶
۱-۲۲ بَغْيُكُمْ عَلٰٓى — تمہاری شرارت تم ہی پر ہے ۲۳-۱۰
۱-۲۲ وَالْبَغْيِ — اور سرکشی ہے ۹۰-۱۶
۱-۲۲ اِذَآ اَصَابَهُمُ الْبَغْيُ — جب ہوئے ان پر چڑھائی ۳۹-۴۲
۱-۲۲ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا — جو اتاری اللہ تعالیٰ نے اس ضد سے ۹۰-۲
۱-۱۷ وَلَمْ اَكُ بَغِيًّا — اور میں کبھی بھی بدکار نہ تھی ۲۰-۱۹
۱-۱۷ وَلَا تُكْرِهُوْا فَتَيٰتِكُمْ عَلَى الْبِغَآءِ — اور نہ زبردستی کرو اپنی چھوکریوں پر بدکاری کے واسطے ۳۳-۲۴

(۱) بَغَا يَبْغُوْ بَغْوًا الشَّیْءَ۔ چیز کو دیکھا کہ وہ کیسی ہے (۲) بَغَا يَبْغِيْ بُغَاءً و بُغَاءً و بُغًى و بُغْيَةً (بِغْيَةً) الشَّیْءَ طلبہ۔ بَغَى الرَّجُلُ آدمی نافرمان ہوا بَغَى عَلَيْهِ۔ اس پر غلبہ حاصل کیا، اور ظلم کیا، بُغْيَةٌ جس کی ضرورت ہو۔ فا۔ بَاغٍ ج بُغَاة۔ بُغْيَان۔ بَغَتِ الْاَمَةُ۔ لونڈی نے زنا کیا۔ اِبْتَغَى الشَّیْءَ چیز کو طلب کیا۔ بَغْيٌ۔ ظلم۔ جنایت۔ عصیان زیادہ بارش، فساد، بَغَتِ السَّمَآءُ آسمان نے زیادہ بارش نازل کی بَغِيٌّ ج بَغَايَا۔ زانیہ۔

## بقر

اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً — یہ کہ ذبح کرو ایک گائے ۶۷-۲
(اسم جنس نر و مادہ کے لیے)

اِنَّ الْبَقَرَ تَشٰبَہَ — کیونکہ اس گائے میں شبہ پڑا — ۲-۷۰

وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَیْنِ — گائے سے دو — ۶-۱۴۴

سَبْعَ بَقَرٰتٍ — سات گائیں — ۱۲-۴۳

بَقَرَ (یَبْقُرُ بَقْرًا) شق، پھاڑا، کھولا، وسیع کیا۔ اَلْبَقَرُ المرأۃ۔ بچہ نکالنے کے لیے عورت کا پیٹ پھاڑا۔ تَبَقَّرَ الرجل۔ آدمی مال اور علم میں وسیع ہو گیا۔ بقر۔ اسم جنس۔ واحد بقرہ ج بقرات۔ بُقُر۔ اَبْقُر۔ اَبْقار۔ اَباقِر۔ اَباقیر۔ جوع البقر۔ سخت بھوک۔ بَقَّار۔ گائے کا مالک اور چرواہا۔ محمد بن علی زین العابدین کو بوجہ فراخی علم باقر کہتے ہیں۔ بقر الوحش۔ گائے بارہ سنگھا۔ پہاڑی بکرا۔ ہرن بڑے سینگوں والا۔ باقر۔ باقور۔ بیقور۔ گلہ گائے۔

## بقع

فِی الْبُقْعَۃِ الْمُبٰرَکَۃِ — برکت والے تختہ میں (جگہ) — ۲۸-۳۰

بَقِعَ (یَبْقَعُ بَقَعًا) الطیر۔ پرندہ کا رنگ مختلف ہوا۔ بُقْعَۃ۔ زمین کا ٹکڑا ج بِقاع۔ بُقَع۔ فا۔ اَبْقَع۔ بقیع وہ جگہ جہاں مختلف قسم کے درخت ہوں جنۃ البقیع۔ اس کا دوسرا نام بقیع الغرقد ہے۔ غرقد ایک درخت اس جگہ موجود تھا۔ پھر صرف نام رہ گیا۔ مدینہ منورہ میں مسجد نبوی سے تھوڑے ہی فاصلہ پر جنوب کی طرف واقع ہے۔ یہ وہ مبارک قبرستان ہے جہاں فاطمہؓ، امہات المومنینؓ، عمات نبیؐ اور صحابہ کبار و صغار مدفون ہیں۔

## بقل

مِنْ بَقْلِهَا — اس کی ترکاری سے — ۲-۶۱

بقل (یبقل بقلا و بقولا و ابقل) المکان۔ انبتت بقلہ۔ بقل۔ بقل وجھہ الغلام۔ لڑکے کے منہ پر بال اگے۔ بقل۔ وہ ترکاری جو بیج سے اگے۔ اور جڑ ثابت نہ ہو ج۔ بُقول۔ ابقال۔ بقّال۔ سبزی فروش۔ ابتقال۔ جانور کا سبزہ چرنا۔ بقلۃ المبارکۃ کاسنی، خرفہ۔

## بقی

۱-۱ مَا بَقِیَ مِنَ الرِّبٰوا — جو باقی رہ گیا سود سے — ۲-۲۷۸

۲-۱ وَثَمُوْدَ فَمَآ اَبْقٰی — اور ثمود کو پھر کسی کو باقی نہ چھوڑا — ۵۳-۵۱

۱-۳ وَیَبْقٰی وَجْهُ رَبِّكَ — اور باقی رہیگا منہ تیرے رب کا — ۵۵-۲۷

۲-۳ لَا تُبْقِیْ وَلَا تَذَرُ — نہ باقی رکھے اور نہ چھوڑے — ۷۴-۲۸

۲۱-۱ وَاللّٰهُ خَیْرٌ وَّاَبْقٰی — اور اللہ بہتر ہے اور باقی سدا رہنے والا — ۲۰-۷۳

۲۲-۱ اَشَدَّ عَذَابًا وَّاَبْقٰی — باقی — ۲۰-۷۱

۲۱-۱ وَالْاٰخِرَةُ خَیْرٌ وَّاَبْقٰی — اور پچھلا گھر بہتر ہے اور باقی رہنے والا — ۸۷-۱۷

۲۱-۱ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَیْرٌ وَّاَبْقٰی — اور تیرے رب کی روزی بہتر اور بہت باقی رہنے والی — ۲۰-۱۳۱

۱۵-۱ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ — اور جو اللہ کے پاس ہے کبھی ختم نہ ہوگا — ۱۶-۹۶

۱۵-۱ ثُمَّ اَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبٰقِیْنَ — پھر غرق کیا ہم نے بعد میں باقی رہ گیوں کو — ۲۶-۱۲۰

۱۵-۱ ذُرِّیَّتَهٗ هُمُ الْبٰقِیْنَ — اس کی اولاد وہی باقی رہنے والے — ۳۷ " "

۱۵-۱ كَلِمَةً بَاقِیَةً — اور یہی بات پیچھے چھوڑ گئے — ۴۳-۲۸

۱۵-۱ مِنْ بَاقِیَةٍ — م باقی — کوئی بچا — ۶۹-۸

۱۵-۱ وَالْبٰقِیٰتُ الصّٰلِحٰتُ — اور باقی رہنے والی نیکیاں — ۱۸-۴۶

وَبَقِیَّةٌ ج بقایا — اور کچھ بچی ہوئی چیزیں — ۲-۲۴۸

بَقِیَّتُ اللّٰهِ — اور جو بچ رہے اللہ کا دیا — ۱۱-۸۶

اُولُوْا بَقِیَّةٍ — اصحاب (دین و فضل) — ایسے لوگ جن میں اثر خیر رہا ہو — ۱۱-۱۱۶

بَقِیَ (یَبْقٰی بَقَآءً و بَقِیَ یَبْقِیْ بُقْیًا) دام، ثبت۔ فا۔ الباقی من اسماء الحسنٰی۔ بقا۔ زندگی

## بکر

لَا فَارِضٌ وَّلَا بِكْرٌ (صغیرۃ) — نہ بوڑھی اور نہ بن بیاہی — ۲-۶۸

ثَیِّبٰتٍ وَّاَبْكَارًا — بیاہیاں اور کنواریاں — ۶۶-۵

فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا (عذاری) — پھر کیا ہم نے ان کو کنواریاں — ۵۶-۳۶

بِالْعَشِیِّ وَالْاِبْكَارِ — شام اور صبح کو — ۳-۴۱

بُكْرَةً وَّاَصِیْلًا — صبح اور شام — ۷۶-۲۵

(۱) بکر (یبکر بکرًا) الی الشیء عجل (۲) بکر (یبکر بکورًا) فی الشیء فعلہ بکرۃً۔ ابکر (بکّر) فلانًا، اتاہ بکرۃ۔ بِکر نر و مادہ دونوں کے لیے۔ پہلا بیٹا ماں باپ کا ج ابکار۔ بکارۃ۔ دوشیزگی۔

## بک

لَلَّذِیْ بِبَكَّةَ — البتہ وہ مکہ میں ہے — ۳-۹۶

بِبَطْنِ مَكَّةَ — مکہ کے بیچ (مراد حدیبیہ ہے) ۴۸-۲۴

بعض کہتے ہیں۔ کہ بکہ صرف بیت الحرام ہے۔ اور مکہ شہر ہے۔ منتہی الارب میں ہے کہ لانہا تبک اعناق الجبابرۃ یعنی تدقہا۔ دنیا میں خدا کی عبادت کے لیے سب سے پہلا گھر ہے۔ جسے بعد از طوفان نوح حضرت ابراہیم اور حضرت اسمٰعیلؑ نے از سر نو تعمیر کیا تھا۔ جسے آج تک دنیا کے کسی غیر مسلم بادشاہ نے مفتوح نہیں کیا۔ ابرہہ نے جرأت کی، اور مع لشکر برباد ہوگیا، خانہ کعبہ کے اوپر سے کوئی پرند اڑ کر نہیں گزرتا۔ تباک القوم۔ قوم نے ازدحام کیا تباک الشیٔ تربرتہ ہوئی۔ چونکہ یہ گھر ابتدائے زمانہ سے آج تک۔ اور خاص کر موسم حج میں خلقت کے ہجوم کا مرکز ہے۔ اس لیے بکہ سے صحیح معنے نکلتے ہیں۔

# بکم

| | | |
|---|---|---|
| ۱-۲۱ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ (خرس) | بہرے گونگے اندھے | ۲-۱۸ |
| ۱-۲۱ صُمٌّ وَبُكْمٌ | بہرے و گونگے | ۶-۳۹ |
| ۱-۲۱ بُكْمًا وَصُمًّا | بہرے اور گونگے | ۱۷-۹۷ |
| ۱-۲۱ الصُّمُّ الْبُكْمُ | بہرے گونگے | ۸-۲۲ |
| ۱-۲۱ أَحَدُهُمَا أَبْكَمُ | دونوں میں ایک گونگا ہے | ۱۶-۷۶ |

(من ولد اخرس - لازم بفعل)

(۱) بَكِمَ يَبْكَمُ بَكَمًا وَبَكَامَةً خرس فا بکم ج بُکم و بُکمان (۲) بَكُمَ يَبْكُمُ بَكَامَةً سَاكت تعمّدًا جان بوجھ کر نہ بولا۔ اور گونگا بنا۔

# بکی

| | | |
|---|---|---|
| ۱-۱۰ فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ | پھر نہ رویا اس پر آسمان | ۴۴-۲۹ |
| ۱-۲۰ عِشَاءً يَبْكُونَ | اندھیرے پڑے روتے ہوئے | ۱۲-۱۶ |
| ۱۱ وَلْيَبْكُوا كَثِيرًا | اور چاہیے کہ بہت روئیں | ۹-۸۲ |
| ۱-۱۳ وَلَا تَبْكُونَ | اور تم روتے نہیں | ۵۳-۶۰ |
| ۱-۲ هُوَ أَضْحَكَ وَأَبْكَى | وہی ہنساتا اور رلاتا ہے | ۵۳-۴۳ |

(من شدۃ احزن)

| | | |
|---|---|---|
| ۱-۱ سُجَّدًا وَبُكِيًّا | سجدے میں اور روتے ہوئے | ۱۹-۵۸ |

بَكَى يَبْكِي بُكَاءً وَبُكًى، غم سے رونا۔ فا باکی ج بُکاۃ۔ مریکنتہ ج باکیات و بواکی۔ بکی النیت میت پہ وارث رونا بکی، ابکی رلانا تباکی۔ تکلف للبکاء مَبْكِي ج مباکی رونے کی جگہ۔ بیل۔ دیکھو بحث حروف

# بلد

| | | |
|---|---|---|
| بَلَدًا آمِنًا (مرد مکہ) | امن والا شہر | ۲-۱۲۶ |
| بَلْدَةِ الَّذِي حَرَّمَهَا | (مکہ) اس شہر کی جس کی حرمت | ۲۷-۹۱ |
| لَا أُقْسِمُ بِهَذَا الْبَلَدِ | قسم کھاتا ہوں اس شہر کی | ۹۰-۱ |
| لِبَلَدٍ مَيِّتٍ | ایک شہر مردہ کی طرف | ۷-۵۷ |
| وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ | اور جو شہر پاکیزہ ہے | ۷-۵۸ |
| بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ | شہر پاکیزہ | ۳۴-۱۵ |
| تَقَلُّبُ ... فِي الْبِلَادِ | شہروں میں | ۳-۱۹۶ |
| مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ | ویسی سارے شہروں میں | ۸۹-۸ |

بَلَّدَ فِيهِ الْبُلُودَ بِالْمَكَانِ، اور ہو وطن بنایا فا بالد ج بادۃ۔ بَلَدَ بَلُدَ يَبْلُدُ بَلَادَةً وہ کند ذہن ہوا فا بلید ا... ابلد القوم لزموا البلد۔ بلدۃ، بلاد ج بلاد۔ بلدان۔ زمین کی ہر جگہ خواہ آباد ہو یا ویران۔ قبرستان، مکہ معظمہ۔ عرض بلد۔ طول بلد۔ زمین کی پیمائش کے لیے فرضی خطوط ہیں، ہو واسع البلدۃ۔ وہ فراخ سینے والا ہے۔

# بلس

| | | |
|---|---|---|
| ۲-۳ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُونَ | اس تو ہار کر رہ جاویں گے گنہگار | ۳۰-۱۲ |
| ۱-۱۵ فَإِذَا هُمْ مُبْلِسُونَ | اس وقت وہ رہ گئے ناامید | ۶-۴۴ |

(ابلسون)

| | | |
|---|---|---|
| ۲-۱۵ مِنْ قَبْلِهِ لَمُبْلِسِينَ | اس سے پہلے ہی ناامید | ۳۰-۴۹ |

(المبلسین)

| | | |
|---|---|---|
| إِلَّا إِبْلِيسَ | مگر شیطان | ۲-۳۴ |

أَبْلَسَ قَلَّ خَيْرُهُ۔ انکسر و حزن ایاس من رحمۃ اللہ یئس فہو مبلس۔ مبلس۔ ابلیس ج اباليس و ابالسۃ۔ شیطان ہو ابو الجن کان بین الملائکۃ

# بلع

| | | |
|---|---|---|
| ۱-۱۱ ابْلَعِي مَاءَكِ | نگل جا پانی اپنا | ۱۱-۴۴ |

بَلَعَ يَبْلَعُ بَلْعًا وَابْتَلَعَ الشيء۔ انزلہ من ملفوظ الی جوفہ نگل گیا۔ بلعۃ۔ بیو۔

# بلغ

| نمبر | لفظ | معنی | حوالہ |
|---|---|---|---|
| ١-١ | وَمَنْ بَلَغَ | اور جس کو پہنچے | ٦-١٩ |
| ١-١ | بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ | اور مجھے بڑھاپا پہنچا | ٣-٤٠ |
| ١-١ | بَلَغَا مَجْمَعَ | پہنچے دونوں | ١٨-٦١ |
| ١-١ | حَتّٰى اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ | پہنچ جائیں مدت نکاح | ٤-٦ |
| ١-١ | اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ | جان پہنچے حلق کو | ٥٦-٨٣ |
| ١-١ | بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ | جاں پہنچے ہانس تک | ٧٥-٢٦ |
| ١-١ | فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ | اپنی عدت پوری کریں | ٢-٢٣٤ |
| | (انقضت عدتهن) | | |
| ١-١ | فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ | پھر پورا کر چکیں اپنی عدت | ٢-٢٣١ |
| ١-١ | قَدْ بَلَغْتَ | بے شک تو پہنچا | ١٨-٧٦ |
| ١-١ | وَقَدْ بَلَغْتُ | بے شک پہنچا میں | ١٩-٨ |
| ١-١ | وَبَلَغْنَا اَجَلَنَا | اور ہم پہنچے | ٦-١٢٨ |
| ٢-١ | اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا | پہنچائے انہوں نے | ٧٢-٢٨ |
| ٢-١ | لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ | میں نے تم کو پہنچائے | ٧-١٠٠ |
| ٢-١ | فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ | پس نہیں پہنچایا تو نے | ٥-٦٧ |
| ٣-١ | يَبْلُغَ الْهَدْيُ | پہنچے قربانی | ٢-١٩٦ |
| ٣-١ | يَبْلُغَ الْكِتٰبُ | پہنچ جاوے عدت | ٢-٢٣٥ |
| ٣-١ | لِيَبْلُغَ فَاهُ | تاکہ اس کے منہ کو پہنچے | ١٣-١٤ |
| ٩-١ | اِمَّا يَبْلُغَنَّ | اگر پہنچے | ١٧-٢٣ |
| ٣-١ | اَنْ يَّبْلُغَآ اَشُدَّهُمَا | یہ کہ پہنچیں دونوں جوانی کو | ١٨-٨٢ |
| ٥-١ | وَالَّذِيْنَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ | جو نہیں پہنچے جوانی کو | ٢٤-٥٨ |
| ٧-١ | وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ | اور کبھی بھی نہ پہنچے گا پہاڑوں کو | ١٧-٣٧ |
| ١١-١ | ثُمَّ لِتَبْلُغُوْا اَشُدَّكُمْ | تاکہ تم اپنی جوانی کو پہنچو | ٢٢-٥ |
| ١١-١ | وَلِتَبْلُغُوْا عَلَيْهَا | تاکہ پہنچو تم ان پر چڑھ کر | ٤٠-٨٠ |
| ٣-١ | حَتّٰى اَبْلُغَ مَجْمَعَ | یہاں تک کہ پہنچوں میں | ١٨-٦٠ |
| ٣-١ | لَعَلِّيْ اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ | تاکہ پہنچوں میں | ٤٠-٣٦ |
| ٣-٢ | يُبَلِّغُوْنَ رِسٰلٰتِ | جو پہنچاتے ہیں پیغامات | ٣٣-٣٩ |
| ٣-٢ | اُبَلِّغُكُمْ | پہنچاتا ہوں میں تم کو | ٧-٦٢ |
| ١١-٢ | ثُمَّ اَبْلِغْهُ مَاْمَنَهٗ | پھر پہنچا دے اس کو | ٩-٦ |
| ١١-٣ | بَلِّغْ مَآ | پہنچا دے | ٥-٦٧ |
| ١٥-١ | اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ | پورا کر لیتا ہے اپنا کام | ٦٥-٣ |
| | (نفاذ رنافذ) | | |
| ١٥-١ | هَدْيًا بٰلِغَ الْكَعْبَةِ | قربانی پہنچنے والی کعبہ کو | ٥-٩٥ |
| ١٥-١ | وَمَا هُوَ بِبَالِغِهٖ | اور وہ اس کو پہنچنے والا نہیں | ١٣-١٤ |
| ١٥-١ | هُمْ بٰلِغُوْهُ | وہ اس کو پہنچنے والے ہیں | ٧-١٣٥ |
| ١٥-١ | لَمْ تَكُوْنُوْا بٰلِغِيْهِ | تم اس کو پہنچنے والے نہیں | ١٦-٧ |
| ١٥-١ | لِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ | اللہ کا الزام پورا ہے | ٦-١٥٠ |
| | (التامة) | | |
| ١٥-١ | حِكْمَةٌ بَالِغَةٌ (تامة) | پوری عقل کی بات | ٥٤-٥ |
| ١٥-١ | اَيْمَانٌ عَلَيْنَا بَالِغَةٌ | ٹھیک پہنچنے والی | ٦٨ |
| | (واقعة) | | |
| ١٨-١ | ذٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ (نهاية) | یہیں تک پہنچی ان کی عقل | ٥٣-٣٠ |
| ١-١ | قَوْلًا بَلِيْغًا (مؤثر) | بات اثر کی رکام کی | ٤-٦٣ |
| ٢١-١ | لَبَلٰغًا لِّقَوْمٍ | مطلب کو پہنچتے ہیں | ٢١-١٠٦ |
| ٢١-١ | اِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ | تجھ پر پہنچانا | ١٣-٤٠ |
| ٢١-١ | الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ | کھول کر سنا دینا | ١٦-٨١ |

(١) بَلَغَ (ن) بُلُوْغًا اِلَيْهِ۔ اس کی طرف پہنچا۔ بَلَغَ الثَّمَرُ۔ پھل پک گیا۔ بَلَغَ الْعِلَّةُ۔ بیماری سخت ہوگئی۔ بَلَغَ الْغُلَامُ۔ لڑکا جوان ہوا۔ فا۔ بالغ (٢) بَلُغَ (ک) يَبْلُغُ بَلَاغَةً۔ وہ فصیح ہوا۔ فا۔ بَلِيْغٌ ج بُلَغَاءُ۔ بَلَّغَهٗ اسے پہنچایا۔ بَالَغَ فِي الْاَمْرِ۔ کام میں اجتہاد کیا۔ اور قصور نہ کیا۔ تَبَالَغَ الْمَرَضُ۔ مرض نے شدت اختیار کی۔ تَبَالَغَ فِيْ كَلَامِهٖ۔ بلاغت میں کوشش کی، حالانکہ وہ بلیغ نہیں ہے۔ بَلْغٌ بَلِيْغٌ۔ ہر چیز کا اخیر۔ هُوَ اَحْمَقُ بَلْغٌ۔ وہ بڑا احمق ہے۔ بَلَاغٌ وصول الی الشئ۔ بُلْغَةٌ بے وقوفی کی اخیر حد ہیں۔ مبالغہ۔ باہم کلام میں زیادتی کرنا۔ مبلغ حد ج مَبَالِغُ۔ مثلاً مبلغ صد روپے۔

## بل

دیکھو بحث حروف

بلال رض یبل ج بلابل۔

## بلو

۱-۱ إِنَّا بَلَوْنٰهُمْ كَمَا بَلَوْنَا — ہم نے اس کو جانچا جیسا جانچا تھا ۶۸-۱۷

(امتحنا اھل مکۃ بالقحط)

۱-۱ وَبَلَوْنٰهُمْ بِالْحَسَنٰتِ — ہم نے انکی آزمائش کی خوبیوں میں ۷-۱۶۸

۷-۱ وَإِذِ ابْتَلٰى إِبْرٰهِيمَ — اور جب آزمایا ابراہیم کو ۲-۱۲۴

(اختبر)

۷-۱ وَأَمَّا إِذَا مَا ابْتَلٰهُ — اور جب اس کو جانچا ۸۹-۱۶

۷-۱ هُنَالِكَ ابْتُلِيَ — وہاں جانچے گئے ایمان والے ۲۳-۱۱

۱-۳ إِنَّمَا يَبْلُوكُمُ اللهُ — یہ تو اللہ پرکھتا ہے ۱۶-۹۲

۱-۲ لِيَبْلُوَكُمْ فِيمَا — آزمایا چاہتا ہے اس میں ۵-۴۸

۱-۲-۱ لِيَبْلُوَنِي — میرے جانچنے کو ۲۷-۴۰

۱-۳ هُنَالِكَ تَبْلُوا كُلُّ — وہاں جانچے گا ہر جی ۱۰-۳۰

۱-۳ كَذٰلِكَ نَبْلُوهُمْ — ایسا ہی ہم ان کو آزماتے تھے ۷-۱۶۳

۱-۳ وَنَبْلُوَا أَخْبَارَكُمْ (نظاہر) — اور تحقیق کریں ہم تمہاری خبریں ۴۷-۳۱

۱-۲-۱ لِنَبْلُوَكُمْ — تاکہ جانچیں ہم ۱۸-۷

۲-۴ وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِينَ — تاکہ کرے مومنوں پر ۸-۱۷

۷-۳ وَلِيَبْتَلِيَ اللهُ مَا فِي — اور تاکہ آزماوے اللہ ۳-۱۵۴

(یختبر کم)

۷-۳ لِيَبْتَلِيَكُمْ (لیمتحنکم) — تاکہ تم کو آزماوے ۳-۱۵۲

۷-۳ أَمْشَاجٍ نَبْتَلِيهِ — دورنگی بوند سے ہم پلٹتے ہے اس کو ۷۶-۲

(نختبرہ بالتکالیف)

۱-۹ لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللهُ — البتہ تم کو آزماوے گا اللہ ۵-۹۴

۱-۹ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ — اور البتہ ہم آزماویں گے تم کو ۲-۱۵۵

۱-۴ يَوْمَ تُبْلَى السَّرَائِرُ — جس دن جانچے جائیں بھید ۸۶-۹

(تکشف)

۱-۱۰ لَتُبْلَوُنَّ فِي أَمْوَالِكُمْ — البتہ آزمائے جاؤ گے تم ۳-۱۸۶

۷-۱۱ وَابْتَلُوا الْيَتٰمٰى (اختبروا) — اور سدھاتے رہو یتیموں کو ۴-۶

۷-۱۵ إِنَّ اللهَ مُبْتَلِيكُمْ — اللہ تمہاری آزمائش کرنیوالا ہے ۲-۲۴۹

(مختبرکم)

۷-۵ وَإِنْ كُنَّا لَمُبْتَلِينَ — اور ہم ہیں جانچنے والے ۲۳-۳۰

۱-۲۲ لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِينُ — صریح جانچنا ۳۷-۱۰۶

۱-۲۲ وَفِي ذٰلِكُمْ بَلَاءٌ (ابتلاء) — آزمائش تھی تمہارے رب کی بڑی ۲-۴۹

۱-۲۲ بَلَاءً حَسَنًا (عطاء فی الحرب) — خوب احسان ۸-۱۷

بَلَاءٌ رَبَلَوْ بَلْوًا وبَلَاءً الرجل اختبرہ، جرّبہ، امتحنہ، بَلْوہ

اتفاقیہ لڑائی۔ ہمارے ملکی محاورہ میں بولتے ہیں۔

## بلی

۱-۳ وَمُلْكٍ لَا يَبْلٰى (یفنی) — اور بادشاہی جو پرانی نہ ہو ۲۰-۱۲۰

بَلٰى مَنْ أَسْلَمَ — کیوں نہیں جس نے تابعدار کر دیا ۲-۱۱۲

بَلِيَ ربَلِيَ بِلًى وبَلَاءً الثوب کپڑا پرانا ہوا۔ فا بالِ۔ بَلٰی پرانا بَالَاہٗ

اسے ناقص کر دیا۔ بلو۔ بلی۔ پرانا قدیمی ج بَلَایا۔ بَلِیَّۃٌ۔ زمانہ جاہلیت میں

اگر کوئی آدمی مرجاتا۔ تو اس کی قبر پر اس کی اونٹنی باندھ دیتے۔ وہ بھوکی اور پیاسی

مرجاتی۔ بَلَاءٌ غم۔ یُبْلِی الجسم۔ بَلْوٰی۔ بِلْوَۃ۔ بِلْیَہ۔ بَلِیَّہ۔ المصیبۃ

اختیار ج بَلَایا۔

## بم

فَبِمَ تُبَشِّرُونَ — کاہے پر خوشخبری سناتے ہو ۱۵-۵۴

بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُونَ — کیا جواب لے کر پھرتے ہیں ۲۷-۳۵

بِمَ۔ بِمَا مخفف ہے۔

## بنن

وَاضْرِبُوا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ — اور کاٹو ان کی پور پور ۸-۱۲

(واحد بنانہ)

عَلٰى أَنْ نُسَوِّيَ بَنَانَهُ — ہم اس کی پوریاں ٹھیک کر سکتے ہیں ۷۵-۴

اطراف الاصابع۔ الاصابع۔ بنانہ کی جمع بنانات بھی آتی ہے

## بنو

وَابْنَ السَّبِيلِ — اور مسافروں کو ۲-۱۷۷

يَا ابْنَ أُمَّ — میری ماں کے بیٹے ۷-۱۵۰

قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهِ — کہا لقمان نے اپنے بیٹے کو ۳۱-۱۳

يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ — اے میرے بچے شرک نہ کر ۳۱-۱۳

وَاجْنُبْنِي وَبَنِيَّ — دور کر مجھے اور میرے بیٹوں کو ۱۴-۳۵

١٨-٢٣ مُبَوَّءَ صِدْقٍ — پسندیدہ جگہ — ١٠-٩٣

بَاءَ (يَبُوْءُ بَوْءً) الیه اس کی طرف پھرا - باء بالحق - حق کا اقرار کیا
بَوَّءَ المکان - حَلَّ فیه، تَبَوَّءَ المکان - ٹھہرا

## بوب

| | | |
|---|---|---|
| بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ | ایک دیوار جس میں دروازہ ہوگا | ٥٧-١٣ |
| مِنْ بَابٍ وَّاحِدٍ | ایک دروازے سے | ١٢-٦٧ |
| يَدْخُلُوْنَ .... بَابٍ | دہشت ان پر ہر دروازے سے | ١٣-٢٣ |
| بَابًا مِّنَ السَّمَاۗءِ | دروازہ آسمان سے | ١٥-١٤ |
| لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَاۗءِ | واسطے ان کے دروازے آسمان کے | ٧-٤٠ |
| فَكَانَتْ اَبْوَابًا | ہوجائے گا آسمان دروازے دروازے | ٧٨-١٩ |
| وَادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ | داخل ہو دروازے | ١٢-٦٧ |
| اَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ (ذرائع) | ہر چیز کے دروازے کھول دیتے | ٦-٤٤ |
| لَهَا سَبْعَةُ اَبْوَابٍ | اس کے سات دروازے ہیں | ١٥-٤٤ |

(اطباق)

بَابَ (يَبُوْبُ بَوْبًا) لہ صار بوابا لہ - اس کا دربان یا لازم بنا - بَوَّبَ الکتٰب - کتاب کو بابوں میں تقسیم کیا - تَبَوَّبَ الرجل - اس کو دربان بنایا
بوابہ - دربان کی تنخواہ

## بور

| | | |
|---|---|---|
| ٣-١ هُوَ يَبُوْرُ | اور داؤ ان کا ہے ٹوٹے کا | ٣٥-١٠ |
| ٧-١ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ | بیوپار جس میں ٹوٹا نہ ہو | ٣٥-٢٩ |
| ٢٢-١ كَانُوْا قَوْمًا بُوْرًا | قوم ہلاک ہونے والی | ٢٥-١٨ |
| ٢٢-١ كُنْتُمْ قَوْمًا بُوْرًا | قوم تباہ ہونے والی | ٤٨-١٢ |
| ٢٢-١ اَحَلُّوْا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ | ہلاکت والے گھر | ١٤-٢٨ |

بَارَ (يَبُوْرُ بُوْرًا و بَوَارًا) ہلک - بار السوق - بازار سرد پڑگیا - بار العمل کام باطل ہوا - بارت الارض - زمین ماری گئی اور بنجر ہوگئی - آبارہ - اسے ہلاک کیا - تَبُوْرُ نفسہ - اپنی جان ہلاکت سے بچالی - بائر ج بُور، ما بار من الارض
بوار - ہلاکت - کساد - حائر - بائر - جو کسی مرشد کو نہ مانے
دار البوار - جہنم

## بول

| | | |
|---|---|---|
| مَا بَالُ النِّسْوَةِ | کیا حال ہے عورتوں کا | ١٢-٥٠ |
| مَا بَالُ الْقُرُوْنِ | پہلے لوگوں کا کیا حال ہوا | ٢٠-٥١ |
| وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ | ان کی حالت درست کر دی | ٤٧-٢ |
| وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ | ان کی حالت درست کر گیا | ٤٧-٥ |

بَالَ (يَبُوْلُ بَوْلًا و مَبَالًا) خرج بولہ ج ابوال - بَوَّلَہٗ و اَبَالَہٗ اسے بول کرایا - بال - قلب، حال، عیش - بُوال - کثرت بول کی بیماری - مَبْوَلَہ بول کا برتن - بالۃ - قارورہ - بال - ٥٠ - ہ عظیم سمندری مچھلی۔

## بہت

| | | |
|---|---|---|
| ٢-١ فَبُهِتَ الَّذِيْ كَفَرَ | تب حیران رہ گیا کافر | ٢-٢٥٨ |
| (تحیر و دھش) | | |
| ٣-١ فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا | پھر ان کے ہوش کھودے گی | ٢١-٤٠ |
| (تاخذھم بغتۃ (تحیرھم) | | |
| ٢٢-١ هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ | یہ بڑا بہتان ہے | ٢٤-١٦ |
| (کذاب) | | |
| ٢٢-١ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا | بہتان اور گناہ | ٤-٢٠ |

(١) بَهِتَ (يَبْهَتُ) و بَهُتَ يَبْهُتُ و بُهِتَ بَهْتًا و بُهْتًا دھش، سکت متحیرا (٢) بَهَتَہٗ (یبہت بہتا) اس کو اچانک پکڑا (٣) بَهَتَہٗ (یبہت بہتا، بہتانا) اس پر جھوٹ باندھا قال بہات، بہوت ج بُہُت - بہیتہ - حیرت

## بہج

| | | |
|---|---|---|
| حَدَاۗىِٕقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ | رونق والی | ٢٧-٦٠ |
| ٧-١ مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيْجٍ | ہر قسم رونق والے سے | ٥٠-٧ |

(١) بَهُجَ (يَبْهُجُ بَهَاجًا) سُرَّ فهو بَهِيْجٌ و بَهِجٌ (٢) بَهِجَ (يَبْهَجُ بَهَاجَةً) حسن (٣) بَهَجَہٗ (یبہجہ بہجا) ابہجہ، بہّجہ اس کو خوش کیا
بَهْجَة - حسن، نظارہ، سرور، ظہور الفرح۔

## بہل

| | | |
|---|---|---|
| ٣-١ ثُمَّ نَبْتَهِلْ (نتخلص و نتضرع فی الدعاء) | پھر التجا کریں ہم سب | ٣-٦١ |

بَهَلَہٗ (يبہلہ بہلا) اللہ اس کو اللہ نے لعنت کی بہلہ ابہلہ

اسکو جوڑا ۔ ابتھل الی اللہ دعا و تضرع ۔ باھل ۔ مباھلۃ ایک دوسرے کو لعنت کی بھلہ ۔ لعنت ۔

## بھم

| | | |
|---|---|---|
| بَھِیْمَۃُ الْاَنْعَامِ | چوپائے مویشی | ۵-۱ |
| مِنْ بَھِیْمَۃِ الْاَنْعَامِ | چوپائے مویشیوں سے | ۲۲-۲۸ / ۲۲-۳۴ |

بَھَم ۔ بہام اولاد گائے بھیڑ بکری اونٹ ۔ واحد بَھمۃ ۔ بَھِیْمَۃ چوپائے جانور سوائے درندہ ، ج بَھائم ۔ ابہام ۔ انگوٹھا ج اباھم و اباھیم ۔ طریق مُبھم ۔ جو راستہ واضح نہ ہو کلام مُبھم جس بات کی سمجھ نہ آوے حائط مُبھم ۔ وہ دیوار جس کا دروازہ نہ ہو ۔

## بیت

| | | |
|---|---|---|
| ۴-۳ بَیَّتَ طَائِفَۃٌ | رات کو مشورہ کیا | ۴-۸۱ |
| ۴-۳ اِذْ یُبَیِّتُوْنَ (ینضمرون) | جب مشورہ کرتے ہیں | ۴-۱۰۸ |
| ۴-۳ مَا یُبَیِّتُوْنَ (مایسرون ومایقرون بیلا) | جو مشورہ کرتے ہیں | ۴-۸۱ |
| ۳-۱ یَبِیْتُوْنَ لِرَبِّھِمْ | رات کاٹتے ہیں | ۲۵-۶۴ |
| ۳-۹ لَنُبَیِّتَنَّہٗ وَاَھْلَہٗ (لنقتلنہ لیلا) | ضرور شبخون ماریں گے | ۲۷-۴۹ |
| ۲۲-۱ بَیَاتًا اَوْ ھُمْ (لیلا) | رات کو سوتے ہوئے | ۷-۴ |
| ۲۲-۱ بَیَاتًا اَوْ نَھَارًا | رات یا دن کو | ۱۰-۵۰ |
| بَیْتٌ مِّنْ زُخْرُفٍ | سنہرہ گھر | ۱۷-۹۳ |
| اَوَّلَ بَیْتٍ وُّضِعَ | پہلا مکان جو تعمیر ہوا (خانہ کعبہ) | ۳-۹۶ |
| اَلْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَیْتِ | مکان کی بنیادیں (رو) | ۲-۱۲۷ |
| حِجُّ الْبَیْتِ | مکان (بیت اللہ) کا حج | ۳-۹۷ |
| صَلَاتُھُمْ عِنْدَ الْبَیْتِ | مکان کے نزدیک ان کی نمازیں | ۸-۳۵ |
| مَکَانَ الْبَیْتِ | مکان کی جگہ (خانہ کعبہ) | ۲۲-۲۶ |
| اِلَی الْبَیْتِ الْعَتِیْقِ | قدیمی مکان کی طرف (خانہ کعبہ) | ۲۲-۲۹ |
| رَبَّ ھٰذَا الْبَیْتِ | اس مکان کے مالک (رو) | ۱۰۶-۳ |
| بَیْتِ الْمَعْمُوْرِ | آباد مکان (دیکھو بیت المعمور) | ۵۲-۴ |
| بَیْتَ الْحَرَامَ | عزت والا مکان (خانہ کعبہ) | ۵-۲ |
| طَھِّرْ بَیْتِیَ | میرے گھر کو صاف رکھو (خانہ کعبہ) | ۲۲-۲۶ |
| عِنْدَ بَیْتِکَ الْمُحَرَّمِ | تیرے عزت والے گھر کے نزدیک | ۱۴-۳۷ |
| اَوْ بُیُوْتِ اٰبَائِکُمْ | اپنے آباؤ اجداد کے مکانات | ۲۴-۶۱ |
| فِیْ بُیُوْتٍ اَذِنَ اللہُ | وہ مکان جن کا اللہ نے حکم دیا | ۲۴-۳۶ |
| فِیْ بُیُوْتِکُنَّ | اپنے مکانوں میں رہنی کے مکان | ۳۳-۳۳ |
| یُخْرِبُوْنَ بُیُوْتَھُمْ | وہ اپنے مکان کو برباد کرتے ہیں | ۵۹-۲ |

بَاتَ یَبِیْتُ بَیَاتٌ بَیْتًا و بَیَاتًا و بَیْتُوْتَۃً و بَیْتنًا و مَبَاتًا فی المکان اس میں رات گذاری بات فلانًا عندہٗ ، اس کے پاس رات گذاری ۔ بات الرجل ۔ تزوّج ۔ بَیَّتَ الشیء ۔ دبّرہٗ لیلًا ۔ بیت الرجل عیال ۔ بیتُ المقدس ۔ مشہور شہر ہے ۔ بیتُ المال ۔ اسلامی خزانہ بیت العنکبوت مکڑی کا جالا مبیت ۔ مسکن ۔ بَیَّتَ العدوّ ۔ شبخون مارا ۔

## بید

| | | |
|---|---|---|
| ۳-۱ اَنْ تَبِیْدَ ھٰذِہٖ اَبَدًا | یہ کہ خراب ہو یہ باغ کبھی | ۱۸-۳۵ |

بَادَ یَبِیْدُ بَیْدًا و بَیَادًا و بُیُوْدًا و بَیْدُوْدَۃً ہلاک ہوا بادت الشمس سورج غروب ہوا اباده ، اھلکہٗ ۔

## بیض

| | | |
|---|---|---|
| ۹-۱ اَلَّذِیْنَ ابْیَضَّتْ وُجُوْھُھُمْ | جن کے چہرے سفید ہوں گے | ۳-۱۰۷ |
| ۹-۱ وَابْیَضَّتْ عَیْنٰہُ | اس کی آنکھیں سفید ہوگئیں | ۱۲-۸۴ |
| ۹-۳ یَوْمَ تَبْیَضُّ وُجُوْہٌ | جس دن کئی چہرے سفید ہوں گے | ۳-۱۰۶ |
| ۲۲-۱ بَیْضٌ مَّکْنُوْنٌ | انڈے چھپے ہوئے | ۳۷-۴۹ |
| ۲۱-۱ خَیْطُ الْاَبْیَضُ | سفید دھاگا | ۲-۱۸۷ |
| ۲۱-۱ جُدَدٌ بِیْضٌ | گھاٹیاں سفید | ۳۵-۲۷ |
| ۲۱-۱ فَاِذَا ھِیَ بَیْضَاءُ (ذات شعاع) | پھر ناگہاں وہ سفید ہو گیا | ۷-۱۰۸ |
| ۱۵-۱ بَیْضَاءَ لَذَّۃٍ لِّلشّٰرِبِیْنَ | سفید رنگ پینے میں مزیدار | ۳۷-۴۶ |

بَاضَ (یَبِیْضُ بَیْضًا) الطائر پرندے نے انڈا دیا فھو بائض ج بوائض ۔ مبالغہ بَیُوْض ج بُیُض ۔ باض الحرّ گرمی تیز ہوئی باض السحاب ، بارش نازل کی باض بالمکان ، ای اقام ۔ بَیَّضَہٗ اس کو سفید بنایا ۔ تَبَیَّضَ ۔ وہ سفید ہو گیا ۔ بیاض ۔ ضد سواد ۔ ...

میں مختلف چیزوں کا مجموعہ۔ بَیَاضُ الْاَرْضِ۔ بنجر زمین۔ بَیْضَۃٌ۔ انڈا ج بَیْضَاتٌ۔ بَیْضٌ۔ خود۔

## بیع

١-٥ اِذَا تَبَایَعْتُمْ — ایک دوسرے سے سودا کیا — ٢٨٢-١
١٠-۴ بَایَعْتُمْ بِہٖ — جو تم نے سودا کیا ہے — ١١١-٩
٣-۴ اِنَّ الَّذِیْنَ یُبَایِعُوْنَکَ — جو تیرے ساتھ بیعت کرتے ہیں — ١٠-۴٨
٣-۴ اِنَّمَا یُبَایِعُوْنَ اللّٰہَ — وہ بیعت کرتے ہیں اللہ سے — ١٠-۴٨
٣-۴ یُبَایِعْنَکَ — بیعت کریں وہ عورتیں تجھ سے — ١٢-٦٠
١١-۴ فَبَایِعْھُنَّ — پس بیعت کر ان سے — ١٢-٦٠
٢٢-١ لَا بَیْعٌ فِیْہِ (فدا ع) — نہیں خرید و فروخت اس میں — ٢-۴-٢٥
٢٢-١ بِبَیْعِکُمُ الَّذِیْ — تمہاری اس بیع پر — ١١١-٩
وَبِیَعٌ وَصَلَوٰتٌ — اور مدرسے اور عبادت خانے — ٢٢-۴٠

بَاعَ (یَبِیْعُ بَیْعًا وَمَبِیْعًا) خریدا یا بیچا فا۔ بَائِعٌ ج بَاعَۃٌ۔ مفعول مَبِیْعٌ۔ بَاعَہٗ۔ مُبَاعَۃٌ۔ عقد معہ البیع۔ بَیْعٌ۔ خرید و فروخت ھو من الاضداد۔ بیعۃ التولیۃ وعقد ھا۔ بِیْعَۃٌ یہود اور نصاریٰ کے عبادت خانے ج بِیَعٌ۔ بَیْعَاتٌ۔ بَایَعَ۔ وعدہ کیا۔

## بین

١-٣ وَاَصْلَحُوْا وَبَیَّنُوْا — اور انہوں نے بیان کر دیا — ١١٠-٢
١-٣ قَدْ بَیَّنَّا الْاٰیٰتِ — بیشک بیان کر دیا ہم نے آیات کو — ١١٨-٢
١-٣ مَا بَیَّنّٰہُ لِلنَّاسِ — جو کہ ہم نے اس کو بیان کر دیا — ١٥٩-٢
١-٥ قَدْ تَّبَیَّنَ الرُّشْدُ — بے شک جدا ہو چکی ہدایت — ٢٥٦-٢
١-٥ مَا تَبَیَّنَ لَھُمُ الْحَقُّ — جو ان کے لئے حق جدا ہو گیا — ١٠٩-٢
١-٥ تَبَیَّنَتِ الْجِنُّ — جنوں نے معلوم کیا — ١۴-٣۴
(انکشف)
٣-٣ کَذٰلِکَ یُبَیِّنُ اللّٰہُ — اللہ بیان فرماتا ہے — ١٨٧-٢
٣-٣ یُبَیِّنُھَا — بیان کرتا ہے ان کو — ٢٣٠-٢
٣-٣ یُبَیِّنْ لَّنَا — ہمارے لیے بیان کرے — ٦٩-٢
٣-٣ لِیُبَیِّنَ لَکُمْ — تاکہ تمہارے لیے بیان کرے — ٢٦-۴
٣-٣ لِتُبَیِّنَ لِلنَّاسِ — تاکہ تو لوگوں کیلئے بیان کرے — ۴۴-١٦

٣-٣ وَلِاُبَیِّنَ لَکُمْ — اور تاکہ بیان کر دوں میں تمہارے لیے — ٦٣-۴٣
٣-٣ کَیْفَ نُبَیِّنُ — کس طرح ہم بیان کرتے ہیں — ٧٥-٥
١١-٣ لِنُبَیِّنَ لَکُمْ — تاکہ ہم تمہارے لیے بیان کریں — ٥-٢٢
٣-٢ وَلَا یَکَادُ یُبِیْنُ — اور صاف بول نہیں سکتا — ٥٢-۴٣
٣-٥ حَتّٰی یَتَبَیَّنَ (ظھر) — صاف ظاہر ہو جاوے — ١٨٧-٢
١١-٣ وَلِتَسْتَبِیْنَ سَبِیْلُ — تاکہ کھل جاوے طریق — ٥٥-٦
٣-٩ لَتُبَیِّنُنَّہٗ لِلنَّاسِ — ضرور تم اسے بیان کرو گے — ١٨٧-٣
٣-٣ وَلِنُبَیِّنَہٗ — اور تاکہ ہم اسے ضرور بیان کریں — ١٠٥-٦
١١-٥ فَتَبَیَّنُوْا (اطلبوا) — سو تم تحقیق کر لو — ٩۴-۴

بیان (الامر)

٣-٩ وَلَیُبَیِّنَنَّ لَکُمْ — اسے ضرور بیان کریگا تمہارے لیے — ٩٢-١٦
١-٢٢ تِبْیَانًا لِّکُلِّ شَیْءٍ (بیان) — کھلا بیان — ٨٩-١٦
ھٰذَا بَیَانٌ لِّلنَّاسِ — یہ ہے بیان لوگوں کے لیے — ١٣٨-٣
عَلَّمَہُ الْبَیَانَ (نطق) — سکھلایا اس کو بات کرنا — ۴-٥٥
ثُمَّ اِنَّ عَلَیْنَا بَیَانَہٗ — ہمارا ذمہ اس کو کھول کر بتلانا ہے — ١٩-٧٥
١١-١۴ الْکِتٰبَ الْمُسْتَبِیْنَ — کتاب واضح — ١١٧-٣٧

(بلیغ البیان)

١٥-٢ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ — دشمن ظاہر — ١٦٨-٢
١٥-٢ کِتٰبٌ مُّبِیْنٌ — کتاب ظاہر بیان کرنیوالی — ١٥-٥
١٥-٢ نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ — نذیر ظاہر — ١٨۴-٧
١٥-٢ وَاِثْمًا مُّبِیْنًا — گناہ ظاہر سے — ٢٠-۴
١٥-١ بِفَاحِشَۃٍ مُّبَیِّنَۃٍ — بے حیائی صریح — ١٩-۴
١٥-٢ اٰیٰتٌ مُّبَیِّنٰتٌ — آیات ظاہر — ٣۴-٢۴
١٥-١ اٰیٰتِ اللّٰہِ مُبَیِّنٰتٍ — آیات صریح — ١١-٦٥
سُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ — دلیل ظاہر — ١٥-١٨
قَدْ جَآءَتْکُمْ بَیِّنَۃٌ — ظاہر دلیل — ١٥٧-٦
عَلٰی بَیِّنَۃٍ مِّنْ رَّبِّیْ — مجھ کو شہادت پہنچی ہے — ٥٧-٦
حَتّٰی تَاْتِیَھُمُ الْبَیِّنَۃُ — آوے ان کے پاس کھلی بات — ١-٩٨
فِیْہِ اٰیٰتٌ بَیِّنٰتٌ — اس میں آیات واضح — ٩٧-٣

بَلْ هُوَ آيٰتٌ بَيِّنٰتٌ — بلکہ آیات واضح — ۲۹-۴۹

بِالْبَيِّنٰتِ — ظاہر دلیل — ۲-۹۲

هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِيْ — اب جدائی ہے درمیان میرے — ۱۸-۷۸

وَبَيْنِكَ — اور درمیان تیرے — ،،

شِقَاقَ بَيْنِهِمَا — دونوں کے درمیان برخلافی — ۴-۳۵

يَتَعَارَفُوْنَ بَيْنَهُمْ — پہچانیں گے درمیان اپنے — ۱۰-۴۵

مَوَدَّةَ بَيْنِكُمْ — تمہارے درمیان دوستی — ۲۹-۲۵

بَيْنَ السَّمَآءِ — درمیان آسمان — ۲-۱۶۴

بَيْنَ الْمَرْءِ — مرد عورت کے درمیان — ۲-۱۰۲

بَيْنَ يَدَيْهَا — جو وہاں تھے — ۲-۶۶

(۱) بَانَ (يَبِيْنُ بَيْنًا وَبُيُوْنًا وَبَيْنُوْنَةً) عنہ۔ اس سے الگ ہو گیا۔ اور اس کو چھوڑ دیا (۲) اَبَانَ (يَبِيْنُ بَيَانًا وَتِبْيَانًا) واضح کیا اور ظاہر ہوا۔ بَيِّن۔ بائن ج ابيناء و بيناء و ابيان۔ اَبَانَ، واضح کیا۔ قطع کیا، جدا کیا۔ واضح ہوا۔ قطع ہوا۔ جدا ہوا، بَائِنَة۔ چھوڑا اس کو۔ بين۔ اسم ظرف۔ درمیان۔ بِيْن۔ کنارہ۔ تباین ایک دوسرے سے کاٹنا۔ بائنہ۔ لڑکی کا جہیز۔ طلاق بائنہ۔ مشہور ہے۔ فیصلہ کن طلاق۔

# ت (۴۰۰)

یہ تیسرا حرف ہے، اور ضمیر کے لیے آتا ہے۔ فَعَلْتَ۔ فَعَلْتُمَا۔ فَعَلْتُمْ۔ فَعَلْتِ۔ فَعَلْتُمَا فَعَلْتُنَّ۔ فَعَلْتُ۔ تانیث کے لیے بھی آتا ہے فَعَلَتْ فَعَلَتَا۔ قَائِمَةٌ۔ ایک جنس سے واحد کی تمیز کے لیے بھی آتا ہے رجیسے شَجَرَةٌ، جو کہ جنس شجر استعمال ہوتا ہے قسم اور حرف کے لیے بھی آتا ہے۔ تَاللّٰهِ قسم خدا۔ اور اللہ کی ہ کی کسرہ بھی ہے۔ بعض ابواب میں ت زائد آتی ہے۔ تفعیل۔ افتعال۔ تفعل۔ تفاعل۔ استفعال کبھی جمع کے آخر زائد بھی آتی ہے۔ جیسے زنادقۃ واحد زندایق ہے۔ ظرف کے لیے بھی آتا ہے۔ ملی۔ مکیۃ۔ مدانی۔ مدانیۃ ج تاآت

## تابوت

يَأْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ — آوے تمہارے پاس صندوق — ۲-۲۴۸

اَنِ اقْذِفِيْهِ فِي التَّابُوْتِ — ڈال دے اسکو صندوق میں — ۲۰-۳۹

ج توابیت۔ صراح میں یہ لفظ توب کے ماتحت درج کیا گیا ہے، اور منتہی الادب میں اسی لفظ کو تبت میں درج کیا گیا ہے اور المنجد میں تابوت کو الگ لایا گیا ہے۔

## تبّ

۱-۱ وَتَبَّ — اور وہ ٹوٹ گیا — ۱۱۱-۱

۱-۱ تَبَّتْ يَدَا (خسرت) — ٹوٹ گئے دونوں ہاتھ — ۱۱۱-۱

۱-۲۲ اِلَّا فِيْ تَبَابٍ (خسارا) — مگر تباہی میں — ۴۰-۳۷

۱-۲۲ غَيْرَ تَتْبِيْبٍ (تخسیر) — سوائے ہلاک کرنے کے — ۱۱-۱۰۱

(۱) تَبَّ (يَتِبُّ تَبًّا) الشیء قطعہ، تَبَّ فُلَانًا۔ اهلکہ (۲) تَبَّ (يَتَبُّ تَبًّا وَتَبِيْبًا وَتَبَابًا وَتَبِيْبًا) هلک، تَبَّبَ، اهلک، تباب نقص۔ خسارہ، ہلاکت۔ تبۃ۔ حالت شدید۔ تابّ ج اتباب۔ بڑی عمر میں اور ضعف میں کمزور ہوا۔ رکنت شابًا فصرت تابًا۔

## تبر

۱۲۲ و ۳ وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيْرًا — اور سب کو کھو دیا ہم نے غارت کر کر — ۲۵-۳۹

(اهلكنا)

۲-۲۲ و ۳ وَلِيُتَبِّرُوْا مَا عَلَوْا تَتْبِيْرًا — تاکہ خراب کر دیں جس جگہ غالب ہوں پوری خرابی — ۱۷-۷

(ليهلكوا)

۱-۲۲ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا — اور ظالموں پر بڑھتا رکھ یہی تباہ پڑنا — ۷۱-۲۸

(هلاكا)

۳-۱۶ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ مُتَبَّرٌ مَّا — جسمیں وہ لگے ہوئے ہیں اس میں یہ لوگ — ۷-۱۳۹

(هالك) — تباہ ہونے والے ہیں

تَبَّرَ (يَتَبَّرُ تَبَرًا) ہلاک ہوا۔ تباہ۔ ہلاکت۔ تَبَّرَهُ (يُتَبِّرُ تَتْبِيْرًا) اس کو ہلاک کیا۔ تَتْبُوْرَة۔ دمورة۔ تابور ج توابیر۔ لشکر۔ تِبْرَة واحد ہے۔ تبرا۔ ناخالص اور کان کا سونا۔

## تبع

۱-۱ فَمَنْ تَبِعَ هُدَايَ (ضامن) — پھر جو چلا میری ہدایت — ۲-۳۸

۱-۱ لَمَنْ تَبِعَكَ — جو بھی تیری راہ پہ چلا — ۷-۱۸

| | | | |
|---|---|---|---|
| ١-١ | تَبِعَ دِيْنَكُمْ (وافق) | جو چلے تمہارے دین پر | ٣-٧٣ |
| ١-٩ | مَا تَبِعُوْا قِبْلَتَكَ | نہ مانیں گے تیرے قبلہ کو | ٢-١٤٥ |
| ١-٢ | فَاَتْبَعَ سَبَبًا | پھر پیچھے پڑا ایک سامان کے | ١٨-٨٥ |
| ١-٢ | فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ | پھر پیچھا کیا انکا فرعون نے | ٢٠-٧٨ |
| | (لحقهم) | | |
| ١-٢ | فَاَتْبَعَهُ الشَّيْطٰنُ | اس کے پیچھے لگا شیطان | ٧-١٧٥ |
| ١-٢ | فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيْنٌ | سو انکے پیچھے پڑا انگارہ چمکتا | ١٥-١٨ |
| ١-٢ | وَاَتْبَعْنٰهُمْ | اور پیچھے رکھ دی ہم نے | ٢٨-٤٢ |
| ١-٧ | اَفَمَنِ اتَّبَعَ | کیا ایک شخص جو تابع ہے | ٣-١٦٢ |
| ١-٧ | وَاتَّبَعَ مِلَّةَ | اور پیچھے چلا دین ابراہیم | ٤-١٢٥ |
| ١-٧ | اِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ | جو تیری راہ چلا | ١٥-٤٢ |
| ١-٧ | وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ | اور جس نے تم دونوں کی پیروی کی | ٢٨-٣٥ |
| ١-٧ | وَمَنِ اتَّبَعَنِیْ | اور جو ساتھ ہو میرے | ١٢-١٠٨ |
| ١-٧ | مِنَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا | ان سے جو ان کے پیرو بنے | ٢-١٦٦ |
| ١-٧ | اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ | جھوٹ کی پیروی کی انہوں نے | ٤٧-٣ |
| ١-٧ | وَاتَّبَعَتْهُمْ | اور ان کی راہ پر چلے | ٥٢-٢١ |
| ١-٧ | وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ | اور اگر تو چلا ان کی خواہشوں پر | ٢-١٤٥ |
| ١-٧ | فَاِنِ اتَّبَعْتَنِیْ | اگر تو میرے ساتھ رہتا ہے | ١٨-٧٠ |
| ١-٧ | لَئِنِ اتَّبَعْتُمْ | اگر تم پیروی کروگے شعیب کی | ٧-٩٠ |
| ١-٧ | لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطٰنَ | تم شیطان کے پیچھے ہو لیتے | ٤-٨٣ |
| ١-٧ | وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ | اور پکڑا میں نے دین | ١٢-٣٨ |
| ١-٧ | وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ | اور ہم تابعدار ہوئے رسول کے | ٣-٥٣ |
| ٢-٢ | وَاُتْبِعُوْا فِیْ هٰذِهٖ | اور پیچھے سے ملتی رہی | ١١-٦٠ |
| ٣-٢ | يُتْبِعُوْنَ مَا اَنْفَقُوْا | پیچھے لگاتے اسکے جو خرچ کیا | ٢-٢٦٢ |
| ١-٣ | يَتْبَعُهَا اَذًى | پیچھے اس کے تکلیف | ٢-٢٦٣ |
| ١-٣ | تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ | پیچھے آوے اسکے پیچھے آنیوالی | ٧٩-٧ |
| ٢-٧ | الَّذِيْنَ اتُّبِعُوْا | جو تابعداری کئے گئے | ٢-١٦٦ |
| ٣-٢ | ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْاٰخِرِيْنَ | پھر انکے پیچھے بھیجدیتے دوسروں کو | ٧٧-١٧ |
| ٣-٧ | يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ | پیچھے چلتے ہیں انکے گمراہ | ٢٦-٢٢٤ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| ٣-٧ | مَنْ يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ | کون تابعداری کرتا ہے رسول کی | (٢-١٤٣) |
| | (قیصدقہ) | | |
| ٣-٧ | يَتَّبِعُوْنَ الشَّهَوٰتِ | جو اپنے مزوں کے پیچھے لگے ہیں | ٤-٢٧ |
| ٣-٧ | حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ | تابعداری کرے تو ان کے دین کی | ٢-١٢٠ |
| ٧ ١٣ او ٩ | وَلَا تَتَّبِعٰٓنِ | اور کبھی بھی تابعداری نہ کرنا | ١٠-٨٩ |
| ٣-٧ | اِنْ تَتَّبِعُوْنَ | تم نہیں تابعدار کرتے | ٦-١٤٨ |
| ٣-١٣-٧ | وَلَا تَتَّبِعُوْا | اور نہ پیچھے چلو | ٧-٣ |
| ٣-٧ | اِنْ اَتَّبِعُ | میں نہیں پیروی کرتا | ٤٦-٩ |
| ٣-٧ | اَتَّبِعْهُ | میں اس کی پیروی کروں | ٢٨-٤٩ |
| ٣-٧ | بَلْ نَتَّبِعُ | بلکہ ہم پیروی کریں گے | ٢-١٧٠ |
| ٣-٧ | فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ | ہم چلتے تیری کتاب پر | ٢٠-١٣٤ |
| ٣-٧ | ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ | چھوڑو ہم بھی چلیں تمہارے ساتھ | ٤٨-١٥ |
| ٤-٧ | اَنْ يُّتَّبَعَ | یہ کہ اسی کی بات مانی جاوے | ١٠-٣٥ |
| ١١-٧ | اتَّبِعْ مَا اُوْحِیَ | تابعداری کر جو | ٦-١٠٦ |
| ١١-٧ | فَاتَّبِعْنِیْٓ اَهْدِكَ | میرے پیچھے چل دکھلاؤں | ١٩-٤٣ |
| ١١-٧ | اتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ | تابعداری کرو | ٧-٣ |
| ١١-٧ | فَاتَّبِعُوْنِیْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ | میری راہ چلو | ٣-٣١ |
| ١٥-١ | وَمَآ اَنْتَ بِتَابِعٍ | اور تو نہیں ماننے والا | ٢-١٤٥ |
| ١٥-١ | اَوِ التّٰبِعِيْنَ | یا کاروبار کرنیوالوں کے نوکر | ٢٤-٣١ |
| ١٥-٦ | مُتَتَابِعَيْنِ | متواتر۔ برابر | ٤-٩٢ |
| ١٦-٧ | اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ | تم پیچھا کئے جاؤگے | ٢٦-٥٢ |
| ٢٢-٧ | فَاتِّبَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ | تو تابعداری کرنی چاہئے | ٢-١٧٨ |
| ٢٢-١ | عَلَيْنَا بِهٖ تَبِيْعًا (نصيرا) | کوئی بازپرس کرنے والا | ١٧-٦٩ |
| ١٥-١ | اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا | ہم تو تمہارے تابع تھے | ١٤-٢١ |
| | (واحد تابع) | | |
| | قَوْمُ تُبَّعٍ | تبع کی قوم | ٤٤-٣٧ |

تَبِعَهٗ (يَتْبَعُ تَبَعًا وتَبَاعًا وتَبَاعَةً واتَّبَعَهٗ) اس کے پیچھے چلایا اس کے ساتھ گیا۔ اس کا مطیع ہوا تھا۔ تَبَعٌ واحد اور جمع دونوں کے لئے
ج اتباع۔ فا۔ تابع ج تَبَعٌ وتَبَعَةٌ وتَوَابِعُ وتُبَّاعٌ ۶۔ تابع نوکر

خادم مرتابعۃ۔ اتبعۃ۔ لحقہ۔ تبع۔ عاشق۔ تبعج تابعۃ لقب شاہان یمن۔ تبیعج تباع۔ تبائع۔ مددگار۔ تابعی، وہ شخص جس نے صحابی کی زیارت کی ہو،

## تجر

| | | |
|---|---|---|
| وتجارۃ تخشون | اور تجارت | ۹-۲۴ |
| علی تجارۃ | ایک بیوپار پر | ۶۱-۱۰ |
| فما ربحت تجارتھم | پس نافع مند ہوئی انکی سوداگری | ۲-۱۶ |
| ومن التجارۃ | اور سوداگری سے | ۶۲-۱۱ |

تجر (یتجر تجرا و تجارۃ و تاجر و اتجر و اتجر) بضاعۃ ناجرۃ بازار میں مانگ ہے سوداگری کی۔ فا۔ تاجر ج تجار۔ تجار تجر۔

## تحت

| | | |
|---|---|---|
| تحت الشجرۃ | درخت کے نیچے | ۴۸-۱۸ |
| تحت عبدین | ہمارے دو بندوں کے گھر | ۶۶-۱۰ |
| تحتہ کنز لھما | اس دیوار کے نیچے ایک خزانہ ان دونوں کا | ۱۸-۸۲ |
| من تحتھا الانھار | ان باغوں کے نیچے نہریں | ۲-۲۵ |
| تحتھا الانھار | ان کے نیچے نہریں | ۹-۱۰۰ |
| تحتک سریا | تیرے نیچے چشمہ | ۱۹-۲۴ |
| تجری من تحتی | چل رہی ہیں میرے محل کے نیچے | ۴۳-۵۱ |

تحت ضد فوق ■ تحوت اور تحوت کمینہ کو بھی کہتے ہیں،

## ترب

| | | |
|---|---|---|
| علیہ تراب | اس پر مٹی ہو | ۲-۲۶۴ |
| خلقہ من تراب | پیدا کیا اس کو مٹی سے | ۳-۵۹ |
| ءاذا کنا ترابا | کیا جب ہم مٹی ہو گئے | ۱۳-۵ |
| ذا متربۃ | خاک میں رُل گیا | ۹۰-۱۶ |
| قاصرات الطرف اتراب | نیچے نظر کرنے والیاں ہم عمر | ۳۸-۵۲ |
| عربا اترابا | پیار دلانے والیاں ہم عمر | ۵۶-۳۷ |
| (مستویات فی السن) | | |
| وکواعب اترابا | اور نوجوان عورتیں ایک عمر کی | ۷۸-۳۳ |
| (علی سن واحد) | | |
| بین الصلب والترائب | پیٹھ کے بیچ سے اور سینہ کے بیچ | ۸۶-۷ |
| (عظام الصدر) | | |

(۱) ترب (یترب تربا) المکان، کثر ترابہ، ترب الشئ وہ گرد آلود ہوا (۲) ترب (یترب تربا و متربا) الرجل۔ آدمی اتنا غریب ہوا کہ گویا مٹی سے مل گیا۔ فا۔ تریب۔ تروب ج تراب۔ ترب۔ اترب۔ مال اتنا زیادہ ہوا جیسے کہ مٹی کا ڈھیر۔ ترب الشئ چیز پر مٹی ڈالی۔ تاربہ۔ کان تربہ ج اتراب۔ مدینہ اور ہم عمر عورت کے لئے، ہم زاد و ہم سن۔ تراب ج اتربۃ۔ متربۃ۔ فاقہ، فقر، تربۃ مقبرہ ج ترب، ترب۔ فقیر (ترب) بعد ان اترب) پہلے غنی تھا اب فقیر ہوگیا۔ تریبۃ ج ترائب سینہ کی ہڈیاں

## ترف

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲-۱ | واترفنٰھم (انعمنٰھم) | اور ہم نے ان کو آرام دیا تھا | ۲۳-۳۳ |
| ۲-۲ | ما اترفوا فیہ (نعموا) | عیش دیے گئے اس میں | ۱۱-۱۱۶ |
| ۲-۲ | اترفتم (نعمتم) | عیش دیے گئے تم | ۲۱-۱۳ |
| ۲-۱۶ | قال مترفوھا | کہا انکے آسودہ لوگوں نے | ۴۳-۲۳ |
| ۲-۱۶ | امرنا مترفیھا (منعمیھا) | ہم نے حکم بھیجا عیش کرنیوالوں کو | ۱۷-۱۶ |
| ۲-۱۶ | اخذنا مترفیھم | آسودہ لوگوں کو | ۲۳-۶۴ |
| | (اغنیاءھم) | | |
| ۲-۱۶ | قبل ذلک مترفین | اس سے پہلے خوش حال | ۵۶-۴۵ |
| | (منعمین) | | |

ترف (یترف ترفا و تترف) صاحب نعمت ہوا۔ فا۔ ترف، تریف۔ ترفہ المال مال نے اس کو متکبر کر دیا۔ اور مزاج بگاڑ دیا۔ مترف الجبار المتعمر، وہ آدمی جو اپنی مرضی پر چلے، اور کسی سے نہ ڈرے۔ ترفہ۔ تازگی، ناز، نعمت، آسائش و طعام خوش مزہ۔ استترف۔ وہ بدکار اور نافرمان ہوا۔

## ترقوہ

| | | |
|---|---|---|
| اذا بلغت التراقی | جس وقت جان پہنچے ہانس تک | ۷۵-۲۶ |

ترقوۃ ہنسلی کی ہڈی ج التراقی۔ التواریق یقال ترقاہ و ترقاۃ اس کی ہنسلی کی ہڈی پر ضرب بھیجی۔

# ترک

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۱ | اِنْ تَرَكَ خَيْرًا | اگر چھوڑ گیا مال (بوقت موت) | ۱۸۰-۲ |
| ۱-۱ | مَا تَرَكَ عَلَيْهَا | نہ چھوڑے زمین کی پیٹھ پر | ۶۱-۱۶ |
| ۱-۱ | فَتَرَكَهُ صَلْدًا | چھوڑا اس کو بالکل صاف | ۲۶۴-۲ |
| ۱-۱ | وَتَرَكَهُمْ فِي ظُلُمٰتٍ | اور چھوڑا اس کو ظلمت میں | ۱۷-۲ |
| ۱-۱ | كَمْ تَرَكُوْا | بہت سے چھوڑ گئے | ۲۵-۴۴ |
| ۱-۱ | وَتَرَكُوْكَ قَآئِمًا | اور تجھ کو کھڑا چھوڑا | ۱۱-۶۲ |
| ۱-۱ | مِمَّا تَرَكْنَ | وہ عورتیں چھوڑ مریں | ۱۲-۴ |
| ۱-۱ | مِمَّا تَرَكْتُمْ | وہ جو تم چھوڑ مرے | ۱۲-۴ |
| ۱-۱ | اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا | یا رہنے دیا اس کو | ۵-۵۹ |
| ۱-۱ | فِيْمَا تَرَكْتُ | چھوڑا میں نے | ۱۰۰-۲۳ |
| ۱-۱ | اِنِّيْ تَرَكْتُ | تحقیق میں نے چھوڑا | ۳۷-۱۲ |
| ۱-۱ | وَتَرَكْنَا يُوْسُفَ | اور چھوڑا ہم نے یوسف کو | ۱۷-۱۲ |
| ۱-۱ | وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ | اور باقی رکھا ہم نے | ۷۸-۳۷ |
| ۱-۳ | اَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ | یا چھوڑ دے تو ہانپے | ۱۷۶-۷ |
| ۱-۳ | اَنْ نَّتْرُكَ مَا يَعْبُدُ | یہ کہ ہم چھوڑ دیں | ۸۷-۱۱ |
| ۱-۴ | اَنْ يُّتْرَكَ سُدًى | یہ کہ چھوڑا رہے گا بے قید | ۳۶-۷۵ |
| ۱-۴ | اَنْ يُّتْرَكُوْا | یہ کہ چھوڑ دیئے جاویں | ۲-۲۹ |
| ۱-۴ | اَنْ تُتْرَكُوْا | یہ کہ تم چھوڑ دیے جاؤ | ۱۶-۹ |
| ۱-۴ | اَتُتْرَكُوْنَ فِيْمَا | کیا تم چھوڑے جاؤ گے | ۱۴۶-۲۶ |
| ۱-۱۱ | وَاتْرُكِ الْبَحْرَ | اور چھوڑ جا دریا کو رکا ہوا | ۲۴-۴۴ |
| ۱-۱۵ | فَلَعَلَّكَ تَارِكٌ | سو کہیں تو چھوڑ بیٹھے گا | ۱۲-۱۱ |
| ۱-۱۵ | اَئِنَّا لَتَارِكُوْا اٰلِهَتِنَا | کیا ہم چھوڑنے والے ہیں | ۳۶-۳۷ |
| ۱-۱۵ | وَمَا نَحْنُ بِتَارِكِيْ | اور ہم نہیں چھوڑنے والے | ۵۳-۱۱ |

تَرَكَ (يَتْرُكُ تَرْكًا وَتَرْكَانًا وَاتَّرَكَهُ) خلّاه، اهمله، اغفله
تَرِكَة، تَرِيْكَة - شتر مرغ کا انڈا - یا وہ عورت جو اپنے باپ کے گھر چھوڑی جاوے اور اس سے کوئی نکاح نہ کرے - تُرْكَة - تِرِكَة - المتروك (تركة الميت)
تُرْك ج اتراك - یافث کی اولاد سے ایک قوم

# تسع

| | | |
|---|---|---|
| تِسْعَ اٰيٰتٍ | نو نشانات | ۱۰۱-۱۷ |
| وَازْدَادُوْا تِسْعًا | اور انہوں نے زیادہ کئے نو | ۲۵-۱۸ |
| عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ | اس پر ۹+۱۰=۱۹ فرشتے | ۳۰-۷۴ |
| تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ | ۹+۹۰=۹۹ دنبیاں | ۲۳-۳۸ |

تَسَعَ (يَتْسَعُ تَسْعًا) القوم - ان کا نانواں تھا یا ان کو ۹ بنایا یا ان سے ⅑ لیا - تِسْع ۳×۳=۹ - تسعة رجال، تسع نساء، تسعة عشر رجل، تسع عشرة امرأة ج تسعات، تُسْع، تَسِيْع ۹ کا ایک جزو - تاسع، آٹھ کے بعد آنے والا - تِسْعُوْن - ۹×۱۰=۹۰

# تعس

| | | |
|---|---|---|
| فَتَعْسًا لَّهُمْ (ھلاکا) | وہ گرے منہ کے بل | ۸-۴۷ |

تَعَسَ (يَتْعَسُ) وَتَعِسَ يَتْعَسُ تَعْسًا وَتَعَسًا - ہلاک ہوا اور منہ کے بل گر گیا، تَعِسٌ، تَاعِسٌ، تَعِيْسٌ، تَعْس - ہلاکت، شر، انحطاط

# تفث

| | | |
|---|---|---|
| ۱-۲۲ ثُمَّ لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ | چاہئے کہ ختم کریں اپنا میل کچیل | ۲۹-۲۲ |

(اوساخهم وشعثهم)

تَفِثَ (يَتْفَثُ تَفَثًا) میل چڑھ آئی - فا تَفِث، خضی تفثة میل دور کی

# تقن

| | | |
|---|---|---|
| ۲-۱ اَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ (احکمہ) | درست کیا | ۸۸-۲۷ |

اَتْقَنَ، اَحْكَمَ - فا - تِقْنٌ - تِقَنٌ. کام میں عقلمند اور درست کرنیوالا ج اتقان

# تلک

| | | |
|---|---|---|
| تِلْكَ اُمَّةٌ | وہ ایک جماعت تھی | ۱۳۴-۲ |
| عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ | تم دونوں کو اس درخت سے | ۲۲-۷ |
| اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ | تمہارے لیے یہ جنت ہے | ۴۳-۷ |

تلک، اسم اشارہ مؤنث بعید کے لیے، مرد کے لیے ذا - ذو

# تلل

| | | |
|---|---|---|
| ۱-۱ وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ (رَمَاهُ عَلٰى وَجْهِهٖ) | اور پچھاڑا اس کو ماتھے کے بل | ۱۰۳-۳۷ |

تَلَّهٗ يَتُلُّهٗ تَلًّا صَرَعَهٗ۔ تَلَّهٗ صَرَعَهٗ۔ تَلَّ نَحِيْبَهٗ فِي الْبِئْرِ رسی کو کنویں میں ڈالا۔

## تلو

١-١ اِذَا تَلٰهَا (تبعها) — جب سورج کے پیچھے آوے ٢-٩١

١-١ مَا تَلَوْتُهٗ عَلَيْكُمْ — نہ پڑھتا میں اس کو تم پر ١٦-١٠

١-٢ وَاِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ — اور جب پڑھی جاویں ان پر ٢-٨

١-٣ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ — تلاوت کرے ان پر ١٢٩-٢

١-٣ وَيَتْلُوْهُ شَاهِدٌ (يتبعه) — اور اسکے ساتھ ساتھ ایک گواہ ہے ١٧-١١

١-٣ وَهُمْ يَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ — اور وہ پڑھتے ہیں کتاب ١١٣-٢

١-٣ يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ — اس کی تلاوت کرتے ہیں ١٢١-٢

١-٣ وَمَا تَتْلُوْا مِنْهُ — اور نہ پڑھتا ہے تو اس سے ٦١-١٠

١-٣ لِتَتْلُوَ عَلَيْهِمْ (نقرء) — تاکہ تو ان پر تلاوت کرے ٣٢-١٣

١-٣ وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ — اور تم پڑھتے ہو کتاب ٤٤-٢

١-٣ وَاَنْ اَتْلُوَا الْقُرْاٰنَ — اور میں قرآن کی تلاوت کروں ٩٢-٢٧

١-٣ سَاَتْلُوْا عَلَيْكُمْ — پڑھ سناؤں گا میں ٨٣-١٨

١-٣ تَعَالَوْا اَتْلُ — آؤ میں پڑھوں ١٥١-٦

١-٣ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ (نقصها عليك) — ہم اس کو پڑھتے ہیں ٢٥٢-٢

١-٤ يُتْلٰى عَلَيْهِمْ — پڑھی جاتی ہیں ان پر ١٠٧-١٧

١-٤ يُتْلٰى عَلَيْكُمْ — تم پر پڑھی جاتی ہیں ١٢٦-٤

١-٤ مَا يُتْلٰى فِي بُيُوْتِكُنَّ — جو تمہارے گھروں میں پڑھا جاتا ہے ٣٤-٣٣

١-٤ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ — تم پر پڑھا جاتا ہے ١٠١-٣

١-١١ اُتْلُ مَا اُوْحِيَ — تو پڑھ جو اتاری گئی ٤٥-٢٩

١-١١ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ — اور تو پڑھ اس پر ٢٧-٥

١-١١ فَاتْلُوْهَا اِنْ كُنْتُمْ — پھر پڑھو اس کو ٩٣-٣

١-١٥ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا — پھر پڑھنے والوں کی یاد کر کے ٣-٣٧

تَلَاهُ يَتْلُوْهُ تُلُوًّا تَبِعَهٗ، تَلَا عَنْهُ خَذَلَهٗ وَتَرَكَهٗ، تَلَا يَتْلُوْ تِلَاوَةً بِالْكِتٰبِ قَرَاَهٗ، تَالٍ، تَابِعٌ مُتَابِعٌ تِلْوٌ، تِلْوٌ جو کسی چیز کے پیچھے لگے اونٹنی کا بچہ جو کہ اونٹنی کے پیچھے پیچھے آوے تُلُوٌّ۔

جو ہمیشہ پیچھے رہے تتالیا۔ پے درپے

## تمم

١-١ فَتَمَّ مِيْقَاتُ — پس پوری ہوئی مدت ١٤٢-٧

١-١ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ — اور پوری بات ١١٥-٦

٢-١ فَاَتَمَّهُنَّ (اداهن تامات) — پھر اس نے وہ پوری کیں ١٢٤-٢

٢-١ كَمَا اَتَمَّهَا — جیسا پورا کیا اس کو ٦-١٢

٢-١ فَاِنْ اَتْمَمْتَ عَشْرًا — اگر تو دس سال پورے کرے ٢٧-٢٨

٢-١ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ — اور پوری کی میں نے تم پر ٣-٥

٢-١ وَاَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ — اور پورا کیا ہم نے اسکو دس کیساتھ ١٤٢-٧

٢-٣ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهٗ — اور پوری کرے گا نعمت اپنی ٦-١٢

٢-٣ اَنْ يُّتِمَّ نُوْرَهٗ (يظهره) — یہ کہ پورا کرے ٣٢-٩

٢-٣ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ — اور تاکہ پوری کرے نعمت ٦-٥

٢-٣ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ — یہ کہ پورا کرے ایام رضاعت ٢٣٣-٢

٢-٣ وَلِاُتِمَّ نِعْمَتِيْ — اور تاکہ پوری کروں میں اپنی نعمت ١٥٠-٢

٢-١١ اَتْمِمْ لَنَا — پورا کر ہمارے لیے ٨-٦٦

٢-١١ اَتِمُّوا الْحَجَّ — اور پورا کرو حج ١٩٦-٢

٢-١١ فَاَتِمُّوْا اِلَيْهِمْ — پس پورا کرو طرف ان کی ٤-٩

٢-١١ ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ — پھر پورا کرو روزہ کو ١٨٧-٢

٢-١٥ وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ (مظهره) — اور اللہ پورا کرنے والا ہے نور اپنا ٨-٦١

١-٢٢ الْكِتٰبَ تَمَامًا — واسطے پورا کرنے نعمت ١٥٤-٦

تَمَّ يَتِمُّ تَمًّا وَتُمَامًا وَتِمَامًا وَتَمَامَةً وہ پورا ہوا۔ تَمَّ اِلٰى لَاهُوْرَ لاہور پہنچا۔ تَمَّمَهٗ، تَمَّمَهٗ اس کو پورا کیا۔ تَمَّمَ عَلَى الْجَرِيْحِ زخمی کو مار دیا۔

## تنر

١١-٣ وَفَارَ التَّنُّوْرُ (تنانير) — جوش مارا تنور نے ٤٠-١١

تَنَّارٌ تنور بنانے والا بِنَاتُ التَّنَانِيْرِ تنور کی روٹیاں۔ تنور کو بھی کہتے ہیں۔

# توب

۱-۱ لقد تاب اللہ — اللہ مہربان ہوا — ۹-۱۱۷

(ادام توبتہ)

۱-۱ فتاب علیہ — پھر متوجہ ہوا اللہ اس پر — ۲-۳۷

(قبل توبتہ)

۱-۱ ثم تاب (رجع) — پھر گناہ سے پھرا — ۶-۵۴

۱-۱ فان تابا واصلحا — پھر اگر دونوں توبہ کریں — ۴-۱۶

۱-۱ تابوا واصلحوا — گناہ سے پھرے اور درستی کی — ۲-۱۶۰

(رجعوا عن ذلک)

۱-۱ وان تبتم (رجعتم) — اگر تم نے توبہ کی — ۲-۲۷۹

۱-۱ تبت الآن — میں نے اب توبہ کر دی ہے — ۴-۱۸

۱-۱ تبت الیک — میں نے توبہ کر لی تیری طرف — ۴۶-۱۵

۱-۳ یتوب اللہ علیہم — اللہ ان پر معافی دیتا ہے — ۴-۱۶

۱-۳ یتوبون — گناہ سے پھرتے — ۵-۷۴

۱-۳ لیتوبوا — تاکہ توبہ کریں — ۹-۱۱۸

۱-۳ ان تتوبا الی اللہ — اگر دونوں توبہ کرو — ۶۶-۴

۱-۳ اتوب علیہم — ان کی توبہ قبول کروں گا — ۲-۱۶۰

(اقبل توبتہم)

۱-۵ ومن لم یتب — اور گناہ سے پھرے — ۴۹-۱۱

۱-۱۱ وتب علینا — اور ہم کو معاف کر — ۲-۱۲۸

۱-۱۱ فتوبوا الی بارئکم — توبہ کرو اپنے پروردگار کی طرف — ۲-۵۴

۱-۱۵ التائبون — اور توبہ کرنے والے ہیں — ۹-۱۱۲

۱-۱۵ تائبات — توبہ کرنے والیاں — ۶۶-۵

۱-۱۹ ھو التواب الرحیم — وہی ہے معاف کرنیوالا مہربان — ۲-۳۷

۱-۱۹ انہ کان توابا — بیشک وہ ہے معاف کرنے والا — ۱۱۰-۳

۱-۱۹ یحب التوابین — دوست رکھتا ہے توبہ کرنیوالوں کو — ۲-۲۲۲

۱-۲۲ توبۃ من اللہ — گناہ بخشوانے سے اللہ سے — ۴-۹۲

۱-۲۲ لن تقبل توبتہم — انکی کبھی بھی توبہ قبول نہ ہوگی — ۳-۹۰

قابل التوب — توبہ قبول فرمانے والا — ۴۰-۳

۱-۲۲ والیہ متاب — اور اسی کی طرف آتا ہوں رجوع کر کے — ۱۳-۳۰

۱-۲۲ الی اللہ متابا — پھر آنے کی جگہ — ۲۵-۷۱

ان یاتیکم التابوت — یہ کہ آئے تمہارے پاس صندوق — ۲-۲۴۸

(بموجب خیال صاحب صراح)

تاب (یتوب) توبا وتوبۃ وتابۃ ومتابا وتتوبۃ الی اللہ گناہ چھوڑ کر خدا کی طرف رجوع کیا، اور شرمندہ ہوا، فا. تائب ج تواب

تاب اللہ علیہ - بخشا اس کو اور رحمت کے ساتھ پھرا۔

# التورہ

التورٰۃ ج تورات، توریات) موسیٰ علیہ السلام کی الہامی کتاب جو کہ دراصل آج کل ناپید ہے۔ اس کے جعلی نسخے اصلیت سے مسخ ہو کر رہ گئے ہیں۔ یشترون بہ ثمنا قلیلا۔ ۵ نسخے اسفار موسیٰ کے نام سے بک رہے ہیں۔

# تور

۱-۲۲ تارۃ اخری — دوسری بار — ۱۷-۶۹

(مرۃ اخری)

تار (یتور) (توراً) الماء پانی جاری ہوا اتارہ - اعادہ بعد مرۃ دہرایا اس کو

# تین

والتین — قسم ہے انجیر کی — ۹۵-۱

تین، واحد تینۃ ہے - اور متانۃ اس جگہ کو کہتے ہیں جہاں انجیر بہت ہوں

# تیہ

یتیہون (یتحیرون) سر مارتے پھریں گے زمین میں — ۲۶

تاہ (یتیہ تیہا وتیہانا) حیران ہو کر پھرتا رہا اور بھول گیا

فا. تائہ. تیہان. تیاہ. تیہان. متکبر. ارض تیہاء وہ زمین جس میں نشان راہ نہ ہوں۔ اور اکثر لوگ بھول جایا کریں۔

# ث (۵۰)

## ثبت

۳-۳ وَلَوۡلَآ اَنۡ ثَبَّتۡنٰكَ اور اگر ہم تم کو سنبھالے نہ رکھتے ۱۷-۷۴

۳-۲ يُثَبِّتُ اللّٰهُ مضبوط کرتا ہے اللہ ۱۴-۲۷

۳-۳ وَيُثَبِّتَ بِهِ الۡاَقۡدَامَ اور جمادے اس سے تمہارے قدم ۸-۱۱

۳-۳ مَا نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ جس سے تسلی دیں ہم تیرے دل کو ۱۱-۱۲۰

(نطمئن)

۳-۳ لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ تاکہ ثابت رکھیں ہم اس سے ۲۵-۳۲

(نقوی بہ) تیرا دل

۲-۳ مَا يَشَآءُ وَيُثۡبِتُ اور باقی رکھتا ہے ۱۳-۳۹

۲-۳ لِيُثۡبِتُوۡكَ (يحبسوك) تاکہ تجھے قید کریں ۸-۳۰

۱-۱۱ فَاثۡبُتُوۡا وَاذۡكُرُوا اللّٰهَ پس ثابت قدم رہو ۸-۴۵

۳-۱۱ وَثَبِّتۡ اَقۡدَامَنَا اور جمائے رکھ اپنے پاؤں ۲-۲۵۰

۳-۱۱ فَثَبِّتُوا الَّذِيۡنَ (بالاعانۃ) تم مسلمانوں کے دل ثابت رکھو ۸-۱۲

۳-۲۲ وَتَثۡبِيۡتًا (تحقيقا للثواب) اور اپنے دل خوب صاف کر ۲-۲۶۵

۳-۲۲ وَاَشَدَّ تَثۡبِيۡتًا اور زیادہ ثابت رکھنے والا دین میں ۴-۶۶

(تحقیقا لایمانہم)

۱-۲۲ بَعۡدَ ثُبُوۡتِهَا بعد اس کے ظاہر ہونے کے ۱۶-۹۴

(استقامتہ علیہا)

فَانۡفِرُوۡا ثُبَاتٍ پس نکلو جدی جدی فوج ہو کر ۴-۷۱

بِالۡقَوۡلِ الثَّابِتِ بات مضبوط کے ساتھ ۱۴-۲۷

اَصۡلُهَا ثَابِتٌ اس کی جڑ مضبوط ہے ۱۴-۲۴

(۱) ثَبَتَ (يَثۡبُتُ ثَبَاتًا وثُبُوۡتًا) رہا۔ قرار پکڑا۔ ثَبَتَ عَلَی الۡاَمۡرِ کام کو ہمیشہ کیا فا۔ ثَابِتٌ، ثَبِيۡتٌ وثَبۡتٌ۔ ثبت الامر معناہ بات کی تحقیق ہوئی (۲) ثَبُتَ (يَثۡبُتُ ثَبَاتَۃً وثُبُوۡتَۃً) ثبیت اور شجاع ہوا۔ ثبت الحق۔ اکدہ بالبینات، اثبات۔ ایجاب ضد السلب، ثوابت وہ ستارے جو گردش نہیں کرتے ثَبۡتٌ مرد ثقہ ج اثبات۔ مردلا اور مثبت اور منفی

## ثبر

۱-۲۲ دَعَوۡا هُنَالِكَ ثُبُوۡرًا ہلاکت کو پکاریں گے (موت) ۲۵-۱۳

(ہلاکا)

۱-۱۶ يٰفِرۡعَوۡنُ مَثۡبُوۡرًا (ہالکا) اے فرعون تو غارت ہوا چاہتا ہے ۱۷-۱۰۲

(۱) ثَبَرَہٗ (يَثۡبُرُ ثَبۡرًا) اس پر لعنت کی۔ ہانک دیا۔ ہلاک کیا (۲) ثَبَرَ (يَثۡبُرُ ثُبُوۡرًا) ہلاک ہوا (۳) ثَبِرَتۡ (تَثۡبَرُ ثَبَرًا) القرحۃ۔ زخم کھل گیا اور جو کچھ اس میں تھا بہ نکلا۔

## ثبط

۳-۱ فَثَبَّطَهُمۡ سو روک دیا ان کو ۹-۴۶

ثَبَطَ (يَثۡبُطُ ثَبۡطًا، ثَبَّطَہٗ عن الامر اس کو روکا ٹھہرایا۔ اَثۡبَطَہُ المرض۔ ایسی مرض نے آدبوچا جس سے خلاصی نہ پاسکا۔ ثبط۔ ضعیف احمق ج۔ اثباط۔

## ثبی

فَانۡفِرُوۡا ثُبَاتٍ نکلو ٹولیاں ٹولیاں بن کر ۴-۷۱

ثَبٰی يَثۡبِيۡ ثَبۡيًا، ثَبَّيۡتُ الشَّيۡءَ چیز کو جمع کیا ثَبَّی اللّٰهُ لَهُ النِّعَمَ اللہ نے اسکے لیے نعمتیں جوکیں اَلثُّبَۃُ واحد ثُبَاتٌ ثُبُوۡتٌ الجماعۃ وسط الحوض اسلیے

## ثج

۱-۱۷ مَآءً ثَجَّاجًا (صبابا) پانی کا ریلا ۷۸-۱۴

ثَجَّ (يَثُجُّ ثُجُوۡجًا) الماءُ پانی بہنے لگا ثَجَّ يَثُجُّ ثَجًّا الماءَ پانی بہایا ثَجِيۡجٌ سیلاب مِثَجٌّ بڑی فصاحت والا کلام جس میں بڑی روانی ہو، پانی کی طرح۔

## ثخن

۲-۱ حَتّٰۤی اِذَاۤ اَثۡخَنۡتُمُوۡهُمۡ جب خوب قتل کر لو ان کو ۴۷-۴

(اکثرتم فیہم القتل)

۲-۳ حَتّٰی يُثۡخِنَ فِی الۡاَرۡضِ جب تک خوب خون ریزی نہ کرے ملک میں ۸-۶۷

(یبالغ فی قتل الکفار)

ثَخُنَ (يَثۡخُنُ ثَخَانًا وثَخَانَۃً وثُخُوۡنَۃً) گاڑھا اور سخت ہوا اَثۡخَنَ فی العدو دشمن کے ساتھ زیادتی کی، اور سختی کر کے ان کو قتل کیا

اُنْحُن فِی الاَرْضِ، اَلکثر اَلقَتْل فِیھا نجیۃ، وَ ثُخْنًا، مرد اہتمیار

## ثرب

۲-۲۲ لَا تَثْرِیْبَ عَلَیْکُمْ رحتب تم پر الزام نہیں ۱۲-۹۲
یٰاَھْلَ یَثْرِبَ اے یثرب والو ۳۳-۱۳

ثَرَبَ رَیَثْرِبُ ثَرْبًا وَ ثَرَبَ وَ اَثْرَبَ) ملامت کی اس کے کام میں قباحت نکالی گناہ پر باز پرس کی۔ فا۔ اثْرَبُ۔ م۔ ثَرُبَاء۔ ملامت کرنے والا۔

زمانہ جاہلیت میں مدینہ شریف کا نام یثرب تھا۔ اس کا نام یثرب بوجہ گندگی آب و ہوا۔ اور برسے پانی کے تھا۔ کیوں کہ جو آدمی وہاں جاتا بیمار ہو جاتا۔ جب رسول اللہ صلعم مدینہ شریف میں گئے تو صحابہ کرام بڑے بیمار ہوئے ان کو پانی لاگ ہو گیا۔ پھر نبی صلعم نے دعا کی کہ یا اللہ مکہ شریف سے اسے دگنی برکت دے۔ اور یہاں امن قائم کر۔ تاریخ شاہد ہے کہ ۱۳ سو برس گذرے ہیں طاعون، ہیضہ یا دوسری بیماری وبا نہیں پڑی۔ یہ برکت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا مبارک کی

## ثری

وَمَا تَحْتَ الثَّرٰی اور نیچے ہے گیلی مٹی کے ۲۰-۶

ثَرِیَ رَیَثْرٰی ثَرًی وَ ثَرًی) التراب۔ زمین نمناک ہوئی (بَیِسَ الثَّرٰی بَیْنَھُمَا) پہلے دونوں دوست تھے، اب دشمن ہو گئے ہیں (فُلَانٌ قَرِیْبُ الثَّرٰی) وہ خیر کے نزدیک ہے۔

## ثعب

فَاِذَا ھِیَ ثُعْبَانٌ پس ناگہاں وہ اژدہا ہو گیا ۷-۱۰۷

ثَعَبَ رَیَثْعَبُ ثَعْبًا عَلَیْھِمُ الْغَارَۃَ ان پر لوٹ ماری ثَعَبَ پانی چلنے کی جگہ ج ثُعْبَانٌ، ثُعْبَانٌ ج ثَعَابِیْنُ۔ اژدہا۔ مذکر اور مادہ دونوں کے لیے

## ثقب

۱-۱۵ شِھَابٌ ثَاقِبٌ انگارہ چمکتا ۳۷-۱۰
۱-۱۵ اَلنَّجْمُ الثَّاقِبُ تارہ چمکتا ۸۶-۳

(الماضی)

ثَقَبَ رَیَثْقُبُ ثُقُوْبًا) النجم ستارہ روشن ہوا ثَقَبَ الطَّائِرُ پرندہ بہت اوپر چلا گیا عَقْلٌ ثَاقِبٌ، حاذق۔

## ثقف

۱-۱ حَیْثُ ثَقِفْتُمُوْھُمْ جس جگہ ان کو پاؤ ۲-۱۹۱
(وجد تموھم)
۱-۲ اَیْنَمَا ثُقِفُوْا (وجدوا) جہاں پائے جائیں ۳-۱۱۲
۱-۳ اِنْ یَّثْقَفُوْکُمْ اگر تم پر غالب آجاویں ۶۰-۲
(یظھروا بکم)
۱-۹ فَاِمَّا تَثْقَفَنَّھُمْ (تجدھم) اگر کبھی پائے تو انکو لڑائی میں ۸-۵۷

ثَقِفَہٗ رَیَثْقَفُ ثَقْفًا) ظفر بہ اوادرکہ، ثَقِفٌ دانا آدمی۔ اور لڑائی کا استاد۔ ثَقِیْفٌ۔ دانا، بڑا حاذق۔ قبیلہ ہوازن کا باپ

## ثقل

۱-۱ ثَقُلَتْ مَوَازِیْنُہٗ جس کی تولیں بھاری ہوں ۷-۸
۱-۱ ثَقُلَتْ فِی السَّمٰوٰتِ وہ بھاری بات ہے آسمان ۷-۱۸۹
(عظمت) اور زمین میں
۲-۱ فَلَمَّا اَثْقَلَتْ پھر جب بوجھل ہو گئی ۷-۱۸۹
۷-۱ اِثَّاقَلْتُمْ اِلَی الْاَرْضِ گرجاتے ہو زمین پر ۹-۳۸
(اصل اثاقلتم ت ادغام ہے)
(تباطا تم)
۱-۱۷ سَحَابَ الثِّقَالَ بادل بھاری ۱۳-۱۳
۱-۱۷ سَحَابًا ثِقَالًا بادل بھاری ۷-۵۷
۱-۱۷ خِفَافًا وَّ ثِقَالًا (نشاط نکلو ہلکے اور بوجھل ۹-۴۱
او غیر نشاط)
۱-۱۷ قَوْلًا ثَقِیْلًا (مھیبا) ایک بات وزن دار ۷۳-۵
۱-۱۷ یَوْمًا ثَقِیْلًا بھاری دن ۷۶-۲۷
۲-۱۶ وَاِنْ تَدْعُ مُثْقَلَۃٌ کوئی بھارہ بوجھل ۳۵-۱۸
(بالوزن)
۲-۱۶ مِنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ان پر تاوان کا بوجھ ہے ۵۲-۴۰
(محمول الثقل)
اَیُّہَ الثَّقَلٰنِ اے دو بھارے قافلو ۵۵-۳۱
وَلَیَحْمِلُنَّ اَثْقَالَھُمْ اور اٹھاویں گے اپنے بوجھ ۲۹-۱۳

| | | |
|---|---|---|
| اَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا | اور نکالے زمین اندر کے بوجھ | ۹۹-۲ |

(خزائن اور مردے)

| | | |
|---|---|---|
| اَثْقَالًا مَّعَ اَثْقَالِهِمْ | کتنے بوجھ اپنے بوجھ کیساتھ | ۲۹-۱۳ |
| وَتَحْمِلُ اَثْقَالَكُمْ | اور جانور تمہارے بوجھ اٹھاتے ہیں | ۱۶-۷ |

(احمالکم)

| | | |
|---|---|---|
| مِثْقَالَ ذَرَّةٍ | ذرہ بھر | ۹۹-۷ |

(زنۃ نملۃ صغیرۃ)

| | | |
|---|---|---|
| مِثْقَالَ حَبَّةٍ | دانہ بھر | ۲۱-۴۷ |

ثَقُلَ (یَثْقُلُ ثِقَلًا وَثَقَالَةً) بھاری ہوا۔ خا۔ ثَقِیلٌ، ثَقَالٌ ج ثُقَلَاءُ ثِقَالٌ، ثُقْلٌ، ثَقُلَ السَّمْعُ کچھ بہرہ ہوگیا ثَقُلَ الْقَوْلُ، دو ربط سماعت۔ ثَقُلَتِ الْمَرْأَةُ۔ عورت کا حمل ظاہر ہوگیا ثَقَلَهُ (یَثْقُلُ ثَقْلًا) چیز کو ہاتھ میں لے کر بوجھ معلوم کیا ثَقُلَ (یَثْقُلُ ثَقَلًا) الْمَرِیضُ مریض کی بیماری سخت ہوئی۔ ثَقَّلَهُ۔ اسے بوجھل بنا دیا۔ ثَقَّلَ الْحَرْفَ حرف کو لمبا کیا۔ مُثْقِلٌ۔ مُثْقِلَةٌ۔ وہ عورت جس کے وضع حمل کے دن نزدیک ہوں۔ اَثَّاقَلَ اِلَى الْاَرْضِ۔ رکن الیہا۔ ثَقَلٌ۔ مسافر کا اسباب وَجَدْتُ ثَقَلًا فِي جَوْفِي۔ میں نے پیٹ میں بوجھ یعنی فتور پایا۔ انی تارکت فیکم الثقلین۔ کتاب اللہ وسنتی۔

## ثلث

| | | |
|---|---|---|
| فِي ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ | تین اندھیروں میں | ۳۹-۶ |
| ثَلٰثَ مِائَةٍ | تین سو سال | ۱۸-۲۵ |
| ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ | تین ہیں چوتھا ان کا | ۱۸-۲۲ |
| ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ | تین یوم | ۲-۱۹۶ |
| وَعَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِيْنَ | اور ان تینوں پر | ۹-۱۱۸ |
| وَلَا تَقُوْلُوْا ثَلٰثَةٌ | اور تین کہنے میں | ۴-۱۷۰ |
| ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا | تیس ماہ | ۴۶-۱۵ |
| ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً | تیس رات | ۷-۱۴۲ |
| ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ | تیسرا تینوں | ۵-۷۳ |
| فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ | قوت دی ہمنے تیسرے سے | ۳۶-۱۴ |
| وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ | اور مناۃ تیسرا | ۵۳-۲۰ |

| | | |
|---|---|---|
| فَلِاُمِّهِ الثُّلُثُ | پھر ماں کا ⅓ | ۴-۱۱ |
| فَلَهُنَّ ثُلُثَا | ان عورتوں کے لیے ⅔ | ۴-۱۱ |
| فَلَهُمَا الثُّلُثٰنِ | ان دونوں کے لیے ⅔ | ۴-۱۷۶ |
| مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ | ⅔ رات | ۷۳-۲۰ |
| وَثُلُثَهٗ | اور اس کی ⅓ | ۷۳-۲۰ |
| مَثْنٰى وَثُلٰثَ | دو دو اور تین تین | ۴-۳ |

ثَلَثَ (یَثْلُثُ ثَلْثًا) الشَّیْءَ ⅓ حصہ لیا۔ ثَلَثَ الْقَوْمَ ⅓ حصہ مال لیا ثَلَثَ الْاِثْنَیْنِ۔ ان دونوں میں خود شامل ہو کر تین بنا دیا۔ ثَلَّثَ الشَّیْءَ ایک کام کو تین دفعہ کیا۔ ثَلَّثَةٌ۔ تین مونث کے لیے ثَلٰثٌ ہے۔ ثُلَث تیسری دفعہ۔ ثُلُث تیسرا ج اثلاث۔ ثلاثون ۳۰۔ تثلیث عیسائیوں کے نزدیک خدا۔ خدا۔ روح القدس، مسیح۔ مثلث۔ تین اضلاع والی کون کو مثلث کہتے ہیں △ ثالث آدمی۔ یوم الثلثاء۔ منگل۔

## ثلل

| | | |
|---|---|---|
| ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ | آدمیوں کی ایک بڑی جماعت | ۵۶-۱۳ |

ثَلَّةٌ: بھیڑ بکریوں کا ایک بڑا ریوڑ ج ثِلَالٌ لَا یُفَرِّقُ بَیْنَ الثَّلَّةِ وَالثُّلَّةِ اس کو آدمیوں کی جماعت اور بھیڑ بکریوں کے ریوڑ میں تمیز نہیں۔ ثلل۔ ہلاکت اور دانت گرنا۔ ثَلَّ الْبِئْرَ۔ جیند ر نکالی ثَلَّ عَرْشَهُمْ ان کی عزت جاتی رہی۔ مَثَلَّةٌ۔ جنگل میں چھپیر۔

## ثمد

| | | |
|---|---|---|
| وَاِلٰى ثَمُوْدَ | اور ثمود کی طرف | ۷-۷۳ |

ثَمَدَ (یَثْمُدُ ثَمْدًا) اِثَّمَدَ وَاسْتَثْمَدَ الْمَاءَ پانی کے لیے حوض کی طرح جگہ بنائی، تاکہ اس میں پانی جمع ہو جائے ثَمَدَ النَّاقَةَ بِالْحَلْبِ اونٹ کے شیر دان سے سب دودھ نکال لیا اور اب وہ خالی ہوگیا۔ اَلثَّمَدُ اس تھوڑے سے پانی پہ دا۔ دجاء جو کہ سردیوں میں موجود ہو اور گرمیوں میں خشک ہو جائے۔ رَجُلٌ مَّثْمُوْدٌ۔ وہ آدمی جس سے اتنا سوال کیا جائے کہ اس کے پاس باقی کچھ نہ رہے۔ لها شِرْبٌ وَلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ۔ اس آیت سے معلوم ہوتا ہے، کہ اس قوم کے پاس ... اور اس قوم کی قومیت کی وجہ تسمیہ یہی معلوم ہوتی ہے

| | | |
|---|---|---|
| اِثْمِدٌ۔ سنگ سرمہ | جو کم کنوئیں میں | ۱۲۰-۱۰ |

## ثمر

۱-۲ اِذَآ اَثْمَرَ — جب پھل لاویں — ۶-۱۴۱ / ۶-۹۹

وَكَانَ لَهٗ ثَمَرٌ — اور تھا اس کو پھل — ۱۸-۳۴

كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ — کھاؤ ان کے پھل — ۶-۱۴۱

مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا — پھل سے رزق — ۲-۲۵

مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ — پھلوں سے رزق — ۲-۲۲

ثمرۃ واحد، مثل شجرۃ درخت، ثمر ج ثمار جج اثمار۔ ثَمَرَ یَثْمُرُ۔ ثُمُوْرًا و اَثْمَرَ الشجرُ۔ درخت کا پھل شروع ہوگیا۔ درخت ثامر۔ مُثْمِرٌ۔ اَثْمَرَ القومَ۔ لوگوں کو پھل کھلائے ثَمَّرَ مَالَهٗ کثرہ ثمر، پھل، نسل، اولاد۔ ثامور۔ لوبیا۔ ثمرآء۔ پھل دار۔ ابن ثمیر، چاندنی رات۔ ثمار۔ میوہ فروش

## ثَمّ

ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ — پھر طرف اس کی پھیرے جاؤگے — ۲-۲۸

اِذَا رَاَيْتَ ثَمَّ رَاَيْتَ — جب تو وہاں دیکھے — ۷۶-۲۰

فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ — پس وہاں ہی متوجہ ہے اللہ — ۲-۱۱۵

ثُمَّ حرف عطف ہے۔ ثمامہ بن اثال مشہور صحابی ہیں ثَمَّ اسم اشارہ بعید بمعنی ھناک

## ثمن

بِثَمَنٍ بَخْسٍ — ناقص قیمت کے ساتھ — ۱۲-۲۰

ثَمَنًا قَلِيْلًا (عوضا یسیرا من الدنیا) — تھوڑی قیمت — ۲-۴۱

فَلَهُنَّ الثُّمُنُ — ان عورتوں کے لیے ۱/۸ حصہ — ۴-۱۲

ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ — آٹھ نر مادہ — ۶-۱۴۳

ثَمٰنِيَ حِجَجٍ — آٹھ برس — ۲۸-۲۷

ثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ — آٹھواں کتا — ۱۸-۲۲

ثَمٰنِيْنَ جَلْدَةً — اسی درے — ۲۴-۴

(۱) ثَمَنَ یَثْمِنُ ثَمْنًا الرجلَ آدمی سے ۱/۸ حصہ لیا (۲) ثَمُنَ یَثْمُنُ ثَمَانَۃً الشیءُ چیز موٹی ہوگئی۔ فاثمینا۔ موٹا۔ قیمی۔ ثَمَّنَ الشیءَ قیمت کا اندازہ کیا۔ ثَمَنٌ۔ قیمت۔ اثمان۔ اثمنہ۔ اَثْمُنٌ۔ ثُمُنٌ ۱/۸ ج اثمان۔

## ثنی

۱-۳ يَثْنُوْنَ صُدُوْرَهُمْ — وہ دوہرے کرتے ہیں اپنے سینے — ۱۱-۵

۱۱-۳ وَلَا يَسْتَثْنُوْنَ — اور ان شاء اللہ نہیں کہتے — ۶۸-۱۸

۱-۱۵ ثَانِيَ عِطْفِهٖ — اپنی کروٹ موڑنے والا — ۲۲-۹

وَصِيَّةِ اثْنٰنِ — بوقت وصیت دو آدمی — ۵-۱۰۶

اِلٰهَيْنِ اثْنَيْنِ — دو اِلٰہ — ۱۶-۵۱

اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيْبًا — بارہ سردار — ۵-۱۲

اثْنَتَيْ عَشْرَةَ اَسْبَاطًا — بارہ — ۷-۱۶۰

اثْنَتَا عَشْرَةَ — بارہ — ۲-۶۰

ثَانِيَ اثْنَيْنِ — وہ دوسرا دو میں کا — ۹-۴۰

فَاِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ — اگر دو عورتیں ہوں — ۴-۱۷۵

اَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ — مار چکا تو ہم کو دو بارہ — ۴۰-۱۱

مَثْنٰى وَثُلٰثَ — دو دو تین تین — ۴-۳

مَثْنٰى وَفُرَادٰى — دو دو اور ایک ایک — ۳۴-۴۶

سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ — سات آیتیں وظیفہ — ۱۵-۸۷

مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ — دہرائی ہوئی — ۳۹-۲۳

(ثَنٰی یَثْنِیْ ثَنْیًا) الشیءَ عطفہ طواہ ردّ بعضہ علی بعض (ثنی صدرہ) ای استر فیہ العداوۃ او طوی ما فیہ استخفاءً ثَنَّی الشیءَ اس کو دو دو بنا دیا۔ ثناء۔ تعریف ج اثنیۃ۔ یوم الاثنین سوموار۔ ثانی۔ دوسرا۔ ثانیہ ۱/۶۰ دقیقہ ج ثوانی۔ مثنی ج مثانی استثناء۔ ایک چیز کو دوسری سے نکال دینا۔ ان شاء اللہ کہنا ثنی ج ثنا ثُنْیان ج ثنایا۔ اگلے دانت۔ مثناۃ۔ بالوں کا رسہ۔ مثناۃ گانے والیاں۔ تثنیۃ۔ دصیغہ جس کا دوہرا طلاق ہو۔ مثانی سے قرآن مجید کی وہ سورتیں بھی مراد ہیں جن میں آیتوں کی تعداد ۲۰۰ سے کم ہے۔

## ثوب

۱-۲ فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ (اعطاهم) — پھر دیا ان کو اللہ نے — ۵-۸۵

۱-۲ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا — انعام دیا ان کو ایک فتح — ۴۸-۱۸

۱-۲ فَاَثَابَكُمْ غَمًّا (جزاکم) — پھر پہنچایا تم کو غم — ۳-۱۵۳

۳-۲ هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ — کیا بدلہ دیئے گئے کافر — ۳۶-۸۳

(جوزی)

ثَوَابِ الدُّنْيَا (نصرۃ) — انعام دنیا میں — ۱۴۸-۳

ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ (جنت) — انعام آخرت کا — ۱۴۸-۳

مَثَابَةً لِّلنَّاسِ (مرجعًا) — اجتماع کی جگہ — ۱۲۵-۲

لَمَثُوبَةٌ — بدلہ پاتے اللہ کے نزدیک — ۱۰۳-۲

وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ — اور اپنے کپڑے پاک کر — ۴-۷۴

يَسْتَغْشُونَ ثِيَابَهُمْ — اوڑھتے ہیں اپنے کپڑے — ۵-۱۱

يَلْبَسُونَ ثِيَابًا — پہنیں گے کپڑے — ۳۱-۱۸

ثِيَابًا مِّنْ نَّارٍ — کپڑے آگ کے — ۱۹-۲۲

(۱) ثَابَ (يَثُوبُ ثَوْبًا) عادَ۔ ثاب النَّاسُ لوگ جمع ہوئے ثَابَ الماءُ پانی جمع ہوگیا (۲) ثَابَ (يَثُوبُ ثَوْبًا وثَوَبَانًا وأَثْوَبَ أَثْوَابًا) المريضُ مریض کی طرف صحت لوٹی۔ ثَوَّبَ الْمُصلی۔ نمازی نے فرضوں کے بعد نفل پڑھے۔ ثائب۔ بارش کے پہلے قطروں کے ساتھ شدید آندھی۔ ثوب لباس ج ثِيَاب۔ أَثْوَاب۔ أَثْوُب۔ ثُوَيبَہ۔ ابو لہب کی لونڈی جس نے آنحضرتؐ کو دودھ پلایا۔ ثواب۔ نیک یا بد کام کا بدلہ۔ مگر زیادہ نیکی میں مستعمل ہے۔ ثَوَّاب۔ کپڑے فروخت کرنے والا۔ مَثَاب۔ مَثَابَہ۔ مجتمع النا(س) تثویب الصلوۃ۔ فجر کی اذان میں الصلوۃ خیر من النوم کہنا

## ثور

۳-۱ وَأَثَارُوا الْاَرْضَ (حرثوها وقلبوها للزرع) — پھاڑا انہوں نے زمین کو — ۹-۳۰

۳-۲ فَتُثِيرُ سَحَابًا — وہ اٹھاتی ہیں بادلوں کو — ۴۸-۳۰

۳-۲ لَا ذَلُولٌ تُثِيرُ الْاَرْضَ — جوتتی ہو زمین کو — ۷۱-۲

(تقلبها للزراعۃ)

ثَارَ (يَثُورُ ثَوْرًا وثَوْرَانًا وتَثْوَارًا) الغبارُ غبار اٹھا ثَوَّرَ الامرَ بحث کی ثَوَّرَ الكِتَابَ کتاب کے معنی میں بحث کی۔ ثَوَران یشفق۔ لالی۔ ثَور۔ بیل۔ ثِوَار۔ گاؤزبان۔ ثورۃ۔ گائے۔ مَثْوَرَہ۔ ارض کثیر الثیران غار ثور۔ ثار۔ خون کا بدلہ۔

## ثوی

۱-۱۵ وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا — اور نہ تھا تو رہنے والا — ۴۵-۲۸

۱-۱۸ وَبِئْسَ مَثْوَى الظّٰلِمِينَ — اور برا ٹھکانا ہے ظالموں کا — ۱۵۱-۳

(ماوٰی)

۱-۱۸ أَكْرِمِي مَثْوَاهُ — عزت سے رکھ اس کو — ۲۱-۱۲

۱-۱۸ وَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ — ان کی جگہ آگ ہے — ۱۲-۴۷

۱-۱۸ قَالَ النَّارُ مَثْوٰكُمْ — آگ ہے تمہارا گھر — ۱۲۸-۶

(ماوٰکم)

۱-۱۸ أَحْسَنَ مَثْوَايَ — اچھی طرح سے رکھا مجھ کو — ۲۳-۱۲

ثَوَى (يَثْوِي ثَوَاءً وثُوِيًّا) المكانَ مکان میں ٹھہرا۔ ثَوَى الرجل آدمی مر گیا۔ ثُوِيَ۔ دفن کیا گیا۔ ثَوِيَّہ۔ گھر کا اسباب یا سڑک پر نشان ج ثُوًى۔ ثَوِيّ۔ مہمان کا قیدی ج أَثْوِيَا۔ بھیڑ بکری، گائے، اونٹ کا باڑہ عورت کو کہا جاتا ہے (هٰذِهٖ ثَوِيَّةُ فُلَانٍ)، مَثْوٰی۔ مَثَاوٍ۔ ابو مَثْوٰی گھر کا مالک اُمِّ مَثْوٰی۔ گھر کی مالکہ

## ثیب

۱-۱۷ ثَيِّبٰتٍ وَّأَبْكَارًا — بیاہیاں اور کنواریاں — ۵-۶۶

تَثَيَّبَ (وثَيَّبَتِ) المرأۃُ زوجها عورت بوجہ طلاق یا موت اپنے خاوند سے الگ ہوگئی پس وہ عورت ثَيِّب ہے۔ اور نقیض بکر کو بھی کہتے ہیں شادی شدہ مرد اور عورت دونوں اس میں شامل ہیں۔ مرد بغیر عورت اور عورت بغیر مرد۔ بئرٌ ثَيِّبٌ۔ وہ کنواں جس میں پانی جمع ہو۔

# ج (۳)

## جأر

۱-۳ إِذَا هُمْ يَجْـَٔرُونَ — اس وقت وہ چلانے لگتے ہیں — ۶۵-۲۳

۱-۳ فَإِلَيْهِ تَجْـَٔرُونَ — اسی کی طرف چلاتے ہو — ۵۳-۱۶

۱-۱۳ لَا تَجْـَٔرُوا الْيَوْمَ — مت چلاؤ آج — ۶۶-۲۳

جَأَرَ (يَجْأَرُ جُؤَارًا وجَأْرًا) الی اللہِ اللہ کی طرف ہاتھ اٹھایا اور عاجزی کی جَأَرَ الثورُ بیل بولا جَأَرَ النَّبَاتُ سبزی بلند ہوئی۔

## جبّ

فِي غَيٰبَتِ الْجُبِّ — گمنام کنویں میں — ۱۰-۱۲

وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ اور لگن جیسے تالاب ١٣-٣٤

جَبَى يَجْبُو اجبًا وجبوًا وجَبيًا وجبوةً وجبَاوَةً وجَبَى يَجبِي جبَايَةً الخراج۔ خراج اکٹھا کیا جَبَى الماء فى الحوض۔ پانی حوض میں جمع کیا جَبّٰى۔ وقت سجود دونوں ہاتھ زمین پر رکھے۔ اِجْتَبٰى۔ اختیار کیا چنا۔ جَبَاج اَحْبَا وجَابِيَة ج جواب! الحوض الذى يجبى فيه الماء للابل مُجْبَى۔ خراج۔ مگر فتح الرحمان والراس کو جوب میں لایا ہے۔

# جثّ

٢-٧ اِجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ اکھاڑ پھینکا گیا ٢٦-١٤

(استوصلت)

جَثَّه يَجُثُّ جَثًّا واجتثّه) جڑ سے اکھاڑ دیا جُثَّه۔ انسانی وجود زیادہ استعمال مردہ کے لیے ہے ج جُثَث مِجَثّ۔ درخت اکھاڑنے کا اوزار

# جثم

١-٥ فِى دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے ہوئے ٧-٩٠
(بارکین علی الرکب میتین، خامدین میتین) ١١-٦٧ / ١١-٩٥

جَثَمَ يَجْثِمُ جَثْمًا وجُثُومًا) الرجلُ، تلبّد بالارض فا۔ جاثم ج جُثُوم۔ اوندھا پڑنے والا جاثوم۔ جُثَام مرض کابوس۔ ہلاکت کے لئے سینہ زمین پر رکھا۔ صراح جثوم۔ زیادہ سونے والا جَثَمَ الليلُ۔ رات آدھی ہوگئی۔

# جثو

١-١٥ وَتَرٰى كُلَّ اُمَّةٍ جَاثِيَةً گھٹنوں کے بل بیٹھے ہوئے ٤٥-٢٨

١-٢٢ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا زانو کے بل گرے ہوئے ١٩-٦٨ / ١٩-٧٢

جَثَى يَجْثُو جُثُوًّا وجَثَى يَجْثِي جِثِيًّا وجُثِيًّا زانو کے بل بیٹھا فا۔ جَاثٍ ج جُثِيّ۔ جِثِيّ۔ م۔ جاثية۔

# جحد

١-١ جَحَدُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ منکر ہوئے ١١-٥٩

١-٣ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَا اور وہی منکر ہوتا ہے ٢٩-٤٧

١-٣ بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں ٦-٣٣

جَحَدَ يَجْحَدُ جَحْدًا وجُحُودًا کفر کیا اور جھوٹا یا باوجود علم کے

# جحم

فِى الْجَحِيْمِ آگ کے ڈھیر میں ٢٠-٦

اَنْكَالًا وَّجَحِيْمًا بیڑیاں اور آگ کا ڈھیر ٢٠-٠

جَحَمَ يَجْحَمُ جَحْمًا) النارَ۔ آگ جلائی جَحِمَتْ رتَّ ... جَحَمًا وجُحِمَتْ۔ تَجْحَمُ جُحُومًا) النارُ آگ نے [illegible] جَاحِم کوئلہ جلنے والا جَحِيْم۔ دوزخ۔ مکان کے اندر سخت تیز آگ، یا سخت گرم مکان

# جدث

مِنَ الْاَجْدَاثِ قبروں سے ٦-٠

يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ نکلیں گے قبروں سے ٥٤-٠

جَدَثَ القبرَ۔ قبر بنائی اجْتَدَثَ۔ اجتدث اتخذ۔ جد [illegible] اَجْدَاث۔ اَجْدُث

# جدّ

وَاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا اونچی ہے شان ہمارے رب کی ٢-٠
(تنزها جلاله)

جُدَدٌ بِيْضٌ گھاٹیاں سفید ٢٥-٠

١-١٧ خَلْقٍ جَدِيْدٍ نئی پیدائش ١٢-٠

(١) جَدَّ يَجِدُّ جَدًّا) لوگوں کی نظر میں بڑا ہوا (٢) [illegible] الثوبُ۔ کپڑا نیا ہوا فا۔ جَدِيد (٣) جَدَّ يَجِدُّ [illegible] اجتهاد کیا جَدَّ فِى الْاَمْرِ تحقیق کی جَدَّ يَجَدُّ جَدًّا) الضَّرعُ تھن سے دودھ کم ہوگیا سوکھ گیا جَد۔ دادا نانا۔ ج۔ اَجْدَاد جدود [illegible] ج جَدَّات۔ جِد۔ اجتہاد۔ عَالِمٌ جِدٌّ۔ عالم صاحب اجتہاد۔ عظیم جدّ۔ بہت بڑا۔ جُدَّة۔ سمندر کا کنارہ، عرب میں مکہ کی مشہور بندرگاہ ہے جُدَّة۔ علامت۔ طریق ج جُدَد۔ ج [illegible]

ج جواد

# جدر

١-٢١ وَاَجْدَرُ اَلَّا يَعْلَمُوْا اور اسی لائق ہیں کہ نہ سیکھیں ٩-٠

(اولیٰ)

وَاَمَّا الْجِدَارُ اور وہ جو دیوار ١٨-٨٢

فِيهَا جِدَارًا دیکھی ایک دیوار ۱۸-۷۷

مِن وَرَآءِ جُدُرٍ دیواروں کے اوٹ میں ۵۹-۱۴

(۱) جَدَرَ يَجْدُرُ جَدَارَةً اس کا خلیق اور لائق ہوا (۲) جَدَرَ يَجْدُرُ جَدْرًا الجدار دیوار کھینچی جَدَرَ الرجل آدمی نے دیوار کی اوٹ کی (۳) جَدَرَ يَجْدُرُ جَدْرًا وجُدِرَ وجُدِّرَ اسے چیچک نکلا۔ جدار ج جُدْرَان۔ جِدَار ج جُدُر۔ دیوار۔ جدری ایک نہایت متعدی مرض چیچک ہے۔ جدر۔ آبلہ چیچک۔ مجدور۔ جو آدمی چیچک سے بیمار ہے۔

## جدل

۴-۱ جَادَلُوا بِالْبَاطِلِ جھوٹا جھگڑا کیا ۴۰-۵

۴-۱ وَإِن جَادَلُوكَ اگر تیرے ساتھ انہوں نے جھگڑا کیا ۲۲-۶۸

۴-۱ قَدْ جَادَلْتَنَا (خاصمتنا) تو نے ہمارے ساتھ جھگڑا کیا ۱۱-۳۲

۴-۱ جَادَلْتُمْ عَنْهُمْ جھگڑا کیا تم نے ان سے ۴-۱۰۹
(خاصمتم)

۴-۳ فَمَن يُجَادِلُ اللَّهَ پس اللہ سے کون جھگڑیگا ۴-۱۰۹

۴-۳ يُجَادِلُنَا فِي قَوْمِ لُوطٍ ہمارے ساتھ جھگڑتا تھا ۱۱-۷۴

۴-۳ وَهُمْ يُجَادِلُونَ فِي اللَّهِ وہ جھگڑتے ہیں ۱۳-۱۳

۴-۳ يُجَادِلُونَكَ تیرے ساتھ جھگڑتے ہیں ۸-۶

۴-۳ لِيُجَادِلُوكُمْ تاکہ تمہارے ساتھ جھگڑا کریں ۶-۱۲۱

۴-۳ تُجَادِلُ عَن نَّفْسِهَا جواب سوال کریگا اپنی طرف سے ۱۶-۱۱۱

۴-۳ تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا تیرے ساتھ جھگڑتی تھی ۵۸-۱
(تراجعك)

۴-۳۱ وَلَا تُجَادِلْ اور نہ جھگڑ ۴-۱۰۷

۴-۳۱ وَلَا تُجَادِلُوا اور مت جھگڑو ۲۹-۴۶

۴-۳ أَتُجَادِلُونَنِي کیا تم میرے ساتھ جھگڑتے ہو ۷-۷۱

۴-۱۱ وَجَادِلْهُم اور الزام دے ان کو ۱۶-۱۲۵

۴-۲۲ وَلَا جِدَالَ (خصام) اور نہ جھگڑا کرنا ۲-۱۹۷

۴-۲۲ فَأَكْثَرْتَ جِدَالَنَا زیادہ کیا تو نے ہمارے ساتھ جھگڑا ۱۱-۳۲

۱-۲۲ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا سب چیز سے زیادہ جھگڑالو ۱۸-۵۴

۱-۲۲ إِلَّا جَدَلًا مگر جھگڑے کو ۴۳-۵۸
(خصومة بالباطل)

جَدِلَ يَجْدَلُ وجَدَلَ يَجْدُلُ جَدْلًا الحب دانہ بالی میں پک گیا۔ جَدَلَ الولدُ لڑکا مضبوط طاقتور اور بڑا ہو گیا۔ جَادَلَهُ خاصمه جدل۔ پٹھ اور عضو۔ اَجْدُل۔ شکرا۔ جَدْل۔ جھگڑا جدول ج جداول۔ الضرب فی الحساب نیز چھوٹی نہر۔ جَدِلَ يَجْدَلُ جَدَلًا الرجل آدمی جھگڑا۔

## جذ

۱-۱۶ غَيْرَ مَجْذُوذٍ بے انتہا ۱۱-۱۰۸

۱-۱۶ فَجَعَلَهُمْ جُذَاذًا ان کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا ۲۱-۵۸
(مقطوعا)

جَذَّ يَجُذُّ جَذًّا ٹکڑے ٹکڑے کیا۔ انْجَذَّ۔ ٹکڑے ٹکڑے ہوا۔ جُذَاذ۔ جو چیز ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے۔ جِذّ۔ مجذوذ۔ ایک ٹکڑا ج اَجْذَاذ

## جذع

بِجِذْعِ النَّخْلَةِ کھجور کی جڑ ۱۹-۲۵
۱۹-۲۳

فِي جُذُوعِ النَّخْلِ کھجور کے تنہ پر ۲۰-۷۱

جِذْعٌ ج جذوع، اجذاع کھجور کا تنہ جذع الإنسان۔ سر پاؤں۔ ہاتھ کے بغیر انسان کا دوسرا وجود۔ مجذع۔ مُجَذَّع جس چیز کا اصل اور ثبات نہ ہو۔ جَذَع۔ جَذَاع۔ جُذْعان چھوٹے جانور بھیڑ بکری ۲ سال۔ اونٹ پانچ سال جَذَعَ يَجْذَعُ جَذْعًا الدابة جانور کو بغیر چارہ کے باندھ دیا

## جذو

أَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ یا انگارہ آگ سے ۲۸-۲۹

جُذْوَة ج جُذًى وجِذَاء روشن انگارہ فلان جذوة شر وہ شرارت کا انگارہ ہے

## جرح

۱-۱ مَا جَرَحْتُم بِالنَّهَارِ جو کر چکے ہو تم لوٹ دن ۶-۶۰
(کسبتم)

۷-۱ اِجْتَرَحُوا السَّیِّاٰتِ (اکتسبوا) کمائی میں برائیاں ۲۱-۴۵

وَالْجُرُوْحَ قِصَاصٌ اور زخموں کا بدلہ ان کے برابر ۵-۴۵

۱-۵ مِنَ الْجَوَارِحِ شکاری جانوروں سے ۵-۴

جَرَحَ (یَجْرَحُ جَرْحًا) زخم دیا جَرَحَہ بِلِسَانِہٖ زبان سے ایذا دی جَرَحَ الشَّھَادَۃَ گواہی میں جرح کی۔ ساقط کیا جَرَحَ الرجلُ۔ کمایا۔ جَارِحٌ کمائی کرنے والا جُرْحٌ۔ جُرُوْح۔ اَجْرَاح۔ زخم جَرْحہ شہادت میں جرح کرنی۔ جَارِحَۃٌ ج جوارح۔ شکاری جانور کتے شیر گیدڑ، باز وغیرہ۔ مجروح ج مجاریح۔ جَرِیحٌ ج جَرْحیٰ۔ زخم خوردہ جوارح النہار۔ مصیبتیں

## جرد

جَرَادٌ مُّنْتَشِرٌ ٹڈی پھیلی ہوئی ۷-۵۴

الطُّوْفَانَ وَالْجَرَادَ طوفان اور ٹڈی ۱۳۳-۷

جَرَدَ یَجْرُدُ جَرْدًا وَجَرَّدَ العود۔ قَشَرَہٗ، جَرَدَ الجلدَ چمڑے کے بال اتارے جَرِدَ یَجْرَدُ جَرْدًا، المکانُ۔ جگہ کو ٹڈی پہنچی جَرِدَ اکیلا ہوا۔ جَرِدَ الفرسُ۔ گھوڑے کے بال چھوٹے ہو گئے۔ جُرِدَتِ الارض زمین کو ٹڈی پہنچی۔ جَرِیدَۃٌ۔ لمبی ٹہنی۔ خواہ خشک ہو یا تر۔ اخبار کو بھی جَرِیدَۃٌ کہتے ہیں۔ مجرد۔ اکیلا۔ تجرّد۔ برہنہ ہوا جراد دو قسم کی ہوتی ہے۔ فصل تباہ کرنے والی۔ جو کہ نہایت بہتات سے آتی ہے۔ دوسرا لکڑا جو کہ بہت تھوڑا اڑ سکتا ہے۔

## جرّ

۳-۱ یَجُرُّہٗ اِلَیْہِ اس کو اپنی طرف کھینچتا تھا ۱۵۰-۷

جَرَّ (یَجُرُّ جَرًّا) کھینچا جَرَّ الْکَلِمَۃَ حرف کو زیر دی ھَلُمَّ جَرًّا، جَرَّ عَلٰی نَفْسِہٖ گناہ کمایا جَرَّ (اجتر البعیرُ) اونٹ نے جگالی کی (طعام کو معدہ سے جگالی کے لیے کھینچا)۔ جگالی والی چیز کو جِرَّ کہتے ہیں جَرَّ الْجَبَلَ۔ اسفلہ جَارَّۃ۔ اسے آزاد چھوڑا۔ جو چاہے کرے۔ لشکر جَرَّار۔ بڑا بہادر لشکر۔ اَجَرَّان۔ انسان اور جن

## جرز

اِلَی الْاَرْضِ الْجُرُزِ (یابسًا) میدان چٹیل ۲۷-۳۲

صَعِیْدًا جُرُزًا (یابسۃ لا نبات فیھا) زمین چٹیل کی طرف ۸-۱۸

(۱) جَرِزَتِ (یَجْرَزُ جَرَزًا) الارضُ، صارت جُرُزًا فَھِیَ جَارِزَۃٌ ج جَوَارِز (۲) جَرَزَ (یَجْرُزُ جَرْزًا) کاٹا جڑ سے اکھاڑا (۳) جَرَزَ (یَجْرُزُ جَرَازَۃً) کان جَرُوْزًا۔ کھایا گیا، کہ خوانچہ پر کوئی چیز باقی نہ رہی۔ نہ جننے والی عورت اور کھیتی نہ اگانے والی زمین۔ دَمَّرَہُ اللّٰہُ بِجَرْزَۃٍ اللہ نے اسے ہلاک کیا۔ مَجْرُوْز۔ کھیت کا وڈھ۔ جُرَاز۔ تلوار۔ جَرَزَہُ الزمانُ۔ زمانہ نے اسے محتاج بنا دیا۔

## جرع

۳-۵ یَتَجَرَّعُہٗ (یبتلعہ مرۃ بعد مرۃ) گھونٹ گھونٹ پئے گا اس کو ۱۴-۱۷

جَرَعَ (یَجْرَعُ جَرْعًا وجَرِعَ یَجْرَعُ جَرَعًا واجترع) الماءَ۔ پانی کا ایک گھونٹ پیا۔ تَجَرَّعَ الْمَاءَ۔ پانی کو ایک ایک گھونٹ کر کے پیا۔ تَجَرَّعَ الْغَیْظَ۔ غصہ پی گیا۔ اَجْرَعَتِ النَّاقَۃُ۔ اونٹنی کا دودھ ایک ہی گھونٹ رہ گیا۔ جُرْعَۃ۔ پانی کا گھونٹ

## جرف

عَلٰی شَفَا جُرُفٍ ایک کھائی کے کنارہ پر ۹-۱۰۹

جَرَفَ (یَجْرُفُ جَرْفًا وجَرَّفَ وتَجَرَّفَ واجترف) بہا لے گیا اَجْرَفَ الْمَکَانُ، جگہ کو سیل پہنچا۔ جُرُف ج جُرُف۔ زمین کا وہ ٹکڑا جس کو پانی کی بار بار ٹکر لگے۔ اور اس سے زمین کا ٹکڑا اگر پڑے (فلانٌ یَبْنِیْ عَلٰی جُرُفٍ ھَارٍ، لا یدری ما اللیلُ من النہار) جُرَاف سیل جو کہ ہر چیز کو بہا لے جائے۔ رَجُلٌ جُرَاف وہ آدمی جو کہ ہمہ خور ہو۔ مُجَرَّفٌ جس کا مال ضائع ہو گیا ہو۔

## جرم

۱-۲ اَجْرَمُوْا انہوں نے جرم کیا ۶-۱۲۴

۱-۲ اَجْرَمْنَا ہم نے جرم کیا ۳۴-۲۵

۲-۳ تُجْرِمُوْنَ تم جرم کرتے ہو ۱۱-۳۵

۱-۹ وَلَا یَجْرِمَنَّکُمْ (یکسبنکم) اور نہ باعث ہو تم ۵-۲

١-٩ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِيْ — تم کو میری ضد کرکے — ١١-٨٩
(ایک بنکر)

لَا جَرَمَ — بے شک — ١١-٢٢

١٥-٢ يَوَدُّ الْمُجْرِمُ — چاہے گا مجرم — ٧٠-١١

١٥-٢ يَأْتِ رَبَّهُ مُجْرِمًا — آئے اپنے رب کے پاس مجرم ہوکر — ٢٠-٧٤

١٥-٢ أَكَابِرَ مُجْرِمِيهَا — گنہگاروں کے سردار — ٦-١٢٣

١٥-٢ أَيُّهَا الْمُجْرِمُونَ — اے گنہگارو — ٣٦-٥٩

١٥-٢ عَنِ الْمُجْرِمِينَ — گناہ گاروں سے — ٧٤-٤١

٢٢-٢ فَعَلَيَّ إِجْرَامِي (عقوبته) — میرا جرم — ١١-٣٥

(۱) جَرَمَ يَجْرِمُ جَرِيمَةً و أَجْرَمَ (گناہ کیا (۲) جَرُمَ يَجْرُمُ جَرِيمَةً اس کا گناہ بڑا ہوا جُرْمٌ ج جُرُومٌ۔ أَجْرَامٌ خطا اور گناہ لَا جَرَمَ لا محالہ بے شک جِرْمٌ ج أَجْرَامٌ جسم حیوانی اور ستارے وغیرہ

## جری

١-١ وَجَرَيْنَ بِهِمْ — اور ان کو لے کر چلیں — ١٠-٢٢

١-٣ كُلٌّ يَجْرِي — ہر ایک چلتا ہے — ١٣-٢

١-٣ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ — جاری ہوتی ہے سمندر میں — ٢-١٦٤

١-٣ عَيْنَانِ تَجْرِيَانِ — دو چشمہ جاری — ٥٥-٥٠

١-١٥ عَيْنٌ جَارِيَةٌ — ایک چشمہ جاری ہے — ٨٨-١٢

١-١٥ حَمَلْنَاكُمْ فِي الْجَارِيَةِ — ہم نے تم کو کشتی میں سوار کیا — ٦٩-١١

١-١٥ فَالْجَارِيَاتِ يُسْرًا — اور کشتیاں آسانی سے چلنے والیاں — ٥١-٣

١-١٥ وَمِنْ آيَاتِهِ الْجَوَارِ — کشتیاں جاری — ٤٢-٣٢

١-١٥ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ — سیدھے چلنے والوں رکنے والوں — ٨١-١٦

١-٢٢ بِسْمِ اللَّهِ مَجْرَاهَا — اس کا چلنا — ١١-٤١

جَرَى يَجْرِي جَرْيًا وَجَرَيَانًا وَجِرْيَةً الماء پانی چلا۔ جَرَى الْفَرَسُ۔ گھوڑا دوڑا جَرَى الْأَمْرُ بات واقع ہوئی۔ الدَّيْنُ وَالدَّهْنُ يَتَجَارِيَانِ۔ قرض اور رہن دونوں ہر وقت جاری رہتے ہیں۔ جَرَّى فُلَانًا اس کو وکیل بنا کر روانہ کیا۔ جَرِيٌّ۔ وکیل۔ رسول۔ نوکر۔ جِرَايَةٌ۔ وظیفہ جِرَايَةٌ۔ وکالت جَارِيَةٌ۔ لڑکی۔ لونڈی۔ سورج کشتی۔ لونڈی ج جاریات جوار۔ صدقہ جاریہ

## جزء

مِنْهُمْ جُزْءٌ — ان دوزخیوں میں ایک فریق ہے — ١٥-٤٤

مِنْ عِبَادِهِ جُزْءًا — اس کے بندوں میں سے ایک حصہ — ٤٣-١٥

مِنْهُنَّ جُزْءًا — ان کے بدن کا ایک ٹکڑا — ٢-٢٦٠

جَزَأَ يَجْزَأُ جَزْءًا الشَّيْءَ۔ چیز کو حصوں میں تقسیم کیا۔ جَزَّأَ ٹکڑے کیا جزء مص۔ بعض جُزْءُ چیز کا حصہ ج أَجْزَاءٌ جُزْئِيٌّ خلاف كُلِّي جُزْئِيَّةٌ ج جُزْئِيَّاتٌ

## جزع

١-١ أَجَزِعْنَا أَمْ صَبَرْنَا — ہم بے قراری کریں گے یا صبر — ١٤-٢١

١-١٩ مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوعًا — جب برائی پہنچے تو بے صبرا — ٧٠-٢٠

جَزِعَ يَجْزَعُ جَزَعًا و جُزُوعًا بے قرار ہوا اور غم ظاہر کیا جَزِعَ عَلَيْهِ اشفق خائف جَزِعٌ۔ جَازِعٌ۔ جَزِعٌ۔ جَزَّاعٌ و جَزُوعٌ جَزَّعَهُ اس کی بے قراری دور کی مِجْزَاعٌ ج مَجَازِيعُ بہت بے صبرا

## جزی

١-١ وَجَزَاهُمْ بِمَا — اور بدلہ دیا ان کو — ٧٦-١٢

١-١ إِنِّي جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ — میں نے ان کو بدلہ دیا — ٢٣-١١١

١-١ ذَلِكَ جَزَيْنَاهُمْ — میں نے ان کو یہ بدلہ دیا — ٦-١٤٦

١-٣ لَا يَجْزِي وَالِدٌ — نہ بچا سکے گا والد — ٣١-٣٣
(لا یغنی)

١-٣ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ — تاکہ بدلہ دے — ٥٣-٣١

١-٣ لِيَجْزِيَكَ — تجھے بدلہ دے — ٢٨-٢٥

١-٣ سَيَجْزِي اللَّهُ — جلدی معاوضہ دے گا — ٣-١٤٤

١-٣ سَيَجْزِيهِمْ — جلدی بدلہ دے گا ان کو — ٦-١٣٨

١-٣ لَا تَجْزِي نَفْسٌ — نہ بچا سکے گی کوئی جان — ٢-٤٨

١-٣ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ — بدلہ دیتے ہیں ہم — ٦-٨٤

١-٣ نَجْزِيهِ جَهَنَّمَ — ہم بدلہ دیں گے اس کو — ٢١-٢٩

١-٣ وَسَنَجْزِي الشَّاكِرِينَ — بدلہ دیں گے ہم شاکروں کو — ٣-١٤٥

٣-٣ وَهَلْ نُجَازِي — اور نہیں ہم بدلہ دیتے — ٣٤-١٧

۱-۹ وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِينَ — ضرور ان کو بدلہ دیں گے ہم — ۹۶-۱۶

۱-۹ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ — ضرور ہم ان کو بدلہ دیں گے — ۲۷-۴۱

۱-۴ يُجْزَاهُ الْجَزَاءَ — بدلہ دیا جائے گا — ۴۱-۵۳

۱-۴ فَلَا يُجْزَىٰ إِلَّا — پھر نہ بدلہ دیا جاوے گا — ۱۶۰-۶

۱-۴ يَعْمَلْ سُوءًا يُجْزَ بِهِ — بدلہ دیا جاوے گا — ۱۲۳-۴

۱-۴ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ — بدلہ دئے جاویں گے — ۷۵-۲۵

۱-۴ سَيُجْزَوْنَ — وہ جلدی بدلہ دئے جاویں گے — ۱۲۰-۶

۱-۴ مِنْ نِعْمَةٍ تُجْزَىٰ — بدلہ دیا جاوے — ۱۹-۹۲

۱-۴ لِتُجْزَىٰ كُلُّ نَفْسٍ — تاکہ بدلہ دیا جاوے — ۱۵-۲۰

۱-۴ هَلْ تُجْزَوْنَ — نہ بدلہ دئے جاؤ گے تم — ۹۰-۲۷

۱-۱۵ هُوَ جَازٍ عَنْ وَالِدِهِ — وہ ہے اپنے باپ کو بچانیوالا — ۳۳-۳۱

حَتَّىٰ يُعْطُوا الْجِزْيَةَ — جزیہ دیں — ۲۹-۹

۱-۲۲ فَمَا جَزَاءُ — کیا ہے بدلہ — ۸۵-۲

۱-۲۲ فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ — اس کا بدلہ جہنم ہے — ۹۳-۴

۱-۲۲ جَزَاؤُهُمْ مَغْفِرَةٌ — ان کا بدلہ بخشش ہے — ۱۳۶-۳

۱-۲۲ جَزَاؤُكُمْ جَزَاءً — تمہارا بدلہ پورا بدلہ ہے — ۶۳-۱۷

جَزَىٰ (يَجْزِي جَزَاءً) الرَّجُلَ آدمی کو بدلہ دیا یا بچایا۔ جِزْيَةٌ ج جِزًى، جِزًّى۔ جِزَاءٌ ذمی سے زمین کا خراج۔ جُزِيتَ الْجَوَازِيَ تو نے اپنے کئے کا بدلہ پایا۔

## جسد

عِجْلًا جَسَدًا — بچھڑا ایک بدن — ۱۴۸-۷

جَعَلْنَاهُمْ جَسَدًا — بنائے ہم نے انکے ایسے بدن — ۸-۲۱

عَلَىٰ كُرْسِيِّهِ جَسَدًا — اس کے تخت پر ایک ڈھیر — ۳۴-۳۸

جَسِدَ (يَجْسَدُ جَسَدًا) الدَّمُ خون خشک ہو کر جمٹ گیا جَسَّدَهُ اس کو زعفران سے رنگا۔ جِسَادٌ۔ زعفران جَسَدٌ۔ جسم انسان، زعفران خشک لہو ج اَجْسَادٌ۔ جَسَدِيٌّ۔ بدنی۔ جَسِيدٌ۔ خشک لہو جُسَادٌ پیٹ کی درد

## جس

۱-۳۵ وَلَا تَجَسَّسُوا — اور کسی کا بھید نہ ٹٹولو — ۱۲-۴۹

جَسَّ (يَجُسُّ جَسًّا وَاجْتَسَّ) پہچاننے کے لئے ہاتھ سے ٹٹولا۔ جَسَّ الْأَرْضَ وَطِئَهَا، جَسَّهُ بِعَيْنِهِ تیز نظر سے اس کی طرف دیکھا جَسَّ الْأَخْبَارَ خبر سے بحث کی (تَجَسَّسَ) ج اِجْتَسَّهُ جاسوس ج جَوَاسِيسُ، جَسَّاسٌ) خبر کی تحقیق کرنے والا مَجَسٌّ وہ جگہ جہاں طبیب اپنی انگلیاں کلائی پر رکھتا ہے۔ تاکہ مرض کی تشخیص کرے مَجَاسُّ الْإِنْسَانِ۔ حواس خمسہ

## جسم

فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ — علم اور جسم میں — ۲۴۷-۲

تُعْجِبُكَ أَجْسَامُهُمْ — اچھے لگے تجھے ان کے ڈیل — ۶۳-۴

جَسُمَ (يَجْسُمُ جَسَامَةً) وہ بڑے جسم والا ہوا جُسَامٌ۔ جَسِيمٌ ج جِسَامٌ۔ جَسْتَمٌ موٹا بنا یا جسم۔ بدن یا جس چیز کا طول عرض اور گہرائی یا اونچائی ج اَجْسَامٌ۔ جِسْمِيٌّ جسمانی۔ مُجَسَّمَةٌ۔ بت

## جعل

۱-۱ جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ — پیدا کیا — ۲۲-۲

(خلق)

۱-۱ جَعَلَنِي — اور کیا مجھے — ۳۰-۱۹

۱-۱ وَجَعَلُوا — اور ٹھہرائے انہوں نے — ۲۷-۳۶

۱-۱ جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيمِ — کر ڈالے اس کو چورا — ۴۲-۵۱

۱-۱ أَجَعَلْتُمْ — کیا تم نے کر دیا — ۱۹-۹

۱-۱ جَعَلْنَاهَا — بنائے ہم نے وہ درخت — ۷۳-۵۶

۱-۱ جَعَلْنَا الْبَيْتَ — مقرر کیا ہم نے خانہ کعبہ — ۱۲۵-۲

۱-۲ جُعِلَ السَّبْتُ — مقرر کیا گیا — ۱۲۴-۱۶

(غرض تعظیم)

۱-۳ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهُ — بھیجے اپنے پیغام — ۱۲۴-۶

۱-۳ لِيَجْعَلَ اللَّهُ ... حَسْرَةً — تاکہ اللہ ڈالے — ۱۵۶-۳

۱-۳ وَيَجْعَلُونَ — اور ٹھہراتے ہیں وہ — ۵۷-۱۶

۱-۳ أَتَجْعَلُ فِيهَا — کیا قائم کرے گا تو — ۳۰-۲

۱-۳ وَلِنَجْعَلَكَ آيَةً — تاکہ ہم تم کو نمونہ بنائیں — ۲۵۹-۲

۱-۷ لَنْ نَجْعَلَ لَكُمْ — کبھی نہ مقرر کریں گے — ۴۸-۱۸

١-٩ لَاَجۡعَلَنَّكَ ضرور ڈالوں گا تم کو ٢٦-٢٩

١-١١ رَبِّ اجۡعَلۡ لِّيۡ اے رب مقرر کر واسطے ٣-٤١

١-١١ وَاجۡعَلۡ لِّيۡ لِسَانَ اور رکھ بول میرا سچا ٢٦-٨٤

(اعطنی)

١-١١ اجۡعَلۡ لَّنَا اِلٰهًا بنا ہماری عبادت کے لیے ٧-١٣٨

١-١١ اجۡعَلُوۡا بِضَاعَتَهُمۡ رکھ دو ان کی پونجی ١٢-٦٢

١-١٣ لَا تَجۡعَلۡنِيۡ نہ ملا مجھ کو در شمار نہ کر ٧-١٥٠

١-١٣ لَا تَجۡعَلۡنَا فِتۡنَةً نہ جانچ ہم پر ٦٠-٥

١-١٣ لَا تَجۡعَلُوۡا مت ٹھہراؤ ٥١-٥١

١-١٥ اِنِّيۡ جَاعِلٌ بنانے والا ہوں ٢-٣٠

١-١٥ جَاعِلُكَ بنانے والا ہوں تجھے ٢-١٢٤

١-١٥ لَجَاعِلُوۡنَ مَا ضرور کرنے والے ہیں ١٨-٨

١-١٥ وَجَاعِلُوۡهُ اور اس کو کرنے والے ہیں ٢٨-٧

جَعَلَ (يَجۡعَلُ جَعۡلًا) بنایا۔ پیدا کیا۔ ٹھہرایا جُعۡل۔ مزدوری

## جفا

فَيَذۡهَبُ جُفَآءً جاتا رہتا ہے سوکھ کر ١٣-١٧

جَفَأَ (يَجۡفَأُ جَفۡأً) النَّهۡرُ۔ دریا نے جھاگ اور گھاس پھونس ایک طرف پھینک دیا۔ جَفَأَ الۡقِدۡرُ۔ ہانڈی ابلی۔ اور جو ہانڈی میں تھا۔ وہ ضائع ہوگیا۔ جَفَأَ الرَّجُلَ۔ آدمی کو کشتی سے زمین پر گرایا۔ جُفَآءٌ۔ جو چیز دریا دونوں طرف پھینک دے

## جفن

١-٢٢ جِفَانٍ كَالۡجَوَابِ اور لگن جیسے تالاب ٣٤-١٣

جَفَنَ (يَجۡفِنُ جَفۡنًا) النَّاقَةَ۔ اونٹنی کو ذبح کیا۔ پکایا اور لگن میں ڈال کر کھلایا۔ جَفَنَ نَفۡسَهٗ۔ اپنے نفس کو برے کاموں سے روکا۔ جَفۡنٌ آنکھوں کے اوپر اور نیچے والے پوٹے اور پلک ج اَجۡفَانٌ۔ جُفُوۡنٌ اَجۡفُنٌ۔ جَفۡنَةٌ۔ بڑا لگن یا چھوٹا کنواں ج جِفَنٌ۔ جِفَانٌ۔ جَفَنَاتٌ

## جفو

٦-٣٠ تَتَجَافٰى جُنُوۡبُهُمۡ جدا رہتی ہیں ان کی کروٹیں ٣١-٣٢

(١) جَفٰى (يَجۡفُوۡ جَفۡوًا وَّجَفَاءً) جگہ چھوڑی۔ جَفٰى جَنۡبَهٗ عَنِ الۡفِرَاشِ بستر پر بے قرار رہا (٢) جَفٰى (يَجۡفُوۡ جَفۡوًا وَّجَفَاءً) ظلم کیا۔ روگردانی کی۔ تَجَافٰى تَنَحّٰى۔ اپنی جگہ پر نہ ٹھہرا۔ جَافِيۡ بدخو۔ تَجَافَى السَّرۡجُ عَنۡ ظَهۡرِ الۡفَرَسِ۔ گھوڑے سے کاٹھی اتر گئی۔ جَفۡوٌ۔ معاشرت میں سختی۔ ظلم۔

## جلب

٢-١١ وَاَجۡلِبۡ عَلَيۡهِمۡ بِخَيۡلِكَ اور چڑھا لا ان پر اپنے سوار ١٧-٦٤

مِنۡ جَلَابِيۡبِهِنَّ اپنی چادریں ٣٣-٥٩

جَلَبَ (يَجۡلِبُ جَلۡبًا وَّجَلَبًا) ہانکا اور لے آیا۔ جَلَبَ الۡجُرۡحُ زخم بھر آیا۔ اور اچھا ہوا۔ اَجۡلَبَ الۡقَوۡمَ۔ لوگوں کو اکٹھا کیا۔ جُلۡبُ گھوڑے کو بڑھانا۔ اَجۡلَبَ۔ تَوَعَّدَهٗ بِالشَّرِّ۔ جَلَبٌ گناہ۔ جَلَّابٌ۔ وہ آدمی کہ غلاموں کو ایک ملک سے دوسرے ملک لے جاوے۔ جُلَّابٌ شہد اور گلاب کا قوام کیا ہوا شربت۔ جَلۡبَبَهٗ۔ اس کو چادر پہنائی۔

## جلت

قَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوۡتَ داؤد نے جالوت کو قتل کیا ٢-٢٥١

جَلَتَ (يَجۡلِتُ جَلۡتًا وَّاَجۡتَلَتَ) مارا۔ جالوت زیادہ بارعب لا(مر یلا) اس کی بہادری اور شجاعت مفسرین میں مسلّم ہے۔ اِجۡتَلَتَ۔ تمام کی تمام چیز کھا۔ پی جانا۔ بعض کہتے ہیں، کہ یہ بادشاہ بہت ہی پیٹو تھا اسی لیے اس کا نام جالوت رکھا گیا۔ جالوت اور اس کی قوم مصر اور فلسطین کے علاقہ میں رہتی تھی۔ جس کی سطوت نے موسٰی علیہ السلام کے بعد اسرائیل کے بچوں کو قید بنایا۔ اور خود بنی اسرائیل کو جلا وطن کیا۔ وَقَدۡ اُخۡرِجۡنَا مِنۡ دِيَارِنَا وَاَبۡنَآئِنَا۔

## جلد

١-١١ فَاجۡلِدُوۡا كُلَّ وَاحِدٍ ہر ایک کو مارو ٢٤-٢

مِائَةَ جَلۡدَةٍ سو درّے ٢٤-٢

نَضِجَتۡ جُلُوۡدُهُمۡ جل جاوے گی ان کی کھال ٤-٥٦

بَدَّلۡنٰهُمۡ جُلُوۡدًا بدل دیں گے ہم اور کھال ٤-٥٥

(١) جَلَدَ (يَجۡلِدُ جَلۡدًا) کوڑا مارا۔ جَلَدَ بِهِ الۡاَرۡضَ اس کو زمین پر گرایا (٢) جَلُدَ يَجۡلُدُ جَلَدًا وَّجَلَادَةً وَّجُلُوۡدَةً وَّمَجۡلُوۡدًا صاحب قوت، صبر اور صلابت ہوا۔ جَلَّدَ الۡكِتَابَ۔ کتاب کی جلد

بنائی۔ جَالَدَہٗ۔ اس کو تلوار سے مار ڈالا۔ جِلْدٌ ج جُلُوْدٌ۔ اَجْلَادٌ
چمڑہ۔ جِلْدٌ ج جِلَدٌ۔ چمڑے کا ایک ٹکڑا۔ جَلَّادٌ۔ کوڑے یا تلوار
مارنے والا۔ جَلَّدَ الشَّاۃَ۔ بکری کی کھال اتاری۔

## جلس

۱-۸ا تَفَسَّحُوْا فِی الْمَجٰلِسِ کھل کر بیٹھو مجلسوں میں ۵۸-۱۱

جَلَسَ یَجْلِسُ جُلُوْسًا وَمَجْلِسًا) بیٹھا۔ فا۔ جَالِسٌ ج جُلُوْسٌ
جُلَّاسٌ، جَلَّسَہٗ جلوس میں اسے جگہ دی۔ جَلْسَۃٌ۔ اسم۔ جِلْسَۃٌ
بیٹھنے کی حالت۔ مَجْلِسٌ۔ بیٹھنے کی جگہ ج مَجَالِسُ۔ جَالَسَہٗ۔ اپنے
ساتھ اسے بٹھایا۔ فا۔ جَلِیْسٌ ج جُلَسَاءُ

## جلّ

ذُوالْجَلٰلِ وَالْاِکْرَامِ بزرگی اور عظمت والا ۵۵-۲۷

(ذو العظمۃ)

ذِی الْجَلٰلِ وَالْاِکْرَامِ بڑائی اور عظمت والا ۵۵-۷۸

جَلَّ یَجِلُّ جَلَالًا وَجَلَالَۃً) صاحب عزت ہوا۔ جَلَّ فِیْ عَیْنِیْ
حجم، عمر، مرتبہ میں میری آنکھوں میں بڑا ہوا۔ فا۔ جَلِیْلٌ ج اَجِلَّاءُ، اَجِلَّۃٌ
دِجِلٌّ، جِلٌّ و جِلٌّ وجِلَالٌ وجُلَّالٌ۔ جَلَّ الْفَرَسَ گھوڑے
کو جل پہنایا جَلَّ یَجِلُّ جُلُوْلًا وجَلًّا) ایک ملک سے دوسرے ملک
چلا گیا۔ فا۔ جَالٌّ ج جَالَۃٌ۔ جُلٌّ۔ چارپایوں کا کپڑا ج جِلَالٌ اَجَلُّ
بہت بڑا۔

## جلو

۳-۱ا وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰىهَا جب اس کو روشن کرے ۹۱-۳

۵-۱ا فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ پھر جب روشنی کی (تجلی کیا) ۷-۱۴۳

(ظهر من نوره)

۵-۱ وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى جب روشنی کی ۹۲-۲

(بان وظهر)

۳-۳ لَا یُجَلِّیْهَا (یظهرها) نہ کھول دکھلادے گا اس کو ۷-۱۸۷

۱-۳۲ عَلَیْهِمُ الْجَلَاءَ ان پر جلاوطن ہونا ۵۹-۳

(۱) جَلَا یَجْلُوْ جَلَاءً ظاہر ہوا جَلَا عَنْ بَلَدِہٖ اپنے ملک سے نکلا
جَلَا الشَّیْءَ عَلَاہٗ (۲) جَلَا یَجْلُوْ جَلْوًا وجَلَاءً الامرَ کشفہٗ
جَلَی الرَّجُلَ۔ آدمی کو وطن سے نکالا۔ (۳) جَلَا یَجْلُوْ جَلْوًا) الزوجۃ
عَرُوْسَہٗ۔ خلوت میں مرد نے عروس کو کچھ دیا۔ اس چیز کو جَلْوَۃ کہتے
ہیں جَلَی السَّیْفَ۔ صَقَلَہٗ۔ جلی الفرسُ۔ گھوڑا میدان میں سبقت
لے گیا۔ جِلَاءٌ۔ سرمہ۔

## جمح

۱-۳ وَهُمْ یَجْمَحُوْنَ وہ رسیاں تڑاتے ہیں ۹-۵۸

(یسرعون سراعا)

جَمَحَ یَجْمَحُ جَمْحًا وجِمَاحًا وجُمُوْحًا) الفرس گھوڑے
نے سوار کو بے بس کر دیا۔ اور اس کے قابو سے نکل گیا (توسنی کرد اسپ)
فا۔ جَامِحٌ ج جَوَامِحُ۔ جَمَحَتِ الْمَرْأَۃُ زَوْجَهَا۔ عورت نے
اپنے گھر اور خاوند سے بے وفائی کی اور زبردستی میکے گھر چلی گئی جَمَحَ
الرجلُ۔ آدمی مرضی کا غلام ہوا۔ کہ اسے کوئی روک نہ سکے۔ جَمَاحٌ۔
وہ لشکر جو ہزیمت میں دوڑ جائے۔ اور روکا نہ جا سکے۔

## جمد

۱-۵ا تَحْسَبُهَا جَامِدَۃً گمان کرے تو انکو جمے ہوئے والا ۲۷-۸۸

(ثابتۃ فی مکانها)

جَمَدَ یَجْمُدُ جَمْدًا وجُمُوْدًا) الماءُ۔ پانی ٹھہر گیا۔ اور بے
حس و حرکت ہو گیا، یا جم کر برف ہو گیا۔ جَمَدَ الدَّمُ۔ خون خشک ہو گیا۔
جَمَدَتْ یَدُہٗ۔ وہ بخیل ہو گیا۔ جَمَدَ عَیْنُہٗ۔ اس کی آنکھیں رونے
سے بس ہو گئیں۔ اَجْمَدَ۔ بخیل ہوا، یا ماہ جمادی میں داخل ہو گیا
جَمَادٌ ج جَمَادَاتٌ۔ پتھر وغیرہ بے جان چیزیں۔ سَنَۃٌ جَمَادٌ
جس سال بارش نہ ہو۔ جَامِدٌ ج جَوَامِدُ۔ جمادی الاولٰی،
جمادی الاخرٰی۔ پانچواں اور چھٹا مہینہ قمری سال میں

## جمع

۱-۱ا جَمَعَ مَالًا سمیٹا مال ۱۰۴-۲

۱-۱ فَجَمَعَ کَیْدَہٗ اکٹھا کیا اپنا داؤ ۲۰-۶۰

۱-۱ لَجَمَعَهُمْ عَلَی جمع کر دیتا ان کو ۶-۳۵

۱-۱ قَدْ جَمَعُوْا لَکُمْ جمع کیا ہے انہوں نے ۳-۱۷۳

(الجموع لیستاصلوکم)

جَنَأَ جَنَاءً وَجَنَاءً وَجُنَاءَةً الکیلَ ماپ کو چوٹی لگا کر بھرا۔ اِسْتَجَمَّ الْبِئْرُ۔ کنواں چھوڑ دیا تاکہ پانی سے پھر بھر جائے

## جنب

۳-۵ وَيَتَجَنَّبُهَا الْأَشْقَى — یک سو رہے گا اس سے — ۸۷-۱۱

(یبعد عنہا)

۲-۷ يَجْتَنِبُونَ — جو بچتے ہیں — ۳۲-۵۳

۳-۷ إِنْ تَجْتَنِبُوا — اگر بچتے رہو گے — ۳۱-۴

۹-۴ وَسَيُجَنَّبُهَا الْأَتْقَى — اور ایک طرف کیا جاویگا اس سے — ۹۲-۱۷

۱-۱۱ وَاجْنُبْنِي (بعدنی) — اور دور رکھ مجھ کو — ۳۵-۱۴

۷-۱۱ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ — سو بچتے رہو گندگی سے — ۳۰-۲۲

۷-۱۱ فَاجْتَنِبُوهُ — پھر بچتے رہو اس سے — ۹۰-۵

فِي جَنْبِ اللَّهِ — اللہ کی بندگی میں — ۵۶-۳۹

(فی طاعتہ)

وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْبِ — اور پاس بیٹھنے والے — ۳۵-۴

دَعَانَا لِجَنْبِهِ — بلاتا ہے ہم کو لیٹا ہوا — ۱۲-۱۰

(مضطجعاً)

وَعَلَى جُنُوبِهِمْ — اور کروٹ پر لیٹے ہوئے — ۱۹۱-۳

وَعَلَى جُنُوبِكُمْ — اور اپنی کروٹوں پر — ۱۰۳-۴

وَجَبَتْ جُنُوبُهَا — جب گر پڑے ان کی کروٹ — ۳۶-۲۲

وَالْجَارِ الْجُنُبِ — ہمسایہ اجنبی — ۳۶-۴

عَنْ جُنُبٍ — اجنبی ہوکر — ۱۱-۲۸

وَلَا جُنُبًا — اور نہ اسوقت کہ غسل کی حاجت ہو تم — ۴۳-۴

جَانِبِ الطُّورِ — طور کے کنارے یا طرف — ۲۹-۲۸

(ج جوانب)

بِجَانِبِهِ — اپنا پہلو — ۸۳-۱۷

جَنَبَ (يَجْنُبُ جَنْبًا) دفعہ کیا، اور دور رہا۔ اور ذات الجنب پہنچا جَنَبَ (يَجْنُبُ جُنُوبًا) الريحُ۔ جنوب کی ہوا چلی۔ جَنُبَ (يَجْنُبُ جَنَابَةً) الرجلُ مُجْنِبٌ پلید ہوا۔ جُنِبَ اس کو ذات الجنب ہو گیا اور وہ آدمی۔ مَجْنُوبٌ ہے۔ جَنْبٌ ج أَجْنَابٌ۔ جُنُوبٌ پہلو۔ جَنَبٌ إِلَيْهِ۔ اسکی طرف مائل ہوا۔ جُنُبٌ۔ سرکش مسافر۔ دور۔ جنبی۔ جنوب الشمال۔ أَجْنَبُ ج أَجَانِبُ۔ وہ اجنبی ہو۔ جُنَّابٌ۔ اجنبی فا۔ جانب ج جُنَّاب۔ جناب۔ درگاہ

## جنح

۱-۱ وَإِنْ جَنَحُوا (مالوا) — اگر جھکیں وہ — ۶۱-۸

۱۱-۱ فَاجْنَحْ لَهَا (مل) — پھر جھک اسی کی طرف — ۶۱-۸

جَنَاحَ الذُّلِّ — کندھے عاجزی کر کر — ۲۴-۱۷

يَدَكَ إِلَى جَنَاحِكَ — اپنا ہاتھ اپنی بغل سے — ۲۲-۲۰

وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ — اور اپنے بازو نیچے رکھ — ۲۱۵-۲۶

يَطِيرُ بِجَنَاحَيْهِ — اڑتا ہے اپنے دو بازوؤں پر — ۳۸-۶

أُولِي أَجْنِحَةٍ — جن کے پر ہیں — ۱-۳۵

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ — اس پر گناہ نہیں ہے — ۱۵۸-۲

جَنَحَ (يَجْنَحُ جُنُوحًا) جھکا۔ جَنَحَتِ السَّفِينَةُ کشتی تھوڑے پانی میں آکر زمین سے لگ گئی۔ جَنَحَ اللَّيْلُ۔ رات آگئی۔ جُنِحَ (يُجْنَحُ جُنْحًا) الطَّيْرُ۔ پرندہ کے پر پر چوٹ آگئی۔ جَنَّحَ الرجلَ۔ آدمی کو گناہ کی نسبت دی۔ جِنْحُ الطريق۔ راستہ کے پہلو۔ جناح۔ پرندہ کے بازو۔ آدمی کے ہاتھ، بغل، ڈوبے، کندھا۔ طرف ج أَجْنُحٌ۔ أَجْنِحَةٌ

## جند

وَأَضْعَفُ جُنْدًا — کس کی فوج کمزور ہے — ۷۵-۱۹

هُوَ جُنْدٌ لَكُمْ (اعوانکم) — فوج تمہارے لیے — ۲۰-۶۷

مِنْ جُنْدٍ مِنَ السَّمَاءِ — کوئی فوج آسمان سے — ۲۸-۳۶

طَالُوتُ بِالْجُنُودِ — فوجیں لے کر — ۲۴۹-۲

وَجُنُودُ إِبْلِيسَ — ابلیس کا لشکر — ۹۵-۲۶

جُنُودَ رَبِّكَ — تیرے رب کے لشکر — ۳۱-۷۴

رِيحًا وَجُنُودًا — ہوا اور فوجیں — ۹-۳۳

جَنَّدَ (الجُنُودَ) لشکر اکٹھا کیا۔ تَجَنَّدَ۔ وہ لشکری بنا۔ جُنْدٌ ج أَجْنَادٌ۔ جُنُودٌ۔ اجناد الشام۔ دمشق۔ حمص۔ قنسرین۔ اردن۔ فلسطین،

# جنف

١-٢٢ جَنَفًا اَوْ اِثْمًا میلا طرفداری کا ۲-۱۸۲

(عن الحق)

۶-۱۵ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِاِثْمٍ نہ مائل ہونے والا ۵-۳

(مائل)

جَنَفَ (يَجْنِفُ جُنُوفًا و جَنَفَ يَجْنَفُ جَنَفًا) عن الطریق راستہ چھوڑ دیا جَنَفَ " " (اَجْنَفَ) فی وصیتہ وصیت میں طرفداری کی فا جَنِفٌ و اَجْنَفُ م جَنْفَاءُ ج جُنُفٌ ، جَانَفَ اَهْلَهُ (جِنَافًا) بعض پر اپنے اہل سے الگ ہو گیا تَجَانَفَ لِلْاِثْمِ. گناہ کی طرف مائل ہوا مِنْجَفٌ. جو طبعًا حق کے خلاف ہو۔

# جنن

١-١ جَنَّ عَلَيْهِ اللَّيْلُ اندھیرا کیا اس پر رات نے ۶-۷۶

جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ ایک باغ کھجور سے ۲-۲۶۶

اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ جنت والے ۷-۴۴

وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ داخل ہو میری جنت میں ۸۹-۳۰

جَنَّتٰنِ عَنْ يَّمِيْنٍ دو باغ دائیں بائیں ۳۴-۱۵

جَنَّتٰنِ دو باغ ۵۵-۴۶

جَنَّتَيْنِ دو باغ ۳۴-۱۶

بِجَنَّتَيْهِمْ دو باغوں کے بدلے ۳۴-۱۶

جَنّٰتُ عَدْنٍ بہشت ہمیشہ کے ۱۳-۲۳

لَهُمْ جَنّٰتٍ ان کے لئے بہشت ہیں ۲-۲۵

اِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ جب تم بچے تھے ۵۳-۳۲

اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً ڈھال ۵۸-۱۶

شُرَكَآءَ الْجِنَّ شریک جنوں کو ۶-۱۰۰

بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ خدا اور جنوں کے درمیان ۳۷-۱۵۸

عَلِمَتِ الْجِنَّةُ جانا جنوں نے ۳۷-۱۵۸

مِنَ الْجِنَّةِ جنوں سے ۱۱۴-۶

وَالْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ اور جنوں کے باپ کو پہلے پیدا کیا ۱۵-۲۷

وَخَلَقَ الْجَآنَّ اور بنایا جن کو ۵۵-۱۵

اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ کسی انسان اور جن نے ۵۵-۳۹

كَاَنَّهَا جَآنٌّ سانپ کی شکل سفید پتلا سانپ ۲۷-۱۰

مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جِنَّةٍ تمہارے صاحب کو دیوانگی نہیں ۷-۱۸۴

بِهٖ جِنَّةٌ اس کو سودا ہے ۲۳-۲۵

سَاحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ جادوگر یا دیوانہ ۵۱-۵۲

مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ سکھلایا ہوا باؤلا ۴۴-۱۴

(۱) جَنَّ (يَجُنُّ جَنًّا وجُنُونًا) اللَّيْلُ رات نے پردہ کیا (۲) جَنَّ (يَجِنُّ جَنًّا) الجنين فی الرحم جنین رحم میں چھپا (۳) جُنَّ (جَنًّا وجُنُونًا) عقل زائل ہوگئی یا بگڑ گئی۔ مفعم مجنون ج مجانین جَنَّ عنہ اس سے چھپ گیا۔ جَنَّ الارض۔ زمین نے انگوری نکالی اور چھپ گئی۔ اَجَنَّ الْمَيِّتَ۔ مردہ کو کفن پہنایا۔ اور دفن کر دیا۔ تَجَنَّنَ۔ دیوانہ ہوگیا تَجَانَّ۔ جان بوجھ کر دیوانہ بن بیٹھا۔ جِنٌّ۔ مخلوق۔ واحد جِنِّيٌّ۔ دیوانگی جَانٌّ۔ اسم جمع جن کے لیے ج جِنَّانٌ۔ جَنَّةٌ۔ باغ ارضی یا سماوی ج جنان جنات جَنَّةٌ ج جُنَنٌ۔ ڈھال جُنَّةٌ۔ قبر کفن میت ج اَجْنَانٌ جَنَان۔ دل۔ رات۔ جَنِيْنٌ۔ ہر چیز مستور۔ قبر یا مقبور۔ بچہ جب تک ماں کے پیٹ میں رہے ج اَجِنَّةٌ واَجْنُنٌ۔

# جنی

وَجَنَى الْجَنَّتَيْنِ اور دو باغوں کا میوہ ۵۵-۵۴

١-١٧ رُطَبًا جَنِيًّا پکی کھجوریں ۱۹-۲۵

(۱) جَنَى (يَجْنِيْ جَنْيًا وجَنًى) الثمر۔ پھل کو درخت سے اتارا (۲) جَنَى (يَجْنِيْ جَنْيًا) الذهب سونے کو کان سے چنا (۳) جَنَى (يَجْنِيْ جِنَايَةً) اس نے گناہ کمایا فا جَانٍ ج جُنَاةٌ م جانیۃ ج جوانٍ۔ اَجْنَى الشَّجَرُ درخت بار آور ہوا جَنًى ج اَجْنَاءٌ واَجْنٍ۔ جو چیز چنی جاوے، خواہ میوہ ہو یا سونا یا شہد۔ ثَمَرٌ جَنِيٌّ۔ پھل تر و تازہ۔

# جوب

١-١ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ تراشا پتھر کو ۸۹-۹

(قطعوا)

۲-۱ اَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِيْنَ تم نے کیا جواب دیا رسولوں کو ۲۸-۶۵

۱-۱۱ فَاسْتَجَابَ لَهُمْ قبول کی ان کی دعا ۳-۱۹۵

۱-۱۱ اِسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ حکم مانا اللہ کا ۳-۱۷۲

۱-۱۱ فَاسْتَجَبْتُمْ لِیْ میری بات کو تم نے مان لیا ۱۴-۲۲

۱-۱۱ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ہم نے اس کی فریاد سنی ۲۱-۷۶

۲-۲ اُجِيْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا تم دونو کی دعا قبول کی گئی ۱۰-۸۹

۲-۲ مَاذَآ اُجِبْتُمْ تم کو کیا جواب دیا گیا ۵-۱۰۹

۱۱-۲ مَا اسْتُجِيْبَ لَهٗ اس کو مانا جا چکا ۴۲-۱۶

۲-۳ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ کون پہچانتا ہے بے قرار کو ۲۷-۶۲

۲-۳ وَمَنْ لَّا يُجِبْ اور جو نہ مانے گا ۴۶-۳۲

۲-۳ اُجِيْبُ قبول کرتا ہوں میں ۲-۱۸۶

۲-۳ نُّجِبْ دَعْوَتَكَ ہم قبول کرلیں تیرا حکم ۱۴-۴۴

۱۱-۳ يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ مانتے وہی ہیں جو سنتے ہیں ۶-۳۶

۱۱-۵ فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ نہ پورا کریں تیرا کہنا ۱۱-۱۴

۱۱-۳ لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ لَهُمْ وہ ان کے کچھ کام نہیں آتے ۱۳-۱۵

۱۱-۳ فَتَسْتَجِيْبُوْنَ بِحَمْدِهٖ پھر چلے آؤ گے اس کی تعریف کرتے ۱۷-۵۲

۱۱-۳ اَسْتَجِبْ لَكُمْ پہنچوں تمہاری پکار کو ۴۰-۶۰

۲-۱۱ اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ مانو اللہ کے بلانے والے کو ۴۶-۳۱

۱۱-۱۱ اِسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ حکم مانو اللہ کا ۸-۲۴

۱۱-۱۱ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِیْ پس چاہیے کہ وہ میرا حکم مانیں ۲-۱۸۶

(دعائی بالطاعۃ)

۲-۱۵ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ قریب ہے قبول کرنے والا ۱۱-۶۱

۲-۱۵ فَلَنِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ خوب پہنچنے والے ہیں پکار کو ۳۷-۷۵

۱-۲۲ جَوَابَ قَوْمِهٖ جواب اس کی قوم کا ۲۹-۲۳

جَابَ (يَجُوْبُ جَوْبًا وَّجِوَابًا) الصَّخْرَةَ پتھر کو تراشا جَابَ البلاد۔ قطع ہا (۲) جَابَ (يَجُوْبُ جَوْبًا جَوَّبَ) الثَّوْبَ کپڑے کے لیے جیب بنایا۔ جَاوَبَهٗ۔ سوال کا جواب دیا۔ اِنْجَابَ الثَّوْبُ کپڑا پھٹ گیا۔ جواب ج اَجْوِبَۃ جَوَابَات

---

# جود

عَلَى الْجُوْدِيِّ موصل کے قریب ایک جزیرہ پر پہاڑ ہے ۱۱-۴۴

الصّٰفِنٰتُ الْجِيَادُ تیز رفتار اچھے گھوڑے ۳۸-۳۱

(۱) جَادَ (يَجُوْدُ جُوْدَةً، وَجَوْدًا وَاَجْوَدَ) الفرسُ گھوڑا تیز رو ہوا (۲) جَادَ يَجُوْدُ جُوْدَةً) جَيِّدًا عمدہ ردّی ہوا (۳) جَادَ يَجُوْدُ جَوْدًا سخاوت میں غالب ہوا جَادَ يَجُوْدُ جُوْدًا سخی ہوا جَوْد۔ بڑی بارش تجاوید۔ فائدہ مند بارشیں۔ جَوَّدَ القَارِیُٔ۔ قاری نے قرأت قرآن میں تجوید کی رعایت رکھی۔ لفظ الگ الگ کرکے پڑھا جَيِّدٌ ج جِيَاد۔ جَوَاد۔ سخی مرد و عورت دونوں کے لیے۔ یا تیز رو گھوڑا ج جِيَاد جَوَاد۔ بڑی سخاوت والا۔ اَجْوَد ج جُوْد۔ اسم تفضیل۔

# جور

۱-۱۱ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ اسْتَجَارَكَ تجھ سے پناہ مانگے ۹-۶

(استامنک من القتل)

۲-۳ وَهُوَ يُجِيْرُ اور وہ بچا لیتا ہے ۲۳-۸۹

۲-۳ فَمَنْ يُّجِيْرُ الْكٰفِرِيْنَ کون بچائے گا منکروں کو ۶۷-۲۸

۲-۳ وَيُجِرْكُمْ اور بچائے گا تم کو ۴۶-۳۱

۲-۷ لَنْ يُّجِيْرَنِیْ کبھی نہ بچائے گا مجھے ۷۲-۲۲

۲-۴ لَا يُجَاوِرُوْنَكَ نہ رہنا پائیں گے تیرے پاس ۳۳-۶۰

(ریساکنونک)

۱-۴ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ اور اس سے کوئی نہیں بچایا جا سکتا ۲۳-۸۹

(ولا یحمی علیہ)

۲-۱۱ فَاَجِرْهُ (امنہ) پناہ دے دے اس کو ۹-۶

۱-۱۵ وَمِنْهَا جَآئِرٌ (حائد) اور بعض راہ کج بھی ہے ۱۶-۹

(عن الاستقامۃ)

۱-۱۵ وَاِنِّیْ جَارٌ لَّكُمْ اور میں تمہارا حمایتی ہوں ۸-۴۸

(شیطان سراقہ بن مالک کی صورت میں)

۱-۱۵ وَالْجَارِ ذِی الْقُرْبٰى ہمسایہ قریبی ۴-۳۵

۱-۱۵ وَالْجَارِ الْجُنُبِ (بعید) اور ہمسایہ اجنبی ۴-۳۵

(علت فی الجوار والنسب)

۶-۱۵ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ کھیت مختلف اور ہر ایک دوسرے سے ملے ہوئے (مثلاً صفات) ۱۳-۴

جَارَ (یَجُوْرُ جَوْرًا) عَنِ الطَّرِیْقِ راستہ چھوڑ دیا۔ جَارَ عَلَیْہِ اس پر ظلم کیا۔ فَا جَائِرٌ ج جَوَرَۃٌ و جُوْرَۃٌ۔ جَارَ (یَجُوْرُ جِوَارًا) پناہ مانگی۔ جَاوَرَہٗ۔ اس کے پاس ٹھہرا۔ مُجَاوَرَۃً و جِوَارًا۔ جَاوَرَ الْمَسْجِدَ مسجد میں اعتکاف بیٹھا۔ اَجَارَہٗ مِنَ الْعَذَابِ۔ اس کو عذاب سے بچایا۔ اَجَارَ الْمَتَاعَ۔ حفاظت کے لیے مال کو چھتی میں ڈال دیا۔ تَجَاوَرَ الْقَوْمُ۔ قوم نے ایک دوسرے پر ظلم کیا۔ جَوَّارٌ۔ زیادہ اور گہرا پانی۔ جِوَارٌ قرب۔ جار مجاور مجیر۔ مستجیر ج جِیْرَان جوار۔ اجوار۔ ہمسایہ۔ جارۃ۔ آدمی کی عورت۔

## جوز

۴-۱ جَاوَزَہٗ جب طالوت پار ہوا ۲-۲۴۹

۴-۱ جَاوَزَا دونوں آگے چلے گئے ۱۸-۶۲

۴-۱ وَجَاوَزْنَا اور ہم نے پار اتارا ۷-۱۳۸

۶-۳ وَنَتَجَاوَزُ اور ہم معاف کر دیتے ہیں ۴۶-۱۶

جَازَ (یَجُوْزُ جَوْزًا و جُؤُوْزًا و جَوَازًا و مَجَازًا) الْمَکَانَ جگہ کو گزر گیا۔ جَازَ (یَجُوْزُ جَوَازًا) الاَمْرُ۔ کام جائز ہوا۔ ممنوع نہ ہوا۔ جَوَّزَ الاَمْرَ۔ کام کو جائز قرار دیا۔ تجویز کیا۔ تَجَوَّزَ فِی الصَّلٰوۃِ۔ بہت کم مگر پوری نماز پڑھی۔ یعنی نفل وغیرہ نہ پڑھے۔ تجویز ج تجاویز رائے [illegible] جائز۔ نافذ۔ مباح۔ جائزہ۔ انعام ج جوائز۔ جائزہ لینا۔ جوز۔ ایک درخت واحد جوزۃ۔ جوزاء۔ آسمان میں ایک برج ہے۔ اجازۃ۔ رخصت۔

## جوس

۱-۱ فَجَاسُوْا خِلٰلَ پھر پھیل پڑے شہر کے بیچ ۱۷-۵

(دخلوا و ساروا وطلبوا ما فیہا۔ ترددوا یطلبکم)

جَاسَ (یَجُوْسُ جَوْسًا و جَوَسَانًا) الْقَوْمُ بَیْنَ الْبُیُوْتِ لوگ گھروں میں برائے فساد اور لوٹ گھس آئے۔ جَاسَ الشَّیْءَ چیز کو بڑی حرص سے طلب کیا

## جوع

۱-۳ لَا تَجُوْعَ فِیْہَا نہ بھوکا ہو گا ۲۰-۱۱۸

لِبَاسَ الْجُوْعِ وَالْخَوْفِ انکے تن کے کپڑے بھوک اور خوف ہو گئے ۱۶-۱۱۲

اَطْعَمَہُمْ مِّنْ جُوْعٍ کھلایا بھوک میں ۱۰۶-۴

مِنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ تھوڑے سے خوف اور بھوک سے ۲-۱۵۵

جَاعَ (یَجُوْعُ جَوْعًا و مَجَاعَۃً) وہ بھوکا ہوا۔ فا جَائِعٌ جَوْعَانُ ج جِیَاعٌ، جُوَّعٌ۔ جَاعَ اِلَیْہِ اس کی طرف شوق کیا۔ جَوَّعَہٗ اسے بھوکا رکھا۔ تَجَوَّعَ جان بوجھ کر بھوکا رہا۔ اِسْتَجَاعَ۔ چیز پر چیز کھائی اور بس کرنے کا نام نہ لیا۔ جُوْعُ الْبَقَرِ۔ جُوْعُ الْکَلْبِ دو بیماریاں ہیں معدہ کی

## جوف

مِنْ قَلْبَیْنِ فِیْ جَوْفِہٖ دو دل ایک وجود میں ۳۳-۴

جَوِفَ (یَجْوَفُ جَوَفًا) وہ اجوف ہوا۔ جَافَ (یَجُوْفُ جَوْفًا) گہرا گیا۔ جَوْفٌ۔ پیٹ۔ اَجْوَفُ۔ بڑا پیٹو۔ اجوف۔ عین کلمہ میں حرف علت۔ جیسے۔ خوف۔ جوف۔ حوت۔ مَجُوْفٌ ضد مُحْکَم۔ رَجُلٌ مُجَوَّفٌ۔ اَجْوَفُ۔ وہ ڈرپوک آدمی جس کا دل نہ ہو۔

## جوو

فِیْ جَوِّ السَّمَآءِ آسمان کی ہوا میں ۱۶-۷۹

میان، زمین و آسمان و صحن خانہ و کشادگی و زمین پست و نشیب۔ جنگل وسیع ج جِوَاءٌ۔ اَجْوَاءٌ

## جہد

۴-۱ وَمَنْ جَاھَدَ اور جو کوئی محنت اٹھاوے ۲۹-۶

۴-۱ وَاِنْ جَاھَدٰکَ اگر تجھ سے زور کریں ۲۹-۸

۴-۱ جَاھَدُوْا اور محنت کی انہوں نے ۹-۱۶

۴-۳ اِنَّمَا یُجَاھِدُ لِنَفْسِہٖ سو وہ محنت اٹھاتا ہے ۲۹-۶

۴-۳ یُجَاھِدُوْنَ لڑتے ہیں اللہ کے رستہ میں ۵-۵۴

۴-۳ اَنْ یُّجَاھِدُوْا یہ کہ جہاد کریں ۹-۸۱

۴-۳ تُجَاھِدُوْنَ اور لڑائی کرتے ہو تم ۶۱-۱۱

۴-۱۱ جَاھِدِ الْکُفَّارَ بالسیف لڑائی کر کافروں اور منافقوں سے ۹-۷۳

(والمنافقین باللسان والحجۃ)

۴-۱۱ وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ اور ان کا قرآن کے ساتھ مقابلہ کر ۲۵-۵۲

(بالقرآن)

۴-۱۱ جَاهِدُوْا مَعَ رَسُوْلِهٖ اسکے رسول کے ساتھ ملکر لڑائی کرو ۹-۸۶

۴-۱۵ الْمُجَاهِدُوْنَ جہاد کرنے والے ۴-۹۴

۴-۱۵ الْمُجَاهِدِيْنَ جہاد کرنے والے ۴-۹۵

۱-۲۲ حَقَّ جِهَادِهٖ جیسے چاہیے اسکے واسطے محنت ۲۲-۷۸

۱-۲۲ جِهَادًا فِيْ سَبِيْلِيْ میرے راستہ میں لڑنے کو ۶۰-۱

جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ سخت اپنی قسمیں (مبالغہ آمیز) ۶-۱۰۹

اِلَّا جُهْدَهُمْ مگر اپنی محنت ۹-۷۹

جَهَدَ (يَجْهَدُ جَهْدًا) محنت کی اور تھک گیا۔ جَهَدَ بِالرَّجُلِ آدمی کا امتحان لیا۔ جَهَدَهُ الْمَرَضُ۔ مرض نے اسے دبلا کر دیا۔ جَهَدَ اللَّبَنَ۔ دودھ کا سب مکھن نکال لیا۔ جَهَدَ الطَّعَامَ۔ طعام کی خواہش کی۔ جَاهَدَ (مُجَاهَدَةً وَجِهَادًا) پوری کوشش کی۔ جَاهَدَ الْعَدُوَّ دشمن کو قتل کیا۔ جُهْدٌ۔ طاقت۔ جَهَدَ الْبَلَاءُ۔ وہ زندگی کہ اس پر موت کو ترجیح دی جائے۔ جَهَادٌ، وہ سخت زمین جہاں کوئی چیز نہ اگے ج جُهُدٌ۔ جِهَادٌ۔ دین میں لڑائی کرنا۔ اجتہاد

## جهر

۱-۱ وَمَنْ جَهَرَ بِهٖ اور جو پکار کر کہے ۱۳-۱۰

۱-۳ وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ اگر تو پکار کر بات کہے ۲۰-۷

۱-۳ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ اور مت پکار کر پڑھ اپنی نماز ۱۷-۱۱۰

۱-۳ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ اور نہ بولو اس سے تڑخ کر ۴۹-۲

۱-۱۱ اَوِاجْهَرُوْا بِهٖ یا اپنی بات کھول کر ۶۷-۱۳

۱-۲۲ دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا پکارا میں نے ان کو برملا ۷۱-۸

(عیاناً)

۱-۲۲ نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً دیکھیں ہم اللہ کو سامنے ۲-۵۵

۱-۲۲ دُوْنَ الْجَهْرِ ایسی آواز جو پکار کر بولنے سے کم ہو ۷-۲۰۵

۱-۲۲ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ جسطرح تڑختے ہو ایک دوسرے پر ۴۹-۲

۱-۲۲ سِرًّا وَّجَهْرًا چھپا کر اور سب کے روبرو ۱۶-۷۵

جَهَرَ (يَجْهَرُ جَهْرًا وَجِهَارًا وَجَهْرَةً) ظاہر کہا اونچی آواز سے جَهَرَ الرَّجُلَ۔ آدمی کو بغیر پردہ دیکھا۔ بڑا سمجھا۔ جَهَرَ الْاَرْضَ بغیر معرفت زمین میں چلا۔ جَهُرَ (يَجْهُرُ جَهَارَةً) الصَّوْتُ۔ آواز اونچا ہوا۔ فا۔ جَهِيْرٌ۔ جَهْرٌ۔ خوبصورتی۔ جَوْهَرٌ۔ قیمتی پتھر ج جَوَاهِرُ جوہری موتی فروش

## جهز

۱-۳ جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ تیار کر دیا ان کو ان کا اسباب ۱۲-۷۰ ۱۲-۵۹

جَهَّزَهٗ۔ اس کو تیار کیا، جَهَّزَ الْمَيِّتَ۔ میت کے لیے ضروری چیزیں تیار کریں، جَهَّزَ الْعَرُوْسَ۔ عروس کا جہاز تیار کیا۔ جَهَّزَ لِلسَّفَرِ سامان سفر تیار کیا جَهْزَاءُ بلند زمین جَهَازٌ۔ مردہ۔ یا مسافر یا لڑکی کے لیے سامان۔ موت جَهِيْزٌ اچانک موت جہاز۔ عام لفظ ہے۔

## جهل

۱-۳ اَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُوْنَ ان کے اکثر جاہل ہیں ۶-۱۱۱

۱-۳ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ تم لوگ جہالت کرتے ہو ۷-۱۳۸

۱-۱۵ الْجَاهِلُ ناواقف ۲-۲۷۳

۱-۱۵ اِذْ اَنْتُمْ جَاهِلُوْنَ جب تم کو سمجھ نہ تھی ۱۲-۸۹

۱-۱۵ مِنَ الْجَاهِلِيْنَ جاہلوں سے ۲-۶۷

(مستہزئین)

۱-۲۲ بِجَهَالَةٍ نادانی سے ۴-۱۷

۱-۲۲ اَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ کفر کے وقت کا حکم ۵-۴۹

۱-۲۲ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ نادانی ضد کی ۴۸-۲۶

۱-۱۹ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا بڑا بے ترس نادان ۳۳-۷۲

جَهِلَ (يَجْهَلُ جَهْلًا وَجَهَالَةً) بے وقوف یا بے خبر ہوا فا جَاهِلٌ ج جُهَّلٌ، جُهَّالٌ، جُهَلَاءُ، جَهَلَةٌ۔ اس کو پاگل جانا تَجَاهَلَ اس نے بے وقوفی ظاہر کی حقیقت میں بے وقوف نہیں ہے جَهُوْلٌ ج جُهَلَاءُ۔ فعل مجہول۔

## جهم

فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُ کافی ہے اس کو دوزخ ۲-۲۰۶

جَهُمَ (يَجْهُمُ جَهَامَةً وَجُهُوْمَةً) تیوری چڑھانے والا ہوا۔ فا،

جھم: جَهُمَ (يَجْهُمُ جَهَامَةً) برا منہ بنا کر اس کی طرف متوجہ ہوا

جہام۔ وہ بادل جس میں پانی نہ ہو۔ منتہی الادب اس کو جھم میں لایا ہے۔ مگر صراح والا جہم میں ہی لے آیا ہے۔ جہنم کے معنے دار العقاب۔ بعد از موت، جو کبھی سرد نہ ہو

## جیء

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۱ | اَوْ جَاءَ اَحَدٌ | یا آوے ایک تمہارا | ۴۳-۴ |
| ۱-۱ | جَاءَهٗ مَوْعِظَةٌ (بلغہ) | پہنچی اس کو | ۲۷۵-۲ |
| ۱-۱ | جَاءَهُمْ | آیا ان کے پاس | ۸۹-۲ |
| ۱-۱ | جَاءَهَا | آیا اس کے پاس | ۱۳-۳۶ |
| ۱-۱ | جَاءَكُمْ | آیا تمہارے پاس | ۸۷-۲ |
| ۱-۱ | جَاءَنِیْ | آیا میرے پاس | ۴۲-۱۹ |
| ۱-۱ | مَا جَاءَنَا | نہیں آیا ہمارے پاس | ۱۹-۵ |
| ۱-۱ | جَاءُوْا بِالْبَيِّنٰتِ | لائے ظاہر معجزے | ۱۸۴-۳ |
| ۱-۱ | فَجَاءُوْهُمْ | آئے ان کے پاس | ۷۴-۱۰ |
| ۱-۱ | جَاءُوْهَا | آئے اس کے پاس | ۷۳-۳۹ |
| ۱-۱ | جَاءُوْكَ | آئیں تیرے پاس | ۶۱-۴ |
| ۱-۱ | جَاءُوْكُمْ | آئیں تمہارے پاس | ۹۵-۴ |
| ۱-۱ | جَاءَتْ رُسُلُ | آئیں ہمارے بھیجے ہوئے | ۴۳-۷ |
| ۱-۱ | جَاءَتْهُ | آئی اس کے پاس | ۷۴-۱۱ |
| ۱-۱ | جَاءَتْهُمْ | آئی ان کے پاس | ۲۱۳-۲ |
| ۱-۱ | جَاءَتْكَ | آئی تیرے پاس | ۵۹-۳۹ |
| ۱-۱ | جَاءَتْنَا | آئی ہمارے پاس | ۱۲۶-۷ |
| ۱-۱ | جِئْتَ بِالْحَقِّ | لایا تو حق | ۷۱-۲ |

(نطقت بالبیان التام)

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۱ | جِئْتَنَا | آیا تو ہمارے پاس | ۷۰-۷ |
| ۱-۱ | جِئْتُمْ بِهٖ | لائے تم اس کو | ۸۱-۱۰ |
| ۱-۱ | جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰی | آئے تم ہمارے پاس | ۹۴-۶ |
| ۱-۱۷ | جِئْتُكَ | آیا میں تیرے پاس | ۳۰-۲۶ |
| ۱-۱ | جِئْتُكُمْ | آیا میں تمہارے پاس | ۱۰۵-۷ |
| ۱-۱ | جِئْنٰهُمْ | آئے ہم ان کے پاس | ۵۱-۷ |
| ۱-۱ | جِئْنٰكَ | آئے ہم تیرے پاس | ۶۳-۱۵ |
| ۱-۱۳ | جِئْنَا بِكُمْ | لائیں گے ہم تم کو | ۱۰۴-۱۷ |
| ۱-۲ | فَاَجَاءَهَا الْمَخَاضُ | لایا اس کو درد زہ | ۲۳-۱۹ |
| ۱-۲ | وَجِایْٓءَ يَوْمَئِذٍ | اور لایا جاوے گا | ۲۳-۸۹ |
| ۱-۲ | وَجِایْٓءَ بِالنَّبِيّٖنَ | لائے جاویں گے نبی | ۶۹-۳۹ |

جاء یجیء و یجوء مجیئا و مجیئۃ و جیئا و جیئۃ) آیا، جاء بہ لایا، جاء الشئ کام کیا۔ جیئۃ ج جیات مجیء

## جیب

| | | |
|---|---|---|
| اُدْخِلْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ | داخل کر اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں | ۱۲-۲۷ |
| اُسْلُكْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ | لے جا اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں | ۳۲-۲۸ |
| بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ | اپنی اوڑھنی اپنے گریبانوں پر | ۳۱-۲۴ |

جَابَ (یجیب جیبا) القمیص۔ قمیص کا گریبان بنایا۔ صحاح المجیب۔ صادق الامین۔ جَیب۔ پاکٹ۔ جیاب

## جید

| | | |
|---|---|---|
| فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ | اس کی گردن میں رسہ | ۵-۱۱۱ |

جَادَ جَیِدَ (یجاد جیدا) اس کی گردن خوبصورت اور لمبی ہوئی جیدۃ ج اجیاد جیود۔ الجید ام جیداء، وجیداء ج جود

# ح (۸)

## حب

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۲ | مَنْ اَحْبَبْتَ (اردت) | جس کو تو چاہے | ۵۶-۲۸ |
| ۱-۲ | اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ | دوست رکھا میں نے محبت مال | ۳۲-۳۸ |
| ۱-۳ | حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ | ایمان کی محبت ڈال دی | [illegible] |

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۱۱ | اِسْتَحَبُّوا الْحَيٰوةَ | عزیز رکھا انہوں نے حیات | ۱۰۷-۱۶ |
| ۱-۱۱ | فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰى (ضلوا) | پسند کیا انہوں نے اندھا رہنا | ۱۷-۴۱ |
| ۱-۱۱ | اِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ | اگر اختیار کریں | ۲۳-۹ |

(اختاروا)

۲-۳ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ — دوست رکھتا ہے پرہیزگاروں کو ۹-۴
۲-۳ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ — دوست رکھتا ہے نیکی کرنیوالوں کو ۲-۱۹۵
۲-۳ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ — دوست رکھتا ہے توبہ کرنیوالوں کو ۲-۲۲۲
۲-۳ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ — صابروں کو دوست رکھتا ہے ۳-۱۴۶
۲-۳ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ — متوکلوں کو پسند کرتا ہے ۳-۱۵۹
۲-۳ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ — انصاف کرنیوالوں کو چاہتا ہے ۵-۴۲
۲-۳ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ — پسند کرتا ہے گندگی سے بچنے والوں کو ۲-۲۲۲
۲-۳ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِيْنَ — نہیں چاہتا اترانے والوں کو ۲۸-۷۶
۲-۳ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ — نہیں پسند کرتا غرور کرنیوالوں کو ۱۶-۲۳
۲-۳ لَا يُحِبُّ الْخَآئِنِيْنَ — دوست نہیں رکھتا دغابازوں کو ۸-۵۹
۲-۳ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ — اسراف کرنیوالوں کو نہیں چاہتا ۶-۱۴۱
۲-۳ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ — نہیں پسند کرتا فساد کرنیوالوں کو ۵-۶۴
۲-۳ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ — نہیں دوست رکھتا ظالموں کو ۳-۱۴۰
۲-۳ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ — ناپسند کرتا ہے زیادتی کرنیوالوں کو ۲-۱۹۰
۲-۳ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ — ناپسند کرتا ہے فساد کو ۲-۲۰۵
۲-۳ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ — اللہ خوش نہیں ہوتا ہر ایک کافر گنہگار سے ۲-۲۷۶
۲-۳ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ — نہیں دوست رکھتا کافروں کو ۳-۳۲
۲-۳ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ — اللہ کو پسند نہیں آتا ۴-۳۶
۲-۳ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا — اللہ کو پسند نہیں ۴-۱۰۷
۲-۳ لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ — اللہ کو پسند نہیں ۴-۱۴۸
۲-۳ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ — تاکہ محبت کرے تم سے اللہ ۳-۳۱
۲-۳ يُحِبُّوْنَ اَنْ يُّحْمَدُوْا — اور تعریف چاہتے ہیں ۳-۱۸۸
۲-۳ يُحِبُّوْنَهُمْ — ان کی محبت رکھتے ہیں ۲-۱۶۵
۲-۳ وَلَا يُحِبُّوْنَكُمْ — اور وہ تمہارے ساتھ دوستی نہیں رکھتے ۳-۱۱۹
۲-۳ اَنْ تُحِبُّوْا — یہ کہ دوست رکھو تم ۲-۲۱۶
۲-۳ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ — دوست رکھتے ہو تم اللہ کو ۳-۳۱
۲-۳ لَا اُحِبُّ الْاٰفِلِيْنَ — نہیں غائب ہوجانیوالوں کو پسند کرتا ۶-۷۶
۳-۱۱ يَسْتَحِبُّوْنَ الْحَيٰوةَ — پسند رکھتے ہیں حیاتی ۱۴-۳

(یختارون)

۱-۲۱ اَحَبُّ اِلَيْكُمْ — زیادہ پیاری ہیں ۹-۲۴
۱-۲۱ اَحَبُّ اِلٰٓى اَبِيْنَا — زیادہ پیارا ہے باپ کو ۱۲-۸
۱-۲۱ اَحَبُّ اِلَيَّ مِمَّا — مجھے پسند اس بات سے ۱۲-۳۳
۱-۱۷ وَاَحِبَّآؤُهٗ — اور اس کے پیارے ہیں ۵-۱۸

(واحد حبیب)

۱-۲۲ حُبُّ الشَّهَوٰتِ — مرغوب چیزوں کی محبت کرتے ۳-۱۴
۱-۲۲ كَحُبِّ اللّٰهِ — جیسی اللہ کی محبت ۲-۱۶۵
۱-۲۲ عَلٰى حُبِّهٖ (مع حب) — اس کی محبت پر ۷۶-۸
وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ — اور اسکے ساتھ اناج ہے جسکے ساتھ بھس ہے ۵۵-۱۲
فَالِقُ الْحَبِّ — پھوڑنے والا ہے دانہ ۶-۹۵
حَبًّا مُّتَرَاكِبًا — دانہ ایک پر ایک چڑھا ہوا ۶-۹۹
كَمَثَلِ حَبَّةٍ — جیسے ایک دانہ ۲-۲۶۱
وَلَا حَبَّةٍ — اور نہ کوئی دانہ ۶-۵۹
مَحَبَّةً مِّنِّيْ — میری طرف سے محبت ۲۰-۳۹

حَبَّ (يَحِبُّ حُبًّا) دوست رکھا، چاہا، پسند کیا۔ حَبَّ يَحَبُّ حَبُّبًا۔ يَحْبُبُ (اس کا حبیب ہوا) حَبَّبَ۔ محبوب بنایا۔ حَبَّبَ الْقِرْبَةَ۔ مشک بھری۔ حَابَّهٗ۔ اس کی محبت ظاہر کی۔ اَحَبَّهٗ۔ اسے پسند کیا۔ فا۔ مُحِبٌّ مفعو مُحَبٌّ۔ محبوب۔ حَبٌّ ج حُبُوْب حُبَّان۔ واحد حَبَّة۔ ج حَبُّ الْغَمَامِ۔ ژالہ۔ گڑا۔ حَبَّةُ الْقَلْبِ دوستی۔ حَبّ۔ وزن ۲ جو یا ۱/۴۸ دینار۔ حَبُّ الزَّرْعِ۔ کھیتی میں دانہ آگیا۔ مَحَبَّة۔ پیار۔ حَبَابَة۔ بلبلہ ج حباب۔ اُمّ حباب دنیا۔ حَبِيْب۔ اَحِبَّة۔ اَحِبَّآء۔ اَحْبَاب۔

## حبر

۱-۴ فِيْ رَوْضَةٍ يُّحْبَرُوْنَ — آؤ بھگت کئے جائیں گے ۳۰-۱۵

(یسرون)

۱-۴ اَنْتُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُوْنَ — تم اور تمہاری عورتیں عزت کئے جاؤ گے ۴۳-۷۰
وَالْاَحْبَارُ — اور عالم ۵-۴۴
اِتَّخَذُوْٓا اَحْبَارَهُمْ — ٹھہرالیا اپنے عالموں کو ۹-۳۱

(علماء الیہود)

(۱) حَبِرَ یَحْبَرُ حَبْرًا۔ الشیءَ چیز کو زینت دی (۲) حَبِرَ یَحْبَرُ حَبَرًا
و حَبْرَۃً۔ آدمی خوش کیا اور بارونق بنایا (۳) حَبِرَ یَحْبَرُ حُبُورًا و
حَبَرًا۔ خوش ہوا۔ حَبِرَ الارضُ۔ زمین کی کھیتی زیادہ ہوئی۔ حَبَرَ الدواۃ
دوات میں سیاہی ڈالی۔ حِبْر۔ عالم صالح۔ سرور۔ نعمت۔ زینت۔ توم
ج احبار۔ حُبُور۔ مِحْبَر۔ سیاہی دان

## حبس

۳-۱ مَا یَحْبِسُہٗ کون سی چیز اسے روکتی ہے ۱۱-۸
۳-۱ تَحْبِسُوْنَھُمَا کھڑا کرو ان دونوں کو ۵-۱۰۶
(تقفونھما)
حَبَسَ یَحْبِسُ حَبْسًا و مَحْبَسًا۔ قید کیا حَبَسَ عَنِ الشیءِ
چیز سے روک دیا حَبَسَ المالَ علیہ اس پر مال وقف کردیا تَحَبَّسَ
فی الکلام۔ کلام میں ٹھہرا۔ احتباس۔ بند کرنا، بند ہونا۔ حَبْس ج
حُبُوس۔ مَحْبِس۔ قیدخانہ

## حبط

۱-۱ لَحَبِطَ عَنْھُمْ البتہ ضائع ہوجاتا ان سے ۶-۸۸
۱-۱ وَحَبِطَ مَا صَنَعُوْا فِیْھَا اور برباد ہوا جو کیا تھا ۱۱-۱۶
(بطل)
۱-۱ حَبِطَتْ اَعْمَالُھُمْ ان کی محنت ضائع ہوئی ۳-۲۲
(بطلت)
۲-۱ فَاَحْبَطَ اللّٰہُ اکارت کر ڈالے اللہ نے ۳۳-۱۹
۳-۱ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُکُمْ کہیں اکارت نہ ہوجائیں ۴۹-۲
۳-۲ وَسَیُحْبِطُ اَعْمَالَھُمْ اور اکارت کر دیگا ان کی محنت ۴۷-۳۲
۹-۱ لَیَحْبَطَنَّ عَمَلُکَ ضرور تیرے عمل اکارت جا دیں گے ۳۹-۶۵
حَبِطَ یَحْبَطُ حَبْطًا و حُبُوطًا۔ ضائع ہوا۔ اَحْبَطَہٗ۔ اَبْطَلَہٗ۔

## حبک

ذَاتِ الْحُبُکِ (الطرائق) جالیدار یعنی آسمان پر ستاروں کا ۵۱-۷
الحسنۃ) واحد حِبَاک جال بچھا ہوا
حَبَکَ حائکٌ الثوبَ جلاہا نے کپڑا بنا اور بسایا۔ حَبَّاکٌ جلاہا
تَحَبَّکَ بنفسہٖ کا نالہ کس کر باندھا۔ احتباک۔ نالہ کس کر باندھنا محبکۃ

حجم النسائی میں وہ جگہ جہاں ناڑا باندھا جاتا ہے

## حبل

حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ رسی ہے مونجھ سے ۱۱۱-۵
وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰہِ اور مضبوط پکڑو اللہ کی رسی قرآن ۳-۱۰۳
بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰہِ اللہ کی دست آویز ۳-۱۱۲
حَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ لوگوں کی دست آویز ۳-۱۱۲
مِنْ حَبْلِ الْوَرِیْدِ دھڑکتی رگ ۵۰-۱۶
فَاِذَا حِبَالُھُمْ ان کی رسیاں ۲۰-۶۶
حَبَلَ یَحْبِلُ حَبْلًا رسی سے باندھا حَبِلَتْ یَحْبَلُ حَبَلًا
المرأۃُ۔ عورت حاملہ ہوئی۔ فھی حابلۃ ج حَبَلَۃ حُبْلٰی حبالٰی
حَبَّلَھَا و اَحْبَلَھَا۔ اس عورت کو حاملہ کیا حَبْل ج حِبَال اَحْبُل
حُبُول، اَحْبَال۔ رسی۔ عہد۔ ذمہ۔ شاہ رگ حَبَّال۔ رسیاں
بنانے یا بیچنے والا۔

## حتم

۲۲-۱ حَتْمًا مَّقْضِیًّا لازم مقرر ۱۹-۷۱
حَتَمَ یَحْتِمُ حَتْمًا الشیءَ۔ حکم کیا۔ فیصلہ کیا۔ اکل الحطامۃ
دستر خوان پر جو کچھ تھا سب ختم کر گیا۔ حاتِم۔ حاکم، قاضی حتم
خالص۔ حق، بے شک، فیصلہ ج حُتُوم۔ حاتم طائی۔ یمن میں
نہایت نامور سخی گذرا ہے

## حتّٰی

حَتّٰی نَرَی اللّٰہَ یہاں تک کہ دیکھیں ہم اللہ کو ۲-۵۵
حتّٰی۔ حرف جار ہے۔ اور انتہا کے معنی میں آتا ہے۔ مضارع پر نصب
دیتا ہے۔ منتھی الارب اور صراح والے اس حرف حتّٰی
کو حتت میں لائے ہیں

## حث

۱-۷ یَطْلُبُہٗ حَثِیْثًا (سریعًا) اسکے پیچھے دوڑا ہوا لگا آتا ہے ۷-۵۴
حَثَّ یَحُثُّ حَثًّا۔ برانگیختہ کیا حَثِیْثًا حُثُوث جلدی

## حجب

۱-۱۶ یَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ البتہ روک دیے جاویں گے ۸۳-۱۵

بَیْنَهُمَا حِجَابٌ — اور ان دونوں کے درمیان پردہ ہے — ۷-۴۶
حِجَابًا مَّسْتُوْرًا — پردہ ہے چھپا ہوا — ۱۷-۴۵
بَیْنِنَا وَبَیْنِكَ حِجَابٌ — اور ہمارے تیرے درمیان ایک پردہ ہے — ۴۱-۵

حَجَبَ (یَحْجُبُ حَجْبًا و حِجَابًا و حَجَبًا) چھپایا یا اندر نہ آنے دیا
حَجَبَ بَیْنَهُمَا دونوں کے درمیان حائل ہوا۔ حَجَبَ صَدْرُهٗ
دل تنگ ہوا۔ حَجَبَ الاَمِیْرَ امیر کا دربان ہوا۔ فاحاجِب
ج حواجِب۔ حِجاب۔ پردہ۔ تعویذ حِجابُ الشمس سورج
کی روشنی۔ حِجابُ القلب، وہ پردہ کہ پیٹ اور سینہ کے
درمیان ہے۔ حجاب حاجز۔

## حجّ

۱-۱ فَمَنْ حَجَّ الْبَیْتَ — حج کیا بیت اللہ کا — ۲-۱۵۸
۴-۱ حَآجَّ اِبْرٰهِیْمَ (جادل) — جھگڑا کیا ابراہیم سے — ۲-۲۵۸
۴-۱ حَآجَّهٗ قَوْمُهٗ (جادلوہ) — اور جھگڑا کیا اس سے اس کی قوم نے — ۶-۸۰
۴-۱ فَمَنْ حَآجَّكَ (جادلك) — پس جو جھگڑا — ۳-۶۱
۴-۱ فَاِنْ حَآجُّوْكَ (خاصموك) — اگر تیرے ساتھ جھگڑیں — ۳-۲۰
۴-۱ حَآجَجْتُمْ — جھگڑا کر چکے — ۳-۶۶
۴-۳ وَالَّذِیْنَ یُحَآجُّوْنَ — وہ لوگ جو جھگڑتے ہیں — ۴۲-۱۶
۴-۳ اَوْ یُحَآجُّوْكُمْ — یا وہ غالب آئیں تم پر — ۳-۷۳
۴-۳ لِیُحَآجُّوْكُمْ بِهٖ (لیخاصموکم) — تاکہ جھٹلا دیں تجھ کو — ۲-۷۶
۴-۳ فَلِمَ تُحَآجُّوْنَ (تخاصمون) — کیوں جھگڑتے ہو — ۳-۶۶
۴-۳ اَتُحَآجُّوْٓنِّیْ (ایک ن حذف ہے) (اتجادلوننی) — کیا تم جھگڑا کرتے ہو میرے ساتھ — ۶-۸۰
۴-۳ اَتُحَآجُّوْنَنَا (تخاصموننا) — کیا تم ہمارے ساتھ جھگڑتے ہو — ۲-۱۳۹
۴-۳ وَاِذْ یَتَحَآجُّوْنَ فِی النَّارِ (یتخاصمون) — جب آپس میں جھگڑیں گے — ۴۰-۴۷

۱-۲۲ حِجُّ الْبَیْتِ (قصد) — حج کرنا اس گھر کا — ۳-۹۷
یَوْمَ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ — دن بڑے حج کے — ۹-۳
اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ (وقتہ) — حج کے چند مہینے ہیں — ۲-۱۹۷
۱-۱۵ سِقَایَةَ الْحَآجِّ — حاجیوں کا پانی پلانا — ۹-۱۹
ثَمٰنِیَ حِجَجٍ — آٹھ برس — ۲۸-۲۷
حُجَّةٌ (مجادلۃ) — جھگڑنے کا موقعہ — ۲-۱۵۱
لَا حُجَّةَ بَیْنَنَا — کوئی جھگڑا نہیں — ۴۲-۱۵
فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ — اللہ کا الزام پورا ہے — ۶-۱۴۹
مَا كَانَ حُجَّتَهُمْ — کوئی جھگڑا نہیں ہے — ۴۵-۲۵
وَتِلْكَ حُجَّتُنَآ — اور یہ ہماری دلیل ہے — ۶-۸۳

حَجَّ (یَحُجُّ حَجًّا) دلیل کے ساتھ غالب آیا۔ حَجَّهٗ، اس کا قصد کیا
حَجَّ الجُرحَ، سوئے سے زخم کا معائنہ کیا۔ حَجَّ البَیْتَ، زار ہا۔ فا
حاجّ ج حُجّاج، حُجَّج، حَجِیْج، ھ حاجّۃ ج حَواجّ۔ حَجَّ
عَنِ الاَمرِ کام سے باز آیا۔ حاجَّ۔ جھگڑا۔ اِحتِجاج۔ جھگڑا کرنا
تَحاجّا۔ دونوں آپس میں جھگڑے۔ حِجّۃ۔ حج سے اسم۔ یا ایک
سال ج حِجَج ذوالحِجّۃ۔ قمری آخری مہینہ ج ذوات الحِجّۃ
حُجَّۃ۔ دلیل۔ برہان

## حجر

۱-۲۲ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا — کہیں روک دی جاوے کوئی آڑ — ۲۵-۲۲، ۵۳
۱-۲۱ (حراما محرما)
فِیْ حُجُوْرِكُمْ — جو تمہاری پرورش میں ہیں — ۴-۲۳
مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ — دیوار کے باہر سے — ۴۹-۴
بَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ (وهی الحلقوم) — پہنچے دل گلوں تک — ۳۳-۱۰
اَصْحٰبُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِیْنَ — حجر کے رہنے والوں نے پیغمبروں کو مراد ثمود — ۱۵-۸۰
(شام اور مدینہ کے درمیان آبادی ثمود)
قَسَمٌ لِّذِیْ حِجْرٍ (عقل) — قسم ہے عقلمندوں کے لیے — ۸۹-۵
اَنْعَامٌ وَّحَرْثٌ حِجْرٌ (حرام) — مواشی اور کھیتی ممنوع ہے — ۶-۱۳۸

بِعَصَاكَ الْحَجَرَ — اپنے عصا سے پتھر کو ۲-۶۰

تَرْمِيهِمْ بِحِجَارَةٍ — پھینکنا ان کا ان پر پتھر بال ۱۰۵-۴

النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ — آدمی اور پتھر ۲-۲۴

(کا صنامہم)

فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ — سو وہ ہو گئے جیسے پتھر ۲-۷۴

(فی القسوۃ)

كُونُوا حِجَارَةً — ہو جاؤ پتھر ۱۷-۵۰

حِجَارَةً مِّنْ طِينٍ — پتھر مٹی کے ۵۱-۳۳

(مطبوخ بالنار)

حَجَرَ يَحْجُرُ حَجْرًا حِجْرًا حُجْرَانًا) بند کیا۔ حَجَرَ يَحْجُرُ حَجْرًا (مَحْجُورًا) حرام کیا۔ حَجَرَ الْقَمَرُ چاند کے گرد ہالہ ہو گیا۔ حَجَرَ الطِّينُ۔ مٹی پتھر کی طرح سخت ہو گئی۔ تَحَجَّرَ الرَّجُلُ۔ آدمی نے حجرہ بنایا حَجَرَ مطلق منع کیا۔ حِجْرٌ۔ عقل ج حُجُورٌ۔ حجر، پتھر ج حجارۃ اَحْجَارٌ حُجُرٌ۔ ناخنوں کے ساتھ کا گوشت مَحْجَرُہ۔ غرفہ۔ قبر ج حُجَرٌ حُجُرَاتٌ۔ حناجر واحد حنجرہ و حنجورہ۔ منتہی الارب اور صراح اس کو اسی مادہ میں لائے ہیں مگر المنجد والا الگ لایا ہے مَنْجَرَہ۔ ذبحہ۔

## حجز

۱-۱۵ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا — دو دریاؤں کے درمیان پردہ ۲۷-۶۱

۱-۱۵ مِنْ أَحَدٍ عَنْهُ حَاجِزِينَ — کوئی اس سے بچانے والا ۶۹-۴۷

(مانعین)

حَجَزَ يَحْجُزُ حَجْزًا و حِجَازَةً) منع کیا۔ رد کا، دفع کیا۔ حَجَزَ بَيْنَهُمَا دونوں کے درمیان آ گیا۔ اَحْجَزَ۔ حجاز کو آیا۔ مکہ معظمہ اور مدینہ کی پاک زمین۔ حَاجِزَۃٌ۔ مَانِعَۃٌ۔ حُجْزٌ۔ عفیف و طاہر۔

## حدب

مِنْ كُلِّ حَدَبٍ — ہر اونچان سے پھسلتے چلے آویں گے ۲۱-۹۶

حَدِبَ يَحْدَبُ حَدَبًا و اَحْدَبَ) الرَّجُلُ آدمی کو زلیت ہوا (؟) فا۔ حَدِبٌ۔ اَحْدَبُ م حدباء۔ حَدَّبَ اونچا کر دیا۔ تَحَدَّبَ اونچا ہوا۔ تَحَدَّبَتِ الْمَرْاَۃُ عورت نے اولاد کی خاطر دوسرا نکاح نہ کیا

حَدَبٌ۔ موج دریا یا جاری پانی کا پانی پر چڑھنا۔ مُحَدَّبٌ خلاف مُقَعَّر۔ حُدَيْبِيَہ وہ مشہور اسلامی تاریخی مقام جہاں حضور نے کفار سے صلح کی تھی اور اسلامی لشکر میں اضافہ ہو گیا۔ انا فتحنا لک فتحا مبینا اسی فتح کی طرف اشارہ ہے

## حدث

۲-۳ أَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا — یا ڈالے انکے دل میں سوچ ۲۰-۱۱۳

۲-۳ لَعَلَّ اللَّهَ يُحْدِثُ — شاید اللہ اس طلاق کے بعد کوئی صورت پیدا کرے ۶۵-۱

۲-۳ حَتَّىٰ أُحْدِثَ لَكَ — شروع کروں میں تیرے لئے ۱۸-۷۰

۲-۳ تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا — اس دن کہہ ڈالے گی اپنی باتیں ۹۹-۴

(تخبر)

۲-۳ أَتُحَدِّثُونَهُمْ — تم کیوں کہہ دیتے ہو ان سے ۲-۷۶

۲-۱۱ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ — احسان اپنے رب کا بیان کر ۹۳-۱۱

(اخبر)

۲-۱۶ مُحْدَثٍ — نئی ۲۱/۲ و ۲۶/۵

فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ — سو اسکے پیچھے کس بات پر ایمان لاویں گے ۷-۱۸۵

نَزَّلَ أَحْسَنَ الْحَدِيثِ — اتاری بہتر بات ۳۹-۲۳

لَا يَكْتُمُونَ اللَّهَ حَدِيثًا — نہ چھپا سکیں گے اللہ سے کوئی بات ۴-۴۲

مِنْ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ — ٹھکانے پر لگانا باتوں کا ۱۲/۶ و ۲۱ و ۱۰۱

وَجَعَلْنَاهُمْ أَحَادِيثَ — پھر کر ڈالا ہم نے ان کو کہانیاں ۲۳-۴۴

(۱) حَدَثَ يَحْدُثُ حُدُوثًا) الامر۔ کام واقع ہوا (۲) حَدُثَ يَحْدُثُ حَدَاثَۃً و حُدُوثًا) نیا ہوا۔ حَدَّثَ۔ بات سنائی روایت کی۔ حَادَثَ السَّيْفَ۔ تلوار کو صیقل کیا۔ اَحْدَثَہٗ۔ اسکو ایجاد اور جاری کیا۔ تَحَادَثُوا۔ انہوں نے ایک دوسرے کو باتیں سنائیں حَدَثٌ، دین میں نیا کام کیا، جو کہ سنت کے خلاف ہو۔ پاخانہ وغیرہ۔ ج اَحْدَاثٌ۔ اَحْدَاثُ الدَّهْرِ مصیبتیں۔ حادثہ ج حوادث وقوعہ۔ حدیث ج حداث۔ حُدَثَاءُ۔ نیا۔ مُحْدَثٌ ج مُحْدَثَاتٌ حَدِيثُ السِّنِّ۔ نیا جوان۔ حُدُوثَۃٌ۔ جوانی

## حاد

۴-۱ مَنْ حَادَّ اللَّهَ — جو اللہ کے مخالف ہوا ۵۸-۲۲

٢-٤ مَنْ يُحَادِدِ اللّٰهَ (يشاقق الله) — مقابلہ کرے اللہ سے — ٩-٦٣

٢-٤ يُحَادُّونَ اللّٰهَ (يخالفون) — خلاف کرتے ہیں اللہ کے — ٥٨-٥

حُدُودُ اللّٰهِ (شرائع) — اللہ کا حکم — ٤-١٣

١-١٩ بِأَلْسِنَةٍ حِدَادٍ — تیز تیز زبانوں سے — ٣٣-١٩

١-٢١ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ — سو تیری نگاہ آج تیز ہے — ٥٠-٢٢

أَنْزَلْنَا الْحَدِيدَ — ہم نے لوہا اتارا — ٥٧-٢٥

زُبَرَ الْحَدِيدِ — تختے لوہے کے — ١٨-٩٦

حِجَارَةً أَوْ حَدِيدًا — پتھر یا لوہا — ١٧-٥٠

(١) حَدَّ (يَحُدُّ) حَدًّا وحَدَّدَ الدار گھر کی حد بنائی۔ حَدَّ المُذنِبَ گناہ گار پر حد قائم کی شریعت میں جو سزا کی حد مقرر تھی وہ قائم کی (٢) حَدَّتِ (تَحِدُّ) حَدًّا وحِدَادًا المرأۃ عورت نے اپنے خاوند کے مرجانے پر زینت ترک کر دی۔ اور سیاہ کپڑے پہن لیے فا۔ حَادٌّ ج حَوَادُّ (٣) حَدَّ (يَحِدُّ) حَدًّا وحَدَّدَ وأَحَدَّ السكين چھری تیز کی (٤) حَدَّتِ (تَحِدُّ) حِدَّۃً واحْتَدَّتِ السكين چھری تیز ہوئی (٥) حَدَّ (يَحِدُّ) حَدًّا وحَدَدًا وحِدَّۃً عليه اس پر ناراض ہوا۔ حَادَّہٗ اس کو ناراض کیا۔ حَدٌّ ج حُدُود۔ حُدَاد۔ غضبناک آدمی۔ حَدَّاد لوہار۔ دربان۔ حِدَادَہ۔ لوہار کسب۔ محدود۔ حِدَّت۔ گرمی۔

## حدق

حَدَائِقَ (واحد حديقة) — باغ — ٢٧-٦٠، ٧٨-٣٢، ٨٠-٣٠

أَحْدَقَتِ الرَّوْضَةُ باغ ہو گیا۔ حَدَاق بادنجان۔ حَدَقَةٌ آنکھوں کی سیاہی۔ حَدَقَہٗ بعینیہ اس کی طرف دیکھا

## حذر

١-٣ يَحْذَرُ الْمُنَافِقُونَ — ڈرتے ہیں منافق — ٩-٦٤

١-١١ فَلْيَحْذَرِ الَّذِينَ — چاہیے کہ خوف کھائیں — ٢٤-٦٣

١-٣ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُونَ — تاکہ وہ بچتے رہیں — ٩-١٢٢

١-٣ مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُونَ — کھول رکھیگا جس سے تم ڈرتے ہو — ٩-٦٤

٣-٢ وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ (يخوفكم) — اور اللہ تم کو ڈراتا ہے — ٣-٢٨

١-١١ فَاحْذَرْهُمْ — ان سے بچا رہ — ٦٣-٤

١-١١ فَاحْذَرُوا (لا تقبلوا) — بچتے رہنا — ٥-٤١، ٦٤-١٤

١-١١ فَاحْذَرُوهُمْ — ان سے بچتے رہو — ٦٤-١٤

١-١٥ لَجَمِيعٌ حَاذِرُونَ — ہم سارے ان سے خطرہ رکھتے ہیں — ٢٦-٥٦

١-١٦ عَذَابَ ... مَحْذُورًا — تیرے رب کا عذاب ڈرنے کی چیز ہے — ١٧-٥٧

١-٢٢ حَذَرَ الْمَوْتِ (خوف) — موت کے خوف سے — ٢-٢٤٣

١-٢٢ خُذُوا حِذْرَكُمْ — لے لو اپنے ہتھیار — ٤-٧١

خُذُوا حِذْرَهُمْ — لے لیں اپنے ہتھیار — ٤-١٠٢

حَذِرَ (يَحْذَرُ) حَذَرًا وحِذْرًا ومَحْذُورَۃً ڈرا فا۔ حَذِرٌ۔ حَذُرٌ۔ حَذَّرَہٗ خوّفہ۔ حاذرا ایک دوسرے سے ڈرے۔ حاذر المتأہب المستعد۔ مَحْذُورَۃٌ۔ حرب۔ عذاب جس سے ڈرا جاوے۔ ابی محذورۃ مشہور مؤذن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

## حرب

٤-١ حَارَبَ اللّٰهَ — جو لڑا اللہ سے — ٩-١٠٧

٤-٣ يُحَارِبُونَ اللّٰهَ — لڑائی کرتے ہیں اللہ سے — ٥-٣٣

١-٢٢ فَأْذَنُوا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ — تیار ہو جاؤ لڑنے کو اللہ سے — ٢-٢٧٩

١-٢٢ أَوْقَدُوا نَارًا لِّلْحَرْبِ — آگ سلگاتی لڑائی کے لیے — ٥-٦٤

١-١٨ زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ — زکریا حجرے میں — ٣-٣٧

١-١٨ إِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ — دیوار کود کر آئے عبادت خانہ میں — ٣٨-٢١

١-١٨ مِنْ مَّحَارِيبَ — قلعے — ٣٤-١٣

حَرَبَ (يَحْرُبُ) حَرْبًا لڑائی کی مال لے لیا اور اسے چھوڑ دیا۔ فا۔ حارب ج حَرْبیٰ۔ حَرِبَ (يَحْرَبُ) حَرَبًا بگڑا ہو غضبناک ہوا۔ حَارَبَہٗ قاتلہ۔ حرب ج حروب۔ أَحْرَبَ لڑائی کے لیے آمادہ کیا۔ دار الحرب۔ دشمن کا ملک۔ حربہ۔ ایک ہتھیار۔ حرّاب مِحْرَب۔ محراب۔ صاحب الحرب اور بہادر۔ امام کی جگہ یا مجلس۔ شیر کی جگہ ج محاریب۔ لڑائی کے لیے ہو۔ لوگوں کو مسجد میں تیار کرتے تھے اس لیے مسجدوں کو محراب کہتے تھے۔ مگر عام معنوں میں مراد مسجد۔ کوٹ قلعہ اور وہ مکان جس پر زینہ سے چڑھا جاوے۔ یا امام کے لیے الگ جبارہ

## حرث

١-٣ مَا تَحْرُثُونَ (تبذرون حبۃ) جو تم بوتے ہو ٥٦-٦٣

نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ تمہاری عورتیں تمہاری کھیتی ہیں ٢-٢٢٣

(محل زرعکم للولد)

حَرْثَ الْآخِرَةِ آخرت کی کھیتی ٤٢-٢٠

حَرْثَ الدُّنْيَا دنیا کی کھیتی ٤٢-٢٠

وَلَا تَسْقِي الْحَرْثَ نہ پانی دیتی ہو کھیتی کو ٢-٧١

(زرع)

نَزِدْ لَهُ فِي حَرْثِهِ زیادہ کریں ہم اسکے لیے اسکی کھیتی ٤٢-٢٠

حَرَثَ (يَحْرُثُ حَرْثًا) الارض۔ زمین جوتی۔ حَرَثَ المال۔ مال کمایا اور جمع کیا۔ حَرَثَ النار۔ آگ جلائی۔ فا۔ حارث ج حُرّاث۔ حِراثة کھیتی باڑی۔ ابو حارث۔ شیر کی کنیت مِحْرَاث ج۔ مَحَارِيث۔ مِحْرَث ج مَحَارِث۔ ہل وغیرہ

## حرج

١-٢٢ عَلَيْكَ حَرَجٌ تجھ پر گناہ اور اعتراض نہ ہو ٣٣-٥٠

١-٢٢ فِي صَدْرِكَ حَرَجٌ تیرے سینے میں تنگی نہ ہو ٧-٢

(ضیق)۔

١-٢٢ عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ نہ بیمار پر تکلیف ٢٤-٦١

١-٢٢ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ تنگی تیرے فیصلہ پر ٤-٦٥

(ضیقا و شک)

حَرِجَ (يَحْرَجُ حَرَجًا) تنگ ہوا۔ حَرِجَ الرَّجُلُ۔ آدمی نے گناہ کیا۔ حَرَّجَهُ اس کو تنگ کیا۔ حَرِجَ عَلَيْهِ۔ اس پر حرام ہوا۔ أَحْرَجَهُ۔ اس کو گناہ میں ڈالا۔ حَرَج۔ جگہ تھوڑی اور درخت زیادہ۔ گناہ اور اعتراض۔

## حرد

عَلَى حَرْدٍ قَادِرِينَ لپکتے ہوئے زور کے ساتھ ٦٨-٢٥

(منع الفقراء)

حَرَدَ (يَحْرِدُ حَرْدًا) منع کیا۔ حَرَدَ (يَحْرُدُ حُرُودًا) اکیلا ہوا۔ الگ ہوا۔ حَارَدَتِ النَّاقَةُ۔ اونٹنی کا دودھ زیادہ تھا اب کم ہوگیا۔ حَارَدَ الرَّجُلُ۔ پہلے آدمی سخی تھا۔ پھر شوم ہوگیا۔ اَحْرَد۔ بخیل کنجوس

## حرر

٢-٣ مُحَرَّرًا (عَتِيقًا) آزاد کر کر ٣-٣٥

(وقفا للہ)

٢٢-٣ فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ ایک غلام کا آزاد کرنا ٤-٩٢

(عتق رقبۃ)

اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ آزاد کے بدلے آزاد قتل ٢-١٧٨

(ج اَحْرَار، حِرار)

وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُورُ (ريح الحارة) اور نہ دھوپ ٣٥-٢١

فِي الْحَرِّ گرمی میں ٩-٨١

أَشَدُّ حَرًّا سخت گرم ٩-٨١

تَقِيكُمُ الْحَرَّ بچاؤ ہیں گرمی میں ١٦-٨١

لِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ ان کی پوشاک ہاں ریشم کی ٢٢-٢٣

جَنَّةً وَحَرِيرًا جنت اور پوشاک ریشمی ٧٦-١٢

حَرَّ (يَحَرُّ حِرَارًا) العبدُ۔ غلام آزاد ہو صار (حرًّا) حَرَّ (يَحَرُّ حَرًّا وَحَرَّةً وَحُرُورًا وَحَرَارَةً) گرم ہوا۔ حَرَّرَ الْوَلَدَ۔ لڑکے کو اللہ کے دین کے لیے وقف کر دیا۔ حَرَّرَ الْكِتَابَ۔ کتاب لکھی درست کی۔ حَرَّرَ الارض زمین ہموار کی۔ حَرّ ج حُرُور۔ حرارت۔ گرمی۔ حَرِيرَة۔ کھیر۔ حُرّ ج احرار، حِرار۔ آزاد۔ م حُرَّة ج حَرَائِر۔ حُرِّيَّت۔ حرارت۔ حَرَّة پیاس۔ حَارّ۔ گرم۔ مَحْرُور۔ جو گرمی میں داخل ہو۔

## حرس

حَرَسًا شَدِيدًا چوکیدار سخت ٧٢-٨

حَرَسَ (يَحْرُسُ حَرْسًا) حفاظت کی چوکیداری کی۔ فا۔ حَارِس ج حُرَّاس، حَرَسَة، حُرَّس، اَحْرَاس۔ حَرِسَ (يَحْرَسُ حَرَسًا) رات کو چرایا۔ حَرَسَان۔ دو چوکیدار۔ مراد دن اور رات۔ حَرِيسَة بھیڑ بکری جو رات کو چرائی جائے۔ بیزان کا باڑہ

## حرص

١-١ وَلَوْ حَرَصْتَ اگرچہ تو کتنا ہی چاہے ١٢-١٠٣

١-١ وَلَوْ حَرَصْتُمْ اگرچہ اس کی حرص کرو ٤-١٢٩

١-٣ إِنْ تَحْرِصْ عَلَى اگر تو طمع کرے ١٦-٣٧

۲۱-۱ أَحْرَصَ النَّاسِ — سب لوگوں سے زیادہ حریص ۲-۹۶

۱۷-۱ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ — تم پر حریص ہے ۹-۱۲۸

حَرَصَ (يَحْرِصُ) وحَرِصَ (يَحْرَصُ) حِرْصًا. وہ طمع والا اور حریص ہوا حَرِيْصٌ ج حرصاء. حِراص، حُرّاص حَرَّصَهُ. اس کو طمع دلایا حِرْص، حارِص، حَرِيْصَة. طمع

# حرض

۳-۱۱ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ — تاکید کر مسلمانوں کو ۴-۸۴ ۸-۶۵

(حثهم)

۲۲-۱ حَتّٰى تَكُوْنَ حَرَضًا — یہاں تک کہ تو گھل جاوے ۱۲-۸۵

(فسادفی البدن والعقل)

حَرَضَ (يَحْرِضُ حُرُوْضًا) وحَرِضَ (يَحْرَضُ حَرَضًا) وحَرُضَ (يَحْرُضُ حَرَاضَةً) وہ سخت بیمار ہوا، اور لاغر ہوگیا یہاں تک کہ موت کے قریب پہنچ گیا۔ ھا. حَرِضٌ، حارِضٌ، حارِضَةٌ. سخت بیمار ہوکر موت کے قریب پہنچنے والا حَرَضَ (يَحْرِضُ حَرَضًا) نَفْسَهُ اپنی جان کو بگاڑ دیا۔ حَرَّضَ. حَثَّ. تاکید کی۔ رغبت دی۔ حَرِيْض. وہ آدمی جو گر جاوے اور اٹھ نہ سکے۔

# حرف

۳-۳ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ — بدل ڈالتے ہیں بات کو ۴-۴۶ ۵-۴۳

(یغیرون)

۳-۳ ثُمَّ يُحَرِّفُوْنَهٗ (يغيرونه) — پھر اس کو بدل ڈالتے تھے ۲-۷۵

۳-۱۵ مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ — ہنر کرتا ہو لڑائی کا ۸-۱۶

(منعطفا)

عَلٰى حَرْفٍ (ربنا) — کنارے پر ۲۲-۱۱

حَرَفَ (يَحْرِفُ حَرْفًا) الشیء عن وجهه. چہرے سے ایک چیز کو دور اور ضائع کردیا۔ حَرَفَ لِعِيالِهٖ. اپنے عیال کے لیے یہاں اور وہاں سے کمایا۔ حَرَّفَ الْقَوْلَ. بات کو بدل دیا۔ حَرَّفَ الْقَلَمَ. قلم کو قتا لگایا۔ حَرَفَ الرَّجُلَ. آدمی کو نیک یا بد سے بدل دیا۔ أَحْرَفَ. غریبی کے بعد صاحب جائداد ہوگیا۔ اِحْتَرَفَ. پیشہ پکڑا۔ حِرْفَةٌ. پیشہ۔ حَرْفٌ ج حِرَف. ہر ایک چیز کی حد اور کنارہ۔ حَرْفُ السَّفِيْنَةِ أَوِ النَّهْرِ کشتی یا نہر کا کنارہ۔ حریف ہم پیشہ ج حُرَفَاء. حُرْقٌ۔ رائی۔ مُحَارَف. جس کا مال ضائع ہوگیا ہو۔

# حرق

۷-۱ فَاحْتَرَقَتْ — وہ باغ جل جاوے ۲-۲۶۶

۳-۹ لَنُحَرِّقَنَّهٗ — ہم اسے ضرور جلادیں گے ۲۰-۹۷

۳-۱۱ قَالُوْا حَرِّقُوْهُ — بولے اسے جلادو ۲۱-۶۸

۱۷-۱ عَذَابَ الْحَرِيْقِ — جلنے کا عذاب ۸-۵۱

حَرَقَ (يَحْرُقُ حَرْقًا) جلایا، حَرَقَ بِالْمِبْرَدِ. اس کو سرد سے جلا دیا ... تپ مُحْرِقَة. وہ میعادی بخار جو بدن میں جلن پیدا کرے، اور خلطوں کو جلادے۔

# حرك

۳-۱۳ لَا تُحَرِّكْ بِهٖ — نہ ہلا اسکے پڑھنے میں اپنی زبان ۷۵-۱۶

حَرُكَ (يَحْرُكُ حَرْكًا وحَرَكَةً) حرکت کی۔ ہلا۔ حَرَّكَ. حرکت دی۔

# حرم

۳-۱ إِنَّمَا حَرَّمَ — بے شک اللہ نے حرام کیا ۲-۱۷۳

۳-۱ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا — اور حرام کیا سود ۲-۲۷۵

۳-۱ حَرَّمَ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ — حرام کیا ۵-۷۲

۳-۱ حَرَّمَهَا — اس کو عزت دی ۲۷-۹۱

۳-۱ حَرَّمَهُمَا — ان دونوں کا حرام کیا ۷-۵۰

۳-۱ حَرَّمُوْا — اور انہوں نے حرام کیا ۶-۱۴۰

۳-۱ حَرَّمْنَا — حرام کیا ہم نے ۶-۱۴۶

۳-۲ حُرِّمَ عَلَيْكُمْ — حرام کئے گئے تم پر ۵-۹۶

۳-۲ حُرِّمَ ذٰلِكَ — اور یہ حرام کیا گیا ۲۴-۳

۳-۲ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ — حرام کئے گئے تم پر ۴-۲۳

۳-۲ حُرِّمَتْ ظُهُوْرُهَا — پیٹھ پر چڑھنا حرام کیا گیا ۶-۱۳۸

(کالسوائب وحوامی)

۳-۳ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ — اور حرام کرتا ہے ان پر ۷-۱۵۶

۳-۳ وَيُحَرِّمُوْنَهٗ — اور اس کو حرام کرتے ہیں ۹-۳۷

۳-۳ وَلَا يُحَرِّمُوْنَ — اور حرام نہیں جانتے ۹-۲۹

کے لشکر میں شامل ہوا۔ حِزْب۔ لوگوں کی جماعت۔ آدمی اور اس کا لشکر ایک جھنڈے میں ج اَحْزَاب۔ ہر وہ قوم جن کے اعمال اور دل ملتے ہوں

## حزن

۱-۳ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ — اور نہ وہ غم کھائیں گے — ۲-۳۸
۱-۳ وَلَا يَحْزَنَّ — اور وہ عورتیں غم نہ کھائیں — ۳۳-۵۱
۱-۱۳ لَا تَحْزَنْ — تو غم نہ کھا — ۹-۴۰
۱-۱۳ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ — اور تو غم نہ کھا — ۱۶-۱۲۷
۱-۱۳ لَا تَحْزَنُوْا — اور غم نہ کھاؤ — ۴۱-۳۰
۱-۱۳ وَلَا تَحْزَنِيْ — اور تو ایک عورت (موسٰی کی والدہ) غم نہ کھا — ۲۸-۷
۱-۲۲ عَدُوًّا وَّحَزَنًا — غم میں ڈالنے والا — ۲۸-۸
۱-۲۲ مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا — آنسو اس غم میں — ۹-۹۲
۱-۲۲ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ — دور کیا ہم نے غم — ۳۵-۳۴
۱-۱۳ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ — نہ غم میں ڈالیں تم کو — ۳-۱۷۶
۱-۳ لَيَحْزُنُنِيْ — غم میں ڈالتا ہے مجھے — ۱۲-۱۳
۱-۳ لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ — غم میں ڈالیگی انکو بڑی گھبراہٹ — ۲۱-۱۰۳
۱-۲۲ بَثِّيْ وَحُزْنِيْ — اضطراب اور غم میرا — ۱۲-۸۶
۱-۲۲ مِنَ الْحُزْنِ — غم سے — ۱۲-۸۴

(۱) حَزِنَ (يَحْزَنُ حَزَنًا) غمناک ہوا۔ فا۔ حَزِيْنٌ ج حُزَنَاءُ، حِزَانٌ حِزَانِيْ (۲) حَزَنَ (يَحْزُنُ حُزْنًا) غمناک کیا اس کو۔ حَزَنَ۔ غمناک کیا۔ عَامُ الْحُزْنِ سنہ ۱۰ نبوت ہے، جس میں حضرت خدیجۃ الکبریٰ اور ابو طالب فوت ہو گئے تھے، حُزْن يحْزَن ج اَحْزَان غم

## حسب

۱-۱ اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ — کیا گمان کیا — ۱۸-۱۰۲
۱-۱ وَحَسِبُوْا اَلَّا — اور انہوں نے خیال کیا — ۵-۷۱
۱-۱ حَسِبَتْهُ لُجَّةً — اس عورت نے خیال کیا — ۲۷-۴۴
۱-۱ اَمْ حَسِبْتَ (ظننت) — کیا تو نے خیال کیا ہے — ۱۸-۹
۱-۱ حَسِبْتَهُمْ — گمان کرے تو ان کو — ۷۶-۱۹
۱-۱ اَمْ حَسِبْتُمْ — کیا خیال کیا تم نے — ۲-۲۱۴
۱-۱ اَفَحَسِبْتُمْ — کیا پھر تم نے خیال کیا — ۲۳-۱۱۵

۱-۴ فَحَاسَبْنٰهَا — پس ہم نے ان کو حساب میں پکڑا — ۶۵-۸
۱-۴ يَحْسَبُ اَنَّ — خیال کرتا ہے — ۱۰۴-۳
۱-۳ يَحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ (يظنه) — خیال کرتا ہے پیاسا — ۲۴-۳۹
۱-۳ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ — خیال کرتے ہیں ان کو ناواقف — ۲-۲۷۳
۱-۳ وَيَحْسَبُوْنَ (يظنون) — اور خیال کرتے ہیں — ۷-۳۰
۱-۳ اَمْ تَحْسَبُ — کیا تو خیال کرتا ہے — ۲۵-۴۴
۱-۳ وَتَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا — اور تو ان کو خیال کرتا ہے — ۱۸-۱۸
۱-۳ تَحْسَبُهَا — معلوم کرے تو ان کو — ۲۷-۸۸
۱-۳ وَتَحْسَبُوْنَهٗ — خیال کرتے ہو تم اس کو — ۲۴-۱۵
۱-۳ لِتَحْسَبُوْهُ — تاکہ جانو تم اسکو — ۳-۷۸
۱-۱۳ لَا تَحْسَبُوْهُ — نہ خیال کرو اس کو — ۲۴-۱۱
۱-۹ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ — کبھی نہ خیال میں لائیں — ۳-۱۰۸
۱-۹ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ — کبھی بھی خیال میں نہ لاؤ — ۳-۱۶۹
۱-۹ فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ — کبھی نہ خیال میں لا ان کو — ۳-۱۸۸
۴-۴ يُحَاسِبْكُمْ (يخبركم) — حساب لے گا تم سے اللہ — ۲-۲۸۴
۷-۳ لَا يَحْتَسِبُ (يخطر ببالہ) — خیال میں بھی نہ لائے — ۶۵-۳
۷-۳ يَحْتَسِبُوْنَ (يظنون) — خیال بھی نہ رکھتے تھے — ۳۹-۴۷
۷-۵ لَمْ يَحْتَسِبُوْا — خیال نہ کیا — ۵۹-۲
۴-۴ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ — حساب کیا جائے گا — ۸۴-۸
فَهُوَ حَسْبُهٗ — اللہ اس کو کافی ہے — ۶۵-۳
۱-۲۲ هِيَ حَسْبُهُمْ — وہ دوزخ ان کو کافی ہے — ۹-۶۸
۱-۲۲ حَسْبُهٗ جَهَنَّمُ — اس کو دوزخ کافی ہے — ۲-۲۰۶
۱-۲۲ فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ (كافٍ) — تم کو اللہ کافی ہے — ۸-۶۲
حَسْبِيَ اللّٰهُ (كافي) — مجھے اللہ کافی ہے — ۹-۱۲۹
حَسْبُنَا اللّٰهُ — ہمیں اللہ کافی ہے — ۳-۱۷۳
(كافينا امره)
۱-۲۲ بِغَيْرِ حِسَابٍ — بے قیاس — ۳-۳۷
۱-۲۲ لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا — نہ امید رکھتے حساب کی — ۷۸-۲۷
۱-۲۲ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ — پس اس کا حساب — ۲۳-۱۱۷

حَسًّا و اَحَسَّ) معلوم کیا (۳) حَسَّ یَحُسُّ حِسًّا وحَسًّا بالخبر خبر کا یقین کیا۔ حِسّ۔ حرکت یا آواز آہستہ۔ حاسّۃ ج حَوَاس۔ پانچ ہیں دیکھنا، سونگھنا، چکھنا، سننا، ٹٹولنا۔ حسیس۔ آہستہ آواز۔ محسوس۔ معلوم دجَسَّ۔ حَسَّ) دشمن کی نقل وحرکت معلوم کی اور غیر ملک میں اپنا آدمی تلاش کیا۔ حسوس۔ قحط کا سال۔ جاسوس غیر ملک میں اپنا آدمی تلاش کرنے والا۔

## حسم

حُسُومًا (متتابعۃ) لگاتار ۷-۶۹

حَسَمَ یَحْسِمُ حَسْمًا) جڑ سے اکھاڑا۔ حُسَام۔ تلوار۔ مفسرین ہر دو معنے کرتے ہیں۔ حُسُم۔ اکھاڑنا۔ حُسُومًا شُؤمًا

## حسن

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۱ | حَسُنَ اُولٰٓئِکَ | اور اچھی ہے | ۶۹-۴ |
| ۱-۱ | حَسُنَتْ مُرْتَفَقًا | اور کیا خوب آرام ہے | ۳۱-۱۸ |
| ۱-۱ | حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا | خوب ہے جگہ ٹھہرنے کی | ۷۶-۲۵ |
| ۱-۲ | وَقَدْ اَحْسَنَ بِیْ | اور تحقیق مجھ پر احسان کیا | ۱۰۰-۱۲ |
| ۱-۲ | لِلَّذِیْنَ اَحْسَنُوْا | جنہوں نے نیکی کی | ۱۷۲-۳ |
| ۱-۲ | اِنْ اَحْسَنْتُمْ | اگر تم نے بھلائی کی | ۷-۱۷ |
| ۳-۲ | یُحْسِنُوْنَ صُنْعًا | خوب بناتے ہیں کام | ۱۰۴-۱۸ |
| ۳-۲ | وَاِنْ تُحْسِنُوْا | اگر تم نیکی کرو | ۱۲۸-۴ |
| ۱۱-۲ | اَحْسِنْ کَمَا | نیکی کر | ۷۷-۲۸ |
| ۱۱-۲ | وَاَحْسِنُوْا | اور نیکی کرو (لڑائی میں نفقہ کیا کرو) | ۱۹۵-۲ |
| ۱-۲۱ | وَمَنْ اَحْسَنُ | اور کون خوب ہے | ۵۰-۵ |
| ۱-۲۱ | اَحْسَنَ الْقَصَصِ | اچھا بیان | ۳-۱۲ |
| ۱-۲۱ | هِیَ اَحْسَنُ | وہ اچھا طریقہ ہے | ۵۳-۱۷ |
| ۱-۲۱ | یَاْخُذُوْا بِاَحْسَنِهَا | پکڑا کرے رہیں انکی بہتر باتیں | ۱۴۵-۷ |
| ۱-۲۱ | وَعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰی | وعدہ کیا اللہ نے بھلائی کا | ۹۵-۴ |
| ۱-۲۱ | الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی | سب نام اچھے ہیں | ۲۴-۵۹ |
| ۱-۲۱ | اِحْدَی الْحُسْنَیَیْنِ | دو خوبیوں میں سے ایک کی فتح یا شہادت | ۵۲-۹ |
| ۱-۵ | خَیْرٰتٌ حِسَانٌ | اچھی خوبصورت | ۷۰-۵۵ |
| ۲-۱۵ | وَهُوَ مُحْسِنٌ (مومن) | وہ نیک کام کرنے والا | ۱۱۲-۲ |
| ۲-۱۵ | اَلْمُحْسِنُوْنَ | نیکی کرنے والے ہیں | ۱۲۸-۱۶ |
| ۲-۱۵ | اَلْمُحْسِنِیْنَ | نیکی کرنے والے | ۱۹۵-۲ |
| ۲-۱۵ | مُحْسِنِیْنَ | نیکی کرنے والے | ۱۶-۵۱ |
| ۲-۱۵ | اَعَدَّ لِلْمُحْسِنٰتِ | تیار کیا نیکی کرنیوالی عورتوں کیلئے | ۲۹-۳۳ |
| ۱-۲۲ | لِلنَّاسِ حُسْنًا | لوگوں کو نیک بات | ۸۳-۳ |
| ۱-۲۲ | حُسْنَ ثَوَابِ الْاٰخِرَۃِ | اور خوب ثواب آخرت کا | ۱۴۸-۳ |
| ۱-۲۲ | حُسْنُ الثَّوَابِ | اچھا بدلہ | ۱۹۵-۳ |
| ۱-۲۲ | حُسْنُ الْمَاٰبِ | اچھا ٹھکانا کا | ۱۴-۳ |
| ۱-۲۲ | اَعْجَبَکَ حُسْنُهُنَّ | اچھی لگے تجھ کو ان کی صورت | ۵۲-۳۳ |
| | بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ | اچھی طرح قبول | ۳۷-۳ |
| | قَرْضًا حَسَنًا | اچھا قرض | ۲۴۵-۲ |
| | نَبَاتًا حَسَنًا | اچھی طرح بڑھانا | ۳۷-۳ |
| | بَلَآءً حَسَنًا | خوب احسان | ۱۷-۸ |
| | فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً | دنیا میں خوبی | ۲۰۱-۲ |
| | وَاِنْ تُصِبْهُمْ حَسَنَۃٌ | اگر پہنچے ان کو بھلائی | ۷۸-۴ |
| | جَآءَتْهُمُ الْحَسَنَۃُ | پہنچی ان کو بھلائی | ۱۳۰-۷ |
| | اِنَّ الْحَسَنٰتِ (صلحا) | بے شک نیکیاں | ۱۱۴-۱۱ |
| ۲-۲۲ | وَبِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًا | اور ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرنا | ۸۳-۲ |
| ۲-۲۲ | اِلَّآ اِحْسَانًا | مگر بھلائی کا | ۶۲-۴ |
| ۲-۲۲ | بِاِحْسَانٍ | نیکی کے ساتھ | ۱۰۰-۹ |
| ۲-۲۲ | هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ | کیا ہے بدلہ نیکی کا | ۶۰-۵۵ |

حَسُنَ یَحْسُنُ حُسْنًا) وہ جمیل ہوا۔ حَسَن ج حِسَان، حُسَّان، ج حُسَّانُوْن (حاسِن، حَسِین) مر حسناء وحَسَنَۃ، ج حِسَان۔ حَسَنَۃ ج حَسَنَات، حُسْن ج محاسن، حَسَّنَہٗ اسے خوبصورت بنایا مص تَحْسِین۔ اَحْسَنَ۔ نیکی کی۔ اَحْسَنُ۔ اسم تفضیل ج اَحَاسِن۔ مر حُسْنٰی۔ حَسَنَان۔ امام حسن اور امام حسین ابسران علی بن ابی طالب رض۔ حَسَّان بن ثابت۔ ایک مشہور صحابی جو شاعر تھے۔

## حشر

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۱ | فَحَشَرَ فَنَادٰى | پس جمع کیا اس نے | ۲۳-۷۹ |
| ۱-۱ | لِمَ حَشَرْتَنِيْ | کیوں اٹھایا تو نے مجھے | ۱۲۵-۲۰ |
| ۱-۱ | وَحَشَرْنٰهُمْ | اور گھیر لائیں گے ہم ان کو | ۴۷-۱۸ |
| ۱-۱ | وَحَشَرْنَا عَلَيْهِمْ | اور زندہ کر دیں ہم ان پر | ۱۱۱-۶ |
| ۱-۲ | وَاِذَا حُشِرَ النَّاسُ | اور جب جمع کئے جاوینگے لوگ | ۶-۴۶ |
| ۱-۲ | وَحُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ | اور جمع کئے گئے برائے سلیمان | ۱۷-۲۷ |
| ۱-۲ | وَاِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ | اور جب جنگلی جانور ملائے جائیں | ۵-۸۱ |
| ۱-۳ | وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ | اور جس دن ان کو جمع کرے | ۱۲۸-۶ |
| ۱-۳ | فَسَيَحْشُرُهُمْ | پس جمع کرے گا ان کو | ۱۷۲-۴ |
| ۱-۳ | وَنَحْشُرُهُمْ | اور اکٹھا کریں گے ہم ان کو | ۲۲-۶ |
| ۱-۴ | اِلٰى رَبِّهِمْ يُحْشَرُوْنَ | طرف اپنے رب کے جمع کئے جاویں گے | ۳۸-۶ |

(یجمعون)

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۴ | وَاَنْ يُّحْشَرَ النَّاسُ | جمع کئے جاویں گے لوگ | ۵۹-۲۰ |
| ۱-۴ | اَنْ يُّحْشَرُوْا (یجمعوا) | یہ کہ جمع کئے جاویں | ۵۱-۶ |
| ۱-۴ | تُحْشَرُوْنَ | تم جمع کئے جاؤ گے | ۷۲-۶ |
| ۱-۱۱ | اُحْشُرُوا الَّذِيْنَ | اکٹھا کرو ان کو | ۲۲-۳۷ |
| ۱-۱۵ | فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ | اکٹھا کرنے والے | ۱۱۱-۷ |

(جامعین)

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۱۶ | وَالطَّيْرَ مَحْشُوْرَةً | اور پرندے اکٹھے کئے گئے | ۱۹-۳۸ |

(مجموعۃ الیہ)

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۲۲ | حَشْرٌ عَلَيْنَا | اکٹھا کرنا | ۴۴-۵۰ |
| | لِاَوَّلِ الْحَشْرِ | پہلے ہی اجتماع پر لشکر کے | ۲-۵۹ |

حَشَرَ (یَحْشُرُ حَشْرًا) النَّاسَ لوگوں کو اکٹھا کیا حُشِرَ عَنِ الْوَطَنِ جلا وطن کیا حَشْرُ الْجَمْعِ ۔ ایک جگہ سے نکال کر دوسری جگہ روانہ کر دیا حُشِرَتِ الْوُحُوْشُ ۔ ماتت واُھلکت۔ یَوْمُ الْحَشْرِ قیامت حَشَرَاتُ الارض کیڑے مکوڑے حَشَوْا بیٹو اور ہیں ۔ حَاشِرٌ از اسماء رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

## حشی

حَاشَا لِلّٰهِ دیکھو حوش

## حصب

حَصَبُ جَهَنَّمَ (وَرِدُوْهَا) ایندھن دوزخ کا ۹۸-۲۱

عَلَيْهِمْ حَاصِبًا مینہ پتھروں کا ۱۷-۶۷

حَصَبَ (یَحْصِبُ حَصْبًا) لنگر مارا۔ حَصَبَ وحَصَّبَ المکان فرش کنکری کا بنایا حَصِبَ (یَحْصَبُ حَصَبًا وحَصْبًا) اس کے جسم میں خسرہ نکلا۔ مریض مَحْصُوْبٌ۔ اَحْصَبَ الفرسُ گھوڑا اتنا دوڑا کہ اس کے پاؤں سے کنکریاں ہوا میں اڑنے لگیں تَحَصَّبَتِ الحمام۔ کبوتر دانہ دنکا کے لیے جنگل نکل گیا حَصَبٌ ہر وہ چیز جو بطور ایندھن آگ میں ڈالی جاوے۔ لکڑی ہو یا کوئلہ حَصْبَۃٌ خسرہ جو مشہور متعدی مرض ہے۔ حَاصِبٌ۔ وہ سخت آندھی جو کنکروں کو ہوا میں اڑائے، اور وہ بادل جو اولے باری کرے ج حَوَاصِبُ اَرْضٌ حَصِبَۃٌ۔ کنکریلی زمین۔ حَصْبَاءُ۔ کنکر وادی مُحَصَّبٌ وہ وادی جہاں سے حاجی کنکریاں اٹھاتے ہیں اور جہاں ابرہہ کو واقعہ فیل پیش آیا تھا

## حصحص

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۱۲ | حَصْحَصَ الْحَقُّ | اب کھل گئی سچی بات | ۵۱-۱۲ |

(وضح الحق)

حَصْحَصَ الْحَقُّ۔ چھپنے کے بعد حق ظاہر ہو گیا حَصْحَصَ الرجل آدمی مقید ہو کر چلا

## حصد

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۱۷ | قَآئِمٌ وَّحَصِيْدٌ | ابتک قائم ہے اور بعض کی جڑ کٹ گئی | ۱۰۰-۱۱ |
| ۱-۱۷ | اَحَبَّ الْحَصِيْدِ | اناج جس کا کھیت کاٹا جاتا ہے | ۹-۵۰ |

(المحصود)

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۱۷ | فَجَعَلْنٰهَا حَصِيْدًا | کر دیا ہم نے کاٹ کر ڈھیر | ۲۴-۱۰ |

(المحصور بالمناجل)

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۲۲ | يَوْمَ حَصَادِهٖ | جس دن اس کو کاٹو | ۱۴۲-۶ |

(۱) حَصَدَ يَحْصُدُ حَصْدًا وحِصَادًا وحَصَادًا الزرع

کھیتی کاٹی۔ مِنۡ زَرۡعِ الَّذِیۡ حَصَدَ النَّاسُ اُمَّۃً جس نے بالی کو بویا
ثرمندگی کاٹی فا۔ حَاصِدٌ فا۔ حَصَّادٌ۔ حَصَدَۃٌ کھیتی کاٹنے والا۔
(۲) حَصِدَ یَحۡصَدُ حَصَدًا) الحَبۡلُ۔ رسی کو کاٹی بٹ چڑھ گیا
اَحۡصَدَ الزَّرۡعُ۔ کھیتی کاٹنے کا وقت آگیا۔ حَصِیۡدٌ ج وہ چھوٹی
انگوری جس کو درانتی نہ پہنچ سکے ج حَصَائِدُ۔ حَصَائِدُ الۡاَلۡسِنَۃِ
جو غیر کے حق میں کلام کرے (بکواس)، مِحۡصَدٌ۔ درانتی

## حصر

۱-۱ حَصِرَتۡ صُدُوۡرُھُمۡ تنگ ہوگئے ہیں دل ان کے ۴-۹۰
(ضاقت)

۲-۲ اُحۡصِرُوۡا فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ روکے ہوئے ہیں اللہ کی راہ میں ۲-۲۷۳
(مُنِعُوۡا)

۲-۲ فَاِنۡ اُحۡصِرۡتُمۡ (منعتم) اگر روک دیے جاؤ تم ۲-۱۹۶

۱-۱۱ وَاحۡصُرُوۡھُمۡ اور ان کو گھیرو ۹-۶

۱-۱۹ سَیِّدًا وَّحَصُوۡرًا سردار اور عورت کے پاس نہ جانے والا ۳-۳۹

۱-۱۷ جَھَنَّمَ لِلۡکٰفِرِیۡنَ حَصِیۡرًا قید خانہ ۱۷-۸

حَصَرَ (یَحۡصُرُ حَصۡرًا) تنگ کیا اور گھیرا۔ حَصَرَ الۡبَعِیۡرَ اونٹ
پر کجاوہ باندھا حَصۡرًا، حُصۡرًا۔ اس کا پیٹ بند ہوگیا (گم سینہ) یا
قبض۔ حَصِرَ (یَحۡصَرُ حَصَرًا) الرَّجُلُ۔ آدمی کا دل تنگ ہوگیا
فا۔ حَصِرٌ۔ حَصُوۡرٌ۔ حَصِیۡرٌ۔ حَاصَرُوۡا (اِحۡصَارًا، مُحَاصَرَۃً)
العَدُوَّ۔ انہوں نے دشمن کو گھیرا۔ اور راستہ بند کر دی۔ حِصَارٌ، قلعہ، کجاوہ
حَصِیۡرٌ، قید خانہ، دوزخ، چٹائی۔ صاحب لکنت

## حصّ

بعض نے اس کو حصص میں لکھا ہے۔ مگر منتہی الادب اور صراح
حص میں لائے ہیں، دونوں لفظوں سے ایک ہی معنی نکلتے ہیں

## حصل

وَحُصِّلَ مَا فِی الصُّدُوۡرِ اور تحقیق ہوجاوے جو سینوں میں ہے ۱۰۰-۱۰
(اظہر محصلا)

حَصَلَ (یَحۡصُلُ حُصُوۡلًا وَمَحۡصُوۡلًا) الشَّیۡءُ چیز ثابت ہوئی اور باقی
رہی حَصَلَ عِنۡدَہٗ اس کے نزدیک پایا گیا۔ حَصِلَ (یَحۡصَلُ حَصَلًا)
الصَّبِیُّ۔ بچے نے مٹی کھائی۔ اور پیٹ میں رہ گئی، پیٹ میں درد ہوا اور شکایت
کی حَصَّلَ۔ حاصل کیا۔ حَصَّلَ الدَّیۡنَ۔ قرض اکٹھا کیا۔ مص تحصیل
تَحَصَّلَ الشَّیۡءُ۔ چیز جمع ہوئی اور ثابت ہوئی۔ حاصل۔ وہ خالص چاندی
جو کان سے نکال کر گلائی۔ پتھر وغیرہ سے صاف کی گئی ہو۔ حاصل کلام
باقی کلام یا اثر جو باقی رہے اور زائد نہ رہے حَصِیۡلٌ۔ وہ مال کہ اکٹھا کیا
جاوے۔ حاصل۔ پوٹ ج حواصل۔ ایک آبی جانور ہے جس کی
پوٹ بڑی ہوتی ہے۔ تحصیل، جہاں سرکاری معاملہ خزانہ میں داخل ہوتا
ہے، محصول، چنگی، ٹیکس

## حصن

۱-۲ اَحۡصَنَتۡ فَرۡجَھَا قابو میں رکھی اپنی شہوت ۲۱-۹۱
(حفظت)

۲-۲ فَاِذَاۤ اُحۡصِنَّ (زُوِّجۡنَ) جب نکاح کی قید میں آجاویں ۴-۲۵

۳-۲ اِلَّا قَلِیۡلًا مِّمَّا تُحۡصِنُوۡنَ مگر تھوڑا جو روک رکھو گے تم ۱۲-۴۸
(تدخرون) برائے بیج

۳-۲ لِتُحۡصِنَکُمۡ مِّنۡۢ بَاۡسِکُمۡ تاکہ بچائے تم کو تمہاری لڑائی میں ۲۱-۸۰

۱۵-۲ مُحۡصِنِیۡنَ غَیۡرَ مُسٰفِحِیۡنَ قید نکاح میں لانے والے مرد ۴-۲۴
(متزوجین)

۱۵-۲ مَا عَلَی الۡمُحۡصَنٰتِ جو آزاد عورتوں پر ہے ۴-۲۵
(الاحرار الابکار)

۱۴-۲ مُحۡصَنٰتِ الۡمُؤۡمِنٰتِ آزاد بی بیاں مسلمان ۴-۲۵
(الحرائر)

۱۶-۲ مُحۡصَنٰتٍ غَیۡرَ مُسٰفِحٰتٍ قید نکاح میں آنے والیاں ۴-۲۵
نہ مستی نکالنے والیاں
(عفائف)

۱۶-۲ یَرۡمُوۡنَ الۡمُحۡصَنٰتِ عیب لگاتے ہیں پاکدامنوں کو ۲۴-۲۳
(عفیفات)

۱۶-۲ وَّالۡمُحۡصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اور خاوند والی عورتیں ۴-۲۴
(ذوات الازواج)

۱۶-۲ قُرًی مُّحَصَّنَۃٍ قلعہ والی بستیوں میں ۵۹-۱۴

۲۲-۵ اِنۡ اَرَدۡنَ تَحَصُّنًا (تعففا) اگر وہ عورتیں چاہیں بچے رہنا (قید سے رہنا) ۲۴-۳۳

فا حاطب لکڑی والا حَطَّاب۔ حَطَبَ المکانُ۔ جگہ میں ایندھن
زیادہ ہوگیا۔ حَاطِبُ اللَّیل۔ رطب و یابس بیان کرنے والا۔ سخن چینی
کرنے والا حَطَبَ علیہ۔ اس پر بہتان باندھا۔ حَطب ایندھن
ج اَحْطَاب

## حط

وَقُوْلُوْا حِطَّۃٌ — اور کہو ہم کو بخش دے — ۵۸-۲ / ۱۶۰-۷

حِطَّۃٌ درخواست کی چیز۔ حُطَّ عَنَّا ذُنُوْبَنَا۔ ہمارے گناہ مٹا دے
انحطاط۔ تنزل۔ مَحَطَّۃٌ منزل۔ اسٹیشن حَطَّ (یَحُطُّ حَطًّا) گرا۔

## حطم

۱-۹ لَا یَحْطِمَنَّکُمْ (کہیں تم کو) نہ پیس ڈالے تم کو سلیمان ۱۸-۲۷

یَجْعَلُہٗ حُطَامًا (ریزہ ریزہ) روندا ہوا گھاس ۲۱-۳۹

لَیُنْبَذَنَّ فِی الْحُطَمَۃِ — پھینکا جاوے گا اس روندنے والی میں

حَطَمَ (یَحْطِمُ حَطْمًا) توڑا۔ حُطَمٌ۔ چرواہا۔ ظالم۔ تَحَطَّمَ۔ ٹوٹا۔
حَاطُوْمٌ ہاضم۔ حُطَمَۃ۔ سخت تیز آگ۔ مراد جہنم۔ حُطَمٌ
ہر چیز نگلنے والا۔ حَطِیْمٌ کعبۃ اللہ کے بیرون شمال کی طرف کعبہ کا ایک
حصہ جو کفار نے بوجہ کمی وسائل چھوڑ دیا تھا۔ حضور کے ارشاد کے مطابق عبد اللہ
بن زبیر نے شامل کر دیا۔ مگر حجاج بن یوسف نے پھر الگ کر دیا۔ کعبۃ اللہ کا
پرنالہ یہاں گرتا ہے۔ پرانا نشان قائم رکھنے کے لیے تقریباً ۴ فٹ اونچی دیوار
بنائی گئی ہے طواف اس کے باہر ہوتا ہے۔ حضور اکثر اس حصہ میں آرام فرمایا
کرتے تھے۔ نشان دیوار کا اس طرح ⊔ ہے

## حظر

۱-۱۶ عَطَاءُ رَبِّکَ مَحْظُوْرًا — بخشش تیرے رب کی روکی ہوئی ۲۰-۱۷

۱-۱۶ کَھَشِیْمِ الْمُحْتَظِرِ — جیسے روندی ہوئی باڑ کانٹوں کی ۳۱-۵۴

حَظَرَ (یَحْظُرُ حَظْرًا) اس کو روکا۔ حَظَرَ الْمَوَاشِیَ۔ ان کو باڑہ میں
قید رکھا۔ حَظِیْرَۃُ الْقُدُس جنت۔ احتظار باڑہ بنایا۔ اَوْقَدَ
فِی حَظَرِ الرَّطْبِ۔ چغلی کی یا گیلی باڑ کو آگ لگا دی۔ اَلضَّرُوْرَاتُ تُبِیْحُ
الْمَحْظُوْرَاتِ ضروریات حرام کو حلال کر دیتی ہیں

## حظ

مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَیَیْنِ — حصہ برابر دو عورتوں کے ۱۱-۴

لَذُوْ حَظٍّ عَظِیْمٍ — اس کی بڑی قسمت ہے ۷۹-۲۸

اَلَّا یَجْعَلَ لَھُمْ حَظًّا — ان کو فائدہ نہ دے آخرت میں ۱۷۶-۳

وَنَسُوْا حَظًّا — بھول گئے نفع اٹھانا ۱۳-۵

حَظَّ (یَحَظُّ حَظًّا، حَظًّا و حِظًّا و اَحَظَّ) صاحب نصیب ہوا۔ حَا
ظٌّ و حَظِیْظٌ مف محظوظ۔ حَظٌّ۔ نصیب۔ بھلائی والا۔ مگر
کبھی کبھی برائی پر بھی بولا جاتا ہے ج حظوظ و حظاظ و اَحُظٌّ۔

## حفد

بَنِیْنَ وَحَفَدَۃً — بیٹے اور پوتے ۷۲-۱۶

حَفَدَ (یَحْفِدُ حَفْدًا و حُفُوْدًا و حَفَدَانًا) جلدی کی۔ خدمت کی،
حدیث شریف میں ہے۔ وَنَحْفِدُ۔ ہم تیری طرف جلدی کرتے ہیں
محفود۔ مخدوم۔ مِحْفَدٌ۔ کھرلی۔ حَفِیْدٌ ج حُفَدَاءُ۔ پوتا۔ حافد
خادم۔ تابع۔ ناصر۔ پوتا ج حَفَدَ۔ حَفَدَۃ۔

## حفر

۱-۲۲ شَفَا حُفْرَۃٍ مِّنَ النَّارِ — آگ کے گڑھے کے کنارہ پر ۱۰۳-۳

لَمَرْدُوْدُوْنَ فِی الْحَافِرَۃِ — پھیرے جاویں گے الٹے پاؤں ۱۰-۷۹

حَفَرَ (یَحْفِرُ حَفْرًا) گڑھا کھودا۔ حَفَرَ الطَّرِیْقَ۔ راستہ پر چلتے
چلتے گڑھا ڈال دیا۔ اَحْفَرَ الصَّبِیُّ۔ لڑکے نے دودھ کے دانت
گرا دیے۔ تَحَفَّرَ السَّیْلُ۔ سیلاب نے اپنا راستہ گہرا بنایا۔ حَفَر وسیع
کنواں۔ اور کنویں کی مٹی۔ حُفْرَۃ ج حُفَر۔ حَفِیْرٌ ج حَفَائِر۔ گڑھا
اور قبر۔ حَفَّارٌ۔ قبر نکالنے والا۔ حَافِرَۃ۔ جانور کے کھر۔ پہلی چیز۔
پہلی پیدائش۔ جہاں سے چلا تھا وہیں واپس آنے والا۔

## حفظ

۱-۱ بِمَا حَفِظَ اللّٰہُ — اللہ کی حفاظت سے ۳۴-۴

(احفظھن اللہ)

۱-۱ وَحَفِظْنٰھَا — اور ہم نے اس کو محفوظ رکھا ۱۷-۱۵

۲-۱۱ بِمَا اسْتُحْفِظُوْا — اس واسطے کہ وہ نگہبان ٹھہرائے گئے تھے ۴۴-۵

۳-۱ یَحْفَظُوْنَہٗ — اس کی نگہبانی کرتے ہیں ۱۲-۱۳

۳-۱ وَیَحْفَظُوْا فُرُوْجَھُمْ — اور وہ تھامے رکھیں اپنے فرجوں کو ۳۰-۲۴

۳-۱۰ وَیَحْفَظْنَ فُرُوْجَھُنَّ — اور وہ عورتیں تھامے رکھیں ۳۱-۲۴

١-٣ وَنَحْفَظُ أَخَانَا — اور خبرداری کرینگے ہم بھائی کی ١٢-٦٥
٣-٤ لَحَافِظُونَ — اپنی نمازسے خبردار ہیں ٦-٩٢
١-١٠ وَاحْفَظُوا أَيْمَانَكُمْ — اور اپنی قسموں کی حفاظت رکھو ٥-٨٩
٤-١ حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ — خبردار ہو سب نمازوں سے ٢-٢٣٨
١-١٠ لَمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ — جس پر نہیں ایک نگہبان ٨٦-٤
١-١٥ خَيْرٌ حَافِظًا — بہتر ہے نگہبان ١٢-٦٤
١-١٥ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ — اور نگہبانی کرنے والے ١٢-٩
١-١٥ لِلْغَيْبِ حَافِظِينَ — غیب کا دھیان رکھنے والے ١٢-٨١
١-١٥ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً — تم پر نگہبان ٦-٦١
١-١٥ حَافِظَاتٌ لِلْغَيْبِ — نگہبانی کرنے والیاں ٤-٣٤
١-١٦ فِي لَوْحٍ مَحْفُوظٍ — لوح محفوظ میں ٨٥-٢٢
١-١٦ سَقْفًا مَحْفُوظًا — چھت محفوظ ٢١-٣٢
١-١٧ إِنَّ رَبِّي ... حَفِيظٌ — میرا رب نگہبان ہے ١١-٥٧
١-١٧ أَوَّابٍ حَفِيظٍ — رجوع کرنیوالے یاد رکھنے والے ٥٠-٣٢
١-١٠ عَلَيْكُمْ بِحَفِيظٍ — تم پر نگہبان (پیغمبر) ١١-٨٦
١-١٧ حَفِيظٌ عَلِيمٌ — نگہبان ہوں خوب جاننے والا ١٢-٥٥
١-١٧ كِتَابٌ حَفِيظٌ — ایک کتاب ہے جس میں سب کچھ محفوظ ہے ٥٠-٤
١-١٠ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا — ان پر نگہبان (پیغمبر) ٤-٨٠
١-٢٢ حِفْظًا — اور بچاؤ اپنا ٣٧-٧
١-٢٢ حِفْظُهُمَا — ان دونوں کا تھامنا ٢-٢٥٥

حَفِظَ (يَحْفَظُ حِفْظًا) نگہبانی کی۔ حَفِظَ الْقُرْآنَ۔ قرآن یاد کیا حَفِظَ السِّرَّ۔ بھید چھپایا حَفَّظَهُ یاد کرایا حَافَظَهُ حِفَاظًا وَمُحَافَظَةً ہمیشہ نگہبانی کی۔ تَحَفَّظَ عَنْهُ۔ اس سے بچایا حِفْظ۔ خلاف نسیان طریق حافظ۔ جس راستہ سے کوئی راستہ نہ نکلے۔ حافظ العین جس کو نیند مغلوب نہ کرے ج حُفَّاظ حَفَظَة حَفِيظَة۔ اسم تعویذ کو کہتے ہیں۔ حَفِيظ۔ من اسماء الحسنیٰ

## حف

١-١ وَحَفَفْنَاهُمَا بِنَخْلٍ — اور ہم نے ان دونوں کے گرد کھجوریں رکھیں ١٨-٣٢
(احدقناهما)

١-١٥ حَآفِّينَ — گھیرا ڈالنے والے ٣٩-٧٥
حَفَّ (يَحُفُّ حَفًّا وَحِفَافًا) گھیرا ڈالا۔ مَحَفَّةٌ۔ تخت رواں ڈولی جس پر چاروں طرف سے کپڑا ڈالا گیا ہو۔ احتفّ جميع ما في القدر جو ہنڈیا میں تھا وہ سب ختم کرگیا۔ حاف۔ خادم کیونکہ وہ بھی مخدوم کے گرد رہتا ہے۔

## حفو

٣-٢ فَيُحْفِكُمْ — پھر تم کو تنگ کرے تو ٤٧-٣٧
(يبالغ في طلبها) بخل کرنے لگو
١-١٧ كَأَنَّكَ حَفِيٌّ عَنْهَا — گویا کہ تو اس کی تلاش میں لگا ہوا ہے ٧-١٨٧
سوال میں مبالغہ کرنے والا، یہاں تک کہ اس کا علم ہو جائے
١-١٧ إِنَّهُ كَانَ بِي حَفِيًّا (بارًّا) تحقیق وہ مجھ پر مہربان ہے ١٩-٤٧

حَفَا (يَحْفُو حَفْوًا وَحَفَاوَةً وَحِفَايَةً وَتَحْفَايَةً) کسی میں مبالغہ کیا۔ حَفَا شَارِبَهُ۔ مونچھیں کترانے میں مبالغہ کیا۔ حَفِيَ (يَحْفَى حَفًا) بغیر جوتی اور موزہ زیادہ چلا۔ احتفی۔ بغیر موزہ چلا۔ حَفِيّ۔ ایک چیز کی پوری پوری ماہیت اور واقفیت رکھنے والا۔ الحاح۔ اظہار سرور نیکی اور سوال میں زیادتی کرنے والا۔ حَفٍ۔ حافٍ۔ حُفَاة۔ بغیر پاپوش چلنے والا۔ تَحَفَّى الشَّوَارِبَ وَتَعَفَّى اللِّحَى۔ مونچھیں کترا دو داڑھی لمبی کرو

## حقب

أَمْضِيَ حُقُبًا — چلا جاؤں قرنوں ١٨-٦٠
(دهرًا طويلاً)
فِيهَا أَحْقَابًا (دهورًا) اس میں قرنوں ٧٨-٢٣
حُقُب ج حِقَاب۔ اسّی برس یا اس سے بھی زیادہ حُقْبَة ج أحقاب

## حقف

بِالْأَحْقَافِ — احقاف میں ٤٦-٢١
حَقَفَ (يَحْقِفُ حُقُوفًا) الظبي ہرن نے ریگ کے ٹیلے پر اپنا گھر بنایا۔ حِقْف ج أحقاف، حُقُوف، حِقَاف۔ ربع الخالی کے گرد اگرد ملک یمامہ۔ بحرین۔ عمان۔ حضرموت۔ مغربی یمن کا علاقہ جہاں عاد کا اصل مرکز تھا۔ جہاں سے یہ قوم اطراف بلاد عالم میں پھیلی

# حق

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۱ | فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ | پھر ثابت ہوگئی ان پر بات | ۱۷-۱۶ |
| ۱-۱ | لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ (وجب) | ثابت ہوگئی ہے بات | ۳۶-۷ |
| ۱-۱ | حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ | ثابت ہو چکی ہے بات | ۱۰-۹۶ |

(وجبت)

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۲ | وَحُقَّتْ | اور لائق ہے | ۸۴-۲<br>۸۴-۵ |
| ۱-۱۱ | اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ | جن کا حق دبایا ہے | ۵-۱۰۷ |
| ۱-۱۱ | اسْتَحَقَّا إِثْمًا | وہ دونوں حق دبا گئے ہیں | ۵-۱۰۷ |
| ۱-۳ | وَيَحِقَّ الْقَوْلُ | اور ثابت ہوا الزام | ۳۶-۷۰ |
| ۲-۳ | وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ | اور سچا کرتا ہے اللہ حق کو | ۱۰-۸۲ |
| ۲-۳ | أَنْ يُحِقَّ الْحَقَّ (يظهره) | تاکہ سچا کرے سچ کو | ۸-۷ |
| ۱-۱۵ | الْحَاقَّةُ | ثابت ہو چکنے والی | ۶۹-۱<br>۶۹-۲ |
| ۱-۱۷ | حَقِيقٌ (جدير) | قائم ہوں اس بات پہ | ۷-۱۰۵ |

ج أَحِقَّاءُ

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۲۱ | وَاللّٰهُ أَحَقُّ | اور اللہ زیادہ حق دار ہے | ۳۳-۳۷ |
| ۱-۲۱ | أَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ | زیادہ حقدار ہیں انکی واپسی پہ | ۲-۲۲۸ |
| ۱-۲۱ | أَحَقُّ بِالْمُلْكِ | زیادہ مستحق ہیں | ۲-۲۴۷ |
| ۱-۲۲ | أَنَّهُ الْحَقُّ | تحقیق وہ مثال درست ہے | ۲-۲۶ |
| ۱-۲۲ | لَقَدْ جَاءَكَ الْحَقُّ | تیرے پاس حق آیا (قرآن) | ۱۰-۹۴ |
| ۱-۲۲ | أَحَقٌّ هُوَ | کیا یہ سچ ہے | ۱۰-۵۳ |
| ۱-۲۲ | حَقَّ تِلَاوَتِهِ | جو حق ہے اس کے پڑھنے کا | ۲-۱۲۱ |
| ۱-۲۲ | أَنَّ الرَّسُولَ حَقٌّ | یہ کہ رسول سچا ہے (رسول) | ۳-۸۶ |
| ۱-۲۲ | فِي بَنَاتِكَ مِنْ حَقٍّ | تیری بیٹیوں سے ہم کو کچھ غرض نہیں ہے | ۱۱-۷۹ |

(حاجة)

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۲۲ | وَآتُوا حَقَّهُ | اور ادا کرو ان کا حق | ۶-۱۴۱ |
| ۱-۲۲ | حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِينَ | حکم لازم ہے پرہیزگاروں پہ | ۲-۱۸۰ |

حَقَّ (يَحِقُّ حَقًّا) الامر: ثابت اور واجب کیا، متعدی حَقَّ الخبر: خبر کی تحقیق کی۔ حَقَّ (يَحِقُّ حَقًّا) عليه: اس پہ واجب ہے۔ حَقَّ (يَحِقُّ حَقًّا وحَقَّةً) الامر: بات واجب اور ثابت ہوئی (لازم)۔ حَقَّقَهُ: اس کو تاکید کی۔ حق ضد باطل، یقین، عدل، موجود، ثابت، حظ، نصیب، مال، ملک ج حقوق، حقیقة ج حقائق، محقق، حقانی، مستحقان۔ حق من اسماء الحسنیٰ

# حکم

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۱ | إِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَكَمَ | فیصلہ کر چکا | ۴۰-۴۸ |
| ۱-۱ | وَإِذَا حَكَمْتُمْ | فیصلہ کرنے لگو | ۴-۵۸ |
| ۲-۲ | أُحْكِمَتْ آيَاتُهُ | جانچ لیا گیا ہے اسکی باتوں کو | ۱۱-۱ |
| ۱-۳ | فَاللّٰهُ يَحْكُمُ | فیصلہ کرے گا | ۲-۱۱۳ |
| ۱-۳ | لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ | تا انکے درمیان فیصلہ کریگا | ۱۶-۱۲۴ |
| ۱-۳ | يَحْكُمَانِ فِي الْحَرْثِ | جب دونوں فیصلہ کرتے تھے | ۲۱-۷۸ |
| ۱-۳ | سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ | یہ انصاف کرتے ہیں | ۶-۱۳۶ |
| ۱-۳ | أَنْتَ تَحْكُمُ | تو ہی فیصلہ کرے | ۳۹-۴۶ |
| ۱-۳ | لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ | تاکہ تو فیصلہ کرے | ۴-۱۰۵ |
| ۱-۳ | لِمَا تَحْكُمُونَ | جو کہ تم ٹھہراؤ گے | ۶۸-۳۹ |
| ۱-۳ | أَنْ تَحْكُمُوا بِالْعَدْلِ | تو فیصلہ کرو انصاف سے | ۴-۵۷ |
| ۱-۳ | فَأَحْكُمُ بَيْنَكُمْ | میں فیصلہ کروں گا | ۳-۵۵ |
| ۲-۳ | ثُمَّ يُحْكِمُ اللّٰهُ | پھر پکی کر دیتا ہے اللہ | ۲۲-۵۲ |

(محکم بینهما)

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۳-۳ | وَكَيْفَ يُحَكِّمُونَكَ | اور کس طرح تجھے منصف بنائیں گے | ۵-۴۳ |
| ۳-۳ | حَتّٰى يُحَكِّمُوكَ | تجھ کو ہی منصف جانیں | ۵-۴۳ |
| ۳-۶ | أَنْ يَتَحَاكَمُوا | قضیہ (جھگڑا) لے جاویں | ۴-۶۰ |

(ربتخاصموا)

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۱۱ | فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ | پھر فیصلہ کر دو درمیان ان کے | ۵-۴۲ |
| ۱-۱۱ | وَأَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ | اور یہ کہ فیصلہ کر | ۵-۴۹ |
| ۱-۱۱ | رَبِّ احْكُمْ | اے رب فیصلہ کر | ۲۱-۱۱۲ |
| ۱-۱۱ | وَلْيَحْكُمْ أَهْلُ | اور چاہیے کہ حکم کریں | ۵-۴۷ |
| ۱-۱۵ | خَيْرُ الْحَاكِمِينَ | وہ سب سے بہتر ہے فیصلہ کرنے والا | ۷-۸۶ |
| ۱-۱۵ | بِأَحْكَمِ الْحَاكِمِينَ | سب حاکموں سے بڑا حاکم | ۹۵-۸ |
| ۱-۱۵ | أَحْكَمُ الْحَاكِمِينَ | تو سب سے بڑا حاکم ہے | ۱۱-۴۵ |

وَتُدْلُوا بِهَا إِلَى الْحُكَّامِ اور پہنچا انکو حاکموں کی طرف ۲-۱۸۵

۱-۲ سُورَةٌ مُّحْكَمَةٌ ایک سورت جانچی ہوئی ۴۷-۲۰

۱-۲ آيَاتٌ مُّحْكَمَاتٌ ایسی آیتیں جن کے معنے واضح ہیں ۳-۷

(واضح اللہ کا لمنہ)

۱-۱۷ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ جاننے والا حکمت والا ۲-۳۲

۱-۱۷ وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ قسم اس پکے قرآن کی ۳۶-۲

۱-۱۷ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ اور بیان تحقیقی ۳-۵۸

۱-۱۷ عَلِيمًا حَكِيمًا جاننے والا حکمت والا ۴-۱۰۴

۱-۱۹ فَابْعَثُوا حَكَمًا مقرر کر دیا ایک منصف ۴-۳۵

(رجلا عدلا)

۱-۱۹ أَبْتَغِي حَكَمًا (قاضیا) تلاش کروں میں اور منصف ۶-۱۱۴

۱-۲۲ حِكْمَةٌ بَالِغَةٌ پوری عقل کی بات ۵۴-۵

۱-۲۲ وَالْحِكْمَةَ اور حکمت ۲-۲۳۱

۱-۲۲ فَحُكْمُهُ إِلَى اللَّهِ فیصلہ اس کا اللہ کی طرف ۴۲-۱۰

۱-۲۲ حُكْمًا عَرَبِيًّا حکم عربی زبان میں ۱۳-۳۷

۱-۲۲ لِحُكْمِهِمْ شَاهِدِينَ ان کے فیصلہ پہ حاضر ۲۱-۷۸

۱-۲۲ أَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ کیا وہ حکم چاہتے ہیں کفر کے وقت کا ۵-۵۰

(۱) حَكَمَ يَحْكُمُ حُكْمًا وَحُكُومَةً فیصلہ کیا (۲) حَكُمَ يَحْكُمُ حِكْمَةً حکم ہوا۔ أَحْكَمَهُ اسے حاکم بنایا۔ حَاكَمَهُ، خَاصَمَهُ، تَحَكَّمَ، زبردستی کی اسْتَحْكَمَ، مضبوط ہوا۔ حُكْمٌ ج احکام۔ حَكَمٌ، منصف۔ حِكْمَةٌ۔ عدل علم، حوصلہ فلسفہ، کلام ج حِكَمٌ۔ حَاكِمٌ ج حُكَّامٌ۔ حَكِيمٌ صاحب ج حُكَمَاءُ۔ حُكُومَةٌ۔ مَحْكَمَةٌ ج مَحَاكِمُ۔ مُحَكَّمٌ مجرب مُسْتَحْكَمٌ، مضبوط۔

## حلف

۱-۱ إِذَا حَلَفْتُمْ (حنثتم) جب قسم کھا بیٹھو ۵-۸۹

۱-۳ جَاءُوكَ يَحْلِفُونَ قسمیں کھاتے ہوئے ۴-۶۱

۱-۳ وَسَيَحْلِفُونَ جلدی قسمیں کھائیں گے ۹-۴۲

۱-۹ وَلَيَحْلِفُنَّ اور ضرور قسمیں کھائیں گے ۹-۱۰۷

۱-۱۹ حَلَّافٍ زیادہ قسمیں کھانے والا ۶۸-۱۰

حَلَفَ يَحْلِفُ حَلْفًا مَحْلُوفًا مَحْلُوفَةً، قسم کھائی۔ أَحْلَفَهُ حَلَّفَهُ، قسم لی۔ دلائی۔ حَالَفَهُ۔ اس سے عہد لیا۔ حَلِفٌ قسم ج أَحْلَافٌ۔ حَلِيفٌ ہم عہد ج حُلَفَاءُ۔ ذُو الْحُلَيْفَةِ۔ مقام مدینہ منورہ۔ اسے ابیار علی بھی کہتے ہیں۔

## حلق

۱-۱۳ وَلَا تَحْلِقُوا (ای تحلقوا) اور مت منڈوا ؤ اپنے سر ۲-۱۹۶

۱۵-۳ مُحَلِّقِينَ سر کے بال منڈانے اور کترانے والے ۴۸-۲۷

حَلَقَ يَحْلِقُ حَلْقًا (تحلاقا) سر مونڈا۔ حَلَقَ۔ گلا۔ حَلَقَ يَحْلُقُ حَلْقًا اس کی گردن پہ مارا۔ قتل کیا۔ حَلِقَ يَحْلَقُ حَلَقًا گلے کی شکایت کی حَلَّقَ الطَّائِرُ پرندے نے ہوا میں چکر باندھا۔ حَلَّقَ الْقَمَرُ۔ چاند نے ہالہ بنایا۔ تَحَلَّقَ الْقَوْمُ، قوم حلقہ بنا کر بیٹھی۔ حَلْقٌ۔ أَحْلَاقٌ۔ حُلُوقٌ۔ حَلَّاقٌ۔ حجام۔ حِلَاقَةٌ۔ پیشہ حجامت۔ مِحْلَقَةٌ۔ استرا۔ حَوْلَقَ۔ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العظیم کہا۔

## حلقم

إِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُومَ جب پہنچے جان حلق کو ۵۶-۸۳

حَلْقَمَهُ اس کا حلقوم کاٹا ج حَلَاقِيمُ

## حلل

۱-۱ وَإِذَا حَلَلْتُمْ (رمزا کا حرام) اور جب احرام سے نکلو ۵-۲

۱-۲ أَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ حلال کیا اللہ نے ۲-۲۷۵

۱-۲ أَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ اتارا ہم کو آباد رہنے کے گھر میں ۳۵-۳۵

۱-۲ أَحَلُّوا قَوْمَهُمْ (انزلوا) اتارا اپنی قوم کو ۱۴-۲۸

۱-۲ أَحْلَلْنَا لَكَ حلال کیا ہم نے تیرے لیے ۳۳-۵۰

۲-۲ مَاذَا أُحِلَّ لَهُمْ کیا حلال کیا گیا ہے ۵-۴

۲-۲ مَاذَا أُحِلَّ لَكُمْ حلال کیا گیا ہے ۵-۴

۲-۲ أُحِلَّتْ لَكُمْ حلال کیا گیا ہے ۵-۲

۱-۳ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ (ينزل) اور وارد ہو اس پر ۱۱-۳۹

۱-۳ وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ اور نہیں حلال تم پر ۲-۲۲۹

۱-۳ فَيَحِلَّ عَلَيْهِ پس وارد ہو اس پر ۲۰-۸۱

۱-۳ أَنْ يَحِلَّ عَلَيْكُمْ (رجب) یہ کہ وارد ہو تم پر ۲۰-۸۶

| | لفظ | معنی | حوالہ |
|---|---|---|---|
| ١-٣ | وَمَن يَحْلِلْ | اور جس پر وارد ہو | ٨٦-٢٠ |
| ١-٣ | يَحِلُّونَ لَهُنَّ | حلال واسطے ان کے | ١٠-٦٠ |
| ١-٣ | فَلَا تَحِلُّ لَهٗ | پس نہیں حلال واسطے اس کے | ٢٣٠-٢ |
| ١-٣ | اَوْ تَحُلُّ قَرِيبًا | یا اترے گا نزدیک | ٣١-١٣ |
| ٣-٢ | يُحِلُّونَهٗ عَامًا | حلال کر لیتے ہیں اس کو | ٣٨-٩ |
| ٣-٢ | فَيُحِلُّوا | پس حلال کریں | ٣٨-٩ |
| ٣-٢ | لَا تُحِلُّوا | نہ حلال سمجھو | ٢-٥ |
| ١-١١ | وَاحْلُلْ عُقْدَةً | اور کھول دے گرہ | ٢٧-٢٠ |
| ٢-١٥ | غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ | نہ حلال جاننے والے شکار کے | ٢-٥ |
| ١-١٨ | مَحِلَّهٗ | قربانی اپنے ٹھکانے پر | ١٩٦-٢ |
| ١-١٨ | مَحِلُّهَا | پھر ان کو پہنچنا | ٣٣-٢٢ |
| | هٰذَا حَلَالٌ | یہ حلال ہے | ١١٦-١٦ |
| | حَلَالًا طَيِّبًا | حلال پاک | ١٦٨-٢ |
| | وَاَنْتَ حِلٌّ | اور تجھ پر قید نہ رہے گی | ٢-٩٠ |
| | حِلٌّ لَّكُمْ | حلال تمہارے لیے | ٦-٥ |
| | لَاهُنَّ حِلٌّ | نہ وہ عورتیں حلال ہیں | ١٠-٦٠ |
| | حِلًّا لِّبَنِيٓ اِسْرَآءِيلَ | حلال تھیں بنی اسرائیل کے لیے | ٩٣-٣ |
| ٣-٢٢ | تَحِلَّةَ اَيْمَانِكُمْ | کھول دینا تمہاری قسموں کا | ٢-٦٦ |
| | وَحَلَآئِلُ اَبْنَآئِكُمْ | اور نہ عورتیں تمہارے بیٹوں کی | ٢٣-٤ |

(ازواج واحد حلیلہ)

حَلَّ يَحُلُّ حَلًّا العقدۃ مشکل کو حل کیا حَلَّ يَحِلُّ حُلُولًا علیہ۔ نازل ہوا۔ وارد ہوا۔ واجب ہوا حَلَّ يَحِلُّ حِلًّا وحَلَالًا وحُلُولًا اترا حَلَّ يَحِلُّ حِلًّا حلال ہوا۔ حَلَّ الدَّيْنُ۔ قرضہ دینے کا وقت آگیا۔ حَلَّ الرَّجُلُ آدمی احرام سے نکلا۔ حَلَّلَ تَحْلِيلًا تَحِلَّةً وتَحِلًّا حلال جاننا۔ حَلَال۔ حِلٌّ ضد حرام۔ مکہ شریف کی زمین سے نکلنا (حلالہ) حُلَّةٌ۔ کپڑے۔ حَلَالَةٌ۔ جرہ حَلِيلٌ۔ خاوند حَلِيلَةٌ بیوی ج حلائل۔ اِحْلِيلٌ ج اَحَالِيلُ۔ پیشاب یا دودھ نکلنے کا سوراخ۔ مَحَلَّةٌ۔ مَحَلٌّ۔ وارد ہونے کی جگہ حَلَّلَ الْيَمِينَ قسم کا کفارہ دیا۔

## حلم

| | لفظ | معنی | حوالہ |
|---|---|---|---|
| ١-١٧ | غَفُورٌ حَلِيمٌ | تحمل والا | ٢٢٥-٢ |
| ١-١٧ | حَلِيمًا غَفُورًا | تحمل والا بخشنے والا | ٤٤-١٧ |
| ١-١٧ | بِغُلَامٍ حَلِيمٍ | بشارت ایک لڑکے تحمل والے کی | ١٠١-٣٧ |
| | لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ | نہیں پہنچے عقل کی حد کو بالغ | ٥٨-٢٤ |

(لم یظهروا علی عورات النساء) نہیں پہنچے

| | لفظ | معنی | حوالہ |
|---|---|---|---|
| | تَاْمُرُهُمْ اَحْلَامُهُمْ | کیا سکھلاتی ان کی عقلیں | ٣٢-٥٢ |

(عقولهم)

| | لفظ | معنی | حوالہ |
|---|---|---|---|
| | اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ | خیالی خواب ہیں | ٤٤-١٢ |

(واحد حلم)

حَلَمَ يَحْلُمُ حُلُمًا فی نومہ اپنی نیند میں خواب دیکھا حَلَمَ۔ احتلم الصبی لڑکا بالغ ہوا حَلُمَ يَحْلُمُ حِلْمًا صاحب حوصلہ ہوا فا حَلِيمٌ ج حُلَمَاءُ۔ اَحْلَامٌ۔ مَحْلُمَةٌ۔ حلیم نبی صلعم کی ذاتی تَحَلَّمَ الرَّجُلُ آدمی موٹا ہو گیا۔ تَحَالَمَ۔ حوصلہ ظاہر کیا۔ در حقیقت اس میں نہ تھا۔ اِنْحَلَمَ۔ اِحْتَلَمَ۔ احتلام ہوا حُلُمٌ ج اَحْلَامٌ۔ حوصلہ۔ عقل۔ حُلُمٌ احتلام۔

## حلی

| | لفظ | معنی | حوالہ |
|---|---|---|---|
| ٣-٢ | وَحُلُّوا اَسَاوِرَ | اور پہنائے جائیں گے کنگن | ٢١-٧٦ |
| ٣-٤ | يُحَلَّوْنَ فِيهَا | پہنائے جاویں گے | ٣١-١٨ |
| | اِبْتِغَآءَ حِلْيَةٍ | واسطے زیور کے | ١٩-١٣ |
| | مِنْ حُلِيِّهِمْ | اپنے زیور سے | ١٤٧-٧ |

حَلِيَ يَحْلِي حَلْيًا) المرأۃُ۔ عورت کو زیور پہنایا۔ حَلِيَتْ (تحلی حَلْيًا) المرأۃُ۔ عورت نے زیور پہنا۔ فا۔ حَالٍ وحَالِيَۃٌ ج حَوَالٍ شَجَرَۃٌ حَالِيَۃٌ۔ درخت زیور پہننے والا۔ مراد پھل دار۔ حَلّٰی (تحلیۃ) المرأۃَ۔ عورت کو زیور پہنایا۔ اور اس کو خوبصورت بنایا۔ حِلْيَۃٌ ج حُلِيٌّ زیور۔ حَلْيٌ ج حُلِيٌّ "حلو" میں بھی لے آتے ہیں۔

## حما

| | لفظ | معنی | حوالہ |
|---|---|---|---|
| | مِنْ حَمَاٍ مَّسْنُونٍ | سڑے ہوئے گارے سے | ٢٦-١٥ |
| | فِي عَيْنٍ حَمِئَةٍ (طین السود) | ایک دلدل کی ندی میں | ٨٦-١٨ |

حَمَأ (یحمأ حمأ) البئر ۔ کنوئیں سے سڑی ہوئی سیاہ مٹی نکالی
حَمِیَ (یحمأ حمأ) الماءُ پانی سیاہ مٹی میں مل گیا وہ پانی بخرچ
اَحمأ البئر ۔ کنوئیں میں سیاہ مٹی ڈالی ۔ حَمأ حَمُوءٌ جیٹھ یا دیور ۔

## حمد

۱-۱۴ أَنْ یُحْمَدُوا بِمَا — تعریف کئے جاویں — ۳-۱۸۸
۱-۱۵ الْحَامِدُونَ — تعریف کرنے والا — ۹-۱۱۲
۱-۱۶ مَقَامًا مَّحْمُودًا — تعریف کئے مقام میں (جگہ کا نام) — ۱۷-۷۹
۳-۶ وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ — اور محمد تو ایک رسول ہے — ۳-۱۴۴
۱-۱۷ غَنِيٌّ حَمِيدٌ (محمود) — اللہ بے پرواہ خوبیوں والا — ۲-۲۶۷
۱-۱۷ غَنِيًّا حَمِيدًا — بے پرواہ خوبیوں والا — ۴-۱۳۰
۱-۲۱ اِسْمُهُ أَحْمَدُ — اسکا نام احمد ہے زیادہ تعریف کیا ہوا — ۶۱-۶
الْحَمْدُ لِلّٰہِ — سب تعریف اللہ کو ہے — ۱-۱
نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ — اور ہم پڑھتے ہیں تیری خوبیاں — ۲-۳۰
بِحَمْدِهِ — اس کی تعریف کے ساتھ — ۱۳-۱۳

حَمِدَ (یحمد حمدا و محمدا و محمدۃ) تعریف کی ۔
حَمِدَ اللّٰہ ۔ بار بار اللہ کی تعریف بیان کی ۔ اَحْمَدَ الشیءُ محمود ہو گیا
اَحْمَدَ الشیءَ اس کو حمید پایا ۔ حَمَّاد ۔ زیادہ تعریف کرنے والا
مُحَمَّدٌ ۔ بہت ہی زیادہ حمیدہ خصائل والا (محمود، حمید، حامد
محمودۃ، حمیدۃ ۔

## حمر

كَمَثَلِ الْحِمَارِ — جیسے مثال گدھے کی — ۶۲-۵
إِلَى حِمَارِكَ — اپنے گدھے کی طرف — ۲-۲۵۹
وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيرَ — خچر اور گدھے — ۱۶-۸
لَصَوْتُ الْحَمِيرِ — گدھے کی آواز — ۳۱-۱۹
كَأَنَّهُمْ حُمُرٌ — گویا کہ وہ گدھے ہیں — ۷۴-۵۰
بِيضٌ وَحُمْرٌ — سفید اور سرخ — ۳۵-۲۷

حَمِرَ (یحمر حمرا) الرجل ۔ آدمی غصہ سے لال ہو گیا ۔ حَمَرَ
(یحمر حمرا) الشاۃ ۔ بکری کی کھال اتاری حمر الراس ۔ سر مونڈا ،
حَمَّرَ کا ۔ اسے یا گدھے ۔ کہا ۔ اَحْمَرُ ۔ سرخ رنگ کا لڑکا اس کے گھر
پیدا ہوا ۔ اِحْمَرَّ ۔ سرخ رنگ ہو گیا ۔ اَحْمَرُ ۔ سرخ رنگ والا ج حُمْر
م حَمْرَاء ج حِمَار ۔ حُمَیْر ۔ حَمِیر ۔ گدھا ۔ اہلی اور جنگلی حمار الزرد
زیبرا ۔ حَمَّاد ۔ گھاد ۔ موت ۔ حَمَر ۔ قتل ۔

## حمل

۱-۱ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا — جس نے بوجھ اٹھایا ظلم کا — ۲۰-۱۱۱
۱-۱ وَحَمَلَهَا الْإِنْسَانُ — اور اٹھا لیا اس کو انسان نے — ۳۳-۷۲
۱-۱ حَمَلَتْ ظُهُورُهُمَا — مگر جو لگی ہو پشت پر — ۶-۱۴۶
۱-۱ حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيفًا — اٹھایا اس عورت نے بوجھ (نطفہ) — ۷-۱۸۹
۱-۱ فَحَمَلَتْهُ — پھر پیٹ میں لیا اس کو — ۱۹-۲۱
۱-۱ حَمَلَتْهُ أُمُّهُ — پیٹ میں لیا اسکو اس کی ماں نے — ۳۱-۱۴
۱-۱ كَمَا حَمَلْتَهُ — جیسے تو نے رکھا اس کو — ۲-۲۸۶
۱-۱ حَمَلْنَاهُمْ — ہم نے ان کو اٹھایا — ۱۷-۷
۱-۱ حَمَلْنَاكُمْ — ہم نے تم کو سوار کیا — ۶۹-۱۱
۱-۷ احْتَمَلَ بُهْتَانًا — اس نے سر پر دھرا طوفان — ۴-۱۱۲
۱-۷ فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ — پھر اوپر لے آیا سیل جھاگ — ۱۳-۱۷
۱-۷ فَقَدِ احْتَمَلُوا — پس تحقیق سر پر اٹھایا انہوں نے — ۳۳-۵۸
۲-۱ وَحُمِلَتِ الْأَرْضُ — اور اٹھائی جاوے گی زمین — ۶۹-۱۴
۲-۳ مَا حُمِّلَ (در اد تبلیغ) — جو بوجھ اس پر رکھا گیا — ۲۴-۵۴
۲-۳ حُمِّلُوا التَّوْرَاةَ — جن پر لادی گئی تورات — ۶۲-۵
(کلفوا العمل بھا)
۲-۳ حُمِّلْتُمْ — جو تم پر بوجھ رکھا گیا — ۲۴-۵۴
۲-۳ وَلَكِنَّا حُمِّلْنَا — اور لیکن اٹھوایا گیا ہم سے — ۲۰-۸۷
۱-۳ يَحْمِلُ أَسْفَارًا — لے چلتا کتابیں — ۶۲-۵
۱-۳ وَهُمْ يَحْمِلُونَ — اور وہ اٹھائیں گے — ۶-۳۱
۱-۵ لَمْ يَحْمِلُوهَا — پھر نہ اٹھائی انہوں نے — ۶۲-۵
(لم یعملوا بھا)
۱-۳ مَا تَحْمِلُ كُلُّ أُنْثَى — جو پیٹ میں رکھتی ہے ہر مادہ — ۱۳-۹
۱-۳ لَا تَحْمِلُ رِزْقَهَا — اٹھا نہیں رکھتے اپنی روزی — ۲۹-۶۰
۱-۳ تَحْمِلُهُ الْمَلَائِكَةُ — اٹھا لاویں گے اس صندوق کو فرشتے — ۲-۲۴۸

۱-۳ اَنْ يَّحْمِلْنَهَا — یہ کہ اٹھائیں اس کو — ۳۳-۷۲

۱-۴ اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ — اس پہ تو بوجھ لادے — ۷-۱۷۵

۱-۳ لِتَحْمِلَهُمْ — تاکہ تو ان کو سواری دے — ۹-۹۲

۱-۳ اَحْمِلُ فَوْقَ رَاْسِيْ — میں اٹھاتا ہوں اپنے سر پہ — ۱۲-۳۶

۱-۳ مَا اَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ — جس پر تم کو سوار کروں — ۹-۹۲

۱-۱۱ وَلْنَحْمِلْ خَطٰيٰكُمْ — اور ہم ذمہ دار ہیں تمہارے گناہ کے — ۲۹-۱۲

۱-۴ لَا يُحْمَلْ مِنْهُ شَيْءٌ — کوئی نہ اٹھاوے اس سے کچھ بھی — ۳۵-۱۸

۱-۴ وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ — اور کشتیوں پر تم سوار کئے جاتے ہو — ۲۳-۲۲

۱-۱۱ قُلْنَا احْمِلْ فِيْهَا — ہم نے کہا سوار کر اس میں — ۱۱-۴۰

۱-۱۳ وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا — اور نہ رکھ ہم پر — ۲-۲۸۶

۱-۱۳ وَلَا تُحَمِّلْنَا — اور نہ اٹھوا ہم سے — ۲-۲۸۶

۱-۹ وَلَيَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ — اور ضرور اٹھاویں گے انکے بوجھ — ۲۹-۱۳

۱-۱۵ وَمَا هُمْ بِحٰمِلِيْنَ — اور نہیں وہ اٹھانے والے — ۲۹-۱۲

۱-۱۵ فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا — اٹھانے والیاں بوجھ کو — ۵۱-۲

۱-۱۹ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ — سر پہ لیے پھرتی ایندھن — ۱۱۱-۴

۱-۱۹ حَمُوْلَةً وَّفَرْشًا — بوجھ اٹھانیوالے اور زمین سے لگے ہوئے — ۶-۱۴۲

۱-۲۲ حَمْلًا خَفِيْفًا — خفیف بوجھ — ۷-۱۸۹

(حمل النطفہ)

وَحَمْلُهٗ وَفِصٰلُهٗ — اس کی مدت حمل اور دودھ پلانا — ۴۶-۱۵

ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا — حمل والی اپنا حمل — ۲۲-۲

يَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ — اتاریں اپنا حمل — ۶۵-۴

اُولَاتِ حَمْلٍ — حمل والیاں — ۶۵-۶

وَاُولَاتُ الْاَحْمَالِ — حمل والیاں — ۶۵-۴

حِمْلَ بَعِيْرٍ — بوجھ ایک اونٹ کا — ۱۲-۷۲

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حِمْلًا — قیامت کے دن بوجھ اٹھانا — ۲۰-۱۰۱

اِلٰى حِمْلِهَا — اس کی بوجھ کی طرف — ۳۵-۱۸

حَمَلَ (يَحْمِلُ حَمْلًا و حُمْلَانًا) عَلٰى ظَهْرِهٖ۔ پیٹھ پر اٹھایا حَمَلَ الْغَضَبَ۔ غصہ ظاہر کیا حَمَلَتِ الْمَرْاَۃُ۔ عورت حاملہ ہوئی۔ حَمَلَ الْقُرْاٰنَ۔ قرآن حفظ کیا۔ حَمَلَ الْعِلْمَ۔ علم کو روایت یا نقل کیا۔ حَمَلَ (يَحْمِلُ حَمْلَۃً) فِی الْحَرْبِ۔ یورش کی۔ حملہ کیا۔ حمل (اَحْمَلَ) بوجھ اٹھانے میں مدد کی حَمَّالٌ۔ باربردار ج حَمَّالُوْنَ۔ تَحَمَّلَ حوصلہ کیا اِحْتَمَلَ۔ اٹھانا اور صبر کرنا۔ حمل ج حِمَالٌ۔ اِحْمَالٌ۔ حُمُوْلٌ حِمْلٌ۔ بوجھ ج اَحْمَالٌ۔ حُمُوْلٌ۔ اونٹ یا ہودج۔ حَامِلٌ۔ ج حَمَلَۃٌ۔ حَامِلَۃٌ ج حَوَامِلُ۔

## حم

۱-۱۷ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ — پینا ہے گرم پانی — ۶-۷۰

(مادہ بالغ نہایۃ الحرارۃ)

۱-۱۷ لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيْمٍ — ملونی ہے جلتے پانی کی — ۳۷-۶۷

۱-۱۷ كَغَلْيِ الْحَمِيْمِ — جیسے کھولتا پانی — ۴۴-۴۶

۱-۱۷ اِلَّا حَمِيْمًا وَّغَسَّاقًا — گرم پانی اور بہتی پیپ — ۷۸-۲۵

۱-۱۷ وَلَا صَدِيْقٍ حَمِيْمٍ — اور نہ کوئی دوست محبت کرنیوالا — ۲۶-۱۰۱

۱-۱۷ هٰهُنَا حَمِيْمٌ — یہاں دوست دار — ۶۹-۳۵

۱-۱۷ لَا يَسْئَلُ حَمِيْمٌ حَمِيْمًا — نہ پوچھیگا دوستدار دوستدار کو — ۷۰-۱۰

۱-۱۹ وَظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ — اور دھوئیں کے سایہ میں — ۵۶-۴۳

(بروزن یفعول ی زائد ہے) سخت سیاہ دھواں

حَمَّ (يَحُمُّ حَمًّا) التَّنُّوْرَ۔ تنور گرم کیا حَمَّ الْمَاءَ۔ پانی ابالا۔ حُمَّ الرَّجُلُ آدمی کو بخار ہو گیا حَمَّ (يَحَمُّ حَمَمًا) الماءُ پانی گرم ہوا حَمَّ سیاہ ہوا۔ حَمَّمَ الْغُلَامُ۔ لڑکے کو داڑھی اتی اَحَمَّهُ اللّٰهُ خدا نے اسے بخار میں مبتلا کیا۔ اِسْتَحَمَّ۔ گرم پانی سے نہایا۔ حمام میں گیا۔ پسینہ لیا۔ حُمّٰی۔ بخار ج حُمَيَّات۔ حَمَامَۃٌ۔ کبوتر ج حمائم حَمَّامٌ۔ نہانے کی جگہ۔ حَمِيْمٌ ج اَحِمَّاءُ۔ دوست، گرم پانی۔ ٹھنڈا پانی۔ يَحْمُوْمٌ۔ ہر چیز سے سیاہ۔ حٰمٓ۔ قرآن کریم میں سات سورتیں ہیں جن کا آغاز حٰمٓ سے ہوتا ہے ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶ ج حوا میم

## حمی

۱-۴ يَوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا — جب دوزخ دھکائی جاوے اس مال کو — ۹-۳۶

۱-۱۵ وَلَا حَامٍ — اور نہ حامی — ۵-۱۰۳

۱-۱۵ نَارٌ حَامِيَةٌ — آگ ہے دھکتی ہوئی — ۱۰۱-۱۱

۱-۲۲ اَلْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ — کدنادانی کی ضد کی — ۴۸-۲۶

حمٰی (یحمی حمیًا و حمیۃً و حمایۃً و محمیۃً) نگاہ رکھا اور بچایا۔ حمی (یحمی حمیۃً) المریض۔ مضر چیز سے مریض کو روکا
حمی (یحمی حمیًا و حمیًا و حموًا) النار۔ آگ بھڑک اٹھی احمی الحدید۔ لوہا سخت گرم کیا۔ حُمّٰی۔ بخار ج حُمیات۔ حمّ۔ حُمی بخار۔ دونوں لغتوں میں لے آتے ہیں۔ حام بت اس کو بعض حوم میں لے آتے ہیں حمۃ ج حُمات۔ بچھو کا ڈھنک۔ حام۔ نوح علیہ السلام کے بیٹے کا نام بھی ہے۔ جس کی اولاد افریقہ میں ہے۔

## حنث

١-١٣ ولا تحنث — اور قسم میں جھوٹا نہ ہو ٣٨-٤٤

١-٢٢ علی الحنث العظیم — اس بڑے گناہ پر ٥٦-٤٦

حنث (یحنث حنثًا) باطل کی طرف جھکا۔ حنث فی یمینہ قسم پوری نہ کی۔ احنثہ۔ اس کو گناہ پر آمادہ کیا حنث ج احناث۔ گناہ۔

## حنجر

وبلغت القلوب الحناجر — اور پہنچے دل گلوں تک ٣٣-٩

اذ القلوب لدی الحناجر — جب دل گلے تک پہنچیں ٤٠-١٨

حنجرۃ۔ ذبح کیا۔ منجنا والا اسے اسی مادہ سے لایا ہے

## حنذ

١-١٧ جاء بعجل حنیذ — ایک بچھڑا تلا ہوا ١١-٦٩

(مشوی)

احتنذ۔ حنذ (یحنذ حنذًا و تحناذًا) اللحم گوشت بھونا اور پکایا حنیذ۔ گوشت۔ حنذ۔ سخت حرارت۔ حناذ بسورج

## حنف

١-١٧ ملۃ ابرٰھیم حنیفًا — دین ابراہیم جو ایک ہی طرف کا تھا ٢-١٣٥

(مائلا عن الادیان الی الدین القیم)

١-١٧ ان اقم وجھک للدین حنیفًا — سیدھا اپنا منہ دین پر حنیف ہو کر ١٠-١٠٥

١-١٧ حنفاء للّٰہ — اللہ کی طرف سے ہو کر ٢٢-٣١

(مسلمین عادلین عن کل ما سوی دینہ)

١-١٧ مخلصین لہ الدین حنفاء — خالص کرکے واسطے اس کے بندگی ٩٨-٥

حنف (یحنف حنفًا) جھکا۔ حنف رجلہ۔ پاؤں ٹیڑھا رکھا۔
تحنّف۔ حنفی ہو گیا۔ حنیف۔ مستقیم۔ اسلام کو مضبوط پکڑنے والا ابراہیمی دین پر ہو۔ حنفاء۔ حنفی ج احناف۔ حنفیہ

## حنک

١-٩ لاحتنکن ذریتہ — ڈھانٹی دونگا اس کی اولاد کو جیسے گھوڑے ١٧-٦٢
(لاستاصلن) کو لگام سے قابو کیا جاتا ہے

(١) حنک (یحنک حنکًا و احتنک) الفرس۔ گھوڑے کے منہ میں لگام دیا (٢) حنک (یحنک حنکًا) حنک احنک و احتنک الدہر الرجل۔ زمانہ نے انسان کو کارآزمودہ اور نشیب و فراز سے واقف کیا حنک الصبی۔ لڑکے کو جھذب کر دیا۔

## حنّ

وحنانًا من لدنا — اور شوق دیا اپنی طرف سے شوق ١٩-١٣
(رحمۃ للناس) ذوق رحمت شفقت نرم دلی

ویوم حنین — اور حنین کے دن ٩-٢٥

حنّ (یحن حنۃً و حنانًا) علیہ۔ اس پر شفقت اور مہربانی کے شوق کو ظاہر کیا۔ ما حنون حنان۔ رحمت رزق برکت رقت قلب۔ حنان۔ من اسماء الحسنٰی۔ حنت القوس۔ کمان نے آواز دی۔ حنین کی لڑائی ہو کہ سخت تیروں کی لڑائی تھی۔ اور ہوازن سخت تیر انداز سارے عرب میں مشہور تھے بہت ممکن ہے کہ حنین اسم با مسمٰی ہو (مکہ شریف اور طائف کے درمیان ایک وادی کا نام ہے جہاں ٨ھ شوال میں قبیلہ ہوازن سے لڑائی ہوئی۔ شروع میں بوجہ گھمنڈ کثرت مسلمانوں کو شکست فاش ہوئی۔ پھر لشکر کو دوبارہ بلایا گیا لڑائی شروع کی گئی۔ اور صحابہ کو فتح ہوئی۔

## حوب

حوبًا کبیرًا (ذنبًا) بڑا وبال ٤-٢

حاب (یحوب حوبًا و حوبۃً و حیابًا و حیابۃً) گناہ کیا حوب گناہ کا وبال، وحشت غم۔

## حوت

فالتقمہ الحوت — لقمہ کیا اس کو مچھلی نے ٣٧-١٤٢

کصاحب الحوت — جیسا کہ وہ مچھلی والا ٦٨-٤٨

نَسِیَا حُوْتَهُمَا دونوں مچھلی بھول گئے ۱۸-۶۱
حِیْتَانُهُمْ ان کی مچھلیاں ۷-۱۶۳
حُوْت ج حِیْتَان، اَحْوَات حُوْتَۃ آسمان میں ایک برج کا نام بھی ہے

## حوج

اِلَّا حَاجَۃً فِیْ نَفْسِ مگر ایک خواہش تھی ۱۲-۶۸
فِیْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَۃً اپنے سینوں میں تنگی اور حسد ۵۹-۹
(حسدا)
وَلِتَبْلُغُوْا عَلَیْهَا حَاجَۃً تاکہ پہنچو ان پر چڑھ کر اپنے کسی کام کو ۴۰-۸۰
حَاجَ یَحُوْجُ حَوْجًا) فقیر ہوا۔ اِحْتَاجَ۔ محتاج ہوا۔ حاجۃ ج حاج۔ حِوَج، حاجات، حَوَائِج

## حوذ

۱۱-۱ اِسْتَحْوَذَ عَلَیْهِمُ قابو کر لیا ان پر شیطان نے ۵۸-۱۹
(استولی)
۱۵-۱ اَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَیْکُمْ کیا ہم نے گھیر نہ لیا تھا تم کو ۴-۱۴۱
(نستولی)
حَاذَ یَحُوْذُ حَوْذًا) گھیرا۔ حاذَ علی الشئ نگہبان ہوا۔ اِسْتَحْوَذَ علیہ۔ اس پر غالب آیا حاذ الدابۃ۔ جانور کو تیز دوڑایا

## حور

۷-۱ اَنْ لَّنْ یَّحُوْرَ پھر کر نہ جاوے گا ۸۴-۱۴
(یرجع الی ربہ)
۳-۴ وَهُوَ یُحَاوِرُهٗ (یفاخرہ) جب باتیں کرنے لگا اس سے ۱۸-۳۸
۲۳-۱ یَسْمَعُ تَحَاوُرَکُمَا دونوں کا سوال وجواب ۵۸-۱
تراجعکما
قَالَ الْحَوَارِیُّوْنَ جب کہا حواریوں نے (دھوبیوں نے) ۵-۵۲
اِلَی الْحَوَارِیّٖنَ حواریوں کی طرف ۵-۱۱۱
حُوْرٌ مَّقْصُوْرَاتٌ حوریں ہیں رکی رہنے والی ۵۵-۷۲
حَارَ یَحُوْرُ حَوْرًا حُؤُوْرًا وَ مَحَارًا وَ مَحَارَۃً) پھرا۔ حَارَ یَحُوْرُ حَوْرًا) الثوب۔ کپڑا دھویا اور سفید کر دیا حار الشئ کم ہو گئی۔ لا اعوذ بک من الحور بعد الکور) زیادتی کے بعد کمی سے پناہ مانگتا ہوں۔ حَوِرَتِ (تحور حورًا) العین۔ آنکھ کی سفیدی بہت زیادہ سفید ہو گئی اور سیاہی سخت سیاہ ہو گئی۔ وہ عورت حَوْرا مرد اَحْوَر ج دونوں کی حُوْر حَاوَرَ (مُحَاوَرَۃً) سوال وجواب کیا۔ حَوَّرَ۔ چور میں گھمایا۔ تَحَاوَرُوا القوم۔ تراجعوا الکلام۔ حَوَارِی۔ دھوبی، ناصح۔ حَوْر۔ گہرائی عربی۔ مُحَاوَرَہ مشہور لفظ ہے۔ حَوَارِیّ۔ وہ سفید کلر جس سے کپڑا سفید کیا جاتا ہے

## حوز

۱۰-۵ اَوْ مُتَحَیِّزًا اِلٰی فِئَۃٍ یا جا ملتا ہو فوج میں ۸-۱۶
(منضما)
حَازَ یَحُوْزُ حَوْزًا (حِیَازَۃً) شامل کیا، جمع کیا۔ حاز الابل۔ اونٹ کو نرمی سے چلایا۔ تَحَیَّزَ۔ ایک جگہ چھوڑ کر دوسری جگہ گیا۔ انحاز القوم لوگوں نے مرکز چھوڑ دیا اور بھاگ گئے۔

## حوش

حَاشَ لِلّٰہِ (معاذ اللہ) اللہ کو پاکی ہے ۱۲-۳۱، ۵۱، ۱۲-۱۳۱
اس لفظ کو حشی میں بھی لے آتے ہیں۔ جس سے لفظ حاشیہ ج حواشی نکلتا ہے بمعنی کنارہ۔

## حوط

۱-۲ اَحَاطَ بِالنَّاسِ گھیر لیا ہے لوگوں کو ۱۷-۶۰
۱-۲ اَحَاطَتْ بِهٖ خَطِیْٓـَٔتُهٗ گھیر لیا اس کو اس کے گناہ نے ۲-۸۱
۱-۲ اَحَطْتُ بِمَا لَمْ لے آیا ہوں ایک خبر ۲۷-۲۲
(اطلعت)
۱-۲ قَدْ اَحَطْنَا ہمارے قابو میں آ چکی ہے ۱۸-۹۲
۲-۲ اُحِیْطَ بِثَمَرِهٖ سمیٹ لیا گیا اس کا سب پھل ۱۸-۴۲
۲-۲ اُحِیْطَ بِهِمْ (اهلکوا) وہ گھیرے گئے ہیں ۱۰-۲۲
۳-۲ لَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ اور وہ احاطہ نہیں کر سکتے کسی چیز کا ۲-۲۵۵
(لا یعلمون)
۵-۲ لَمْ یُحِیْطُوْا بِعِلْمِهٖ جس کے سمجھنے پر قابو نہ پایا تھا ۱۰-۳۹
(لم یتدبروا القرآن)
۵-۲ لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا تیرے قابو میں نہیں اس کا سمجھنا ۱۸-۶۸

۲-۵ وَلَمْ تُحِيطُوا بِهَا اور نہ آپکی بھی تمہاری سمجھ میں ۲۷-۸۴

۲-۴ اِلَّآ اَنْ يُّحَاطَ بِكُمْ یہ کہ گھیرے جاؤ تم سب ۱۲-۶۶

(تموتوا او تغلبوا)

۲-۱۵ مُحِيْطٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ احاطہ کرنے والا ہے کافروں کا ۲-۱۹

۲-۱۵ مُحِيْطًا گھیرنے والا ۴-۱۲۵

۲-۱۵ لَمُحِيْطَةٌ البتہ گھیرنے والا ہے (دوزخ) ۹-۵۰

حَاطَہٗ يَحُوْطُ حَوْطًا وَحِيْطَةً وَحِيَاطَةً) اس کی محافظت کی، اور معاہدہ کیا، حَاطَ بِہٖ۔ گھیرا۔ اَحَاطَ۔ اِحْتَاطَ۔ سب جانب سے گھیرا احتاط الرجلُ۔ آدمی نے یادداشت رکھی۔ احتیاط کی۔ حَوْطَۃٌ عفیف اور پاک دامن عورت حَائِطٌ۔ دیوار۔ باغ ج حیطان حِیَاط بحر محیط۔ بحراوقیانوس

## حول

۱-۱ وَحَالَ بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ اور حائل ہوئی دونوں کے درمیان موج ۱۱-۴۳

۱-۲ وَحِيْلَ بَيْنَهُمْ اور رکاوٹ پڑ گئی ان میں ۳۴-۵۴

۱-۲ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ حِيْلَةً نہیں کر سکتے کوئی تدبیر ۴-۹۷

(اس کو حیل میں بھی لاتے ہیں)

۱-۳ يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ روک لیتا آدمی سے اسکے دل کو ۸-۲۴

۳-۲۲ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيْلًا ہمارے طریقہ میں کچھ تفاوت اور نہ بدل دینا ۱۷-۷۷

۱-۲۲ عَنْهَا حِوَلًا وہاں سے جگہ بدلنی ۱۸-۱۰۹

وَمِمَّنْ حَوْلَكُمْ اور بعض تمہارے گرد کے ۹-۱۰۲

مِنْ حَوْلِكَ تیرے پاس سے ۳-۱۵۹

وَمَنْ حَوْلَهَا اس کے آس پاس والوں کو ۶-۹۲

مَا حَوْلَهٗ جو اس کے آس پاس ہے ۲-۱۷

مَتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ خرچ دینا ایک برس تک ۲-۲۴۰

حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ دو برس پورے ۲-۲۳۳

حَالَ (يَحُوْلُ حَوْلًا وَحُؤُوْلًا) الشَّيْءُ ایک حالت سے دوسری حالت میں تبدیل کیا۔ حَالَ الْحَوْلُ۔ پورا سال گذرا۔ حَالَ (يَحُوْلُ حَوْلًا وَحِيْلَةً وَمُحَالًا) حَوِلَتْ (يَحْوَلُ حَوَلًا) الْعَيْنُ۔ وہ بھینگا ہوا تھا اَحْوَلُ م حَوْلَاءُ ج حُوْلٌ، حَوَّلَ تَحْوِيْلًا۔ بدل دیا۔ حَوَّلَ الْاَرْضَ زمین کو سال بھر لو یا اور سال بھر چھوڑ دیا۔ حَوَّلَ الشَّيْءَ۔ ایک چیز کو محال کر دیا۔ حَاوَلَ۔ حیلہ سے اپنا کام نکالا۔ مُحَالٌ۔ باطل۔ حوالہ۔ احتیال حیلہ سازی کی۔ حَالٌ ج اَحْوَال۔ حالت ج حالات۔ حول قوت۔ لاحول ولاقوۃ۔ حُوْل۔ انتقال۔ حَوْل۔ حَوَالَی جہت حَوَالَيْہِ من کل۔ حِوَال۔ دو چیزوں کے درمیان پردہ لامحالہ ضروری۔ اِسْتِحَالَہ۔ رکاوٹ۔ حِيْلَہ۔ مکروفریب۔

## حوی

۱-۲۱ غُثَآءً اَحْوٰى کوڑا سیاہ۔ ۸۷-۵

(اسودا یابسا)

اَوِ الْحَوَايَآ یا انتڑیوں میں ۶-۱۴۶

(ما اخذ حوی الامعاء)

(۱) حَوِيَ (يَحْوٰى حَوًى) اس کی سبزی سیاہی مائل ہو گئی۔ فا۔ اَحْوٰى م حَوَّاءُ ج حُوٌّ (۲) حَوٰى (يَحْوِيْ حَوَايَةً وَحَيًّا) جمع کیا۔ حَوَاهُ قَبَضَہٗ تَحَوَّى الْحَيَّةُ۔ سانپ نے کنڈل لگائی۔ حَوِيَّۃٌ۔ م۔ حوی۔ انتڑیاں جو سانپ کی طرح کنڈل لگاتی ہیں ج حَوَايَا۔ المنجد والا دونوں مادوں کو الگ الگ لایا ہے۔ حَوِيَ يَحْوٰى وَحَوٰى يَحْوِيْ منتہی الادب ولاحومیں احوی اور حوّا کو لے آیا ہے اور حوایا کو حوی میں صاحب صراح۔ حوی۔ حویہ دونوں کو اکٹھا بمعہ حَوَّاء لے آیا ہے۔

## حیث

وَمِنْ حَيْثُ اور جس جگہ سے ۲-۱۴۴

ظرف مکانی۔ مبنی علی الضمہ۔ اور لفظ حیثیت اسی سے مشتق ہے۔

## حید

۱-۳ مِنْهُ تَحِيْدُ (تهرب) جس سے تو ٹلتا رہتا تھا ۵۰-۱۹

حَادَ (يَحِيْدُ حَيْدًا وَحَيَدَانًا وَمَحِيْدًا) عَنِ الطَّرِيْقِ۔ راستہ چھوڑ گیا

## حیر

فِي الْاَرْضِ حَيْرَانَ جنگل میں جب کہ وہ حیران ہے ۶-۷۱

(متحیرا)

حَارَ (يَحَارُ حَيْرًا وَحَيْرَةً وَحَيَرَانًا وَحَيَرًا) الرَّجُلُ۔ آدمی نے راستہ گم کیا۔ اور راستہ نہ پایا۔ حَارَ الْمَاءُ۔ پانی اس تردد میں ہے کہ کہاں

جائے اور جمع ہو جائے۔ حَارَ فِی الْأَمْرِ کام میں راہ۔ صواب نہ پایا۔ فا۔ حَیْرَان۔ م حَیْرٰی ج حُیَارٰی۔ حَائِرٌ جوہڑ غار زمین جس میں پانی نہ ہو

## حیص

۱-۲۲ مَا لَنَا مِن مَّحِیصٍ — نہیں ہم کو خلاصی ۱۴-۲۱

۱-۱۸ / ۱-۲۲ / ۱-۱۵ لَا یَجِدُونَ عَنْهَا مَحِیصًا — اور نہ پاؤ گے وہاں بھاگنے کی جگہ ۴-۱۲۱

(رمعد لا)

حَاصَ (یَحِیصُ حَیْصًا وَحَیَصَانًا وحُیُوصًا ومَحِیصًا) کنارہ پکڑا۔ ”مَنْ حَاصَ عَنِ الشَّرِّ سَلِمَ“ جس نے برائی سے کنارہ پکڑا وہ سلامت رہا۔ حَیْصَ بَیْصَ۔ ایسا تردد جس سے آدمی بھاگ نہ سکے۔

## حیض

۲-۵ وَّالّٰٓئِیْ لَمْ یَحِضْنَ — وہ جن کو حیض نہیں آیا ۶۵-۴

۱-۲۲ مِنَ الْمَحِیْضِ — حیض ۶۵-۴

۱-۲۲ وَیَسْـَٔلُوْنَکَ عَنِ الْمَحِیْضِ — اور پوچھتے ہیں تجھ سے حکم حیض کا ۲-۲۲۲

حَاضَتْ (تَحِیضُ حَیْضًا ومَحِیضًا ومَحَاضًا وتَحَیَّضَتْ) الْمَرْأَةُ عورت کو حیض آیا۔ فا۔ حَائِضٌ وحَائِضَةٌ ج حُیَّضٌ وحَوَائِضُ حَاضَ الْمَاءُ پانی جاری کیا۔ حِیَاضٌ۔ خون حیض۔ اِسْتِحَاضَہ غیر ایام میں خون آنا۔ مُسْتَحَاضَہ۔ وہ بیمار عورت جس کو ایام حیض کے علاوہ خون آتا رہے۔ حِیْضَةٌ۔ مَحِیْضَة۔ وہ کپڑا اور لتا کی جو عورت ایام حیض میں استعمال کرتی ہے۔

## حیف

۱-۳ اَنْ یَّحِیْفَ اللّٰهُ — بے انصافی کرے گا اللہ ۲۴-۵۰

(دیکھو ظلم)

حَافَ (یَحِیفُ حَیْفًا) ظلم کیا۔ فا۔ حَائِفٌ ج حُیَّفٌ، حِیَفَۃٌ۔ اَحْیَفُ مِنَ الْاَمَاکِنِ۔ وہ جگہ جہاں بارش نہ پہنچی ہو۔

## حیق

۱-۱ حَاقَ بِالَّذِیْنَ (نزل) — پھر گھیر لیا ۶-۱۰

۱-۳ وَلَا یَحِیْقُ الْمَکْرُ (یحیط) — اور برائی کا داؤ الٹے گا ۳۵-۴۳

حَاقَ (یَحِیقُ حَیْقًا وحُیُوقًا وحَیَقَانًا واَحَاقَ) بِهِمُ الْعَذَابُ ان پر عذاب اترا۔

## حیل

لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ حِیْلَةً — نہ طاقت رکھو گے حیلے کی ۴-۹۸

دیکھو حول

## حین

وَمَتَاعًا اِلٰی حِیْنٍ — اور فائدہ ایک وقت تک ۲-۳۶

وَاَنْتُمْ حِیْنَئِذٍ — اور تم اس وقت دیکھ رہے ہو گے ۵۶-۸۴

حَانَ (یَحِیْنُ حَیْنًا وحَیْنُونَةً) وقت قریب آیا۔ حَانَ السُّنْبُلُ بالی خشک ہو گئی، اور کھیت کاٹنے کا وقت آ گیا۔ اَحْیَنَ (اِحْیَانًا) اس پہ وقت آیا۔ عَلٰی اَحْیَانٍ۔ گاہے بگاہے۔ اَحَانَہُ اللّٰهُ۔ اللہ نے اسے ہلاک کیا۔ حِیْن ج اَحْیَان جج اَحَایِیْن

## حیی

۱-۱ مَنْ حَیَّ — جو زندہ رہا جس کو جینا ہے ۸-۴۳

۲-۱ هُوَ اَمَاتَ وَاَحْیٰی — وہ مارتا ہے اور زندہ کرتا ہے ۵۳-۴۴

۲-۱ وَمَنْ اَحْیَاهَا — جس نے زندہ کیا ایک جان کو ۵-۳۲

۲-۱ ثُمَّ اَحْیَاهُمْ — پھر ان کو زندہ کیا ۲-۲۴۳

۲-۱ فَاَحْیَاکُمْ — تم کو زندہ کیا ۲-۲۸

۲-۱ اَحْیَیْتَنَا اثْنَتَیْنِ — اور تم کو دو بار زندگی دے چکا ۴۰-۱۱

۲-۱ فَاَحْیَیْنَا بِهِ الْاَرْضَ — ہم نے اس سے زمین کو زندہ کر دیا ۳۵-۹

۲-۱ فَاَحْیَیْنٰهُ — ہم نے اسے زندہ کیا ۶-۱۲۲

۲-۱ اَحْیَیْنٰهَا — ہم نے اس کو زندہ کیا ۳۶-۳۳

۳-۱ حَیَّوْکَ بِمَا لَمْ — تجھے وہ دعا دیتے ہیں ۵۸-۸

۳-۲ وَاِذَا حُیِّیْتُمْ — اور جب تم کو دعا دی جاوے ۴-۸۶

۳-۱ وَّیَحْیٰی (لیؤمن) — اور جیوے جس کو جینا ہے ۸-۴۳

۳-۱ تَحْیَوْنَ — تم زندہ رہو گے ۷-۲۴

۳-۱ نَمُوْتُ وَنَحْیَا — ہم مارتے ہیں اور زندگی دیتے ہیں ۴۴-۳

۳-۲ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ — وہ زندہ کرتا اور مارتا ہے ۲-۲۵۸

۳-۲ یُحْیِی اللّٰهُ الْمَوْتٰی — زندہ کرے گا اللہ مردوں کو ۲-۷۳

۳-۲ یُحْیِیْهَا الَّذِیْ — زندہ کرے گی اسکو وہ ذات ۳۶-۷۹

۳-۲ ثُمَّ یُحْیِیْکُمْ (بالبعث) — پھر تم کو زندگی دیدے گا ۲-۲۸

۳-۲ ثُمَّ يُحْيِيْنِ پھر مجھے زندہ کرے گا ۸۱-۲۶
۳-۲ كَيْفَ تُحْيِ الْمَوْتٰى تو مردوں کو کسطرح زندہ کریگا ۲۶۰-۲
۳-۲ اُحْيٖ وَاُمِيْتُ میں زندہ کرتا اور مارتا ہوں ۲۵۸-۲
۳-۲ وَاُحْيِ الْمَوْتٰى اور میں مردوں کو زندہ کرتا ہوں ۴۹-۳
۳-۲ نُحْيٖ وَنُمِيْتُ ہم جلاتے ہیں اور مارتے ہیں ۲۳-۱۵
۳-۲ لِنُحْيِيَ بِهٖ تاکہ ہم زندہ کریں ۴۹-۲۵
۳-۲ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ ہم اسکو زندگی دیویں گے ۹۷-۱۶
۳-۵ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُ نہیں دعا دی تجھ کو اللہ نے ۸-۵۸
۱۱-۳ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيٖ اللہ شرماتا نہیں ہے ۲۶-۲
(لا يستنكف)
۱۱-۳ فَيَسْتَحْيٖ مِنْكُمْ پھر تم سے شرم کرتا ہے ۵۳-۳۳
۱۱-۳ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ اور زندہ چھوڑتے تھے ۴۹-۲ تمہاری عورتوں کو
(يستبقون)
۱۱-۳ وَنَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ اور ہم ان کی عورتیں زندہ ۱۲۷-۷ رکھیں گے
(نستبقي)
۳-۱۱ فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ تم بھی دعا دو بہتر اس سے ۸۶-۴
۱۱-۱۱ وَاسْتَحْيُوْا نِسَآءَهُمْ اور انکی عورتوں کو زندہ رکھو ۲۵-۴۰
۲-۱۵ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى زندہ کرنیوالا ہے مردے کو ۳۹-۴۱
فِي الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ قصاص میں زندگی ہے ۱۷۹-۲
فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا دنیا کی زندگی میں ۸۵-۲
حَيٰوةً طَيِّبَةً اچھی زندگی ۹۷-۱۶
فِيْ حَيٰوتِكُمْ تمہاری زندگی میں ۲۰-۴۶
لِحَيَاتِيْ اپنی زندگی کے لیے ۲۴-۸۹

حَيَاتُنَا الدُّنْيَا ہماری دنیاوی زندگی ۲۹-۶
لَهِيَ الْحَيَوَانُ وہی زندگانی ہے ۶۴-۲۹
بَلْ اَحْيَآءٌ بلکہ وہ زندہ ہیں ۱۵۴-۲
(ان کے روح سبز جانوروں کی پوٹوں میں جنت کی سیر کر رہے ہیں)
۱۱-۲۲ تَمْشِيْ عَلَى اسْتِحْيَآءٍ چلتی تھی شرم سے ۲۵-۲۸
كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ج احیاء ہر چیز کو زندہ ۳۰-۲۱
اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ہمیشہ زندہ بہت قائم ۲۵۵-۲
(الدائم البقاء (من اسماء الحسنٰی)
يُبْعَثُ حَيًّا اٹھایا جاوے زندہ ہوکر ۱۵-۱۹
مَنْ كَانَ حَيًّا جس میں جان ہو ۷۰-۳۶
۳-۲۲ تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ نیک دعا ہے ۶۱-۲۴
۳-۲۲ تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا نیک دعا ان کی ۱۰-۱۰
وَمَحْيَايَ اور میری زندگی ۱۶۲-۶
وَمَحْيَاهُمْ اور ان کی زندگی ۲۱-۴۵
فَاِذَا هِيَ حَيَّةٌ ناگہاں وہ سانپ ہے ۲۰-۲۰
يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى خوشخبری دیتا ہے یحیی کی ۳۹-۳

حَيِيَ (يَحْيٰى حَيٰوةً) زندہ رہا جیا۔ يَا حَيُّ، يُحْيِيْ حَيًّا۔ حَيَّاكَ اللّٰهُ خدا تیری عمر دراز کرے۔ اَحْيَاهُ اسے زندہ کیا، اَحْيَا النَّارَ۔ پھونک ماری اور آگ جلائی۔ اَحْيَا اللَّيْلَ۔ رات کو نہ سویا۔ اِسْتَحْيٰى۔ شرم کیا۔ حَيَّ بمعنے اَقْبِلْ۔ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ۔ حیات۔ زندگی۔ حَيَّةٌ۔ سانپ ج حَيَّات۔ حَيَوَات۔ حَيَوَان۔ ج حَيَوَانَات۔ مُسْتَحِيَّة۔ یا حَسَّاسَہ۔ لاجونتی۔ وہ بوٹی جو مرد کے ہاتھ لگانے سے پژمردہ ہوجاتی ہے۔ چھوئی موئی۔

## خ (۶۰)

### خبء

۱-۲۲ يُخْرِجُ الْخَبْءَ چھپی ہوئی چیز آسمانوں اور زمین میں ۲۵-۲۷
(مصدر بمعنی المخبوء من المطر والنبات)
خَبَاَ (يَخْبَاُ خَبْأً وَخِبًّا) پوشیدہ کیا۔ خَبْءُ الْاَرْضِ۔ زمین کی انگوری اور نبات، خَبْءُ السَّمَاءِ۔ بارش۔ خَبِيْئَةٌ۔ ج خَبَايَا۔ پوشیدہ چیز

### خبت

۳-۱ وَاَخْبَتُوْا اِلٰى رَبِّهِمْ اور عاجزی کی اپنے رب کی طرف ۲۳-۱۱
(سکنوا و اطمانوا و انابوا)
۳-۲ فَتُخْبِتَ لَهٗ قُلُوْبُهُمْ اور نرم ہوجاویں اس کے آگے ان کے دل ۵۴-۲۲
(تطمئن)

۲-۱۵ وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِیْنَ — اور بشارت سنا دے نیکی کرنے ۲۲-۳۴
(المطیعین) والوں کو

خَبَتَ (یَخْبِتُ خَبْتًا) استوار کیا۔ اَخْبَتَ اِلَی اللّٰہِ اللہ کی طرف اطمینان پکڑا۔ اور اس کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈرا۔ خِبْتَۃٌ عاجزی۔ خَبْتٌ ج اخبات۔ خبوت۔ زمین پست۔ خَبِیْتُ النفس نرم دل۔

## خبث

۱-۱ وَالَّذِیْ خَبُثَ — اور جو خراب زمین ہے ۵۷-۷
۱-۷ وَلَا تَیَمَّمُوا الْخَبِیْثَ — اور قصد نہ کرو گندی چیز کا ۲۶۷-۲
۱-۷ لَا یَسْتَوِی الْخَبِیْثُ — برابر نہیں ناپاک ۱۰۰-۵
۱-۷ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِیْثَ — اور بدل نہ لو برے مال کو ۲-۴
(الحرام) اچھے مال سے
۱-۷ کَلِمَۃٍ خَبِیْثَۃٍ — گندی بات کی مثال ۲۶-۱۴
۱-۷ کَشَجَرَۃٍ خَبِیْثَۃٍ — جیسے درخت گندا (مراد حنظل) ۲۶-۱۴
۱-۷ وَیُحَرِّمُ عَلَیْہِمُ الْخَبٰٓئِثَ — اور حرام کرتا ہے ان پر ناپاک چیزیں ۱۵۶-۷
۱-۷ کَانَتْ تَعْمَلُ الْخَبٰٓئِثَ — جو گندے کام کرتی تھی (بستی لوط) ۷۴-۲۱
۱-۷ اَلْخَبِیْثٰتُ لِلْخَبِیْثِیْنَ — گندیاں ہیں گندوں کے واسطے ۲۶-۲۴
۱-۷ وَالْخَبِیْثُوْنَ لِلْخَبِیْثٰتِ — اور گندے ہیں گندیوں کے واسطے ۲۶-۲۴

خَبُثَ (یَخْبُثُ خُبْثًا و خَبَاثَۃً و خَبَاثِیَۃً) گندا اور پلید ہوا فا خَبِیْثٌ ج خُبُثٌ، خُبَثَآءُ، اَخْبَاثٌ، ردی۔ پلید۔ حرام خَبَثَ (یَخْبُثُ خَبْثًا) ردی ہوا۔ خُبْثٌ۔ زنا۔ پلیدی۔ اَخْبَثَہٗ اس کو پلید کیا۔ اَخْبَثَان۔ پخانہ اور بول خَبَث۔ لوہا چاندی سونا وغیرہ سے جو میل اترے اس کو کہتے ہیں۔ اللّٰھم انی اعوذبک من الخبث والخبائث (مراد جنات)

## خبر

۱-۷ خَبِیْرٌ بَصِیْرٌ — خبردار دیکھنے والا ۳۱-۳۵
۱-۱۰ خَبِیْرًا بَصِیْرًا — خبردار دیکھنے والا ۱۷-۱۷
سَاٰتِیْکُمْ مِّنْہَا بِخَبَرٍ — جلدی لاؤں گا وہاں سے کچھ خبر ۲۷-۷
تُحَدِّثُ اَخْبَارَہَا — کہہ ڈالے گی اپنی باتیں ۹۹-۴
مِنْ اَخْبَارِکُمْ — تمہاری خبروں سے ۹۵-۹
تُحِطْ بِہٖ خُبْرًا (علما) — تیرے قابو میں نہیں اس کا سمجھنا ۱۸-۶۹

(۱) خَبَرَ (یَخْبُرُ خُبْرًا و خِبْرَۃً) تجربہ سے معلوم کیا۔ خَبَرَ الْاَرْضَ زراعت کے لیے زمین میں ہل جوتا۔ خَبُرَ (یَخْبُرُ) خُبْرًا و خِبْرَۃً، مَخْبُرَۃً) الشیء چیز کی کنہ اور حقیقت معلوم کی۔ خَابَرَ حصہ پر زمین برائے کاشت دی۔ اِخْتَبَرَ۔ تجربہ کیا۔ خَبَرٌ ج اَخْبَار۔ اخبار۔ جو برائے خبر روزانہ چھپتے ہیں۔ خَبِیْرٌ حقیقت کا عارف۔ نقیب ج خُبَرَاءُ۔ خبیر۔ من اسماء الحسنی۔

## خبز

فَوْقَ رَاْسِیْ خُبْزًا — اپنے سر پر روٹی ۳۶-۱۲

خَبَزَ (یَخْبِزُ خَبْزًا) الخبز۔ روٹی پکائی۔ خَبَزَہٗ اسے روٹی کھلائی خِبَازَۃ۔ روٹی پکانے کا کسب۔ خَبَّاز۔ باورچی۔ خَبَّازی۔ ایک بوٹی ہے (عطی خبازی مشہور ہے)

## خبط

۵-۳ یَتَخَبَّطُہُ الشَّیْطٰنُ — جو اس کو دیوانہ بنا دے جن نے ۲۷۵-۲
(یصرعہ من الجنون) لپٹ کر

خَبَطَ (یَخْبِطُ خَبْطًا) سخت مارا۔ خَبَطَ الشیءَ، سخت لتاڑا۔ خَبَطَ اللَّیْلَ۔ تمام رات بے راہ چلتا رہا۔ تَخَبَّطَہٗ اس کو سخت مارا۔ تَخَبَّطَ البلادَ۔ ملکوں میں فتنہ اور لوٹ جاری ہو گئے خَبْط جن کے مس ج خُبُط۔ خباط جنون کی طرح ایک بیماری۔

## خبل

لَا یَاْلُوْنَکُمْ خَبَالًا — وہ کمی نہیں کرتے تمہاری خرابی میں ۱۱۸-۳
(جہد ہم فی الفساد)
مَا زَادُوْکُمْ اِلَّا خَبَالًا — کچھ نہ بڑھاتے تمہارے لیے ۴۷-۹
(فسادا) مگر خرابی

(۱) خَبَلَ (یَخْبِلُ خَبْلًا) بگاڑا۔ خَبَلَہُ الْحُزْنُ غم نے اس کا عقل بگاڑ دیا (۲) خَبِلَ (یَخْبَلُ خَبَلًا و خَبَالًا) اس کو جنون پہنچا تَخَبَّلَتِ الْیَدُ۔ ہاتھ شل ہو گیا۔ خَبَل فساد۔ خبل جسم میں فساد از قسم فالج وغیرہ

## خبو

۱-۱ كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنٰهُمْ — جب لگے گی بجھنے — ۱۷-۹۷

خبا (یخبو خبوا و خبوًا) النار۔ آگ مدھم پڑی یا بجھی۔ اَخْبَی النَّارَ آگ کو بجھایا۔

## ختر

۱-۱۹ اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ (غدار) — جو قول کے جھوٹے — ۳۱-۳۲

ختر (یختر ختراً) بے وفائی کی۔ خا۔ خاتر۔ ختار۔ ختیر۔ ختور۔

## ختم

۱-۱ خَتَمَ اللّٰهُ (طبع) — مہر کر دی اللہ نے — ۲-۷

۱-۳ يَخْتِمْ عَلٰى قَلْبِكَ — مہر کر دے تیرے دل پر — ۴۲-۲۴

(یربط یا نصبر)

۱-۳ اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ (نطبع) — آج ہم مہر لگا دیں گے — ۳۶-۶۵

۱-۲۰ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ — اور مہر سب نبیوں پر — ۳۳-۴۰

۱-۶ رَحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ — شراب خالص مہر لگی ہوئی — ۸۳-۲۵

(علی اناءہا)

۱-۲۲ خِتٰمُهٗ مِسْكٌ — جس کی مہر جمتی ہے مشک پر — ۸۳-۲۶

ختم (یختم ختما و ختاما) الشیٔ۔ چیز پر مہر لگا دی۔ ختم العمل کام ختم کیا۔ ختم الکتاب۔ کتاب ساری پڑھی۔ ختم الاناء۔ برتن مٹی وغیرہ سے بند کر دیا۔ ختم اللہ لہ بالخیر۔ اللہ نے اس کا خاتمہ بالخیر کر دیا وہ مسلمان ہو کر مرا۔ ختم علی قلبہ۔ اسے ایسا بنا دیا کہ وہ سمجھ نہ سکے۔ اختتام۔ ختم کرنا۔ ختم۔ مہر۔ خاتام۔ مہر ج خواتیم۔ ختام۔ جس چیز پر مہر لگائی جاوے ج ختم۔

## خد

وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ — اور نہ اپنے گال پھلا لوگوں کی طرف — ۳۱-۱۸

(وجہک)

قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ — مارے گئے کھائیاں کھودنے والے — ۸۵-۴

خد (یخد خدا) الارض۔ زمین کو پھاڑا اور شگاف کیا۔ خد ج خدود۔ رخسار۔ اخدود ج اخادید۔ خندق۔ بعض نے تصعر کے یہ معنی کئے ہیں، کہ جب لوگ تجھ سے کلام کریں، تو اپنا منہ ان سے نہ پھیر۔

## خدع

۱-۳ وَمَا يَخْدَعُوْنَ — اور نہیں دغا بازی کرتے — ۲-۹

۱-۳ اَنْ يَّخْدَعُوْكَ — تجھ سے دغا بازی کریں — ۸-۶۲

۴-۳ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ — دغا بازی کرتے ہیں اللہ سے — ۲-۹

۴-۱۵ وَهُوَ خَادِعُهُمْ — اور وہ ان کو دغا دینے والا ہے — ۴-۱۴۲

خدع (یخدع خدعا) جو اندر ہے اس کے خلاف ظاہر کیا، دغا دیا۔ خدع الضب، گوہ سوراخ میں داخل ہو گئی۔ خدع المطر۔ بارش کم ہوئی۔ خدع السوق۔ بازار مندا پڑ گیا۔ خدع الشمس سورج غائب ہو گیا۔ طریق خادع۔ وہ راستہ جو کبھی گم اور کبھی ظاہر ہو جائے۔ خبلدع۔ جس کی دوستی کا کچھ اعتبار نہ ہو۔

## خدن

۷-۱۵ وَلَا مُتَّخِذِيْٓ اَخْدَانٍ — اور نہ چھپی آشنائی کرنے والے — ۵-۶

(اخلاء یزنون بہا سرا)

۷-۱۵ وَلَا مُتَّخِذٰتِ اَخْدَانٍ — اور چھپی یاری کرنے والیاں — ۴-۲۴

(اخلاء یزنون بہا سرًا)

خادنہ (مخادنۃ) اسے دوست اور ساتھی بنایا۔ خدن ج اخدان مذکر مؤنث دونوں کے لیے۔ خدنۃ۔ وہ لوگ جو زیادہ بھائی چارہ بناتے ہیں۔

## خذل

۱-۳ وَاِنْ يَّخْذُلْكُمْ — اور اگر تمہاری مدد نہ کرے — ۳-۱۶۰

(یترک نصرکم)

۱-۹۶ مَذْمُوْمًا مَّخْذُوْلًا — الزام کھا کر بے بس ہو کر — ۱۷-۲۲

(لا ناصر لک)

۱-۱۹ لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا — انسان کو دغا دینے والا — ۲۵-۲۹

خذل (یخذل خذلا و خذلانا) مدد چھوڑ دی، ترک کر دیا۔ خا۔ خاذل، خذال، مفعول مخذول ج مخاذیل۔ خذول زیادہ فریب دینے والا شیطان جو مصیبت کے وقت انسان کو چھوڑ دیتا ہے۔ اور بیزار ہو جاتا ہے۔

## خرب

۲-۳ يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ (یہدمونہا) — اجاڑنے لگے اپنے گھر — ۵۹-۲

۱-۲۲ وَسَعٰى فِيْ خَرَابِهَا انکے اجاڑنے میں کوشش کی ۱۱۴-۲

خَرِبَ (يَخْرَبُ خَرَبًا وَخَرَابًا) البیت۔ گھر ویران ہوا، خَرَّبَہٗ (خَرَّبَ يُخَرِّبُ تَخْرِيبًا) ویران کیا۔ خَرَبَ (يَخْرُبُ خَرَابَۃً و خَرْبًا و خُرُوبًا) چوری ہوگیا۔ خَرِبَ العظام جس کی ہڈیوں میں خم نہ ہو، تخاریب۔ کھکھر کے سوراخ۔ خِرْبَۃ۔ غربال۔ چھلنی،

## خرج

۱-۱ فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ پس نکلا اپنی قوم کے پاس ۱۰-۱۹
۱-۱ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ نکلے اپنے گھروں سے ۲۴۳-۲۰
۱-۱ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ جہاں سے تو نکلے ۱۴۹-۲
۱-۱ خَرَجْتُمْ جِهَادًا اگر تم نکلے ہو لڑنے کو ۱-۶۰
۱-۱ فَاِنْ خَرَجْنَ پھر اگر وہ عورتیں آپ نکل جاویں ۲۴۰-۲
۱-۱ لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ ضرور ہم چلتے تمہارے ساتھ ۴۲-۹
۲-۱ فَاَخْرَجَ بِهٖ پھر نکالے اس سے ۲۲-۲
۲-۱ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ جو اس نے پیدا کی ۳۱-۷
۲-۱ اَخْرَجَهُ الَّذِيْنَ جب نکالا اسکو کافروں نے ۴۱-۹
۲-۱ اَخْرَجَكَ رَبُّكَ نکالا تجھے تیرے رب نے ۵-۸
۲-۱ وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ اللہ نے تم کو نکالا ۷۸-۱۶
۲-۱ فَاَخْرَجَهُمَا پھر نکالا ان دونوں کو ۳۶-۲
۲-۱ اَخْرَجُوْكُمْ نکالا انہوں نے تم کو ۱۹۱-۲
۲-۱ اَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اور نکال باہر کرے زمین ۲-۹۹
۲-۱ اَخْرَجَتْكَ جس نے تجھ کو نکالا ۱۳-۴۷
۲-۱ فَاَخْرَجْنٰهُمْ پھر نکالا ہم نے ان کو ۵۷-۲۶
۲-۱ اَخْرَجْنَا لَكُمْ ہم نے پیدا کیا تمہارے لیے ۲۶۷-۲
۲-۲ وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ اور نکالے گئے اپنے گھروں سے ۱۹۵-۳
۲-۲ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ جو بھیجی گئی عالم میں ۱۱۰-۳

(ظہورت)

۲-۲ اُخْرِجْتُمْ تم نکالے گئے ۱۲-۵۹
۲-۲ وَقَدْ اُخْرِجْنَا اور بے شک ہم نکالے گئے ۲۴۶-۲
۱-۳ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ پھر نکلتا ہے اس سے پانی ۷۴-۲
۱-۳ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ نکل پڑیں قبروں سے ۷-۵۴
۱-۳ حَتّٰى يَخْرُجُوْا مِنْهَا یہاں تک کہ اس سے نکل جاویں ۲۲-۵
۱-۳ فَاِنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا اگر اس سے نکل جاویں ۲۲-۵
۱-۳ كَلِمَةً تَخْرُجُ بڑی بات نکلتی ہے ۵-۱۸
۱-۳ تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ (اور درخت) جو نکلتا ہے ۲۰-۲۳
۱-۳ وَلَا يَخْرُجْنَ اور وہ عورتیں نہ نکلیں ۱-۶۵
۱-۳ حَتّٰى تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ جب تک تو نکلتا انکی طرف ۵-۴۹
۱-۷ لَنْ تَخْرُجُوْا تم کبھی نہ نکلو گے ۸۴-۹
۱-۳ اِذَآ اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ جب تم نکل پڑو گے ۲۵-۳۰
۲-۳ يُخْرِجْ لَنَا نکالے ہمارے لیے ۶۱-۲
۲-۳ يُخْرِجُ الْحَيَّ نکالے زندہ ۹۵-۶
۲-۳ اَنْ يُّخْرِجَاكُمْ دونوں تم کو نکال دیں ۶۳-۲۰
۲-۳ يُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ رسول کو نکالتے ہیں ۱-۶۰
۲-۳ يُخْرِجُوْنَهُمْ نکالتے ہیں ان کو ۲۵۷-۲
۲-۳ تُخْرِجُ الْحَيَّ تو نکالے زندہ ۲۷-۳
۲-۳ وَلَا تُخْرِجُوْنَ اور نہ نکالو گے ۸۴-۲
۲-۱۱ فَتُخْرِجُوْهُ لَنَا ہمارے آگے ظاہر کرو ۱۴۸-۶

(منتظہروہ)

۲-۳ لِتُخْرِجُوْا مِنْهَا تاکہ تم اس سے نکالو ۱۲۳-۷
۲-۱۳ وَلَا تُخْرِجُوْهُنَّ اور ان کو مت نکالو ۱-۶۵
۲-۳ نُخْرِجُ مِنْهُ نکالتے ہیں ہم اس سے ۹۹-۶
۱-۹ لَيَخْرُجُنَّ ضرور نکل کھڑے ہوں گے ۵۳-۲۴
۱-۹ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ ہم ضرور نکلیں گے تمہارے ساتھ ۱۱-۵۹
۲-۹ لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ ضرور نکالے گا بڑی عزت والا ۸-۶۳
۲-۹ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا پس نہ نکالے تم دونوں کو کبھی ۱۱۷-۲۰
۲-۹ لَنُخْرِجَنَّكَ ہم تمہیں نکالیں گے ۸۷-۷
۲-۹ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ اَرْضِنَآ ہم تم کو ضرور نکالیں گے ۱۳-۱۴
۲-۹ وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِّنْهَآ اور ہم ان کو ضرور نکالیں گے ۳۷-۲۷
۳-۱۱ وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا اور نکالیں اپنا مال گڑا ہوا ۸۳-۱۸

۱-۳ وَتَسْتَخْرِجُوْنَ — اور تم نکالتے ہو — ۱۲-۳۵
۱-۳ وَتَسْتَخْرِجُوْا مِنْهُ — اور نکالو اس سے گہنا — ۱۶-۱۴
۲-۴ وَمِنْهَا تُخْرَجُوْنَ — اور اسی سے تم نکالے جاؤ گے — ۷-۲۵
۲-۴ اَنْ اُخْرَجُ — یہ کہ نکالا جاؤنگا میں قبر سے — ۴۶-۱۷
۲-۴ اُخْرَجُ حَیًّا — نکالا جاؤنگا میں زندہ ہو کر — ۱۹-۶۶
۱-۱ فَاخْرُجْ اِنَّكَ — پس تو نکل جا — ۷-۱۳
۱-۱ قَالَتِ اخْرُجْ عَلَیْهِنَّ — کہنے لگی نکل آان عورتوں کے سامنے — ۱۲-۳۱
۱-۱۱ اَوِ اخْرُجُوْا مِنْ دِیَارِكُمْ — یا نکلو اپنے گھروں سے — ۴-۶۶
۲-۱۱ اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَكَ — یہ کہ نکال اپنی قوم کو — ۱۴-۵
۲-۱۱ وَاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ — اور نکال مجھے — ۱۷-۸۰
۱-۱ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا — اے رب ہمارے نکال — ۴-۷۵
۱-۱ وَاَخْرِجُوْهُمْ — اور نکالو ان کو — ۲-۱۹۱
۱-۱۵ لَیْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا — نہیں وہ نکلنے والا اس سے — ۶-۱۲۲
۱-۱۵ وَمَا هُمْ بِخَارِجِیْنَ — اور نہیں وہ نکلنے والے آگ سے — ۲-۱۶۷
۲-۱۵ وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ — اور اللہ نکالنے والا ہے — ۲-۷۲
۲-۶ مُّخْرَجُوْنَ — نکالے جاویں گے — ۲۳-۳۵
۲-۶ یُخْرَجُوْنَ — نکالے جاویں گے — ۱۵-۴۸
۱-۲۲ یَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا — گذارہ چھٹکارہ — ۶۵-۲
۲-۲۲ مُخْرَجَ صِدْقٍ — سچا نکالنا — ۱۷-۸۰
۱-۲۲ اِلٰی خُرُوْجٍ — نکلنے کو — ۴۰-۱۱
۱-۲۲ لِلْخُرُوْجِ — نکلنے کے لیے — ۹-۸۳
۱-۲۲ یَوْمُ الْخُرُوْجِ (قیامت) — دن نکل پڑنے کا — ۵۰-۴۲
۲-۲۲ وَاِخْرَاجُ اَهْلِهٖ — اور نکال دینا اس کے لوگوں کو — ۲-۲۱۷
۲-۲۲ اِخْرَاجُهُمْ — نکالنا ان کا — ۲-۸۵
۲-۲۲ غَیْرَ اِخْرَاجٍ — نہ نکالنا — ۲-۲۴۰
۲-۲۲ عَلٰٓی اِخْرَاجِكُمْ — تمہارے نکالنے پر — ۶۰-۹
۱-۲۲ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا — مقرر کریں تیرے لیے کچھ محصول — ۱۸-۹۴

(خراجا)

۲۲- اَمْ تَسْئَلُهُمْ خَرْجًا (اجرا) — مانگتا ہے تو کچھ محصول — ۲۳-۷۲

۱-۲۲ فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَیْرٌ — پس محصول تیرے رب کا بہتر ہے — ۲۳-۷۲

(عطاء)

خَرَجَ یَخْرُجُ خُرُوْجًا، مَخْرَجًا) نکلا۔ خَرَجَ عَلَیْهِ اس کے ساتھ لڑائی کو نکلا۔ خَرِجَ۔ نکلا۔ خَرَجَ الاَرْضَ زمین پر خراج لگایا۔ خَرَّجَ المسئلۃ۔ وجہ بیان کی۔ اِسْتَخْرَجَ۔ استنبط۔ خَرْجَۃ ایک دفعہ نکلنا۔ خُرَّجٌ خَرَجَۃٌ۔ خُرْجِیٌّ۔ جو گدھے اور گھوڑے کی پشت پر ڈالتے ہیں۔ خُرَاجٌ خُرَاجَاتٌ۔ جو چیز بدن انسان میں از قسم پھوڑا پھنسی نکلے خَارِجَۃٌ خَارِجَاتٌ۔ خَوَارِجُ۔ وہ گروہ جو بادشاہ اور جماعت کی مخالفت کرے۔ مَخْرَجٌ مَخَارِجُ۔ پاخانہ نکلنے کی جگہ۔ دبر۔ مخرج حروف۔ خَرَاجٌ محصول۔ معالجہ۔ اخراج۔

## خردل

مِنْ خَرْدَلٍ — دانہ رائی — ۲۱-۴۷

خَرْدَلَۃٌ واحد۔ خَرْدَلَۃٌ۔ رائی۔

## خرّ

۱-۱ خَرَّ مُوْسٰی — گرے موسٰی — ۷-۱۴۳
۱-۱ فَخَرَّ عَلَیْهِمُ السَّقْفُ — پھر گر پڑی ان پر چھت — ۱۶-۲۶
۱-۱ خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ — گرا آسمان سے — ۲۲-۳۱
۱-۱ فَلَمَّا خَرَّ (سلیمان) — جب گرے سلیمان — ۳۴-۱۴
۱-۱ خَرُّوْا لَهٗ سُجَّدًا — گرے اس کو سجدہ کرتے — ۱۲-۱۰۰
۱-۳ وَیَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ — گرتے ہیں ٹھوڑیوں کے بل — ۱۷-۱۰۷، ۱۷-۱۰۹
۱-۵ لَمْ یَخِرُّوْا عَلَیْهَا — نہ پڑیں ان پر — ۲۵-۷۳

(لم یسقطوا)

۱-۳ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ — اور گر پڑیں پہاڑ — ۱۹-۹۰

خَرَّ یَخِرُّ خَرًّا وخُرُوْرًا گرا۔ خَرَّ لِلّٰهِ اللہ کو سجدہ کیا۔ خَرَّ الرَّجُلُ آدمی مرگیا۔ خَرِیْرٌ بلی کا منہ۔ خَرَّ یَخِرُّ خَرِیْرًا النائم۔ سوتے میں خراٹے لگائے۔ خُرْخُرٌ۔ بلی کی آواز خَرْخَرَ۔ خَرَّارٌ زیادہ خراٹے لگانیوالا

## خرص

۱-۳ اِلَّا یَخْرُصُوْنَ (یکذبون) — مگر وہ تخمینے ہی کرتے ہیں — ۶-۱۱۶
۱-۳ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ (تکذبون) — مگر تم تخمینے ہی کرتے ہو — ۶-۱۴۸

۱-۱۹ قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ — مارے گئے اٹکل دوڑانے والے — ۵۱-۱۰

(کذابون)

خَرَصَ یَخْرُصُ خَرْصًا، جھوٹ بولا۔ خَرَصَ الْاَمْرَ۔ اٹکل اور ظن سے کام لیا۔ خِرْص۔ اندازہ۔ خَرَصَ النَّخْلَۃَ۔ اندازہ لگایا کہ کھجور پر کتنا پھل ہے۔ خَرّٰاص۔ زیادہ اٹکل سے کام لینے والا۔ مراد جھوٹا۔

## خرطم

عَلَی الْخُرْطُوْمِ — سونڈ یا ناک پر — ۶۸-۱۶

خَرْطَمَہٗ اس کی سونڈ پر مارا۔ اِخْرَنْطَمَ۔ ناک چڑھایا یا غضب کیا، تکبر کیا۔ خَرَاطِیْمُ الْقَوْمِ۔ قوم کے سردار اور متکبر

## خرق

۱-۱ خَرَقَهَا (اقتلع لوحا) — پھاڑ ڈالا اس نے کشتی کو — ۱۸-۷۱

۱-۱ خَرَقُوْا لَهٗ بَنِيْنَ — اور تراشے ہیں انکے لیے بیٹے — ۶-۱۰۰

(اختلقوا اجترحوا)

۱-۱ اَخَرَقْتَهَا (اقتلعت لوحا) — کیا تو نے پھاڑ ڈالا ہے اس کشتی کو — ۱۸-۷۱

۱-۷ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ — کبھی نہ پھاڑ ڈالے گا زمین — ۱۷-۳۷

(تنقبها)

خَرَقَ یَخْرِقُ خَرْقًا (الثوب) کپڑا پھاڑ دیا۔ خَرَقَ الْکَذِبَ۔ بہتان باندھا۔ خَرَقَ الْبِنَآءَ مکان میں سوراخ رکھا۔ خَرَقَ الرِّیْحُ۔ آندھی چلی۔ خَرَقَ الرَّجُلُ۔ آدمی نے جھوٹ بولا۔ اِخْتَرَقَ الْاَرْضَ۔ آدمی بے راہ چلا۔ خَارِق ج خوارق۔ معجزات۔ جو کہ عادت جاریہ کے خلاف ہوتے ہیں

## خزن

۱-۱۵ وَمَآ اَنْتُمْ لَهٗ بِخٰزِنِيْنَ — اور نہیں تم اسکو اکٹھا کرنے والے — ۱۵-۲۲

خَزَآئِنُ اللّٰهِ — اللہ کے خزانے — ۶-۵۰

خَزَآئِنِ الْاَرْضِ — ملک کے خزانے — ۱۲-۵۵

خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ — خزانے آسمانوں اور زمین کے — ۶۳-۷

خَزَآئِنُهٗ — اس کے خزانے — ۱۵-۲۱

خَزَنَتُهَا — دوزخ کے داروغے — ۳۹-۷۱ / ۶۷-۸

لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ — دوزخ کے داروغوں کو — ۴۰-۴۹

(۱) خَزَنَ یَخْزُنُ خَزْنًا و اختزن) المال۔ مال کا ذخیرہ کیا۔ خَزَنَ السِّرَّ۔ بھید چھپایا۔ خَزَنَ الطَّرِیْقَ۔ سب سے چھوٹا راستہ اختیار کیا

(۲) خَزِنَ یَخْزَنُ خَزَنًا) خَزَنَ یَخْزُنُ خُزْنًا و خُزُوْنًا)

خَزِنَ یَخْزَنُ خَزَنًا) اللَّحْمَ۔ گوشت بو چھوڑ گیا۔ وہ گوشت خَزِیْن۔ اَخْزَنَ۔ بعد از فقیر غنی ہو گیا۔ خِزَانَۃ و خَزِیْنَۃ۔ ج خَزَآئِن جہاں کوئی چیز اکٹھی کی گئی ہو۔ خَازِن۔ جمع کنندہ اور خزانچی ج خَزَنَۃ خُزَّان۔ خُزَّان۔ زبان۔ مَخْزَن ج مَخَازِن۔

## خزی

۲-۱ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ (اهنته) — سو اس کو رسوا کر دیا — ۳-۱۹۲

۱-۳ اَنْ نَّذِلَّ وَنَخْزٰی — یہ کہ ہم ذلیل اور رسوا ہوں — ۲۰-۱۳۴

۲-۳ عَذَابٌ یُّخْزِیْهِ — عذاب کہ خوار کرے اس کو — ۱۱-۳۹ / ۱۱-۹۳

۲-۳ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ یُخْزِیْهِمْ — دن قیامت خوار کرے گا اسکو — ۱۶-۲۷

(یذلهم)

۲-۳ وَلِیُخْزِیَ الْفٰسِقِیْنَ — تاکہ خوار کرے فاسقوں کو — ۵۹-۵

۲-۳ یَوْمَ لَا یُخْزِی اللّٰهُ النَّبِیَّ — جس دن کہ اللہ ذلیل نہ کریگا نبی کو — ۶۶-۸

۲-۳ وَیُخْزِهِمْ — اور خوار کرے ان کو — ۹-۱۵

۲-۱۳ وَلَا تُخْزِنِیْ — اور مجھے خوار نہ کر — ۲۶-۸۷

۲-۱۳ وَلَا تُخْزِنَا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ — اور ہم کو رسوا نہ کر قیامت کے دن — ۳-۱۹۴

۲-۱۳ وَلَا تُخْزُوْنِ فِیْ — اور مجھے خوار نہ کرو — ۱۱-۷۸

(تفضحونی)

۲-۱۵ مُخْزِی الْکٰفِرِیْنَ (مذلهم) — خوار کرنے والا کافروں کو — ۹-۲

۱-۲۱ عَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰی — عذاب آخرۃ زیادہ خوار کرنیوالا ہے — ۴۱-۱۶

۱-۲۲ اِلَّا خِزْیٌ — مگر رسوائی — ۲-۸۵

خَزِیَ یَخْزٰی خِزْیًا و خَزًی) ذلیل ہوا اور مصیبت میں پڑا۔ اَخْزٰی یُخْزِیْ اِخْزَآءً) خواری میں ڈالا۔ خَزِیَّۃ۔ مصیبت۔ خِزْی، خواری، ذلت، دوری۔

## خسأ

۱-۱۱ قَالَ اخْسَـُٔوْا فِیْهَا — پڑے رہو پھٹکارے — ۲۳-۱۰۸

(ابعدوا فی النار اذلاء)

۱-۱۵ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِیْرٌ (ذلیلا) — ردہو کر تھک کر — ۶۷-۴

۱-۱۵ قِرَدَةً خٰسِئِیْنَ — بندر ذلیل — ۲-۶۵

(بمعنی صاغرین)

خَسَأَ يَخْسَأُ خَسْأً۔ الکلب کُتے کو دھتکارا۔ خَسَأَ يَخْسَأُ خَسْأً وَخُسُوْءً۔ البصر نظر تھک گئی خَسِئَ يَخْسَأُ خَسْأً و اِنْخَسَأَ الکلب کتا دور ہو گیا (تَخَاسَأَ۔ تَخَاسَأَ) دونوں نے ایک دوسرے کو پتھر مار کر دور کیا۔

## خسر

| | | |
|---|---|---|
| ١-١ خَسِرَ | نقصان اٹھایا | ۱۱۸-۴ |
| ١-١ خَسِرَ الدُّنْيَا | گنوائی دنیا | ۱۱-۲۲ |
| ١-١ خَسِرُوْا اَنْفُسَهُمْ | نقصان میں ڈال چکے اپنی جان کو | ۱۲-۶ |
| ١-٢ يَخْسَرُ الْمُبْطِلُوْنَ | اس دن خراب ہونگے جھوٹے | ۲۷-۴۵ |
| ٢-٣ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ | یا تول کر تو گھٹا کر دیں | ۳-۸۳ |
| ٢-١٣ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ | اور مت گھٹاؤ تول کو | ۹-۵۵ |
| ١-١٥ هُمُ الْخَاسِرُوْنَ | وہی ہیں ٹوٹے والے | ۲۷-۲ |
| ١-١٥ مِنَ الْخَاسِرِيْنَ | تباہ ہونے والوں سے | ۶۴-۲ |
| ١-١٥ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ | پھر آنا ٹوٹے کا | ۱۲-۷۹ |
| ٢-١٥ مِنَ الْمُخْسِرِيْنَ | اور مت ہو نقصان دینے والوں سے | ۱۸۱-۲۶ |
| ١-٢٢ عَاقِبَةُ اَمْرِهَا خُسْرًا | ان کے کام میں ٹوٹا آگیا | ۹-۶۵ |
| ١-٢٢ لَفِيْ خُسْرٍ | ٹوٹے میں ہیں | ۲-۱۰۳ |
| ١-٢٢ خُسْرَانًا مُّبِيْنًا | ظاہر نقصان | ۱۱۸-۴ |
| ١-٢٢ اَلْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ | ٹوٹا ظاہر | ۱۱-۲۲ |
| ١-٢٢ اِلَّا خَسَارًا | اور زیادہ ٹوٹا | ۲۱-۷۱ |
| ٣-٢٢ غَيْرَ تَخْسِيْرٍ | سوائے نقصان کے | ۶۳-۱۱ |
| ١-٢١ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ | سب سے زیادہ نقصان میں | ۲۲-۱۱ |
| ١-٢١ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا | ہوا بہت اکارت عمل | ۱۰۴-۱۸ |

خَسِرَ يَخْسَرُ خُسْرًا خُسُرًا خَسَارًا خَسَارَةً وَخُسْرَانًا۔ نقصان اٹھایا، گمراہ ہوا، ہلاک ہوا فاعل خَاسِر۔ خَسِيْر۔ خَيْسَر، خَسَرَ يَخْسِرُ خَسْرًا (خُسْرَانًا) المیزان کم تولا۔ خَسَّرَ المال۔ مال ضائع کیا اَخْسَرَ۔ خَسَّرَ۔ کم کیا، گمراہ کیا۔ ہلاک کیا۔

## خسف

| | | |
|---|---|---|
| ١-١ وَخَسَفَ الْقَمَرُ | اور گہہ جائے چاند | ۸-۷۵ |
| ١-١ لَخَسَفَ بِنَا | ہم کو بھی دھنسا دیتا | ۸۲-۲۸ |
| ١-١ فَخَسَفْنَا بِهٖ | پھر دھنسا دیا ہم نے اس کو | ۸۱-۲۸ |
| ١-٣ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ | دھنسا دے تم کو زمین میں | ۱۶-۶۷ |
| ١-٣ اَنْ يَّخْسِفَ اللّٰهُ | دھنسا دیوے ان کو اللہ | ۴۵-۱۶ |
| ١-٣ نَخْسِفْ بِهِمُ الْاَرْضَ | ہم دھنسا دیویں انکو زمین میں | ۹-۳۴ |

خَسَفَ يَخْسِفُ خُسُوْفًا۔ المکان زمین میں گیا، اور غرق ہوگیا خَسَفَ القمرُ چاند کی روشنی جاتی رہی۔ خَسَفَتِ الْعَيْنُ آنکھ ضائع ہوگئی، اور گہری ہوئی۔ خَسَفَ السَّقْفُ چھت گر گیا خَسَفَ البِئْرَ پتھریلی جگہ نیا کنواں نکالا جس کا پانی کم نہ ہو۔ خَاسِف وہ چشمے جن کا پانی کم ہو جائے۔

## خشب

كَاَنَّهُمْ خُشُبٌ — گویا کہ وہ لکڑی ہیں ۴-۶۳

خَشُبَ الشَّيْءُ چیز ایندھن کی طرح ہوگئی اِخْشَوْشَبَ اپنا حال لکڑی کی طرح سخت ہو گیا خَشَب ج خُشُب، خُشْبَان۔ خَشَّاب لکڑی بیچنے والا

## خشع

| | | |
|---|---|---|
| ١-١ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ | اور دب جاویں گی آوازیں | ۱۰۸-۲۰ |
| (سکینت) | | |
| ١-٣ اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ | گڑگڑائیں ان کے دل | ۱۶-۵۷ |
| ١-١٥ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا | دب جانے والا پھٹ جانے والا | ۲۱-۵۹ |
| ١-١٥ خَاشِعُوْنَ (متواضعون) | نماز میں جھکنے والے | ۲-۲۳ |
| ١-١٥ خٰشِعِيْنَ (متواضعين) | عاجزی کرنے والے | ۱۹۹-۳ |
| ١-١٥ تَرَى الْاَرْضَ خَاشِعَةً | خراب پڑی ہوئی | ۳۹-۴۱ |
| (یابسًا) | | |
| ١-١٥ خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ | جھکی ہوں گی آنکھیں انکی | ۴۴-۷۰ |
| ١-١٥ يَوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ | کئی منہ اس دن ذلیل ہونگے | ۲-۸۸ |
| ١-١٥ وَالْخَاشِعَاتِ (المتواضعات) | دبی رہنے والی عورتیں | ۳۵-۳۳ |

زَادَهُمْ خُشُوعًا — زیادہ ہوئی ہے انکو عاجزی ۱۰۹-۱۷

خُشَّعًا أَبْصَارُهُمْ — جھکانیوالے اپنی آنکھیں ۵۴-۷

خَشَعَ (يَخْشَعُ خُشُوعًا) لَهُ. ذلیل ہوا، اور جھکا، عاجز ہوا. فا. خَاشِعٌ ج خُشَّعًا خَشَعَةٌ. خَاشِعُونَ. خَشَعَ بَصَرُهُ، انکساری کی، خَشَعَتِ الصَّوْتُ. آواز ساکن ہوا خَشَعَتِ الشَّمْسُ. سورج غروب ہونے کے قریب ہوا. خَشَعَتِ الارض. زمین پر بارش نہ ہوئی اور خشک ہوگئی. مکانٌ خَاشِعٌ. جہاں کا رستہ نہ ہو. تَخَشَّعَ. تَضَرَّعَ. جدار خَاشِعٌ. جو دیوار گر پڑے، اور زمین سے برابر ہو جائے. خِشْعَةٌ. بقیر کا ربا کا بقیر وہ عورت ہے جو کہ مر جائے، اور اس کے پیٹ میں بچہ زندہ ہو. اور اسے پیٹ چاک کر کے نکالا جاوے

## خشی

۱-۱ مَنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ — ڈرا رحمٰن سے ۳۳-۵۰

۱-۱ خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ — ڈرے تکلیف میں پڑنے سے ۴-۲۴

۱-۱ إِنِّي خَشِيتُ — میں ڈرا ۹۴-۲۰

۱-۱ فَخَشِينَا أَنْ يُرْهِقَهُمَا — پھر ہم کو یہ اندیشہ ہوا ۸۱-۱۸

(کرھنا)

۱-۳ لِمَنْ يَخْشٰى — واسطے اس شخص کے کہ ڈرے ۲۰-۳

۱-۳ وَيَخْشَ اللّٰهَ — اور اللہ سے ڈرا ۵۲-۲۴

۱-۳ يَخْشٰهَا — اس سے ڈرتا ہے ۴۵-۷۹

۱-۳ وَلَمْ يَخْشَ إِلَّا اللّٰهَ — اور نہیں ڈرا ۹-۱۹

۱-۳ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ — ڈرتے ہیں اپنے رب سے ۱۳-۲۱

۱-۳ يَخْشَوْنَهُ — اس سے ڈرتے ہیں ۳۳-۳۹

۱-۳ يَخْشَوْنَ النَّاسَ — لوگوں سے ڈرتے ہیں ۴-۷۷

(یخافون)

۱-۳ وَلَا يَخْشٰى — اور نہ ڈرے ۲۰-۷۷

۱-۳ وَتَخْشَى النَّاسَ — اور تو لوگوں سے ڈرتا تھا ۳۳-۳۷

۱-۳ أَحَقُّ أَنْ تَخْشٰهُ — زیادہ حقدار ہے کہ تو اس سے ڈرے ۳۳-۳۷

۱-۳ أَنْ تَخْشَوْهُ — تم اس سے ڈرو ۹-۱۳

۱-۳ أَتَخْشَوْنَهُمْ — کیا تم اس سے ڈرتے ہو ۹-۱۳

۱-۳ نَخْشٰى — ہم ڈرتے ہیں ۵-۵۲

۱-۱۱ وَلْيَخْشَ الَّذِينَ — چاہیے کہ ڈریں ۴-۸

۱-۱۱ فَاخْشَوْهُمْ — ان سے ڈرو ۳-۱۷۳

۱-۱۱ وَاخْشَوْا يَوْمًا — اس دن سے ڈرو ۳۱-۳۳

۱-۱۱ وَاخْشَوْنِي — مجھ سے ڈرو ۲-۱۵۰

۱-۱۱ وَاخْشَوْنِ — مجھ سے ڈرو ۵-۳

۱-۱۳ فَلَا تَخْشَوْهُمْ — ان سے نہ ڈرو ۲-۱۵۰

(تخافوهم)

۱-۱۳ فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ — لوگوں سے نہ ڈرو ۵-۴۴

۱-۲۲ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ — جیسے اللہ کا خوف ہے ۴-۷۷

۱-۲۲ مِنْ خَشْيَتِهِ — اور اس کے ڈر سے ۲۱-۲۸

خَشِيَ (يَخْشٰى خَشْيًا وَخَشْيَةً) خوف کیا، ڈرا، فا. خَشِيٌّ خائف، م. خَاشِيَةٌ

## خصّ

۷-۳ وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ — اور اللہ خاص کر لیتا ہے ۲-۱۰۵

۱-۱۵ مِنْكُمْ خَاصَّةً — تم سے خاص کر ۸-۲۵

(ضد عامۃ)

۱-۲۲ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ — اگرچہ ہوا نپے اوپر فاقہ ۵۹-۹

خَصَّ (يَخُصُّ خَصًّا وَخُصُوصًا وَخُصُوصِيَّةً. وَخُصُوصِيَّةً) خاص کر لیا. خَصَّ (يَخَصُّ خَصَاصَةً وَخَصَاصًا) فقیر ہوا. اِخْتَصَّ فقیر ہوا، اکیلا ہوا. خاص ضد عام، خاصہ ضد عامہ ج خواص خاصیت ج خاصیات (خصائص)

## خصف

۱-۳ يَخْصِفَانِ عَلَيْهِمَا — لگے جوڑنے اپنے اوپر ۷-۲۲

خَصَفَ (يَخْصِفُ خَصْفًا، اَخْصَفَ) الشیءَ علیہ الصقہ خَصَفَ النَّعْلَ. ایک جوتی کو دوسری جوتی کے مطابق بنایا، خَصَّافٌ موچی ہوا. خصفہ جوتی (ہم يَخْصِفُونَ اَخْذَ امر القوم بايديهم) تابعدار کرتے ہیں اور مطابق کرتے ہیں خَصَفَ الورقَ علی بدنہ اپنے بدن پر پتے جوڑے،

## خصم

۷-۱ اِخْتَصَمُوْا فِیْ رَبِّهِمْ — جھگڑے اپنے رب کے بارہ میں — ۱۹-۲۲
۷ ۳-۳ یَخْتَصِمُوْنَ — سبب وہ جھگڑتے تھے — ۴۴-۳
۷ ۳-۳ یَخِصِّمُوْنَ — اور وہ جھگڑ رہے ہوں گے — ۴۹-۳۶
(دراصل یختصمون)
۷-۳ تَخْتَصِمُوْنَ — تم جھگڑو گے — ۳۱-۳۹
۷-۱۳ لَا تَخْتَصِمُوْا لَدَیَّ — جھگڑا نہ کرو پاس میرے — ۲۸-۵۰
۱-۱۷ خَصِیْمٌ مُّبِیْنٌ — جھگڑالو بولنے والا — ۴-۱۶
۱-۱۷ خَصِیْمًا — جھگڑنے والا — ۱۰۵-۴
۱-۱۹ قَوْمٌ خَصِمُوْنَ — قوم جھگڑالو ہیں — ۵۸-۴۳
نَبَأُ الْخَصْمِ — خبر دعوے والوں کی — ۲۱-۳۸
خَصْمَانِ بَغٰی — دو دعویدار ہیں یا جھگڑتے ہیں — ۲۲-۳۸
هٰذٰنِ خَصْمٰنِ — دو مدعی ہیں — ۱۹-۲۲
۲۲-۴ تَخَاصُمُ اَهْلِ النَّارِ — جھگڑنا آپس میں دوزخیوں کا — ۶۴-۳۸
۲۲-۴ اَلَدُّ الْخِصَامِ — سخت جھگڑالو — ۲۰۴-۲

خَصَمَ یَخْصِمُ خَصْمًا) جھگڑے میں اس پر غالب آیا۔ خَاصَمَ خِصَامًا و مُخَاصَمَةً) جھگڑا کیا۔ تَخَاصَمَ تجادل۔ خصم تنازعہ ج خُصُوْم خِصَام۔ خَصِیْم۔ مُخَاصِم۔ جھگڑالو ج اخصام خُصَمَآءُ، خُصُوْم۔

## خضد

فِیْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ — رہتے ہیں بیری کے درختوں میں — ۲۸-۵۶
(لا شوک فیہ) — جن میں کانٹا نہ ہو

خَضَدَ یَخْضِدُ خَضْدًا اَلشَّجَرَ) درخت کے کانٹے کاٹے فهو خَضِیْدٌ، مَخْضُوْدٌ، رَجُلٌ مَخْضُوْدٌ۔ آدمی منقطع الحجۃ

## خضر

۱-۲۱ مِنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ — سبز درخت سے — ۸۰-۳۶
۹-۱۵ فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً — پھر ہو جاتی ہے زمین سرسبز — ۶۳-۲۲
ثِیَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ — کپڑے ہیں باریک ریشم سبز کے — ۲۱-۷۶
سُنْبُلٰتٍ خُضْرٍ — بالیاں سبز — ۴۳-۱۲
ثِیَابًا خُضْرًا — کپڑے سبز — ۳۱-۱۸
فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا — سبز کھیتی — ۹۹-۶

خَضِرَ یَخْضَرُ خَضَرًا) سبز رنگ کا ہوا خَضِرَ الزَّرْعُ۔ کھیتی تازہ ہو گئی۔ خَضَّرَ اس کو سبز بنا دیا۔ خَاضَرَهٗ پھل پکنے سے پہلے بیچ دیئے۔ اِخْتَضَرَ الْفَاكِهَةَ۔ سبز میوہ پکنے سے پہلے ہی کھا گیا۔ خَضِر ع جن کو موسیٰ علیہ السلام ملے۔ خُضْرَہ۔ سبز رنگ۔ خَضَّار سبزی فروش۔ قُبَّةُ الْخَضْرَآءِ آ و م۔ آسمان، روضہ مبارک آنحضرت صلعم

## خضع

۱-۳ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ — سو تم دب کر بات نہ کرو — ۳۲-۳۳
۱-۱۵ اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خٰضِعِیْنَ — ان کی گردنیں ان کے سامنے نیچے — ۴-۲۶

(۱) خَضَعَ یَخْضَعُ خُضُوْعًا و خَضْعًا و خَضَعَانًا) عاجز ہوا نیچا ہوا آرام پکڑا تھا۔ خَاضِعٌ ج خُضَّعٌ۔ فروتن۔ خَضَعَتِ النَّجْمُ ستارہ ڈوبنے لگا۔ خضوع ج خُضُع۔ فروتن۔ خَضَعَ الرَّجُلُ سکتہ۔ خَضَعَ لَہٗ اس کا مطیع ہوا (۲) خَضِعَ یَخْضَعُ خَضَعًا وہ کبڑا ہوا جھکا ہوا اَخْضَعُ۔ م خَضْعَآءُ۔ تَخَضَّعَ۔ عاجزی ظاہر کی۔ رَجُلٌ خَیْضَعٌ۔ جسے ذلت کی پرواہ نہ ہو۔

## خطأ

۲-۱ اَخْطَاْتُمْ بِهٖ — چوک گئے تم اس میں — ۵-۳۳
۲-۱ اَوْ اَخْطَاْنَا — یا ہم نے چوک کی — ۲۸۶-۲
۱-۲۲ مَنْ یَّكْسِبْ خَطِیْٓئَةً — کرے خطا — ۱۱۱-۴
۱-۲۲ خَطِیْٓئَتُهٗ — اس کے گناہ نے — ۸۱-۲
۱-۲۲ خَطِیْٓئَتِیْ — میری تقصیر — ۸۲-۲۶
۱-۲۲ مِنْ خَطٰیٰهُمْ — ان کے گناہ — ۱۱-۲۹
۱-۲۴ خَطٰیٰكُمْ — تمہارے گناہ — ۵۸-۲
۱-۲۲ مِمَّا خَطِیْٓئٰتِهِمْ — اپنے گناہوں سے — ۲۵-۷۱
۱-۲۲ خَطِیْٓئٰتِكُمْ — تمہاری خطائیں — ۱۶۱-۷
۱-۲۲ اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْاً — بڑی خطا ہے — ۳۱-۱۷
۱-۲۲ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَاً — مومن کو غلطی سے — ۹۲-۴
(مخطأ فی قتلہ)

۱-۱۵ لَا يَأْكُلُهُ إِلَّا الْخَاطِئُونَ مگر وہی گناہ گار ۶۹-۳۷

۱-۱۵ وَإِنْ كُنَّا لَخَاطِئِينَ ہم تھے چوکنے والے ۱۲-۹۱

(آثمین)

۱-۱۵ كُنْتِ مِنَ الْخَاطِئِينَ تو ہی تو گناہ گار تھی ۱۲-۲۹

۱-۱۵ بِالْخَاطِئَةِ خطائیں کرتے ہوئے ۶۹-۹

۱-۱۵ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ جھوٹی گناہ گار ۹۶-۱۶

(۱) خَطَأَ (يَخْطَأُ خَطَأً) چوک کی خَطَأَ فِي دِينِهِ، گناہ کیا جان بوجھ کر (۲) خَطِئَ (يَخْطَأُ خِطْأً و خَطِيئَةً) گناہ۔ فا۔ خَاطِئٌ ج خُطَاةٌ م خَاطِئَةٌ ج خَوَاطِئُ۔ خَطِيئَةٌ زیادہ گناہ گار خَطِيئَةٌ (رَتَخَطَّأَ خَطَّأً) الْقِدْرُ۔ دیگ نے جھاگ باہر نکالی

## خطب

۴-۱ وَإِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُونَ جب لگیں بات کرنے ۲۵-۶۳

۴-۱۳ وَلَا تُخَاطِبْنِي (بالدعاء) نہ بات کر مجھ سے ۱۱-۳۷ / ۲۳-۲۷

مَا خَطْبُكَ (شانك) اب تیری کیا حقیقت ہے ۲۰-۹۵

مَا خَطْبُكُمَا (شانكما) تمہارا کیا حال ہے ۲۸-۲۳

مَا خَطْبُكُمْ (شانكم) کیا مہم ہے تمہاری ۱۵-۵۷ / ۵۱-۳۱

مَا خَطْبُكُنَّ (شانكن) کیا حقیقت ہے تمہاری ۱۲-۵۱

۴-۲۲ فَصْلَ الْخِطَابِ فیصلہ کرنا بات کا ۳۸-۲۰

(بیان الشافی)

۴-۲۲ عَزَّنِي فِي الْخِطَابِ زبردستی کرتا ہے میرے ساتھ بات میں ۳۸-۲۳

(جدال)

۴-۲۲ مِنْهُ خِطَابًا (یخاطبہ) اس سے بات کرے ۷۸-۳۷

مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاءِ پیغام نکاح عورت کا ۲-۲۳۵

(طلب المرأة)

خَطَبَ (يَخْطُبُ خُطْبَةً وَخَطَابَةً و خِطَابَةً) وعظ کیا، حاضرین پر خطبہ پڑھا نصیحت کی خَطُبَ (يَخْطُبُ خَطَابَةً) خطیب ہوا، خَطَبَ (يَخْطُبُ خُطْبًا و خِطْبَةً و خِطِّيبَى) الفتاۃ۔ نوجوان عورت کو نکاح کے لیے طلب کیا خَطَبَ الفتاۃ علی فلان۔ فلاں عورت سے اس کی منگنی کر دی مخاطب۔ جس سے خطاب کریں۔ فَصْلُ الْخِطَابِ۔ فصاحت خُطْبَةُ الْكِتَابِ مقدمہ، خَطَبَ هُوَ خِطْبُهَا و هِيَ خِطْبُهُ۔ اب عورت مخطوبہ بنے خَطَّاب بڑی فصاحت سے خطبہ دینے والا۔ خطیب خطبہ دینے والا ج خُطَبَاءُ خِطِّيبٌ ج خِطِّيبُون عورت سے منگنی کرنے والا هُوَ أَخْطَبُ فِي زمانہ خطبہ دینے میں وہ اپنے زمانہ میں لاثانی ہے۔ خَطَّاب امیر المومنین حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے والد کا نام

## خط

۱-۳ وَلَا تَخُطُّهُ بِيَمِينِكَ اور نہ لکھتا تھا تو ۲۹-۴۸

خَطَّ (يَخُطُّ خَطًّا) بِالْقَلَمِ، قلم سے لکھا، خَطَّ الْغُلَامُ۔ لڑکے کو ڈاڑھی شروع ہوگئی۔ خَطَّ الْقَبْرَ۔ قبر کھودی۔ خَطَّ فِي الْأَرْضِ۔ اپنے کام میں سوچ کی خَطَّ الطَّعَامَ۔ تھوڑا کھانا کھایا۔ خَطَّ الْبِلَادَ۔ ملک کی حدبندی کی۔ خَاطٌّ۔ جادوگر، کیوں کہ وہ خط کھینچتا ہے۔ خط۔ کتابت لمبا راستہ خَطِّ استواء۔ وہ فرضی خط جو عین زمین کے وسط میں کھینچا گیا ہے۔ خُطٌّ۔ راستہ۔ خطوط۔ کھوج۔ خِطَّةٌ۔ زمین کا ٹکڑا۔

## خطف

۱-۱ مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ جو کوئی اچک لایا چپکے سے ۳۷-۱۰

۱-۳ يَخْطَفُ أَبْصَارَهُمْ اچک لے ان کی آنکھیں ۲-۲۰

(یاخذ بسرعۃ)

۱-۳ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اچکتے ہیں اسکو اڑنیوالے مردار خور ۲۲-۳۱

(تاخذہ بسرعۃ)

۵-۳ أَنْ يَتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ اچک لیں تم کو لوگ ۸-۲۶

۵-۴ وَيُتَخَطَّفُ النَّاسُ اور اچکے جاتے ہیں لوگ ۲۹-۶۷

(تنتزع منہا بسرعۃ)

۵-۴ نُتَخَطَّفْ مِنْ أَرْضِنَا اچک لے جاویں اپنے ملک سے ۲۸-۵۷

خَطِفَ (يَخْطَفُ خَطْفًا) اچک لے گیا خَطِفَ الْبَرْقُ الْبَصَرَ بجلی اندھا کر گئی خَطِفَ السَّمْعَ چوری سے بات سن لی أَخْطَفَ الْمَرَضُ۔ مرض کم ہوگئی۔ خَطَّاف۔ چور

## خطو

خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ شیطان کے رستوں کی ۲-۱۶۸

(طرق)

خَطَا (یَخْطُو خَطْوًا) قدم بقدم چلا خُطْوَۃٌ دو قدموں کے درمیان جو فاصلہ ہوتا ہے ج خُطًی۔ خُطُوَات

## خفت

۶-۳ وَهُمْ یَتَخَافَتُوْنَ اور وہ آپس میں کہتے تھے چپکے چپکے ۶۸-۲۳

۶-۳ یَتَخَافَتُوْنَ بَیْنَهُمْ چپکے چپکے کہتے ہونگے آپس میں ۲۰-۱۰۳ (یتسارون)

۴-۱۳ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا (تسر) اور نہ چپکے پڑھ ۱۷-۱۱۰

خَفَتَ (یَخْفُتُ خُفُوْتًا) الصوتُ آواز ساکن ہوگئی فھو خافِتٌ خَفِیْتٌ۔ زرعٌ خافِتٌ وہ کھیتی جس پر ٹلّی بھی ہوئی ہو خَفَتَ (یَخْفِتُ خُفَاتًا) اچانک موت مرگیا۔ خَفَتَ (یَخْفُتُ خَفْتًا و خَافَتَ و تَخَافَتَ) بکلامہ و بصوتہ چپکے چپکے کہا

## خفض

۱-۱۱ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ اور جھکا اپنے بازو مومنوں کے لیے ۱۵-۸۸ (اِلِن جنبك)

۱-۱۱ وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ اور جھکا انکے آگے کندھے عاجزی کے ۱۷-۲۴

۱-۱۱ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ اور اپنے بازو نیچے رکھ انکے واسطے ۲۶-۲۱۵

۱-۱۵ خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ پست کرنیوالی بلند کرنیوالی ۵۶-۳

خَفَضَ (یَخْفِضُ خَفْضًا) جھکا خَفَضَ الصَّوْتَ آواز کو دب گیا خَفَضَ الرَّجُلُ آدمی مرگیا۔ خَفَضَ الصوتُ آواز نرم ہوا۔ خَافِضُ من اسماء الحسنٰی۔ خَفَضَ الابلُ۔ اونٹ نرم چال چلا۔

## خفّ

۱-۱ مَنْ خَفَّتْ مَوَازِیْنُهٗ اور جسکی تولیں ہلکی ہوئیں ۷-۹

۳-۱ اَلْئٰنَ خَفَّفَ اللّٰهُ اب بوجھ ہلکا کردیا اللہ نے ۸-۶۶

۱۱-۱ فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهٗ پھر عقل کھودی اپنی قوم کی ۴۳-۵۴ (حملهم علی الخفة والجهل)

۳-۳ اَنْ یُّخَفِّفَ عَنْكُمْ تم سے بوجھ ہلکا کردے ۴-۲۷

۳-۳ یُخَفِّفْ عَنَّا یَوْمًا ہم پر ہلکا کردے ۴۰-۴۹

۱۱-۹ وَلَا یَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِیْنَ اور اکھاڑ نہ دیں تجھ کو وہ لوگ ۳۰-۶۰

۱۱-۳ تَسْتَخِفُّوْنَهَا ہلکے رہتے ہیں تم پر ۱۶-۸

۳۰-۳ فَلَا یُخَفَّفُ عَنْهُمْ نہ ہلکا کیا جاوے گا ۲-۸۶

۱-۱۷ حَمْلًا خَفِیْفًا حمل ہلکا سا ۷-۱۸۸

۱-۲۲ خِفَافًا وَّثِقَالًا نکلو ہلکے اور بوجھل ۹-۴۲ (نشاط و غیر نشاط)

۳-۲۲ ذٰلِكَ تَخْفِیْفٌ (تسهیل) یہ آسانی ہوئی تمہارے رب ۲-۱۷۸

خَفَّ (یَخِفُّ خَفًّا و خِفَّۃً) ہلکا ہوا خَفَّ المطرُ۔ بارش کم ہوئی۔ خَفَّفَ ہلکا کیا خَفَّفَ الحرفَ۔ حرف کو مشدد نہ پڑھا۔ خَفَّفَ الثوبَ کپڑا باریک کیا۔ اِسْتَخَفَّہٗ، حق اور ثواب سے محروم کردیا اِسْتَخَفَّ الرجلُ، آدمی کو بے وقوف سمجھا۔ عیب ناک جانا۔ تَخَفَّفَ موزہ پہنا، خُفٌّ موزہ ج اَخْفَاف۔ خِفَاف۔ خِفَّت۔ کمی عقل، جسم اور عمل میں۔ خَفَّاف۔ موزہ فروش خفیف العقل بیوقوف خفیف الظهر تھوڑی اولاد والا۔

## خفی

۲-۱ بِمَآ اَخْفَیْتُمْ جو چھپایا تم نے ۶۰-۱

۲-۲ مَآ اُخْفِیَ لَهُمْ (خبیٔ) جو چھپائی گئی ان کے لیے ۳۲-۱۷

۱-۳ وَلَا یَخْفٰی عَلَیْهِ اور مخفی نہیں اللہ پر ۳-۵

۱-۳ لَا یَخْفَوْنَ عَلَیْنَا نہیں چھپے رہتے ہم سے ۴۱-۴۰

۱-۳ / ۱-۱۵ لَا تَخْفٰی مِنْكُمْ خَافِیَةٌ نہ چھپی رہے گی تم سے ۶۹-۱۸

۲-۳ یُخْفُوْنَ فِیْٓ اَنْفُسِهِمْ چھپاتے ہیں اپنے دلوں میں ۳-۱۵۴

۲-۳ وَمَا تُخْفِیْ صُدُوْرُهُمْ اور جو چھپاتے ہیں انکے دل ۳-۱۱۸

۲-۳ مَا یُخْفِیْنَ مِنْ زِیْنَتِهِنَّ جو چھپاتی ہیں عورتیں ۲۴-۳۱

۲-۳ وَتُخْفِیْ فِیْ نَفْسِكَ اور تو چھپاتا اپنے دل میں ۳۳-۳۷

۲-۳ تُخْفُوْنَ مِنَ الْكِتٰبِ چھپاتے ہو تم کتاب سے ۵-۱۵

۲-۳ اَوْ تُخْفُوْهُ (کتماوسرا) یا چھپ کر کرو ۴-۱۴۹

۲-۳ وَاِنْ تُخْفُوْهَا (تسروها) اگر چھپاؤ تم اس کو ۲-۲۷۱

۲-۳ اِنْ تُخْفُوْا مَا اگر تم چھپاؤ ۳-۲۹

۲-۳ اَكَادُ اُخْفِیْهَا میں مخفی رکھنا چاہتا ہوں اسکو ۲۰-۱۵

۲-۳ مَا نُخْفِیْ وَمَا نُعْلِنُ جو ہم چھپاتے ہیں ۱۴-۳۸

۱۱-۳ یَسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ شرماتے ہیں لوگوں سے ۴-۱۰۷

۱۱-۳ لِيَسْتَخْفُوا مِنْهُ — تاکہ چھپائیں اس سے — ۱۱-۵
۱۱-۱۵ مُسْتَخْفٍ بِاللَّيْلِ — چھپنے والا ہے رات کو — ۱۳-۱۱
۱-۱۷ مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ — چھپی نگاہ سے — ۴۲-۴۵
۱-۱۷ نِدَاءً خَفِيًّا (رسدا) — چھپی آواز سے — ۱۹-۳
۱-۲۱ يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰى — چھپی ہوئی بات اور اس سے بھی چھپی ہوئی بات — ۲۰-۷
۱-۲۲ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً (رسدا) گڑگڑاتا ہوا اور چپکے چپکے ۶-۶۳

(۱) خَفِيَ يَخْفِي خَفْيًا الشئ چیز کو ظاہر کیا خَفَى المطر الفار بارش نے چوہے کو بل سے نکال کر ظاہر کر دیا۔ خَفْدہٗ اس کو چھپایا دھو من الاضداد (۲) خَفِيَ يَخْفَى خَفَاءً وَخُفْيَةً چھپا پا چھو خاف وخفی۔ خافی۔ خافیا جن اَخْفٰی۔ خَفِّی چھپایا خافیہ۔ ضد علانیہ۔ پاجن ج خواف، تخفّی و استخفی چھپا۔ ارض خافیۃ جنوں کی زمین۔ خوافی۔ طائر کے بازو، خفیٌّ۔ گوشہ نشین۔

## خلد

۱-۲ اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ — وہ تو ہو رہا زمین کا — ۷-۱۷۵
(رکن الی الدنیا)
۱-۲ اَنَّ مَالَهٗ اَخْلَدَهٗ — اسکا مال سدا کو رہیگا اسکے ساتھ — ۱۰۴-۳
۱-۳ وَيَخْلُدْ فِيْهِ — اور پڑا رہے گا اس میں — ۲۵-۶۹
۱-۳ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ — گویا تم ہمیشہ رہوگے — ۲۶-۱۲۹
۱-۱۵ خَالِدًا فِي النَّارِ — ہمیشہ رہنے والا آگ میں — ۴۷-۱۵
۱-۱۵ خَالِدًا فِيْهَا — ہمیشہ رہنے والا اس میں — ۴-۱۳
۱-۱۵ فِي النَّارِ خَالِدَيْنِ — دونوں آگ میں ہمیشہ رہیں گے — ۵۹-۱۷
۱-۱۵ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ — اس میں ہمیشہ رہنے والے — ۲-۲۵
(ماکثون)
۱-۱۵ هُمُ الْخٰلِدُوْنَ — پھر وہ اسمیں ہمیشہ رہنے والے — ۲۱-۳۴
۱-۱۵ خٰلِدِيْنَ — ہمیشہ رہنے والے — ۲-۱۶۲
۱-۱۵ مِنَ الْخٰلِدِيْنَ — ہمیشہ رہنے والوں سے — ۷-۱۹
۳-۱۵ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ — لڑکے سدا رہنے والے — ۷۶-۱۹
(لایشیبون)
۱-۲۲ مِنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ (دائما) — ہمیشہ کے لیے زندہ رہنا — ۲۱-۳۴

۱-۲۲ عَذَابَ الْخُلْدِ — عذاب سدا — ۳۲-۱۴
۱-۲۲ دَارُ الْخُلْدِ — گھر ہے سدا کو — ۴۱-۲۸
۱-۲۲ شَجَرَةِ الْخُلْدِ — درخت سدا زندہ رہنے کا — ۲۰-۱۴
۱-۲۲ يَوْمُ الْخُلُوْدِ — دن ہمیشہ رہنے کا — ۵۰-۳۴

خلد يخلد خلودا) سدا رہا۔ خلد يخلد خلدا و خلودا) عمر زیادہ ہوگئی، مگر بڑھاپا اور کمزوری پاس بھی نہ پھٹکی فا خالد۔ تخلد مخلد۔ اخلد الیہ۔ مال دکن۔ خلد دائم البقاء خلد يخلد ایک جانور جو زمین کے اندر ہی رہتا ہے اس کی آنکھیں اور کان نہیں ج مخالد۔ خوالد۔ پہاڑ اور پتھر ابوخالد کتے کی کنیت۔ خالد بن الولید۔ بہت بڑے جرنیل اور مشہور صحابی ہیں۔

## خلص

۱-۱ خَلَصُوْا نَجِيًّا (اعتزلوا) اکیلے ہو بیٹھے مشورہ کرنے کو ۱۲-۸۰
۱-۲ وَاَخْلَصُوْا دِيْنَهُمْ — اور خالص حکم بردار ہوئے اللہ کے — ۴-۱۴۵
۱-۲ اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ — ہم نے امتیاز دیا انکو ایک چنی ہوئی بات — ۳۸-۴۶
۱-۱۱ اَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِيْ — خالص کر رکھوں اسکو اپنے کام میں — ۱۲-۵۴
۱-۱۵ اَلَا لِلّٰهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ — اللہ کے لیے ہے بندگی خالص — ۳۹-۳
۱-۱۵ لَبَنًا خَالِصًا — دودھ ستھرا — ۱۶-۶۶
۱-۱۵ خَالِصَةً مِّنْ دُوْنِ — تنہا لوگوں کے سوا — ۲-۹۴
(خاصۃ)
۱-۱۵ خَالِصَةٌ لِّذُكُوْرِنَا — اسکو خاص ہمارے مرد ہی کھائیں — ۶-۱۳۹
(حلال)
۲-۱۵ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ — خالص کر کے واسطے اسکے بندگی — ۳۹-۲
۲-۱۵ وَنَحْنُ لَهٗ مُخْلِصُوْنَ — اور ہم تو خالص اسی کے ہیں — ۲-۱۳۹
۲-۱۵ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ — خالص اسکے فرمانبردار ہوکر — ۷-۲۸
۲-۱۶ اِنَّهٗ كَانَ مُخْلَصًا — تھا وہ چنا ہوا — ۱۹-۵۱
۲-۱۶ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ — ہمارے برگزیدہ بندوں میں — ۱۲-۲۴
۲-۱۶ عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ — مگر جو تیرے چنے ہوئے بندے ہیں — ۱۵-۴۰

خلص یخلص خلوصا و خلاصا) خالص ہوگیا خلص من الهلاک۔ موت سے نجات لی۔ خلص الی المکان جگہ کو پہنچا

لَصَ مِنَ الْقَوْمِ. قوم سے الگ ہوگیا خَلَّصَہٗ۔ اس کو خلاصی دی۔
تَلَصَ الشَّیْئَ. چیز کا خلاصہ لے لیا۔ اختیار کیا۔ اِسْتَخْلَصَہٗ اس
ختیار کیا۔ خُلَاصَہ۔ گھی جب صاف ہوجائے۔ اب ہر چیز پر بولا جاتا
،۔ خلاصہ۔ کلام۔ حاصل کلام۔ کلمۃ الاخلاص لا الٰہ الا
د محمد رسول اللہ خَلَصَ۔ ہر سفید چیز خالص، صافی،
اِص، رہائی، تَخَلُّصُ۔ شاعر لوگ اپنا نام اختیار کرتے ہیں۔ مُخْلِصُ
ت، سورۃ اخلاص ۱۱۲

## خلط

۱- خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا   ملایا انہوں نے ایک کام نیک ۹-۱۰۳

۱- اَوْمَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ   یا کہ وہ چربی جو ملی ہو ہڈی کے ساتھ ۶-۱۴۶
(امتزج)

۱ فَاخْتَلَطَ بِہٖ نَبَاتُ   رلا ملا کر نکلا اس کی وجہ سے سبزہ ۱۸-۴۵

۴ وَاِنْ تُخَالِطُوْھُمْ   اگر ان کا خرچ ملالو ۲-۲۲۰
(ای تخلطوا نفقتھم بنفقتکم)

۱۷ کَثِیْرًا مِّنَ الْخُلَطَآءِ   اور اکثر شریک ۳۸-۲۴
(شرکاء)

لَمَ یَخْلِطُ خَلْطًا وَخِلَاطًا) ایک چیز کو دوسری چیز سے ملا دیا، جیسے نخود ز
ندم کے ساتھ خَلَّطَ الْمَرِیْضُ۔ مریض مضر کھانا کھا گیا خَلَّطَ
لکلام۔ کلام میں کلام کیا۔ بکواس کیا اخْتَلَطَ ملا (خلط) رَجُلَ
اُ مِیَاطٌ۔ نطفہ حرام۔ حکماء یونان ۴ خلطیں بتاتے ہیں، پھر ہر خلط کو
درجوں میں تقسیم کرتے ہیں۔ خَلِطٌ۔ احمق۔ خُلْطَۃٌ۔ شرکت خِلَاطَۃٌ
توفی خَلِیْطٌ ج خُلُطٌ۔ خُلَطَاءُ محافظ۔ المتارک، خَلِیْطُ
النَّاسِ۔ اوباش آدمی۔

## خلع

۱ فَاخْلَعْ نَعْلَیْکَ   اتار ڈال اپنی جوتیاں ۲۰-۱۲

رَیَخْلَعُ خَلْعًا) الْقَائِدَ۔ رتبہ سے گرایا۔ خَلَعَ الدَّآبَّۃَ جانور
یہ سے چھوڑ دیا۔ خَلَعَ الشَّجَرُ۔ درخت کے پتے گر گئے، اور تنے
،(۲) خَلَعَ رَیَخْلَعُ خُلْعًا) اِمْرَاَتَہٗ۔ عورت کو بدل پر طلاق دیدی
ورت خالعٌ ہے۔ اسم خُلْعٌ۔ اَخْلَعَ الشَّجَرُ۔ درخت نے نئے پتے

اگائے۔ خُلِعَ الْمَیِّتُ۔ مردہ کا کفن اتارا گیا۔ خِلْعَتٌ۔ محنت کے عوض
میں کپڑے یا دیگر انعام۔ خَلِیْعٌ۔ وہ لڑکا جس کو باپ نے گھر سے نکال دیا
ہو۔ یا عام معزول۔ خَلِیْعَۃٌ۔ وہ عورت جس کا والی وارث کوئی نہ ہو اور
وہ آزادی سے جو چاہے کرے

## خلف

۱-۱ فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِھِمْ   پھر ان کے پیچھے آئے ۷-۱۶۸

۱-۱ خَلَفْتُمُوْنِیْ مِنْ بَعْدِیْ   کیا بری نیابت کی تم نے میرے بعد ۷-۱۴۹

۲-۱ مَا اَخْلَفُوا اللّٰہَ   انہوں نے خلاف کیا اللہ سے ۹-۷۸

۲-۱ فَاَخْلَفْتُمْ مَّوْعِدِیْ   اسلیے خلاف کیا تم نے میرا وعدہ ۲۰-۸۶

۲-۱ فَاَخْلَفْتُکُمْ   پھر میں نے جھوٹا کیا ۱۴-۲۲

۲-۱ مَا اَخْلَفْنَا مَوْعِدَکَ   ہمنے خلاف نہیں کیا تیرا وعدہ ۲۰-۸۷

۷-۱ وَمَا اخْتَلَفَ فِیْہِ   اور نہیں جھگڑا ڈالا ۲-۲۱۳

۷-۱ اِخْتَلَفُوْا فِی الْکِتٰبِ   جنہوں نے اختلاف ڈالا کتاب میں ۲-۱۷۵

۷-۱ وَمَا اخْتَلَفْتُمْ   اور جس بات میں تم نے جھگڑا کیا ۴۲-۱۰

۱۱-۱ کَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِیْنَ   جیسا حاکم کیا تھا ۲۴-۵۵

۳-۳ خُلِّفُوْا حَتّٰی   پیچھے چھوڑے گئے ۹-۱۱۹

۷-۳ فَاخْتُلِفَ فِیْہِ   پھوٹ ڈالی گئی اس میں ۱۱-۱۱۱

۱-۳ فِی الْاَرْضِ یَخْلُفُوْنَ   زمین میں خلافت کریں رہائش رکھیں ۴۳-۶۰

۲-۳ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ   نہ خلاف کرے گا وعدہ ۳-۹

۲-۷ فَلَنْ یُّخْلِفَ اللّٰہُ   کبھی نہ خلاف کریگا اللہ ۲-۸۰

۲-۳ فَھُوَ یُخْلِفُہٗ   تو وہ اس کا عوض دیتا ہے ۳۴-۳۹
(یعوضہ فی الدارین)

۲-۳ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ   تو نہیں خلاف کرتا وعدہ ۳-۹۴

۲-۳ لَا نُخْلِفُہٗ   ہم نہ خلاف کریں ۲۰-۵۸

۴-۳ یُخَالِفُوْنَ   جو خلاف کرتے ہیں ۲۴-۶۳

۴-۳ اَنْ اُخَالِفَکُمْ   بعد کو خود کر دوں وہ کام ۱۱-۸۸

۷-۳ یَخْتَلِفُوْنَ   وہ اختلاف کرتے ۲-۱۱۳

۷-۳ تَخْتَلِفُوْنَ   تم اختلاف کرتے ۳-۵۵

۵-۳ اَنْ یَّتَخَلَّفُوْا   یہ کہ پیچھے رہ جاویں ۹-۱۲۰

| | | | |
|---|---|---|---|
| ١١-٣ | وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّيْ | اور قائم مقام کرے گا میرا رب | ٥٧-١١ |
| ١١-٣ | وَيَسْتَخْلِفُ مِنْ | اور تمہارے پیچھے قائم کرے | ١٣٣-٦ |
| ١١-٣ | وَيَسْتَخْلِفَكُمْ | اور خلیفہ کر دے تم کو زمین میں | ١٢٩-٧ |
| ١١-٩ | لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ | ضرور ان کو حاکم بنائے گا | ٥٥-٢٤ |
| ١١-١ | اُخْلُفْنِيْ فِيْ قَوْمِيْ | میرا خلیفہ رہ | ١٤٢-٧ |
| ١٥-١ | مَعَ الْخَالِفِيْنَ | پیچھے رہنے والوں کے ساتھ | ٨٣-٩ |
| ١٥-١ | مَعَ الْخَوَالِفِ (خالفۃ) | پیچھے رہنے والیوں کے | {٨٧-٩ ، ٩٣-٩} |
| ١٥-٢ | مُخْلِفَ وَعْدِهٖ | خلاف کرنے والا | ٤٧-١٤ |
| ١٥-٧ | مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ | الگ الگ ہیں اسکے رنگ | ٦٩-١٦ |
| ١٥-٧ | مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ | الگ الگ اس کا مزہ | ١٤١-٦ |
| ١٥-٧ | مُخْتَلِفُوْنَ | اختلاف کرنے والے | ٣-٧٨ |
| ١٥-٧ | مُخْتَلِفِيْنَ | اختلاف کرنے والے | ١١٩-١١ |
| ١٦-٣ | فَرِحَ الْمُخَلَّفُوْنَ | خوش ہوئے پیچھے رہنے والے | ٨١-٩ |
| ١٦-٣ | قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ | کہہ پیچھے رہنے والوں کو | ١٦-٤٨ |
| ١١-٦ | مُسْتَخْلَفِيْنَ | اپنے نائب کر کر اس میں | ٧-٥٧ |
| ١-٧ | فِي الْاَرْضِ خَلِيْفَةً | زمین میں ایک نائب | ٣٠-٢ |
| ١-٧ | خَلٰٓئِفَ | خلیفے | ١٤-١٠ |
| ١-٧ | خَلٰٓئِفَ الْاَرْضِ | زمین کے خلیفے | ٣٩-٣٥ |
| ١-٧ | خُلَفَآءَ الْاَرْضِ | زمین کے خلیفے | ٦٢-٢٧ |
| ١-٩ | مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ | ان کے بعد ناخلف | ١٦٨-٧ |
| ١-٢٢ | وَمِنْ خَلْفِهٖ | اس کے پیچھے سے | ١١-١٣ |
| ١-٢٢ | وَمَا خَلْفَهَا | اور جو پیچھے آنے والے تھے | ٦٦-٢ |
| ١-٢٢ | وَمَا خَلْفَهُمْ | اور جو ان کے پیچھے ہے | ٢٥٥-٢ |
| ١-٢٢ | مِنْ خَلْفِهِمْ | ان کے پیچھے سے | ١٨٠-٣ |
| ١-٢٢ | لِمَنْ خَلْفَكَ | اپنے پچھلوں کے واسطے | ٩٢-١٠ |
| ١-٢٢ | وَمَا خَلْفَكُمْ | اور جو تمہارے پیچھے ہے | ٤٥-٣٦ |
| ١-٢٢ | وَمَا خَلْفَنَا | اور جو ہمارے پیچھے ہے | ٦٤-١٩ |
| ١-٢٢ | خِلْفَةً لِّمَنْ | بدلنے سے بدلتے | ٦٢-٢٥ |
| ٤-٢٢ | اَرْجُلُهُمْ مِّنْ خِلَافٍ | اور پاؤں مخالف جانب سے | ٣٣-٥ |
| ٤-٢٢ | خِلٰفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ | جدا ہو کر رسول اللہ سے | ٢-٩ |
| ٤-٢٢ | خِلٰفَكَ اِلَّا قَلِيْلًا | تیرے پیچھے | ١-١٧ |
| ٧-٢٢ | وَلَا اخْتِلَافُ | اختلاف | ٢٣- |
| ٧-٢٢ | اخْتِلَافًا كَثِيْرًا | اختلاف بہت | ٢-٤ |

خَلَفَ (يَخْلُفُ خِلَافَةً) جانشین ہوا. خَلَفَ (يَخْلُفُ خُلْفًا وخِلْفَةً) ایک دوسرے کے پیچھے آئے. خَلَفَ (يَخْلُفُ خَلَافَةً وخُلُوْفًا) الغلام بے وقوف ہوا. خَالِفٌ خَالِفَةٌ وہ بے وقوف جو کہ ساتھی کے چلے جانے کے بعد بیٹھ رہے. خَلَفَ (يَخْلُفُ خُلُوْفًا وخُلُوْفَةً) فَمُ الصَّائِمِ روزے دار کے منہ سے بو آنے لگی. خَلَفَ الطعامُ. کھانا باسی ہو گیا. خَلْفٌ. اولاد. خَلَفٌ. یا نیک اولاد. خَلَّفَ. پیچھے چھوڑا. خلیفہ بنایا. خلافت. امامت. خَالَفَ (خِلَافًا ومُخَالَفَةً) اس کی موافقت نہ کی. خِلْفٌ. اَخْلَافٌ. خِلْفَةٌ.

## خلق

| | | | |
|---|---|---|---|
| ١-١ | خَلَقَ لَكُمْ | پیدا کیا تمہارے لیے | ٩-٢ |
| ١-١ | خَلَقَهٗ | پیدا کیا اس کو | ٥٩-٣ |
| ١-١ | خَلَقَهُمْ | پیدا کیا ان کو | ٠٠-٦ |
| ١-١ | خَلَقَهَا | اس کو پیدا کیا | ٥-١٦ |
| ١-١ | خَلَقَهُنَّ | ان کو پیدا کیا | ٩-٤٣ |
| ١-١ | خَلَقَكُمْ (انشاء کم) | تم کو پیدا کیا | ٢١-٢ |
| ١-١ | خَلَقَنِيْ | مجھے پیدا کیا | ٧٨-٢٦ |
| ١-١ | خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ | انہوں نے پیدا کیا اسکی پیدائش کی طرح | ١٦-١٣ |
| ١-١ | مَا خَلَقْتَ هٰذَا | نہیں پیدا کیا تو نے یہ باطل | ١٩١-٣ |
| ١-١ | خَلَقْتَهٗ مِنْ تُرَابٍ | تو نے اسے مٹی سے بنایا | ١١-٧ |
| ١-١ | خَلَقْتَنِيْ | پیدا کیا تو نے مجھے | ١١-٧ |
| ١-١ | لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ | پیدا کیا میں نے دونوں ہاتھوں سے | ٧٥-٣٨ |
| ١-١ | خَلَقْتُ الْجِنَّ | پیدا کیا میں نے جنوں کو | ٥٦-٥١ |
| ١-١ | خَلَقْتُكَ | میں نے تجھے پیدا کیا | ٩-١٩ |
| ١-١ | خَلَقْنَا اُمَّةً | ہم نے پیدا کیا | ١٨١-٧ |

۱-۱ فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ — پھر پیدا کیا ہم نے علقہ کو — ۱۴-۲۳
۱-۲ خُلِقَ الْاِنْسَانُ — پیدا کیا گیا انسان — ۲۷-۴
۱-۲ خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ — پیدا کیا گیا پانی ٹپکنے والے سے — ۶-۸۶
۱-۲ کَیْفَ خُلِقَتْ — کس طرح پیدا کیا گیا — ۱۷-۸۸
۱-۳ یَخْلُقُ مَا یَشَآءُ — پیدا کرتا ہے — ۴۷-۳
۱-۳ یَخْلُقُکُمْ — پیدا کرتا تم کو — ۶-۳۹
۱-۳ لَا یَخْلُقُوْنَ شَیْئًا — نہیں پیدا کرتے کچھ — ۲۰-۱۶
۱۴-۷ لَنْ یَّخْلُقُوْا ذُبَابًا — کبھی نہ پیدا کریں گے ایک مکھی — ۷۳-۲۲
۱-۳ وَاِذْ تَخْلُقُ — اور جب تو پیدا کرتا تھا — ۱۱۰-۵
۱-۳ تَخْلُقُوْنَ اِفْکًا — اور بناتے ہو جھوٹی باتیں — ۱۷-۲۹

(تکذبون)

۱-۳ ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗ — کیا تم اس کو پیدا کرتے — ۵۹-۵۶
۱-۳ اَخْلُقُ لَکُمْ (اصورلکم) — میں پیدا کرتا ہوں تمہارے لیے — ۴۹-۳
۱-۵ اَلَمْ نَخْلُقْکُّمْ — کیا نہیں پیدا کیا ہم نے تم کو — ۲۰-۷۷
۱-۴ لَمْ یُخْلَقْ مِثْلُهَا — نہیں بنائی گئی مثل اس کی — ۸-۸۹
۱-۴ یُخْلَقُوْنَ — پیدا کیے گئے ہیں — ۱۹-۷
۱-۱۵ خَالِقُ کُلِّ شَیْءٍ — پیدا کرنے والا ہر چیز کا — ۱۰۲-۶
۱-۱۵ اَمْ نَحْنُ الْخَالِقُوْنَ — یا ہم ہیں پیدا کرنے والے — ۵۹-۵۶
۱-۱۵ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ — بہترین پیدا کرنے والا — ۱۴-۲۳

(المقدرین)

۳-۱۶ مُخَلَّقَةٍ وَّغَیْرِ — نقش بنا ہوا اور نہ — ۵-۲۲
۳-۱۶ مُخَلَّقَةٍ (مصورة) — نقش بنا ہوا — ۵-۲۲
۱-۱۹ الْخَلّٰقُ الْعَلِیْمُ — وہی اصل بنانے والا — ۸۱-۳۶

(کثیر الخلق)

۱-۲۲ نَسِیَ خَلْقَهٗ — بھول گیا اپنی پیدائش — ۷۸-۳۶
۱-۲۲ خَلْقًا جَدِیْدًا — نئی پیدائش — ۴۹-۱۷
۱-۲۲ فِی الْخَلْقِ بَصْطَةً — تمہارے بدن کا پھیلاؤ — ۶۹-۷
۱-۲۲ بِخَلْقِهِنَّ — ان کی پیدائش میں — ۳۳-۴۶
۱-۲۲ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ — آسمانوں کی پیدائش میں — ۱۶۴-۲

۱-۲۲ خَلْقِ اللّٰهِ (مراد دین ہے) — صورتیں بنائی ہوئی اللہ کی — ۱۱۹-۴
۱-۲۲ کَخَلْقِهٖ — اس کی پیدائش کی طرح — ۱۶-۱۳
۱-۲۲ اَعْطٰی کُلَّ شَیْءٍ خَلْقَهٗ — اس کی صورت — ۵۰-۲۰
۱-۲۲ اِلَّا خُلُقُ الْاَوَّلِیْنَ — عادت ہے پہلوں کی — ۱۳۷-۲۶

(اختلاقهم وکذبهم)

۱-۲۲ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیْمٍ — تو پیدا کیا گیا بڑے خلق پر — ۴-۶۸

(دین)

۱-۲۲ بِخَلَاقِهِمْ (نصیبهم) — نصیبہ اپنا — ۶۹-۹
۱-۲۲ بِخَلَاقِکُمْ — نصیبہ اپنا — ۷۰-۹
۲۲-۷ اِلَّا اخْتِلَاقٌ (کذب) — مگر بنائی ہوئی بات — ۷-۳۸

خَلَقَ (یَخْلُقُ خَلْقًا خِلْقَةً) ایجاد کیا، عدم سے وجود میں لایا۔ خَلَقَ الْکِذْبَ جھوٹ اختراع کیا (تَخَلَّقَ واخْتَلَقَ) جھوٹ بولا۔ خَالَقَهُمْ ان سے اچھے خلق سے پیش آیا۔ خَالِقٌ، من اسماء الحسنیٰ۔ خِلْقَةٌ فطرت ج خِلَقٌ وخُلُقٌ ج اَخْلَاقٌ

## خلل

۱-۲۲ وَلَا خُلَّةٌ — اور نہ آشنائی — ۲۵۵-۲
۱-۱۷ اِبْرٰهِیْمَ خَلِیْلًا — ابراہیم کو خالص دوست — ۱۲۵-۴

(صفیا خالص المحبة له)

۱-۱۷ اَلْاَخِلَّآءُ — جتنے دوست ہیں — ۶۷-۴۳
۲۲-۴ لَا بَیْعٌ فِیْهِ وَلَا خِلٰلٌ — نہ بیع اور نہ دوستی — ۳۱-۱۴
۲۲-۴ خِلٰلَ الدِّیَارِ (وسط) — شہروں کے بیچ — ۵-۱۷
۲۲-۴ یَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ — اس کے بیچ میں سے — ۴۸-۳۰

(وسط)

۲۲-۴ خِلٰلَهُمَا نَهَرًا (وسطها) — دونوں کے بیچ میں نہر — ۳۳-۱۸
۲۲-۴ خِلٰلَهَا تَفْجِیْرًا — اس کے بیچ میں نہریں — ۹۱-۱۷
۲۲-۴ وَلَاَوْضَعُوْا خِلٰلَکُمْ — گھوڑے دوڑاتے تمہارے اندر — ۴۷-۹

خَالَّهٗ (مُخَالَّةً وخِلَالًا) اسے دوست اور بھائی بنایا۔ خَلَّلَ الْاَسْنَانَ دانتوں میں خلال کیا اور طعام نکالا۔ تَخَلَّلَ الْقَوْمَ ان کے درمیان آیا۔ خَلَّلَ الْعَصِیْرَ شیرہ کا سرکہ بنایا۔ خِلٌّ سچا دوست۔ ج اَخِلَّةٌ

خلال خَلَل۔ فساد۔ خِلَل۔ جو طعام دانتوں میں رہ جائے خُلَّۃٌ۔
سبزیوں میں جو حلاوت ہوتی ہے خُلَالَۃٌ۔ عداوت خُلُولَۃٌ۔ دوستی خلیل
ج اخِلَّاءُ۔ خُلَّانٌ۔ مَخْلِیلَۃٌ۔ خلَّان خَلَّالَۃٌ۔ سرکہ بیچنے یا بنانے والا۔

## خلو

۱-۱ اِلَّا خَلَا فِیْهَا — گذر چکا ہے اس میں — ۳۵-۲۴

۱-۱ خَلَا بَعْضُهُمْ اِلٰی بَعْضٍ — اور تنہا ہوتے ہیں ایک دوسرے کے پاس — ۲-۷۶

۱-۱ خَلَوْا اِلٰی شَیٰطِیْنِهِمْ — تنہا ہوتے ہیں اپنے شیطانوں کے پاس — ۲-۱۴

۱-۱ وَاِذَا خَلَوْا عَضُّوْا — اور جب اکیلے ہوتے ہیں — ۳-۱۱۹

۱-۱ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ — گذر چکے تم سے پہلے — ۲-۲۱۴

۱-۱ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ — ہو چکے ہیں تم سے پہلے واقعات — ۳-۱۳۶

(مضت)

۱-۱ وَقَدْ خَلَتِ الْقُرُوْنُ — گذر چکی ہیں بہت جماعتیں — ۴۶-۱۷

۱-۱ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ — گذر چکے اس (محمد) سے پہلے کئی پیغمبر — ۵-۷۵

(مضت)

۱۰-۱ وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ — گذر چکے ہیں ڈرانے والے — ۴۶-۲۱

۵-۱ وَاَلْقَتْ ... وَتَخَلَّتْ — اور ڈالے ... اور خالی ہو جاوے — ۸۴-۴

۱-۳ یَخْلُ لَكُمْ وَجْهُ — خالص رہے تم پر توجہ — ۱۲-۹

۱۱-۳ فَخَلُّوْا سَبِیْلَهُمْ — پھر چھوڑ دو ان کا رستہ — ۹-۵

(لا تتعارضوا)

۱-۵ الْخَالِیَۃِ الْاَیَّامِ — پچھلے دنوں میں — ۶۹-۲۴

(الماضیۃ).

خَلَا (یَخْلُوْ خُلُوًّا وَخَلَاءً) الْاِنَاءُ۔ برتن خالی ہوا (خَلَا سوائے
جاءَ الْقَوْمُ خَلَا زَیْدٍ) خَلَا الْمَكَانُ۔ مکان میں بسنے والے چلے گئے
خَلَا الرَّجُلُ اکیلا ہوا خَلَا (یَخْلُوْ خَلْوَۃً) وَخَلَاءً بِهٖ وَمَعَهٗ وَ
اِلَیْهِ خلوت میں اسے ملا خَلَّى الْاَمْرَ۔ کام چھوڑ دیا خَلَّى سَبِیْلَهٗ اسے
چھوڑ دیا۔ خَلَاءٌ۔ فارغ مکان۔ خِلْوٌ ج اَخْلَاءٌ۔ خالی۔ خَلْوَۃٌ تنہائی،
خالی خَلِیٌّ، وہ عورت جس کا مرد نہ ہو۔ اور وہ مرد جس کی عورت نہ ہو

## خمد

۱-۵ فَاِذَا هُمْ خَامِدُوْنَ — پھر اسی وقت وہ بجھ گئے — ۳۶-۹

(ساکتون میتون)

۱-۵ حَصِیْدًا خَامِدِیْنَ — کاٹے ہوئے بجھے ہوئے — ۲۱-۱۵

(میتین)

خَمَدَتِ (تَخْمُدُ) خَمِدَتِ (تَخْمَدُ خَمْدًا اور خُمُوْدًا) النَّارُ
آگ مدھم ہوگئی، اور کوئلہ روشن رہا خَمَدَتِ الْحُمّٰی بخار کا زور ٹوٹ
گیا خَمِدَ الْمَرِیْضُ۔ مریض بے ہوش ہوگیا یا مر گیا اَخْمَدَ النَّارَ
آگ مدھم کر دی۔ خُمُوْد کوئلہ۔

## خمر

وَاَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ — اور کئی نہریں شراب کی — ۴۷-۱۵

اَعْصِرُ خَمْرًا — میں نچوڑ رہا ہوں شراب — ۱۲-۳۶

عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَیْسِرِ — شراب اور جوئے سے — ۲-۲۱۹

(المسکر الذی یخامر العقل)

بِخُمُرِهِنَّ عَلٰی جُیُوْبِهِنَّ — اپنی اوڑھنی اپنے گریبان پر — ۲۴-۳۱

خَمَرَهٗ (یَخْمُرُ خَمْرًا) اس کو ڈھانپ دیا، خَمَرَ الشَّهَادَۃَ، گواہی
چھپائی، خَمَرَ الرَّجُلَ۔ آدمی کو شراب پلائی۔ خَمَرَ الْعَجِیْنَ۔ آٹے
میں خمیر ڈالا خَمِرَ (یَخْمَرُ خَمَرًا) عَنْهُ۔ اس سے چھپ گیا خَمِرَ
عَنْهُ الْخَبَرُ۔ اس سے خبر چھپی رہی، خَمَّرَ وَجْهَهٗ۔ اس کا منہ ڈھانپ
دیا، اَخْمَرَ الْاَمْرَ۔ بات چھپا دی تَخَمَّرَتِ الْمَرْاَۃُ۔ عورت نے
اپنے اوپر چادر اوڑھی رَجُلٌ خَمِرٌ۔ وہ آدمی جس کو شراب کا خمار ہو خِمَارٌ ج
اَخْمِرَۃٌ خُمُرٌ۔ چادر۔ خَمِیْرٌ ضد فَطِیْرٌ۔ خَمَّارٌ۔ شراب بیچنے والا۔

## خمس

یَقُوْلُوْنَ خَمْسَۃٌ — کہتے ہیں کہ پانچ ہیں — ۱۸-۲۲

بِخَمْسَۃِ اٰلَافٍ — پانچ ہزار — ۳-۱۲۵

خَمْسِیْنَ عَامًا — پچاس برس — ۲۹-۱۴

خَمْسِیْنَ اَلْفَ سَنَۃٍ — پچاس ہزار برس — ۷۰-۴

وَالْخَامِسَۃُ — پانچویں دفعہ — ۲۴-۷

فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ — ⅕ اس مال غنیمت کا — ۸-۴۱

خَمَسَ (یَخْمُسُ خَمْسًا) الْقَوْمَ۔ قوم میں پانچواں فرد ہوا یا قوم سے
خمس لیا۔ خَمَسَ الْحَبْلَ۔ پانچ رسیوں کا رسہ بٹا۔ خَمَّسَ الشِّعْرَ

شعر کو مخمس بنایا۔ خمس ۵ حصہ۔ خماسی۔ پانچ کونے کی شکل
یوم الخمیس۔ جمعرات

## خمص

۱-۲۲ کلا مخمصۃ — اور نہ بھوک — ۵-۳

۱-۲۲ فی مخمصۃ — بھوک میں — ۵-۱

خمص یخمص خمصا و خموصا و مخمصۃ (الجوع) بھوک سے اس کا پیٹ خالی ہوا۔ خمصۃ۔ بھوک (طعام سے خالی پیٹ ہونا) خمیص لاغر پیٹ والا خمص یخمص خمصا و خمص یخمص خمصا و خموصا و مخمصۃ (البطن) پیٹ خالی ہوا۔

## خمط

۲۲- اکل خمط (اراک) — کچھ میوے کسیلے — ۳۴-۱۶

خمط یخمط خمطا و خموطا، خمط یخمط خمطا (اللبن) دودھ میں بو پیدا ہو گئی۔ خمطا الرجل۔ آدمی کھٹا یا کڑوا۔ یا اس کی بو بدل گئی، مراد متکبر اور غضب ناک ہو گیا۔ خمط۔ کھٹا یا کڑوا۔ جامع البیان میں ہے ہر خار دار کڑوا درخت، اور منجد میں ہے ہر بے خار درخت

## خنزر

ولحم الخنزیر — گوشت سور کا — ۲-۱۷۳

القردۃ والخنازیر — بندر اور سور — ۵-۶۰

سور مشہور جانور ہے جمع خنازیر۔ خنازیر۔ ایک غدودی بیماری ہے از قسم سل، کنوئیں کی چرکھڑی کو خنزیرۃ البئر کہتے ہیں۔

## خنس

فلا اقسم بالخنس — سو قسم کھاتا ہوں پیچھے ہٹ جانیوالوں کی — ۸۱-۱۵

الوسواس الخناس — جو بہکائے اور چھپ جائے — ۱۱۴-۴

خنس یخنس خنسا و خنوسا و خناسا پیچھے رہا۔ ایک طرف خنس الطریق عنا۔ راستہ گم ہو گیا اور پیچھے رہ گیا خنس بین اصحابہ اپنے دوستوں میں چھپ گیا خنسہ۔ اسے پیچھے چھوڑا۔ تخنس۔ غائب ہو گیا، خنس رسات ستارے یا کل ستارے۔ خناس شیطان خنیس حیلہ ساز

## خنق

۱۵- والمنخنقۃ (المیتۃ خنقا) — اور جو مر گیا ہو گلا گھونٹنے سے — ۵-۳

خنقہ یخنق خنقا و خنقہ (سخت گلا گھونٹا یہاں تک کہ مر گیا) خنق الاناء برتن کو لبالب بھر دیا۔ خناق۔ گلا گھونٹنے کی رسی۔ خناق ایک ورمی سخت بیماری ہے جس سے گلا گھٹنے لگتا ہے اور سانس لینا مشکل ہو جاتا ہے۔ خانق تنگ راستہ، کتا، شیر، چیتا۔ جو کہ جانوروں کا گلا گھونٹتے ہیں۔

## خور

لہ خوار — اس گائے کی آواز بھی — ۷-۱۴۷

خار یخور خوارا (البقرۃ) گائے بولی، آواز دی۔

## خوض

۱-۱ وخضتم کالذی خاضوا — اور تم بھی چلتے ہو انہیں کی چال — ۹-۶۹

۱-۳ یخوضون فی آیاتنا — جھگڑتے ہیں ہماری آیتوں میں — ۶-۶۸

۱-۳ حتی یخوضوا — یہاں تک کہ مشغول ہوں — ۴-۱۳۹

۱-۳ کنا نخوض ونلعب — ہم تو بات چیت کرتے تھے اور دل لگی — ۹-۶۵

۱-۱۵ مع الخائضین — بحث کرنے والوں کے ساتھ — ۷۴-۴۵

۱-۲۲ فی خوض (باطل) — جو باتیں بناتے ہیں — ۵۲-۱۲

۱-۲۲ فی خوضہم (باطلہم) — اپنے خرافات میں کھیلتے ہیں — ۶-۹۱

خاض یخوض خوضا و خیاضا، فی الحدیث باتوں میں پڑ گیا خاض الماء۔ پانی میں داخل ہو گیا۔ خاض بالفرس۔ گھوڑے کو پانی میں داخل کیا۔

## خوف

۱-۱ فمن خاف — پھر جو کوئی خوف کرے — ۲-۱۸۲

۱-۱ خافوا علیہم — ان پر اندیشہ کریں — ۴-۹

۱-۱ خافت (توقعت) — عورت ڈرے — ۴-۱۲۸

۱-۱ فان خفتم — اگر تم کو ڈر ہو کسی کا — ۲-۲۳۹

۱-۱ خفت علیہ — جب تم کو اس پر کچھ ڈر لگے — ۲۸-۷

۱-۱ خفت الموالی — اور میں ڈرتا ہوں بھائی بندوں (الذین یلوننی فی النسب) سے — ۱۹-۵

۱-۱ لما خفتکم — جب میں تم سے ڈرا — ۲۶-۲۱

۱-۳ فلا یخاف — پس نہیں ڈرتا — ۲۰-۱۱۲

۱-۳ من یخاف — کون اس سے ڈرتا ہے — ۵۰-۴۵

۱-۳ اِلَّآ اَنْ یَّخَافَآ — مگر جب خاوند عورت دونوں ڈریں — ۲۲۹-۲

۱-۳ یَخَافُوْنَ — ڈرتے ہیں — ۵۱-۶

۱-۳ اَوْ یَخَافُوْٓا — یا ڈریں — ۱۰۸-۵

۱-۳ لَا تَخَافُ — تو نہ ڈرے — ۷۷-۲۰

۱-۳ تَخَافُوْنَهُمْ — تم ان سے ڈرتے ہو — ۲۸-۳۰

۱-۳ تَخَافُوْنَ — تم ڈرتے ہو — ۳۴-۴

۱-۳ اَخَافُ اللّٰهَ — میں ڈرتا ہوں — ۲۸-۵

۱-۳ اِنَّنَا نَخَافُ — ہم ڈرتے ہیں — ۴۵-۲۰

۱-۹ وَاِمَّا تَخَافَنَّ — اگر تجھ کو ڈر ہو — ۵۹-۸

۳-۳ یُخَوِّفُ اَوْلِیَآءَهٗ — ڈراتا ہے اپنے دوستوں سے — ۱۷۵-۳

۳-۳ وَیُخَوِّفُوْنَكَ — اور ڈراتے ہیں تجھے — ۳۶-۳۹

۳-۳ وَنُخَوِّفُهُمْ — اور ہم ڈراتے ہیں ان کو — ۶۰-۱۷

۱-۱۱ وَخَافُوْنِ — اور مجھ سے ڈرو — ۱۷۵-۳

۱-۱۳ لَا تَخَفْ — تو نہ ڈر — ۷-۱۱

۱-۱۳ لَا تَخَافَا — دونوں نہ ڈرو — ۴۶-۲۰

۱-۱۳ وَلَا تَخَافِیْ — اور خطرہ نہ کر (ایک عورت) — ۷-۲۸

۱-۱۵ خَآئِفًا یَّتَرَقَّبُ — خوف کرنیوالا راہ دیکھتا — ۱۸-۲۸

۱-۱۵ اِلَّا خَآئِفِیْنَ — ڈرنے والے — ۱۱۴-۲

۲-۲۵ عَلٰی تَخَوُّفٍ (تنقص) — آہستہ آہستہ کم کرکے یہاں تک — ۴۷-۱۶

شیئًا فشیئًا حتی یہلک الجمیع) کہ سب کو ہلاک کردے

۳-۲۲ اِلَّا تَخْوِیْفًا — مگر ڈرانے کو — ۵۹-۱۷

۱-۲۲ خِیْفَةً — ڈر سے — ۲۰۵-۷

۱-۲۲ اَوْجَسَ فِیْ نَفْسِهٖ خِیْفَةً — چھپایا اس سے ڈر — ۶۷-۲۰

۱-۲۲ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِیْفَتِهٖ — اور فرشتے اس کے ڈر سے — ۱۳-۱۳

۱-۲۲ كَخِیْفَتِكُمْ — جیسے خطرہ رکھو تم — ۲۸-۳۰

۱-۲۲ خَوْفًا وَّطَمَعًا — ڈر سے اور طمع سے — ۵۵-۷

۱-۲۲ مِنَ الْخَوْفِ — ڈر سے — ۱۵۵-۲

۱-۲۲ مِنْ خَوْفٍ — ڈر سے — ۴-۱۰۶

خَافَ (یَخَافُ خَوْفًا وَخِیْفَةً وَمَخَافَةً خِیْفَةً وَتَخَوُّفًا) ڈرا پرہیزگاری کی فَهُوَ خَآئِفٌ ج خُوَّفٌ، خِیَّفٌ، خَآئِفُوْنَ، خِیْفَةٌ ج خِیَفٌ)

## خول

۱-۳ ثُمَّ اِذَا خَوَّلَهٗ — جب بخشے اس کو — ۸-۳۹

۱-۳ اِذَا خَوَّلْنٰهُ (اعطیناہ) — جب بخشیں ہم اس کو — ۴۹-۳۹

۱-۳ مَا خَوَّلْنٰكُمْ — جو اسباب ہم نے تم کو دیا — ۹۴-۶

(اعطیناکم)

وَبَنٰتِ خَالِكَ — تیرے ماموں کی بیٹیاں — ۵۰-۳۳

اَوْ بُیُوْتِ اَخْوَالِكُمْ — اپنے ماموں کے گھروں سے — ۶۱-۲۴

وَبَنٰتِ خٰلٰتِكَ — تیرے خالاؤں کی بیٹیاں — ۵۰-۳۳

اَوْ بُیُوْتِ خٰلٰتِكُمْ — اپنی خالاؤں کے گھر سے — ۶۱-۲۴

وَخٰلٰتُكُمْ — اور خالائیں تمہاری — ۲۳-۴

خَوَّلَهٗ۔ اعطاکہ۔ اَخْوَلُ ۔ اُخُوْلُ اس کے ماموں ہوئے خَال ماموں ج اَخْوَال۔ اَخْوِلَہ۔ خَالَہ، ماسی ج خَالَاتٌ، خَوْلَہ ایک صحابیہ خَوْلَہ۔ ماں کی طرف سے رشتہ داری

## خون

۱-۱ فَخَانَتٰهُمَا — ان دو عورتوں نے ان مردوں کی چوری کی — ۱۰-۶۶

۱-۱ خَانُوا اللّٰهَ — دغا کرچکے ہیں اللہ سے — ۷۱-۸

۳-۷ یَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَهُمْ — اپنے جی میں دغا رکھتے ہیں — ۱۰۷-۴

(یخونونها بالمعاصی)

۳-۷ كُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ — خیانت کرتے تھے اپنی جانوں سے — ۱۸۷-۲

(تخونون)

۱-۱۵ لَمْ اَخُنْهُ بِالْغَیْبِ — میں نے اسکی چوری نہیں کی چھپ کے — ۵۲-۱۲

۱-۱۳ لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ — خیانت نہ کرو اللہ سے — ۲۷-۹

۱-۱۳ وَتَخُوْنُوْٓا اَمٰنٰتِكُمْ — اور خیانت نہ کرو آپس کی امانتوں میں — ۲۷-۹

۱-۱۵ خَآئِنَةَ الْاَعْیُنِ — چوری نگاہ کی — ۱۹-۴۰

۱-۱۵ عَلٰی خَآئِنَةٍ مِّنْهُمْ — ان کی کسی دغا پر — ۱۳-۵

(بنقض العهد)

۱-۱۵ لِّلْخَآئِنِیْنَ خَصِیْمًا — دغابازوں کی طرف سے — ۱۰۵-۴

۱۵-۱ لَا یُحِبُّ الْخَآئِنِیْنَ نہیں دوست رکھتا دغابازوں کو ۸-۵۸

۱۹-۱ کُلَّ خَوَّانٍ کَفُوْرٍ کوئی دغاباز ناشکرا ۲۲-۳۸

۱۹-۱ خَوَّانًا اَثِیْمًا دغاباز گناہ گار ۴-۱۰۷

(کثیر الخیانۃ)

۲۲-۱ عَلٰی قَوْمٍ خِیَانَۃً کسی قوم سے دغا کا ۸-۵۸

۲۲-۱ خِیَانَتَکَ تجھ سے دغا کرنی ۸-۷۱

خَانَ (یَخُوْنُ خَوْنًا وَخِیَانَۃً وَمَخَانَۃً) امانت پوری ادا نہ کی خَانَہُ الدَّهْرُ زمانہ نے بے وفائی کی۔ خائن ج خَوَّان خُوَان دسترخوان برائے روٹی ج اَخْوِنَۃ خُوْن۔ خَوَّنَہٗ اس کو چوری کی طرف منسوب کیا۔ خان۔ ترک بادشاہوں کے لقب

## خوی

۱۵-۱ وَهِیَ خَاوِیَۃٌ (ساقطۃ) اور وہ گرا پڑا تھا اپنی چھتوں پر ۲-۲۵۹

۱۵-۱ بُیُوْتُهُمْ خَاوِیَۃً (خالیۃ) ان کے گھر ڈھکے ہوئے ویران ۲۷-۵۲

۱۵-۱ اَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِیَۃٍ ڈھنڈ ہیں کھجور کھوکھلے ۶۹-۷

(ساقطہ)

خَوٰی (یَخْوِیْ خَوَاءً) البیتُ گھر منہدم ہوگیا گر گیا، خَوِیَ رَاْسُہٗ اس کا سر خالی ہوگیا بوجہ زیادتی نکسیر، خون کم ہوگیا خَوِیَ (یَخْوٰی خَوًی وَخَوَاءً) الرجلُ۔ پیٹ طعام سے خالی ہوگیا، بھوکا ہوا، اِخْتَوٰی عقل سے خالی ہوا، بے وقوف ہوا، اَخْوٰی بیوقوف خَوِیٌّ۔ خالی البطن

## خیب

۱-۱ وَخَابَ کُلُّ جَبَّارٍ نامراد ہوا ہر سرکش ۱۴-۱۵

(خسر)

۱-۱ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰی مراد کو نہیں پہنچا جس نے جھوٹ باندھا ۲۰-۶۱

(خسر)

۱۵-۱ خَآئِبِیْنَ پھر جاویں محروم ہوکر ۳-۱۲۷

(لم ینالوا ما ارادوہ)

خَابَ (یَخِیْبُ خَیْبَۃً وَتَخْیِیْبًا) کامیاب نہ ہوا، نامراد ہوا، امید قطع ہوگئی خَابَ سَعْیُہٗ۔ کوشش کی سو نتیجہ پر نہ پہنچی

---

## خیر

۷-۱ وَاخْتَارَ مُوْسٰی اور چن لیے موسیٰ نے ۷-۱۵۵

۷-۱ وَاَنَا اخْتَرْتُکَ اور میں نے تجھ کو پسند کیا ہے ۲۰-۱۳

۷-۱ وَلَقَدِ اخْتَرْنٰهُمْ اور ہم نے ان کو پسند کیا ۴۴-۳۲

۷-۳ وَیَخْتَارُ اور پسند کرے ۲۸-۶۸

۵-۳ مِمَّا یَتَخَیَّرُوْنَ جونسا پسند کریں ۵۶-۲۰

۵-۳ لَمَا تَخَیَّرُوْنَ (تاء حذف ہے) جو تم پسند کرلو ۶۸-۳۸

۱۹-۱ وَکُلٌّ مِّنَ الْاَخْیَارِ ہر ایک تھا خوبی والا ۳۸-۴۸

۱۹-۱ لَمِنَ الْمُصْطَفَیْنَ الْاَخْیَارِ چنے ہوئے نیک لوگوں سے ۳۸-۴۷

۱۹-۱ فِیْهِنَّ خَیْرٰتٌ حِسَانٌ ان میں اچھی عورتیں خوبصورت ۵۵-۷۰

مَا کَانَ لَهُمُ الْخِیَرَۃُ ان کے ہاتھ میں نہیں پسند کرنا ۲۸-۶۸

(اختیار)

ذٰلِکُمْ خَیْرٌ لَّکُمْ یہ بہتر ہے تمہارے لیے ۲-۵۴

یَدْعُوْنَ اِلَی الْخَیْرِ بلائیں نیک کام کی طرف ۳-۱۰۴

(اسلام)

بِیَدِکَ الْخَیْرُ تیرے ہاتھ میں ہے سب خوبی ۳-۲۶

خَیْرُ الْمٰکِرِیْنَ سب داؤں سے بہتر ہے ۳-۵۴

اِنَّ خَیْرَ الزَّادِ التَّقْوٰی بہتر فائدہ زاد راہ کا بچنا سوال سے ۲-۱۹۷

اِنْ تَرَکَ خَیْرًا اگر چھوڑے کچھ مال ۲-۱۸۰

اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَیْرٍ جو خرچ کرو تم کچھ مال ۲-۲۱۵

لِحُبِّ الْخَیْرِ واسطے محبت مال کے ۱۰۰-۸

مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ روٹی کا محتاج ہوں ۲۸-۲۴

فَاسْتَبِقُوا الْخَیْرٰتِ سبقت کرو نیکیوں میں ۲-۱۴۸

یُسٰرِعُوْنَ فِی الْخَیْرٰتِ دوڑتے ہیں نیک کاموں میں ۳-۱۱۴

خَارَ (یَخِیْرُ خَیْرًا) صاحب نیکی ہوا۔ خَارَ (یَخِیْرُ خِیْرَۃً خِیَرَۃً و خِیَرًا) وَخَیَّرَ الشَّیْءَ پسند کیا۔ خَیَّرَہٗ فِی الْاَمْرَیْنِ۔ وہ کاموں میں اسے اختیار دیا کہ جونسا چاہے کرے۔ تَخَیَّرَ۔ اختار پسند کیا اِسْتَخَارَ اللّٰہَ۔ خیر کو اللہ سے طلب کیا۔ اَخْیَرُ بہت اچھا۔ خیر ج خُیُوْر اَخْیَار۔ خِیَار، زیادہ خیر والا۔ خَیْرِیَّت۔ خَیْرَۃٌ ج خَیْرَات

بھلائی۔ خِیَرَۃ۔ افضل۔ خیار۔ اسم۔ خیار شنبر۔ الماس۔ مختار۔ مص۔ مختاری۔ اختیار دیا گیا۔ سوالی کو خیر ڈالنا۔ خیار دین عام ہے

## خیط

| | | |
|---|---|---|
| خَیْطُ الْاَبْیَضُ | دھاری سفید صبح کی | ۱۸۷-۲ |
| مِنَ الْخَیْطِ الْاَسْوَدِ | دھاری سیاہ سے | ۱۸۷-۲ |
| فِیْ سَمِّ الْخِیَاطِ | سوئی کے ناکے میں | ۴۰-۷ |

(نقب۔ الابرۃ)

خَاطَ (یَخِیْطُ خَیْطًا) الثَّوْبَ کپڑا سیا۔ خَائِطٌ۔ خَاطٌ، خَیَّاطٌ۔ درزی۔ کپڑے کو مَخِیْطٌ، مَخْیُوْطٌ، تَخَیَّطَ، خَیَّطَ الشَّیْبُ فِیْ رَأْسِہٖ بال سفید ہو گئے خَیْطٌ ج خُیُوْطٌ، خُیُوْطَۃٌ، خِیَاطَۃٌ کسب درزی خِیَاطٌ مِخْیَطًا، سوئی

## خیل

| | | |
|---|---|---|
| ۳-۱۶ یُخَیَّلُ اِلَیْہِ | خیال کیا جاتا تھا | ۶۶-۲۰ |
| ۱۹-۱ مُخْتَالًا فَخُوْرًا | اترانے والا بڑائی کرنیوالا | ۳۵-۴ |
| وَاَجْلِبْ عَلَیْہِمْ بِخَیْلِکَ | اور لے آ ان پر اپنے سوار | ۶۴-۱۷ |
| وَالْخَیْلَ | اور گھوڑے | ۸-۱۶ |
| وَالْخَیْلِ الْمُسَوَّمَۃِ | اور گھوڑے نشان کئے ہوئے | ۱۴-۳ |

خَالَ (یَخَالُ خَیْلًا وَخَالًا وَخَیْلَۃً خَیْلَانًا وَخَیْلُوْلَۃً مَخِیْلَۃً وَمَخَالَۃً) ظن کیا۔ تَخَیَّلَ تخیل کیا۔ خَایَلَہٗ۔ اس پر فخر کیا۔ تَخَیَّلَ الرَّجُلُ آدمی نے تکبر کیا۔ (تَخَایَلَ تَخَایُلًا) اِخْتَالَ اِخْتِیَالًا تکبر کیا۔ خَالٌ تکبر۔ خَیْلٌ گھوڑے ج خُیُوْلٌ۔ اَخْیَالٌ۔ خَالَۃٌ متکبر عورت۔ خُیَّالٌ اَخْیِلَۃٌ۔ خَائِلٌ متکبر ج خَالَۃٌ۔ قوت متخلیہ۔ خیال کرنے کی قوت خَیَّالٌ۔ سائیں اور مالک گھوڑا ج خَیَّالَۃٌ۔ خُیَلَاءُ عجب اور تکبر خَیْلَانٌ ایک سمندری جانور ہے۔ نصف آدمی اور نصف گھوڑا۔

## خیم

| | | |
|---|---|---|
| مَقْصُوْرَاتٌ فِی الْخِیَامِ | رکی رہنے والی خیموں میں | ۷۲-۵۵ |

خَامَ (یَخِیْمُ خَیْمًا وَخَیَمَانًا وَخُیُوْمًا وَخُیُوْمَۃً وَخَیْمَا نًا وَ خُیُوْمَۃً) ٹھہرا رہائش کی۔ خَامَ رِجْلَہٗ پاؤں کھڑے کئے خَیَّمَ۔ اَخَامَ۔ خیمہ نصب کیا۔ تَخَیَّمَ۔ خیمہ نصب کیا۔ خیمہ، وہ گھر جو مٹی پتھر کا بنا ہوا نہ ہو ج خِیَمٌ۔ خِیَامٌ۔ خَامٌ۔ کچی چیزیں، سونا، چاندی، الماس چمڑا، کپڑا جو ابھی صاف نہ کیا گیا ہو۔ خَیْمِیٌّ۔ خیمہ ساز، اور خیمہ فروش خَامَۃٌ۔ درخت کی ٹہنی اور قلم

---

# د (۴)

## داب

| | | |
|---|---|---|
| ۱۰-۲۲ مِثْلَ دَاْبِ | جیسے حال ہوا | ۳۱-۴۰ |
| ۱-۲۲ کَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ | جیسے دستور فرعون والوں کا | ۱۱-۳ |
| ۱-۲۲ سَبْعَ سِنِیْنَ دَاَبًا | سات برس جم کر | ۴۷-۱۲ |

(متتابعۃ)

| | | |
|---|---|---|
| ۱-۱۵ اَلشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآئِبَیْنِ | سورج اور چاند کو ایک دستور پر | ۳۳-۱۴ |

دَاَبَ (یَدْاَبُ دَاْبًا وَدُءُوْبًا) فِی الْعَمَلِ۔ کام میں کوشش کی، اور تھکا، اور جاری رکھا تھا۔ دَائِبٌ، وَدُءُوْبٌ۔ دَاَبَ الدَّابَّۃُ جانور سخت چلا، دَاْبَہٗ۔ اس کو پھینکا۔ دَأْبٌ۔ مص۔ عادت، حالت دَائِبَانِ۔ رات اور دن۔ دِئْبٌ۔ تھکان

## دب

| | | |
|---|---|---|
| ۱-۱۵ مِنْ کُلِّ دَآبَّۃٍ | سب قسم کے جانور | ۱۶۴-۲ |
| ۱-۱۵ خَلَقَ کُلَّ دَآبَّۃٍ مِّنْ | ہر پھرنے والے کو ایک پانی سے | ۴۵-۲۴ |
| ۱-۱۵ اَخْرَجْنَا لَہُمْ دَآبَّۃً | نکالیں گے ہم ان کے آگے ایک جانور | ۸۲-۲۷ |
| ۱-۱۵ اِلَّا دَآبَّۃُ الْاَرْضِ | گھن کے کیڑے نے | ۱۴-۳۴ |
| ۱-۵ وَالدَّوَآبُّ | اور جانور | ۱۸-۳۲ |
| ۱-۱۵ اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ | بے شک بدتر سب جانوروں میں | $\frac{۲۲-۸}{۵۶-۸}$ |

دَبَّ (یَدِبُّ دَبًّا وَدَبِیْبًا) سانپ کی طرح چلا یا بچہ کی طرح ہاتھ پاؤں پر چلا (ھو اکذب من دب ودرج) وہ چلنے والوں اور مرنے والوں میں سب سے زیادہ جھوٹا ہے۔ دَبَّتْ عَقَارِبُہٗ۔ اس کی چغلی اور ایذا رسانی کامیاب ہے۔ اَدَبَّ الصَّبِیَّ لڑکے کو چلایا۔ دُبٌّ۔ ریچھ، ج ادباب، دِبَبَۃٌ دُبٌّ الاکبر۔ دب الاصغر، قطب شمالی کے گرد ستاروں کے دو جھرمٹ ہیں جیسے بنات النعش اور سات سہیلیوں کا جھمکا بھی کہتے ہیں، ایک بڑا ہے ایک چھوٹا۔ دُبَّۃٌ۔ حال، طریقہ، مذہب۔ مَدَبٌّ۔ راستہ

# دبر

۲-۱ ثُمَّ اَدْبَرَ — پھر پیٹھ پھیری — ۷۴-۲۳

۲-۱ وَالَّیْلِ اِذْ اَدْبَرَ — جب پیٹھ پھیرے — ۷۴-۳۳

۲-۱ تَدْعُوْا مَنْ اَدْبَرَ — بلاتی ہے جس نے پیٹھ پھیری — ۷۰-۱۷

۳-۳ یُدَبِّرُ الْاَمْرَ — تدبیر کرتا ہے کام کی — ۱۰-۳

۳-۵ یَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ — کیا غور نہیں کرتے قرآن میں — ۴-۸۲

(یتا سلون)

۳-۵ لِیَدَّبَّرُوْٓا اٰیٰتِهٖ — تاکہ دھیان کریں لوگ — ۳۸-۲۹

(ت، د سے بدل کر مدغم ہوگئی)

۳-۵ اَفَلَمْ یَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ — کیا انھوں نے دھیان نہیں کیا اس کلام میں — ۲۳-۶۹

(ت د سے بدل کر مدغم ہوگئی)

۱-۱۵ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ — جڑ ان ظالموں کی — ۶-۴۵

۲-۱۵ وَلّٰی مُدْبِرًا — لوٹا پیٹھ پھیر کر — ۲۷-۱۰

۲-۱۵ وَلَّیْتُمْ مُّدْبِرِیْنَ — پھر ہٹ گئے پیٹھ پھیر کر — ۹-۲۶

(منهزمین)

۳-۱۵ فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا — پھر کام بنانے والے حکم سے — ۷۹-۵

۲-۲۲ اِدْبَارَ النُّجُوْمِ — اور پیٹھ پھیرتے وقت تاروں کے — ۵۲-۴۹

وَیُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ — بھاگیں گے پیٹھ پھیر کر — ۵۴-۴۵

قَمِیْصَهٗ مِنْ دُبُرٍ (خلف) — کرتہ اس کا پیچھے سے — ۱۲-۲۷

یَوْمَئِذٍ دُبُرَهٗ — پھیرے پیٹھ اس دن — ۸-۱۶

اَدْبَارَ السُّجُوْدِ — اور پیچھے سجدہ — ۵۰-۴۰

یُوَلُّوْكُمُ الْاَدْبَارَ — تم کو پیٹھ دیں گے — ۳-۱۱۱

عَلٰٓی اَدْبَارِهَا — پیٹھ کی طرف — ۴-۴۶

وَاتَّبِعْ اَدْبَارَهُمْ — تو چل ان کے پیچھے — ۱۵-۶۵

(امش خلفهم)

عَلٰٓی اَدْبَارِكُمْ — اپنی پیٹھ کی طرف — ۵-۲۱

دَبَرَ (ن) یَدْبُرُ دَبْرًا و دُبُوْرًا النہار۔ دن گزر گیا دَبَرَ الرَّجُلُ۔ آدمی مر گیا، پھر گیا، دَبَرَ الکتب۔ کتاب لکھوائی۔ تدبّر۔ دبّر (ت) یدبّر تدبیرًا الامر۔ کام کے انجام کو سوچا۔ دابر۔ مدابرۃ۔ ادبر عنہ۔ اس سے پھر گیا

دَبُوْر۔ پچھم کی ہوا۔ دُبُرَ الصَّلٰوۃ۔ بعد از نماز۔ دُبُر۔ ہر چیز کی پیٹھ ج اَدْبَار دَابِر۔ تابع۔ آخر ہر چیز، جڑ۔

# دثر

۷-۱۵ یٰٓاَیُّهَا الْمُدَّثِّرُ — اے لحاف میں لپٹنے والے — ۷۴-۱

(المتلفف بثیابہ)

دَثَرَہٗ۔ اس کو چادر سے ڈھانکا۔ دِثار سونے کے لیے اوپر لینے کا کپڑا تَدَثَّرَ اَدْثَرَ۔ چادر اپنے اوپر لپیٹی، مُدَّثِّر۔ اصل میں۔ مُتَدَثِّر ہے

# دحر

۱-۱۶ مَذْمُوْمًا مَّدْحُوْرًا — الزام کھا کر دھکیلا جاکر — ۱۷-۱۸

(مبعد عن الرحمۃ)

۱-۱۶ مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا — برے حال سے مردود ہو کر — ۷-۱۸

(مطرودا عن الرحمۃ)

۱-۲۲ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ — بھگانے کو — ۳۷-۹

دَحَرَ (ف) یَدْحَرُ دَحْرًا و دُحُوْرًا و مَدْحَرَۃً) ہانکا، دور کیا، دفع کیا فا۔ داحر۔ دحور۔ مفعم مدحورًا۔

# دحض

۲-۳ لِیُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ — تاکہ ٹلا دیں ساتھ اس کے بات کو — ۱۸-۵۶

(لیبطلوا بجدالهم)

۱-۱۵ حُجَّتُهُمْ دَاحِضَةٌ — جھگڑا باطل ہے — ۴۲-۱۶

(باطلۃ)

۲-۱۶ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِیْنَ — نکلا خطاوار — ۳۷-۱۴۱

(من المغلوبین بالقرعۃ)

دَحَضَ (ف) یَدْحَضُ دَحْضًا و دُحُوْضًا) الحجۃ۔ دلیل باطل کر دی دَحَضَتِ الْحُجَّۃُ۔ دلیل باطل ہوئی دَحَضَتِ الشَّمْسُ سورج مغرب کو ڈھلا اَدْحَضَ الرجل۔ پاؤں پھسلا یا مَدْحَضْ پھسلنے کا مقام

# دحی

۱-۱ وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ — اور زمین کو اس کے بعد صاف — ۷۹-۳۰

دَحٰهَا (بسطها) بچھایا

دَحَی (ف) یَدْحَی دَحْیًا الشیٔ۔ بچھایا پھیلایا۔ تَدَحَّی الشیٔ۔ چیز پھیل گئی

دِحْیَہ۔ رُمِش کرج بِحاء۔ دِحْیَہ۔ کلبی ایک مشہور صحابی ہے۔ جبرئیل امی کی صورت میں عموماً آیا کرتے تھے، بڑے تاجر اور خوبصورت تھے۔

## دخر

۱۵-۱ سُجَّدًا لِّلّٰهِ وَهُمْ دَاخِرُونَ اور وہ عاجزی کرنے والے ہیں ۱۶-۴۸

(صاغرون)

۱۵-۱ اَتَوْهُ دَاخِرِينَ چلے آویں اس کے آگے ۲۷-۸۷

(صاغرین) عاجزی سے

دَخَرَ يَدْخَرُ دَخْرًا دَخِرَ يَدْخَرُ دُخُورًا (دُخُورًا) ذلیل اور خوار ہوا

اَدْخَرَهُ اس کو خوار کیا۔

## دخل

۱-۱ دَخَلَ مَعَهُ اور داخل ہوئے اس کے ساتھ ۱۲-۳۶

۱-۱ دَخَلَ عَلَيْهَا جب آئے اس کے پاس ۳-۳۷

۱-۱ وَمَنْ دَخَلَهُ اور جو اس کے اندر آیا ۳-۹۷

۱-۱ فَدَخَلُوا عَلَيْهِ پھر داخل ہوئے اسکے پاس ۱۲-۵۸

۱-۱ قَدْ دَخَلُوا بِالْكُفْرِ اور کافر ہی آئے تھے ۵-۶۱

۱-۱ كَمَا دَخَلُوهُ جیسے گھس گئے تھے ۱۷-۷

۱-۱ دَخَلَتْ اُمَّةٌ داخل ہوگی ایک جماعت ۷-۳۸

۱-۱ وَلَوْلَا اِذْ دَخَلْتَ اور کیوں نہ جب تو داخل ہوا ۱۸-۳۹

۱-۱ دَخَلْتُمْ بُيُوتًا جب جانے لگو گھروں میں ۲۴-۶۱

۱-۱ دَخَلْتُمْ بِهِنَّ تم نے صحبت کی ان سے ۴-۲۳

(جامعتموهن)

۱-۱ فَاِذَا دَخَلْتُمُوهُ پھر جب تم اس میں گھس جاؤ گے ۵-۲۳

۲-۱ وَاَدْخَلْنَاهُ فِي رَحْمَتِنَا اور ہم نے لیا انکو اپنی رحمت میں ۲۱-۷۵

۲-۱ وَاَدْخَلْنَاهُمْ اور ہم نے لیا انکو اپنی رحمت میں ۲۱-۸۶

۲-۱ وَلَاَدْخَلْنَاهُمْ اور ہم ان کو داخل کرتے ۵-۶۵

۱-۲ وَلَوْ دُخِلَتْ عَلَيْهِمْ اور اگر شہر میں کوئی گھس آئے ۳۳-۱۴

۲-۲ وَاُدْخِلَ الْجَنَّةَ داخل کیا گیا جنت میں ۳-۱۸۵

۴-۲ فَاُدْخِلُوا نَارًا داخل کئے گئے آگ میں ۷۱-۲۵

۴-۲ يَدْخُلِ الْاِيمَانُ ابھی نہیں گھسا ایمان ۴۹-۱۴

۷-۱ لَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ کبھی نہ داخل ہوں گے جنت میں ۲-۱۱۱

۹-۱ اِلَّا يَدْخُلَنَّهَا الْيَوْمَ کوئی نہ آنے پائے اس میں ۶۸-۲۴

۳-۱ وَيَدْخُلُونَ عَلَيْهِمْ داخل ہوں گے ان پر ۱۳-۲۳

۳-۱ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ داخل ہوں گے جنت میں ۴-۱۲۴

۳-۱ يَدْخُلُونَهَا داخل ہوں گے اس میں ۱۳-۲۳

۳-۱ اَنْ يَدْخُلُوهَا یہ کہ داخل ہوں اس میں ۲-۱۱۴

۳-۱ وَلِيَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ تاکہ گھس آئیں مسجد میں ۱۷-۷

۳-۱ فَلَا تَدْخُلُوهَا نہ داخل ہو اس میں ۲۴-۲۸

۷-۱ لَنْ نَدْخُلَهَا ہم اس میں کبھی نہ گھسیں گے ۵-۲۴

۹-۱ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ ضرور داخل ہو رہو گے ۴۸-۲۷

۹-۲ لَيُدْخِلَنَّهُمْ ان کو ضرور داخل کرے گا ۲۲-۵۹

۹-۲ لَنُدْخِلَنَّهُمْ ہم انکو ضرور داخل کریں گے ۲۹-۹

۳-۲ يُدْخِلُ الَّذِينَ داخل کرے گا ان کو ۲۲-۱۴

۳-۲ فَسَيُدْخِلُهُمْ پس عنقریب انکو داخل کریگا ۴-۱۷۵

۳-۲ اَنْ يُدْخِلَنَا یہ کہ ہم کو داخل کرے ۵-۸۴

۳-۲ يُدْخِلْهُ نَارًا داخل کرے اس کو آگ میں ۴-۱۴

۳-۲ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ جس کو تو دوزخ میں ڈالے ۳-۱۹۲

۳-۲ وَنُدْخِلُهُمْ اور ہم ان کو داخل کریں گے ۴-۵۷

۳-۲ وَنُدْخِلْكُمْ اور ہم تم کو داخل کریں گے ۴-۳۱

۳-۲ سَنُدْخِلُهُمْ عنقریب ہم انکو داخل کریں گے ۴-۵۶

۳-۲ وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ میں ان کو ضرور داخل کرونگا ۳-۱۹۵

۳-۲ وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ میں تم کو ضرور داخل کرونگا ۵-۱۲

۴-۲ اَنْ يُدْخَلَ یہ کہ داخل کیا جاوے ۷۰-۳۸

۱۱-۱ قِيلَ ادْخُلَا النَّارَ حکم ہوگا چلی جاؤ ۶۶-۱۰

۱۱-۱ فَادْخُلُوهَا چلے جاؤ اس میں ۳۹-۷۳

۱۱-۱ ادْخُلُوا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ گھس آؤ اس بستی میں ۲-۵۸

۱۱-۱ ادْخُلِي الصَّرْحَ اندر چل محل میں ۲۷-۴۴

۱۱-۱ فَادْخُلِي فِي عِبَادِي پھر شامل ہو میرے بندوں میں ۸۹-۲۹

۱۱-۲ اَدْخِلْ يَدَكَ اور ڈال دے اپنا ہاتھ ۲۷-۱۲

۲-۱۱ وَاُدْخِلُهُمْ اور داخل کراں کو ۴۰-۸۰

۲-۱۱ وَاَدْخِلْنِیْ اور بلائے مجھ کو ۱۷-۸۰

۲-۱۱ وَاَدْخِلْنَا اور داخل کر ہم کو ۷-۱۵۰

۱-۱۵ فَاِنَّا دَاخِلُوْنَ ہم ضرور داخل ہوں گے ۵-۲۴

۱-۱۵ مَعَ الدَّاخِلِیْنَ جانے والوں کے ساتھ ۶۶-۱۰

۲-۱۸ مُدْخَلًا کَرِیْمًا عزت کے مقام میں ۴-۳۰

۲-۱۸ مُدْخَلَ صِدْقٍ سچا داخل کرنا ۱۷-۸۰

۷-۱۸ اَوْ مُدَّخَلًا یا سر گھسانے کی جگہ ۹-۵۷

(موضعا یدخلونہ)

۱-۲۲ دَخَلًا بَیْنَکُمْ دخل دینے کا بہانہ ۱۶-۹۲

(فسادا و خدیعۃ).

دَخَلَ، یَدْخُلُ دُخُوْلًا و مُدْخَلًا الدَّارَ گھر کے اندر آیا۔ دَخَلَ بِہٖ اندر لایا مُدَاخَلَۃٌ، مُدَاخَلَاتٌ، دَاخَلَۃٌ، دَخِیْلٌ، ایک زبان کا لفظ دوسری زبان میں، یا ایک آدمی کو دوسری گوت میں شریک کرنا تَدَاخُلٌ، کھانا اور پھر کھانا۔ کھانے پہ کھانا۔

## دخن

وَہِیَ دُخَانٌ اور وہ دھواں ہو رہا تھا ۴۱-۱۱

(بخار مرتفع)

بِدُخَانٍ مُّبِیْنٍ دھواں صریح ۴۴-۱۰

دَخِنَ یَدْخَنُ دَخَنًا الطعام ازداد للدخنۃ، طعام یا گوشت پکتے ہوئے اس میں دھواں پڑ گیا۔ وہ طعام دَخِنٌ، دَخَنَتِ النَّارُ آگ نے دھواں دیا۔ دَخِنَ خُلُقُہٗ۔ اس کا خلق برا خلق ہوا دَخِنَ یَدْخَنُ وَدَخُنَ یَدْخُنُ دُخْنَۃً اس کا رنگ دھویں کی طرح سیاہ ہو گیا دَخَّنَ الدُّخَانَ۔ دھواں زیادہ کر دیا چڑھا دیا۔ دَخَنٌ۔ دھواں، کینہ حسد، عداوت، فساد عقل، دُخَانٌ۔ دُخَانٌ۔ دھواں ج اَدْخِنَۃٌ۔ دَوَاخِنُ۔ دَاخِنَۃٌ۔ چمنی۔ دُخْنٌ۔ چینا، باجرہ، کنگنی۔

## درء

۶-۱ فَادّٰرَءْتُمْ فِیْہَا پھر لگے ایک دوسرے پہ دھرنے ۲-۷۲

(اصل میں تدارء تم بمعنی تدافعتم والزام)

۱-۳۰ وَیَدْرَؤُا عَنْہَا الْعَذَابَ اور عورت سے ٹل جاوے گی مار ۲۴-۸

۱-۳۰ وَیَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَۃِ اور کرتے ہیں برائی کے بدلہ میں نیکی ۱۳-۲۲

(یدفعون)

۱-۱۱ فَادْرَءُوْا عَنْ (ادفعوا) اب ہٹا دیجو اپنے اوپر سے ۳-۱۶۸

کَوْکَبٌ دُرِّیٌّ (سنیء) چمکتا ہوا تارہ (روشنی اندھیرے کو دفع کرتی ہے، بعض اس کو درر میں بھی لے آتے ہیں) ۲۴-۳۵

دَرَءَ یَدْرَءُ دَرْءً دَرَاۃً سختی سے دفع کیا، متعدی دَرَءَ السَّیْلُ طوفان گزر گیا، لازم۔ دَارَءَہٗ۔ اس کو دفع کیا۔ دَرَءَ یَدْرَءُ دَرْءً و دُرُوْءً) النار آگ نے روشن کیا۔ فَرَسٌ دَرِیْءٌ گھوڑا تیز رو، تَدَارَءَ الْقَوْمُ گناہ ایک دوسرے پر تھوپا۔ دَرِّیٌّ، ستارہ روشن، دَرَارِیْ، وہ بڑے ستارے جن کے نام معلوم نہیں ہیں

## درج

۳-۱۱ سَنَسْتَدْرِجُهُمْ ہم ان کو آہستہ آہستہ پکڑیں گے ۷-۱۸۲

(ناخذھم قلیلا قلیلا)

عَلَیْہِنَّ دَرَجَۃٌ عورتوں پر فضیلت ہے ۲-۲۲۸

(فضیلۃ)

اَعْظَمُ دَرَجَۃً (رتبۃ) ان کے لیے بڑا درجہ ہے ۹-۲۰

لَھُمْ دَرَجٰتٌ ان کے لیے درجے ہیں ۸-۴

(منازل فی الجنۃ)

وَلِکُلٍّ دَرَجٰتٌ (جزاء) ہر ایک کے لیے درجے ہیں ۶-۱۳۲

دَرَجَ یَدْرُجُ دُرُوْجًا وَدَرَجَانًا) الرجل۔ مرتبہ میں بلند ہوا۔ دَرِجَ یَدْرَجُ دَرَجًا) مرتبہ میں چڑھا اِسْتَدْرَجَ، قریب، درجہ لکھنا دَرَجَۃٌ ج دَرَجٌ۔ دَرَجَاتٌ، ۳۶۰ درجہ ایک نقطہ کے گرد دَرَّاجَۃٌ۔ سائیکل

## درر

۱-۱۹ عَلَیْہِمْ مِّدْرَارًا ان پر لگاتار برستا ہوا ۶-۶ ۱۱-۵۲

دَرَّ یَدِرُّ دَرًّا و دُرُوْرًا) السماء بالمطر آسمان نے مینہ برسایا دَرَّ السِّرَاجُ چراغ روشن ہوا۔ دَرَّ یَدِرُّ دَرًّا) الحلیب۔ دودھ زیادہ ہو گیا دَرَّ اللّٰہُ الدُّنْیَا علی اَھْلِھَا۔ دنیا نے اہل دنیا پہ بڑی نیکی کی۔ دَرَّ الْعُرُوْقُ شریانوں میں خون بھر گیا دَرَّ یَدِرُّ دَرًّا) وجہہ بیماری

کے بعد اس کا چہرہ روشن ہوگیا۔ دَرٌّ۔ دودھ، برکت، خیر، دَرَّ کا مشہور لفظ ہے۔ دُرَّۃٌ واحد۔ دُرٌّ ج دُرَرٌ۔ دُرَّات۔ کوکب دُرّیٌّ دیکھو (درء)

دَرِیْرٌ۔ چلتا ہوا دیا۔ عَیْنٌ مِدْرَارٌ آنکھ رونے والی۔

## درس

۱-۱ وَدَرَسُوا مَا فِيهِ اور پڑھا انہوں نے ۷-۱۶۸

۱-۱ وَلِيَقُولُوا دَرَسْتَ تاکہیں کہ تو نے کسی سے پڑھا ہے ۶-۱۰۵

۱-۳ يَدْرُسُونَهَا وہ پڑھتے ہوں ۳۴-۴۴

۱-۳ تَدْرُسُونَ تم آپ بھی پڑھتے تھے ۳-۷۹

۱-۲۲ عَنْ دِرَاسَتِهِمْ انکے پڑھنے پڑھانے سے ۶-۱۵۶

فِي الْكِتَابِ إِدْرِيسَ کتاب میں ادریسؑ کا ذکر ۱۹-۵۶

دَرَسَ يَدْرِسُ دَرْسًا دِرَاسَةً (الکتب)۔ کتاب پڑھی اور یاد کی مَدْرَسَۃٌ ج مَدَارِسُ، پڑھائی کی جگہ، مدارس۔ جہاں قرآن مجید پڑھا جائے مُدَرِّسٌ۔ استاد، درس سبق۔ دَرَسَ الرَّسْمُ۔ نشان مٹ گیا۔

## درك

۲-۱ أَدْرَكَهُ الْغَرَقُ آ پکڑا اسکو غرق نے ۱۱-۹۰

۶-۱ لَوْلَا أَنْ تَدَارَكَهُ اگر نہ سنبھالتا اس کو ۶۸-۴۹

(ادرکہ)

۷-۱ بَلِ ادَّارَكَ عِلْمُهُمْ بلکہ تھک کر گر گیا ان کا فکر ۲۷-۶۶

(بلغ۔ لحق۔ تتابع۔ پے در پے متوجہ ہے شد)

۷-۱ حَتَّى إِذَا ادَّارَكُوا جب گر چکیں گے ۷-۳۸

(تلاحقوا)

۲-۳ وَهُوَ يُدْرِكُ الْأَبْصَارَ اور وہ پا سکتا ہے آنکھوں کو ۶-۱۰۳

۲-۳ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ پھر آ پکڑے اس کو موت ۴-۱۰۰

۶-۳ يُدْرِكْكُمُ الْمَوْتُ آ پکڑے گی تم کو موت ۴-۷۸

۲-۳ أَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ پکڑے چاند کو ۳۶-۴۰

۲-۳ لَا تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ نہیں پا سکتی اس کو آنکھیں ۶-۱۰۳

۱-۱۶ إِنَّا لَمُدْرَكُونَ ہم تو پکڑے گئے ۲۶-۶۱

(ملحقون)

۱-۲۲ لَا تَخَافُ دَرَكًا تو خوف نہ کرے آ پکڑنے کا ۲۰-۷۷

فِي الدَّرْكِ الْأَسْفَلِ سب سے نیچے درجے میں ۴-۱۴۴

(مکان)

أَدْرَكَ الشَّيْءُ چیز کا وقت آگیا أَدْرَكَ الشَّيْءَ پالیا۔ تَدَارَكَهُ اس کو پالیا۔ تَدَارَكَ الْقَوْمُ پچھلے لوگ پہلوں سے آ ملے اِسْتَدْرَكَ معلوم کیا دَرْكٌ ج دَرَكَاتٌ۔ إِدْرَاكٌ۔ قوت معلوم

## درهم

دَرَاهِمَ مَعْدُودَةٍ گنتی کی چونیاں ۱۲-۲۰

دَرْهَمَتِ الْخُبَّازَى۔ خبازی کا پتہ درہم کی طرح ہوگیا اِدْرَهَمَّ۔ اس کی عمر بڑی ہوئی۔ اس کے دانت گر گئے ۔۔۔۔ درہم، درہام ج دَرَاهِمُ ج دَرَاهِيمُ۔ یہ ایک یونانی لفظ ہے۔ درہم۔ ایک چاندی کا سکہ ہے جس کا وزن ۲ ½ ماشہ ہوتا ہے۔ اس کی قیمت چاندی کی قیمت پر موقوف ہے۔ چونی اور درہم میں بڑا تھوڑا سا فرق ہے کیوں کہ چونی ۳ ماشہ سے اور درہم ۳ ½ ماشہ، ۴ رتی چاندی درہم میں زیادہ ہوتی ہے۔ کہتے ہیں کہ بڑے بھائی نے حصہ نہ لیا۔ اور ہر بھائی کو ۲۔۲ درہم قیمت یوسف میں ملے۔ کل ۱۸ درہم ہوئے یا ۶۲ ماشہ یا ۵ تولہ ۲ ماشہ چاندی جس کی قیمت ۸ روپے سے زیادہ نہیں ہے۔

## دری

۲-۱ وَمَا أَدْرَاكَ اور تو نے کیا سوچا ہے ۶۹-۳

۲-۱ وَلَا أَدْرَاكُمْ بِهِ اور نہ ہی تم کو خبردار کرتا ۲-۱۶

۱-۳ مَا تَدْرِي نَفْسٌ اور کسی کو خبر نہیں ۳۱-۳۴

۱-۳ مَا كُنْتَ تَدْرِي تو نہ جانتا تھا ۴۲-۵۲

۱-۳ لَا تَدْرُونَ تم کو معلوم نہیں ۴-۱۱

۱-۳ إِنْ أَدْرِي لَعَلَّهُ میں نہیں جانتا شائد ۲۱-۱۰۹

۱-۵ وَلَمْ أَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ اور مجھ کو خبر نہ ہوتی کیا ہے میرا حساب ۶۹-۲۶

۱-۳ مَا نَدْرِي مَا السَّاعَةُ ہم نہیں سمجھتے کیا ہے قیامت ۴۵-۳۲

۲-۳ وَمَا يُدْرِيكَ اور تو کیا جانے ۳۳-۶۳

(معلوم، بتانا)

دَرَى (يَدْرِي دِرْيًا وَدِرْيَةً وَدِرْيَانًا وَدِرَايَةً)۔ معلوم کیا وَمَا أَدْرَاكَ (يُدْرِيكَ) تو نہیں جانتا مِدْرَى۔ کنگھی۔

## دسر

ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ ایک تختوں اور کیلوں والی پر ۵۴-۱۳

دَسَرَ یَدْسُرُ دَسْرًا السَّفِیْنَۃَ - کشتی کو میخوں سے درست کیا

دَسَرَ الدِّسَارَ فِی الشَّیْءِ - ایک چیز میں میخ کو گاڑا - دُسُرٌ - واحد دِسَارٌ

میخ - المُسْمَار کشتی ج دُسُرٌ مِدْسَرٌ - مرد زیادہ جماع کرنے والا

## دس، دسو

۱-۳ اَمْ یَدُسُّہٗ فِی التُّرَابِ یا داب دے اس کو مٹی میں ۱۶-۵۹

(یَسُدُّ)

۱-۳ مَنْ دَسّٰہَا (اخفاہا) جس نے اسکو خاک میں ملا چھوڑا ۹۱-۱۰

دَسَّ یَدُسُّ دَسًّا وَدِسِّیْسٰی، الشَّیْءَ - چیز کو زمین میں دفن کر دیا۔

دَسَّسَ تَدْسِیْسًا) بمعنی دَسَّ، اسی کو دَسّٰی بھی کہا جاتا ہے۔

اِنْدَسَّ، چھپ گیا۔ دَسَا یَدْسُوْ دَسْوًا دَسِیَ یَدْسٰی کے ساتھ

الرَّجُلُ - آدمی چھپ گیا۔ دَسَّی الرَّجُلَ آدمی کو بگاڑا، اور اس کو اغوا کیا،

ور غلایا، صراح، منتہی الادب جلالین میں ہے کہ دَسّٰی - باب

تفعیل ہے اور تیسرے سں کو الف سے تبدیل کر دیا گیا ہے۔ المنجد

والا دسی میں بھی لے آتا ہے۔ اس لیے مشترکہ مادہ میں بغیر ترتیب ماضی

اور مضارع درج کیا گیا ہے

## دعّ

۳-۳ یَدُعُّ الْیَتِیْمَ دھکے دیتا ہے یتیم کو ۱۰۷-۲

۳-۴ یُدَعُّوْنَ اِلٰی نَارِ دھکیلے جاویں گے آگ دوزخ کی طرف ۵۲-۱۳

(یُدَافَعُوْنَ)

۳-۲۲ جَہَنَّمَ دَعًّا دھکیلا جانا ۵۲-۱۳

دَعَّ یَدُعُّ دَعًّا سختی سے دفعہ کیا، اور تیز چلایا۔

## دعو

۱-۱ دُعَاءُ زَکَرِیَّا دعا کی زکریا نے ۳-۳۸

۱-۱ اِذَا دَعَاہُ جب اس کو پکارتا ہے ۲۷-۶۱

۱-۱ اِذَا دَعَانِ جب مجھ سے دعا مانگے ۲-۱۸۶

۱-۱ دَعَانَا لِجَنْۢبِہٖ پکارے ہم کو پڑا ہوا ۱۰-۱۲

۱-۱ دَعَوَا اللّٰہَ رَبَّہُمَا دونوں نے پکارا اللہ اپنے رب کو ۷-۱۸۸

۱-۱ اَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ یہ کہ پکاریں واسطے رحمن کے ۱۹-۹۲

۱-۱ دَعَوْا ہُنَالِکَ پکاریں گے اس جگہ موت ۲۵-۱۳

۱-۱ فَدَعَوْہُمْ پھر ان کو پکاریں گے ۱۸-۵۳

۱-۱ دَعَوُا اللّٰہَ پکارتے ہیں اللہ کو ۱۰-۲۲

۱-۱ دَعَوْتُمُوْہُمْ تم ان کو پکارو ۷-۱۹۲

۱-۱ دَعَوْتُہُمْ میں نے ان کو بلایا ۷۱-۸

۱-۱ دَعَوْتُکُمْ میں نے تم کو بلایا ۱۴-۲۲

۱-۱ دَعَوْتُ قَوْمِیْ بلایا میں نے اپنی قوم کو ۷۱-۵

۲-۱ اِذَا دُعِیَ اللّٰہُ جب اللہ پکارا جاتا ۴۰-۱۲

۲-۱ اِذَا مَا دُعُوْا جب بلائے جاویں ۲-۲۸۲

۲-۱ اِذَا دُعِیْتُمْ جب تم بلائے جاؤ ۳۳-۵۳

۳-۱ وَاللّٰہُ یَدْعُوْا اِلَی الْجَنَّۃِ اور اللہ بلاتا ہے جنت کی طرف ۲-۲۲۱

۳-۱ وَاللّٰہُ یَدْعُوْا اِلٰی دَارِ اور اللہ بلاتا ہے ۱۰-۲۵

۳-۱ وَالرَّسُوْلُ یَدْعُوْکُمْ اور رسول پکارتا تھا تم کو ۳-۱۵۳

۳-۱ یَدْعُ الدَّاعِ پکارے پکارنے والا ۵۴-۶

۳-۱ وَیَدْعُ الْاِنْسَانُ اور مانگتا ہے آدمی ۱۷-۱۱

۵-۱ لَمْ یَدْعُنَا کبھی نہ پکارا تھا ہم کو ۱۰-۱۲

۳-۱ اِنْ یَّدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِہٖ اللہ کے سوا نہیں پکارتے ۴-۱۱۶

(یعبدون)

۳-۱ وَیَدْعُوْنَنَا رَغَبًا اور پکارتے تھے ہم کو ۲۱-۹۰

۳-۱ یَدْعُوْنَ اِلَی النَّارِ بلاتے ہیں دوزخ کی طرف ۲-۲۲۱

۳-۱ وَاِنْ تَدْعُ مُثْقَلَۃٌ اور اگر پکارے کوئی بوجھل ۳۵-۱۸

۳-۱ تَدْعُوْا مَنْ اَدْبَرَ پکارے گی اسکو جسنے پیٹھ پھیری ۷۰-۱۷

۳-۱ یَدْعُوْنَنِیْ اِلَیْہِ بلاتی ہیں مجھے اس کی طرف ۱۲-۳۳

۳-۱ تَدْعُوْنَا اِلَیْہِ تو بلاتا ہے ہم کو ۱۱-۱۲

۳-۱ وَاِنَّکَ لَتَدْعُوْہُمْ اور تو تو بلاتا ہے ان کو ۲۳-۷۳

۳-۱ اَغَیْرَ اللّٰہِ تَدْعُوْنَ کیا اللہ کے سوا تم پکارو گے ۶-۴۰

۳-۱ تَدْعُوْنَنِیْ بلاتے ہو تم مجھ کو ۴۰-۴۲

۳-۱ تَدْعُوْنَنَا اِلَیْہِ بلاتے ہو تم ہم کو ۱۴-۹

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۳ | تَدْعُوْنَ | تم بلاتے ہو | ۴۰-۶ |
| ۱-۳ | اَدْعُوْا اِلَى اللّٰهِ | میں بلاتا ہوں | ۱۰۸-۱۲ |
| ۱-۳ | اَدْعُوْكُمْ اِلَى النَّجٰوةِ | میں بلاتا ہوں طرف نجات | ۴۱-۴۰ |
| ۱-۳ | يَوْمَ نَدْعُوْا | جس دن بلاویں گے | ۷۱-۱۷ |
| ۱-۲ | قُلْ اَنَدْعُوْا | کہہ کیا بلائیں ہم | ۷۱-۶ |
| ۱-۷ | لَنْ نَّدْعُوَا | ہم کبھی نہ پکاریں گے | ۱۴-۱۸ |
| ۱-۳ | نَدْعُ اَبْنَآءَنَا | بلاویں ہم اپنے بیٹے | ۶۱-۳ |
| ۱-۳ | سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ | ہم بلاویں گے پیادے سیاست کرنے کو | ۱۸-۹۶ |
| ۷-۴ | وَلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ (يتمنون) | جو کچھ مانگیں | ۵۷-۳۶ |
| ۷-۳ | مَا تَدَّعُوْنَ (تطلبون) | جو کچھ تم منگواؤ | ۳۱-۴۱ |
| ۱-۴ | وَهُوَ يُدْعٰى | اور وہ بلایا جاتا ہے اسلام کی طرف | ۷-۶۱ |
| ۱-۴ | يُدْعَوْنَ | بلائے جاویں گے | ۲۳-۳ |
| ۱-۴ | تُدْعٰى اِلٰى | بلائی جاوے گی | ۳۷-۴۵ |
| ۱-۴ | اِذْ تُدْعَوْنَ | جب تم بلائے جاتے تھے | ۱۰-۴۰ |
| ۱-۴ | سَتُدْعَوْنَ | جلدی بلائے جاؤ گے تم | ۱۶-۴۸ |
| ۱-۱۱ | فَادْعُ لَنَا | دعا کر ہمارے لیے | ۶۱-۲ |
| ۱-۱۱ | ثُمَّ ادْعُهُنَّ | پھر بلا ان کو | ۲۶۰-۲ |
| ۱-۱۱ | وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ | اور پکارو اپنے معبود | ۲۳-۲ |
| ۱-۱۱ | فَادْعُوْهُ بِهَا (سموه بها) | پس پکارو اس کو ساتھ انکے ناموں کے | ۱۸۰- |
| ۱-۱۱ | وَادْعُوْهُ خَوْفًا | اور پکارو اس کو | ۵۵-۷ |
| ۱-۱۱ | اُدْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ | پکارو مجھ کو | ۶۰-۴۰ |
| ۱-۱۱ | وَيَدْعُ رَبَّهٗ | اور پڑا پکارے اپنے رب کو | ۲۶-۴۰ |
| ۱-۱۱ | فَلْيَدْعُ نَادِيَهٗ | سو بلا لیوے اپنی مجلس والوں کو | ۱۷-۹۶ |
| ۱-۱۳ | فَلَا تَهِنُوْا وَتَدْعُوْٓا | پس بودے نہ ہو جاؤ اور لگو پکارنے صلح | ۳۵-۴۷ |
| ۱-۱۴ | وَلَا تَدْعُ | اور نہ پکار | ۱۰۶-۱۰ |
| ۱-۲۲ | دَعْوَةَ الدَّاعِ | دعا مانگنے والے کی دعا | ۱۸۶-۲ |
| ۱-۱۵ | يَتَّبِعُوْنَ الدَّاعِيَ | پیچھے دوڑیں گے پکارنے والے کے | ۱۰۸-۲۰ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۱۵ | دَاعِيَ اللّٰهِ (رسول الله) | اللہ کے بلانے والے کو | ۳۱-۴۶ |
| ۱-۱۵ | وَدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ | اور بلانیوالا اللہ کی طرف | ۴۶-۳۳ |
| ۱-۲۲ | لَيْسَ لَهٗ دَعْوَةٌ | اس کا کوئی بلاوا نہیں | ۴۳-۴۰ |
| ۱-۲۲ | نُجِبْ دَعْوَتَكَ | ہم قبول کریں تیری پکار | ۴۴-۱۴ |
| ۱-۲۲ | دَعْوَةَ الدَّاعِ | دعا مانگنے والے کی دعا | ۱۸۶-۲ |
| ۱-۲۲ | دَعْوَتُكُمَا | تم دونوں کی دعا | ۸۹-۱۰ |
| ۱-۲۲ | دَعْوٰىهُمْ (قولهم) | ان کی دعا | ۹-۱۰ |
| ۱-۲۲ | وَمَا دُعَآءُ الْكٰفِرِيْنَ | پکار کافروں کی | ۱۵-۱۳ |
| ۱-۲۲ | سَمِيْعُ الدُّعَآءِ | سننے والا پکار کا | ۳۸-۳ |
| ۱-۲۲ | دُعَآءً | مانند پکار | ۶۳-۲۴ |
| ۱-۲۲ | بِدُعَآئِكَ | تیری پکار کے ساتھ | ۴-۱۹ |
| ۱-۲۲ | لَوْلَا دُعَآؤُكُمْ | اگر تم اس کو نہ پکارا کرو | ۷۷-۲۵ |
| ۱-۲۲ | دُعَآءِيْٓ | میری پکار | ۶-۷۱ |
| | اَدْعِيَآئِهِمْ | اپنے لے پالکوں کو | ۳۷-۳۳ |
| | اَدْعِيَآءَكُمْ (واحد دعی) | اپنے لے پالکوں کو | ۴-۳۳ |

دَعَا رَبَّهٗ يَدْعُوْ دُعَآءً وَدَعْوٰى) پکارا، رغبت کی، مدد چاہی۔ دَعَا زَيْدًا يَدْعُوْ دَعْوَةً وَمَدْعَاةً) روٹی کھانے پر بلایا (دَعَا بِهٖ يَدْعُوْ دُعَاءً) دعا کی۔ دَعَا عَلَيْهِ۔ اس پر بددعا کی۔ دَاعَاهُ مُدَاعَاةً۔ اس کے ساتھ جھگڑا کیا۔ تَدَاعَتْ (رَنَّتْ نِسَاءً) النائحۃ رونے والی نے اونچا آواز نکالا۔ اِدَّعٰى حق ثابت کرنا چاہا۔ اِسْتَدْعٰى۔ عرض کی، دعوت کی۔ دُعَاءٌ ج اَدْعِيَةٌ۔ دَعْوَةٌ۔ قسم دَعْوٰى۔ اسم ہے اِدِّعَاءٌ سے ج دعاوی، دعاری۔ دَعَّاءٌ بہت زیادہ دعا کرنیوالا۔ دَعِيٌّ ج اَدْعِيَاءُ۔ غیر کو اپنا بیٹا بنانا۔

## دفء

| | | |
|---|---|---|
| لَكُمْ فِيْهَا دِفْءٌ | واسطے تمہارے اس میں جڑاول ہے | ۵-۱۶ |

دَفِئَ زَيْدٌ دَفَاءً وَدَفْأً وَدُفُوْءًا) دَفُؤَ يَدْفُؤُ دَفَاءَةً) من:انبر گرمی حاصل کی۔ دَفَّأَهُ۔ اس کو گرمی پہنچائی۔ تَدَفَّأَ۔ گرم کپڑا پہنا۔ دِفْءٌ ضد حِدَّةِ البرد ج اَدْفَاءٌ۔ دَفَاء۔ گرمی حاصل کرنا۔ اَرْضٌ مَدْفَاةٌ گرم زمین۔ اِبِلٌ دَفِئَةٌ۔ وہ اونٹ جس پر مال یا چربی زیادہ ہو، جس سبب سے وہ گرم رہتا ہو۔

دَلْوٌ ج دِلاءٌ ۔ اَدْلٍ ڈول اپنا

دَلا (یَدْلُو دَلْوًا) الدَّلْوَ ۔ ڈول کو کنویں میں اتارا، اور کھینچ کر نکالا۔ دَلَاہُ بالغرور ۔ جو یا دھوکہ سے کام لے لیا دَلَوْتُ بالدَّلْوِ ڈول سے پانی پلایا۔ دَلَاہُ بالحبل تَدَلّٰی ۔ رسی سے نیچے اتارا، اور وہ اترا۔ اَدْلَی الدَّلْوَ ۔ ڈول نیچے اتارا۔ تَدَلّٰی مِنَ الْخَیْلِ ۔ گھوڑے سے نیچے اترا۔ اَدْلٰی الیہ بِمَالٍ ۔ دَفَعَہٗ الیہ ۔ دَلْوٌ ۔ ڈول آسمان میں ایک برج کا نام بھی ہے

## دمدم

۱۲-۱ فَدَمْدَمَ عَلَیْہِمْ پھر الٹ مارا ان پہ ۹۱-۱۵

(۱ طبق)

دَمْدَمَ (دَمْدَمَۃً) اللّٰہُ ۔ اللہ نے ان کو ہلاک کر دیا دَمْدَمَ علیہ ۔ غصہ سے کلام کیا۔ دَمَّ الرجل ۔ اس کو دردناک سزا دی اور عذاب کیا۔ دَمَّ القَوْمَ ۔ قوم کو بنیروں سے ہلاک کر دیا۔ اس کو صراح، دم کے میں لایا ہے۔ المنجد منتہی الارب المبنی منتہی الارب الگ لائے ہیں معنی میں کوئی فرق نہیں

## دمر

۳-۱ دَمَّرَ اللّٰہُ عَلَیْہِمْ ہلاکی ڈالی اللہ نے ان پر کھاڑ پھینکا انکو ۴۷-۱۰

۳-۱ دَمَّرْنَا مَا کَانَ اور خراب کر دیا ہم نے ۷-۱۳۷

(اھلکنھم)

۳-۱ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِیْنَ پھر اٹھا مارا ہم نے دوسروں کو ۲۶-۱۷۲

۳-۱ فَدَمَّرْنٰھَا تَدْمِیْرًا پھر اکھاڑ مارا ہم نے اٹھا کر ۱۷-۱۶

(اھلکنھا)

۳-۱ فَدَمَّرْنٰھُمْ تَدْمِیْرًا پھر مارا ہم نے انکو اکھاڑ کر ۲۵-۳۶

(اھلکنھم)

۳-۳ تَدْمِیْرٌ (ھلاک) اکھاڑ پھینکے ۴۶-۲۵

۳-۲۲ تَدْمِیْرًا ہلاک کرنا ۲۵-۳۶

دَمَرَ (یَدْمُرُ دُمُوْرًا و دَمَارًا و دَمَارَۃً) ہلاک ہوا دَمَّرَھُمْ اھلکھم دَمِیْرٌ ۔ دھواں

## دمع

۳-۱ تَفِیْضُ مِنَ الدَّمْعِ ابلتی ہیں آنسوؤں سے ۵-۸۶

۳-۱ تَفِیْضُ مِنَ الدَّمْعِ بہتے ہیں آنسوؤں کے ۹-۹۲

دَمَعَتْ (تَدْمَعُ دَمْعًا) دَمِعَتْ (تَدْمَعُ دَمْعًا و دَمَعَانًا و دُمُوْعًا) العینُ ۔ آنکھوں سے آنسو چلے۔ دَمَعَ الاناءُ ۔ برتن بھر گیا اَدْمَعَ الاناءَ برتن اتنا بھرا کہ پانی گرنے لگا۔ دَمْعٌ ۔ آنسو دُمُوْعٌ ج دَمِ امْرَأَۃٌ دَمِیْعَۃٌ ۔ وہ عورت جو کہ جلدی رونے لگے، یا زیادہ روئے دَمَۃ دُمُوْعَۃٌ زیادہ رونے والا۔ مَدْمَعٌ ۔ جہاں آنسو کا اثر ہو ج مَدَامِع

## دمغ

۳-۱ فَیَدْمَغُہٗ اس کا سر پھوڑ ڈالتا ہے ۲۱-۱۸

دَمَغَہٗ (یَدْمَغُ دَمْغًا) اس کے سر کو زخمی کیا، اور پھوڑا یہاں تک کہ دماغ تک اس کا اثر پہنچا۔ اس کو (دمیغ مدموغ) کہتے ہیں، دَمَغَتِ الشمس سورج نے دماغ پر اثر کیا دمغ الحقُّ الباطلَ ۔ حق نے باطل کا سر پھوڑ باطل کیا، مٹایا۔ شَجَّۃٌ ۔ وہ ضرب جو کہ دماغ کو پہنچے۔ دِمَاغٌ ۔ ج اَدْمِغَۃ ۔ مَدْمَغٌ ۔ احمق

## دمو

مِنْ بَیْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ درمیان لید اور خون ۱۶-۶

بِدَمٍ کَذِبٍ خون جھوٹا ۱۲-۱

وَالدَّمَ الْمَسْفُوْحَ اور لہو ۳-۲

اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا بہتا ہوا خون ۲-۵

وَیَسْفِکُ الدِّمَآءَ اور گرائے خون (بہائے) ۲-۰

وَلَا دِمَآؤُھَا اور نہ ان کے خون ۲۲-۷

لَا تَسْفِکُوْنَ دِمَآءَکُمْ نہ بہاؤ اپنے خون ۲-۴

دَمِیَ (یَدْمٰی دَمًی و دَمْیًا و دَمَیَانًا) الجرح ۔ زخم سے خون نکلا فَھُوَ دَمٍ مثل (رَضِیَ یَرْضٰی رِضْوَانًا) دَمّٰی (تَدْمِیَۃً) وَاَدْمٰی اَدْمَاءً الجرحَ ۔ زخم سے خون نکالا، دم ۔ خون اصل دَمَیٌ اور دَمْوٌ ہے تثنیہ دَمَانِ، دَمَیَانِ و دَمَوَانِ ج دِمَاءٌ دُمِیٌّ ۔ اسم تصغیر دُمَیٌّ ۔ دُمْیَاءُ خیر اور برکت۔ دم الاخوین ۔ دوائی ہے۔

## دنر

بِدِیْنَارٍ لَّا یُؤَدِّہٖٓ ایک اشرفی نہ ادا کرے اس کو ۳-۵

دَنَّرَ الدِّیْنَارَ (تَدْنِیْرًا) دینار کا سکہ لگایا۔ دَنَّرَ وَجْھُہٗ دینار کا مانند

۱۵-۱ بِکُمُ الدَّوَآئِرَ — زمانہ کے گردشوں کا — ۹۹-۹

۱۹-۱ / ۱۵-۱ مِنَ الْکٰفِرِیْنَ دَیَّارًا — منکروں کا ایک گھر بسنے والا — ۷۱-۲۶

دَارَ یَدُوْرُ دَوْرًا و دَوَرَانًا۔ حرکت کی گردش کی یا گرد۔ دَارَ اللّٰہُ الدَّھْرُ زمانہ نے انقلاب کیا۔ دِیْرَ بِہٖ۔ اس کو چکر آئے۔ دَوَّرَہٗ۔ اس کو گول بنایا یا اس کو چکر دیا۔ تَدَوَّرَ۔ گول ہوگیا۔ اَدَارَ۔ اِدَارَۃً۔ پھرا، پھیرا۔ اَدَارَ الامرَ۔ گھیر لیا۔ دار ج دُوْر۔ دِیَار۔ اَدْوُر وغیرہ بمعنی دار۔ ملک۔ مَدَار۔ گول چیز دار و مدار۔ دَارِیٌّ۔ دُوْرِیٌّ۔ دَیَّارٌ۔ دُیُوْرٌ گھر میں بسنے والا۔ دَوْر گردش ج اَدْوَار۔ دَوْرَۃٌ۔ ایک چکر۔ دَوَّارُ الشَّمْس۔ سورج مکھی۔ دَآئِرَہ پرکار دائرہ ۵ ج دوائر۔ دَیْر۔ راہبوں کا مسکن ج اَدْیَار

## دول

۳۰-۴ نُدَاوِلُهَا (نصرفها) — باری باری بدلتے رہتے ہیں — ۳-۱۴۰

۲۲-۱ دُوْلَۃً (متداولا) — لینے دینے ہیں — ۵۹-۷

دَالَ یَدُوْلُ دَوْلَۃً الزَّمَانُ زمانہ تبدیل ہوا۔ دَاوَلَ (مُدَاوَلَۃً) اللّٰہُ۔ باری باری سے اللہ نے زمانہ لوگوں میں پھیرا۔ دَوْلَۃ دُوْلَۃ مال و دولت ایک جگہ ایک کے پاس ہمیشہ نہیں رہتی ج دُوَل۔ اطلاق بادشاہ اور وزیر پر ہے۔

## دوم

۱-۱ مَادَامُوْا فِيْهَا — جب تک وہ ہیں گے اس میں — ۵-۲۷

۱-۱ مَادَامَتِ السَّمٰوٰتُ — جب تک ہے آسمان اور زمین — ۱۱ ۱۰۸/۱۰۹

۱-۱ مَادُمْتَ عَلَيْهِ قَآئِمًا — جب تک تو رہے اس کے سر پر کھڑا — ۳-۷۵

۱-۱ مَادُمْتُمْ حُرُمًا — جب تک تم احرام میں رہو — ۵-۹۹

۱-۱ مَادُمْتُ فِيْهِمْ — جب تک میں ان میں رہا — ۵-۱۱۷

۱۵-۱ اُكُلُهَا دَآئِمٌ (لایفنی) — میوہ اس کا ہمیشہ ہے — ۱۳-۳۵

۱۵-۱ عَلٰى صَلَاتِهِمْ دَآئِمُوْنَ — اپنی نماز پر قائم ہیں — ۷۰-۲۳
(یواظبون)

دَامَ یَدُوْمُ و یَدَامُ دَوْمًا و دَوَامًا و دَیْمُوْمَۃً ہمیشہ رہا۔ دَامَ الشَّیءُ ٹھہرا اور ٹھہرا، مَادَامَ میں مَا مصدریہ ہے دیکھو المنجد دَوَام ہمیشہ۔ دَائِم۔ اللہ تعالٰی۔ ماءٌ دائمٌ۔ جو پانی جاری نہ ہو۔ دِیْمَۃ۔ جو بارش بغیر گرج اور چمک کے اترے ج دِیَم۔ دُوَّامَہ لاٹو۔ مُدام۔ ہمیشہ۔ مُدِیْمَۃ جس کو زیادہ نکسیر آئے۔

## دون

| | | |
|---|---|---|
| مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ | اللہ کے سوا | ۲۳-۲ |
| مَا دُوْنَ ذٰلِكَ | جو اس کے سوا ہے | ۴۸-۴ |
| مِنْ دُوْنِهٖ | اس کے سوا | ۵۵-۱۱ |
| مِنْ دُوْنِهِمَا | ان دو باغوں کے سوا | ۶۲-۵۵ |
| مِنْ دُوْنِهِمْ | ان کے سوا | ۴۱-۳۳ |
| مِنْ دُوْنِهَا | اس کے سوا | ۹۰-۱۸ |
| مِنْ دُوْنِكَ | تیرے سوا | ۱۸-۲۵ |
| مِنْ دُوْنِيْ | میرے سوا | ۲-۱۷ |
| مِنْ دُوْنِنَا | ہمارے سوا | ۴۳-۲۱ |

دَانَ یَدُوْنُ دَوْنًا) وہ کمینہ ہوا دَوَّنَ الدِّیْوَانَ۔ کچہری لگائی، دِیْوَان۔ وہ کتاب جس میں شاعروں کے قصائد ہوں، اور وہ کتاب جس میں لشکر کا اعداد و شمار ہو اور اہل عطیہ کا بھی شمار ہو ج دَوَاوِین۔ دَیَاوِیْن۔ مُتَدَوَّن۔ تَدَوَّن۔ اَدِیْن۔ وہ کمینہ ہوا، کمزور ہوا، دُوْن، ضد فوق هُوَ دُوْنَہٗ وہ اس سے درجہ میں کم ہے۔ دُوْن۔ غیر، سوائے، اَدُوْنَکَ پکڑ۔ دُوْن پس و پیش یہ حرف ذوات الاضداد سے ہے۔ دِیْوَان مجموعہ کتب

## دھر

| | | |
|---|---|---|
| اِلَّا الدَّھْرُ | مگر زمانہ | ۲۴-۴۵ |
| حِیْنٌ مِّنَ الدَّھْرِ | ایک وقت زمانہ سے | ۱-۷۶ |

دَھَرَ یَدْھَرُ دَھْرًا) القومَ۔ قوم میں زمانہ طویل تک قیام کیا، دَھْرِیٌّ۔ وہ ملحد آدمی جو کہ کائنات کو ابدالآباد سے شمار کرتا ہے اور سمجھتا ہے کہ اس کا صانع کوئی نہیں ہے۔ دَھْرِیَّۃ۔ اسی خیال کا فرقہ ہے۔ دُھْرِیٌّ پرانا آدمی۔ نَوَائِبُ الدَّھْرِ مصیبتیں

## دھق

۱۹-۱ وَّكَاْسًا دِھَاقًا — اور پیالے چھلکتے ہوئے — ۳۴-۷۸

دَھَقَ یَدْھَقُ دَھْقًا) الکاسَ۔ پیالہ بھرا۔ دِھَاقًا زیادہ بھرے ہوئے پیالے

## دھم

مُدْھَامَّتٰنِ — گہرے سبز جیسے سیاہ — ۵۵-۶۴

فَھمتِ النَّارُ القِدْرَ آگ نے ہنڈیا کو سیاہ کر دیا۔ مُدْھَامَّۃٌ بڑی سیاہی مائل

## دھن

۲ فَیُدْھِنُوْنَ — پھر وہ بھی ڈھیلے ہو جاویں — ۶۸-۹

(یلینون بک)

۳ لَوْ تُدْھِنُ (تلین لھم) — تو بھی ڈھیلا ہو — ۶۸-۹

۱۷ اَنْتُمْ مُّدْھِنُوْنَ — تم سستی کرتے ہو — ۵۶-۸۱

(متھاونون مکذبون)

تَنْۢبُتُ بِالدُّھْنِ — لے اگتا ہے تیل — ۲۳-۲۰

وَرْدَۃً کَالدِّھَانِ — گلابی جیسے تیل کی تلچھٹ — ۵۵-۳۷

(کادیم الاحمر)

دَھَنَ یَدْھُنُ دَھْنًا وَدَھْنَۃً الرأس، سر کو خوشبو یا تیل لگائی۔ داھن یداھن دھانا و داھنۃ و مداھنۃ و ادھن (اس نے) باطن ظاہر کیا، فریب دیا، دَھَّان چمڑہ رنگنے والا دُھْن تیل ج ادھان، دِھَان، الجلد الاحمر، مُدْھُن عطر یا تیل

## دھی

۱ وَالسَّاعَۃُ اَدْھٰی — وہ گھڑی آفت ہے — ۵۴-۴۶

(اعظم بلیۃ)

دَھَی یَدْھِی دَھْیًا وَدَھًی فلانًا اس کو مصیبت میں ڈالا داھیۃ ج دواہی۔ بڑی مصیبت۔ بڑا کام

## دین

اِذَا تَدَایَنْتُمْ بِدَیْنٍ — آپس میں معاملہ کرو ادھار کا — ۲-۲۸۲

(تعاملتم)

وَلَا یَدِیْنُوْنَ — اور قبول نہیں کرتے — ۹-۳۰

## دا

اشارہ قریب ہے ھذا میں ہ برائے تنبیہ ہے اس کا مونث ذان ہے

۱۶-۱ اَءِنَّا لَمَدِیْنُوْنَ — کیا ہم کو جزا ملے گی — ۳۷-۵۳

(مجزیون ومحاسبون)

۱۶-۱ غَیْرَ مَدِیْنِیْنَ — تم کسی کے حکم میں — ۵۶-۸۶

(مجزیین)

دِیْنُ الْقَیِّمَۃِ — راہ مضبوط لوگوں کی — ۹۸-۵

وَلَہُ الدِّیْنُ (الطاعۃ) — اور اسی کی عبادت ہے ہمیشہ کی — ۱۶-۵۲

فِیْ دِیْنِ الْمَلِکِ — قانون میں اس بادشاہ کے — ۱۲-۷۶

(حکم ملک مصر)

وَیَکُوْنَ الدِّیْنُ (العبادۃ) — اور حکم رہے اللہ کا — ۲-۱۹۳

اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ — بے شک دین جو ہے — ۳-۱۹

وَغَرَّھُمْ فِیْ دِیْنِھِمْ — اور بہکے اپنے دین میں — ۳-۲۴

لَکُمْ دِیْنُکُمْ — تم کو تمہاری راہ — ۱۰۹-۶

وَلِیَ دِیْنِ — اور مجھ کو میری راہ — ۱۰۹-۶

وَاِنَّ الدِّیْنَ لَوَاقِعٌ — اور بے شک انصاف ہونا ضروری ہے — ۵۱-۶

مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ — مالک روز جزا کا — ۱-۳

اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ — اس دن تک کہ انصاف ہو — ۱۵-۳۵

بِدَیْنٍ اِلٰی — ادھار کے ساتھ — ۲-۲۸۲

اَوْ دَیْنٍ — یا بعد ادائے قرض — ۴-۱۱

دانہ (یدینہ دینا) اس کو ادھار دیا۔ فھو دائن، مدیون مدین مقروض۔ دیانت، دانہ یدینہ دینا اسے محکوم کیا، عبادت چاہی، ذلیل کیا، اس پر حکومت کی۔ دان الرجل، عزت دی، ذلیل کیا، تابعداری کی بے فرمانی کی۔ دان یدین دینا و دیانۃ و تدین بالاسلام، دین اسلام اختیار کیا۔ تَدَیَّنَ، قرض لیا۔ دَیْن ج دُیُون اَدْیُن۔ دَیَّان۔ قاضی اور ظالم، قضی دینہ، مرگیا۔ مدینۃ، دار الہجرت رسول اللہ۔ دِیْن ج ادیان۔ پاداش، اسلام، عادت، کام، خواری، بیماری، حساب، قہر، غلبہ، سلطان، حکم، سیرت، تدبیر، توحید۔

## ذ (۷۰۰)

ھذان میں بھی ہ برائے تنبیہ ہے۔ اس کی جمع اولاء ہے۔ ذاک اسم اشارہ متوسط کے لیے اس کی مونث ذانک ہے جمع اولئک ہے۔ ذلک اسم

اشارہ بعید، اس کی مؤنث ذانک جمع اولٰئک ہے

| | | |
|---|---|---|
| ذٰلِكَ الْكِتٰبُ | وہ کتاب | ۲-۲ |
| ذٰلِكُمَا مِمَّا | یہ دونوں اس سے ہیں | ۱۲-۳۷ |
| فَذٰنِكَ بُرْهَانٰنِ | یہ دو دلیلیں ہیں | ۲۸-۳۲ |
| وَفِيْ ذٰلِكُمْ | اور تمہارے اس میں | ۲-۴۹ |
| فَذٰلِكُنَّ الَّذِيْ | یہ تمہارے لیے وہی ہے | ۱۲-۳۲ |

## ذئب

| | | |
|---|---|---|
| فَاَكَلَهُ الذِّئْبُ | اس کو بھیڑیا کھا گیا | ۱۲-۱۷، ۱۲-۱۳، ۱۲-۱۴ |

ذَئِبَ (يَذْءَبُ ذَأْبًا) الدَّابَّۃَ جانور کو ہانکا ذَأْبَہٗ اس کو خوف لایا۔ ذُئِبَ۔ اس کے ریوڑ میں بھیڑیا داخل ہوا۔ یا بھیڑیا سے ڈرا (۲) اَبَ (يَذْأَبُ ذَأْبًا وَذُؤُوْبًا ذَأْبَۃٌ) وہ بھیڑیے کی طرح ہوگیا۔ ذِئْبُ الْعَرَبِ۔ چور اور سوالی تَذَأَّبَ نعباث میں بھیڑیے کا شیل دَاءُ الذِّئْبِ بھوک ۔ ذِئَاب. ذِئْبٌ۔ جانوروں کے گلے کی بیماری

## ذءم

| | | |
|---|---|---|
| ۱۲ مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا (معيبا ممقوتا) | برے حال سے | ۷-۱۷ |

ذَءَمَ (يَذْءَمُ ذَءْمًا) اس کو عیب ناک کیا، خوار کیا، زد کیا، حقیر کیا ذام عیب

## ذبب

| | | |
|---|---|---|
| وَاِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ | اگر ان سے چھین لے مکھی | ۲۲-۷۳ |
| لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا | کبھی نہ بنا سکیں گے ایک بھی مکھی | ۲۲-۷۳ |

ذَبَّ (يَذِبُّ ذَبًّا وَذَبِيْبًا وَذُبُوْبًا) الفرس گھوڑے کے منخر میں مکھی داخل ہوگئی۔ اَذَبَّ الْمَكَانُ۔ مکان میں مکھیاں زیادہ ہوگئیں۔ ذُبَاب۔ مکھی اس کی بڑی قسمیں ہیں۔ واحد اس کا ذُبَابَۃٌ ہے۔ ذباب اسم جنس ہے ذبابہ کی جمع اَذِبَّۃٌ وذِبَّان وذُبٌّ ہے۔ اس کا اطلاق زنبور، شہد کی مکھی اور مچھر پر بھی ہے۔ ذُبَابُ السَّيْفِ۔ تلوار کی دھار ذُبَابُ الْعَيْنِ آنکھ کی پتلی رهو اعز من ذباب العين) (۲) جنون، طاعون، شوم، ہمیشہ برائی۔ مِذَبَّۃٌ مکھیوں کے لیے کچوری ذَبَّ الْبَعِيْرُ۔ اونٹ دبلا ہوگیا۔

---

## ذبذب

| | | |
|---|---|---|
| ۱۲-۱۶ مُذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ | ادھر میں لٹکتے ہیں دونوں کے بیچ | ۴-۱۴۳ |

(مترددین)

تَذَبْذَبَ الرَّجُلُ آدمی حیرانی میں متردد ہوا ذَبْذَبَ الشَّيْءُ الْمُعَلَّقُ فِي الْهَوَاءِ حرکت کی جنبش کی۔ مِثْلُ تَذَبْذَبَ۔ دو کاموں میں متردد، کہ کونسا کام کرے۔ صاحب صراح ذبذاب کو بھی ذَبَّ ہی میں لایا ہے

## ذبح

| | | |
|---|---|---|
| ۱-۱ فَذَبَحُوْهَا | پھر اس کو ذبح کیا | ۲-۷۱ |
| ۱-۲ ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ | جو ذبح ہوا کسی تھان پر | ۵-۴ |
| ۱-۳ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَۃً | ذبح کرو ایک گائے | ۲-۶۷ |
| ۱-۳ اِنِّيْٓ اَذْبَحُكَ | میں تجھ کو ذبح کرتا ہوں | ۳۷-۱۰۲ |
| ۱-۹ اَوْ لَاَاذْبَحَنَّهٗ | یا میں اسے ذبح کر ڈالوں گا | ۲۷-۲۱ |
| ۲-۳ يُذَبِّحُ اَبْنَآءَهُمْ | وہ انکے بیٹوں کو ذبح کرتا تھا | ۲۸-۴ |
| ۲-۳ يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ | ذبح کرتے تھے تمہارے بیٹوں کو | ۲-۴۹ |
| وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ (بکبش) | بدلہ دیا ہم نے ایک جانور ذبح کرنے کے واسطے بڑا۔ | ۳۷-۱۰۷ |

ذَبَحَ (يَذْبَحُ ذَبْحًا وَذَبَاحًا) پھاڑا، قربانی کی گلے پر چھری چلائی۔ اس کا گلا گھونٹا۔ تَذَابَحُوْا۔ ایک دوسرے کو ذبح کر ڈالا۔ ذِبْحٌ۔ جو جانور ذبح کیا گیا اذباح. ذباح. ذُبَحَۃٌ. ذِبَحَۃٌ۔ گلے کی بیماری، ذَبِيْحٌ۔ ذَبِيْحَۃٌ ج ذبائح۔ حضرت اسمٰعیل علیہ السلام مِذْبَحٌ ج مَذَابِحُ ذبح کرنیکا آلہ، چھری وغیرہ۔ ذَبَحَ الدَّنَّ جو مٹکے میں تھا (پانی) خیرات کردیا۔

## ذخر

| | | |
|---|---|---|
| ۷-۳ وَمَا تَدَّخِرُوْنَ (تخبئون) | اور جو رکھ آؤ | ۳-۴۹ |

ذَخَرَ (يَذْخَرُ ذُخْرًا) الشَّيْءَ حاجت وقت کے لیے ایک چیز رکھ لیا، اِدَّخَرَ بمعنی اِذْتَخَرَ جیسے اِدَّكَرَ بمعنے اِذْتَكَرَ۔ اصل میں تَدَّخِرُوْنَ تھا۔ ذُخْرٌ ج اَذْخَارٌ اسم ہے، (اعمال المؤمنين ذخائر عند الله) ذَخِيْرَۃٌ ج ذَخَائِرُ۔ اِذْخِرٌ۔ ایک گھانس کا نام ہے۔

## ذ ر ء

١-١ مِمَّا ذَرَأَ مِنَ الْحَرْثِ — اس کی پیدا کی ہوئی کھیتی — ٦-١٣٦

١-١ وَمَا ذَرَأَ لَكُمْ فِي الْأَرْضِ — جو چیزیں پھیلائیں — ١٦-١٣

١-١ ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ — کھنڈا دیا تم کو زمین میں — ٦٧-٢٤

١-١ ذَرَأْنَا لِجَهَنَّمَ — اور ہم نے پیدا کیے دوزخ کے واسطے — ٧-١٧٩

٣-١ يَذْرَؤُكُمْ فِيهِ — بکھیرتا ہے تم کو اسی طرح (یخلقکم) — ٤٢-١١

ذَرَأَ يَذْرَأُ ذَرْءًا) اللہ الخلق پیدا کیا اللہ نے مخلوق کو۔ ذَرَأَ الشَّيْءَ كَثَّرَ۔ ذَرَأَ الْأَرْضَ بَذَرَهَا بویا ذَرْءُ النَّاسِ اَىْ خَلْقُوا لہا یہ عرب کا محاورہ ہے۔

## ذ ر ر

ذُرِّيَّةٌ مِّنْ قَوْمِهِ — کچھ لڑکے اس کی قوم کے — ١٠-٨٣

(ج ذریات)

مِنْ ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ — اولاد قوم — ٦-١٣٣

ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً — اولاد پاکیزہ — ٣-٣٨

وَذُرِّيَّتَهُ — اور اس کی اولاد کو — ١٧-٦٢

مِنْ ذُرِّيَّتِهِ دَاوُدَ — اس کی اولاد سے داؤد — ٦-٨٤

فِي ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ — ان دونوں کی اولاد میں — ٥٧-٢٦

وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا — ان دونوں کی اولاد سے — ٣٧-١١٣

ذُرِّيَّتُهُمْ — ان کی اولاد — ٥٢-٢١

ذُرِّيَّتَهُمْ — ان کی اولاد کو — ٥٢-٢١

ذُرِّيَّتِهِمْ — ان کی اولاد — ٦-٨٧

وَذُرِّيَّتَهَا — اس کی (مریم) اولاد — ٣-٣٦

وَمِنْ ذُرِّيَّتِي — میری اولاد — ٢-١٢٤

وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا — ہماری اولاد میں — ٢-١٢٨

وَذُرِّيَّتِنَا — ہماری اولاد سے — ٢٥-٧٤

مِثْقَالَ ذَرَّةٍ — ایک ذرہ برابر — ٤-٣٩

ذَرَّ يَذُرُّ ذَرًّا) الحب فی الارض زمین میں دانہ بویا ذَرَّ الْأَرْضُ النَّبَاتَ۔ زمین نے سبزی اگائی۔ ذرۃ نسل ذرّ۔ چھوٹی چیونٹی

## ذ ر ع

وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا — اور تنگ ہوا ان سے دل میں — ١١-٧٧

(ضد ر ا)

ذَرْعُهَا سَبْعُونَ ذِرَاعًا — جس کا طول ٧٠ گز ہے — ٦٩-٣٢

ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيدِ — دونوں باہیں چوکھٹ پر — ١٨-١٨

(ید ا ید)

ذَرَعَ يَذْرَعُ ذَرْعًا) الثوب کپڑا ناپا۔ ذَرَعَ فِي الْمَشْيِ چلتے ہوئے دونوں ہاتھوں کو حرکت دی ذَارَعَهُ، خاطرہ، اَذْرَعَ الشَّيءَ، قَصَّهُ بِالذِّرَاعِ۔ الذِّرَاعُ۔ ہاتھ کی کلائی ضقت بالامر ذرعًا ای لم اقدر علیہ هو واسع الذرع۔ وہ امیر آدمی ہے هو خالي الذرع وہ بے فکر ہے ذرع کہنی سے لے کر انگلی تک ج أَذْرُع، ذُرْعَان، ذِرَاع جَعَلْتُ أَمْرَكَ عَلَى ذِرَاعِكَ، میں نے تجھے اختیار دے دیا جو چاہے کرے (ذَرِيعَة ج ذُرَع وَذَرِيعَة ج ذَرَائِع) سبب وسیلہ ذَرِيع۔ شفیع۔

## ذ ر و

٣-٢ تَذْرُوهُ الرِّيَاحُ — اڑائے جاویں اسکو تیز ہوائیں — ١٨-٤٦

١-١٥ وَالذَّارِيَاتِ — قسم ہے ان ہواؤں کی جو بکھیرتی ہیں — ٥١-١

١-٢٢ ذَرْوًا — اڑا کر — ٥١-١

ذَرَا يَذْرُو ذَرْوًا اوذرى يذرى ذريا وذرّى تذرية۔ أذرى إذراءً الريح التراب آندھی نے مٹی اڑائی اور پھیلائی ذرى الحنطة ہوا میں گندم کو صاف کیا۔ اذراه الفرس من ظهره گھوڑے نے سوار گرا دیا۔ ذرا يذرو ذروا) الشيء ہوا میں اڑی۔ ذرا الظبي ہرن ہوا ہو گیا ذرة۔ مکی اناج۔ مِذْرَى ج مَذَارٍ جس سے گندم ہوا میں اڑا کر صاف کی جائے۔ ذاریات۔ ہوائیں۔

## ذ ع ن

٢-١٥ يَأْتُوا إِلَيْهِ مُذْعِنِينَ — چلے آویں اسکے پاس قبول کرکے — ٢٤-٤٩

(مسرعين طائعين)

ذَعَنَ يَذْعَنُ ذَعْنًا اَذْعَنَ لَهُ اسے قبول کیا۔ مطیع ہوا عاجزی کی ذَعَنَ بِالْحَقِّ۔ حق کا اقرار کرلیا۔

## ذقن

- یَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ — اور گرتے ہیں ٹھوڑیوں پر — ۱۰۷-۱۷، ۱۰۹-۱۷
- اِلَی الْاَذْقَانِ — ٹھوڑیوں تک — ۸-۳۶

ذَقَنَ (یَذْقُنُ ذَقْنًا) ٹھوڑی پر مارا (ذَقَنَ، ذَقِنَ) علی یدایہ ٹھوڑی کو ہاتھوں پر رکھا۔ ذِقْنٌ، ٹھوڑی ج اَذْقَان۔ ذَاقِنَۃ، کوا (گھنڈی) اَذْقَن۔ لمبی ٹھوڑی والا

## ذکر

- ۱-۱ فَمَنْ شَآءَ ذَکَرَهٗ — پھر جو کوئی چاہے اسکو یاد کرے — ۵۵-۷۴
- ۱-۱ وَذَکَرَ اللّٰهَ کَثِیْرًا — اور یاد کیا اللہ کو بہت — ۲۱-۳۳
- ۱-۱ وَذَکَرَ اسْمَ رَبِّهٖ — اور لیا اس نے نام اپنے رب کا — ۱۵-۸۷
- ۱-۱ ذَکَرُوا اللّٰهَ — یاد کریں اللہ کو — ۱۳۵-۳
- ۱-۱ ذَکَرْتَ رَبَّکَ — اور جب یاد کرتا ہے تو اپنے رب کو — ۴۶-۱۷
- ۱-۷ وَادَّکَرَ بَعْدَ اُمَّةٍ — اور یاد آگیا اس کو مدت کے بعد — ۴۵-۱۲
- ۱-۵ مَنْ تَذَکَّرَ وَجَآءَکُمُ — جس کو سوچنا ہے — ۳۷-۳۵
- ۱-۵ تَذَکَّرُوْا — چونک گئے — ۲۰۱-۷
- ۲-۱ اِذَا ذُکِرَ اللّٰهُ — جب نام آوے اللہ کا — ۲-۸
- ۲-۱ ذُکِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَیْهِ — جس پر نام لیا گیا اللہ کا — ۱۱۸-۶ (ذبح علی اسم)
- ۲-۳ مِمَّنْ ذُکِّرَ بِاٰیٰتِ رَبِّهٖ — جس کو سمجھایا گیا — ۵۷-۱۸
- ۲-۳ وَاِذَا ذُکِّرُوْا (وعظوا) — جب ان کو سمجھائیے — ۷۳-۲۵
- ۲-۳ ذُکِّرُوْا (امروا به) — جب ان کو سمجھائیے — ۱۳-۳۷
- ۲-۳ اَئِنْ ذُکِّرْتُمْ (وعظتم) — کیا اتنی بات پر کہ تم کو سمجھایا — ۱۹-۳۶
- ۱-۳ یَذْکُرُ اٰلِهَتَکُمْ — نام لیتا ہے تمہارے معبودوں کا — ۳۶-۲۱ (یعیبها)
- ۱-۳ یَذْکُرُهُمْ (یعیبهم) — بتوں کو کچھ کہا کرتا ہے — ۶۰-۲۱
- ۱-۳ اَوَلَا یَذْکُرُ الْاِنْسَانُ — کیا یاد نہیں رکھتا آدمی — ۶۷-۱۹
- ۱-۳ یَذْکُرُوْنَ اللّٰهَ — یاد کرتے ہیں اللہ کو — ۱۹۱-۳
- ۱-۳ تَذْکُرُ یُوْسُفَ — یوسف کو یاد کرتا — ۸۵-۱۲
- ۱-۳ فَسَتَذْکُرُوْنَ مَآ — سو آگے یاد کروگے جو — ۴۴-۴۰
- ۱-۳ سَتَذْکُرُوْنَهُنَّ (بالخطبة) — البتہ ان عورتوں کا ذکر کروگے — ۲۳۵-۲
- ۱-۳ اَنْ اَذْکُرَهٗ — میں اس کا ذکر کروں — ۶۳-۱۸
- ۱-۳ اَذْکُرْکُمْ (اجازیکم) — میں یاد رکھوں گا تم کو — ۱۵۲-۲
- ۱-۳ وَنَذْکُرَکَ کَثِیْرًا — اور یاد کریں ہم تجھ کو بہت سا — ۳۴-۲۰
- ۳-۵ مَا یَتَذَکَّرُ فِیْهِ — کہ جس میں سوچ لے — ۳۷-۳۵
- ۳-۵ اِنَّمَا یَتَذَکَّرُ — سمجھتے وہی ہیں — ۱۹-۱۳
- ۳-۵ لَعَلَّهٗ یَتَذَکَّرُ — تاکہ وہ سوچے یا ڈرے — ۴۴-۲۰
- ۳-۵ وَلِیَذَّکَّرَ — اور تاکہ سوچ لیں — ۵۲-۱۴
- ۳-۵ سَیَذَّکَّرُ — سمجھ جاویگا جس کو ڈر ہوگا — ۱۰-۸۷
- ۳-۵ یَتَذَکَّرُوْنَ — تاکہ وہ نصیحت قبول کریں — ۲۲۱-۲
- ۳-۵ یَذَّکَّرُوْنَ — غور کرتے ہیں — ۱۲۶-۶
- ۳-۵ لِیَذَّکَّرُوْا — تاکہ دھیان رکھیں — ۵۰-۲۵
- ۳-۵ اَفَلَا تَتَذَکَّرُوْنَ — کیا تم نہیں سوچتے — ۸۰-۶
- ۳-۵ تَذَکَّرُوْنَ — دھیان کرتے ہو تم — ۳-۷
- ۳-۴ فَتُذَکِّرَ — یاد دلادے اسکو دوسری — ۲۸۲-۲
- ۱-۴ اَنْ یُّذْکَرَ — لیا جاوے وہاں نام اس کا — ۱۱۴-۲
- ۱-۱۱ وَاذْکُرْ فِی الْکِتٰبِ — اور ذکر کر کتاب میں مریم کا — ۱۶-۱۹
- ۱-۱۱ اُذْکُرُوْا نِعْمَتِیَ — یاد کرو میرے احسان — ۴۰-۲
- ۱-۱۱ فَاذْکُرُوْنِیْ — سو تم یاد رکھو مجھ کو — ۱۵۲-۲
- ۱-۱۱ وَاذْکُرُوا اللّٰهَ — یاد کرو اللہ کو — ۲۰۳-۲
- ۱-۱۱ وَاذْکُرْنَ مَا — اور یاد کرو جو پڑھی جاتی ہیں — ۳۴-۳۳
- ۳-۱۱ فَذَکِّرْ بِالْقُرْاٰنِ — پھر سمجھا تو قرآن کے ساتھ — ۴۵-۵۰
- ۳-۱۱ وَذَکِّرْ بِهٖ — اور نصیحت کر ان کو — ۷۰-۶
- ۳-۱۱ وَذَکِّرْهُمْ — اور یاد دلا ان کو — ۵-۱۴
- ۱-۱۵ لِلذّٰکِرِیْنَ — یاد رکھنے والوں کو — ۱۱۴-۱۱
- ۱-۱۵ وَالذّٰکِرِیْنَ اللّٰهَ — اور یاد کرنے والے اللہ کو — ۳۵-۳۳
- ۱-۱۵ کَثِیْرًا وَّالذّٰکِرٰتِ — اور یاد کرنے والی عورتیں — ۳۵-۳۳
- ۳-۱۵ فَاِنَّمَآ اَنْتَ مُذَکِّرٌ — تو ہے سمجھانے والا — ۲۱-۸۸
- ۷-۱۵ فَهَلْ مِنْ مُّدَّکِرٍ — ہے کوئی سوچنے والا — ۲۲-۵۴

۱۶-۱ تَبَيَّنَّا مُدَّكِرًا — کوئی چیز زبان پر آتی ۷۶-۱

ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ — یہ مذکور ہے تیرے رب کی رحمت کا ۱۹-۲

وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ — اور اللہ کی یاد ہے سب سے بڑی ۲۹-۴۵

وَهُمْ بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ — اور وہ رحمٰن کے نام سے ۲۱-۳۶

وَهٰذَا ذِكْرٌ مُّبَارَكٌ — اور یہ نصیحت ہے برکت والی ۲۱-۵۰

وَالْقُرْاٰنِ ذِي الذِّكْرِ — قسم ہے قرآن سمجھانے والے کی ۳۸-۱

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ — اور بلند کیا ہم نے مذکور تیرا ۹۴-۴

وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ — اور بیان تحقیق ۳-۵۸

فَاسْئَلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ — پوچھ لے یاد رکھنے والوں سے ۱۶-۴۳

كَذِكْرِكُمْ اٰبَآءَكُمْ — جیسے تم یاد کرتے ہو اپنے باپ دادوں کو ۲-۲۰۰

اَفَنَضْرِبُ عَنْكُمُ الذِّكْرَ — کیا پھیر دینگے ہم تیری طرف سے کتاب ۴۳-۵

وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ — اور جس نے منہ پھیرا میری یاد سے ۲۰-۱۲۴

بَعْدَ الذِّكْرٰى — یاد آجانے کے بعد ۶-۶۸

وَاَنّٰى لَهُ الذِّكْرٰى — اور کہاں ہے اس کو سوچنا ۸۹-۲۳

ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِيْنَ — نصیحت ہے جہاں کے لوگوں کو ۶-۹۰

مِنْ ذِكْرٰىهَا — اس کے ذکر سے ۷۹-۴۳

وَاِنَّهُ لَتَذْكِرَةٌ — یہ تو نصیحت ہے ۶۹-۴۸

اِنَّهُ تَذْكِرَةٌ — یہ تو نصیحت ہے ۷۴-۵۴

اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ — یہ تو نصیحت ہے ۸۰-۱۱

فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ — پھر کیا ہوا انکو نصیحت سے ۷۴-۴۹

وَتَذْكِيْرِيْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ — اور میرا نصیحت کرنا ۱۰-۷۱

وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰى — اور بیٹا نہ ہو جیسے وہ بیٹی ۳-۳۶

مِنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى — ایک مرد اور ایک عورت سے ۴۹-۱۳

قُلْ آٰلذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ — پوچھ تو دونوں نر ۶-۱۴۴

خَالِصَةٌ لِّذُكُوْرِنَا — صرف ہمارے مردوں کے لیے ۶-۱۳۹

ذُكْرَانًا وَّاِنَاثًا — بیٹے اور بیٹیاں ۴۲-۵۰

اَتَاْتُوْنَ الذُّكْرَانَ — کیا تم دوڑتے ہو جہان کے مردوں پر ۲۶-۱۶۵

ذَكَرَ يَذْكُرُ ذِكْرًا (ن) كَانَ اللّٰهُ سُبْحَانَهٗ وَمَجَّدَهٗ، ذكر الشئ چیز کو دماغ میں یاد رکھا۔ ذَكَّرَ الْكَلِمَةَ، کلمہ کو مذکر بنایا۔ ذَكَّرَ الْقَوْمَ قوم کو نصیحت کی۔ اَذْكَرَتِ الْمَرْاَةُ۔ عورت نے لڑکا جنا۔ وہ عورت مُذْكِرٌ۔ مِذْكَارٌ وہ عورت جو صرف نر یا اولاد جنے۔ اِذَّكَرَ اور اِدَّكَرَ یاد میں لایا۔ ذِكْرٌ تعریف، شرف، ثنا، دعا، ج اَذْكَارٌ۔ ذَكَرٌ۔ ذَكِيْرٌ۔ ذُكُوْرٌ۔ ذِكِّيْرٌ زیادہ یاد کرنے والا۔ ذِكْرَة۔ خلاف نسیان۔ مذکر ضد مؤنث۔ ذَكَرٌ قضیب ج مَذَاكِيْرُ غیر قیاس۔ سَيْفٌ ذَكَرٌ تیز تلوار۔ ذَكَرٌ مرد ج ذُكُوْرٌ۔ ذُكْرَانٌ۔ ذِكْرٌ۔ حفظ و یاد آوری

## ذکو

۳-۱ مَا ذَكَّيْتُمْ — جو تم نے ذبح کر لیا ۶-۴

ذَكَا يَذْكُوْ ذَكًا وَذَكَاوَةً) الذَّبِيْحَةَ۔ جانور ذبح کیا۔ اَذْكَى عَلَيْهِ الْعُيُوْنَ۔ اس پر جاسوس چھوڑے (۲) ذَكِيَ يَذْكٰى، ذَكِيَ يَذْكٰى، ذَكُوَ يَذْكُوْ ذَكَاءً) پڑا نہیم۔ فَاذْكٰى هم، ذَكِيَّةٌ ج اَذْكِيَاءُ

## ذلل

۳-۱ وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ (سخرنہا) — اور عاجز کر دیا ہم نے ان کو ۳۶-۷۲

۳-۱ وَذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا — پست کر رکھے ہیں گچھے ۷۶-۱۴

(ادنیت)

۳-۱ اَنْ نَّذِلَّ وَنَخْزٰى — ذلیل اور خوار ہونے سے پہلے ۲۰-۱۳۴

۳-۲ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ — اور تو ذلیل کرے جس کو چاہے ۳-۲۶

۳-۲۲ قُطُوْفُهَا تَذْلِيْلًا — گچھے لٹکا کر ۷۶-۱۴

ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ — ماری گئی ان پر ذلت ۳-۱۱۲

قَتَرٌ وَّلَا ذِلَّةٌ — سیاہی اور نہ رسوائی ۱۰-۲۶

۱-۲۲ جَنَاحَ الذُّلِّ — کندھے عاجزی کر کر ۱۷-۲۴

وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ — کوئی مددگار ذلت کے وقت ۱۸-۱۱۱

خٰشِعِيْنَ مِنَ الذُّلِّ — جھکائے ہوئے ذلت سے ۴۲-۴۵

۱-۱۹ لَا ذَلُوْلٌ — محنت کرنے والی نہیں ۲-۷۱

۱-۱۹ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا — زمین کو پست ۶۷-۱۵

(سہلا للمشی فیہا)

۱-۱۹ سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا — مطیع ہو کر چلتی رہے ۱۶-۶۹

۱-۲۱ اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ — نرم دل ہیں مومنوں پر ۵-۵۴

(عاطفین)

۲۱-۱ وَاَنۡتُمۡ اَذِلَّۃٌ — اور تم کمزور تھے — ۳-۱۲۳

اَعِزَّۃَ اَهۡلِهَاۤ اَذِلَّۃً — سرداروں کو بے عزت — ۲۷-۳۴

۱۹-۱ لَیُخۡرِجَنَّ الۡاَعَزُّ مِنۡهَا الۡاَذَلَّ — ضرور نکال دیگا جسکا زور ہے کمزور پر — ۶۳-۸

فِی الۡاَذَلِّیۡنَ (مغلوبین) — سب سے بے قدر لوگوں میں — ۵۸-۲۰

ذَلَّ (یَذِلُّ ذُلًّا وَذِلَّۃً وَذَلَالَۃً وَمَذَلَّۃً) بے عزت ہوا، خوار ہوا ذَلِیۡلٌ وَذُلَّانٌ ج اَذِلَّاءُ وَاَذِلَّۃٌ وَذِلَالٌ۔ ذَلَّ (یَذِلُّ ذِلًّا) البَعِیۡرُ۔ اونٹ آسانی سے مطیع ہوا۔ ذَلُوۡلٌ ج اَذِلَّۃٌ۔ ذِلٌّ، رحمت رفاقت۔ ذُلَّ الطَّرِیۡقُ۔ زیادہ چلنے سے راستہ سہل ہوگیا۔ ذُلٌّ، انقیاد سہولت۔ ذُلُوۡلِیۡ۔ حسن الخلق۔

## ذمّ

۲۲-۱ اِلًّا وَّلَا ذِمَّۃً — قرابت کا اور نہ عہد کا — ۹-۸، ۹-۱۰

۱۶-۱ وَهُوَ مَذۡمُوۡمٌ — وہ الزام کھاکر — ۶۸-۴۹

۱۶-۱ یَصۡلٰهَا مَذۡمُوۡمًا — داخل ہوگا اسمیں اپنی برائی سنکر — ۱۷-۱۸

۱۷-۱ مَذۡمُوۡمًا مَّخۡذُوۡلًا — الزام کھاکر بیکس ہوکر — ۱۷-۲۲

ذَمَّہٗ (یَذُمُّ ذَمًّا وَمَذَمَّۃً) اس کی بد تعریفی کی۔ ذَمَّ الۡاَنۡفُ ناک سے بے عزتی کی دہینے لگا، ذَمَّمَہٗ۔ اس کی خوب بے عزتی کی۔ ذَمٌّ ج ذُمُوۡمٌ۔ اَذَمَّہٗ۔ اس کو پناہ دی اور اپنی حمایت میں لے لیا۔ ذِمَّۃٌ کفالت، ذِمَامٌ۔ عزت ج اَذِمَّۃٌ۔ ذِمَمٌ۔ عہد امان (انت فی ذمۃ اللہ) ذمی وہ غیر مسلم جو مسلمانی بادشاہی میں ہو۔ اور جزیہ ادا کرتا ہو۔ مَذَمَّۃٌ۔ بے عزتی۔

## ذنب

ذَنُوۡبًا مِّثۡلَ ذَنُوۡبِ (نصیب) — ڈول بھر چکا ہے جیسے ڈول بھرا انکے ساتھیوں کا — ۵۱-۵۹

وَلَهُمۡ عَلَیَّ ذَنۡبٌ — اور انکو مجھ پر ایک گناہ کا دعوے ہے — ۲۶-۱۴

عَنۡ ذَنۡۢبِهٖ — اسکے گناہ کی بابت — ۵۵-۳۹

بِاَیِّ ذَنۡۢبٍ قُتِلَتۡ — کس گناہ پر ماری گئی — ۸۱-۹

غَافِرِ الذَّنۡۢبِ — گناہ بخشنے والا — ۴۰-۳

اَخَذۡنَا بِذَنۡۢبِهٖ — پکڑا ہم نے اپنے گناہ پر — ۲۹، ۴۰

وَاسۡتَغۡفِرۡ لِذَنۡۢبِكَ — معافی مانگ اپنے گناہ کیواسطے — ۴۷-۱۹

وَاسۡتَغۡفِرِیۡ لِذَنۡۢبِكِ — اور عورت تو بخشوا اپنا گناہ — ۱۲-۲۹

بِذُنُوۡبِ عِبَادِهٖ — اپنے بندوں کے گناہ — ۱۷-۱۷

فَاعۡتَرَفُوۡا بِذَنۡۢبِهِمۡ — سو قائل ہوگئے اپنے گناہ کے — ۶۷-۱۱

فَاسۡتَغۡفَرُوۡا لِذُنُوۡبِهِمۡ — بخشش مانگے اپنے گناہ کی — ۳-۱۳۵

فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوۡبِهِمۡ — پھر پکڑا انکو اللہ نے اپنے گناہ پر — ۳-۱۱

یُعَذِّبُكُمۡ بِذُنُوۡبِكُمۡ — عذاب کرتا ہے تمکو تمہارے گناہوں پر — ۵-۱۸

فَاغۡفِرۡ لَنَا ذُنُوۡبَنَا — بخش ہمارے گناہ — ۳-۱۴۷

ذَنَبَ (یَذۡنُبُ ذَنۡبًا) اس کے پیچھے چلا اور اس سے جدا نہ ہوا۔ اَذۡنَبَ العِمَامَۃَ۔ پگڑی کا شملہ چھوڑا۔ تَذَنَّبَ الرَّجُلُ۔ اپنی پگڑی کا شملہ چھوڑا۔ ذَنَّبَ الکِتَابَ کتاب کا ضمیمہ شامل کیا۔ اَذۡنَبَ الرَّجُلُ۔ آدمی گنہگار ہوگیا۔ تَذَانَبَ السَّحَابُ۔ بادل ایک دوسرے کے پیچھے چلے۔ ذَنۡبٌ، جرم ج ذُنُوۡبٌ جج ذُنُوۡبَاتٌ۔ رَکِبَ ذَنَبَ البَعِیۡرِ۔ اونٹ کی دم پر سوار ہوگیا، تھوڑی چیز پر قناعت کی۔ ذَنَبٌ۔ دم ج اَذۡنَابٌ۔ اَذۡنَابُ النَّاسِ۔ کمینے لوگ۔ ذِنَابٌ وہ رسی جس سے اونٹ کی دم باندھی جائے ذِنَابُ الشَّیۡءِ کسی چیز کا انجام ج ذَنَائِبُ۔ ذَنَابَۃٌ۔ تُرابت۔ ذَنُوۡبٌ ڈول ج ذَنَائِبُ۔ ذُنَابَیٰ۔ پرندہ کا دم۔ مُذَنَّبٌ۔ دمدار ستارہ

## ذهب

۱-۱ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوۡرِهِمۡ (اطفاءها) — زائل کردی اللہ نے روشنی انکی — ۲-۱۷

۱-۱ اِذۡ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا — جب چلا گیا غصہ ہوکر — ۲۱-۸۷

۱-۱ لَذَهَبَ بِسَمۡعِهِمۡ — لے جاوے ان کے کان — ۲-۲۰

۱-۱ اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍ — تو لے جاتا ہر حکم والا — ۲۳-۹۱

۱-۱ فَلَمَّا ذَهَبُوۡا بِهٖ — پھر جب لے کر چلے اس کو — ۱۲-۱۵

۱-۱ ذَهَبَتۡ اَزۡوَاجُهُمۡ — جن کی عورتیں جاتی رہی ہیں — ۶۰-۱۱

۱-۱ ذَهَبۡنَا نَسۡتَبِقُ — ہم گئے دوڑنے آگے نکلنے کو — ۱۲-۱۷

۲-۱ اَذۡهَبَ عَنَّا الۡحَزَنَ — دور کیا ہم سے غم — ۳۵-۳۴

۲-۱ اَذۡهَبۡتُمۡ طَیِّبٰتِكُمۡ — ضائع کردیے تم نے مزے — ۴۶-۲۰

۳-۱ یَذۡهَبُ بِالۡاَبۡصَارِ — لے جاوے آنکھوں کو — ۲۴-۴۳

۳-۱ فَیَذۡهَبُ جُفَآءً — جاتا رہے سوکھ کر — ۱۳-۱۷

۱-۳ وَيَذْهَبَا بِطَرِيقَتِكُمُ — اور موقوف کر دیں دونوں ۲۰-۶۳

۱-۵ لَمْ يَذْهَبُوا — نہیں پھر گئے ۳۳-۲۰

۱-۳ وَتَذْهَبَ رِيحُكُمْ — اور جاتی رہے گی تمہاری ہوا ۸-۴۶

۱-۳ فَأَيْنَ تَذْهَبُونَ — پھر کدھر چلے جا رہے ہو ۸۱-۲۶

۱-۳ أَنْ تَذْهَبُوا بِهِ — تم اسے لے جاؤ ۱۲-۱۳

۱-۱۳ فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ — سو تیرا جی نہ جاتا رہے ۳۵-۸

۱-۹ فَإِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ — پھر ہم تجھے یہاں سے لے جاویں ۴۳-۴۱

۱-۹ لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِي — لے جاویں اس چیز کو ۱۷-۸۶

۲-۳ وَيُذْهِبْ غَيْظَ — اور نکالے انکے دل کی جلن ۹-۱۵

۲-۳ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ — تاکہ دور کرے اللہ تم سے گناہ ۳۳-۳۳

۲-۳ إِنْ يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ — چاہے تم کو لے جاوے ۱۴-۱۹

۲-۳ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ — دور کرتی ہیں برائیوں کو ۱۱-۱۱۴

۲-۹ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهُ — کچھ جاتا رہا اسکی اس تدبیر سے ۲۲-۱۵

۱-۱۵ إِنِّي ذَاهِبٌ — جاتا ہوں اپنے رب کی طرف ۳۷-۹۹

۱-۲۲ عَلَى ذَهَابٍ بِهِ — اس کے لے جانے پر ۲۳-۱۸

۱-۱۱ اِذْهَبْ بِكِتَابِي — لے جا میرا یہ خط ۲۷-۲۸

۱-۱۱ فَاذْهَبْ أَنْتَ — سو تو جا اور تیرا رب ۵-۲۴

۱-۱۱ اِذْهَبَا إِلَى الْقَوْمِ — تم دونوں جاؤ اس قوم ۲۵-۳۶

۱-۱۱ اِذْهَبُوا بِقَمِيصِي — لے جاؤ میرا یہ کرتہ ۱۲-۹۳

أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ — کنگن سونے کے ۳۵-۳۳

أَسْوِرَةٌ مِنْ ذَهَبٍ — کنگن سونے کے ۴۳-۵۳

مِلْءُ الْأَرْضِ ذَهَبًا — زمین بھر کر سونا ۳-۹۱

مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ — سونے اور چاندی سے ۳-۱۴

ذَهَبَ يَذْهَبُ ذَهَابًا وَذُهُوبًا وَمَذْهَبًا ۔ ذَهَبَ الْأَمْرُ کام ختم ہوگیا ۔ ذَهِبَ يَذْهَبُ ذَهَبًا معدن میں سونا بہت پایا، دہشت ہوئی اور عقل زائل ہوگئی ذَهَبٌ ج أَذْهَابٌ ، ذُهُوبٌ ، ذُهْبَانٌ ۔ سونا ٹکڑے کو ذَهَبَةٌ ، مَذَاهِبُ ۔ عقیدہ، طریقہ، اصل

## ذهل

۱-۳ تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ — دہشت سے بھول جاویگی ۲۲-۲

ذَهَلَ يَذْهَلُ ذَهْلًا وَذُهُولًا الشَّيْءَ کسی چیز کو بھول گیا ، ذَهِلَ يَذْهَلُ ذُهُولًا اس کی بھلائی سے غافل ہوگیا ۔ أَذْهَلَهُ اس نے بھلا دیا

## ذود

۱-۳ امْرَأَتَيْنِ تَذُودَانِ — دونوں عورتیں اپنی بکریاں روکے ہوئے تھیں ۲۸-۲۳

ذَادَهُ يَذُودُهُ ذَوْدًا وَذِيَادًا دفع کیا اور ہانک دیا ۔ ذَادَ الْإِبِلَ عَنِ الْمَاءِ اونٹ کو پانی سے روک دیا ۔ ذَاوَدَهُ ۔ مدافعت میں اس کی مدد کی ۔ مِذْوَدٌ چراگاہ مِذْوَدٌ بیل کے سینگ کیونکہ سینگوں سے دشمن کو دور کرتا ہے

## ذوق

۱-۱ ذَاقَا الشَّجَرَةَ — چکھا دونوں نے درخت کو ۷-۲۲

(اکلا منہا)

۱-۱ ذَاقُوا بَأْسَنَا — چکھا انہوں نے ہمارا عذاب ۶-۱۴۸

۱-۱ ذَاقُوا وَبَالَ أَمْرِهِمْ — چکھی انہوں نے سزا اپنے کام کی ۵۹-۱۵

۱-۱ فَذَاقَتْ وَبَالَ أَمْرِهَا — چکھی اس بستی نے سزا ۶۵-۹

۲-۳ أَذَاقَهُمْ مِنْهُ رَحْمَةً — چکھا دے انکو رحمت اپنی طرف سے ۳۰-۳۳

۲-۱ فَأَذَاقَهَا اللَّهُ — چکھایا اس کو اللہ نے ۱۶-۱۱۲

۲-۱ أَذَقْنَاهُ رَحْمَةً — چکھائیں اس کو مہربانی ۴۱-۵۰

۲-۱ أَذَقْنَا النَّاسَ — چکھایا ہم نے لوگوں کو ۱۰-۲۱

۲-۱ أَذَقْنَا الْإِنْسَانَ — چکھاتے ہیں ۱۱-۹

۲-۱ إِذًا لَأَذَقْنَاكَ — چکھاتے ہم تم کو ۱۷-۷۵

۱-۳ لِيَذُوقَ وَبَالَ أَمْرِهِ — تاکہ چکھے وبال ۵-۹۵

۱-۳ لَا يَذُوقُونَ — نہ چکھیں گے ۷۸-۲۴

۱-۳ لَمَّا يَذُوقُوا عَذَابِ — ابتک نہیں چکھی انہوں نے میری مار ۳۸-۸

۱-۳ لِيَذُوقُوا الْعَذَابَ — تاکہ چکھیں عذاب ۴-۵۶

۱-۳ فَلْيَذُوقُوهُ — پھر چکھیں اس کو ۳۸-۵۷

۱-۳ وَتَذُوقُوا السُّوءَ — اور چکھو تم برائی کو ۱۶-۹۴

۲-۳ وَيُذِيقَ بَعْضَكُمْ — اور چکھائے بعض ۶-۶۵

۲-۳ لِيُذِيقَهُمْ بَعْضَ الَّذِي — تاکہ چکھائے ان کو ۳۰-۴۱

۲-۳ وَلِيُذِيقَكُمْ — تاکہ تمہیں چکھاوے ۳۰-۴۶

| | | |
|---|---|---|
| ۲-۳ نُذِیْقُهُمُ الْعَذَابَ | چکھائیں ہم عذاب | ۷۰-۱۰ |
| ۲-۳ نُذِقْهُ مِنْ | چکھائیں ہم | ۲۵-۲۲ |
| ۲-۹ فَلَنُذِیْقَنَّ الَّذِیْنَ | ضرور ہم چکھائیں گے | ۲۷-۴۱ |
| ۲-۹ وَلَنُذِیْقَنَّهُمْ | ضرور ہم چکھائیں گے | ۲۱-۳۲ |
| ۱-۱۵ اِنَّا لَذَآئِقُوْنَ | ہم ہیں چکھنے والے | ۳۱-۳۷ |
| ۱-۱۵ لَذَآئِقُوا الْعَذَابِ | چکھنے والے | ۳۸-۳۷ |
| ۱-۱۵ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ | چکھنے والی موت کو | ۱۸۵-۳ |
| ۱-۱۱ ذُقْ اِنَّكَ | چکھ | ۴۹-۴۴ |
| ۱-۱۱ ذُوْقُوا الْعَذَابَ | چکھو عذاب | ۱۰۶-۳ |
| ۱-۱۱ فَذُوْقُوْا مَا | پھر چکھو | ۳۵-۹ |
| ۱-۱۱ فَذُوْقُوْهُ | پھر چکھو اس کو | ۱۱-۸ |

ذَاقَ (یَذُوْقُ) ذَوْقًا وَذَوَاقًا وَمَذَاقًا) چکھا ذَاقَ الرجل خبردی تَذَاوَقَ الشَّیْءَ چیز تھوڑی تھوڑی چکھائی (مَذَاقُهٗ طَیِّبٌ) (هُوَ مُرُّ الْمَذَاقِ) ذوق۔ شوقِ طبع۔

## ذوو

| | | |
|---|---|---|
| ذُو الْعَرْشِ | صاحب عرش | ۱۵-۸۵ |
| ذِی الْعَرْشِ | صاحب عرش | ۴۲-۱۷ |
| ذَوَا عَدْلٍ | دو صاحب عدل | ۹۵-۵ |
| ذَوَیْ عَدْلٍ | دو صاحب عدل | ۲-۶۵ |
| ذَوَاتَا اَفْنَانٍ | دو ٹہنی والے | ۴۸-۵۵ |
| ذَوَاتَیْ اُكُلٍ | دونوں باغ | ۱۶-۳۴ |
| ذِی الْقُرْبٰی | صاحب قرابت | ۸۳-۲ |
| ذَوِی الْقُرْبٰی | صاحب قرابت | ۱۷۷-۲ |
| ذَا مَالٍ | مال والے | ۱۴-۶۸ |
| ذَا قُرْبٰی | قرابت والا | ۱۰۶-۵ |
| ذَا النُّوْنِ | صاحب مچھلی | ۸۷-۲۱ |
| مَنْ ذَا الَّذِیْ | وہ کون صاحب ہے | ۲۵۵-۲ |
| ذَا الْاَیْدِ | قوت والا | ۱۷-۳۸ |
| ذَا الْكِفْلِ | ایک پیغمبر کا نام | ۴۸-۳۸ |
| ذَاتَ بَیْنِكُمْ | تمہارے درمیان | ۱-۸ |
| ذَاتَ الْیَمِیْنِ | دائیں طرف | ۱۸-۱۸ |

تثنیہ، ذَوَان ج ذَوُوْن، ذات الجنب، ذات الریۃ، ذات الصدر، ذات الشوشر، ذات الکبد، ذات بحقیقت قوم۔

## ذیع

| | | |
|---|---|---|
| ۲-۱ اَذَاعُوْا بِهٖ | اس کو مشہور کر دیتے ہیں | ۸۳-۴ |

ذَاعَ (یَذِیْعُ ذَیْعًا وَذُیُوْعًا وَذَیْعُوْعَةً وَذَیَعَانًا) الخبر خبر منتشر ہوگئی اَذَاعَ (اِذَاعَةً) الخبرَ خبر کو منتشر کر دیا مِذْیَاعٌ ج مَذَایِیْعُ جو آہستہ بات نہ کرے فَلَانٌ لِلْخَبَرِ مِذْیَاعٌ وَلِلْاَسْبَابِ مِضْیَاعٌ۔ خبر منتشر کرنے والا اسباب کا ضائع کرنے والا۔

# (۲۰۰) ر

## رأس

| | | |
|---|---|---|
| وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ | شعلہ نکلا میرے سر سے | ۴-۱۹ |
| بِرَاْسِ اَخِیْهِ | اپنے بھائی کا سر | ۱۵۰-۷ |
| مِنْ رَّاْسِهٖ | اس کے سر سے | ۱۹۶-۲ |
| وَلَا بِرَاْسِیْ | اور نہ میرا سر | ۱۵۰-۷ |
| فَوْقَ رَاْسِیْ خُبْزًا | اپنے سر پر روٹی | ۳۶-۱۲ |
| فَسَیُنْغِضُوْنَ اِلَیْكَ رُءُوْسَهُمْ | ہلائیں گے تیری طرف اپنے سر | ۵۱-۱۷ |
| عَلٰی رُءُوْسِهِمْ | پھر اوندھے ہو گئے سر جھکا کر | ۶۵-۲۱ |
| رُءُوْسُ الشَّیٰطِیْنِ | سر شیطان کے سخت بدنما | ۶۵-۳۷ |
| رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ | اصل مال تمہارا | ۲۷۹-۲ |
| (اصول اموالکم) | | |
| وَلَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ | اور نہ منڈاؤ اپنے سر | ۱۹۶-۲ |
| وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ | اور مل لو اپنے سر کو | ۶-۵ |

رَأَسَ (یَرْأَسُ رِئَاسَةً) وہ رئیس ہوگیا رَأَسَهٗ (یَرْأَسُ رَأْسًا) اس کے سر پر ضرب لگائی رَئِسَ (یَرْأَسُ رَأْسًا) القوم کان رئیسهم رُئِسَ سر درد کی شکایت کی رَأَّسَهٗ اس کو رئیس بنایا۔

رأس ج أرْءُس، رُءُوس و رؤس آرآس۔ سر بھوان ذات پر
بھی یہ لفظ بولا جاتا ہے دار بعون رأسًا) رأس سردار قوم رواس
چوٹیاں فا۔ رائِسْ، مع۔ مرءُوس ج رواسْ رئیس ج
رءُوسا۔ رأسُ الشیطٰن تھوہر۔ رءّاس سریاں بیچنے والا، رواسی
بڑے سر والا۔ رأسُ المال۔ اصل سرمایا۔

## رءف

۱-۲۲ ولا تاخذکم بھما رأفۃٌ اور نہ آوے تم کو ان دونوں پر ترس ۲۴-۲
۱-۲۲ اتّبعوہ رأفۃً و رحمۃً اسکے ساتھ چلنے والوں کے دلوں میں نرمی ۵۷-۲۷
۱-۱۹ اِنّ اللہ .... لرءُوفٌ رحیمٌ بیشک لوگوں پر بہت شفیق مہربان ہے ۲-۱۴۳
۱-۱۹ بالمؤمنین رءُوفٌ رحیمٌ اور ایمانداروں پر نہایت شفیق مہربان ہے ۹-۱۲۸
رأف یرءَف رأفۃً و رءفًا یرءُف رأفۃً و رءِف یرءَف رأفًا
وترأّف اس پر بڑی مہربانی کی۔ فہو رءُوفٌ، رءُفٌ، رأفٌ،
رءِفٌ رائِفٌ، رأفہٗ۔ اس کو مہربانی پر آمادہ کیا

## رأی

| | | |
|---|---|---|
| ۱-۱ رأی کوکبًا | دیکھا اس نے ایک ستارہ | ۶-۷۶ |
| ۱-۱ لولا ان رّا | اگر نہ ہوتا یہ کہ دیکھے | ۱۲-۲۴ |
| ۱-۱ رأی القمر | دیکھا چاند | ۶-۷۷ |
| ۱-۱ رأی المجرمون | اور دیکھیں گے گنہگار | ۱۸-۵۳ |
| ۱-۱ لقد رأی من | بے شک دیکھے اس نے | ۵۳-۱۸ |
| ۱-۱ فلمّا رأہٗ | پھر جب دیکھا اس کو | ۲۷-۴۰ |
| ۱-۱ فلمّا رأھا تھتزّ | پھر جب دیکھا اس کو پھن پھناتے | ۲۷-۱۰ |
| ۱-۱ و اذا رأک الذین | اور جہاں دیکھا تجھ کو منکروں نے | ۲۲-۲۶ |
| ۱-۱ فلمّا رأوہ زلفۃً | پھر جب دیکھیں گے اسکو پاس آیا ہوا | ۶۷-۲۷ |
| ۱-۱ فلمّا رأوھا | جب دیکھا اس کو (باغ) | ۶۸-۲۶ |
| ۱-۱ و رأوا العذاب | دیکھیں گے عذاب | ۲-۱۶۶ |
| ۱-۱ ما رأوا الآیٰت | دیکھیں انہوں نے نشانیاں | ۱۲-۳۵ |
| ۱-۱ و رأوا انھم | اور سمجھے بے شک وہ | ۷-۱۴۹ |
| ۱-۱ رأتہ حسبتہ | جب دیکھا اس کو خیال کیا | ۲۷-۴۴ |
| ۱-۱ اذا رأتھم من مکانٍ | جب دیکھے گی ان کو | ۲۵-۱۲ |

| | | |
|---|---|---|
| ۱-۱ و اذا رأیت الذین | جب تو دیکھے ان لوگوں کو | ۶-۶۸ |
| ۱-۱ رأیت المنافقین | دیکھے تو منافقوں کو | ۴-۶۱ |
| ۱-۱ افرأیت الذی | کیا پھر دیکھا تو نے اس کو | ۱۹-۷۷ |
| ۱-۱ لرأیتہٗ خاشعًا | تو تو دیکھ لیتا اس کو | ۵۹-۲۱ |
| ۱-۱ اذا رأیتھم | جب دیکھے گا تو ان کو | ۶۳-۴ |
| ۱-۱ افرأیتم ما | بھلا دیکھو جو تم بوتے ہو | ۵۶-۵۸ |
| ۱-۱ افرأیتم اللّات | بھلا تم دیکھو تو لات | ۵۳-۱۹ |
| ۱-۱ رأینہٗ اکبرنہٗ | جب دیکھا اسکو ششدر رہ گئیں | ۱۲-۳۱ |
| ۱-۱ ارأیتک ھذا الذی | بھلا دیکھ تو یہ شخص | ۱۷-۶۲ |
| ۱-۱ ارأیتکم (اخبرونی) | بھلا دیکھو تو | ۶-۴۰ |
| ۱-۱ رأیتموہ و انتم | اب دیکھ لیا تم نے اس کو | ۳-۱۴۳ |
| ۱-۱ رأیت احد عشر | میں نے دیکھا خواب میں | ۱۲-۴ |
| ۱-۱ رأیتھم لی ساجدین | دیکھا میں نے ان کو | ۱۲-۴ |
| ۲-۱ فأرٰہ الآیۃ الکبرٰی | دکھلائی اس کو بڑی نشانی | ۷۹-۲۰ |
| ۲-۱ بما ارٰک اللہ | جو کچھ تم کو سمجھادے اللہ | ۴-۱۰۵ |
| ۲-۱ ولو ارٰکھم کثیرًا | اگر تم کو بہت دکھلا دیتا | ۸-۴۳ |
| ۲-۱ ما ارٰکم ما | کہ تم کو دکھا چکا | ۳-۱۵۲ |
| ۲-۱ ارٰنی اعصر | دیکھتا ہوں | ۱۲-۳۶ |
| ۲-۱ ولقد ارینٰہ اٰیٰتنا | ہم نے اس کو دکھلا دیں | ۲۰-۵۶ |

(اَرَیْنَا)

| | | |
|---|---|---|
| ۲-۱ ارینٰک الا فتنۃً | ہم نے جو تم کو دکھلایا | ۱۷-۶۰ |
| ۲-۱ کذٰلک یریھم ... | ہم تم کو دکھلاویں وہ لوگ | ۴۷-۳۰ |
| ۱-۳ ولو یری الذین | اور اگر دیکھ لیں یہ ظالم | ۲-۱۶۵ |
| ۱-۳ علٰی سایری | جو دیکھتا ہے | ۵۳-۱۲ |
| ۱-۳ و سیری اللہ | ابھی دیکھے گا اللہ | ۹-۹۴ |
| ۱-۳ ھل یرٰکم من احدٍ | کیا دیکھتا ہے تم کو کوئی | ۹-۱۲۷ |
| ۱-۳ اذ یرون العذاب | جب دیکھیں گے عذاب | ۲-۱۶۵ |

(یرون)

| | | |
|---|---|---|
| ۱-۳ اَوَلا یرون انّھم | کیا نہیں دیکھتے وہ | ۹-۱۲۶ |

| لفظ | معنی | حوالہ |
|---|---|---|
| ۱-۳ یَرَوْنَہٗ بَعِیْدًا | دیکھتے ہیں اس کو دور | ۷۰-۶ |
| ۱-۳ تَرَاءَ الْجَمْعٰنِ | جب مقابل ہوئیں دونوں جماعتیں | ۲۶-۶۱ |
| ۱-۳ تَرَاءَتِ الْفِئَتٰنِ | جب سامنے ہوئیں دونوں جماعتیں | ۸-۴۸ |
| ۱-۳ تَرٰی کَثِیْرًا | دیکھتا ہے بہت | ۵-۸۰ |
| ۱-۷ لَنْ تَرٰىنِیْ | تو مجھے ہرگز نہ دیکھے گا | ۷-۱۴۳ |
| ۱-۳ فَتَرَی الَّذِیْنَ | دیکھے گا ان لوگوں کو | ۵-۵۲ |
| ۱-۳ اِنْ تَرَنِ | اگر تو مجھے دیکھتا ہے | ۱۸-۳۹ |
| ۱-۳ لَا تَرَوْنَھُمْ | تم ان کو نہیں دیکھتے | ۷-۲۷ |
| ۱-۳ اَلَا تَرَوْنَ اَنِّیْ | کیا تم دیکھتے نہیں | ۱۲-۵۹ |
| ۱-۳ یَوْمَ تَرَوْنَھَا | جب اس کو دیکھیں گے | ۲۲-۲ |
| ۱-۳ مَا لَا تَرَوْنَ | جو تم نہیں دیکھتے | ۸-۴۸ |
| ۱-۳ اَسْمَعُ وَاَرٰی | میں سنتا ہوں اور دیکھتا ہوں | ۲۰-۴۶ |
| ۱-۳ اَرٰی فِی الْمَنَامِ | میں خواب میں دیکھتا ہوں | ۳۷-۱۰۲ |
| ۱-۳ اِنِّیْ اَرٰىكَ وَقَوْمَكَ | میں تم کو دیکھتا ہوں | ۶-۷۴ |
| ۱-۳ اِنِّیْٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا | میں تم کو دیکھتا ہوں لوگ جاہل | ۱۱-۲۹ |
| ۱-۳ قَدْ نَرٰی تَقَلُّبَ | ہم دیکھتے ہیں بار بار اٹھنا | ۲-۱۴۴ |
| ۱-۳ حَتّٰی نَرَی اللّٰہَ | جب تک کہ دیکھ نہ لیں اللہ کو | ۲-۵۵ |
| ۱-۳ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِیْ | ہم تم کو دیکھتے ہیں | ۷-۶۰ |
| ۲-۳ لِیُرِیَہٗ کَیْفَ | تاکہ اسے دکھلائے | ۵-۳۱ |
| ۲-۳ لِیُرِیَھُمَا مِنْ | ان دونوں کو دکھائے | ۷-۲۷ |
| ۲-۳ یُرِیْھِمُ اللّٰہُ | دکھلائے گا اللہ ان کو | ۲-۱۶۷ |
| ۲-۳ وَیُرِیْكُمْ اٰیٰتِہٖ | دکھلاتا ہے تم کو اپنے نشانات | ۲-۷۳ |
| ۲-۳ سَیُرِیْكُمْ اٰیٰتِہٖ | آگے دکھلائے گا تم کو اپنے نمونے | ۲۷-۹۳ |
| ۲-۳ وَاِذْ یُرِیْكُمُوْھُمْ | جب وہ کافر تم کو اللہ دکھلاتا تھا | ۸-۴۴ |
| ۲-۳ مَآ اُرِیْكُمْ اِلَّا مَآ اَرٰی | میں تم کو وہی بات سمجھاتا ہوں جو کہ خود سوجھی | ۴۰-۲۹ |
| ۲-۳ سَاُورِیْكُمْ دَارَ | عنقریب تم کو دکھلاؤں گا | ۷-۱۴۵ |
| ۲-۳ نُرِیْٓ اِبْرٰھِیْمَ | ہم دکھلانے لگے ابراہیم کو | ۶-۷۵ |
| ۲-۳ اَنْ نُّرِیَكَ | ہم تجھے دکھلائیں | ۲۳-۹۵ |
| ۲-۳ سَنُرِیْھِمْ اٰیٰتِنَا | اب ہم ان کو دکھلائیں گے اپنے نمونے | ۴۱-۵۳ |

| لفظ | معنی | حوالہ |
|---|---|---|
| ۲-۳ لِنُرِیَہٗ مِنْ | تاکہ دکھلادیں اس کو اپنی قدرت کے نمونے | ۱۷-۱ |
| ۱-۵ اَنْ لَّمْ یَرَہٗٓ اَحَدٌ | اسے کوئی بھی نہیں دیکھتا | ۹۰-۷ |
| ۱-۵ اَلَمْ یَرَوْا | کیا انہوں نے نہیں دیکھا | ۶-۶ |
| ۱-۵ اَلَمْ تَرَ (تعجب) | کیا تو نے نہیں دیکھا | ۲-۲۴۳ |
| ۱-۵ اَلَمْ تَرَوْا (تنظروا) | کیا تم نے نہیں دیکھا | ۲۱-۲۰ |
| ۱-۵ لَمْ تَرَوْھَا | تم نے نہ دیکھیں | ۹-۴۰ |
| ۱-۹ فَاِمَّا تَرَیِنَّ | اگر تو دیکھے کوئی آدمی | ۱۹-۲۶ |
| ۱-۹ لَتَرَوُنَّ الْجَحِیْمَ | بیشک تم نے دیکھنا ہے دوزخ | ۱۰۲-۶ |
| ۱-۹ ثُمَّ لَتَرَوُنَّھَا | پھر اس کو دیکھنا ہے | ۱۰۲-۷ |
| ۲-۹ اِمَّا تُرِیَنِّیْ | اگر دکھلانے لگے تو مجھے | ۲۳-۹۳ |
| ۲-۹ فَاِمَّا نُرِیَنَّكَ | یا کہ تجھ کو دکھلادیں | ۱۰-۴۶ |
| ۲-۴ سَوْفَ یُرٰی | عنقریب دکھلایا جاوے گا | ۵۳-۴۰ |
| ۲-۴ لِیُرَوْا اَعْمَالَھُمْ | تاکہ دکھلائے جائیں اپنے اعمال | ۹۹-۶ |
| ۲-۴ ھُمْ یُرَآءُوْنَ | وہ دکھلاوا کرتے ہیں | ۱۰۷-۶ |
| ۲-۴ یُرَآءُوْنَ النَّاسَ | لوگوں کے دکھلانے کو | ۴-۱۴۲ |
| ۲-۱۱ اَرِنِیْٓ اَنْظُرْ | تو مجھ کو دکھلا | ۷-۱۴۳ |
| ۲-۱۱ اَرِنَا مَنَاسِكَنَا / اَرِنَا مَنَاسِكَنَا | اور بتلا ہم کو قاعدے حج کرنے کے | ۲-۱۲۸ |
| ۲-۱۱ فَاَرُوْنِیْ / اَرُوْنِیْ | دکھلاؤ تو مجھ کو | ۳۱-۱۱ |
| ۱-۲۲ رِئَآءَ النَّاسِ | لوگوں کے دکھلانے کو | ۴-۳۸ |
| (رؤیۃ ظاہرۃ) | | |
| ۱-۲۲ رِئَآءَ النَّاسِ | لوگوں کے دکھلانے کو | ۲-۲۶۴ |
| (مراد بت لہ) | | |
| ۱-۲۲ بَادِیَ الرَّاْیِ | بلا تامل | ۱۱-۲۷ |
| ۱-۲۲ رَاْیَ الْعَیْنِ | صریح آنکھوں سے | ۳-۱۳ |
| ۱-۲۲ رُءْیَا الَّتِیْٓ | وہ دکھلاوا | ۱۷-۶۰ |
| ۱-۲۲ لِلرُّءْیَا | خواب کی | ۱۲-۴۳ |
| ۱-۲۲ صَدَّقْتَ الرُّءْیَا | تو نے سچ کر دکھلایا خواب | ۳۷-۱۰۵ |
| ۱-۲۲ رُءْیَاكَ | اپنی خواب | ۱۲-۵ |
| ۱-۲۲ فِیْ رُءْیَایَ | میری خواب میں | ۱۱-۴۳ |

۱-۲۲ اَثَاثًا وَّرِءْيًا — سامان میں اور نمود میں — ۱۹-۷۴

رَأَی يَرَی رَأْيًا وَرُؤْيَةً وَرَاءَةً وَرِئْيَانًا) نظر اور عقل سے دیکھا۔ امر رَ
رَأْئِی (يُرَی) رُئِيَ الرَّجُلُ اس کے پھیپھڑے پر چوٹ لگائی۔ اَلرَّأْیُ شیشہ
میں دیکھا، بار بار کا عمل کیا۔ اَرَاءَہٗ۔ اسے دکھلایا۔ فَاسْرَءُ مِرْاٰةٍ۔ تَرَاءَی
فِی الْمِرْاٰۃِ شیشہ میں دیکھا۔ رَأْی خیال ج آرَاءٌ۔ اَرْأَئی۔ الرُّؤْیَا ج
رُؤًی۔ خواب۔ رُؤْيَة۔ دل یا آنکھ سے دیکھنا۔ رِئَة۔ پھیپھڑا ج رِئَات
رِءُوْن مِرْاٰۃ شیشہ ج مَرَاءٍ وَمَرَايَا۔ اصحاب الرای۔ قیاسی۔
مُرَاءٍ ج مُرَاءُوْنَ۔ مرد ریاکار

## رب

| | | |
|---|---|---|
| رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ | پالنے والا سارے جہان کا | ۱-۱ |
| اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗ | جب کہا اسکو اس کے رب نے | ۲-۱۳۱ |
| نَادٰهُمَا رَبُّهُمَا | ان دونوں کو رب نے پکارا | ۷-۲۲ |
| رَبُّهُمْ | ان کا پالنے والا | ۱۸-۲۱ |
| مِنْ رَّبِّهِمْ | انکے پالنے والے سے | ۲-۵ |
| فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا | پھر قبول کیا اسکو اس کے رب نے | ۳-۳۷ |
| وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ | اور جب کہا تیرے رب نے | ۲-۳۰ |
| فَمَنْ رَّبُّكُمَا | تم دونوں کا رب کون ہے | ۲۰-۴۹ |
| اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا | نعمتیں اپنے رب کی | ۵۵-۱۳ |
| رَبَّكُمُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ | اپنے رب کی جس نے پیدا کیا تم کو | ۲-۲۱ |
| رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِكُمْ | رب تمہارا تمہیں خوب جانتا ہے | ۱۷-۵۴ |
| اِرْجِعِیْٓ اِلٰی رَبِّكِ | پھر چل اپنے رب کی طرف | ۸۹-۲۸ |
| رَبِّیَ الَّذِیْ یُحْیٖ | میرا وہ رب ہے جو کہ زندہ کرتا ہے | ۲-۲۵۸ |
| رَبُّنَا الَّذِیْٓ اَعْطٰی | ہمارا وہ رب ہے جس نے عطا کیا | ۲۰-۵۰ |
| اَنْتَ وَرَبُّكَ | جا تو اور تیرا رب | ۵-۲۴ |
| یَسْقِیْ رَبَّهٗ خَمْرًا | پلائے اپنے خاوند کو شراب | ۱۲-۴۱ |
| قَالَ ارْجِعْ اِلٰی رَبِّكَ | لوٹ جا اپنے خاوند کے پاس | ۱۲-۵۰ |
| ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ | بھلا کئی معبود جدا جدا | ۱۲-۳۹ |
| اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ | کسی کو رب سوا اللہ کے | ۳-۶۴ |
| رَبّٰنِيُّوْنَ | درویش لوگ | ۵-۴۴ |
| رَبّٰنِيّٖنَ | اللہ والے (الف لوں تعلیم | ۳-۷۹ |
| (علماء عاملین) | کے لیے زاہد ہے) | |
| رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ | خدا کے طالب | ۳-۱۴۶ |
| (الوف من الناس) | | |
| ۱-۱۷ رَبَآئِبُكُمُ الّٰتِیْ | اور تمہاری عورتوں کی بیٹیاں | ۴-۲۳ |
| (بنت الزوجة) | واحد ربیبہ | |
| رُبَمَا یَوَدُّ الَّذِیْنَ | کئی وقت آرزو کریں گے یہ لوگ | ۱۵-۲ |

رَبَّ يَرُبُّ رَبًّا القَوْمَ۔ قوم کا امیر بن کر ان پر سیاست کی، راہنمائی کی
رَبَّ النِّعْمَةَ۔ نعمت زیادہ کی۔ رَبَّ الشَّیْءَ چیز جمع کی۔ رَبَّ الامر کام
کی درستی کی رَبَّ يَرُبُّ رَبًّا ورَبَّبَ تَرْبِيْبًا و تَرِبَّةً وارْتَبَّ اِرْتِبَابًا)
الوَلَدَ۔ لڑکے کی پرورش کی۔ اَرَبَّتَ العِنَبُ۔ انگور اتنا پکا کہ رب بن گیا
رَبّ۔ مالک، سید، مصلح ج اَرْبَاب، رُبُوب، من الاسماء الحسنیٰ
رَبِّیّ، رَبَّانِیّ۔ رُبُوبِیّ۔ رب کے بندے۔ رَبَّانِیّ۔ عارف باللہ۔ رُبّ
مشہور چیز ہے ج رِبَاب، رُبُوب، رُبَّ، رُبَّة، رُبَّمَا، رُبَّتَمَا، رُبَمَا
حرف جر تقلیل کے لیے یا زیادہ کے لیے۔ اور یہ حروف نکرہ کے سوا
داخل نہیں ہوتے۔ رَاب۔ ماں کا خاوند۔ رَابَّة۔ باپ کی عورت۔ رِبَاب عہد
پیمان۔ رَبَاب۔ طنبورہ۔ رُبُوبَة۔ رُبُوبِيَّة۔ اسم من الرب۔ رَبِيْب
رَبُوب۔ عورت کا پچھلا لڑکا ج اَرِبَّة۔ پروردہ۔ رَبِيْبَة ج رَبَائِب
عورت کی پچھلی لڑکی، پروردہ لڑکی، مربوب، مملوک، غلام، مَرْبَبَة، مملکت

## ربح

| | | |
|---|---|---|
| ۱-۱ فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ | سو نہ نافع ہوئی انکی سوداگری | ۲-۱۶ |

رَبِحَ يَرْبَحُ رِبْحًا ورَبَاحًا) فِی تِجَارَتِهٖ۔ تجارت میں منافع لیا

## ربص

| | | |
|---|---|---|
| ۵-۱ وَتَرَبَّصْتُمْ (انتظر تم) | اور تم راہ دیکھتے رہے | ۵۷-۱۴ |
| ۵-۳ وَيَتَرَبَّصُ بِكُمُ | اور انتظار کرتے ہیں | ۹-۹۸ |
| (ینتظر بکم) | | |
| ۵-۳ اَلَّذِيْنَ يَتَرَبَّصُوْنَ بِكُمْ | وہ لوگ تمہاری تاک میں ہیں | ۴-۱۴۱ |
| (ینتظرون بکم الدوائر) | | |

۵-۳ يَتَرَبَّصْنَ (اصل میں انتظار میں رکھیں اپنے آپ کو ۲۲۸-۲
لیتربصن) تھا۔ ایک لام کی تخفیف کی گئی۔
۵-۳ هَلْ تَرَبَّصُوْنَ بِنَا امید کروگے ہمارے حق میں ۵۲-۹
(تنتظرون) یہاں ایک ت حذف ہے۔
۵-۳ نَتَرَبَّصُ بِهٖ رَيْبَ ہم منتظر ہیں اس کی گردش کے ۳۰-۵۲
۵-۳ وَنَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ اور ہم امیدوار ہیں تمہارے حق میں ۵۲-۹
(ننتظر)
۵-۱۱ قُلْ تَرَبَّصُوْا کہو منتظر رہو ۳۱-۵۲
۵-۱۱ تَرَبَّصُوْا حَتّٰى (انتظروا) سو منتظر رہو ۵۲-۹
۵-۱۵ قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ کہو ہر ایک راہ دیکھتا ہے ۱۳۵-۲۰
(منتظر)
۵-۱۵ اِنَّا مَعَكُمْ مُّتَرَبِّصُوْنَ ہم بھی تمہارے ساتھ منتظر ہیں ۵۲-۹
۵-۱۵ مِنَ الْمُتَرَبِّصِيْنَ میں بھی تمہارے ساتھ منتظر ہوں ۳۱-۵۲
۵-۲۲ تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ ان کے لیے مہلت ہے چار ماہ ۲۲۶-۲
رَبَّصَ (يَرْبِصُ رَبْصًا) بہ۔ انتظار کیا۔ تَرَبَّصَ۔ انتظار کیا۔ تَرَبَّصَ فی المکان رہا۔ رُبْصَۃ۔ انتظار

## ربط

۱-۱ وَرَبَطْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اور گرہ دی ہم نے ان کے دلوں پر (قوینا) ۱۴-۱۸
۱-۱ لَوْلَآ اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰى اگر نہ ہم نے گرہ کردی ہوتی ۱۰-۲۸
۱-۳ وَلِيَرْبِطَ عَلٰى (یحبس) مضبوط کر دے تمہارے دلوں کو ۱۱-۸
۱-۱۱ وَرَابِطُوْا (اقیموا علی الجہاد) اور لگے رہو ۲۰۰-۳
۱-۲۲ وَمِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ اور پلے ہوئے گھوڑوں سے ۶۰-۸
(یعنی حبسہا فی سبیل اللہ)
رَبَطَہٗ (يَرْبِطُ رَبْطًا) اسے مضبوطی سے باندھا۔ رَبَطَ اللّٰهُ عَلٰى قَلْبِهٖ اللہ نے اس کے دل کو قوت دی، اور صبر دیا۔ رَبُطَ (يَرْبُطُ رِبَاطَۃً) جَاْشُہٗ۔ اس کا دل سخت ہوگیا۔ رَابَطَ (رِبَاطًا و مرابطۃ) الامرَ واظب علیہ، رباط۔ رسی، دل، وہ جگہ جہاں لشکر اور گھوڑے ملک کی حفاظت کے لیے رکھے جائیں ج رُبُط۔ رَابِطٌ، عابد، زاہد، تارک الدنیا، حکیم، رَابِطَۃ۔ وصل، علاقہ، تعلق۔ مُرَابِطَۃ ج مرابطات۔ وہ لشکر جو کہ بطور رباط ہو۔

## ربع

وَرُبٰعَ اور چار چار ۳-۴
فَلَكُمُ الرُّبُعُ تمہارے لیے چوتھائی ۱۲-۴
اَرْبَعُ شَهٰدٰتٍ چار گواہیاں ۶-۲۴
اَرْبَعَ شَهٰدٰتٍ چار دفعہ گواہی ۸-۲۴
عَلٰٓى اَرْبَعٍ چار پاؤں پر ۴۵-۲۴
اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ چار ماہ عزت والے ۳۶-۹
اَرْبَعَةً مِّنْكُمْ چار تم سے ۱۵-۴
اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ چار ماہ ۲۲۶-۲
بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ چار گواہ ۱۳-۲۴
۱-۱۵ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ مگر وہ ہے کہ چوتھا ان کا ۵۸ پ ۷
۱-۱۵ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ چوتھا ان کا کتا ہے ۲۲-۱۸
اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً چالیس رات ۱۴۲-۷
عَلَيْهِمْ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً حرام ہے ان پر چالیس سال ۵-۲۶
وَبَلَغَ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً اور پہنچا چالیس سال کی عمر کو ۴۶-۱۵
رُبِعَ (یُرْبَعُ رَبْعًا) علیہ الحمّٰی۔ اس کو چوتھیا بخار ہوگیا (۲) رَبَعَ (یَرْبَعُ رَبْعًا و رُبُوْعًا) الرَّبیع موسم ربیع (بہار) آگیا (۳) رَبَعَ (یَرْبَعُ رَبْعًا) چار لڑی کی رسی بٹی۔ رَبَعَ القومَ۔ قوم کو ہم نے پورا کیا یا ربع مال لیا۔ رُبِعَ القومُ۔ ان پر موسم بہار کا مینہ برسا۔ وہ زمین ہرا ہوگیا۔ رَبَّعَ البیتَ۔ گھر کو مربع بنایا۔ اَرْبَعَ۔ چوتھے سال میں داخل ہوا۔ تَرَبَّعَ الجملُ۔ اونٹ نے ربیع کھایا۔ اور موٹا ہوگیا۔ رُبُعٌ ج اَرْبَاعٌ رُبُوعٌ۔ یومُ الاربعاء، بدھ۔ رُباع۔ چار چار۔ رَباعیۃ ج رباعیات سامنے والے چار دانت۔ رَبیع ج اَرْبِعَاء اَرْبِعَۃ۔ اَرْبَعٌ و اَرْبَعِیْن ہزار پائے۔ یَرْبُوع ج یَرَابِیْع۔ کنگرو۔ اَرْبَعَۃ اَرْبَعَ تَرَبَّعَ بشکل تشہد بیٹھا

## ربو

۱-۱ وَرَبَتْ اور ابھری ۵-۲۲
(ارتفعت وزادت)

۱-۱ كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا — جیسے پالا انہوں نے مجھے چھوٹا سا — ۱۷-۲۴

۲-۳ وَيُرْبِي الصَّدَقَاتِ — اور بڑھاتا ہے صدقات کو — ۲-۲۷۶

۱-۳ لِيَرْبُوَا فِي أَمْوَالِ — تاکہ بڑھتا رہے — ۳۰-۳۹

(لیزید)

۱-۳ فَلَا يَرْبُوا (یزکوا) — نہیں بڑھتا — ۳۰-۳۹

۳-۳ أَلَمْ نُرَبِّكَ فِينَا — کیا نہیں پالا ہم نے اپنے میں بچہ سا — ۲۶-۱۸

۱-۱۵ زَبَدًا رَّابِيًا (عالیا علیہ) — جھاگ پھولا ہوا — ۱۳-۱۷

۱-۱۵ أَخْذَةً رَّابِيَةً — پکڑنا سخت — ۶۹-۱۰

۱-۲۱ هِيَ أَرْبَىٰ مِنْ أُمَّةٍ — ایک فرقہ چڑھا ہوا دوسرے سے — ۱۶-۹۲

يَمْحَقُ اللَّهُ الرِّبَا — مٹاتا ہے اللہ سود کو — ۲-۲۷۶

مِن رِّبًا — بیاج سے — ۳۰-۳۹

يَأْكُلُونَ الرِّبَا — کھاتے ہیں سود — ۲-۲۷۵

(یاخذون)

۱-۳ لَا تَأْكُلُوا الرِّبَا — نہ کھاؤ سود — ۳-۱۳۰

وَحَرَّمَ الرِّبَا — اور حرام کیا بیاج — ۲-۲۷۵

جَنَّةٍ بِرَبْوَةٍ — ایک باغ ہے بلند زمین پر — ۲-۲۶۵

(مکان مرتفع)

آوَيْنَاهُمَا إِلَىٰ رَبْوَةٍ — ایک ٹیلہ کی طرف — ۲۳-۵۰

(فلسطین ادمشق، بیت المقدس) واندی نے مصر اداکیا ہے

رَبَا يَرْبُو رِبًا و رُبُوًّا المال۔ مال زیادہ ہوگیا۔ رَبَا يَرْبُو رَبْوًا الفرس اَخَذَهُ الرَّبْوُ۔ رَبَا يَرْبُو رَبْوًا (رُبُوًّا) الولد لڑکا چلا رَبَّيْتُ رِبَاءً ورَبَيْتُ میں نے پالا رَبِّي (تربیۃ وتربی) الولد۔ لڑکا پالا اَرْبَى (مُرَابَاةً) اپنا مال سود پر دیا اَرْبِيَۃ ج رَوَابٍ، رِبْوَةٌ بلند زمین ج رُبًى۔ رَبْوَة علم الحساب میں ۱۰۰۰۰۰ دس لاکھ۔ رَبْوَة۔ علم طب میں ضیق النفس کی ایک قسم ہے۔ اصل لغت میں پیٹ پھولنا کے معنی ہے۔ اُرْبِيَّۃ۔ گھر والے اور ابن عم۔ مُرَبِّي کو بھی اسی میں شامل کر لیتے ہیں

## رتع

۱-۳ يَرْتَعْ وَيَلْعَبْ — خوب کھائے اور کھیلے — ۱۲-۱۲

رَتَعَ يَرْتَعُ رَتْعًا (رُتُوعًا و رِتَاعًا) عیش میں پرورش پائی، اور چوپا گھاس پایا۔ رَتَعَ فِي الْمَكَانِ۔ جگہ میں ٹھہرا اور جو چاہا با فراغت کھایا پیا۔ رَاتِعٌ ج رُتَّعٌ رِتَاعٌ، مَرْتَعٌ۔ چراگاہ۔

## رتق

۱-۲۲ كَانَتَا رَتْقًا (سدا) — منہ بند ہے — ۲۱-۳۰

رَتَقَ يَرْتِقُ رَتْقًا الثوب۔ کپڑا سیا۔ رَتَقَ الشيء۔ بند کر دیا جوڑ دیا۔ الرَّاتِقُ الفَاتِقُ۔ درستی کرنے والا رَتَقَ فَتْقَهُمْ۔ ان کے درمیان صلح کرادی رَتَقَة ج رَتَق۔ انگلیوں کے درمیان خلل

## رتل

۳-۱ وَرَتَّلْنَاهُ — آہستہ آہستہ پڑھا ہم نے — ۲۵-۳۲

(اتیناہ شیئ بعد شیئ)

۳-۱۱ وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ — آہستہ پڑھ قرآن — ۷۳-۴

(تثبت فی تلاوتہ)

۳-۲۲ تَرْتِيلًا — آہستہ پڑھنا — ۷۳-۴

رَتِلَ يَرْتَلُ رَتَلًا الشيء۔ چیز با ترتیب ہوئی فا رَتِل، رَتَّلَ القرآن قرآن مجید کو عجب اور سنوار کر پڑھا۔ رَتَّلَ الكلام۔ کلام کی اچھی تبیین کی رَتَلٌ اَحْسَنَ فِي الكلامِ۔ خواندن بآہستگی کلام رَتِلٌ نہایت ستھری کلام ترتیل، خفض الصوت۔ قاریوں کے نزدیک تحسین الصوت

## رجّ

۱-۲ إِذَا رُجَّتِ الْأَرْضُ — جب لرزے زمین — ۵۶-۴

۱-۲۲ رَجًّا — کپکپا کر — ۵۶-۴

رَجَّهُ يَرُجُّهُ رَجًّا جنبانید وسخت بازداشت رَجَّ يَرُجُّ و رُجَّ (رَجًّا) حرکت کی اور بازرہا رَجَّ القومُ۔ آواز میں گڑبڑ

## رجز

عَذَابٌ مِّن رِّجْزٍ — بلا کا عذاب دردناک — ۳۴-۵

رِجْزَ الشَّيْطَانِ — شیطان کی نجاست — ۸-۱۱

(وسوسۃ الشیطن)

رِجْزًا مِّنَ السَّمَاءِ — عذاب آسمان سے — ۲-۵۹

وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ — پڑتا اور پڑا ان کے کوئی عذاب — ۷-۱۳۴

وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ (الاوثان) — اور گندگی سے دور رہ — ۷۴-۵

رجز ـ گندگی، عذاب، بتوں کی عبادت، گناہ ـ رجز شعر پڑھنا

## رجس

رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ سب گندے کام ہیں شیطان کے ٩٠-٥

(رجیت مستقذار)

رِجْسٌ اَوْ فِسْقًا (حرام) ناپاک یا ناجائز ١٤٥-٦

رِجْسٌ وَّغَضَبٌ عذاب اور غصہ ٧١-٧

(عذاب)

اِنَّهُمْ رِجْسٌ بیشک وہ پلید لوگ ہیں ٩٥-٩

رِجْسًا اِلٰى رِجْسِهِمْ گندگی پر گندگی ١٢٥-٩

(کفرا الی کفرھم)

يَجْعَلُ اللّٰهُ الرِّجْسَ ڈالے گا اللہ تعالیٰ عذاب کو ١٢٥-٦

(عذاب)

فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ بچتے رہو بتوں کی گندگی سے ٣٠-٢٢

رجس (یرجس) رجس (یرجس رجاسۃ) برا کام کیا ـ رجست السماء ـ بادل کڑکا ـ فارجس، رِجس، رجس، گندگی، برا کام، عذاب، شیطانی وسوسہ ـ مرجاس ـ پانی کی گہرائی ناپنے کا آلہ ـ

## رجع

١-١ وَلَمَّا رَجَعَ مُوسٰى اور جب لوٹ آیا موسیٰ ١٥٠-٧

١-١ فَرَجَعَ مُوسٰى پھر لوٹ آیا موسیٰ ٨٦-٢٠

١-١ فَاِنْ رَّجَعَكَ اللّٰهُ سو اگر پھر لیجاوے تجھ کو اللہ ٨٣-٩

١-١ فَلَمَّا رَجَعُوْٓا اِلٰٓى پھر جب پہنچے اپنے باپ کے پاس ٦٣-١٢

١-١ فَرَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَنْفُسِهِمْ پھر سوچے اپنے جی میں ٦٤-٢١

١-١ اِذَا رَجَعُوْٓا اِلَيْهِمْ جب لوٹ کر آویں انکی طرف ١٢٢-٩

١-١ اِذَا رَجَعْتُمْ اِلَيْهِمْ جب پھر جاؤ گے تم ٩٤-٩

١-١ اِذَا رَجَعْتُمْ جب لوٹو ١٩٦-٢

١-١ لَئِنْ رَّجَعْنَآ پھر گئے ہم مدینہ کو ٨-٦٣

١-١ فَرَجَعْنٰكَ اِلٰٓى اُمِّكَ پھر پہنچا دیا ہم نے تم کو ٤٠-٢٠

١-٢ وَلَئِنْ رُّجِعْتُ اور اگر پھر بھی گیا میں ٥٠-٤١

١-٣ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ ایک دوسرے پر ڈالیں گے بات ٣١-٣٤

١-٣ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلَيْنَا جب تک لوٹ کر آئے ہمارے پاس ٩١-٢٠

١-٣ لَا يَرْجِعُوْنَ سو وہ نہیں لوٹیں گے ١٨-٢

١-٣ مَاذَا يَرْجِعُوْنَ وہ کیا جواب دیتے ہیں ٢٨-٢٧

(یردون من الجواب)

١-٣ تَرْجِعُوْنَهَآ پھیر لیتے تم اس کو ٨٧-٥٦

١-٣ لَا تَرْجِعُوْهُنَّ مت پھیرو ان کو کافروں کی طرف ١٠-٦٠

(ترد وھن)

١-٣ لَعَلِّيْٓ اَرْجِعُ لے جاؤں میں لوگوں کے پاس ٤٦-١٢

٢-٣ اَنْ يَّتَرَاجَعَا پھر باہم مل جاویں ٢٣٠-٢

٢-٤ يُرْجَعُ الْاَمْرُ اسی طرف رجوع ہے سب کام کا ١٢٣-١١

٢-٤ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ اسی کی طرف سب پھیر جاویں گے ٨٣-٣

٢-٤ وَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ اور ہماری طرف پھیرے جاویں گے ٤٠-١٩

٢-٤ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ (تصیر) لوٹائے جاویں گے سب کام ٢١٠-٢

٢-٤ تُرْجَعُوْنَ (تردون) لوٹائے جاؤ گے ٢٨-٢

١-١١ اِرْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ لوٹ جا اپنے مالک کے پاس ٥٠-١٢

١-١١ اِرْجِعْ اِلَيْهِمْ پھر جا ان کے پاس ٣٧-٢٧

١-١١ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ پھر لوٹا کر نگاہ کر ٤-٦٧

١-١١ فَارْجِعِ الْبَصَرَ پھر دوبارہ نگاہ کر ٣-٦٧

١-١١ فَارْجِعْنَا پھر بھیج دے دنیا میں ١٢-٣٢

١-١١ رَبِّ ارْجِعُوْنِ مجھے پھر بھیج دو ٩٩-٢٣

١-١١ قِيْلَ ارْجِعُوْا کہا جاویگا لوٹ جاؤ پیچھے ١٣-٥٧

١-١١ اِرْجِعُوْٓا اِلٰٓى اَبِيْكُمْ پھر جاؤ اپنے باپ کے پاس ٨١-١٢

١-١١ اِرْجِعِيْٓ اِلٰى رَبِّكِ پھر چل اپنے رب کی طرف ٢٨-٨٩

١-١٥ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ اسکی طرف پھر جانیوالے ہیں ٤٦-٢

(فی الآخرۃ)

١-١٨ ثُمَّ اِنَّ مَرْجِعَهُمْ پھر ان کو جانا ہے ٦٨-٣٧

١-١٨ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے ٤-١٠

١-٢٢ ذٰلِكَ رَجْعٌۢ بَعِيْدٌ پھر آنا بہت دور ہے ٣-٥٠

١-٢٢ عَلٰى رَجْعِهٖ اس کو پھیر لا سکتا ہے ٨-٨٦

۲ ذَاتِ الرَّجْعِ (المطر) جگہ بار لے والا سک ۸۶-۱۱

۲ اِلیٰ رَبِّکَ الرُّجْعیٰ (رجوع) رب کی طرف پھر جانا ۹۶-۸

رَجَعَ یَرْجِعُ رُجُوعًا وَّ مَرْجِعًا وَّ مَرْجِعَۃً وَّ رُجْعیٰ وَّ رُجْعَانًا پھر آنا

(۲) رَجَعَ یَرْجِعُ رَجْعًا وَّ مَرْجِعًا وَّ مَرْجَعًا الکلام تبیرء افادہ

(۳) رَجَعَ یَرْجِعُ رُجُوعًا وَّ رِجَاعًا الطیرُ پرندہ گرم جگہ سے بکہ میں آیا رَجَّعَ، تَرَجَّعَ فی المُصِیبَۃِ اناللہ وانا الیہ راجعون

ا. تَرَجَّعَ فی صَدْرِیْ کذا مجھے فکر ہوا، تَرْجِیعٌ فِی الاذان کلمہ شہادت وبار پڑھنا۔ رَجْعٌ۔ جواب رسالت۔ بارش کے بعد بارش نفع رِجَاع۔ رُجْعَان۔ رجیع۔ سریہ رجیع بڑا مشہور ہے۔ مُرَاجِعٌ ن النساءِ جس عورت کا خاوند مرجائے اور وہ اپنے میکے چلی جائے۔ وہ عورت جع ہے ج رواجع، اور جس کو طلاق ہو، وہ عورت مردودہ ہے۔

## رجف

۴ یَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ جس دن کانپے گی زمین ۷۳-۱۴

(تزلزل)

۲ یَوْمَ تَرْجُفُ (تزلزل) جس دن کانپے گی ۷۹-۶

۱ الرَّاجِفَۃُ کانپنے والی ۷۹-۶

۱ وَالْمُرْجِفُوْنَ فِی الْمَدِیْنَۃِ اور جھوٹی خبریں اڑانیوالے شہر میں ۳۳-۶۰

۲ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَۃُ پھر آپکڑا انکو زلزلہ نے ۷-۷۸ / ۷-۱۵۵ / ۲۹-۳۷

ہ رَجَفَ یَرْجُفُ رَجْفًا وَّ رَجَفَانًا وَّ رُجُوْفًا وَّ رَجِیْفًا) اسے سخت ں دی۔ اذا دخت المخاذیف کثرتِ الاراجیف۔ خوف میں بی زیادہ پھیلتی ہیں۔ رَجَفَ۔ اس نے حرکت کی، لازم اور متعدی۔ جف الرَّجُلُ۔ آدمی خوف سے کانپنے لگا۔ رَجْفَۃٌ۔ زلزلہ، قیامت پ، لرزہ۔ رَجَفَتِ القومُ۔ لڑائی کے لیے جنبش کی۔ اَرْجَفَ بری بریں اور فتنے اس نیت سے پھیلائے، کہ لوگ گھبرا کر کانپنے لگیں۔ فا رَجِف۔ اَرْجَفَ الرِّیْحُ الشَّجَرَ۔ آندھی نے درخت کو حرکت دی۔ جیف مختلف بری بے بنیاد خبریں۔ تَرَجَّاف۔ بے قراری۔

## رجل

فَرَجُلٌ وَّ امْرَاَتَانِ پھر ایک مرد اور دو عورتیں ۲-۲۸۲

لَجَعَلْنٰہُ رَجُلًا البتہ وہ بھی آدمی کی صورت میں ہوتا ۶-۹

قَالَ رَجُلٰنِ کہا دو آدمیوں نے ۵-۲۳

رَجُلَیْنِ دو آدمیوں کو ۲۸-۲۵

رِجَالٌ یَّعْرِفُوْنَ آدمی جو پہچانیں گے ۷-۴۶

رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ کتنے مرد آدمیوں میں کے ۷۲-۶

رِجَالًا کَثِیْرًا بہت مرد ۴-۱

اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ مرد حاکم ہیں ۴-۳۴

وَلِلرِّجَالِ عَلَیْهِنَّ اور مردوں کو عورتوں پر فضیلت ہے ۲-۲۲۸

مِنَ الرِّجَالِ مردوں سے ۴-۹۸

بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ کتنے مردوں کی جنوں میں کے ۷۲-۶

مِنْ رِّجَالِکُمْ تمہارے مردوں میں سے ۳۳-۴۰

وَرَجِلِکَ (واحد راجل) اور پیادے اپنے ۱۷-۶۴

یَاْتُوْکَ رِجَالًا پیروں چل کر ۲۲-۲۷

(واحد راجل)

فَرِجَالًا اَوْ رُکْبَانًا پیادہ یا سوار ۲-۲۳۹

اُرْکُضْ بِرِجْلِکَ لات مار اپنے پاؤں سے ۳۸-۴۲

یَّمْشِیْ عَلٰی رِجْلَیْنِ چلتا ہے دو پاؤں پر ۲۴-۴۵

اَرْجُلٌ یَّمْشُوْنَ پاؤں ہیں کہ چلتے ہیں ۷-۱۹۵

وَاَرْجُلُهُمْ اور ان کے پاؤں ۵-۳۳

مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ اپنے پاؤں کے نیچے سے ۵-۶۶

وَاَرْجُلُهُنَّ اور پاؤں ہیں ۶۰-۱۲

بِاَرْجُلِهِنَّ عورتیں اپنے پاؤں کو ۲۴-۳۱

وَاَرْجُلَکُمْ اور اپنے پاؤں ۵-۶

مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِکُمْ یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے ۶-۶۵

(۱) رَجَلَ یَرْجُلُ رَجْلًا الشاۃَ بکری کے پاؤں باندھے رَجَلَہٗ اس کے پاؤں پر مارا۔ رَجِلَ یَرْجَلُ رَجَلًا) وہ پیدل چلا۔ تَرَجَّلَ سواری چھوڑ کر پیدل چلا۔ تَرَجَّلَ المرأۃُ۔ عورت مانند مرد ہوگئی۔ تَرَجَّلَ کنگھی کی۔ تَرَجَّلَتِ الشمسُ۔ سورج چڑھا۔ اِرْتَجَلَ۔ ہانڈی میں پکایا۔ رُجَیْلٌ۔ اسم تصغیر رِجْلٌ ج اَرْجُلٌ۔ قدم، عہد و پیمان۔ رِجْلُ البحرِ خلیج رَجُلٌ مرد ج رِجَالٌ، رَجْلَۃٌ، اَرَاجِلُ، رَجِلَاتٌ، رَاجِلٌ

پادہ ج رَجُل، رَجَالَۃٌ رُجَّال رِجَال، رُجْلَۃٌ چلنے کی قوت رَجْلَۃٌ مؤنث رَجُلَۃٌ مانند مرءٌ ۃٌ۔ مرءٌ سے۔ رَجِیْل زیادہ چلنے والا۔ مِرْجَل ج مراجیل۔ ہانڈی۔ رَجُولَۃٌ رَجُولِیَّت۔ طاقت مردی۔ رَجُلٌ ارجَلُ۔ آدمی بڑے پاؤں والا۔

## رجم

ا-ا لَرَجَمْنٰکَ ہم سنگسار کر ڈالتے ۱۱-۹۱

ا-۳ یَرْجُمُوْکُمْ پتھروں سے مار ڈالینگے تمکو ۱۸-۲۰

ا-۳ اَنْ تَرْجُمُوْنِ تم مجھ کو سنگسار کرو ۴۴-۲۰

ا-۹ لَاَرْجُمَنَّکَ میں تم کو سنگسار کروں گا ۱۹-۴۶

ا-۹ لَنَرْجُمَنَّکُمْ ہم تجھ کو سنگسار کریں گے ۳۶-۱۸

ا-۱۶ مِنَ الْمَرْجُوْمِیْنَ پتھروں سے سنگسار کیا جاویگا ۲۶-۱۱۶

ا-۱۷ فَاِنَّکَ رَجِیْمٌ تجھ پہ مار ہے ۱۵-۳۴

ا-۱۷ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ شیطان مردود سے ۱۶-۹۸

ا-۲۲ رُجُوْمًا لِّلشَّیٰطِیْنِ پھینک مار شیطانوں کے واسطے ۶۷-۵

ا-۲۲ رَجْمًا بِالْغَیْبِ بدوں نشانہ دیکھے پتھر چلانا ۱۸-۲۲

رَجَمَہٗ یَرْجُمُ رَجْمًا اسے پتھر مارا، لعنت کی، گالی دی، چھوڑا، ہانکا۔ رَجَمَ الْقَبْرَ۔ قبر پہ پتھر نصب کیا، اور نشان قائم کیا رَجَمَ الرَّجُلُ صرف ظن پہ کلام کی، تَرَاجَمُوْا۔ ایک دوسرے کو پتھر مارے، گالی دی، تُرْجُمَۃ رُجْمَۃ قبر یا پتھر جو کہ قبر پہ نصب ہو۔ رَجِیْم، مَرْجُوْم، مِرْجَام پتھر پھینکنے کا آلہ۔ رَجَم۔ کنوآں، تنور۔

## رجو

ا-۳ فَمَنْ کَانَ یَرْجُوْا (یامل) پھر جس کو امید ہو ۱۸-۱۱۰

ا-۳ مَا لَا یَرْجُوْنَ جو وہ امید نہیں رکھتے ۴-۱۰۴

ا-۳ لَا یَرْجُوْنَ نُشُوْرًا نہیں امید رکھتے جی اٹھنے کی ۲۵، ۴۰

(یخافون)

ا-۳ لَا یَرْجُوْنَ اَیَّامَ اللّٰہِ جو امید نہیں رکھتے اللہ کے دنوں کی ۴۵-۱۴

ا-۳ اَلّٰتِیْ لَا یَرْجُوْنَ نِکَاحًا وہ عورتیں جنکو توقع نہیں رہی نکاح کی ۲۴-۶۰

ا-۳ لَا تَرْجُوْنَ (تخافون) کیوں نہیں امید رکھتے اللہ سے ۷۱-۱۳

لِلّٰہِ وَقَارًا بڑائی کی

ا-۳ وَتَرْجُوْنَ مِنَ اللّٰہِ اور تم کو اللہ سے امید ہے ۲

ا-۳ وَمَا کُنْتَ تَرْجُوْا اور تو توقع نہ رکھتا تھا ۸

ا-۳ تَرْجُوْهَا جس کی تجھ کو توقع ہے ۷

ا-۳ تُرْجِیْ مَنْ تَشَآءُ (توخر) پیچھے رکھ دے تو جس کو چاہے ۳

ا-۱۱ وَارْجُوا الْیَوْمَ الْاٰخِرَ اور توقع رکھو دن پچھلے کی ۹

ا-۱۱ قَالُوْا اَرْجِہْ وَاَخَاہُ بولے ڈھیل دے اس کو -

ا-۱۶ کُنْتَ فِیْنَا مَرْجُوًّا تجھ سے تو ہم کو بڑی امید تھی ۱۱

ا-۱۶ مُرْجَوْنَ لِاَمْرِ اللّٰہِ ان کا کام ڈھیل میں ہے ۹

(موخرون) اللہ کے حکم پہ

وَالْمَلَکُ عَلٰٓی اَرْجَآئِہَا اور فرشتے ہوں گے اس کے ۱۹

(جوانب السماء) کناروں پہ

رَجٰی یَرْجُوْ رَجَاءً وَرَجْوًا وَرَجَاوَۃً وَمَرْجَاۃً وَرَجَاۃً وَرَجَاوَۃً امید رکھی رَجَی الرَّجُلُ امید دلائی اَرْجَی الْاَمْرَ۔ آخرہٗ، ڈھیل دی، رَجَاءٌ کنارہ ج اَرْجَاءٌ۔ رجوا البئر۔ کنویں کا کنارہ مُرْجِیَہْ میں ایک فرقہ بعض اہل لغت مُرْجَوْن اور ارجاءھا کو رجا میں بھی ہیں معنی مشترک ہیں۔ اس لیے رجی میں سب کو درج کیا گیا ہے۔

## رحب

ا-ا بِمَا رَحُبَتْ (وسعت) باوجودیکہ وہ فراخ ہے ۹-۹

ا-۱۸ لَا مَرْحَبًا جگہ نہ ملیو ۵۸/۷

رَحِبَ یَرْحَبُ رَحَبًا) رَحُبَ یَرْحُبُ رُحْبًا وَرَحَابَۃً المکانُ۔ جگہ فراخ ہو گئی وہ جگہ رَحْبٌ اَرْحِیْبٌ رُحَابٌ -وا- رَحَّبَ المکانَ جگہ فراخ کر دی۔ رَحْبُ الْفَهْمِ بڑا عقلمند رَحْبُ الذراع سخی۔ رُحْبَۃٌ۔ صحن مکان۔ مَرْحَب۔ وسعت۔ اَهْلًا وَمَرْحَبًا دعا میں بولتے ہیں۔ اور بددعا میں لَا مَرْحَبًا بِکَ

## رحق

مِنْ رَّحِیْقٍ مَّخْتُوْمٍ شراب خالص مہر لگی ہوئی ۸۳-

(خمر خالص من الدنس)

رَحِیْق۔ رُحَاق۔ شراب ایک قسم کی خوشبو، خالص بغیر ملاوٹ

## رحل

۱-۲۲ رِحْلَۃَ الشِّتَآءِ — سفر سے جاڑے کے — ۲-۱۰۶

فِیْ رَحْلِ اَخِیْہِ — اسباب میں اپنے بھائی کے — ۷۰-۱۲

مَنْ وُّجِدَ فِیْ رَحْلِہٖ — جس کے اسباب میں ہاتھ آوے — ۷۵-۱۲

فِیْ رِحَالِھِمْ — ان کے اسباب میں — ۱۲-۱۲

رَحَلَ یَرْحَلُ رَحْلًا وَّرَحِیْلًا وَّتَرْحَالًا عَنِ الْمَکَانِ کوچ کیا، جگہ چھوڑی۔ رَحَلَ الْبَعِیْرَ۔ اونٹ کی پیٹھ پر رحل (کاٹھی) مضبوط باندھی یا سوار ہوا ج رِحَال۔ اَرْحَلَ، رَحَلَ الْبِلَادَ۔ کئی ملک پھرے۔ رُحْلَۃ۔ جس طرف کوچ کا ارادہ ہو اَرْحَلَہٗ۔ رَحِیْل (کوچ) پر اس کی مدد کی۔ رَحُوْل۔ اَرْحَل زیادہ کوچ کرنے والا۔ تَرَحَّلَ۔ اِرْتَحَلَ۔ جگہ تبدیل کی۔ رَاحِلَۃ ج رَوَاحِل رِحَالَۃ ج رَحَائِل، کاٹھی، مَرْحَلَۃ۔ ایک دن کا سفر ج مَرَاحِل۔ رَحَّال کاٹھی بنانے والا، رَحْل۔ مسافروں کے لیے اسباب والی چیز بوجھ۔ اِرْتِحَال اِنْتِقَال۔ رَحْل۔ مشہور چیز ہے۔ جس پر قرآن مجید رکھتے ہیں

## رحم

۱-۱ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ رَبُّکَ — مگر جن پر رحم کیا تیرے رب نے — ۱۱۹-۱۱

۱-۱ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّیْ — مگر جو رحم کر دیا میرے رب نے — ۵۳-۱۲

۱-۱ مَنْ رَّحِمَ اللّٰہُ — مگر جس پر رحمت کی اللہ نے — ۴۲-۴۴

۱-۱ فَقَدْ رَحِمَہٗ — اس پر رحم کر دیا اللہ نے — ۱۶-۶

۱-۱ اَوْ رَحِمَنَا — یا ہم پر رحم کرے — ۲۸-۶۷

۱-۱ فَقَدْ رَحِمْتَہٗ — بیشک تو نے اس پر رحم کیا — ۹-۴۰

۱-۱ وَلَوْ رَحِمْنٰھُمْ — اگر ہم ان پر رحم کریں — ۷۵-۲۳

۱-۳ وَیَرْحَمُ مَنْ — اور رحم کرتا ہے — ۲۱-۲۹

۱-۳ لَمْ یَرْحَمْنَا — نہ رحم کریں ہم پر — ۱۴۹-۷

۱-۳ سَیَرْحَمُھُمُ اللّٰہُ — عنقریب رحم کریگا ان پر اللہ — ۷۱-۹

۱-۳ اِنْ یَّشَاْ یَرْحَمْکُمْ — اگر چاہے رحم کرے تم پر — ۵۴-۱۷

۱-۳ وَتَرْحَمْنِیْ — اور تو رحم کرے مجھ پر — ۴۷-۱۱

۱-۳ وَتَرْحَمْنَا — اور نہ رحم کرے تو ہم پر — ۲۳-۷

۱-۴ لَعَلَّکُمْ تُرْحَمُوْنَ — تاکہ تم رحم کیے جاؤ — ۱۵۵-۶

۱-۲۲ یَرْجُوْنَ رَحْمَتَ اللّٰہِ — امید وار ہیں اللہ کی رحمت کے — ۲۱۸-۲

۱-۲۲ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ — اور رحم اللہ کا — ۷۳-۱۱

۱-۲۲ وَرَحْمَۃٌ — اور رحمت — ۱۵۷-۳

۱-۲۲ وَرَحْمَتُہٗ — اور اس کی رحمت — ۶۴-۲

۱-۲۲ وَرَحْمَتُ رَبِّکَ — اور تیرے رب کا رحم — ۳۲-۴۳

۱-۲۲ بِرَحْمَۃٍ مِّنْہُ — اپنی طرف سے مہربانی کی — ۲۱-۹

۱-۲۲ وَبِرَحْمَتِہٖ — اور اپنی رحمت کے ساتھ — ۵۸-۱۰

۱-۲۲ بِرَحْمَتِکَ — اپنی رحمت کے ساتھ — ۸۶-۱۰

۱-۲۲ فِیْ رَحْمَتِکَ — اپنی رحمت میں — ۱۵۱-۷

۱-۲۲ فِیْہِ الرَّحْمَۃُ — اس کے اندر رحمت — ۱۳-۵۷

۱-۲۲ ذُو الرَّحْمَۃِ — رحم والا — ۱۳۳-۶

۱-۲۲ نُصِیْبُ بِرَحْمَتِنَا — پہنچاتے ہیں ہم اپنی رحمت — ۵۶-۱۲

۱-۲۲ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَۃِ — اور تاکید کرتے ہیں رحم کرنے کی — ۱۷-۹۰

۱-۱۱ وَارْحَمْ — اور مہربانی کر — ۱۱۸-۲۳

۱-۱۱ رَبِّ ارْحَمْھُمَا — ان دونوں پر رحمت کر — ۲۴-۱۷

۱-۱۱ وَارْحَمْنَا — اور ہم پر رحم کر — ۲۸۶-۲

۱-۲۱ اَنْتَ اَرْحَمُ — تو ہے زیادہ رحم کرنے والا — ۱۵۱-۷

۱-۱۵ الرّٰحِمِیْنَ — رحم کرنے والوں سے — ۱۵۱-۷

۱-۱۷ رُحَمَآءُ بَیْنَھُمْ — نرم دل ہیں آپس میں — ۲۹-۴۸

۱-۱۷ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ — اللہ کے نام کے ساتھ جو رحمٰن اور مہربان ہے — ۱-۱

۱-۱۷ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ — اور مسلمانوں پر نہایت شفیق مہربان ہے — ۱۲۸-۹

۱-۱۹ وَخَشِیَ الرَّحْمٰنَ — اور رحمٰن سے ڈرا — ۱۱-۳۶

۱-۱۹ اَلرَّحْمٰنُ — بے حد مہربان — ۵-۲۰

۱-۱۹ وَمَا یَنْبَغِیْ لِلرَّحْمٰنِ — اور نہیں پھبتا رحمٰن کو — ۹۲-۱۹

فِی الْاَرْحَامِ — رحموں میں ماں کے پیٹ میں — ۶-۳

تَغِیْضُ الْاَرْحَامُ — جو سکڑتے ہیں پیٹ — ۸-۱۳

اُولُوا الْاَرْحَامِ — اور رشتہ دار — ۷۵-۸

لَنْ تَنْفَعَکُمْ اَرْحَامُکُمْ — ہرگز نہ کام آوینگے کنبے والے تمہارے — ۳-۶۰

اَرْحَامُ الْاُنْثَیَیْنِ — بچہ دان دونوں مادہ کے — ۱۴۴-۶

فِیْ اَرْحَامِھِنَّ — ان کے پیٹ میں — ۲۲۸-۲

رَحِمَہٗ رَیَرحَمُ رَحمَۃً و مَرحَمَۃً و رُحمًا) اس پر نرمی برتی شفقت کی مہربانی کی بخشا، رَحِمَت (تَرحَمُ) رَحمَۃً (ترحم) رَحمًا ورَحامَۃً و رُحمَۃً) المرأۃ. بعد ولادت عورت نے درد رحم کی شکایت کی، وہ عورت، رَحُوم رَحِمَہٗ رَحمًا (رحم و ترحم علیہ. اس پر رحمت بھیجی. ذو الرحم قریبی. رَحِم. رِحم. بچہ دانی ج اَرحام. رُحام. رحم کی بیماری. رَحمُوت. بڑا رحم. رَاحِم. رَحُوم. مہربان. رحیم. رحم کرنے والا. اور رحم کیا گیا ج رُحَمَآء من الاسماء الحسنیٰ رحمٰن. صرف اللہ کے لیے من اسماء الحسنیٰ. مَرحَمَۃ ج مَراحِم مرحوم. فوت شدہ.

## رخو

تَجرِي بِاَمرِہٖ رُخَآءً — چلتی تھی اسکے حکم سے نرم نرم ۳۶-۳۸
(لینۃ)

رَخِیَ (یَرخَی رَخاً و رِخوَۃً) و رَخُوَ (یَرخُو رَخاوَۃً) نرم ہوا آسان ہوا. فا. رَخُوَ رِخو لعقدۃ. گانٹھ کو نرم کیا. اَرخَی الفرس گھوڑے کی رسی لمبی کر دی. یا باگ نرم کر دی. جتنا چاہے اتنا چلے. اِسترخاء سستی. رُخاء وہ سست ہوا جو کہ کسی چیز کو حرکت نہ دے. مِرخاء ج مَراخٍ. چال میں بڑا سست جانور.

## ردء

مَعِیَ رِدءًا (معینا) — میرے ساتھ مددگار ۳۴-۲۸

رَدَءَ (یَردَءُ رِدءًا) الرجل. آدمی کی مدد کی. رَدَءَ الحائط. دیوار کو پشتہ لگایا (۲) رَدُءَ (یَردُءُ رَداءۃً) ردی ہوا. فا. رَدِیٌّ. اَردَءَ ردی کام کیا، یا بگاڑا. رِدءٌ ج اَردَاء. مددگار، ناصر

## ردّ

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۱ | وَرَدَّ اللّٰہُ الَّذِینَ | اور پھیر دیا اللہ نے | ۲۵-۳۳ |
| ۱-۱ | فَرَدُّوا اَیدِیَھُم | پھر لوٹائے انہوں نے اپنے ہاتھ | ۹-۱۴ |
| ۱-۱ | وَلَو رَدُّوہُ اِلَی الرَّسُولِ | اگر پہنچا دیتے اسکو رسول تک | ۸۳-۴ |
| ۱-۱ | ثُمَّ رَدَدنٰہُ اَسفَلَ | پھر پھینک دیا ہم نے اسکو | ۵-۹۵ |
| ۱-۱ | ثُمَّ رَدَدنَا لَکُمُ | پھر ہم نے پھیر دی | ۶-۱۷ |
| ۱-۱ | فَرَدَدنٰہُ اِلٰی اُمِّہٖ | پھر ہم نے پہنچا دیا اس کو | ۱۳-۲۸ |
| ۱-۷ | فَارتَدَّ بَصِیرًا (رجع) | پھر لوٹ کر ہو گیا دیکھنے والا | ۹۶-۱۲ |
| ۱-۷ | فَارتَدَّا عَلٰی اٰثَارِھِمَا (رجعا) | پھر الٹے پھرے اپنے پیر پہچانتے | ۶۴-۱۸ |
| ۱-۷ | اِنَّ الَّذِینَ ارتَدُّوا | جو لوگ الٹے پھر گئے | ۲۵-۴۷ |
| ۱-۲ | وَلَو رُدُّوا لَعَادُوا | اور اگر پھر بھیجے جاویں | ۲۸-۶ |
| ۱-۲ | رُدُّوا اِلَی الفِتنَۃِ | لوٹائے جاتے ہیں فساد کیطرف | ۹۱-۴ |
| ۱-۲ | بِضَاعَتُھُم رُدَّت | پھیر دی گئی ان کی طرف | ۶۵-۱۲ |
| ۱-۲ | بِضَاعَتُنَا رُدَّت اِلَینَا | پھیر دی گئی ہماری طرف | ۶۵-۱۲ |
| ۱-۲ | وَلَئِن رُّدِدتُّ اِلٰی رَبِّی | اگر پہنچا دیا گیا اپنے رب کے پاس | ۳۶-۱۸ |
| ۱-۳ | لَو یَرُدُّونَکُم | کسی طرح تم کو پھیر کر | ۱۰۹-۲ |
| ۱-۳ | حَتّٰی یَرُدُّوکُم | یہاں تک کہ تم کو پھیر دیں | ۲۱۷-۲ |
| ۱-۳ | فَنَرُدَّھَا | پھر الٹ دیں ہم ان کو | ۴۷-۴ |
| ۳-۵ | یَتَرَدَّدُونَ (یتحیرون) | بھٹک رہے ہیں | ۴۵-۹ |
| ۳-۷ | اَن یَّرتَدَّ اِلَیکَ | پھر آوے تیری طرف | ۴۰-۲۷ |
| ۳-۷ | وَلَا تَرتَدُّوا عَلٰی | اور نہ لوٹو اپنی پیٹھ پر | ۲۱-۵ |
| ۱-۴ | وَلَا یُرَدُّ بَاسُہٗ | اور نہیں ٹالا جاتا اس کا عذاب | ۱۴۷-۶ |
| ۱-۴ | وَلَا یُرَدُّ بَاسُنَا | اور نہیں پھیر جاتا ہمارا عذاب | ۱۱۰-۱۲ |
| ۱-۴ | یُرَدُّونَ اِلٰی اَشَدِّ | پہنچائے جاویں گے | ۸۵-۲ |
| ۱-۴ | اَن تُرَدَّ اَیمَانٌ | الٹی پڑے گی ہماری قسم | ۱۰۸-۵ |
| ۱-۴ | تُرَدُّونَ اِلٰی عٰلِمِ | پھر تم لوٹائے جاؤ گے | ۹۴-۹ |
| ۱-۴ | وَسَتُرَدُّونَ اِلٰی عٰلِمِ | اور جلد تم لوٹائے جاؤ گے | ۱۰۵-۹ |
| ۱-۴ | وَنُرَدُّ عَلٰی اَعقَابِنَا (نرجع مشرکین) | کیا پھیرے جاویں ہم الٹے پاؤں | ۷۱-۶ |
| ۱-۴ | اَو نُرَدُّ فَنَعمَلَ | یا ہم لوٹائے جاویں | ۵۳-۷ |
| ۱-۱۱ | فَرُدُّوہُ اِلَی اللّٰہِ (الی کتابہ) | پھر رجوع کرو اللہ کیطرف | ۵۹-۴ |
| ۱-۱۱ | اَو رُدُّوھَا | یا وہی کہو الٹ کر | ۸۶-۴ |
| ۱-۱۱ | رُدُّوھَا عَلَیَّ | پھیر لاؤ ان کو میری طرف | ۳۳-۳۸ |
| ۱-۱۵ | فَلَا رَآدَّ لِفَضلِہٖ (دافع) | کوئی پھیرنے والا نہیں | ۱۰۷-۱۰ |

۱-۱۵ لَرَادُّكَ اِلٰى مَعَادٍ وہ پھیرنے والا ہے تم کو پہلی جگہ ۲۸-۸۵

۱-۱۵ اِنَّا رَادُّوْهُ اِلَيْكِ ہم پہنچانے والے ہیں اسکو تیری طرف ۲۸-۷

۱-۱۵ بِرَادِّيْ رِزْقِهِمْ پہنچا دیتے ہیں اپنی روزی ۱۶-۷۱

۱-۱۶ غَيْرُ مَرْدُوْدٍ جو لوٹایا نہیں جاتا ۱۱-۷۶

۱-۱۶ ءَاِنَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ کیا ہم پھیر جاوینگے الٹے پاؤں ۷۹-۱۰

۱-۱۸ خَيْرٌ مَّرَدًّا بہتر پھر جانے کو جگہ ۱۹-۷۶

۱-۱۸ هَلْ اِلٰى مَرَدٍّ مِّنْ کیا ہے پھر جانے کی کوئی راہ ۴۲-۴۴

۱-۱۸ فَلَا مَرَدَّ لَهٗ پھر وہ نہیں پھرتی ۱۳-۱۱

۱-۱۸ وَاَنَّ مَرَدَّنَا اِلَى پھر جانا ہمارا اللہ کے پاس ۴۰-۴۳

۱-۲۲ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ رَدَّهَا پھر نہ پھیر سکیں گے اس کو ۲۱-۴۰

۱-۲۲ اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ زیادہ حق رکھنے ان کے ۲-۲۲۸

(بِرَاجِعِهِنَّ) لوٹانے کا۔

رَدَّهٗ (يَرُدُّ رَدًّا و مَرَدًّا و مَرْدُوْدًا) اس کو پھیرا، لوٹایا۔ رَدَّ الْبَابَ۔ دروازہ بند کیا۔ رَدَّ عَلَيْهِ الشَّيْءَ۔ چیز قبول نہ کی رَدَّ اِلَيْهِ جَوَابًا۔ جواب روانہ کیا رَدَّ الْقَوْلَ۔ بات رد کر دی۔ اَرَدَّ الرَّجُلُ۔ غصہ میں پھول گیا۔ تَرَادَّ الْبَيْعَ دونوں بیع کے فسخ پر رضامند ہو گئے۔ اِرْتَدَّ عَلٰى اَثَرِهٖ۔ واپس آیا۔ اِرْتَدَّ عَنْ دِيْنِهٖ۔ مرتد ہوا۔ اَمْرٌ رَدٌّ۔ کام مخالف سنت نبی علیہ السلام رُدَّى عورت متعلقہ، تردید۔ تردید۔

## ردف

۱-۱ اَنْ يَّكُوْنَ رَدِفَ لَكُمْ قریب جو تمہاری پیٹھ پر پہنچ چکی ہو ۲۷-۷۲

(قرب وتبعكم)

۱-۱۵ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ پیچھے آوے اسکے دوسری ایک کے بعد دیگرے ۷۹-۷

(نفخة ثانية)

۲-۱۵ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُرْدِفِيْنَ فرشتے لگاتار آنے والے ۸-۹

(متتابعين)

رَدِفَهٗ (يَرْدُفُ) رَدِفَ لَهٗ (يَرْدَفُ رَدْفًا) تبعہ، رَدِفَهٗ و رَدِفَ لَهٗ۔ اس کے پیچھے سوار ہوا، اور اس کا رِدف ہوا۔ دَابَّةٌ لَا تُرَادِفُ۔ سواری جو دو سواریاں نہ اٹھا سکے۔ تَرَادَفَا۔ ایک دوسرے کے پیچھے سوار ہو گئے تَرَدَّفَهٗ اس کے پیچھے سوار ہوا۔ رِدْفٌ۔ پچھلا سوار، تابع ایک ستارہ جو نسر واقع کے

پیچھے ہوتا ہے۔ رِدْفَانِ۔ رات اور دن۔ رَدِيْف ج رِدَاف۔ رَدِيْف۔ پچھلا سوار

## ردم

بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا تمہارے اور انکے درمیان دیوار ۱۸-۹۵

(حاجزا حصينا)

رَدَمَ (يَرْدِمُ رَدْمًا) الْبَابَ۔ دروازہ بند کر دیا۔ رَدَمَ الْحُمّٰى عَلَيْهِ ان کو بخار لازمی ہو گیا۔ (تَرَدَّمَ الْخُصُوْمَةُ) جھگڑا لمبا ہوا۔ رَدْم۔ بندش، دیوار ج رُدُوْم۔ مُتَرَدَّم۔ جو جگہ کپڑے کی سی جائے۔

## ردی

۱-۲ اَرْدٰىكُمْ (اَهْلَكَكُمْ) اسی نے تم کو غارت کیا ۴۱-۲۳

۱-۵ اِذَا تَرَدّٰى جب گڑھے میں گرے گا ۹۲-۱۱

۱-۳ فَتَرْدٰى تو بھی بگڑ جائے ۲۰-۱۶

۲-۳ لِيُرْدُوْهُمْ (يهلكوهم) تا کہ ان کو ہلاک کر دیں ۶-۱۳۷

۲-۳ اِنْ كِدْتَّ لَتُرْدِيْنِ تو تو مجھے ڈالنے لگا تھا گڑھے میں ۳۷-۵۶

(لتهلكني باغوائك)

۵-۱۵ وَالْمُتَرَدِّيَةُ اور اونچے سے گر کر ۵-۳

رَدِيَ (يَرْدٰى رَدًى) ہلاک ہوا، گرا، رَدِيَ الرَّجُلُ۔ آدمی گرا یا، ہلاک کیا چادر پہنائی اَرْدَى الرَّجُلَ۔ آدمی کو چاہ میں گرا دیا تَرَدّٰى، چادر پہنی، کنوئیں میں گرا۔ رِدَاء، چادر، جبہ، عبا، تلوار، کمان، بے عقلی، رِدَاءُ الشَّبَابِ۔ حسن۔ رِدَاءُ الشَّمْسِ، دھوپ مُرْدِيٌّ، وہ لکڑی یا بانس جس سے کشتی چلائی جاوے۔

## رذل

۱-۲۱ اِلٰى اَرْذَلِ الْعُمُرِ نکمی عمر تک ۲۲-۵

(الخسة من الهرم)

۱-۲۱ هُمْ اَرَاذِلُنَا (اسافلنا) ہم میں بیچ قوم ہیں ۱۱-۲۷

۱-۲۱ وَاتَّبَعَكَ الْاَرْذَلُوْنَ اور ساتھ ہو رہے ہیں تمہارے کمینے ۲۶-۱۱۱

(سفلة)

رَذُلَ (يَرْذُلُ) رَذِلَ (يَرْذَلُ رَذَالَةً و رُذُوْلَةً) حقیر ہوا، فنا۔ رَذْل ج اَرْذَال، رُذَال، رُذُوْل، رَذِيْل ج رُذَلَاء۔ اَرْذَل، برا کام کیا رَذَلَهٗ (يَرْذُلُ رَذْلًا) وَاَرْذَلَهٗ۔ اس کو رذیل کیا۔

## رزق

۱-۱ مِمَّا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ — رزق دیا ان کو اللہ نے — ۴-۳۹
۱-۱ رَزَقَكُم مِّنَ الطَّيِّبَاتِ — رزق دیا تمکو ستھری چیزوں کا — ۱۶-۷۲
۱-۱ رَزَقَنِي مِنْهُ — اور اس نے روزی دی مجھ کو — ۱۱-۸۸
۱-۱ وَمَن رَّزَقْنَاهُ مِنَّا — ہم نے روزی دی انکو اپنی طرف سے — ۱۶-۷۵
۱-۱ وَرَزَقْنَاهُم — روزی دی ہم نے ان کو — ۲-۳
۱-۱ مَا رَزَقْنَاكُمْ — جو ہم نے تم کو روزی دی — ۲-۵۷
۲-۱ رُزِقُوا مِنْهَا — رزق دئے جاویں گے — ۲-۲۵
۲-۱ رُزِقْنَا مِن قَبْلُ — دئے گئے ہم پہلے سے — ۲-۲۵
۳-۱ يَرْزُقُ مَن يَشَاءُ — روزی دیتا ہے — ۲-۲۱۲
۳-۱ لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ — البتہ ضرور دیگا انکو اللہ روزی — ۲۲-۵۸
۳-۱ وَتَرْزُقُ مَن تَشَاءُ — تو روزی دے جسے چاہے — ۳-۲۷
۳-۱ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ — ہم انکو روزی دیتے ہیں — ۱۷-۳۱
۳-۱ نَحْنُ نَرْزُقُكَ — ہم تجھ کو روزی دیتے ہیں — ۲۰-۱۳۲
۳-۱ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَإِيَّاهُمْ — ہم تم کو روزی دیتے ہیں — ۶-۱۵۱
۴-۱ يُرْزَقُونَ فِيهَا — رزق دئے جاویں گے — ۴۰-۴۰
۴-۱ تُرْزَقَانِهِ — جو تم کھلائے جاتے ہو — ۱۲-۳۷
۱۱-۱ وَارْزُقْ أَهْلَهُ — اور روزی دے اسکے اہل کو — ۲-۱۲۶
۱۱-۱ وَارْزُقْهُم مِّنَ — اور روزی دے ان کو — ۱۴-۳۷
۱۱-۱ وَارْزُقُوهُمْ فِيهَا — اور کھلاؤ ان کو — ۴-۵
۱۱-۱ فَارْزُقُوهُم مِّنْهُ — پھر کھلاؤ ان کو اس سے — ۴-۸
۱۱-۱ وَارْزُقْنَا وَأَنتَ — اور روزی دے ہم کو — ۵-۱۱۴
۱۵-۱ خَيْرُ الرَّازِقِينَ — روزی دینے والوں کا — ۵-۱۱۴
۱۵-۱ لَسْتُمْ لَهُ بِرَازِقِينَ — تم نہیں انکو رزق دینے والے — ۱۵-۲۰
هُوَ الرَّزَّاقُ — وہی ہے روزی دینے والا — ۵۱-۵۸
وَرِزْقُ رَبِّكَ — اور تیرے رب کی دی ہوئی روزی — ۲۰-۱۳۱
مِن رِّزْقِ اللّٰهِ — اللہ کی روزی سے — ۲-۶۰
مِنَ السَّمَاءِ مِن رِّزْقٍ — آسمان سے روزی — ۴۵-۵
مَا أُرِيدُ مِنْهُم مِّن رِّزْقٍ — میں نہیں چاہتا ان سے روزینہ — ۵۱-۵۷

فَلْيَأْتِكُم بِرِزْقٍ مِّنْهُ — لائے اس میں سے کھانا — ۱۸-۱۹
رِزْقًا لَّكُمْ — روزی تمہارے لیے — ۲-۲۲
رِزْقًا حَسَنًا — اچھی روزی — ۱۶-۷۵
يَبْسُطُ الرِّزْقَ — فراخ کرتا روزی — ۱۷-۳۰
قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ — اور جسکو تنگی ملتی ہے روزی — ۶۵-۷
عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا — اللہ پہ ہے اس کی روزی — ۱۱-۶
رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ — کھانا اور کپڑا عورتوں کا — ۲-۲۳۳
وَفِي السَّمَاءِ رِزْقُكُمْ — اور آسمان میں ہے روزی تمہاری — ۵۱-۲۲
وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ — اور حصہ تم ہی لیتے ہو — ۵۶-۸۲
إِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا — یہ ہے روزی ہماری — ۳۸-۵۴

رَزَقَ يَرْزُقُ رَزْقًا) روزی دی، کھلایا، رِزَاق ج اَرْزَاق، رِزق الحسن، جو بغیر تکلیف ملے رَزّاق۔ من اسماء الحسنیٰ

## رسخ

۱-۱۱ الرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ — مضبوط اور پختہ علم میں — ۳-۷، ۴-۱۶۲
(الثابتون المتمکنون)
رَسَخَ يَرْسَخُ رُسُوخًا) اپنی جگہ پہ ثابت رہا، اَرْسَخَ، اَثْبَتَہ

## رسّ

وَأَصْحَابَ الرَّسِّ — اور کوئیں والے — ۲۵-۳۸، ۵۰-۱۲
رَسَّ يَرُسُّ رَسًّا) البئر کنواں کھودا، رسّ الشیء گاڑا۔ رسّ المیت میت دفن کی۔ رَس۔ قدیم کنوآں، اہل ثمود کا کنواں، معدن۔

## رسل

۲-۱ أَرْسَلَ رَسُولَهُ — بھیجا اپنا رسول — ۹-۳۳
۲-۱ فَأَرْسَلَ فِرْعَوْنُ — بھیجا فرعون نے — ۲۶-۵۳
۲-۱ أَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا — بھیجے ان پہ پرند — ۱۰۵-۳
۲-۱ أَرْسَلَ الرِّيَاحَ — چلائی ہوائیں — ۳۵-۹
۲-۱ فَأَرْسَلُوا وَارِدَهُمْ — بھیجا انہوں اپنا پانی بھرنے والا — ۱۲-۱۹
۲-۱ أَرْسَلَتْ إِلَيْهِنَّ — بلوا بھیجا ان کو — ۱۲-۳۱
۲-۱ لَوْلَا أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا — کیوں نہ روانہ کیا تو نے — ۲۰-۱۳۴
۲-۱ أَرْسَلْنَا فِيكُمْ — بھیجا ہم نے — ۲-۱۵۱

۲-۱ وَاَرْسَلْنٰكَ لِلنَّاسِ — بھیجا ہم نے تم کو — ۴-۷۹
۲-۱ وَاَرْسَلْنَا السَّمَاءَ — چھوڑ دیا ہم نے آسمان — ۶-۶
۲-۱ اَرْسَلْنَا نُوْحًا — بھیجا ہم نے نوح کو — ۷-۵۹
۲-۱ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ — ہم نے بھیجا ان پر طوفان — ۷-۱۳۳
۲-۱ اَرْسَلْنَا رِيْحًا — چھوڑی ہم نے آندھی — ۳۰-۵۱
۲-۱ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيْحَ — بھیجی ہم نے ان پر آندھی — ۵۱-۴۱
۲-۱ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ — چھوڑ دیا ہم نے ان پر ایک نالہ زور کا — ۳۴-۱۶
۲-۲ اُرْسِلَ بِهٖ — جو دیکر روانہ کیا گیا ہے کر آیا — ۷-۷۵
۲-۲ وَمَا اُرْسِلُوْا عَلَيْهِمْ — اور نہیں بھیجا ان پر — ۸۳-۳۳
۲-۲ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ — جو تم کو دے کر بھیجا — ۱۴-۹
۲-۲ اُرْسِلْتُ بِهٖ — جو میں دے کر بھیجا گیا ہوں — ۱۱-۵۷
۲-۲ اُرْسِلْنَا اِلٰى قَوْمٍ — بھیجے گئے ہم — ۱۱-۷۰
۲-۳ يُرْسِلُ عَلَيْكُمْ — روانہ کرتا ہے — ۶-۶۱
۲-۳ يُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ — اور بھیجتا ہے کڑک بجلیاں — ۱۳-۱۳
۲-۳ يُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا — بھیجے ان پر — ۱۸-۴۰
۲-۳ لَنْ اُرْسِلَهٗ مَعَكُمْ — کبھی نہ روانہ کروں گا — ۱۲-۶۶
۲-۳ نُرْسِلَ بِالْاٰيٰتِ — نہیں بھیجتے ہم نشانیاں — ۱۷-۵۹
۲-۳ لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ — تاکہ بھیجیں ہم ان پر — ۵۱-۳۳
۲-۳ وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ — ضرور روانہ کرینگے ہم تیرے ساتھ — ۷-۱۳۴
۲-۳ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ — چھوڑے جاویں تم پر — ۵۵-۳۵
۲-۱۱ فَاَرْسِلْ اِلٰى هٰرُوْنَ — پیغام دے ہارون کو — ۲۶-۱۳
۲-۱۱ اَرْسِلْ فِى الْمَدَآئِنِ — بھیج شہروں میں — ۷-۱۱۱
۲-۱۱ فَاَرْسِلْهُ مَعِىَ — بھیج اس کو میرے ساتھ — ۲۸-۳۴
۲-۱۱ اَرْسِلْهُ مَعَنَا — روانہ کر اس کو ہمارے ساتھ — ۱۲-۱۲
۲-۱۱ فَاَرْسِلُوْنِ — روانہ کرو مجھے — ۱۲-۴۵
۲-۱۵ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ — پس کوئی نہیں اسکو بھیجنے والا — ۳۵-۲
۲-۱۵ اِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ — بھیجنے والے ہیں اونٹنی کو — ۵۴-۲۷
۲-۱۵ وَاِنِّىْ مُرْسِلَةٌ — میں بھیجنے والی ہوں — ۲۷-۳۵
۲-۱۵ كُنَّا مُرْسِلِيْنَ — تھے ہم بھیجنے والے — ۲۸-۴۵

۲-۱۶ مُرْسَلٌ مِّنْ رَّبِّهٖ — بھیجے گئے اپنے رب سے — ۷-۷۵
۲-۱۶ يٰۤاَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ — اے پیغمبرو — ۱۵-۵۷
۲-۱۶ اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ — ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں — ۳۶-۱۴
۲-۱۶ بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُوْنَ — کیا جواب لیکر پھرتے ہیں بھیجے ہوئے — ۲۷-۳۵
۲-۱۶ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ — البتہ پیغمبروں سے — ۳۷-۱۳۳
۲-۱۶ وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا — قسم کے چلتی ہوئی ہواؤں کی — ۷۷-۱
۱-۹ رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ — رسول ہے اللہ سے — ۹۸-۲
۱-۹ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ — آیا اس کے پاس ایلچی — ۱۲-۵۰
۱-۹ فِىْ رَسُوْلِ اللّٰهِ — رسول اللہ کی — ۳۳-۲۱
۱-۹ وَبِرَسُوْلِىْ — اور میرے رسول کے ساتھ — ۵-۱۱۱
۱-۱۹ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ — رسول ان سے — ۲-۱۵۱
۱-۱۹ بِالرُّسُلِ — کئی رسول — ۲-۸۷
۱-۱۹ وَرُسُلِهٖ — اور اس کے رسولوں کیساتھ — ۲-۲۸۵
۱-۱۹ عَلٰى رُسُلِكَ — اپنے رسولوں کے واسطے سے — ۳-۱۹۴
۱-۱۹ وَرُسُلُنَا لَدَيْهِمْ — ہمارے بھیجے ہوئے ان کے پاس — ۴۳-۸۰
۱-۱۹ اِنَّ رُسُلَنَا (الحفظة) — ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) — ۱۰-۲۱
۱-۱۹ رُسُلًا — کئی رسول — ۴-۱۶۴
۱-۲۲ رِسٰلٰتِ رَبِّىْ — پیغام اپنے رب کا — ۷-۷۹
۱-۲۲ رِسَالٰتِ رَبِّىْ — پیغامات اپنے رب کے — ۷-۹۳
۱-۲۲ رِسَالٰتِ اللّٰهِ — پیغام اللہ کے — ۳۳-۳۹
۱-۲۲ بِرِسَالٰتِىْ — اپنے پیغام بھیجنے کا — ۷-۱۴۴

قرآن مجید میں اسماء مبارکہ رُسُلُ اللّٰہ بہت قلیل ہیں مگر اس سے یہ مطلب نہیں ہے کہ صرف یہی معدودہ پیغمبر ہیں۔ مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ۔ وَاِنْ مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا فِيْهَا نَذِيْرٌ

## اسماء رُسُلُ اللّٰہ

(۱) ابراھیمؑ یا ابراھام بن آزر
(۲) ادریس علیہ السلام
(۳) آدم ع۔ مٹی سے پیدا ہوئے
(۴) اسحٰقؑ۔ ان کے والد ابراہیم علیہ السلام ہیں۔

(۵) اسمٰعیلؑ۔ پہلے بیٹے ابراہیم علیہ السلام کے۔ اسحٰق علیہ السلام کے علاتی بھائی ہیں

(۶) اِلیاسؑ۔ کہا گیا ہے کہ یہ ہارونؑ کے بھتیجے تھے

(۷) الیسعؑ (۸) اَیُّوبؑ

(۹) داؤدؑ۔ کتاب زبور انہی پہ نازل ہوئی، زبان رسیلی

(۱۰) ذَالکِفلؑ۔ از بنی اسرائیل بعض کا خیال ہے کہ حزقیل کا دوسرا نام ہے

(۱۱) زکریاؑ۔ والد یحییٰؑ اور کفیل مریم صدیقہ

(۱۲) سلیمانؑ۔ حضرت داؤد کے بیٹے صاحب حکومت ہیں

(۱۳) شعیبؑ۔ مدین کے رہنے والے

(۱۴) صالحؑ۔ قوم ثمود کے پیغمبر

(۱۵) عزیرؑ۔ بعض نے انکو پیغمبر شمار کیا ہے یہود انکو ابن اللہ کہتے ہیں

(۱۶) عیسیٰؑ۔ ان کا دوسرا نام مسیح ہے ابن مریم صدیقہ عیسائیوں میں ابن اللہ صاحب انجیل پانچ مرسلوں میں انکا بھی شمار ہے انکو مسیح بھی کہا گیا ہے

(۱۷) لقمانؑ۔ بعض نے ان کو کہا ہے بعض نے حکیم کہا ہے ان کی نصیحتیں قرآن مجید میں درج ہیں جو کہ اپنے بیٹے کو کیں۔

(۱۸) لوطؑ۔ حضرت ابراہیم کے بھتیجے ہاران کے بیٹے ہیں

(۱۹) محمدؐ۔ حضرت اسمٰعیل کی اولاد سے ہیں انہی کو خاتم النبیین کا خطاب ملا ہے

(۲۰) موسیٰؑ۔ کلیم اللہ صاحب تورات۔ منجی قوم فرعون ہارون کے چھوٹے بھائی اور اولاد یعقوب علیہ السلام ہیں

(۲۱) نوحؑ۔ یہ پہلے رسل ہیں انکی تابعدار جماعت کشتی میں سوار ہوئی باقی غرق

(۲۲) ہارونؑ۔ موسیٰ کلیم اللہ کے بڑے بھائی ہیں

(۲۳) ہودؑ۔ قوم عاد کے پیغمبر ہیں

(۲۴) یحییٰؑ۔ حضرت زکریاؑ کے بیٹے اور ہمعصر عیسیٰ ابن مریم

(۲۵) یعقوبؑ۔ ان کا نام اسرائیل ہے حضرت یوسفؑ کے والد ہیں

(۲۶) یوسفؑ۔ یہ ابن یعقوب ہیں بھائیوں کی دشمنی تخت مصر کی ذریعہ بنی

(۲۷) یونسؑ۔ ان کو ذالنون اور صاحب الحوت کہا گیا ہے

(نوٹ) اگر عزیرؑ اور لقمانؑ کو رسل اللہ سے نکالا جائے تو باقی (۲۵) رہ جاتے ہیں پس کل نام اختلافی (۲۷) اور اتفاقی (۲۵) ہیں

رَسِلَ رَیَرْسَلُ رَسَلاً و رِسَالَۃً) الشَّعرُ۔ بال لٹکے۔ تَرَسَّلَ فِی القِرَاءَۃِ القراءت ترتیل سے پڑھی۔ اَرْسَلَہٗ۔ اَطلَقَہٗ۔ ارسل علیہ فلانًا مسلط کیا

متوجہ کیا۔ تَرَسَّلَ۔ نبوت کا دعویٰ کیا۔ تَرَاسَلَ۔ ایک دوسرے کو پیغام روانہ کیا رِسَالَۃٌ ج رَسَائِل، رِسَالات۔ چھوٹی کتاب جس میں بھیجنے والے کی کلام ہو۔ رَسُول، مُرْسَل، رسالۃ ج رُسُل، اَرْسَال، رُسَلاء، رُسَلَا۔ مرسل، رسالۃ، مرسلۃ ج مُرْسَلات۔ آندھیاں یا فرشتے یا گھوڑے، یا روانہ کیا ہوا،

## رسو

۲-۱ وَالجِبَالَ اَرْسٰہَا اور پہاڑوں کو قائم کر دیا ۷۹-۳۲
(اثبتہا)

۱-۱۸ اَیَّانَ مُرْسٰہَا کب ہوگا قیام اس کا ۷۹-۴۲
(وقوعہا)

۲-۱۸ بِسْمِ اللّٰہِ مَجْرٖہَا وَمُرْسٰہَا اللہ کے نام سے ہے اس کا چلنا اور ٹھہرنا ۱۱-۴۱
(نہایتہا)

رَوَاسِی پہاڑ ۱۵/۱۹ ۴۱/۱۰ ۱۳/۳ ۵۰/۷ ۱۶/۱۵ ۳۱/۱ ۲۱/۳۱ ۲۷/۶۱ ۷۷/۲۷

۱-۱۵ وَقُدُوْرٍ رّٰسِیٰتٍ اور دیگیں چولہوں پہ جمی ہوئی ۳۴-۱۳

رَسَا یَرْسُوْ رَسْوًا و رُسُوًّا) ثابت اور راسخ ہوا، پاؤں پر کھڑا ہوا فا۔ رَاسٍ مراد اسیۃ ج رَوَاسٍ و راسیات، مُرْسٰی اسم مفعول۔ رَسَتِ السَّفِیْنَۃُ کشتی لنگر انداز ہوئی۔ اَرْسَی السَّفِیْنَۃَ۔ کشتی کو لنگر انداز کیا۔ رَسَا بَیْنَ القَوْم قوم میں صلح کرادی۔ قِدْرٌ رَاسِیَۃٌ۔ ہانڈی جو کہ بوجہ عظیم ہونے کے جگہ سے نہ ہلائی جائے۔ مُرْسٰی ج مَرَاسٍ۔ جہاں کشتیاں لنگر انداز ہوں۔ رَسِیّ خیمہ کا کھڑا استون۔ مِرْسَات۔ کشتی کا لنگر۔

## رشد

۱-۳ لَعَلَّہُمْ یَرْشُدُوْنَ تاکہ نیک راہ پہ آویں ۲-۱۸۶
(یہتدون)

۲-۵ اُولٰٓئِکَ ہُمُ الرّٰشِدُوْنَ وہی ہیں نیک راہ پہ ۴۹-۷

۲-۵ وَلِیًّا مُّرْشِدًا کوئی رفیق راہ پہ لانے والا ۱۸-۱۷

۱-۱۷ رَجُلٌ رَّشِیْدٌ ایک مرد بھی نیک چلن ۱۱-۷۸

۱-۱۷ اَنْتَ الْحَلِیْمُ الرَّشِیْدُ بڑا باوقار ہے نیک چلن ۱۱-۸۷

۱-۷ وَمَآ اَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِیْدٍ اور نہیں بات فرعون کچھ کام کی ۱۱-۹۷

۱-۲۲ قَدْ تَّبَیَّنَ الرُّشْدُ (ایمان) بیشک ظاہر ہو چکی ہے ہدایت ۲-۲۵۶

١-٢٢ اٰتَيْنَآ اِبْرٰهِيْمَ رُشْدَهٗ ابراہیم کو اس کی نیک راہ ٢١-٥١

(ضد الغی)

١-٢٢ اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا اگر دیکھو ان میں ہوشیاری ٤-٦

(اصلاحا فی دینہم و مالہم)

١-٢٢ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا جو تجھ کو سکھلائی ہے بھلی راہ ١٨-٦٦

١-٢٢ مِنْ هٰذَا رَشَدًا زیادہ نزدیک راہ نیکی کی ١٨-٢٤

١-٢٢ هَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا اور پوری کر دے ہمارے کام کی درستی ١٨-١٠

١-٢٢ تَحَرَّوْا رَشَدًا اٹکل کر لیا نیک راہ کو ٧٢-١٤

١-٢٢ سَبِيْلَ الرَّشَادِ جس راہ میں بھلائی ہے ٤٠ / ٢٩، ٣٨

رَشَدَ یَرْشُدُ رُشْدًا و رَشَادًا و رَشِدَ یَرْشَدُ رَشَدًا ہدایت پائی
رَشَدَ کا اَرْشَدَہٗ راہ دکھلائی رُشد ضد الغی۔ اور راہ صواب پر
استقامت رِشْدَۃ ضد ولد الزنا (ولد لرشدۃ) رشید
ہادی اور مہدی رشید من اسماء الحسنیٰ۔

## رصد

١-١٨ اِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ بیشک رب تیرا لگا ہے گھات میں ٨٩-١٤

١-١٨ اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا بیشک دوزخ ہے تاک میں ٧٨-٢١

١-١٨ كُلَّ مَرْصَدٍ (طریق ممر) ہر جگہ ان کی تاک میں ٩-٥

١-٢٢ شِهَابًا رَّصَدًا انگارا گھات میں ٧٢-٩

١-٢٢ وَمِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا اور پیچھے چوکیدار ٧٢-٢٧

٢-٢٢ وَاِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اور گھات لگانا اس شخص کی جو لڑ رہا ہے اللہ سے ٩-١٠٧

رَصَدَ یَرْصُدُ رَصْدًا گھات میں بیٹھا تاک لگائی انتظار کیا۔ مِرْصَاد
رستہ ج مَرَاصِید، مَرَاصِد راصد، رقیب

## رص

١-١٦ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ دیوار میں سیسہ پلائی ہوئی ٦١-٤

رَصَّ یَرُصُّ رَصًّا ایک چیز کو دوسری چیز سے ملایا رَصَّصَہٗ اس کو رصاص
کر کے ملا لیا۔ رَصَّصَ الرجلُ سوال میں بڑا الحاح کیا۔ رَصِيص
ج رَصَائِص جو ایک دوسرے سے ملا ہو، رصاص سکہ قلم الرصاص
پنسل۔ رصاصہ قلعی۔

## رضع

٢-١ عَمَّآ اَرْضَعَتْ اپنے دودھ پلانے کو ٢٢-٢

٢-١ اَرْضَعْنَكُمْ تم کو دودھ پلایا ٤-٢٣

٢-١ فَاِنْ اَرْضَعْنَ لَكُمْ پھر اگر دودھ پلاویں تمہاری خاطر ٦٥-٦

٢-٣ فَسَتُرْضِعُ لَهٗٓ اُخْرٰى تو دودھ پلاوے گی اس کی خاطر کوئی اور عورت ٦٥-٦

٢/١٣ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ دودھ پلاویں اپنے بچوں کو ٢-٢٣٣

(لیرضعن)

١١-٣ اَنْ تَسْتَرْضِعُوْا یہ کہ دودھ پلواؤ اور دایہ سے ٢-٢٣٣

(مراضع غیر الوالدات)

٢-١١ اَنْ اَرْضِعِيْهِ اس کو دودھ پلاتی رہ ٢٨-٧

٢-١٥ كُلُّ مُرْضِعَةٍ ہر دودھ پلانے والی ٢٢-٢

٢-١٥ وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ اور روک رکھا تھا ہم نے موسیٰ کو دائیوں سے ٢٨-١٢

٢-٢٢ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ یہ کہ پوری کریں دودھ کی مدت ٢-٢٣٣

١-٢٢ وَاَخَوٰتُكُمْ مِّنَ الرَّضَاعَةِ اور بہنیں دودھ سے ٤-٢٣

رَضِعَ یَرْضَعُ و رَضَعَ یَرْضِعُ رَضْعًا و رَضَاعًا و رَضَاعَۃً و
(تَرَضَّعَ) بچہ نے دودھ چوسا۔ رَاضِع ج رُضَّع شیرخوار بچہ یا بخیل رَضُعَ
یَرْضُعُ رَضَاعَۃً بخیل ہوا۔ اَرْضَعَہٗ رِضَاعًا و مُرَاضَعَۃً اس کے
ساتھ دودھ پیا۔ اَرْضَعَ ابْنَہٗ اپنا بچہ دودھ پلانے کے لیے غیر والدہ کے حوالہ
کیا۔ اَرْضَعَ الطِّفْلَ بچہ نے ماں کا دودھ پیا اور اس کے پیٹ میں بھی بچہ ہے
مُرْضِع دودھ پلانے والی عورت یہاں تائے تانیث نہیں آتی کیونکہ دودھ
پلانا صرف عورتوں کے متعلق ہے۔ اور مُرْضِعَۃ اس وقت کہتے ہیں جبکہ
عورت دودھ پلا رہی ہو ج مُرْضِعَات، مَرَاضِع۔ اِسْتَرْضَعَ دودھ
پلانے والی دائی طلب کی۔ رَاضِع کمینہ بخیل، لئیم راضع بخیل کو اس لیے کہتے ہیں کہ جو لوگوں
کو چوستا ہے رَضُوْعَۃ وہ عورت جو اپنے بچہ کو دودھ پلاوے رَضَّاع
زیادہ دودھ والی، یا بخیل جو لوگوں کو زیادہ چوسنے والا

## رضو

١-١ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ راضی ہوا اللہ اس سے ٥-١١٩

١-١ رَضِيَ لَهٗ قَوْلًا اور پسند کی اس کی بات ٢٠-١٠٩

١-١ وَرَضُوْا عَنْهُ اور وہ راضی ہوئے اس سے ٥-١١٩

۱-۱ رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا — خوش ہوئے اس بات سے کہ رہ جاویں — ۹۳-۹

۱-۱ رَضُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا — اور خوش ہوئے دنیا کی زندگی پر — ۱۰-۷

۱-۱ رَضِيْتُمْ بِالْقُعُوْدِ — تم کو پسند آیا بیٹھ رہنا — ۹-۸۳

۱-۱ اَرَضِيْتُمْ بِالْحَيٰوةِ — کیا خوش ہو گئے دنیا کی زندگی پر — ۹-۳۸

۱-۱ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ — اور پسند کیا میں نے تمہارے لیے اسلام کو — ۵-۳

۱-۶ اِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ — جب راضی ہو جاویں آپس میں — ۲-۲۳۲

۱-۶ تَرَاضَيْتُمْ بِهٖ — پھر لو تم دونوں آپس کی رضامندی سے — ۴-۲۴

۱-۷ لِمَنِ ارْتَضٰى — جس سے کہ اللہ راضی ہو — ۲۱-۲۸

۱-۷ مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ — جو پسند کر لیا کسی رسول کو — ۷۲-۲۷

۱-۳ مَا لَا يَرْضٰى — جس سے اللہ راضی نہیں ہوتا — ۴-۱۰۸

۱-۳ وَلَا يَرْضٰى لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ — اور پسند نہیں کرتا اپنے بندوں کا منکر ہونا — ۳۹-۷

۱-۳ وَاِنْ تَشْكُرُوْا يَرْضَهُ — اور اگر تم حق مانو تو اسکو تمہارے لیے پسند کریگا — ۳۹-۷

۱-۳ يَرْضَوْنَهٗ — جس کو وہ پسند کریں گے — ۲۲-۵۹

۱-۳ وَلِيَرْضَوْهُ — اور وہ اسے پسند بھی کر لیں — ۶-۱۱۳

۱-۷ وَلَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ — اور ہرگز نہ راضی ہونگے تجھ سے یہود — ۲-۱۲۰

۱-۳ وَيَرْضَيْنَ بِمَآ اٰتَيْتَهُنَّ — اور راضی رہیں وہ عورتیں اس پر جو تو نے انکو دیا — ۳۳-۵۱

۱-۳ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰهُ — اور یہ کہ کروں نیک کام جس سے تو راضی ہو — ۴۶-۱۵

۱-۳ قِبْلَةً تَرْضٰهَا — جس قبلہ کی طرف تو چاہتا ہے — ۲-۱۴۴

۱-۳ لَعَلَّكَ تَرْضٰى — تاکہ تو راضی ہو — ۲۰-۱۳۰

۱-۳ لِتَرْضٰى — تاکہ راضی ہو — ۲۰-۸۴

۱-۳ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ — جن کو تم پسند کرتے ہو — ۲-۲۸۲

۱-۳ وَمَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَا — اور حویلیاں جنکو تم پسند کرتے ہو — ۹-۲۴

۱-۳ فَاِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ — پھر اگر تم راضی ہو گئے اس سے — ۹-۹۶

۲-۳ اَنْ يُّرْضُوْهُ — یہ کہ راضی کریں اس کو — ۹-۶۲

۲-۳ يُرْضُوْنَكُمْ — تم کو راضی کرتے ہیں — ۹-۸

۲-۳ لِيُرْضُوْكُمْ — تاکہ تم کو راضی کریں — ۹-۶۲

۱-۱۵ لِسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ — اپنی کمائی سے راضی — ۸۸-۹

۱-۱۵ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ — من مانے گزران میں — ۶۹-۲۱

۱-۱۵ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً — تو اس سے راضی وہ تجھ سے راضی — ۸۹-۲۸

۱-۱۶ عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِيًّا — اپنے رب کے یہاں پسندیدہ — ۱۹-۵۵

۱-۱۷ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا — اور کر اس کو اے رب من مانتا — ۱۹-۶

۱-۲۲ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ — اور رضامندی اللہ کی — ۹-۷۲

۱-۲۲ وَكَرِهُوْا رِضْوَانَهٗ — اور ناپسند کی اس کی خوشی — ۴۷-۲۸

۱-۲۲ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا — اپنے رب اور اس کی خوشی — ۵-۲

۱-۲۲ مَرْضَاتِ اللّٰهِ — اللہ کی رضاجوئی — ۲-۲۰۷

۱-۲۲ مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ — رضامندی اپنی عورتوں کی — ۶۶-۱

۱-۲۲ وَابْتِغَآءَ مَرْضَاتِيْ — اور طلب کرنے کو میری رضامندی — ۶۰-۱

۶-۲۲ عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا — دونوں کی آپس کی رضامندی سے — ۲-۲۳۳

۶-۲۲ عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ — آپس کی خوشی سے — ۴-۲۹

رَضِيَ يَرْضٰى رِضًى رِضْوَانًا وَمَرْضَاةً (عنہ) اس سے خوش ہوا۔ فا۔ رَاضٍ ج رُضَّوْنَ، رَضِيَ بِہٖ۔ اس کو اختیار کیا، اور قناعت کی۔ اَرْضَى الرَّجُلَ۔ آدمی کو راضی کیا۔ تَرَضَّى الرَّجُلَ۔ آدمی کی رضا کا خواہاں ہوا۔ اِسْتَرْضَاہُ۔ اس کی رضامندی طلب کی۔ رَضِیٌّ۔ واحد جمع مذکر اور مؤنث کے لیے۔ رَضِیٌّ۔ محب اور پسندیدہ مرد۔ رَاضِیَۃٌ۔ جس عورت سے اس کا خاوند راضی ہو

# رطب

۱-۲۲ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ — نہ کوئی ہری اور نہ کوئی سوکھی — ۶-۵۹

رُطَبًا جَنِيًّا — پکی کھجوریں — ۱۹-۲۴

رَطُبَ يَرْطُبُ رَطَابَةً (البُسْرُ) تر ہو گیا۔ رَطَبَ يَرْطُبُ رُطُوْبًا الدَّابَّةَ۔ جانور کو سبز چارہ دیا۔ رَطَّبَہٗ رَطَّبَہٗ۔ اس کو تازہ چیز کھلائی۔ رَطِبَ (يَرْطَبُ) و رَطُبَ يَرْطُبُ رُطُوْبَۃً و رَطَابَۃً تر کیا۔ رَطَّبَ الْقَوْمَ۔ لوگوں کو تازہ کھجوریں کھلائیں۔ رُطَب۔ رَطِيْبٌ تر۔ جَارِيَۃٌ رَطْبَۃٌ کنیز نازک اندام۔ اَرْطَبَ النَّخْلُ۔ کھجور پکنے کا وقت آگیا۔ رَطْبُ اللِّسَانِ۔ محاورہ ہے۔

# رعب

۱-۲۲ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ — اور ڈال دی ان کے دلوں میں دھاک — ۳۳-۲۶

۱-۲۲ وَلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا — اور بھر جائے تجھ میں انکی دہشت — ۱۸-۱۸

رَعَبَ يَرْعَبُ رُعْبًا (ڈرا اور ڈرایا) رَعَبَ الْاِنَاءَ۔ برتن بھرا۔ رَعَّبَ

ڈرایا۔ رَعِیبٌ۔ ڈرایا جادو کا تعویذ۔ رُعُبٌ ج رِعَبَۃٌ۔ ڈر دہشت۔ رَعِیبٌ سخالف مرعوب۔ رَجُلٌ رَعِیبُ الْعَیْنِ۔ اتنا ڈرپوک کہ جو چیز دیکھے ڈر جائے رَعَابَۃٌ۔ زیادہ ڈرانے والا۔ رُعُوبٌ ج رَعَابِیبُ۔ ڈرپوک

## رعد

۱-۲۲ وَرَعْدٌ وَّبَرْقٌ — اور گرج اور بجلی — ۲-۱۹

وَیُسَبِّحُ الرَّعْدُ — اور پڑھتا ہے گرجنے والا خوبیاں — ۱۳-۱۴

رَعَدَ (یَرْعَدُ رَعْدًا، و رُعُوْدًا) السَّحَابُ، بادل گرجا۔ رَعَدَ لِیْ فُلَانٌ وَبَرَقَ، فلاں نے مجھے گرج کر تہدید کی۔ رَعَدَتِ الْمَرْأَۃُ وَبَرَقَتْ عورت نے چمکیلی زینت پہنی اور سامنے آئی۔ اُرْعِدَ الرَّجُلُ۔ اس کو رعد پہنچی یا رعد کا آواز سنا۔ رَعَّادٌ۔ زیادہ کلام کرنے والا۔ رَاعِدٌ۔ گرج والا بادل رَعْدٌ۔ ایک فرشتے کا نام بھی ہے۔

## رعی

۱-۱ فَمَا رَعَوْهَا — پھر نہ نباہا اس کو — ۲۷-۵۷

۱-۱۱ وَّارْعَوْا اَنْعَامَكُمْ — چراؤ اپنے چارپایوں کو — ۲۰-۵۴

۴-۱۵ لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا — تم نہ کہو راعنا — ۲-۱۰۴

۴-۱۵ وَرَاعِنَا لَیًّا — اور کہتے ہیں راعنا — ۴-۴۶

۱-۱۵ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ — اپنے اقرار سے خبردار ہیں — ۲۳-۸

۱-۱۵ حَتّٰى یُصْدِرَ الرِّعَآءُ — چرواہوں کے پھیر لیجانے تک — ۲۸-۲۳

۱-۱۸ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى — نکالا چارہ — ۸۷-۴

۱-۱۸ مَآءَهَا وَمَرْعٰهَا — اس کا پانی اور چارہ — ۷۹-۳۱

۱-۲۲ حَقَّ رِعَایَتِهَا — جیسا چاہیے تھا اس کا نباہنا — ۵۷-۲۷

رَعَی (یَرْعٰی رَعْیًا و رِعَایَۃً و مَرْعًی) الْمَاشِیَۃُ الْکَلَاءَ جانور نے گھاس چرا۔ رَعَی الْاَمِیْرُ رَعِیَّتَہٗ رِعَایَۃً۔ امیر نے رعیت میں سیاست چلائی۔ رَعَی الْاَمْرَ۔ کام کی حفاظت کی۔ رَاعَتِ الْاَرْضُ۔ زمین میں چارہ زیادہ ہو گیا۔ هُوَ لَا یَرْعَی اِلٰی قَوْلِ اَحَدٍ۔ وہ کسی کی پرواہ نہیں کرتا۔ رِعْیٌ گھاس ج اَرْعَاءٌ۔ رَعِیَّۃٌ، چرائی کے جانور، قوم، عام لوگ ج رَعَایَا۔ رَاعِیْ، قوم کا والی چرواہا ج رُعَاۃٌ، رُعْیَانٌ، رِعَاءٌ۔ م رَاعِیَۃٌ ج رَوَاعٍ، مَرْعًی۔ چرنا۔ چراگاہ ج مَرَاعٍ، مَنِ اسْتَرْعَی الذِّئْبَ فَقَدْ ظَلَمَ۔ خائن کو امین بنانا ظلم ہے (نوٹ) یہودی نبی صلعم کو راعنا کہتے تھے اور وجہ یہ ہے کہ ان کی زبان میں راعنا گالی تھی۔ اس لیے لفظ تبدیل کیا گیا۔

## رغب

۱-۳ فَمَنْ یَّرْغَبُ عَنْ — اور کون ہے جو پھرے مذہب ابراہیم سے — ۲-۱۳۰

(دنیا ترک کرنا)

۱-۱۴ وَلَا یَرْغَبُوْا بِاَنْفُسِهِمْ — اور نہ اپنی جان کو چاہیں — ۹-۱۲۰

۱-۳ وَتَرْغَبُوْنَ — اور چاہتے ہو — ۴-۱۲۷

۱-۱۱ وَاِلٰی رَبِّکَ فَارْغَبْ — اور اپنے رب کی طرف دل لگا — ۹۴-۸

۱-۱۵ اَرَاغِبٌ اَنْتَ عَنْ — کیا پھرا ہوا ہے تو — ۱۹-۴۶

۱-۱۵ اِنِّیْ رَاغِبٌ — میں چاہنے والا ہوں — ۴۷-۹۹

۱-۱۵ رٰغِبُوْنَ — چاہنے والے ہیں — ۹-۶۰، ۶۸-۳۲

۱-۲۲ رَغَبًا وَّرَهَبًا — توقع سے اور ڈر سے — ۲۱-۹۰

(۱) رَغِبَ (یَرْغَبُ رَغْبًا و رُغْبَۃً) فِیْہِ۔ اسے چاہا۔ رَغِبَ عَنْہُ اس سے لاپرواہی کی (۲) رَغُبَ (یَرْغُبُ رَغْبًا و رُغْبًی و رَغَبًا و رُغْبَۃً و رُغْبُوْنًا و رَغَبَانًا و رَغْبَاءَ) اِلَیْہِ جھکا (۳) رَغُبَ (یَرْغُبُ رُغْبًا و رَغَابَۃً) زیادہ کھانے والا ہوا۔ رُغُبٌ۔ رَغَابٌ۔ وہ زمین جو کہ زیادہ بارش کا پانی پیئے۔ طَرِیْقٌ رَغِیْبٌ ج رُغُبٌ، راستہ کھلا۔ مَرْغُوْبٌ فِیْہِ۔ من بھاتا ترغیب۔ رغبت دینا

## رغد

۱-۲۲ وَکُلَا مِنْهَا رَغَدًا (واسعا) — اور کھاؤ اس میں جو چاہو — ۲-۳۵

۱-۲۲ حَیْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا — جہاں چاہو فراغت سے — ۲-۵۸

۱-۲۲ یَاْتِیْهَا رِزْقُهَا رَغَدًا — چلی آتی تھی اسکو روزی فراغت کی — ۱۶-۱۱۲

رَغِدَ (یَرْغَدُ رَغَدًا) و رَغُدَ (یَرْغُدُ رَغَادَۃً) عَیْشُہٗ۔ اس کا عیش وسیع ہوا۔ عیش کو رَغَدٌ، رَغِیْدٌ۔ کہتے ہیں، اَرْغَدُوْا مَوَاشِیَهُمْ۔ انہوں نے اپنا مال چرنے کے لیے کھلا چھوڑ دیا۔ رَاغِدٌ ج رُغُدٌ جیسے۔ خَادِمٌ ج خُدَّمٌ۔ قَوْمٌ رَغَدٌ، نِسْوَۃٌ رَغَدٌ۔

## رغم

۱-۱۸ مُرٰغَمًا کَثِیْرًا (دھاجرا) — جگہ بہت — ۴-۱۰۰

مُرَاغَمٌ، مَهْرَبٌ، مَذْهَبٌ، حِصْنٌ، رَغِمَ (یَرْغَمُ رَغْمًا) و رَغَمَ (یَرْغُمُ رَغْمًا) اللّٰهُ اَنْفَهٗ، خدا نے اس کو ذلیل کیا۔ رُغَامٌ، آب میں

رَغَام۔ خاک

## رفت

خِفًا امَاؤُرُفَاتًا — ہڈیاں اور چورا چورا — ۱۷-۴۹، ۱۷-۹۸

رَفَتَ (یَرْفُتُ رَفْتًا) الشیءَ۔ چیز کو توڑ دیا، باریک کر دیا۔ رَفَتَ وَارْفَتَّ ٹوٹ گیا۔ اور چورا چورا ہو گیا۔ رُفَتْ۔ توڑی، رفت بٹی۔ رُفَات۔ حُطام۔ ہر چیز جو لوٹ جائے۔ اور پرانی ہو جائے

## رفث

۱-۲۲ الرَّفَثُ اِلٰی نِسَآئِکُمْ — بے حجاب ہونا اپنی عورتوں سے — ۲-۱۸۷

۱-۲۲ فَلَارَفَثَ — تو بے حجاب ہو جانا جائز نہیں عورت سے — ۲-۱۹۷

رَفَثَ (یَرْفُثُ رَفْثًا)، وَرَفِثَ (یَرْفَثُ رَفَثًا وَاَرْفَثَ) فی کلامہ کلام میں فحش بکا۔ رَفَث صہ۔ کلام فحش، جماع، سخن زناں در جماع

## رفد

۱-۲۲ بِئْسَ الرِّفْدُ — برا ہے انعام — ۱۱-۹۹

۱-۱۶ الْمَرْفُوْدُ — جو کر ان کو انعام دیا گیا — ۱۱-۹۹

رَفَدَہٗ (یَرْفِدُ رَفْدًا وَاَرْفَدَہٗ) اس کو عطا کیا، مدد کی۔ رَفَدَ الحَائِطَ دیوار کو پشتہ لگایا۔ رَفَّدَہٗ۔ اسکو بڑا سردار بنایا۔ رَفْد۔ نصیب۔ اُرْفِقَ رَفْدُہٗ۔ وہ مر گیا۔ رِفْد۔ بخشش، ج اَرْفَاد۔ وہ بڑا پیالہ جس میں دودھ دوہا جائے رَافِد ج رُفُد۔ بادشاہ کا ایسا مقرب کہ اس کی عدم موجودگی میں حکومت کرے رَافِدَان۔ دجلہ فرات، دونوں دریا، رِفَادہ۔ حاجیوں کے لیے سامان خورد و نوش مہیا کرنا، زخم کی پٹی

## رفرف

عَلٰی رَفْرَفٍ — سبز مسندوں پر — ۵۵-۷۶

رَفْرَف۔ سبز غالیچے۔ یا اوپر کے مسند کا اوپر کا کپڑا۔ جو کہ چاروں طرف سے نیچے چھوڑا گیا ہو۔

## رفع

۱-۱ رَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ — بلند کئے بعضوں کے درجے — ۲-۲۵۳

۱-۱ وَرَفَعَ اَبَوَیْهِ عَلَی الْعَرْشِ — اور اونچا بٹھایا اپنے ماں باپ کو — ۱۲-۱۰۰

۱-۱ رَفَعَ سَمْکَهَا — اونچا کیا اس کا ابھار — ۷۹-۲۸

۱-۱ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ — اونچے بنائے آسمان — ۱۳-۲

۱-۱ بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَیْهِ — بلکہ اسکو اٹھا لیا اللہ نے اپنی طرف — ۴-۱۵۸

۱-۱ وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا — اور آسمان کو اونچا کیا — ۵۵-۷

۱-۱ وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّوْرَ — اور ہم نے اٹھایا ان پر پہاڑ — ۴-۱۵۴

۱-۱ وَرَفَعْنَا فَوْقَکُمُ الطُّوْرَ — اور ہم نے بلند کیا تم پر کوہ طور کو — ۲-۶۳

۱-۱ وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکَ — اور بلند کیا ہم نے مذکور تیرا — ۹۴-۴

۱-۱ وَرَفَعْنٰهُ مَکَانًا — اور اٹھایا ہم نے اسکو ایک اونچے مکان پر — ۱۹-۵۷

۱-۱ لَرَفَعْنٰهُ بِهَا — بلند کرتے اس کا مرتبہ — ۷-۱۷۶

۱-۲ کَیْفَ رُفِعَتْ — کیسے بلند کیا گیا — ۸۸-۱۸

۱-۳ وَاِذْ یَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ — اور جب اٹھاتے تھے ابراہیم بنیادیں — ۲-۱۲۷

۱-۳ یَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا — بلند کریگا انکے لیے جو ایمان لائے — ۵۸-۱۱

۱-۳ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ یَرْفَعُهٗ — اور کام نیک اس کو اٹھاتا ہے — ۳۵-۱۰

(بقیہ ۱-)

۱-۱۳ لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَکُمْ — نہ بلند کرو اپنی آوازیں — ۴۹-۲

۱-۲ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ — ہم درجے بلند کرتے ہیں — ۱۲-۷۶

۱-۴ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ — حکم دیا اللہ نے یہ کہ بلند کئے جاویں — ۲۴-۳۶

۱-۱۵ رَافِعُکَ اِلَیَّ — اٹھانے والا ہوں تم کو — ۳-۵۵

۱-۱۵ خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ — پست کرنے والی بلند کرنیوالی — ۵۶-۳

۱-۱۶ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ — اور اونچی کی گئی چھت کی — ۵۲-۵

۱-۱۶ وَفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ — اور بچھونے اونچے — ۵۶-۳۴

۱-۱۶ سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ — اور تخت ہیں اونچے بچھے ہوئے — ۸۸-۱۳

۱-۱۷ رَفِیْعُ الدَّرَجٰتِ — وہی اونچے درجوں والا — ۴۰-۱۵

رَفَعَ (یَرْفَعُ رَفْعًا) بلند کیا۔ رَفَعَ فُلَانًا درجہ بلند کیا، عزت دی۔ رَفَعَ الکلمۃ۔ کلمہ کو ضمہ دیا۔ رَفَعَ الجَمَلَ۔ اونٹ تیز چلایا۔ رَفَعَ الحَدِیْثَ پہلے راوی تک حدیث پہنچائی۔ کَانَ یَرْفَعُ اَعْصَاہُ عَنْ عَاتِقِہٖ۔ مراد بڑا ظالم ہے (۲) رَفُعَ (یَرْفُعُ رِفْعَةً ورَفَاعَةً) اونچے قدر والا ہوا۔ رَافَعَہٗ اِلَی الحَاکِمِ۔ اس کی شکایت کی۔ رِفْعَة۔ قدر، منزلت۔ حدیث مرفوع۔ جس حدیث کو محدثین نبی صلعم تک پہنچا دیں

## رفق

۱-۱۷ وَحَسُنَ اُولٰٓئِکَ رَفِیْقًا — اچھی ہے ان کی رفاقت — ۴-۶۹

١ مِنْ اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ٢٠،١٨، ٢٢ — کام تمہارے میں آرام — ١٨-١٦
٧-١٨ حَسُنَتْ مُرْتَفَقًا — اور کیا خوب آرام — ١٨-٣١
٧-١٨ وَسَاءَتْ مُرْتَفَقًا — اور برا ہے آرام — ١٨-٢٩
١-٢٠ وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ — اور ہاتھ کہنیوں تک — ٥-٦

(١) رفقہ (يَرْفُقُ رِفْقًا) اس کو نفع دیا۔ مدد کی، اس کی کہنی پر مارا۔ رَفَقَ النَّاقَةَ۔ اونٹنی کا گھٹنہ باندھا (٢) رَفَقَ رَفُقَ (يَرْفُقُ) رَفِقَ (يَرْفَقُ) رِفْقًا، مَرْفِقًا، مِرْفَقًا) بہ۔ اس پر مہربانی کی (٣) رَفَقَ (يَرْفُقُ رِفَاقَةً) وہ رفیق ہو گیا، رُفْقَةٌ و رُفَاقَةٌ۔ جماعت مرافقین ج رِفَاق۔ رِفْقٌ، رُفْقٌ، اَرْفَاق، رَفِيقٌ ج رُفَقَاءُ مہربان مِرْفَقٌ کہنی ج مَرَافِقُ

## رقب

١-٣ لَا يَرْقُبُونَ — نہیں لحاظ کرتے کسی مومن کے حق میں — ٩-١٠
١-٣ لَا يَرْقُبُوا (يراعوا) — نہ لحاظ کریں تمہاری قرابت — ٩-٨
٥-٣ خَائِفًا يَتَرَقَّبُ — انتظار کرتا ہوا، راہ دیکھتا ہوا۔ — ٢٨-١٨، ٢٨-٢١
١-١٥ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِيْ (تنتظر) — اور یاد نہ رکھی میری بات — ٢٠-٩٤
٧-١١ فَارْتَقِبْ يَوْمَ — سو انتظار کر جس دن — ٤٤-١٠
٧-١١ فَارْتَقِبْ اِنَّهُمْ — اب تو راہ دیکھ — ٤٤-٥٩
٧-١١ فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ — سو انتظار کر انکا اور سہتا رہ — ٥٤-٢٧
٧-١١ فَارْتَقِبُوْا اِنِّيْ مَعَكُمْ — اور تاکتے رہو میں بھی تمہارے ساتھ — ١١-٩٣
٧-١٥ اِنَّهُمْ مُرْتَقِبُوْنَ — وہ بھی راہ تکنے والے ہیں — ٤٤-٥٩
١-١٧ اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيْهِمْ (الحفيظ لاعمالهم) — تو ہی تھا خبر رکھنے والا ان کی — ٥-١١٧
١-١٧ اِنِّيْ مَعَهُ رَقِيْبٌ — میں بھی تمہارے ساتھ تاکنے والا ہوں — ١١-٩٣
١-١٧ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ (حافظ) — ایک راہ دیکھنے والا تیار نگہبان — ٥٠-١٨
١-١٧ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا (حافظا مطلعا) — اللہ تم پر نگہبان ہے — ٤-١
١-١٧ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ رَّقِيْبًا — ہر چیز پر نگہبان — ٣٣-٥٢
وَفِي الرِّقَابِ (في فك الرقاب) — اور گردن چھڑانے میں — ٢-١٧٧
فَضَرْبَ الرِّقَابِ — مار گردنیں — ٤٧-٤
فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ — آزاد کرے ایک گردن — ٤-٩١، ٥-٨٩
فَكُّ رَقَبَةٍ (ج رقاب) — چھڑانا گردن کا — ٩٠-١٣

رَقَبَہٗ (يَرْقُبُ رُقُوْبًا و رِقَابَةً و رِقْبَانًا و رُقْبَةً) اس کی رکھوالی کی، انتظار کیا امید رکھی۔ رَقَبَہٗ۔ اس کی گردن میں رسی ڈالی۔ اِرْتَقَبَہٗ۔ اس کا انتظار کیا رُقْبٰی۔ اس چیز کو کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے وہ چیز دوسرے کو اس شرط پر دی، کہ اگر میں مر گیا، تو وارث ہوگا، اور اگر تو مر گیا، تو میں ہی وارث رہوں گا۔ رَقَبَہٗ، گردن یا مؤخر گردن ج رِقَاب۔ رَقَبَات۔ غلام۔ رَقُوْب۔ وہ عورت کہ اپنے خاوند کی موت کی منتظر ہے، کہ جائداد کی وارث بنے، یا وہ عورت جس کی اولاد نہیں، یا اس کے چھوٹے بچے مر جاتے ہیں، اور مرد جس کا کوئی کسب نہیں ہے۔ رَقِيْبٌ ج رُقَبَاءُ نگہبان۔ فوج کا ہراول دستہ۔ رَقَبَہٗ چیز کی لمبائی۔ اور چوڑائی کو ضرب دی، حاصل ضرب کو رقبہ کہتے ہیں۔ مراقبہ۔ کسی چیز کی فکر میں گردن اوندھی ڈال دینا۔ رَقِيْبٌ۔ من اسماء الحسنٰی۔ اَرْقَبُ۔ موٹی گردن والا۔

## رقد

١-١٨ مِنْ مَّرْقَدِنَا — ہماری نیند کی جگہ سے — ٣٦-٥٢
١-٢٢ وَهُمْ رُقُوْدٌ — اور وہ سو رہے ہیں — ١٨-١٨

رَقَدَ (يَرْقُدُ رُقْدًا و رُقُوْدًا و رُقَادًا) سویا فَ رَاقِدٌ ج رُقُوْدٌ رُقَّدٌ، رَقَدَ السُّوْقُ۔ بازار سرد پڑ گیا رَقَدَ الحَرُّ۔ گرمی جاتی رہی رَقَدَ عَنِ الاَمْرِ۔ غافل ہو گیا، اَرْقَدَہٗ۔ اس کو سلایا، اَرْقَدَ بِالْمَكَانِ، مکان میں سکونت اختیار کی، رَقْدَة۔ نیند۔ مَرْقَد۔ بستر، قبر ج مَرَاقِد مِرْقَد، مُنَوِّم۔

## رق

فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ (صحيفة مبسوطة) — کشادہ ورق میں — ٥٢-٣

رَقَّ (يَرِقُّ رِقَّةً) پتلا ہوا۔ رَقَّ لَہٗ اس پر رحم کیا رَقَّ الرَّجُلُ آدمی کا مال برباد ہوا، اور وہ برے حال والا ہو گیا رَقَّتْ عِظَامُہٗ وہ بوڑھا ہو گیا اَرَقَّ الوَاعِظُ قَلْبَہٗ۔ واعظ نے نرم کیا۔ رَقٌّ۔ وہ پتلا چمڑا جس پر لکھا جاوے یا درخت کا پتہ، رِقَّتْ، رحمت، حیا۔ رُقَاقَہٗ ج رُقَاق۔ بڑی مگر پتلی روٹی۔ مَرَاق۔ پیٹ کی بیماری۔ مِرْقَاق۔ روٹی پتلی کرنے کی گدی۔ رِقَّۃُ القلب دل کی نرمی۔

## رقم

۱-۱۶ کِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ (مختوم) دفتر ہے لکھا ہوا ۸۳-۹ / ۸۳-۲۰

۱-۱۶ وَالرَّقِیْمِ (اللوح المکتوب) اور کھوہ کے رہنے والے (تین شخص جو بہار) ۱۸-۹
فیہ اسماءھم) جو ایک غار اور پہاڑ کی کھوہ میں جا چھپے کہ کوا در دادہ پتھر پر لکھا گیا

رَقَمَ (یَرْقُمُ رَقْمًا) اور رَقَّمَ لکھا رَقَمَ الکِتٰبَ۔ بیان کیا۔ رَقَمَ الثَّوْبَ
کپڑا سیا۔ رَقْم منقش کپڑا ج اَرْقَام۔ رُقُوْم۔ رَقْم۔ عدد ۱-۲-۳ وغیرہ
رَقِیْم۔ کتاب مرقوم۔ اَرْقَم۔ بڑا زہریلا سانپ۔ مِرْقَم۔ قلم وغیرہ جس سے
لکھا یا نقش کیا جائے ج مَرَاقِم۔

## رقی

۱-۲ اَوْ تَرْقٰی فِی السَّمَآءِ یا چڑھ جائے تو آسمان میں ۱۷-۹۳
(تصعد)

۷-۱۱ فَلْیَرْتَقُوْا فِی الْاَسْبَابِ پھر چاہیے چڑھ جاویں رسیاں تان کر ۳۸-۱۰
(فلیصعدوا)

۱-۱۵ وَقِیْلَ مَنْ رَاقٍ اور لوگ کہیں کون ہے جھاڑنے والا ۷۵-۲۷

۱-۲۲ لِرُقِیِّکَ تیرے چڑھ جانے کو ۱۷-۹۳

بَلَغَتِ التَّرَاقِیَ پہنچ جائے جان ہنسلی کو ۷۵-۲۶
(عظام الحلق)

(۱) رَقِیَ (یَرْقٰی رُقِیًّا) الجَبَلَ۔ پہاڑ پر چڑھا۔ اِرْقِ عَلٰی ظَلْعِکَ
اپنے وجود پر اتنا بوجھ ڈال کہ تو برداشت کر سکے (۲) رَقٰی (یَرْقِیْ رَقْیًا و
رُقْیَۃً) اس نے تعویذ برائے منتر یا نفع پہنا۔ رَقَّاہُ۔ اسے ترقی دی۔ اِرْتَقٰی فِی السُّلَّمِ
زینہ پر درجہ بدرجہ چڑھا۔ اِسْتَرْقَاہُ۔ اس نے تعویذ طلب کیا۔ رُقْیَۃٌ ج
رُقًی۔ رُقْیَات۔ رَاقِیْ ج رَاقُوْنَ۔ رُقَاۃ۔ م۔ رَاقِیَۃ ج رَوَاقٍ۔ تعویذ
کرنے والا۔ تَرْقُوَہ۔ حلق کا سامنا حصہ جہاں سے سانس چڑھتا ہے۔ مَرْقٰی
مِرْقَاۃ ج مَرَاقٍ۔ درجہ۔ رُقَیَّۃ۔ دختر نبی صلی اللہ علیہ وسلم۔

## رکب

۱-۱ رَکِبَا فِی السَّفِیْنَۃِ دونوں سوار ہوئے کشتی میں ۱۸-۷۱

۱-۱ فَاِذَا رَکِبُوْا فِی الْفُلْکِ پھر جب سوار ہوئے کشتی میں ۲۹-۶۵

۱-۳ مَا شَآءَ رَکَّبَکَ چاہا تجھ کو جوڑ دیا ۸۲-۸

۱-۳ مَا یَرْکَبُوْنَ جس پر وہ سوار ہوتے ہیں ۳۶-۴۲

۱-۳ مَا تَرْکَبُوْنَ جس پر تم سوار ہوتے ہیں ۴۳-۱۲

۱-۳ لِتَرْکَبُوْا مِنْهَا تاکہ سواری کرو بعضوں پر ۴۰-۷۹

۱-۳ لِتَرْکَبُوْهَا تاکہ ان پر سوار ہو ۱۶-۸

۱-۷ لَتَرْکَبُنَّ طَبَقًا تم کو چڑھنا ہے سیڑھی پر سیڑھی ۸۴-۱۹

۱-۱ اِرْکَبْ مَّعَنَا سوار ہو جا ساتھ ہمارے ۱۱-۴۲

۱-۱ قَالَ ارْکَبُوْا فِیْهَا بولا سوار ہو جاؤ اس میں ۱۱-۴۱

۱/۱۹،۱۴ فَمِنْهَا رَکُوْبُهُمْ پھر ان میں کوئی ہے ان کی سواری ۳۶-۷۲
(مرکبہم)

فَرِجَالًا اَوْ رُکْبَانًا پھر پیادہ چڑھ لو یا سوار ہو کر ۲-۲۳۹
(واحد راکب)

۶-۱۵ حَبًّا مُّتَرَاکِبًا دانے ایک پر ایک چڑھا ہوا ۶-۹۹

وَالرَّکْبُ اَسْفَلَ (القافلۃ) اور قافلہ نیچے اتر گیا تھا ۸-۴۲

وَلَا رِکَابٍ (اونٹ) اور نہ اونٹ ۵۹-۶

رَکِبَ (یَرْکَبُ رُکُوْبًا و مَرْکَبًا) الدَّابَّۃَ جانور پر سوار ہوا۔ رَکِبَ البَحْرَ
سمندر میں سفر کیا۔ رَکِبَ الطَّرِیْقَ۔ راستہ میں چلا۔ رَکِبَ اَثَرَہٗ۔ اس کے
پیچھے چلا۔ رَکِبَ هَوَاہُ۔ اس کا مطیع ہوا۔ رَکِبَ رَاْسَہٗ۔ بغیر راہ دیکھے
چلا گیا۔ رَکِبَ الذَّنْبَ۔ گناہ کیا۔ رَکِبَ (یَرْکَبُ رَکَبًا)۔ اس کا زانو
بڑا ہو گیا۔ رَکَبَہٗ (یَرْکُبُ رَکْبًا) اس کے زانو پر مارا۔ رُکِبَ۔ زانو کے درد
کی شکایت کی۔ رَکَّبَ الشَّیْءَ۔ ایک چیز کو دوسری پر رکھ دیا۔ رَکَّبَ الفَرَسَ
اسے گھوڑے پر سوار کیا۔ اِرْتَکَبَ الذَّنْبَ۔ گناہ کیا۔ تَرَاکَبَ الْاَمْرُ
تراکم۔ رَکْب۔ گھوڑا یا اونٹ یہ اسم جمع ہے رَکِیْبٌ۔ سواری۔ رُکْبَۃ
زانو ج رُکَب۔ رُکَبَات۔ رِکَاب ج رُکُب۔ مشہور لفظ ہے۔ سوار کے
پاؤں رکھنے کی جگہ۔ رِکَاب ج رُکُب۔ رَکَائِب۔ رِکَابَات۔ رِکَابُ
السَّحَابِ۔ ہوائیں۔ رَکُوْب۔ رَکَّاب۔ زیادہ سواری کرنے والا۔ رَاکِب
سوار ج رُکَّاب۔ ترکیب۔ مشہور لفظ ہے۔

## رکد

۱-۱۵ رَوَاکِدَ عَلٰی ظَهْرِهٖ ٹھہرے ہوئے اس کی پیٹھ پر ۴۲-۳۳
(ثوابت لا تجری)

رَکَدَ (یَرْکُدُ رُکُوْدًا) الرِّیْحُ۔ ہوا ٹھہر گئی۔ رَکَدَ المِیْزَانُ۔ تول برابر ہوا

رَكَدَ الْعَكَرُ وَالثِّفْلُ ۔ میل برتن کے نیچے بیٹھ گئی رَكَدَتِ الشَّمْسُ ۔ سورج نصف النہار پر آکر ٹھہر گیا۔ رَكَدَتْ رِيحُهُمْ ۔ ان کی دولت ختم ہوگئی رَاكِدٌ ۔ ج رَاكِدَةٌ ج رَوَاكِدُ، رُكُودٌ ۔ وہ اونٹنی جو سدا دودھ دیئے جائے مَرَاكِدُ ۔ ٹھہرنے کی جگہ

## رکز

۱-۲۲ اَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ۔ یا سنتا ہے لوگوں کی بھنک ۱۹-۹۸
(صوتا خفیا)

رِكْزٌ ۔ نیچی آواز، عقل، حکمت، رِكَازٌ ۔ وہ زمین جہاں سونا چاندی بطور کان موجود ہو ج رَكَائِزُ مَرْكَزٌ ۔ وسطہ دائرہ ۔ آدمی کے ٹھہرنے کی جگہ۔

## رکس

۱-۱ وَاللّٰهُ اَرْكَسَهُمْ (ردھم) اللہ نے ان کو الٹ دیا ۴-۸۸
۲- اُرْكِسُوْا فِيْهَا لوٹائے گئے اس میں ۴-۹۱
(وقعوا فیہا اشد وقوع)

رَكَسَ (رَكْسًا) الشَّيْءَ ۔ الٹ دیا، تہ وبالا کیا اَرْكَسَهُ الٹ دیا رَكَسَ الثَّوْبَ فِي الصِّبْغِ ۔ دوبارہ رنگ میں کپڑا ڈبویا رِكْسٌ ۔ پلیدی لِبَاسٌ مَرْكُوْسٌ ۔ ضعیف

## رکض

۱-۳ يَرْكُضُوْنَ (یھربون) لگے اس سے بھاگنے ۲۱-۱۲
۱-۳ لَا تَرْكُضُوْا بھاگو مت ۲۱-۱۳
۱-۱۱ اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ (اضرب) لات مار اپنے پاؤں سے ۳۸-۴۲

رَكَضَ (يَرْكُضُ رَكْضًا) دوڑا۔ پاؤں کو حرکت دی رَكَضَهُ ۔ سے دفع کیا رَكَضَ الْفَرَسَ بِرِجْلِهٖ ۔ گھوڑے کو ایڑی لگا کر دوڑایا رَكَضَ الطَّائِرُ جناحیہ ۔ پرندہ تیز اڑا اِرْتَكَضَ الْجَنِيْنُ ۔ جنین نے حرکت کی۔

## رکع

۱-۳ لَا يَرْكَعُوْنَ نہیں جھکتے ۷۷-۴۸
۱۵ خَرَّ رَاكِعًا گر پڑا جھک کر ۳۸-۲۴
۱۵ وَهُمْ رَاكِعُوْنَ اور وہ عاجزی کرنیوالے ہیں ۵-۵۵
۱۵ اَلرَّاكِعُوْنَ السّٰجِدُوْنَ رکوع کرنے والے ۹-۱۱۲
۱۵ مَعَ الرّٰكِعِيْنَ (المصلین) جھکنے والوں کے ساتھ ۲-۴۳

۱-۱۹ تَرٰهُمْ رُكَّعًا (واحد راكع) تو دیکھے ان کو رکوع میں ۴۸-۲۹
۲-۱۹ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ رکوع کرنیوالے سجدہ کرنیوالے ۲-۱۲۵
۱-۱۱ اِرْكَعُوْا (صلوا) جھک جاؤ ۲-۴۳، ۷۷-۴۸
۱-۱۱ وَارْكَعِيْ (صلی) اور جھک، نماز پڑھ (اشارہ مریم) ۳-۴۳

رَكَعَ (يَرْكَعُ رَكْعًا و رُكُوْعًا) جھکا رَكَعَ اِلَى اللّٰهِ ۔ اللہ کی طرف تسلی پکڑی۔ رَكَعَ الرَّجُلُ آدمی فقیر ہوگیا۔ رَاكِعٌ ج رَاكِعُوْنَ، رُكَّعٌ، رَكْعَةٌ نماز میں ایک دفعہ رکوع اور ۲ دفعہ سجدہ ۔ قیام

## رکم

۱-۳ فَيَرْكُمَهٗ جَمِيْعًا پھر اس کو ڈھیر کردے اکٹھا ۸-۳۷
(یجمعہ متراکبا)
۱-۱۶ سَحَابٌ مَّرْكُوْمٌ یہ بادل ہے گاڑھا ۵۲-۴۴
(متراکب)
۱-۲۲ يَجْعَلُهٗ رُكَامًا پھر اس کو رکھتا ہے تہ بہ تہ ۲۴-۴۳
(بعضہ فوق بعض)

رَكَمَ (يَرْكُمُ رَكْمًا) الشَّيْءَ ایک چیز کو دوسری پر رکھا، یہاں تک کہ وہ رُكَامٌ اور مَرْكُوْمٌ ہوگئی رَكَمَ السَّحَابُ بادل گاڑھا ہوگیا۔ تَرَاكَمَ الشَّيْءُ ۔ چیز زیادہ جمع ہوگئی تَرَاكَمَ لَحْمُ فُلَانٍ ۔ وہ موٹا ہوگیا۔

## رکن

۱-۳ تَرْكَنُ اِلَيْهِمْ (تمیل) جھک جاتا ان کی طرف ۱۷-۷۴
۱-۳ وَلَا تَرْكَنُوْا (تمیلوا) اور مت جھکو ۱۱-۱۱۳
فَتَوَلّٰى بِرُكْنِهٖ (مع جنودہ) پھر اس نے منہ موڑ لیا اپنے زور پر ۵۱-۳۹
اِلٰى رُكْنٍ شَدِيْدٍ کسی محکم پناہ میں ۱۱-۸۰

رَكَنَ (يَرْكَنُ رَكْنًا و رُكُوْنًا) اِلَيْهِ ۔ اس کی طرف مائل ہوا رَكُنَ (يَرْكُنُ رَكَانَةً و رُكُوْنَةً) صاحب عزت اور بوجھ ہوا رُكْنٌ ۔ جس سے قوت دی جائے۔ عزت، بڑا کام (فُلَانٌ رُكْنٌ مِنْ اَرْكَانِ قَوْمِهٖ) شریفوں میں سے ایک شریف آدمی ہے ج اَرْكَانٌ۔ اَرْكُنٌ۔ اور ربع عناصر اَرْكُوْنٌ ۔ مقدم زمین، گاؤں میں بڑا آدمی ج اَرَاكِنَةٌ ۔ مِرْكَنٌ ج مَرَاكِنُ کپڑے دھونے کی پتھری۔ رُكْنٌ ستون۔ ارکان نماز۔

## رمح

وَرِمَاحُکُمْ   اور نیزے تمہارے   ۵-۹۴

رَمَحَ (یَرْمَحُ رَمْحًا) نیزہ مارا۔ رَمَحَ البَرْقُ بجلی چمکی۔ رُمْحٌ نیزہ ج رِمَاحٌ، اَرْمَاحٌ۔ رِمَاحُ الجِنِّ طاعون (کَسَرُوْا بَیْنَہُمْ رُمْحًا) ان کے درمیان شرارت اٹھی۔ ثَوْرٌ رَامِحٌ۔ بڑے سینگوں والا بیل۔ رَمَّاحٌ۔ نیزہ بنانے والا

## رمد

کَرَمَادِنِ اشْتَدَّتْ بِہٖ   جیسے وہ راکھ کہ زور سے چلے اس پر ہوا   ۱۴-۱۸

رَمَدَ یَرْمُدُ رَمْدًا اور رِمَادًا) سردی سے ہلاک ہوا۔ رَمِدَتْ (تَرْمَدُ رَمَدًا) العَیْنُ۔ آنکھ دکھنے آئی۔ رَمَّدَ الشَّیْءَ۔ راکھ میں چیز پھینک دی۔ اَرْمَدَ العَیْنَ۔ آنکھ دکھا دی۔ اَرْمَدَ القَوْمُ۔ مال مویشی مر گئے اور وہ خاکستر ہو گئے۔ اَرْمَدَ الشَّیْءُ۔ راکھ کے رنگ کی ہو گئی۔ رِمَادٌ اَرْمِدَۃٌ راکھ سواہ (ھُوَ یَنْفُخُ فِی الرَّمَادِ) ضرب المثل ہے، وہ علاج جس میں فائدہ نہ ہو۔ مَرْمُوْدٌ جس کو آنکھ میں رمد ہو، اُرْمُدَۃٌ۔ خاکستری رنگ

## رمز

۱-۲۲ اِلَّا رَمْزًا   مگر اشارہ سے   ۳-۴۱

رَمَزَ یَرْمِزُ رَمْزًا) اشارہ کیا۔ رَمَزَ القِرْبَۃَ مشک میں پانی بھرا۔ رَامَزَ (یُرَامِزُ مُرَامَزَۃً) وہ رمزی ہوا۔ تَرَامَزَ القَوْمُ۔ قوم نے ایک دوسرے کو رمز کی۔ رَمْزٌ، رَمَزٌ ج رُمُوْزٌ۔ اشارہ، خواہ زبان سے ہو یا آنکھ اور ہاتھ سے ہو

## رمض

۱-۱۹ شَہْرُ رَمَضَانَ   ماہ رمضان نواں ماہ قمری   ۲-۱۸۵

رَمِضَ یَرْمَضُ رَمَضًا) النَّہَارُ۔ دن کی گرمی زیادہ ہوئی۔ رَمِضَتِ الشَّمْسُ۔ سورج کی گرمی سخت پڑی۔ رَمِضَ الرَّجُلُ آدمی کے پاؤں جل گئے۔ رَمِضَ الطَّائِرُ۔ پرندہ کا اندر پیاس سے جل گیا۔ رَمَضَ (یَرْمِضُ رَمْضًا) النَّصْلَ۔ ٹھنڈے لوہے کو دو پتھروں کے درمیان رکھ کر ضرب لگائی تاکہ وہ سیدھا ہو جائے۔ رَمَضَ الغَنَمَ۔ ریوڑ کو گرمی میں چرایا۔ اَرْمَضَ الشَّیْءَ۔ جلا دیا۔ اِرْتَمَضَ مِنَ الحُزْنِ۔ وہ غم سے جل گیا۔ رَمَضَانٌ ج رَمَضَانَاتٌ، رَمَاضِیْنُ، اَرْمِضَاءُ۔

## رمم

۱-۱۷ جَعَلَتْہُ کَالرَّمِیْمِ   کر ڈالے اس کو جیسے چورا   ۵۱-۴۲

۱-۱۷ وَّہِیَ رَمِیْمٌ   جب وہ کھوکری ہو گئیں   ۳۶-۷۸

(کالبالی المتفتت)

رَمَّ (یَرِمُّ رِمَّۃً و رَمًّا و رَمِیْمًا) العَظْمُ۔ ہڈی بوسیدہ ہو گئی، وہ ہڈی رہی۔ رَمَّ (یَرُمُّ رَمًّا و مَرَمَّۃً) البِنَاءَ۔ مکان کی مرمت کی، رَمَّمَ ترمیم کی۔ اِسْتَرَمَّ۔ وہ مرمت طلب ہوا۔ رِمَّۃٌ ج رِمَمٌ۔ رِمَامٌ، ہڈی جو بوسیدہ ہو۔ رَامَّۃٌ۔ مرمت کرنے والا، مصلح، عقلمند ج رُمَّمٌ

## رمن

وَنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ   کھجوریں اور انار   ۵۵-۶۸

وَالزَّیْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ   اور پیدا کیا زیتون کو اور انار کو   ۶-۹۹، ۶-۱۴۱

رُمَّانٌ۔ انار واحد رُمَّانَۃٌ۔ ناف اور اس کے گرد کو بھی کہتے ہیں۔ مَرْمَنَۃٌ انار اگنے کی جگہ

## رمی

۱-۱ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ رَمٰی   لیکن اللہ نے پھینکی   ۸-۱۷

۱-۱ وَمَا رَمَیْتَ اِذْ رَمَیْتَ   اور نہیں پھینکی تو نے مٹھی خاک کی جب تو نے پھینکی   ۸-۱۷

۱-۳ ثُمَّ یَرْمِ بِہٖ بَرِیْٓــًٔا   پھر تہمت لگا دے کسی بے گناہ پہ   ۴-۱۱۱

(ی حذف ہے)

۱-۳ یَرْمُوْنَ اَزْوَاجَہُمْ   جو عیب لگاتے ہیں اپنی عورتوں کو   ۲۴-۶

۱-۳ یَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ   عیب لگاتے ہیں حفاظت کرنیوالیوں پر   ۲۴-۴، ۲۴-۲۳

۱-۳ اِنَّہَا تَرْمِیْ بِشَرَرٍ   وہ آگ پھینکتی ہے چنگاریاں   ۷۷-۳۲

۱-۳ تَرْمِیْہِمْ بِحِجَارَۃٍ   پھینکتے تھے ان پر پتھریاں کنکر کی   ۱۰۵-۴

رَمٰی (یَرْمِیْ رَمْیًا، رِمَایَۃً) السَّہْمَ عَنِ القَوْسِ۔ کمان سے تیر چلایا، رَمَاہُ بِکَذَا۔ اس کو تہمت لگائی، اَرْمَاہُ عَنْ فَرَسِہٖ۔ اسے گھوڑے سے نیچے گرایا۔ رَامَاہُ مُرَامَاۃً، رِمَاءً، تَرَامَیَا۔ ایک دوسرے کو تہمت لگائی، تیر چلایا۔ مَا زَالَ الشَّرُّ یَتَرَامٰی بَیْنَہُمْ۔ ان کے درمیان شرارت جاگی رہتی ہے۔ رَمِیٌّ۔ بادل سخت بارش والا۔ مَرْمٰی ج مَرَامٍ۔ تیر

## روح

۲-۳ حِیْنَ تُرِیْحُوْنَ   شام کو چرا کر لاتے ہو   ۱۶-۶

۱-۲۲ وَرَوَاحُہَا شَہْرٌ   اور شام کی منزل ایک ماہ کی   ۳۴-۱۲

۱-۱۹ فَرَوْحٌ وَّرَیْحَانٌ   پھر راحت ہے اور روزی ہے   ۵۶-۸۹

۱-۱۹ وَالرَّيْحَانُ (مِتْسموبات) اور پھول خوشبودار ۵۵-۱۲
مِن رَّوْحِ اللّٰهِ اللہ کے فیض سے ۱۲-۸۷
لَاَجِدُ رِيْحَ يُوْسُفَ پاتا ہوں بو یوسف کی ۱۲-۹۴
وَتَذْهَبَ رِيْحُكُمْ اور جاتی رہیگی تمہاری ہوا ۸-۴۶
(قوت کم دولت کم) (اقبال اور رعب کم ہوجائے گا)
وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ اور قوت دی اسکو روح پاک سے ۲-۸۷، ۲-۲۵۳
نَزَّلَهٗ رُوْحُ الْقُدُسِ اتارا ہے اسکو پاک فرشتے نے ۱۶-۱۰۲
يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ اتارتا ہے فرشتوں کو بھید دے کر ۱۶-۲
نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ لے کر اترا اس کو فرشتہ معتبر ۲۶-۱۹۳
تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ چڑھیں گے اسکی طرف فرشتے اور روح ۷۰-۴
يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ جس دن کھڑی ہو روح ۷۸-۳۸
فَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهَا رُوْحَنَا بھیجا ہمنے اسکی طرف اپنا فرشتہ ۱۹-۱۷
وَرُوْحٌ مِّنْهُ اور روح ہے اسکی ہاں کی ۴-۱۷۱
اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ رُوْحًا بھیجا ہمنے تیری طرف ایک فرشتہ ۴۲-۵۲
عَنِ الرُّوْحِ قُلِ الرُّوْحُ روح سے کہہ دے روح ہے ۱۷-۸۵
يُلْقِى الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِهٖ اتارتا ہے بھید کی بات ۴۰-۱۵
نَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ پھونکی اس میں اپنی ایک جان ۳۲-۹
وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِىْ اور پھونکی اس میں اپنی ایک جان ۳۸-۷۲
فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا پھونک دی اسمیں اپنی طرف سے جان ۶۶-۱۲
فَنَفَخْنَا فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا پھونکی ہمنے اس عورت میں اپنی روح ۲۱-۹۱
اِنْ يَّشَاْ يُسْكِنِ الرِّيْحَ اگر چاہے تھام دے ہوا کو ۴۲-۳۳
وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ اور سلیمان کے لیے ہوا کو ۳۴-۱۲
بِرِيْحٍ طَيِّبَةٍ اچھی ہوا سے ۱۰-۲۲
كَمَثَلِ رِيْحٍ فِيْهَا صِرٌّ ایک ہوا کہ ہو اس میں پالا ۳-۱۱۷
رِيْحٌ عَاصِفٌ ہوا تند ۱۰-۲۲
رِيْحٌ فِيْهَا عَذَابٌ ہوا ہے جس میں ہے عذاب ۴۶-۲۴
اشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيْحُ زور کی چلے اس پر ہوا ۱۴-۱۸
اَرْسَلْنَا رِيْحًا بھیجیں ہم ایک ہوا ۳۰-۵۱
تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ ہوا میں اڑتا ہوا ۱۸-۴۵

وَاَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ چلائیں ہمنے ہوائیں رس بھری ۱۵-۲۲
يُرْسِلُ الرِّيٰحَ چلاتا ہے ہوائیں ۷-۵۷
وَتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ اور ہواؤں کے بدلنے میں ۲-۱۶۴

رَاحَ (يَرُوْحُ رَوَاحًا) پچھلے پہر آیا، یا گیا، یا کام کیا۔ رَاحَ (يَرُوْحُ رَوْحًا) الْيَوْمُ سخت ہوا والا دن ہوا۔ رَوْحٌ۔ باد صبا۔ رَاحَ (يَرِيْحُ رِيْحًا) الشَّيْءَ اس میں بو پائی۔ رَاحَ (يَرَاحُ رِيْحًا) الْبَيْتُ۔ گھر میں ہوا آئی۔ رَاحَ (يَرَاحُ رَاحَةً) آرام پایا کارِيْحٌ ج رَوْحٌ۔ رَاحَ الشَّجَرُ۔ درخت کو موسم بہار پہنچا رَوَّحَ بِالْقَوْمِ۔ قوم کے پاس پچھلے پہر گیا اَرَاحَ الْمَاءُ وَاللَّحْمُ۔ پانی یا گوشت باسی ہوگیا۔ اور بو آنے لگی، رَاحَةٌ۔ آرام، رُوْحٌ۔ جان، وحی۔ اللہ کا حکم رُوْحُ الْاَعْظَمِ، اللہ، روح القدس جبریل رِيْحٌ ج اَرْيَاحٌ اَرْوَاحٌ، رِيَاحٌ، رِيْحٌ۔ رَيْحَانٌ۔ ہر ایک خوشبوناک سبزی ج رَيَاحِيْنُ تَرَاوِيْحُ ج تَرْوِيْحَةٌ مطلق بیٹھنے کے لیے پھر نماز کے بعد بیٹھنا پھر رمضان میں رات کو چار رکعت پڑھ کر آرام کرنا۔ مِرْوَحَةٌ، پنکھا ج مَرَاوِحُ رَوَاحٌ چلنے میں دو پاؤں کے درمیان فرق۔ اَلْمُسْتَرَاحُ۔ بیت الخلاء

## رود

۱-۲ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ کیا مطلب تھا اللہ کا ۲-۲۶
۱-۲ اَوْ اَرَادَنِىْ بِرَحْمَةٍ یا وہ چاہے مجھ پر مہربانی ۳۹-۳۸
۱-۲ اِنْ اَرَادَنِىَ اللّٰهُ اگر چاہے اللہ تعالیٰ مجھ پر ۳۹-۳۸
۱-۲ اِنْ اَرَادَا فِصَالًا اگر ماں باپ چاہیں کہ دودھ چھڑا لیں ۲-۲۳۳
۱-۲ اِنْ اَرَادُوْٓا اِصْلَاحًا اگر چاہیں سلوک سے رہنا ۲-۲۲۸
۱-۲ لَوْ اَرَادُوا الْخُرُوْجَ اگر چاہیے نکلنا ۹-۴۶
۱-۲ اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا اگر وہ چاہیں قید سے رہنا ۲۴-۳۳
۱-۲ وَاِنْ اَرَدْتُّمْ اور اگر تم لوگ چاہو ۲-۲۳۳
۱-۲ اَمْ اَرَدْتُّمْ اَنْ يَّحِلَّ یا چاہا تم نے کہ اترے تم پر ۲۰-۸۶
۱-۲ اِنْ اَرَدْتُّ اَنْ اَنْصَحَ جو چاہوں کہ تمہیں نصیحت کروں ۱۱-۳۴
۱-۲ فَاَرَدْتُّ اَنْ اَعِيْبَهَا میں نے چاہا کہ اسمیں عیب ڈال دوں ۱۸-۷۹
۱-۲ اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّآ اِحْسَانًا ہم کو غرض نہ تھی مگر بھلائی ۴-۶۲
۱-۲ فَاَرَدْنَآ اَنْ يُّبْدِلَهُمَا پھر ہم نے چاہا کہ بدل دے ۱۸-۸۱
۱-۲ اِذَآ اَرَدْنٰهُ جب ہم اسے کرنا چاہیں ۱۶-۴۰

۲-۲ أَشَرٌّ أُرِيدَ بِمَن — بُرا ارادہ ٹھہرایا ہے زمین کے رہنے والوں پر ۷۲-۱۰

۲-۳ يُرِيدُ اللّٰهُ — اللہ چاہتا ہے ۴-۲۸

۲-۳ وَيُرِيدُ الشَّيْطٰنُ — اور چاہتا ہے شیطان ۴-۶۰

۲-۳ مَنْ كَانَ يُرِيدُ — جو کوئی چاہتا ہو ۱۷-۱۸

۲-۳ جِدَارًا يُّرِيدُ — دیوار گرا چاہتی تھی ۱۸-۷۷

۲-۳ فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ — سو جس کو اللہ چاہتا ہے ۶-۱۲۵

۲-۳ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا — جو کوئی چاہے گا بدلہ دنیا کا ۳-۱۴۵

۲-۳ إِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ — اور پہنچانا چاہے تم پر بھلائی ۱۰-۱۰۷

۲-۳ إِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ — اگر مجھ پر چاہے رحمٰن ۳۶-۲۳

۲-۳ يُرِيدَانِ أَنْ يُّخْرِجَاكُمْ — دو تو چاہتے ہیں کہ تمکو نکال دیں ۲۰-۶۳

۲-۳ إِنْ يُّرِيدَا إِصْلَاحًا — اگر دونو چاہیں گے صلح ۴-۳۵

(حکمان)

۲-۳ يُرِيدُونَ لِيُطْفِئُوا — چاہتے ہیں کہ بجھا دیں ۶۱-۸

(ریتمنون)

۲-۳ تُرِيدُ زِينَةَ — تلاش میں رونق زندگانی کی ۱۸-۲۸

۲-۳ أَتُرِيدُ أَنْ تَقْتُلَنِي — کیا تو چاہتا ہے کہ خون کرے میرا ۲۸-۱۹

۲-۳ أَمْ تُرِيدُونَ — کیا تم مسلمان بھی چاہتے ہو ۲-۱۰۸

۲-۳ تُرِدْنَ اللّٰهَ — چاہتی ہو اللہ کو ۳۳-۲۹

۲-۳ تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا — چاہتی ہو دنیا کی زندگی ۳۳-۲۸

۲-۳ إِنْ أُرِيدُ إِلَّا — میں تو چاہتا ہوں سنوارنا ۱۱-۸۸

۲-۳ وَنُرِيدُ أَنْ — اور ہم چاہتے ہیں کہ ۲۸-۵

۲-۴ لَشَيْءٌ يُّرَادُ — بات میں کچھ غرض رکھی گئی ہے ۳۸-۶

۴-۱ رَاوَدُوهُ عَنْ ضَيْفِهٖ — اور اس سے لینے لگے اسکے مہمانوں کو ۵۴-۳۷

۴-۱ وَرَاوَدَتْهُ الَّتِي — اور پھسلایا اسکو اس عورت نے ۱۲-۲۳

۴-۱ هِيَ رَاوَدَتْنِي عَنْ — اسی نے خواہش کی مجھ سے تھامنے کی اپنے جی کو ۱۲-۲۶

۴-۱ إِذْ رَاوَدْتُّنَّ يُوسُفَ — جب تم نے پھسلایا یوسفؑ کو ۱۲-۵۱

۴-۱ رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ — میں نے لینا چاہا تھا اس سے اس کا جی ۱۲-۳۲

۴-۱ أَنَا رَاوَدْتُّهٗ — میں نے پھسلایا تھا اس کو ۱۲-۵۱

۴-۳ تُرَاوِدُ فَتٰهَا — خوش کرتی ہے اپنے غلام سے اسکے جی کو ۱۲-۳۰

۴-۳ سَنُرَاوِدُ عَنْهُ أَبَاهُ — ہم جلدی خواہش کریں گے اسکے باپ سے ۱۲-۶۱

(دستجتھد فی طلبہ)

۱-۲۲ أَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا — ڈھیل دے ان کو تھوڑے ۸۶-۱۷

(مصدر) (دقول)

رَادَ يَرُودُ رَوْدًا (وریادًا) الشیء چیز مانگی۔ رَادَا الْأَرْضَ۔ زمین میں اترنے کے لیے تحقیقات کی، کہ چارہ اور پانی ملے گا یا نہیں۔ رَادَ یَرُودُ رَوْدَانًا وریادًا۔ چیز کی طلب میں ادھر ادھر پھرا۔ رَادَتِ الْمَرْأَۃُ۔ عورت نے ہمسائے کے گھر میں آمد و رفت زیادہ رکھی۔ رَاوَدَہٗ مُرَاوَدَۃً و رِوَادًا (خواہش کی) رَاوَدَہٗ عَنْ نَّفْسِہٖ۔ اس سے برا کرنا چاہا۔ أَرَادَ۔ إِرَادَۃً۔ ارادہ کیا مِرْوَدٌ۔ سرمہ کی سلائی۔ أَرْوَدَ إِرْوَادًا و مُرْوَدًا و رُوَیْدًا اور رُوَیْدَ اَمْ رُوَیْدِیَہٗ مہلت دی۔ رَائِدٌ ج رَادَۃٌ و رُوَّادٌ و رَائِدُوْنَ۔ رسول جاسوس۔ رُوَیْدٌ۔ مصدر، اسم تصغیر أَرْوَدَ۔ مہلت۔

## روض

فِي رَوْضَةٍ يُّحْبَرُونَ — باغ میں ہونگے انکی آؤ بھگت ہو گی ۳۰-۱۵

فِي رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ — باغوں میں ہیں جنت کے ۴۲-۲۲

أَرَاضَ اللّٰهُ الْأَرْضَ۔ زمین کو سرسبز کیا۔ أَرَاضَ الْمَكَانُ۔ جگہ سرسبز ہو گئی۔ رَوَّضَ الْمَطَرُ الْأَرْضَ۔ بارش نے زمین کو سرسبز کیا۔ رَاضَ يَرُوضُ رَوْضًا و رِيَاضَةً و رِيَاضًا) المُهْرَ توسن کو رام کیا، بندگی میں مطیع کیا۔ رَوْضَةٌ ج رَوْضٌ و رِيَاضٌ، روضات، رِيْضَانٌ، سبزی کیاری ریاضت بندگی۔ علم رِيَاضِي، علم حساب، الجبرا، علم ہندسہ۔

## روع

۱-۲۲ ذَهَبَ عَنْ إِبْرٰهِيمَ الرَّوْعُ — جاتا رہا ابراہیمؑ سے ڈر ۱۱-۷۴

(خوف)

رَاعَ يَرُوعُ رَوْعًا (رُوُوعًا) منہ اس سے گھبرایا تھا۔ رَائِعٌ رَوِعَ يَرْوَعُ رَوَعًا كَانَ أَرْوَعَ، تَوَرُّعٌ۔ پرہیزگاری إِرْتَاعَ، تَوَرَّعَ ڈرا۔ رُوعٌ۔ دل کی سیاہی لا فرخ رُوعَكَ) نہ ڈر

## روغ

۱-۱ فَرَاغَ إِلٰى أَهْلِهٖ — پھر دوڑا اپنے گھر کو ۵۱-۲۶

(مال سرا)

۱-۱ فَرَاغَ اِلٰٓی اٰلِہَتِہِمْ جا گھسا ان کے بتوں میں ۳۷-۹۱

۱-۱ فَرَاغَ عَلَیْہِمْ ضَرْبًا پھر گھسا ان پر مارتا ہوا ۳۷-۹۳

رَاغَ یَرُوْغُ رَوْغًا و رَوَغَانًا) الصیدُ شکار ادھر ادھر گھس گیا۔ رَاغَ الرجلُ عن الطریقِ مکر و فریب سے آدمی نے راستہ چھوڑ دیا اور ادھر ادھر چلا گیا۔ رَاغَ عَلَیْہِ بِالضَّرْبِ۔ اس کو مارنا شروع کیا۔ رَوَّاغٌ دھوکہ باز اور لومڑی رَاوَغَہٗ۔ دھوکہ دے کر پچھاڑ دیا۔

## روم

غُلِبَتِ الرُّوْمُ مغلوب ہو گئے رومی ۳۰-۲

ایک عیسائی فرقہ، بحیرہ روم۔ جسے بحیرہ ابیض بھی کہتے ہیں۔ رومی عیسائی بادشاہی رُومَۃ اٹلی کا نہایت مشہور اور قدیمی دار الخلافہ (بطور سیہ حکومت کا دار الخلافہ) رَامَ یَرُوْمُ رَوْمًا و مَرَامًا) ارادہ کیا مَرَامٌ ج مَرَامَات مطلب

## رہب

۱ وَاسْتَرْہَبُوْہُمْ اور ان کو ڈرایا ۷-۱۱۶
(خوفوہم)

۳۰ لِرَبِّہِمْ یَرْہَبُوْنَ اپنے رب سے ڈرتے ہیں ۷-۱۵۴
(یخافون)

۳۰ تُرْہِبُوْنَ بِہٖ عَدُوَّ اللّٰہِ کہ اس سے دھاک ڈالو اللہ کے دشمنوں پر ۸-۶۰

۱۱ فَارْہَبُوْنِ (خافون) اور مجھ ہی سے بس ڈرو ۲-۴۰، ۱۶-۵۱

۱۹ مِنَ الْاَحْبَارِ وَالرُّہْبَانِ عالم اور درویشوں سے ۹-۳۴

۱۹ وَرُہْبَانًا اور درویش ۵-۸۲

۱۴ اَحْبَارَہُمْ وَرُہْبَانَہُمْ اپنے عالموں اور درویشوں کو ۹-۳۱
(عباد النصری)

۲ مِنَ الرَّہْبِ ڈر سے ۲۸-۳۲

۲۱ لَاَنْتُمْ اَشَدُّ رَہْبَۃً البتہ تمہارا ڈر زیادہ ہے ۵۹-۱۳
(خوفا)

۲ رَغَبًا وَّرَہَبًا توقع سے اور ڈر سے ۲۱-۹۰

۲ وَرَہْبَانِیَّۃَ نِ ابْتَدَعُوْہَا اور ایک ترک کرنا دنیا کا ۵۷-۲۷

ب رَہِبَ یَرْہَبُ رَہْبَۃً و رُہْبًا و رَہْبًا و رَہَبًا و رُہْبَانًا) ڈرا۔ تَ: وہ راہب بن گیا۔ رَہْبَانِیَّۃ۔ گوشہ نشینی۔ رَاہِبٌ طلب عبادت کے لیے لوگوں سے الگ ہونے والا۔ ج رُہْبَان، مِرْہَاب ج رَوَاہِب رَاہِبٌ، رَہِیْبٌ شیر

## رہط

تِسْعَۃُ رَہْطٍ نو شخص ۲۷-۴۸

وَلَوْلَا رَہْطُکَ (عشیرتک) اگر نہ ہوتے تیرے بھائی بند ۱۱-۹۱

اَرَہْطِیْٓ اَعَزُّ کیا میرے بھائی بند زیادہ دباؤ تم پر زیادہ ہے ۱۱-۹۲

اَرْہَطَ الْقَوْمُ قوم اکٹھی ہو گئی۔ رَہَطَ یَرْہَطُ رَہْطًا) اللُّقْمَۃَ بڑا لقمہ اٹھایا۔ رِہَاط۔ گھر کا اسباب۔ رَہْط۔ آدمی کی قوم، ۳ لغات، ۹۔ سوائے عورتوں کے ج اَرْہُط و اَرْہَاط۔ اگر عدد کی اضافت کی جاوے تو رہط کے معنی شخص ہو جاتے ہیں (عِشْرُوْنَ رَہْطًا بیس آدمی

## رہق

۱-۳ وَلَا یَرْہَقُ وُجُوْہَہُمْ اور نہ چڑھے گی ان کے منہ پر ۱۰-۲۶
(یغشی)

۱-۳ تَرْہَقُہَا قَتَرَۃٌ (تغشہا) چڑھی آتی ہے ان پر سیاہی ۸۰-۴۱

۱-۳ وَتَرْہَقُہُمْ ذِلَّۃٌ اور ڈھانک لے گی ان کو رسوائی ۱۰-۲۷
(تغشیہم ذلۃ)

۲-۳ اَنْ یُّرْہِقَہُمَا ان دونوں کو عاجز کر دے ۱۸-۸۰

۲-۳ وَلَا تُرْہِقْنِیْ (تکلفنی) اور مت ڈال مجھ پر ۱۸-۷۳

۲-۳ سَاُرْہِقُہٗ صَعُوْدًا اب اس سے چڑھو تو لگا بڑا ۷۴-۱۷
(اکلفہ) چڑھائی

۱-۲۲ بَخْسًا وَّلَا رَہَقًا نقصان اور نہ زبردستی سے ۷۲-۱۳
(ظلما فی الزیادۃ)

۱-۲۲ فَزَادُوْہُمْ رَہَقًا (طغیانا) تو وہ اور زیادہ سر چڑھنے لگے ۷۲-۶

رَہِقَ (یَرْہَقُ رَہَقًا) بیوقوف ہوا، بے عزت ہوا، ظلم کیا، قبیح کام کیا۔ رَہِقَتِ الکلابُ الصیدَ۔ کتا شکار کے تعاقب میں ہوا۔ رَاہَقَ الغلامُ لڑکا بلوغت کے قریب ہو گیا۔ صَلَّی الصَّلٰوۃَ مُرَاہِقًا۔ نماز پڑھی جب کہ وقت فوت ہو رہا تھا۔ اَرْہَقَ اِثْمًا۔ اسے گناہ پر آمادہ کیا۔ لَا اَرْہَقَکَ اللّٰہُ خدا تجھے تکلیف میں نہ ڈالے۔ رَہَق۔ گناہ، تہمت، جہالت۔ مُرْہَق۔ جو شخص قتل کے لیے قاتلوں کے ہاتھ آجاوے۔

## رهن

۱-۱۷ بِمَا كَسَبَ رَهِينٌ — اپنی کمائی میں پھنسا ہے ۵۲-۲۱

(مفعول عنه، مرهون)

۱-۱۷ بِمَا كَسَبَتْ رَهِينَةٌ — اپنے کیے کاموں میں پھنسا ہے ۷۴-۳۸

(ماخوذ)

۱-۱۹ فَرِهَانٌ مَقْبُوضَةٌ — تو گرو ہاتھ میں رکھنی چاہیے ۲-۲۸۳

رَهَنَ (يَرْهَنُ رَهْنًا) الشَّيْءَ. گرو رکھا۔ رَهَنَ الشَّيْءُ۔ ہمیشہ رہی نِعْمَةُ اللهِ رَاهِنَةٌ۔ اللہ کی نعمت ہمیشہ رہنے والی ہے اَرْهَنَ الْمَيِّتَ الْقَبْرَ۔ مردہ کو سپرد قبر کیا۔ اِرْتَهَنَ الشَّيْءَ۔ چیز کو رہن میں رکھا مفعول مُرْتَهَنٌ۔ رَهْنٌ۔ گرو رکھی ہوئی چیز۔ مَرْهُونٌ ج رِهَانٌ، رُهُونٌ، رُهُنٌ، رُهْنٌ، رِهْنٌ، گرو رکھنا۔

## رهو

۱-۲۲ وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا — چھوڑ جا دریا کو تھما ہوا ۴۴-۲۴

(ساکنا)

رَهَا (يَرْهُو رَهْوًا) الْبَحْرُ۔ سمندر ساکن ہوا۔ رَهَا۔ نرمی۔ رَهَتِ الطَّيْرُ۔ پرندہ نے پر پھیلائے رَهْوٌ ج رِهَاءٌ کونج اَرْهَى لَهُمُ الطَّعَامَ طعام ہمیشہ رکھا۔

## ريب

۷-۱ إِذًا لَارْتَابَ الْمُبْطِلُونَ — تب تو البتہ شبہ میں پڑتے ۲۹-۴۸

۷-۱ أَمِ ارْتَابُوا — یا دھوکے میں پڑے ہوئے ہیں ۲۴-۵۰

۷-۱ وَارْتَابَتْ قُلُوبُهُمْ — اور شک میں پڑے ہیں انکے دل ۹-۴۵

(شکت)

۷-۱ إِنِ ارْتَبْتُمْ (شککتم) — اگر تم کو شبہ پڑے کہیں ۵-۱۰۶

۷-۱ وَارْتَبْتُمْ — اور تم دھوکے میں پڑے ۵۷-۱۴

۷-۳ وَلَا يَرْتَابَ الَّذِينَ — اور دھوکہ نہ کھائیں وہ لوگ ۷۴-۳۱

۷-۵ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوا — پھر شبہ نہ لائے ۴۹-۱۵

۷-۳ أَلَّا تَرْتَابُوا — شبہ میں نہ پڑو ۲-۲۸۲

۲-۱۵ شَكٍّ مِنْهُ مُرِيبٍ — ایسے شبہ میں کہ انکو چین نہیں لینے دیتا ۴۱-۴۵

۷-۱۵ مُعْتَدٍ مُرِيبٍ — بے باک شک کرنے والا ۵۰-۲۵

۱-۲۲ فِي رَيْبٍ (شك) — شک میں ہو ۲-۲۳

۱-۲۲ فِي رَيْبِهِمْ — اپنے شک میں ۹-۴۵

۱-۲۲ رَيْبَ الْمَنُونِ — گردش زمانہ کے ۵۲-۳۰

۱-۲۲ لَا رَيْبَ فِيهِ — کچھ شک نہیں ۲-۲

بَنَوْا رِيبَةً فِي قُلُوبِهِمْ — بنائی تھی شبہات کے دلوں میں ۹-۱۱۰

(قلق اضطراب)

رَابَ (يَرِيبُ رَيْبًا) شک میں ڈالا، قلق میں ڈالا۔ رَيْب شک، ظن۔ تہمت اَرَابَهُ۔ اس کو شک یا قلق میں ڈالا۔ رَيْبُ الْمَنُونِ۔ رَيْبُ الدَّهْرِ۔ حوادثات زمانہ، رِيبَة ج رِيَب، شک، تہمت، قلق، اضطرابِ نفس، رَيْب سے اسم ہے۔

## ريش

وَرِيشًا رهو مایتجمل — اور آرائش کے کپڑے ۷-۲۶

(بد من الثیاب)

رَاشَ (يَرِيشُ رَيْشًا) مال اور اسباب جمع کیا، اور بے پرواہ ہوگیا رَاشَهُ۔ اس کو کھلایا اور پہنایا، مدد کی، اور غنی کیا۔ رَاشَهُ مَالًا۔ اسے مال دیا لَا يَرِيشُ وَلَا يَبْرِي۔ نہ نفع دیتا ہے اور نہ نقصان۔ رِيشَةٌ پرندہ کے پر ج رِيَاشٌ، اَرْيَاشٌ، رَيِّشٌ، منہ اور کان میں زیادہ بال۔ رِيَاشٌ۔ فخر، لباس، اور اثاثہ میں زیادہ

## ريع

بِكُلِّ رِيعٍ آيَةً — ہر اونچی زمین پر ایک نشان ۲۶-۱۲۸

رَاعَ (يَرِيعُ رَيْعًا وَرُيُوعًا وَرِيَاعًا وَرَيَعَانًا) الشَّيْءُ بڑھی اور بلند ہوئی رَاعَ الزَّرْعُ۔ کھیتی بڑی ہوئی، نمو حاصل کیا، رِيعٌ۔ مکان مرتفع، فراخ راستہ برج، حمام ج رِيَاعٌ، رُيُوعٌ، اَرْيَاعٌ

## رين

۱-۱ كَلَّا بَلْ رَانَ عَلَى قُلُوبِهِمْ — بلکہ زنگ پکڑ گیا ہے انکے دلوں پر ۸۳-۱۴

رَانَ (يَرِينُ رَيْنًا وَرُيُونًا) الشَّيْءُ۔ چیز نے زنگ پکڑا رَيْنٌ۔ میل، زنگ۔

## زبد

زَبَدًا رَّابِيًا — جھاگ پھولا ہوا — ۱۳-۱۷

زَبَدٌ مِّثْلُهٗ — جھاگ ویسا ہی — "

فَاَمَّا الزَّبَدُ — سو وہ جھاگ — "

زَبَدَہٗ (یَزْبُدُ زَبْدًا) اسے مکھن کھلایا۔ زَبَدَ السِّقَاءَ۔ مکھن نکالنے کے لیے بلولا۔ مُزْدَبِدٌ۔ مکھن فروش۔ زَبِدَ (یَزْبَدُ زَبَدًا) السَّوِیْقَ۔ ستو میں مکھن ملایا۔ زَبَدَ لَہٗ۔ اسے مکھن دیا۔ زَبَّدَ اللَّبَنُ۔ دودھ پر مکھن آگیا۔ زَبَّدَ الْقُطْنُ۔ روئی تو بنی۔ یہاں تک کہ کاتنے کے قابل ہوگئی۔ اَزْبَدَ الْبَحْرُ وَالْقِدْرُ۔ سمندر یا ہنڈیا نے جھاگ نکالی۔ زُبْدَۃٌ، زُبْدٌ مکھن ج زُبَدٌ، زُبْدَۃُ الشَّیْءِ کسی چیز کا خلاصہ۔ زُبَدٌ ج اَزْبَادٌ جھاگ۔ مِزْبَدٌ ج مَزَابِدُ۔ مدھانی۔

## زبر

فِیْ زُبُرِ الْاَوَّلِیْنَ — پہلوں کی کتابوں میں — ۲۶-۱۹۶

بِالْبَیِّنٰتِ وَالزُّبُرِ — نشانیاں اور صحیفے — ۳-۱۸۴

وَكُلُّ شَیْءٍ فَعَلُوْهُ فِی الزُّبُرِ — اور جو چیز انہوں نے کی لکھی گئی ورقوں میں — ۵۴-۵۲

اَمْ لَكُمْ بَرَآءَۃٌ فِی الزُّبُرِ — یا تمہارے لیے فارغ خطی لکھی گئی ورقوں میں — ۵۴-۴۳

اٰتُوْنِیْ زُبَرَ الْحَدِیْدِ — لادو مجھکو تختے لوہے کے — ۱۸-۹۶

فَتَقَطَّعُوْۤا اَمْرَهُمْ بَیْنَهُمْ زُبُرًا — اپنا کام آپس میں ٹکڑے ٹکڑے — ۲۳-۵۳

وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِی الزَّبُوْرِ — اور ہم نے لکھ دیا زبور میں — ۲۱-۱۰۵

زَبَرَ الْكِتَابَ۔ کتاب لکھی۔ زِبْرٌ۔ کتاب ج زُبُوْرٌ عقل، مَالَهٗ زِبْرٌ۔ وہ بے عقل ہے۔ زُبْرَہ۔ لوہے کا تختہ ج زُبَرٌ۔ زُبُوْرٌ۔ بادشاہ، فرقہ، کتاب ج زُبُرٌ۔ اور اغلب کتاب داؤد علیہ السلام۔ زَبِیْرٌ۔ لکھی ہوئی چیز۔ مِزْبَرٌ۔ قلم۔ زِبِّیْرٌ۔ بڑا اور کامل۔

## زبن

سَنَدْعُ الزَّبَانِیَۃَ — ہم بھی بلاتے ہیں پیادے سیاست کرنیکو — ۹۶-۱۸

زِبْنِیَۃٌ۔ شدید، متمرد۔ جن الناس ج زَبَانِیَۃٌ اور شرط چاؤش۔ زُبَانِیْ بچھو ج زُبَانَیَات۔ زَبَانِیَۃٌ۔ فرشتوں کو اس لئے کہتے ہیں، کہ اہل النار کو آگ میں دھکیلیں گے۔ زَبَنَتِ النَّاقَۃُ۔ اونٹنی نے دودھ دیتے وقت چوٹ ماری اور صدمہ پہنچایا۔

## زجّ

فِیْ زُجَاجَۃٍ اَلزُّجَاجَۃُ — شیشہ میں وہ شیشہ — ۲۴-۱۳۵

(القندیل)

زُجَاجَۃٌ ج زُجَاجٌ۔ جسم شفاف زِجَاجَۃٌ۔ شیشہ کی حرفت زُجَاجِیٌّ شیشہ فروش زَجَّاجٌ۔ شیشہ بنانے والا

## زجر

۲-۷ مَجْنُوْنٌ وَّازْدُجِرَ — ایک دیوانہ ہے دھمکی دیا گیا — ۵۴-۹

$\frac{1}{۱۵و۲۲}$ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا — پھر ڈانٹنے والوں کی جھڑک کو — ۳۷-۲

۱۸-۷ مَا فِیْهِ مُزْدَجَرٌ — جن میں ڈانٹ ہوسکتی ہے — ۵۴-۴

۱-۲۲ زَجْرَۃٌ وَّاحِدَۃٌ (نفخہ) سو وہ تو صرف ایک جھڑکی ہے ۷۹-۱۳

زَجَرَہٗ (یَزْجُرُ زَجْرًا) اس کو منع کیا۔ اس کو ڈانٹا، ہانک دیا۔ زَجَرَ الرِّیْحُ السَّحَابَ۔ آندھی نے بادل چلا دیے زَجَرَ الْكَلْبَ۔ کتے کو دھتکارا۔ زَجْرٌ ڈانٹ، زَجْرٌ ایک بڑی مچھلی۔ اَبُوْ زَاجِرٍ کوے کی کنیت۔ زَجَّارٌ بولنے میں زیادہ کڑکنے والا۔

## زجو

۳-۲۱ یُزْجِیْ لَكُمُ الْفُلْكَ (یجری) جو چلاتا ہے واسطے تمہارے کشتی ۱۷-۶۶

۳-۲ یُزْجِیْ سَحَابًا — ہانک لاتا ہے بادل کو — ۲۴-۴۳

(یسوق برفق)

۴-۱۶ بِبِضَاعَۃٍ مُّزْجٰىۃٍ — پونجی ناقص۔ جو دیکھے رد کر دے — ۱۲-۸۸

(مدفوعۃ)

زَجَا یَزْجُوْ زَجْوًا وَزَجَّی تَزْجِیَۃً وَاَزْجٰی اِزْجَاءً (وَاَزْدَجٰی) ہلایا، دفع کیا، واپس کیا۔ كَیْفَ تُزْجِیْ اَیَّامَكَ۔ تو اپنی بدنصیبی کے دن پھیر نہیں سکتا، مُزْجٰی۔ تھوڑا یا ردی۔ م۔ مُزْجَاۃٌ

## زحّ زحزح

۲-۱۲ فَمَنْ زُحْزِحَ (ابعد) پھر جو کوئی دور کیا گیا — ۳-۱۸۵

۵-۱۲ بِمُزَحْزِحِهٖ (مبعدہ) اس کو بچانے والا — ۲-۹۶

زَحَّہٗ (یَزُحُّ زَحًّا) عَنْ مَكَانِهٖ۔ جگہ سے ایک طرف کر دیا۔ زَحْزَحَہٗ عَنْ مَكَانِهٖ فَتَزَحْزَحَ۔ جگہ سے دور کیا، اور وہ دور ہو گیا۔ زَحْزَحٌ، دوری۔

## زحف

زَحۡفًا الجیش الکبیر   میدان جنگ میں   ۸-۱۵

زَحَفَ رَیۡزَحَفُ زَحۡفًا وَزَحَفَانًا وَزُحُوۡفًا) العسکر الی العدوّ لشکر آہستہ آہستہ دشمن کی طرف اس لیے چلا کہ دشمن کی تعداد زیادہ ہے، تَزَاحَفَ القومُ فی الحرب. لڑائی میں ایک دوسرے کے قریب ہو کر مٹھ بھیڑ ہوئے۔ زَحۡف. بڑا لشکر جو دشمن سے مڈبھیڑ ہو۔ ج زُحُوف زَحَافَات. زمین کے ساتھ پیٹ لگا کر چلنے والے جانور جیسے سانپ وغیرہ

## زخرف

بَیۡتٌ مِّنۡ زُخۡرُفٍ   ایک گھر سنہرا   ۱۷-۹۳

وَزُخۡرُفًا   اور سونے کے   ۴۳-۳۵

اَخَذَتِ الۡاَرۡضُ زُخۡرُفَهَا   پکڑی زمین نے رونق   ۱۰-۲۴

زُخۡرُفَ الۡقَوۡلِ   ملمع کی ہوئی باتیں   ۶-۱۱۲

زَخۡرَفَہٗ زَیَّنَہٗ وَحَسَّنَہٗ، زَخۡرَفَ الکلام. کلام میں ملمع سازی کی زُخۡرُف. سونا، چیز کی خوبی، ملمع کی بات۔ زُخۡرُفُ الارض ج زَخَارِف نبات کی خوب صورتی۔

## زرب

زَرَابِیُّ مَبۡثُوۡثَۃٌ   اور مخمل کے نہالچے جگہ جگہ پھیلے ہوئے   ۸۸-۱۶

(رُبسط ناخرہ)

زَرَبَ (یَزۡرُبُ زَرۡبًا) المواشی. مواشیوں کو باڑے میں کیا۔ زَرَّبَ لِلۡغَنَمِ. بھیڑ بکری کے لیے باڑہ بنایا، زَرۡب صیاد کے چھپنے کی جگہ زِرۡب ج زُرُوۡب باڑہ زُرۡبِیّ، زُرۡبِیَّۃ. وہ جگہ جہاں آدمی لیٹ سکے اور تکیہ کر سکے ج زَرَابِی

## زرع

۳-۱ قَالَ تَزۡرَعُوۡنَ (اِزۡرَعُوۡا)   کہا تم کھیتی کرو گے   ۱۲-۴۷

۳-۱ ءَاَنۡتُمۡ تَزۡرَعُوۡنَہٗ   کیا تم اس کو کرتے ہو کھیتی   ۵۶-۶۴

(تنبتونہ)

۱-۵ اَمۡ نَحۡنُ الزّٰرِعُوۡنَ   یا ہم ہیں کھیتی کرنے والے   ۵۶-۶۴

۱-۹ یُعۡجِبُ الزُّرَّاعَ   خوش لگتا ہے کھیتی والوں کو   ۴۸-۲۹

وَالنَّخۡلَ وَالزَّرۡعَ   اور کھجور کے درخت اور کھیتی   ۶-۱۴۱

وَزَرۡعٌ وَّنَخِیۡلٌ   اور کھیتیاں ہیں اور کھجوریں   ۱۳-۴

غَیۡرِ ذِیۡ زَرۡعٍ   جہاں کھیتی نہیں   ۱۴-۳۷

کَزَرۡعٍ اَخۡرَجَ   جیسے کھیتی کو نکالا   ۴۸-۲۹

بَیۡنَہُمَا زَرۡعًا   دونوں کے بیچ میں کھیتی   ۱۸-۳۲

یُخۡرِجُ بِہٖ زَرۡعًا   پھر نکالتا ہے اس سے کھیتی   ۳۹-۲۱

وَزُرُوۡعٍ وَّنَخۡلٍ   اور کھیتوں میں اور کھجوروں میں   ۲۶-۱۴۸

وَزُرُوۡعٍ وَّمَقَامٍ   کھیتیاں اور گھر   ۴۴-۲۶

زَرَعَ (یَزۡرَعُ زَرۡعًا وَزِرَاعَۃً) زمین میں زَرۡع (بیج) ڈالا زَرَعَ الۡاَرۡضَ زمین کو زراعت کے لیے پھاڑا۔ قلبہ رانی کی۔ زَرَعَ اللہُ النبات. اللہ نے انگوری اگائی اور نشوونما کی زُرِعَ لَہٗ بعد الشقاوۃ۔ غریبی کے بعد آسودگی پہنچی زَارَعَ (مُزَارَعَۃً) فلانًا۔ مزارع رکھا۔ کہ مالک سے بیج لے اور حصہ پر واہی کرے۔ اَزۡرَعَ الزَّرۡعُ. کھیتی اگی۔ تَزَرَّعَ الشرّ. برائی کی طرف دوڑا۔ فا۔ زَارِعٌ ج زَارِعُوۡن۔ زُرَّاع۔ کتے کو بھی کہتے ہیں اولاد زَارِع. کتے کی نسل۔ مَزۡرُوۡع. اولاد۔ زِرَاعَت. پیشہ واہی۔ زَرَّاع چغل خور۔ کیوں کہ دلوں میں نفرت اگاتا ہے۔ زَرِیۡع۔ بارانی کھیتی۔

## زرق

یَوۡمَئِذٍ زُرۡقًا   اس دن نیلی آنکھیں   ۲۰-۱۰۲

زَرِقَ (یَزۡرَقُ زَرَقًا) اندھا ہوا زَرِقَ (یَزۡرَقُ زَرَقًا) البصرُ آنکھ پھری کہ سفیدی ظاہر ہوئی۔ اَزۡرَق نیلا رنگ والا۔ زُرَیۡق. ایک پرند چڑیا سے بڑا. عربوں کے نزدیک زرقہ آنکھ سب سے بری ہے زَوۡرَق چھوٹی کشتی

## زری

۲-۷ تَزۡدَرِیۡ اَعۡیُنُکُمۡ   تمہاری آنکھیں حقیر جانتی ہیں   ۱۱-۳۱

زَرَای (یَزۡرِیۡ زَرۡیًا وَزِرَایَۃً وَمَزۡرِیَۃً وَمَزۡرَاۃً) وَاَزۡرٰی وَتَزَرّٰی) ڈانٹا، حقیر جانا، عیب ناک کیا (اِزۡدَرٰی وَاسۡتَزۡرٰی) حقیر کیا۔ بے عزت کیا، زَرِیّ۔ وہ حقیر کہ کسی گنتی میں نہ آوے۔

## زعم

۱-۱ زَعَمَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡۤا   دعوی کرتے ہیں منکر   ۶۴-۷

۱-۱ کَمَا زَعَمۡتَ عَلَیۡنَا   جیسے تو کہا کرتا ہے ہم پر   ۱۷-۹۲

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۱ | زَعَمۡتُمۡ اَنَّهُمۡ | تم بتلایا کرتے تھے | ۶-۹۴ |
| ۱-۱ | زَعَمۡتُمۡ مِّنۡ دُوۡنِهٖ | سمجھتے ہو تم سوا اس کے | ۱۷-۵۶ |
| ۱-۳ | یَزۡعُمُوۡنَ اَنَّهُمۡ | دعویٰ کرتے ہیں وہ | ۴-۶۰ |
| ۱-۳ | کُنۡتُمۡ تَزۡعُمُوۡنَ | جو تم دعویٰ کرتے تھے | ۶/ ۲۲و۹۴ |
| ۱-۱۷ | اَنَا بِهٖ زَعِیۡمٌ | اور میں ہوں اس کا ضامن | ۱۲-۷۲ |
| ۱-۱۷ | بِذٰلِكَ زَعِیۡمٌ | اس کا ذمہ لیتا ہے | ۶۸-۴۰ |
| ۱-۲۲ | بِزَعۡمِهِمۡ | اپنے خیال کے موافق | ۶-۱۳۸ |

زَعَمَ یَزۡعُمُ زَعۡمًا وَ مَزۡعَمًا) شک اور گمان میں سچ یا جھوٹ کہا، عقیدہ رکھا۔ زَعَمَ یَزۡعُمُ بِالۡمَالِ کفیل ہوا۔ تَزَعَّمَ جھوٹ جوڑا۔ زَعِمَ یَزۡعَمُ زَعۡمًا) فیہ طمع کیا۔ اَزۡعَمَ الۡاَمۡرُ کام ممکن ہوا۔ زَعَمَات بے بنیاد کہانیاں۔ زَعِیۡم۔ کفیل، رسید۔ رئیس ج زُعَمَاء

## زفر

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۱۷ | زَفِیۡرٌ وَّ شَهِیۡقٌ | چیخنا اور دھاڑنا | ۱۱-۱۰۶ |
| ۱-۱۷ | لَهُمۡ فِیۡهَا زَفِیۡرٌ | ان کو وہاں چلانا ہے | ۲۱-۱۰۰ |
| ۱-۱۷ | تَغَیُّظًا وَّ زَفِیۡرًا | جھنجلانا اور چلانا | ۲۵-۱۲ |

زَفَرَتِ تَزۡفِرُ زَفۡرًا وَ زَفِیۡرًا) النَّارُ۔ آگ نے جوش میں آواز نکالا۔ زَفَرَتِ الۡاَرۡضُ۔ زمین نے انگوری باہر نکالی۔ زَفَرَ الرَّجُلُ آدمی نے لمبا سانس باہر نکالا۔ زَفَرَ الۡحِمَارُ۔ اَخَذَ فِی النَّهِیۡقِ۔ زِفۡرٌ۔ بھاری بوجھ کیونکہ انسان بھاری بوجھ اٹھا کر لمبا سانس لیتا ہے۔ زُفَرٌ۔ بہادر، شیر، بحر بڑی نہر، جواد۔ امام زُفَرؒ مشہور ہیں۔ زَفِیۡرٌ۔ گدھے کا پہلا آواز، شَهِیۡق دوسرا یا آخری آواز۔ زُفۡرَةٌ۔ گرم لمبا سانس۔ مشابہ آگ کے

## زفّ

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۳ | اِلَیۡهِ یَزِفُّوۡنَ (یسرعون) | اس پر دوڑ کر گھبراتے ہوئے | ۳۷-۹۴ |

زَفَّ یَزِفُّ زَفًّا وَ زُفُوۡفًا وَ زَفِیۡفًا) اسرع۔ زَفَّ یَزِفُّ زَفًّا و زِفَافًا) العروس۔ دلہن کو شوہر کے پاس بھیج دیا۔ زَفَّ الۡبَرۡقُ۔ بجلی چمکی۔ اَزَفُّ۔ بڑا تیز۔ زَفُوۡف۔ شتر مرغ

## زقم

| | | |
|---|---|---|
| مِنۡ شَجَرٍ مِّنۡ زَقُّوۡمٍ | ایک درخت سینڈھ کے سے | ۵۶-۵۲ |
| شَجَرَةَ الزَّقُّوۡمِ | درخت سینڈھ کا | ۳۷-۶۲، ۴۴-۴۳ |

زَقَمَ یَزۡقُمُ زَقۡمًا وَ ازۡدَقَمَهٗ) لقمہ بنایا اور نگل گیا۔ زَقَمَهٗ اسے تھوہر کھلایا۔ تَزَقَّمَ اللَّبَنَ۔ دودھ زیادہ پیا۔ زَقُّوۡم۔ اہل النار کی خوراک نہایت کڑوا درخت، ہر وہ کھانا جو ہلاکت کو پہنچائے۔ زَقۡمَۃ۔ طاعون

## زکر

| | | |
|---|---|---|
| دَعَا زَکَرِیَّا رَبَّهٗ | پکارا زکریا نے اپنے رب کو | ۳-۳۸ |

## زکی

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۱ | مَا زَکٰی مِنۡکُمۡ (طہر) | نہ سنورتا تم سے ایک شخص بھی | ۲۴-۲۱ |
| ۱-۲ | قَدۡ اَفۡلَحَ مَنۡ زَکّٰهَا (طہرھا) | جس نے اس کو سنوار لیا | ۹۱-۹ |
| ۱-۵ | وَمَنۡ تَزَکّٰی | جو سنورے گا | ۳۵-۱۸ |
| ۱-۵ | جَزَآءُ مَنۡ تَزَکّٰی | جو پاک ہوا | ۲۰-۷۶ |
| ۱-۵ | قَدۡ اَفۡلَحَ مَنۡ تَزَکّٰی | بھلا ہوا اس کا جو سنورا | ۸۷-۱۴ |
| ۳-۳ | بَلِ اللّٰهُ یُزَکِّیۡ (یطہر) | بلکہ اللہ ہی پاکیزہ کرتا ہے | ۴-۴۹ |
| ۳-۳ | وَلٰکِنَّ اللّٰهَ یُزَکِّیۡ | ولیکن اللہ سنوارتا ہے | ۲۴-۲۱ |
| ۳-۳ | وَیُزَکِّیۡهِمۡ | اور پاک کرے ان کو | ۲-۱۲۹ |
| ۳-۳ | وَیُزَکِّیۡکُمۡ | اور پاک کرتا ہے تم کو | ۲-۱۵۱ |
| ۳-۳ | یُزَکُّوۡنَ اَنۡفُسَهُمۡ | پاکیزہ کہتے ہیں اپنی جانوں کو | ۴-۴۹ |
| ۳-۳ | وَتُزَکِّیۡهِمۡ بِهَا | اور بابرکت کرے تو انکو اس وجہ سے | ۹-۱۰۳ |
| ۳-۵ | فَاِنَّمَا یَتَزَکّٰی لِنَفۡسِهٖ | سو سنورے گا اپنے فائدہ کو | ۳۵-۱۸ |
| ۳-۵ | یُؤۡتِیۡ مَالَهٗ یَتَزَکّٰی | اپنا مال دیا دل پاک کرنے کو | ۹۲-۱۸ |
| ۳-۵ | لَعَلَّهٗ یَزَّکّٰی | شاید کہ وہ سنورتا | ۸۰-۳ |
| ۳-۵ | اَلَّا یَزَّکّٰی (تزکی ت مدغم) | یہ کہ نہ درست ہوتا | ۸۰-۷ |
| ۳-۵ | اِلٰۤی اَنۡ تَزَکّٰی (ت مدغم) | اس کی طرف کہ سنور جائے | ۷۹-۱۸ |
| ۱۲-۳ | فَلَا تُزَکُّوۡۤا اَنۡفُسَکُمۡ | مت بیان کرو اپنی خوبیاں | ۵۳-۳۲ |
| | وَمَاۤ اٰتَیۡتُمۡ مِّنۡ زَکٰوةٍ | جو دو گے تم زکوۃ سے | ۳۰-۳۹ |
| | خَیۡرًا مِّنۡهُ زَکٰوةً | بہتر اس سے پاکیزگی ہے | ۱۸-۸۱ |
| | مِّنۡ لَّدُنَّا وَزَکٰوةً | اور ستھرائی | ۱۹-۱۳ |
| | غُلٰمًا زَکِیًّا | لڑکا ستھرا | ۱۹-۱۹ |
| | نَفۡسًا زَکِیَّةً | جان ستھری | ۱۸-۷۴ |

۱-۲۱ اَزْکٰی لَکُمْ (خیر) بڑی ستھرائی ہے ۲-۲۳۲

۱-۲۱ اَزْکٰی طَعَامًا (احل) طعام میں ستھرا ہے ۱۸-۱۹

۱-۲۱ هُوَ اَزْکٰی لَکُمْ وہ خوب ستھرائی ہے ۲۴-۲۸

بِالصَّلٰوۃِ وَالزَّکٰوۃِ نماز اور زکوٰۃ کا ۱۹-۳۱

وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ اور دو زکوٰۃ ۲-۴۳

زَکَا یَزْکُو زَکَاءً وَزُکُوًّا وَزَکِیَ یَزْکٰی زَکَا (الزرع) کھیتی بڑھی زکا الرجل سنورا، تنعم ہوا زکا الارض، طابت۔ زکاہ اللہ اسے اللہ نے پاک کیا، سنوارا۔ اس سے زکوٰۃ لی۔ زکّی مالہ۔ اس نے زکوٰۃ ادا کی۔ تزکّی، تصدّق، زکوٰۃ۔ مال اللہ کے لیے دینا کر باقی مال حلال وطیب ہو جائے ج زکًا۔ زکوات، تزکیۃ۔ پاک کرنا زکیّ ج ازکیاء، م۔ زکیّۃ۔ حلال، پاک، درست

## زلزل

۱۲-۲ وَزُلْزِلُوْا (حرکوا) اور جھنجھوڑے گئے ۲-۲۱۴ ۳۳-۱۱

۱۲-۲ اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ جب ہلا ڈالے زمین کو ۹۹-۱ (حرکت)

۱۲-۲۲ زِلْزَالَهَا اس کے بھونچال سے ۹۹-۱

۱۲-۲۲ زِلْزَالًا شَدِیْدًا زور کا جھنجھوڑنا ۳۳-۱۱

۱۲-۲۲ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ بھونچال قیامت کا ۲۲-۱

(الحرکۃ الشدیدۃ)

زَلْزَلَ زَلْزَلَۃً وَزِلْزَالًا اللہ الارض، ارجفہا۔ بھونچال سے حرکت دی زلزلہ۔ اس کو خوف دلایا زلزل الابل۔ اونٹ کو زبردستی سے تیز چلایا زلزلۃ بھونچال ج زلازل۔ سخت شدید ہوں (نوٹ) صاحب صراح اور منتہی الارب اس کو زل میں لائے ہیں

## زلف

۲-۱ وَاَزْلَفْنَا ثَمَّ الْاٰخَرِیْنَ اور پاس پہنچا دیا ہم نے اسی جگہ دوسروں کو ۲۶-۶۴ (قربنا)

۲-۲ وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّۃُ اور نزدیک لائی جاوے بہشت ۵۰-۳۱ (قربت)

۲-۲ وَاِذَا الْجَنَّۃُ اُزْلِفَتْ اور جب بہشت نزدیک لائی جاوے ۸۱-۱۳

رَاَوْہُ زُلْفَۃً (قریبا) دیکھیں گے کہ وہ پاس آئے گا ۶۷-۲۷

وَزُلَفًا مِّنَ الَّیْلِ کچھ ٹکڑوں میں رات کے ۱۱-۱۱۴

رج زلفۃ (طائفۃ)

اِلَی اللّٰہِ زُلْفٰی اللہ کی طرف قرب کے درجہ میں ۳۹-۳

عِنْدَنَا زُلْفٰی (قربی) ہمارے پاس تمہارا درجہ ۳۴-۳۷

عِنْدَنَا لَزُلْفٰی ہمارے پاس مرتبہ ہے ۳۸-۴۰

زَلَفَ یَزْلِفُ زَلْفًا وَزَلِیْفًا، تزلّف وازدلف، نزدیک اور قریب ہوا۔ زلف یزلف زلفًا وزلّف الشیء، قریب کیا۔ ازلفہ قربہ۔ زلف، زلفی، قربت درجہ، منزلت رات کا حصہ ج زُلَف، زُلَفات

## زلق

۳-۲ لَیُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ پھسلا دیں تجھ کو اپنی نگاہوں سے ۶۸-۵۱

۲۲-۱ صَعِیْدًا زَلَقًا میدان صاف ۱۸-۴۰

زَلِقَ یَزْلَقُ زَلَقًا، القدم۔ پاؤں پھسلا زلقہ یزلق زلقا وزلّقہ وازلقہ، اسے پھسلا دیا۔ دور کیا۔ ایک طرف کیا۔ زلّق راسہ سر منڈایا زلّق الاسعار سنگرہی۔ زلّق بدنہ۔ تیل وغیرہ بدن پر لگا کر پھسلاوٹ پیدا کر دی۔ ازلقہ ببصرہ۔ نہایت غصہ اور تیز نظر سے گھور کر دیکھا۔ زلق۔ زلاقۃ۔ جہاں پھسلن پیدا ہو جائے اور قدم نہ جم سکے زلق۔ جلدی غصہ میں آنے والا۔ زلیق۔ بچہ ساقط۔

## زلل

۱-۱ فَاِنْ زَلَلْتُمْ پھر اگر تم پھسلنے لگو ۲-۲۰۹

۱-۲ فَاَزَلَّهُمَا الشَّیْطٰنُ پھر ہلا دیا ان کو شیطان نے ۲-۳۶

۱-۱۱ اِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّیْطٰنُ ان کو بہکا دیا شیطان نے ۳-۱۵۵

۱-۳ فَتَزِلَّ قَدَمٌ ڈگ نہ جائے کسی کا پاؤں ۱۶-۹۴

زَلَّ یَزِلُّ زَلًّا وَزَلَلًا وَزُلُوْلًا وَزَلِیْلًا وَمَزَلَّۃً پھسلا اور گرا، زل عن الحق، حق سے انحراف کیا۔ زل عمرہ۔ عمر گذر گئی استزلّہ۔ اسے پھسلایا بہکایا۔ استغفر اللہ من زلّتی۔ گناہ سے بخشش مانگتا ہوں۔ ماء زلال۔ پانی صاف اور میٹھا جو گلے سے فوراً پھسل کر معدہ میں گر جاوے

## زلم

وَالَازْلَامُ رِجْسٌ — اور پانسے گندے ہیں — ۵-۹۰

وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامِ — اور یہ کہ تقسیم کرو جوئے کے تیروں سے — ۵-۳

زَلَمٌ ج اَزْلَامٌ۔ وہ چھوٹا تیر جس میں ریش اور نصل نہ ہو۔

## زمر

اِلٰی جَهَنَّمَ زُمَرًا — دوزخ کو گروہ گروہ — ۳۹-۷۱

اِلَی الْجَنَّةِ زُمَرًا — جنت کو گروہ گروہ — ۳۹-۷۳

زُمْرَةٌ۔ جماعت، فوج ج زُمَرٌ۔ زَمَرَ یَزْمِرُ زَمْرًا و زَمِیْرًا۔ بانسری سے گایا۔ مِزْمَارٌ ج مَزَامِیْرُ۔ بانسری مزامیر حرام ہیں

## زمل

۵۰۷ یٰۤاَیُّهَا الْمُزَّمِّلُ — اے کپڑے میں لپٹنے والے — ۷۳-۱

(المتلفف بثیابہ)

زَمَّلَ الشَّیْءَ۔ چھپا دیا، کپڑا سے ڈھانپ دیا۔ تَزَمَّلَ (اَلتَّزَمُّلُ) وَازْدَمَلَ بِثَوْبِهٖ، تَلَفَّفَ۔ زَمِلٌ، زُمَّلٌ، زُمَیْلٌ، زُمَّلٌ۔ کپڑا اوڑھ کر سونے والا مُزَّمِّلٌ وَ الْمُتَزَمِّلُ۔ کپڑا اوڑھنے والا۔

## زمھر

شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِیْرًا — دھوپ اور نہ ٹھر — ۷۶-۱۳

(شدۃ البرد)

اِزْمَهَرَّ الْیَوْمُ۔ اشتد بردہ۔ زَمْهَرَتِ الْعَیْنُ۔ آنکھ غصہ سے سرخ ہوگئی

## زنجبیل

مِزَاجُهَا زَنْجَبِیْلًا — ملونی ہے اس کی سونٹھ — ۷۶-۱۹

## زنم

۱-۱۷ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِیْمٍ — اس کے پیچھے بدنام — ۶۸-۱۳

(دعی)

سے یہ ولد الزنا تھا۔ ۱۸ برس تک کسی کو معلوم نہ ہوا، کہ کس کا نطفہ ہے۔ ۱۸ برس کے بعد خود مغیرہ نے اقرار کیا۔ اپنی نسبت میں متہم تھا۔ المزنیم۔ لئیم دعی دوسری قوم سے الحاق کیا گیا جس کی اس قوم کو ضرورت بھی نہیں ہے۔ اونٹ یا بکری جس کے کان کٹے ہوں۔ المنجد

## زنی

۳-۱ وَلَا یَزْنُوْنَ — اور بدکاری نہیں کرتے — ۲۵-۶۸

۳-۱ وَلَا یَزْنِیْنَ — اور وہ عورتیں بدکاری نہ کریں — ۶۰-۱۲

۱۵-۱ وَالزَّانِیَةُ وَالزَّانِیْ — بدکاری کرنیوالی عورت اور مرد — ۲۴-۳

۱۵-۱ زَانِیَةٌ — بدکار عورت — ۲۴-۳

۱۵-۱ زَانٍ (ج زناۃ) — بدکار مرد — ۲۴-۳

وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰی — اور پاس نہ جاؤ زنا کے — ۱۷-۳۲

زَنٰی یَزْنِیْ زِنًی وَزِنَاءً وَ زَانٰی مُزَانَاةً وَ زِنَاءً بدکاری کی۔ فاعل زَانٍ ج زُنَاةٌ۔ م زَانِیَةٌ ج زَوَانٍ، زَنَّاهُ۔ اس کو زنا کی نسبت دی یا زانی کہا۔ اَزْنَاهُ۔ اسے زنا پر آمادہ کیا۔ زَنَّاءٌ۔ زیادہ بدکار، یا بندر۔

## زھد

۱۵-۱ مِنَ الزّٰهِدِیْنَ — بیزار — ۱۲-۲۰

زَهِدَ یَزْهَدُ وَزَهُدَ یَزْهُدُ زُهْدًا وَزَهَادَةً عنہ، اس سے بے غرض ہوا۔ اور چھوڑ دیا۔ زَهِدَ فِی الدُّنْیَا۔ دنیا سے عبادت کیلئے الگ ہو گیا۔ زَاهِدٌ ج زَاهِدُوْنَ، زُهَّادٌ۔ اور جسے چھوڑا وہ مَزْهُوْدٌ ہے۔

## زھر

زَهْرَةَ الْحَیٰوةِ — رونق دنیا — ۲۰-۱۳۱

(زینتہا و بہجتہا)

زَهَرَ یَزْهَرُ زُهُوْرًا السراج او الوجہ۔ سورج یا منہ روشن ہو گیا زَهِرَ یَزْهَرُ وَزَهَرَ یَزْهَرُ زُهُوْرَةً الرجل۔ صاحب حسن اور رونق ہوا اَزْهَرَ النَّارَ۔ آگ جلائی۔ زُهَرَة۔ ستارے کا نام فاطمۃ الزہراء اَزْهَرَانِ۔ سورج چاند۔ زَهْرَاوَانِ۔ سورہ بقرہ اور آل عمران

## زھق

۱-۱ زَهَقَ الْبَاطِلُ — نکل بھاگا جھوٹ — ۱۷-۸۱

۳-۱ وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ — اور نکلے ان کی جان — ۹-۵۵

(تخرج)

۱۵-۱ فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ — وہ جاتا رہتا ہے — ۲۱-۱۸

(ذاہب)

۱-۱۹ کان زهوقا — سے نکل بھاگنے والا ۸۱-۱۷

زهق یزهق زهقا و زهوقا الروح۔ روح جسم سے نکل گیا۔ زهق الشیئ چیز باطل یا ہلاک ہوئی زهق الباطل جھوٹ مضمحل ہو گیا۔

## زوج

| | | |
|---|---|---|
| ۳-۱ و زوّجنٰهم بحور | اور بیاہ دینگے ہم ان کو حوریں | ۲۰-۵۲ |
| ۳-۱ زوّجنٰکها | ہم نے اسکو تیرے نکاح میں دیدیا | ۳۷-۳۳ |
| ۳-۲ نفوس زوّجت | جوڑے باندھے جائیں | ۷-۸۱ |
| ۳-۳ یزوّجهم ذکرانا | یا دیتا ہے ان کو جوڑے | ۵۰-۴۲ |
| (یجعلهم) | | |
| و اصلحنا له زوجه | اور اچھا کر دیا اس کی عورت کو | ۹۰-۲۱ |
| بین المرء و زوجه | مرد میں اور اس کی عورت میں | ۱۰۲-۲ |
| جعل منها زوجها | اسی سے بنایا اس کا جوڑا | ۱۸۹-۷ |
| فی زوجها | اپنے خاوند کے حق میں | ۱-۵۸ |
| خلق منها زوجها | اسی سے پیدا کیا اس کا جوڑا | ۱-۴ |
| و زوجک الجنة | اور تیری عورت جنت میں | ۳۵-۲ |
| و لزوجک | اور تیری عورت کا | ۱۱۷-۲۰ |
| امسک علیک زوجک | رہنے دے اپنے پاس اپنی جورو | ۳۷-۳۳ |
| استبدال زوج | بدلنا چاہو ایک عورت | ۲۰-۴ |
| مکان زوج | کی جگہ دوسری عورت کو | ۲۰-۴ |
| خلق الزوجین الذکر | پیدا کیا اس میں جوڑا نر | ۳۹-۷۵ |
| ازواج مطهرة | عورتیں ہوں گی پاکیزہ | ۲۵-۲ |
| فی ازواج ادعیائهم | عورتیں اپنے لے پالکوں کی | ۳۷-۳۳ |
| و یذرون ازواجا | اور چھوڑ جاویں عورتیں | ۲۳۴-۲ |
| من انفسکم ازواجا | بنایا تم کو جوڑے | ۱۱-۴۲ |
| الی بعض ازواجه | اپنی کسی عورت سے | ۳-۶۶ |
| ازواجه | اس کی عورت کو (نبی) | ۵۳-۳۳ |
| ذهبت ازواجهم | عورتیں جاتی رہی ہیں | ۱۱-۶۰ |
| وصیة لازواجهم | تو وصیت کر دیویں اپنی عورتوں کے واسطے | ۲۴۰-۲ |
| ان ینکحن ازواجهن | نکاح کریں اپنے خاوندوں سے | ۲۳۲-۲ |
| قل لازواجک | کہو اپنی عورتوں کو | ۲۹-۳۳ |
| و ازواجکم | اور تمہاری عورتیں | ۲۴-۹ |
| زوج بهیج (صنف) | رونق کی چیزیں | ۷-۵۰ |
| زوج کریم | ہر قسم کی خاصی چیزیں | ۷-۲۶ |
| فاکهة زوجان (انواع) | میوہ قسم قسم کا ہوگا | ۵۲-۵۵ |
| خلقنا زوجین | بنائے ہم نے جوڑے | ۴۹-۵۱ |
| جعل فیها زوجین | بنائے ہم نے جوڑے | ۳-۱۳ |
| من شکله ازواج | اور اسی شکل کی طرح طرح کی چیزیں | ۵۸-۳۸ |
| ثمانیة ازواج | پیدا کئے آٹھ نر مادہ | ۱۴۳-۶ |
| خلق الازواج کلها | جس نے بنائے جوڑے سب چیز کے | ۳۶-۳۶ |
| ازواجا منهم | طرح طرح کے | ۱۳۱-۲۰ |
| ازواجا ثلثة (اصنافا) | تین قسم پر | ۷-۵۶ |
| فاخرجنا به ازواجا | پھر نکالی ہم نے اس سے طرح طرح کی سبزی | ۵۳-۲۰ |
| احشروا الذین ... و ازواجهم (قرنائهم) | اکٹھا کرو گنہگاروں کو اور انکے ساتھیوں کو | ۲۲-۳۷ |

زوّجه۔ اس مرد کا اس عورت سے نکاح کیا۔ زاوجه۔ اسے ملایا اور قریب کیا۔ تزوّج۔ عورت سے نکاح کیا، اہل والا ہو گیا۔ تزوّجه النوم۔ اسے نیند آ گئی۔ ازدوج الکلام۔ بات مشابہ ہو گئی۔ زوج۔ خاوند، بیوی، ایک جنس، ساتھی۔ زوجی نعال۔ جوتی کا جوڑا۔ زوجة۔ عورت ج زوجات زواج۔ شادی سے اسم ہے۔

## زود

| | | |
|---|---|---|
| ۵-۱۱ و تزوّدوا فان | اور زاد راہ سے لیا کرو کہ بیشک | ۱۹۷-۲ |
| خیر الزاد التقوٰی | بہتر فائدہ زاد راہ کا بچنا ہے سوال سے | ۱۹۷-۲ |

زاد یزود زودا) زاد راہ تیار کیا، اور لیا۔ ازاده و زوّده۔ اسے زاد راہ دیا۔ تزوّد۔ زاد راہ لیا۔ زاد ج ازودة، ازواد۔ مزودة، توشہ دان ج مزاود

## زور

| | | |
|---|---|---|
| ۱-۱ زرتم المقابر | جا دیکھیں قبریں | ۲-۱۰۲ |
| ۳-۶ تزاور عن کهفهم | بچ کر جاتی ہے ان کی کھوہ سے | ۱۷-۱۸ |

(زنّا و زیانزا و زاصل ہے۔ تمیل)

قَوْلَ الزُّوْرِ جھوٹی بات سے ۲۲-۳۰

مِنَ الْقَوْلِ وَزُوْرًا بات سے اور جھوٹی ۵۸-۲

لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ نہیں شامل ہوتے جھوٹے کام میں ۲۵-۷۲

ظُلْمًا وَّزُوْرًا بے انصافی اور جھوٹ پر ۲۵-۴

زَارَهٗ (یَزُوْرُ زِیَارَةً و مَزَارًا و زَوْرًا و زُوَارًا و زَوَارَةً) اسے ملنے اور دیکھنے کے لیے آیا۔ فا۔ زائر ج زائرون، زُوَّر۔ زوِر (یزوَر زوَرًا) جھکا، ٹیڑھا ہوا۔ زوّر زیّن الکذب۔ جھوٹ چمکایا۔ زوّر الکلام، کلام باطل کی۔ زوّر علیہ۔ اس پر بہتان باندھا۔ ازارہٗ۔ اسے زیارت پر آمادہ کیا تزاور القوم۔ ایک دوسرے کی زیارت کی۔ زُوْر۔ عقل، کذب۔ باطل، شرک باللہ۔ مزارات۔ واحد مزار۔

## زول

۱-۱ فَمَا زَالَتْ تِّلْكَ دَعْوٰىهُمْ پس برابر رہی ان کی یہی فریاد ۲۱-۱۵

۱-۱ وَلَئِنْ زَالَتَا اور اگر ٹل جاویں دونوں ۳۵-۴۱

۱-۳ لِتَزُوْلَ مِنْهُ الْجِبَالُ تاکہ ٹل جاویں اس سے پہاڑ ۱۴-۴۶

۱-۳ اَنْ تَزُوْلَا کہ ٹل نہ جاویں دونوں ۳۵-۴۱

۱-۲۲ مَا لَكُمْ مِّنْ زَوَالٍ تم کو نہیں دنیا سے کچھ ٹلنا ۱۴-۴۴

زَالَ (یَزُوْلُ زَوْلًا و زَوَالًا) ٹل گیا (زَالَ عَنْهُ مُلْكُهٗ) اس کی حکومت مٹ گئی زَوَال۔ سورج ڈھلنا۔ زَالَ (یَزُوْلُ زَوَالًا) الشمس سورج ڈھل گیا۔

## زیت

يَكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ قریب ہے تیل اس کا روشنی دے ۲۴-۳۵

وَالزَّيْتُوْنَ اور زیتون کے ۶-۹۹

وَالزَّيْتُوْنِ اور زیتون کی ۹۵-۱

زَيْتُوْنَةٍ وہ زیتون ہے ۲۴-۳۵

زَيْتُوْنًا وَّنَخْلًا زیتون اور کھجوریں ۸۰-۲۹

زَاتَ (یَزِیْتُ زَیْتًا و زَیَّتَ) الطعام۔ طعام میں زیتون کا تیل ڈالا۔ یا زیتون سے مرغن کیا ازات تیل زیادہ ہوا۔ زیت ج زیوت کو کا تیل زیتون درخت کا نام ہے۔ پھل کو زیتونۃ کہتے ہیں جو کہ واحد ہے۔

## زید

۱-۱ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ پھر بڑھادی اللہ نے ۲-۱۰

۱-۱ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا زیادہ کیا ان کا ایمان ۳-۱۷۳

۱-۱ زَادَهٗ بَسْطَةً اور زیادہ فراخی دی اس کو ۲-۲۴۷

۱-۱ زَادَهُمْ نُفُوْرًا بڑھا دیا ان کا بدکنا ۲۵-۶۰

۱-۱ زَادَهُمْ هُدًى عطا فرمائی ہدایت ۴۷-۱۷

۱-۱ زَادَكُمْ فِى الْخَلْقِ زیادہ کر دیا تمہارے بدن ۷-۶۹

۱-۱ زَادَتْهُ هٰذِهٖٓ اِيْمَانًا زیادہ کر دیا اس سورت نے ایمان ۹-۱۲۴

۱-۱ فَزَادَتْهُمْ اِيْمَانًا زیادہ کر دیا اس سورت نے ایمان ۹-۱۲۴

۱-۱ فَزَادَتْهُمْ رِجْسًا بڑھا دی گندگی ۹-۱۲۵

۱-۱ فَمَا زَادُوْهُمْ نہیں بڑھایا انکے حق میں ۱۱-۱۰۱

۱-۱ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا پھر وہ اور زیادہ سر چڑھنے لگے ۷۲-۶

۱-۱ مَا زَادُوْكُمْ اِلَّا نہ بڑھاتے تمہارے لیے ۹-۴۷

۱-۱ زِدْنٰهُمْ هُدًى زیادہ دی ہم نے ان کو سوجھ ۱۸-۱۳

۱-۱ زِدْنٰهُمْ عَذَابًا زیادہ دیں گے ان کو عذاب ۱۶-۸۸

۱-۱ زِدْنٰهُمْ سَعِيْرًا بھڑکا دیں گے ان پر آگ ۱۷-۹۷

۷-۱ ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا پھر بڑھتے رہے کفر میں ۳-۹۰

۷-۱ وَازْدَادُوْا تِسْعًا اور زیادہ ہوئے ان پر نو ۱۸-۲۵

۱-۳ يَزِيْدُ فِى الْخَلْقِ زیادہ کرتا ہے پیدائش میں ۳۵-۱

۱-۳ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اور نہیں زیادہ کرتا ظالموں کو ۱۷-۸۲

۱-۳ فَمَا يَزِيْدُهُمْ اور نہیں کرتا ان کو ۱۷-۶۰

۱-۵ مَنْ لَّمْ يَزِدْهُ مَالُهٗ نہ زیادہ کرے اسکو اس کا مال ۷۱-۲۱

۱-۵ فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَآءِيْٓ نہ زیادہ کیا ان کو میری پکارنے ۷۱-۶

۱-۳ وَيَزِدْكُمْ قُوَّةً اور زیادہ دے گا تم کو زور میں ۱۱-۵۲

۱-۳ اَوْ يَزِيْدُوْنَ بلکہ اس سے زیادہ ۳-۱۴۷

(بل یزیدون)

۱-۳ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اور گناہ گاروں پر بڑھتا رکھ ۷۱-۲۸

۱-۳ فَمَا تَزِيْدُوْنَنِيْ سو تم کچھ نہیں بڑھاتے میرا ۱۱-۶۳

۱-۳ اَنْ اَزِيْدَ یہ کہ زیادہ دوں میں ان کو ۷۴-۱۵

۱-۳ وَسَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ — اور زیادہ بھی دینگے نیکی کرنیوالوں کو — ۲-۵۸

۱-۷ فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ — ہم نہ بڑھاتے جائیں گے تم پر — ۷۸-۳۰

۱-۳ نَزِدْ لَهٗ فِيْ حَرْثِهٖ — زیادہ کریں ہم اسکے واسطے اس کی کھیتی — ۴۲-۲۰

۱-۹ وَلَيَزِيْدَنَّ — اور بڑھائے گا — ۵-۶۸

۱-۹ لَاَزِيْدَنَّكُمْ — اور بھی دوں گا تم کو — ۱۴-۷

۷-۳ وَيَزْدَادَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا — اور زیادہ ہوں ایمان والے — ۷۴-۳۱

۷-۳ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا — تاکہ بڑھ جائے ان کو ایمان — ۴۸-۴

۷-۳ وَمَا تَزْدَادُ (رحم) — اور جو بڑھتے ہیں — ۱۳-۸

۷-۳ وَنَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيْرٍ — اور زیادہ دیویں بھرتی ایک اونٹ — ۱۲-۶۵

۱-۱۱ رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا — زیادہ کر میری سمجھ — ۲۰-۱۱۴

۱-۱۱ اَوْزِدْ عَلَيْهِ — یا زیادہ کر اس پر — ۷۳-۴

۱-۱۱ فَزِدْهُ عَذَابًا — سو بڑھا دے ان کو عذاب — ۳۸-۶۱

۱-۲۲ هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ — کچھ اور بھی ہے — ۵۰-۳۰

۱-۲۲ وَلَدَيْنَا مَزِيْدٌ — اور ہمارے پاس ہے کچھ زیادہ بھی — ۵۰-۳۵

۱-۲۲ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ — بڑھائی ہوئی بات ہے کفر کے عہد میں — ۹-۳۷

۱-۲۲ وَزِيَادَةٌ — اور زیادتی — ۱۰-۲۶

فَلَمَّا قَضٰى زَيْدٌ مِّنْهَا — جب زید تمام کر چکا اس عورت سے اپنی غرض — ۳۳-۳۷

زَادَ (يَزِيْدُ زَيْدًا و زِيْدًا و زِيَادَةً و مَزِيْدًا و زَيْدَانًا) بڑھا، بڑھایا اِزْدَادَ بمعنے زَادَ۔ لازم اور متعدی دونوں کیلئے زائد۔ م زَائِدَةٌ ج زِيَاد زِيْدًا۔ زیادہ، مَزِيْد، مص۔ مفعو

## زیغ

۱-۱ مَا زَاغَ الْبَصَرُ — بہکی نہیں نگاہ — ۵۳-۱۷

۱-۱ فَلَمَّا زَاغُوْٓا — جب پھر گئے — ۶۱-۵

(عدلوا عن الحق)

۱-۱ وَاِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ — جب بدلنے لگیں آنکھیں — ۳۳-۱۰

۱-۱ اَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ الْاَبْصَارُ — یا چوک گئیں ان سے ہماری آنکھیں — ۳۸-۶۳

(مالت عن كل شئ الى العدو)

۱-۲ اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ — پھیر دیئے اللہ نے ان کے دل — ۶۱-۵

(امالها عن الهدى)

۱-۳ كَادَ يَزِيْغُ (يميل) — قریب تھا کہ پھر جاویں — ۹-۱۱۷

۱-۳ وَمَنْ يَّزِغْ مِنْهُمْ — اور جو کوئی پھرے ان سے — ۳۴-۱۲

(يعدل عن)

۲-۱۳ لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا — نہ پھیر ہمارے دلوں کو — ۳-۸

۱-۲۲ فِيْ قُلُوْبِهِمْ زَيْغٌ — ان کے دلوں میں کجی ہے — ۳-۷

(ميل عن الحق)

زَاغَ (يَزِيْغُ زَيْغًا و زَيْغَانًا و زَيُوْغَةً) پھرا، جھکا، کج ہوا۔ زَاغَ الْبَصَرُ تھکی آنکھ اَزَاغَ۔ زَيَّغَ۔ ٹیڑھا کیا تَزَايَغَ۔ تمایل، فا۔ زَائِغٌ ج زَائِغَةٌ، زَائِغُوْنَ۔ زَاغٌ، کوا

## زیل

۱-۱ فَمَا زِلْتُمْ فِيْ شَكٍّ — پھر رہے تم دھوکے ہی میں — ۴۰-۳۴

۱-۳ فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ (ميزنا) — پھر تڑا دیں گے ہم آپس میں — ۱۰-۲۸

۱-۵ لَوْ تَزَيَّلُوْا (تميزوا) — اگر وہ ایک طرف ہو جائے — ۴۸-۲۵

۱-۳ لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ — ہمیشہ رہیگا اس عمارت سے — ۹-۱۱۰

۱-۳ وَلَا يَزَالُوْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ — اور کفار تو ہمیشہ تم سے لڑتے ہی رہیں گے — ۲-۲۱۷

۱-۳ وَلَا يَزَالُوْنَ مُخْتَلِفِيْنَ — اور ہمیشہ رہتے ہیں اختلاف میں — ۱۱-۱۱۸

۱-۳ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ — اور ہمیشہ تو مطلع ہوتا رہتا ہے — ۵-۱۳

زَالَ (يَزَالُ يَزِيْلُ زَيْلًا عن مكانه) ایک طرف کیا۔ (مَا زِلْتُ اَفْعَلُ) میں ہمیشہ کرتا رہا۔ زَيَّلَهٗ، فَرَّقَهٗ، تَزَايَلُوْا، تَزَيَّلُوْا، تَفَرَّقُوْا زَيْل۔ مخذین کا درمیانی فرق

## زین

۱-۳ زَيَّنَ لَهُمْ — بھلے کر دکھائے ان کو — ۶-۴۳

۱-۳ زَيَّنَ لِكَثِيْرٍ — مزین کر دیا بہت سے — ۶-۱۳۷

۱-۳ زَيَّنَهٗ فِيْ (حسنه) — اچھا کر دکھایا — ۴۹-۷

۱-۳ فَزَيَّنُوْا لَهُمْ — پھر انہوں نے خوبصورت بنا دیا — ۴۱-۲۵

۱-۳ زَيَّنَّا لِكُلِّ — ہم نے مزین کر دیا — ۶-۱۰۸

۱-۳ زَيَّنَّا السَّمَآءَ — رونق دی ہم نے آسمان کو — ۶۷-۵

۱-۳ زَيَّنّٰهَا — رونق دی ہم نے اس کو — ۵۰-۶

۱-۳ زَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ — اور ہم نے رونق دی اس کو — ۱۵-۱۶

| | | |
|---|---|---|
| ۱۰-۷ فَازَّیَّنَتْ (ف + ازینت) سے بدل ہے | اور مزین ہو گئی | ۲۴-۱۰ |
| ۲-۳ زُیِّنَ لِلنَّاسِ | فریفتہ کیا گیا لوگوں کو | ۳-۱۴ |
| ۲-۳ زُیِّنَ لِلَّذِیْنَ | فریفتہ کیا ہے کافروں کو | ۲-۲۱۲ |
| ۲-۳ زُیِّنَ لِلْکٰفِرِیْنَ | فریفتہ کیا گیا ہے کافروں کو | ۶-۱۲۲ |
| ۲-۳ زُیِّنَ لِلْمُسْرِفِیْنَ | پسند آیا ہے بے باک لوگوں کو | ۱۰-۱۲ |
| ۲-۳ زُیِّنَ لَہٗ سُوْٓءُ عَمَلِہٖ | بھلا دکھایا گیا اس کا برا کام | ۴۷-۱۴ |
| ۲-۳ زُیِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوْٓءُ عَمَلِہٖ | بھلے دکھا دے فرعون کو | ۴۰-۳۷ |
| ۹-۳ لَاُزَیِّنَنَّ لَہُمْ | میں بھی انکو بہاریں دکھلاؤں گا | ۱۵-۳۹ |
| زِیْنَۃَ اللّٰہِ الَّتِیْ | اللہ کی زینت کو | ۷-۳۲ |
| مِنْ زِیْنَۃِ الْقَوْمِ | قوم فرعون کے زیور کا | ۲۰-۸۷ |
| یَوْمُ الزِّیْنَۃِ | جشن کا دن | ۲۰-۵۹ |
| زِیْنَۃً لَّہَا | اس کی رونق | ۱۸-۷ |
| مُتَبَرِّجٰتٍۢ بِزِیْنَۃٍ | دکھلاتی پھریں اپنا سنگار | ۲۴-۶۰ |
| بِزِیْنَۃِ ِالْکَوَاکِبِ | ایک رونق جو تارے ہیں | ۳۷-۶ |
| لِتَرْکَبُوْہَا وَزِیْنَۃً | تاکہ سوار ہو لو اور زینت کے لیے | ۱۶-۸ |
| فِیْ زِیْنَتِہٖ | اپنی ٹھاٹھ سے | ۲۸-۷۹ |
| زِیْنَتَہَا | اس کی زینت | ۱۱-۱۵ |
| وَلَا یُبْدِیْنَ زِیْنَتَہُنَّ | اور نہ دکھلائیں اپنا سنگار | ۲۴-۳۱ |
| خُذُوْا زِیْنَتَکُمْ | لے لو اپنی آرائش | ۷-۳۱ |

زَانَہٗ (یَزِیْنُہٗ زَیْنًا) ضد شانہ، زان الشیء چیز کو خوبصورت بنایا۔ زَیَّنَہٗ، ازانہ بمعنی زانہ، تَزَیَّنَ، اِزَّیَّنَ وازدان مطاوع زَیَّنَ، اَزْیَن، ضد شین ج اَزْیَان۔ امراض الزینۃ حمام کے نزدیک جو بیماریاں بالوں، جلد، ناخن، کلف اور نمش وغیرہ کے متعلق ہوں مُزَیِّن، حجام اور حلاق

# س (۶۰)

## سأل

| | | |
|---|---|---|
| ۱-۱ سَاَلَ سَآئِلٌ | مانگا ایک مانگنے والے نے | ۷۰-۱ |
| ۱-۱ قَدْ سَاَلَہَا قَوْمٌ | ایسی باتیں پوچھ چکی ہے ایک جماعت | ۵-۱۰۲ |
| ۱-۱ سَاَلَہُمْ خَزَنَتُہَا | پوچھیں گے اس سے دوزخ کے داروغے | ۶۷-۸ |
| ۱-۱ سَاَلَکَ عِبَادِیْ | تجھ سے پوچھیں میرے بندے | ۲-۱۸۶ |
| ۱-۱ سَاَلُوْا مُوْسٰی | مانگ چکے ہیں موسیٰ سے | ۴-۱۵۳ |
| ۱-۱ مَا سَاَلْتُمْ | جو تم مانگتے ہو | ۲-۶۱ |
| ۱-۱ وَلَئِنْ سَاَلْتَہُمْ | اور اگر تو ان سے پوچھے | ۲۹-۶۱ |
| ۱-۱ مَا سَاَلْتُمُوْہُ | جو تم نے اس سے مانگی | ۱۴-۳۴ |
| ۱-۱ سَاَلْتُمُوْہُنَّ | جب مانگنے جاؤ بی بیوں سے | ۳۳-۵۳ |
| ۱-۱ اِنْ سَاَلْتُکَ | اگر تم سے پوچھوں | ۱۸-۷۶ |
| ۱-۱ مَا سَاَلْتُکُمْ | جو میں نے تم سے مانگا ہو | ۳۴-۴۷ |
| ۲-۱ کَمَا سُئِلَ مُوْسٰی | جیسے سوال ہو چکے ہیں موسیٰ سے | ۲-۱۰۸ |
| ۲-۱ ثُمَّ سُئِلُوا الْفِتْنَۃَ | پھر ان سے چاہے دین سے بچل جانا | ۳۳-۱۴ |
| ۲-۱ وَاِذَا الْمَوْءٗدَۃُ سُئِلَتْ | اور جب بیٹی جیتی گاڑی گئی پوچھی جاوے | ۸۱-۸ |
| ۳-۱ یَسْئَلُ اَیَّانَ | پوچھتا ہے کب ہوگا | ۷۵-۶ |
| ۳-۱ لَا یَسْئَلُ حَمِیْمٌ | نہ پوچھے گا دوست دار | ۷۰-۱۰ |
| ۳-۱ لِیَسْئَلَ الصّٰدِقِیْنَ | تاکہ پوچھے اللہ سچوں سے | ۳۳-۸ |
| ۳-۱ یَسْئَلُہٗ مَنْ فِی | اس سے مانگتے ہیں جو ہیں | ۵۵-۲۹ |
| ۳-۱ لَا یَسْئَلْکُمْ | نہ مانگے گا تم سے | ۴۷-۳۶ |
| ۳-۱ اِنْ یَّسْئَلْکُمُوْہَا | اگر مانگے تم سے وہ مال | ۴۷-۳۷ |
| ۳-۱ لَا یَسْئَلُوْنَ النَّاسَ | نہیں سوال کرتے لوگوں سے | ۲-۲۷۳ |
| ۳-۱ یَسْئَلُوْنَکَ | تجھ سے پوچھتے ہیں | ۲-۱۸۹ |
| ۳-۱ وَمَا تَسْئَلُہُمْ | اور تو نہیں مانگتا ان سے | ۱۲-۱۰۴ |
| ۳-۱ اَنْ تَسْئَلُوْا رَسُوْلَکُمْ | یہ کہ سوال کرو تم اپنے رسول سے | ۲-۱۰۸ |
| ۳-۱ وَاِنْ تَسْئَلُوْا عَنْہَا | اگر پوچھو گے ایسی باتیں | ۵-۱۰۱ |
| ۳-۱ فَلَا تَسْئَلْنِ مَا لَیْسَ | سو مت پوچھ مجھ سے | ۱۱-۴۶ |
| ۳-۱ لَا تَسْئَلُوْا عَنْ | نہ پوچھو | ۵-۱۰۱ |
| ۳-۱ اَنْ اَسْئَلَکَ مَا | اس سے پوچھوں تجھ سے | ۱۱-۴۷ |
| ۳-۱ لَآ اَسْئَلُکُمْ | نہیں مانگتا میں تم سے | ۱۱-۲۹ |
| ۳-۱ لَا نَسْئَلُکَ رِزْقًا | ہم نہیں مانگتے تجھ سے روزی | ۲۰-۱۳۲ |
| ۳-۶ فَہُمْ لَا یَتَسَآءَلُوْنَ | سو وہ آپس میں نہ پوچھیں گے | ۲۸-۶۶ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲-۰۶ | لِيَتَسَاءَلُوا بَيْنَهُمْ | تاکہ آپس میں ایک دوسرے سے سوال کریں | ۱۸-۱۹ |
| ۲-۰۶ | تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْاَرْحَامَ | سوال کرتے ہو آپس میں اور خبردار ہو | ۴-۱ |
| | (ایک ت حذف ہے) | رہو قرابت والوں سے | |
| ۱-۴ | لَا يُسْأَلُ حَمِيمٌ | اس سے پوچھا نہ جاوے گا | ۲۱-۲۳ |
| ۱-۴ | لَا يُسْأَلُ عَنْ ذَنْبِهِ | نہ پوچھا جاوے گا | ۵۵-۳۹ |
| ۱-۴ | هُمْ يُسْأَلُونَ | ان سے پوچھا جاوے | ۲۱-۲۳ |
| ۱-۴ | وَلَا تُسْأَلُ عَنْ | اور تم سے پوچھا نہیں جاویگا | ۲-۱۱۹ |
| ۱-۷ | وَلَا تُسْأَلُونَ | اور تم نہیں پوچھے جاؤ گے | ۲-۱۳۴ |
| ۱-۱۰ | سَأَلَ سَائِلٌ | مانگا ایک مانگنے والے نے | ۷۰-۱ |

(د: سَادَاعٍ۔ مراد نضر بن حارث جس نے کہا ان کان ۱۵ الآیۃ)

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۵ | وَالسَّائِلِينَ وَفِي | اور مانگنے والوں کو | ۲-۱۷۷ |
| ۱-۵ | لِلسَّائِلِينَ | پوچھنے والوں کے لیے | ۱۲-۷ |
| ۱-۶ | كَانَ مَسْئُولًا | عہد سے پوچھا جاوے گا | ۱۷-۳۴ |
| ۱-۶ | إِنَّهُمْ مَسْئُولُونَ | وہ سوال کئے جاویں گے | ۳۷-۲۴ |
| ۱-۱۱ | سَلْ بَنِي إِسْرَائِيلَ | پوچھ بنی اسرائیل سے | ۲-۲۱۱ |
| ۱-۱۱ | سَلْهُمْ أَيُّهُمْ | پوچھ ان سے کون سا ان کا | ۶۸-۴۰ |
| ۱-۱۱ | فَاسْأَلْهُ مَا بَالُ | پوچھ اس سے کیا حقیقت ہے | ۱۲-۵۰ |
| ۱-۱۱ | فَاسْأَلِ الَّذِينَ | پوچھ ان سے | ۱۰-۹۴ |
| ۱-۱۱ | فَاسْأَلِ الْعَادِّينَ | پوچھ لے گنتی والوں سے | ۲۳-۱۱۳ |
| ۱-۱۱ | وَاسْأَلْهُمْ | اس سے پوچھ | ۷-۱۶۳ |
| ۱-۱۱ | فَاسْأَلُوا أَهْلَ | پوچھو | ۱۶-۴۳ |
| ۱-۱۱ | وَاسْأَلُوا اللّٰهَ | مانگو اللہ سے | ۴-۳۲ |
| ۱-۱۱ | فَاسْأَلُوهُنَّ | طلب کرو عورتوں سے | ۳۳-۵۳ |
| ۱-۱۱ | وَلْيَسْأَلُوا مَا أَنْفَقُوا | اور وہ بھی طلب کریں | ۶۰-۱۰ |
| ۱-۹ | فَلَنَسْأَلَنَّ الَّذِينَ | سو ہم ضرور پوچھیں گے | ۷-۶ |
| ۱-۹ | وَلَنَسْأَلَنَّ الْمُرْسَلِينَ | اور ہم ضرور پوچھیں گے رسولوں سے | ۷-۶ |
| ۱-۹ | لَنَسْأَلَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ | ہم ان سب سے پوچھیں گے | ۱۵-۹۲ |
| ۱-۱۰ | وَلَيُسْأَلُنَّ | اور وہ ضرور پوچھے جاویں گے | ۲۹-۱۳ |
| ۱-۱۰ | وَلَتُسْأَلُنَّ | اور تم سے ضرور پوچھا جاوے گا | ۱۶-۵۶ |
| ۱-۲۲ | بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ | تیری دنبی مانگنا | ۳۸-۲۴ |
| ۱-۲۲ | أُوتِيتَ سُؤْلَكَ | دیا گیا تم کو تمہارا سوال | ۲۰-۳۶ |

سَأَلَ يَسْأَلُ سُؤَالًا وَسَآلَةً وَمَسْأَلَةً طلب کیا، مانگنا چاہا۔ مفعو: تَسَاءَلَ۔ سَالَ يَسَالُ سَالَ برزن خاف یخاف۔ مادہ سول۔ مفعم مَسْئُول، سَالَ، سُؤْلَ، سُؤْلَة، سُؤْل، سُؤْلَة جو مانگا جاوے فاسائل ج سائلون، سُؤْل، مَسْأَلَة حاجت اسدعا مطلب۔ ج مسائل

## سأم

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۳ | لَا يَسْأَمُ الْإِنْسَانُ | نہیں تھکتا آدمی | ۴۱-۴۹ |
| | (کلا یسام) | | |
| ۱-۲ | وَهُمْ لَا يَسْأَمُونَ | اور وہ نہیں تھکتے | ۴۱-۳۸ |
| ۱-۱۲ | وَلَا تَسْأَمُوا (کہ نہ اکتا) | اور کاہلی نہ کرو | ۲-۲۸۲ |

سَئِمَ يَسْأَمُ سَأْمًا وَسَآمَةً وَسَأْمًا وَسَآمَةً اکتایا۔ فہو سَئُوم۔

## سبأ

لَقَدْ كَانَ لِسَبَإٍ — تحقیق قوم سبا کے لئے تھی ۳۴-۱۵

سبا بن یشجب بن یعرب بن قحطان بن ھود۔ قبائل یمن سے ایک مشہور آدمی سے نام پڑ گیا۔ سَبَأَ يَسْبَأُ سَبْأً وَسِبَاءً۔ پینے کے لئے شراب خرید کی، شاید یہی وجہ تسمیہ بھی ہو۔ (۲) تَفَرَّقُوا ذَهَبُوا أَيَادِيَ سَبَا ہر طرف متفرق ہو گئے۔ یہ نام بھی نہایت مناسب معلوم ہوتا ہے۔ کیوں کہ سیل العرم کے بعد یہ لوگ اطراف ملک میں متفرق ہو گئے تھے۔

## سبب

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۳ | فَيَسُبُّوا اللّٰهَ | وہ بھی برا کہنے لگیں گے | ۶-۱۰۸ |
| ۱-۳ | وَلَا تَسُبُّوا الَّذِينَ | اور نہ تم لوگ برا نہ کہو ان کو | ۶-۱۰۸ |
| | بِسَبَبٍ إِلَى السَّمَاءِ | (تان لے) ایک رسی آسمان کو | ۲۲-۱۵ |
| | (دیحبل) | | |

فَأَتْبَعَ سَبَبًا (سلک طریقا) پیچھے پڑا ایک سامان کے (سامان سفر) ۱۸-۸۵

| | | |
|---|---|---|
| مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا | ہر چیز کا سامان | ۱۸-۸۴ |
| لَعَلِّي أَبْلُغُ الْأَسْبَابَ | شاید کہ جا پہنچوں میں رستوں میں | ۴۰-۳۶ |

اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ — رستوں میں آسمان کے — ۳۷-۴۰

وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْاَسْبَابُ — اور منقطع ہو جاوینگے انکے علاقے دوستی — ۲-۱۶۵

سَبَّ (یَسُبُّ سَبًّا) برا کہا، گالی دی۔ سَبَّبَہٗ اس کو بڑی گالی دی۔ سَبَّبَ الاسبابَ۔ اسباب پایا۔ سَبَبَ الْحَبْلَ رسی کاٹی۔ سَبَّابَۃ۔ انگشت شہادت سَبَابَۃ۔ اَسْبَابُ السَّمَاءِ، مَرَاقِیْهَا وَنَوَاحِیْهَا۔ سَبَبٌ رسی، ذریعہ توصل، مودت، دوستی، قرابت، اصل میں اس رسی کو کہتے ہیں جس سے کھجور پر چڑھیں۔ دستار۔ چادر، لمبے کپڑے کو اسی مناسبت سے کہتے ہیں۔ مُسَبِّبُ الْاَسْبَابِ۔ اللہ عزوجل

## سبت

۱-۳ وَيَوْمَ لَا يَسْبِتُوْنَ — اور جس دن ہفتہ نہ ہو — ۷-۱۶۳

۱-۱۹ وَالنَّوْمَ سُبَاتًا — اور نیند کو آرام — ۲۵-۴۷

۱-۱۹ نَوْمَكُمْ سُبَاتًا (راحتہ) — نیند کو تکان دفعہ کرنے کیلیے — ۷۸-۹

يَوْمَ سَبْتِهِمْ — ہفتہ کے روز — ۷-۱۶۳

(اهالیان ایلہ)

اِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ — ہفتہ کا دن جو مقرر کیا گیا — ۱۶-۱۲۴

لَا تَعْدُوْا فِي السَّبْتِ — زیادتی مت کرو ہفتہ کے روز — ۴-۱۵۴

لَعَنَّا اَصْحٰبَ السَّبْتِ — لعنت کی ہم نے ہفتہ کے دن والوں پر — ۴-۴۷

سَبَتَ (یَسْبِتُ سَبْتًا) ہفتہ میں داخل ہوگیا۔ ہفتہ کے احکام پورے کئے آرام کیا۔ سَبَتَ الرَّاْسَ۔ سر منڈایا۔ اصل معنی کاٹنے اور ترک عمل کے ہیں۔ سُبِتَ الرَّجُلُ۔ اس کو مرض سبات ہوگیا۔ سَبْتٌ ہفتہ سنیچروار۔ ج اَسْبُتٌ، سُبُوْتٌ۔ اور زیادہ سونے والا۔ سَبُوْتٌ جس پہ غشی یا موت ہو جائے کہتے ہیں ۶ یوم میں زمین آسمان کی پیدائش کے بعد ہفتہ کے روز اللہ نے کام منقطع کر دیا۔ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ ۲-۶۵ / ۳۲

## سبح

۱-۳ سَبَّحَ لِلّٰهِ — اللہ کی پاکی بولتا ہے — ۵۷-۱

۱-۳ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ — ہر کوئی ایک چکر میں پھرتے ہیں — ۲۱-۳۳ / ۳۶-۴۰

(یسبحون)

۳-۲ وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ — اور پڑھتا ہے گرجنے والا — ۱۳-۱۳

۳-۲ يُسَبِّحُوْنَ الَّيْلَ — یاد کرتے ہیں رات اور دن — ۲۱-۲۰

۳-۲ وَيُسَبِّحُوْنَهٗ — اور یاد کرتے ہیں اسکی پاک ذات کو — ۷-۲۰۶

۳-۲ تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ — اس کی پاکی بیان کرتے ہیں — ۱۷-۴۴

۳-۲ يُسَبِّحْنَ مَعَهٗ — تسبیح پڑھا کرتے اور اڑتے جانور — ۲۱-۷۹

۳-۲ يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ — پاکی بولتے تھے شام کو — ۳۸-۱۸

۳-۲ لَوْلَا تُسَبِّحُوْنَ — کیوں نہیں پاکی بولتے اللہ کی — ۶۸-۲۸

۳-۲ وَتُسَبِّحُوْهُ — اور اس کی پاکی بولتے رہو — ۴۸-۹

۳-۲ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ — ہم پڑھتے رہتے ہیں تیری خوبیاں — ۲-۳۰

(نعبدك)

۳-۲ كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيْرًا — کہ تیری پاک ذات بیان کریں ہم — ۲۰-۳۳

۳-۱۱ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ — پاکی بیان کر اپنے رب کے نام کی — ۸۷-۱

۳-۱۱ وَسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ — اور پاکی بیان کر شام کو — ۳-۴۱

۳-۱۱ فَسَبِّحْ بِاسْمِ — پھر بول پاکی بیان کر اپنے رب کی — ۵۶-۷۴

۳-۱۱ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا — پاکی بول اس کی — ۷۶-۲۶

۳-۱۱ اَنْ سَبِّحُوْا — پاکی بولو یاد کرو — ۱۹-۱۱

۳-۱۵ وَاِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُوْنَ — اور ہم ہی ہیں پاکی بیان کرنے والے — ۳۷-۱۶۶

۳-۱۵ مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ — اللہ کی یاد کرنے والوں سے — ۳۷-۱۴۳

(من الذاکرین)

۳-۱۵ وَالسّٰبِحٰتِ سَبْحًا — اور تیرنے والوں کی تیزی سے — ۷۹-۳

۱-۲۲ سَبْحًا طَوِيْلًا — شغل رہتا ہے لمبا — ۷۳-۷

(تصرفا فی مشاغلك)

۳-۲۱ صَلَاتَهٗ وَتَسْبِيْحَهٗ — بندگی اور یاد — ۲۴-۴۱

۳-۲۲ لَا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ — تم نہیں سمجھتے ان کا پڑھنا — ۱۷-۴۴

۱-۱۹ سُبْحٰنَ اللّٰهِ — اور اللہ پاک ہے — ۱۲-۱۰۸

۱-۱۹ سُبْحٰنَ الَّذِيْٓ — وہ پاک ذات ہے — ۱۷-۱

۱-۱۹ سُبْحٰنَهٗ — وہ پاک ہے — ۲-۱۱۶

۱-۱۹ سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ — پاک ہے تو — ۲-۳۲

(تنزیهالك)

سَبَحَ (یَسْبَحُ سَبْحًا) الرَّجُلُ۔ آدمی گزران کے شغل میں پڑا سویا اور آرام کیا۔ سَبَحَ الْقَوْمُ زمین میں ادہر ادہر منتشر ہوئی سَبَحَ یَسْبَحُ سَبْحًا

سَبَّحَ (تسبیحًا) نماز پڑھی، ذکر کیا، سبحان اللہ کہا سُبْحَۃٌ (سُبَحٌ) دعا، نماز نفل مالا جس پر سبحان اللہ وغیرہ پڑھا جائے۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ میں اللہ کو بدی سے پاک جانتا ہوں اور تعجب کے لیے بھی کہا جاتا ہے تسبیح ج تسابیح۔ سابح ج سابحون، فرشتہ، سَبُوحٌ وہ گھوڑا جو کہ تیز رفتار میں مضطرب نہ ہو، سُبُّوحٌ۔ اللہ۔ کیونکہ ہر وقت اسے پاک کہا جاتا ہے سَبَحَ، پانی یا ہوا میں تیزی سے گزرنا اس کا استعارہ ستاروں کے لیے ہے کُلٌّ فِی فَلَکٍ یَسْبَحُونَ۔ اور کام میں دوڑ دھوپ۔ سبحًا طویلًا۔

## سبط

وَالْاَسْبَاطَ — اور اسکی (یعقوب) اولاد پر — ۲-۱۴۰

وَالْاَسْبَاطِ — اور یعقوب کی اولاد پر — ۲-۱۳۶

اثْنَتَیْ عَشْرَۃَ اَسْبَاطًا — بارہ دادوں کی اولاد — ۷-۱۵۹

سَبَطَ (یَسْبُطُ سَبَاطَۃً) الْمَطَرُ۔ بارش خوب اور وسیع ہوئی سبط۔ پوتا۔ دوہترا مگر زیادہ استعمال دوہترا کے لیے ہے برخلاف حفدہ کے کہ وہ پوتا کے لیے بولا جاتا ہے۔ قرآن مجید میں پوتوں کے لیے استعمال ہوا اصل معنی فراخی اور زیادتی کے لیے ہیں۔ پوتے، دوہتے میں آدمی کی زیادتی ہو جاتی ہے اس لیے سِبْط استعمال ہوتا ہے اس کے مقابلہ میں عرب میں قبیلہ استعمال ہوتا ہے سَبَطٌ اس درخت کو بھی کہتے ہیں جس کی جڑ تو ایک ہو مگر شاخیں بڑی لمبی ہوں اور زیادہ ہوں

## سبع

سَبْعٌ شِدَادٌ — سات برس سختی کے — ۱۲-۴۸

سَبْعٌ عِجَافٌ — سات دبلی — ۱۲-۴۶

السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ — آسمان سات — ۱۷-۴۴

سَبْعَ طَرَائِقَ — سات رستے یا سیارے تہ بتہ آسمان — ۲۳-۱۷

سَبْعًا شِدَادًا — سات چنائی مضبوط — ۷۸-۱۲

سَبْعَ بَقَرَاتٍ — سات گائیں — ۱۲-۴۳

سَبْعَ سَمٰوٰتٍ — سات آسمان — ۲-۲۹

سَبْعَ لَیَالٍ — سات راتیں — ۶۹-۷

سَبْعَ سُنْبُلٰتٍ — سات بالیں — ۱۲-۴۶

سَبْعَ سَنَابِلَ — سات بالیں — ۲-۲۶۱

سَبْعَ سِنِیْنَ — سات سال — ۱۲-۴۲

سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِیْ — سات آیتیں وظیفہ — ۱۵-۸۷

سَبْعَۃُ اَبْوَابٍ — سات دروازے — ۱۵-۴۴

سَبْعَۃٌ وَّثَامِنُھُمْ — سات ہیں اور انکا آٹھواں — ۱۸-۲۲

سَبْعَۃُ اَبْحُرٍ — سات سمندر — ۳۱-۲۷

وَسَبْعَۃٍ اِذَا رَجَعْتُمْ — اور سات روزے جب لوٹو — ۲-۱۹۶

سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا — ستر گز ہے — ۶۹-۳۲

سَبْعِیْنَ رَجُلًا — ستر آدمی — ۷-۱۵۵

سَبْعِیْنَ مَرَّۃً — ستر دفعہ — ۹-۸۰

وَمَآ اَکَلَ السَّبُعُ — اور جس کو کھایا ہو درندے نے — ۵-۳

سَبَعَ (یَسْبَعُ سَبْعًا) الْقَوْمَ۔ ساتواں ہوا ان کا سیا سَبَعَ الْحَبْلَ بل کی رسا بنایا۔ سَبَعَ الذِّئْبُ الْغَنَمَ۔ بھیڑیا نے بکری کا شکار کیا، یا گلا گھونٹا، یا کاٹ ڈالا سَبِعَۃُ الْوَحْشِیَّۃِ جنگلی جانور کے بچہ کو درندہ پڑا، سَبَّعَ الْاِنَاءَ۔ برتن سات دفعہ دھویا۔ سَبَّعَ اللّٰہُ لَکَ۔ اللہ تعالیٰ تجھ کو سات دفعہ اجر دے۔ اَسْبَعَ الْمَکَانُ۔ جگہ میں درندہ زیادہ ہو گئے سَبُعَۃٌ مرد کے لیے سَبُعٌ عورت کے لیے یَوْمَ السَّبُعِ۔ قیامت کا دن سَبُعٌ۔ شکاری درندے ج اَسْبُعٌ۔ سباع سُبُوْعٌ۔ سُبْعٌ ساتواں حصہ ج اَسْبَاعٌ۔ مَوْلُوْدُ السُّبَاعِیْ۔ جو بچہ صرف سات ماہ کا پیدا ہو۔ اُسْبُوْعٌ یوم ہفتہ یا اتوار تا ہفتہ ج اَسَابِیْعُ۔

## سبغ

۳۱-۲۰ وَاَسْبَغَ عَلَیْکُمْ نِعَمَہٗ — اور پوری کر دیں تم پر اپنی نعمتیں — ۲۰-۳۱

۳۴-۱۱ اَنِ اعْمَلْ سٰبِغٰتٍ — یہ کہ بنا زرہیں کشادہ — ۱۱-۳۴

(زرہ ۔ عام)

اِسْبَاغُ الْوُضُوْءِ کامل وضو۔ سَبَغَ (یَسْبُغُ سُبُوْغًا) الثَّوْبُ کپڑا زمین تک لمبا ہوا سَبَغَ الشَّیْءُ۔ پوری ہو گئی اَسْبَغَ الرَّجُلُ لمبی زرہ پہنی سَابِغٌ۔ زرہ ج سَوَابِغُ، ذَنَبٌ سَابِغٌ۔ لمبی دم۔ اسبغ النفقۃ اتنا خرچ دیا کہ فراخی سے خرچ کرے اور کوئی حاجت باقی نہ رہے۔

## سبق

۱۱-۴۰ سَبَقَ عَلَیْہِ الْقَوْلُ — پہلے ہو چکا ہے حکم — ۱۱-۴۰

سُنْۢبُلَةٍ — بالی — ۲-۲۶۱

سَنَابِلَ — بالیاں — ۲-۲۶۱

سُنْۢبُلٰتٍ — بالیاں — ۱۲-۴۶ / ۱۲-۴۳

سَلْسَبِيْلًا — چشمے کا نام — ۷۶-۱۸

سَبَّلَ الْمَالَ۔ اللہ کے راہ میں یا نیکی میں مال دیا۔ اَسْبَلَ السَّمَآءُ۔ بارش ہوئی، اَسْبَلَ الزَّرْعُ۔ کھیتی نے بالی نکالی۔ سَبَلَةٌ۔ مونچھ ج سِبَال مُسَبَّلٌ لمبی مونچھ والا۔ اِمْرَأَۃٌ سَبْلَاءُ۔ جس عورت کو مونچھ پر بال ہوں۔ سَبِيْلٌ ج سُبُلٌ، اَسْبُلٌ۔ راہ، اِبْنُ السَّبِيْلِ۔ مسافر۔ سَبِيْلُ اللّٰہِ جہاد، طلب علم، حج اور تمام راہ خیر۔ سُنْبُلَۃ۔ ایک برج لَيْسَ عَلَيَّ سَبِيْلٌ مجھ پر گناہ یا حرج نہیں ہے، سُبْل۔ آنکھ کی بیماری سَلْسَبِيْلٌ ج سَلَاسِب سَلَاسِيْب۔ میٹھا پانی کہ آسانی سے گلے سے اتر جائے المنجد میں سبل۔ سنبل، سلسبیل۔ الگ الگ مادہ ہیں۔ صراح، منتہی الادب، مفردات، امام راغب۔ ایک جگہ لے آئے ہیں

## ست۔ دیکھو سدس

## ستر

۷-۳۰ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ — اور تم پردہ نہ کرتے تھے — ۴۱-۲۲

۱-۱۶ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا — ایک پردہ چھپا ہوا — ۱۷-۴۵

(ج مساتیر)

مِّنْ دُوْنِهَا سِتْرًا — آفتاب کے ورے کوئی حجاب — ۱۸-۹۱

سَتَرَ يَسْتُرُ سَتْرًا و سَتَّرَ پردہ کیا سَتَّارٌ۔ من اسماء الحسنیٰ سَاتِرَۃٌ۔ اس سے عداوت رکھی سِتْرٌ خوف حیا، پردہ ج سُتُوْر هُوَ لَا يَسْتَتِرُ مِنَ اللّٰهِ۔ وہ اللہ سے نہیں ڈرتا۔ مَا لَهٗ سِتْرٌ وَّلَا حِجْرٌ اس کو نہ حیا ہے نہ عقل سُتْرَۃُ الْمُصَلِّيْ، رجل سَتِيْرٌ و سَرَاۃٌ سَتِيْرَۃٌ مراد عفیف ہے اِسْتِتَار اختفاء۔

## سجد

۱-۱ فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ — تب سجدہ کیا ان فرشتوں نے — ۱۵-۳۰

۱-۱ فَاِذَا سَجَدُوْا — پھر جب یہ سجدہ کریں — ۴-۱۰۱

۱-۱ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ — سجدہ میں گر پڑے مگر شیطان — ۷-۱۱

(سجود تحیۃ بالانحناء)

۱-۳ وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ — اور اللہ کو سجدہ کرتا ہے — ۱۳-۱۶

۱-۳ وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ — اور جھاڑ اور درخت مشغول — ۵۵-۶

(بخضعان بما یراد منہما) ہیں سجدہ میں

۱-۳ وَهُمْ يَسْجُدُوْنَ — اور وہ سجدے کرتے ہیں — ۳-۱۱۳

۱-۳ اَلَّا تَسْجُدَ — کہ تو سجدہ نہیں کرتا — ۷-۱۱

۱-۳ اَلَّا يَسْجُدُوْا — کیوں نہ سجدہ کریں اللہ کو — ۲۷-۲۵

۱-۳ لَا تَسْجُدُوْا — نہ سجدہ کرو — ۴۱-۳۷

۱-۳ ءَاَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ — کیا میں سجدہ کروں اس شخص کو — ۱۷-۶۱

۱-۳ لَمْ اَكُنْ لِّاَسْجُدَ — میں وہ نہیں کہ سجدہ کروں — ۱۵-۳۳

۱-۳ اَنَسْجُدُ لِمَا تَاْمُرُنَا — کیا ہم سجدہ کرنے لگیں جسکو تو فرمائے — ۲۵-۶۰

۱-۱۱ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ — سجدہ کر اور نزدیک ہو — ۹۶-۱۹

۱-۱۱ وَاسْجُدْ لَهٗ — اسے سجدہ کر — ۷۶-۲۶

۱-۱۱ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ — سجدہ کرو آدم کو — ۲-۳۴

(سجود تحیۃ بالانحناء)

۱-۱۱ وَاسْجُدِيْ وَارْكَعِيْ — سجدہ کر رکوع کر — ۳-۴۳

۱-۱۸ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ — ہر نماز کے وقت — ۷-۲۸

۱-۱۸ لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ — البتہ وہ مسجد جسکی بنیاد رکھی گئی ہے — ۹-۱۰۱

۱-۱۸ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ — مسجد حرام کے پاس — ۲-۱۹۱

۱-۱۸ مَسْجِدًا ضِرَارًا — ایک مسجد ضد پر — ۹-۱۰۸

۱-۱۸ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا — مسجد اقصیٰ تک — ۱۷-۱

۱-۱۸ مَسٰجِدَ اللّٰهِ — اللہ کی مسجدوں میں — ۲-۱۱۴

۱-۱۸ وَاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ — اور کہ یہ سجدہ کے ہاتھ پاؤں اللہ کیلئے ہیں — ۷۲-۱۸

۱-۱۵ سَاجِدًا وَّقَآئِمًا — سجدہ کرتا ہوا اور کھڑا ہوا — ۳۹-۹

۱-۱۹ سُجَّدًا لِّلّٰهِ — سجدہ کرتے ہوئے اللہ کو — ۱۶-۴۸

۱-۱۹ وَادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا — اور داخل ہو دروازہ میں سجدہ کرتے ہوئے — ۲-۵۸

۱-۱۹ لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا — ٹھوڑیوں پر سجدہ میں — ۱۷-۱۰۷

۱-۱۹ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ — اور رکوع سجدہ کرنیوالوں کے — ۲-۱۲۵

۱-۱۹ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ — سجدہ کے اثر سے — ۴۸-۲۹

۱-۱۹ وَاَدْبَارَ السُّجُوْدِ — اور پیچھے سجدہ کے — ۵۰-۴۰

١-١٥ السّٰجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ سجدہ کرنیوالے حکم کرنیوالے ٩-١١٢

١-١٥ مِنَ السّٰجِدِیْنَ سجدہ کرنے والوں سے ٧-١١

١-١٥ رَاَیْتُهُمْ لِیْ سٰجِدِیْنَ میں نے انکو دیکھا کہ مجھے سجدہ کرتے ہیں ١٢-٤

مَسْجِدًا ضِرَارًا: بنی غنم بن عوف کے بارہ آدمیوں نے عامر بن راہب کے ایماء پر تیار کرائی تھی۔ کیونکہ مردود عامر قیصر روم کی مدد سے حضور علیہ السلام کو قتل کرانا چاہتا تھا۔ اسی لیے آیا ہے۔ وَاِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ۔

سَجَدَ (یَسْجُدُ سُجُوْدًا) عاجزی سے جھکا اور ماتھا زمین پر رکھا، فا سَاجِدٌ ج سُجَّدٌ، سُجُوْدٌ م سَاجِدَةٌ ج سَوَاجِدُ، سَجَّادٌ زیادہ سجدہ کرنے والا، سَجَّادَةٌ م، مِسْجَدَةٌ مصلیٰ سجدہ گاہ۔ اسم ہے مَسْجِدٌ ج مَسَاجِدُ۔ سجدہ کرنے والے اعضاء کہ سجدہ کے وقت زمین پر لگتے ہیں۔ وہ سات ہیں، ماتھا، دونوں ہاتھ، دو زانو، دونوں پاؤں۔

## سجر

٣-٢ وَاِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ اور جب دریا جھونکے جائیں ٨١-٦

(اوقدت)

١-٤ فِی النَّارِ یُسْجَرُوْنَ آگ میں ان کو جھونک دیں ٤٠-٧٢

(یوقدون)

١-١٦ وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ اور ابلتے ہوئے دریا کی ٥٢-٦

(المملوء موقد)

سَجَرَ (یَسْجُرُ سَجْرًا) اَلتَّنُّوْرَ تنور میں ایندھن ڈالا، اور گرم کیا، سَجَرَ الْبَحْرُ فاضَ، سُجِرَ الْبَحْرُ۔ سمندر طلاطم میں آگیا اور امواج زور سے اٹھیں۔ سَجْرٌ۔ بادل کی گرج

## سجل

١-١٩ حِجَارَةً مِّنْ سِجِّیْلٍ پتھر کنکر کے ١١-٨٢

(طین طبخ بالنار)

كَطَیِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ جیسے لپیٹتے ہیں طومار میں کاغذ ٢١-١٠٣

سِجِلٌّ، کتاب العهود۔ کتاب الاحکام، قاضی کی وہ کتاب ہے جس میں مقدمات اور فیصلہ جات درج ہوں ج سِجِلَّاتٌ، سَجْلٌ۔ لوکا، ڈول، نصیب ج سِجَالٌ، سُجُوْلٌ، سَجَّلَ الْاَوْرَاقَ، سَجَّلَهَا فِی الْمَحَاكِمِ وَالْمَجَالِسِ

سَجَلَ (یَسْجُلُ سَجْلًا) الْكِتَابَ پڑھی۔ سَجَلَ الْمَاءَ پانی کو گرایا اَلْحَرْبُ سِجَالٌ بَیْنَنَا وَبَیْنَهُمْ۔ لڑائی میں کبھی ہم کو فتح ہوتی ہے کبھی انکو (الحدیث) سَجَلَ بِهٖ۔ ڈول چاہ میں گرایا

## سجن

٢-٤ اِلَّآ اَنْ یُّسْجَنَ مگر یہ کہ قید میں ڈالا جاوے ١٢-٢٥

١-٩ لَیُسْجَنُنَّهٗ قید رکھیں گے اس کو ١٢-٣٥

١-١٠ لَیُسْجَنَنَّ تو قید میں پڑے گا ١٢-٣٢

١-١٦ مِنَ الْمَسْجُوْنِیْنَ قید میں ٢٦-٢٩

رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَیَّ اے میرے رب مجھے قید پسند ہے ١٢-٣٣

فَلَبِثَ فِی السِّجْنِ رہا قید خانہ میں ١٢-٤٢

وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ اور داخل ہوئے اسکے ساتھ قید خانہ میں ١٢-٣٦

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سِجِّیْنٌ تو کیا جانے سجین کیا ہے ٨٣-٨

سِجِّیْنٌ۔ وہ کتاب جس میں موت کے بعد دوزخیوں کے نام لکھے جاتے ہیں

سَجَنَ (یَسْجُنُ سَجْنًا) اسے قیدی کیا، سَجَنَ الْهَمَّ غم ظاہر نہ کیا سِجِّیْنٌ، دائم، سَجِیْنٌ۔ قیدی ج سُجَنَاءُ، سَجَّانٌ قید خانہ کا داروغہ

## سجی

١-١ وَالَّیْلِ اِذَا سَجٰى اور رات کو جب چھا جائے ٩٣-٢

(شمل ادسکن)

سَجَا (یَسْجُوْ سَجْوًا وَسُجُوًّا) اللیل، سکن، دام، سَاجِی ساکن، سَجِّ مَعَایِبَ اَخِیْكَ۔ اپنے بھائی کی خامیوں پر پردہ ڈال۔ سَجِیَّةٌ، طبیعت، خلق ج سَجِیَّاتٌ وسجایا، سَجَی الْبَحْرُ، سمندر کی لہریں بلند ہوئیں۔

## سحب

٢-٤ یُسْحَبُوْنَ فِی الْحَمِیْمِ گھسیٹے جاویں گے گرم پانی میں ٤٠-٧١

(یجرون ویجرقون)

٢-٤ یَوْمَ یُسْحَبُوْنَ فِی النَّارِ جس دن گھسیٹے جاوینگے آگ میں ٥٤-٤٨

مِنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ اس کے اوپر بادل ٢٤-٤٠

وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ اور بادل جو کہ تابعدار ہے ٢-١٦٤

فَتُثِیْرُ سَحَابًا اٹھاتی ہے بادل کو ٣٥-٩

بدسحب (دیسحب) سحبًا) جرّ) علی وجہ الارض ۔ سحاب
ج سُحُب، واحد سحابۃ ج سحائب ۔ سُحْبۃ ۔ باقی آب در چاہ
سحاب البحر ۔ اسفنج

## سحت

۳-۲ فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ غارت کرے تم کو کسی آفت سے ۲۰-۶۱

۲۲-۱ اَكّٰلُوْنَ لِلسُّحْتِ بڑے حرام کھانے والے ۵-۴۲

۲۲-۱ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ حرام کھانے سے ۵-۶۲

سحت (یسحت سحتًا و سحتًا) مال حرام کمایا ۔ سحتہ ۔ اھلکہ ۔
اسحتہ ۔ افسدہ ۔ اھلکہ ۔ استاصلہ ۔ سحت ۔ پرانا کپڑا اور
عذاب ۔ سحت ۔ حرام ج اسحات ۔ مال حرام کو سحت ۔ سحیت ۔
مسحت ۔ مسحوت ۔ کہتے ہیں۔

## سحر

۱-۱ سَحَرُوْٓا اَعْيُنَ النَّاسِ باندھ دیا لوگوں کی آنکھوں کو ۷-۱۱۶
(صرفوھا عن حقیقتہ ادراکھا)

۳-۱ لِتَسْحَرَنَا بِهَا اسکی وجہ سے تو جادو کرے ہم پر ۷-۱۳۱

۴-۱ فَاَنّٰى تُسْحَرُوْنَ کہاں سے تم پر جادو آن پڑتا ہے ۲۳-۸۹
(تخدعون)

۱۵-۱ سٰحِرٌ كَذَّابٌ جادوگر ہے جھوٹا ۲۸-۴۰

۱۵-۱ لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ بڑا واقف جادوگر ہے ۷-۱۰۸

۱۵-۱ بِكُلِّ سٰحِرٍ ہو ہو کامل جادوگر ۷-۱۱۱

۱۵-۱ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ اور بھلا نہیں ہوتا جادوگر کا ۲۰-۶۹

۱۵-۱ اَيُّهَ السّٰحِرُ اے (موسیٰ) جادوگر ۴۳-۴۹

۱۵-۱ لَسٰحِرٰنِ يُرِيْدٰنِ دونوں جادوگر ہیں ۲۰-۶۳

۱۵-۱ سِحْرٰنِ تَظٰهَرَا دونوں جادوگر آپس میں موافق ۲۸-۴۸

۱۵-۱ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُوْنَ اور نجات نہیں پاتے جادوگر ہونے والے ۱۰-۷۷

۱۵-۱ وَتُحْشَرُ السَّحَرَةُ اور آئے جادو کرنے والے ۷-۱۱۳

۱۵-۱ وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ اور گر پڑے جادوگر سجدہ میں ۷-۱۱۹

۱۵-۱ لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ شاید ہم راہ قبول کر لیں جادوگروں کی ۲۶-۴۰

۱۶-۱ رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ایک مرد جادو مارے کی ۱۷-۴۷

(مغلوبا علی عقلہ)

۱۶-۱ يٰمُوْسٰى مَسْحُوْرًا اے موسیٰ تجھ پر جادو ہوا ۱۷-۱۰۱

۱۶-۱ مَسْحُوْرُوْنَ ہم پر جادو ہوا ہے ۱۵-۱۵

۱۶-۱ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ تجھ پر کسی نے جادو کر دیا ہے ۲۶-۱۵۳

۱۹-۱ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيْمٍ جو بڑا جادوگر ہو پڑھا ہوا ۲۶-۳۷

سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ جادو ہے کہ پہلے سے چلا آتا ہے ۵۴-۲

سِحْرٌ يُّؤْثَرُ یہ جادو ہے چلا آتا ۷۴-۲۴

مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ جو تم جادو لائے ۱۰-۸۱

بِسِحْرٍ عَظِيْمٍ بڑا جادو ۷-۱۱۶

بِسِحْرِهِمَا دونوں اپنے جادو کے زور سے ۲۰-۶۳

بِسِحْرِكَ يٰمُوْسٰى اپنے جادو کے زور سے اے موسیٰ ۲۰-۵۷

نَجَّيْنٰهُمْ بِسَحَرٍ ہم نے بچا دیا پچھلی رات سے ۵۴-۳۴

بِالْاَسْحَارِ صبح کے وقت ۳-۱۸

وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ اور صبح کے وقت ۵۱-۱۸

سحر (یسحر سحرًا) جادو کیا، فریب کیا ۔ سحرہ الفضۃ ۔ چاندی پر سونا
چڑھایا ۔ سحر (یسحر سحرًا) بگاڑا ۔ اسحرہ ۔ اسے سحری کے وقت
کھانا کھلایا ۔ تسحر ۔ سحری کھائی ۔ سحر ۔ سحر ۔ پھیپھڑا ج سحور
سحر ۔ اسحار ۔ مسحور جسے پھیپھڑے کی بیماری ہے ۔ سحور ۔ سحری کا کھانا

## سحق

۱۷-۱ فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ کسی دور مکان میں ۲۲-۳۱
(بعید)

۲۲-۱ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ اب دفع ہو جاویں دوزخ والے ۶۷-۱۱

فَبَشَّرْنٰهَا بِاِسْحٰقَ اور ہم نے اسے اسحاق کی خوشخبری دی ۱۱-۷۱

سحق (یسحق و سحق یسحق سحقًا) بعد ۔ دور ہوا ۔ سحقہ ۔
(یسحق) سحقًا ۔ اسے باریک کیا ۔ سحق ۔ بڑا باریک کیا ۔ اسحقہ
اسے ہلاک کیا، دور کیا ۔ سحق ۔ پرانا کپڑا ج سحوق ۔ اسحق ۔ علیہ السلام
یعقوب علیہ السلام کے والد ہیں، اور حضرت ابراہیمؑ کے بیٹے ہیں۔

## سحل

۱۵-۱ بِالسَّاحِلِ (شاطی) کنارے پر ۲۰-۳۹

سَحَلَ یَسْحَلُ، سَحْلًا۔ ضَرَبَ یَضْرِبُ۔ صراح میں ہے۔ زدن چنداں کہ پوست برخیزد۔ سَاحِلٌ ج سَوَاحِلُ، مِسْحَلٌ۔ تلوار، چونکہ سمندر کی لہریں کنارہ کو پھاڑتی، چیرتی رہتی ہیں، اس لیے اس کو ساحل کہتے ہیں
سَاحَلَ الْقَوْمُ۔ سمندر کے کنارے پر آئے سَحَلَ الرَّجُلُ مال کی گال دی۔ سِحَالٌ۔ لگام

## سخر

۱-۱ سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ — اللہ نے ان سے ٹھٹھا کیا ہے ۸۰-۹

۱-۱ سَخِرُوْا مِنْهُ — ہنسی کرتے ان سے ۳۸-۱۱

۱-۱ سَخِرُوْا مِنْهُمْ — مخول کرتے ہیں ان سے ۱۰-۶

۱-۳ لَا یَسْخَرْ قَوْمٌ — ٹھٹھا نہ کریں ۱۱-۴۹

۱-۳ وَیَسْخَرُوْنَ مِنَ الَّذِیْنَ — اور ٹھٹھا کرتے ہیں ۲۱۲-۲

۱-۳ فَیَسْخَرُوْنَ مِنْهُمْ — پھر ان سے ٹھٹھا کرتے ہیں ۸۰-۹

۱-۳ کَمَا تَسْخَرُوْنَ — جیسے تم ہنسی کرتے ہو ۳۸-۱۱

۱-۳ اِنْ تَسْخَرُوْا مِنَّا — اگر تم ہم سے ہنسی کرتے ہو ۳۸-۱۱

۱-۳ فَاِنَّا نَسْخَرُ مِنْکُمْ — ہم ہنستے ہیں ۳۸-۱۱

۳-۱ سَخَّرَ الشَّمْسَ (ذلل) — کام میں لگایا سورج ۲-۱۳

۳-۱ سَخَّرَ الْبَحْرَ — کام میں لگایا دریا کو ۱۴-۱۶

۳-۱ سَخَّرَهَا عَلَیْهِمْ — مقرر کر دیا ان پر ۶۹-۷

۳-۱ سَخَّرَ لَکُمُ الْفُلْکَ — تمہارے کام میں دیں کشتیاں ۳۲-۱۴

۳-۱ سَخَّرَ لَکُمُ اللَّیْلَ وَالنَّهَارَ — کام میں لگایا تمہارے رات اور دن کو ۳۳-۱۴

۳-۱ سَخَّرَ لَکُمُ الْاَنْهٰرَ — اور کام میں لگایا تمہارے ندیوں کو ۳۲-۱۴

۳-۱ سَخَّرَ لَکُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ — کام میں لگایا جو زمین میں ہے ۲۰-۳۱

۳-۱ سَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ — اور تابع کئے ہم نے داؤد کے ۷۹-۲۱

۳-۱ فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّیْحَ — پھر ہم نے تابع کر دیے اسکے ہوا ۳۶-۳۸

۱-۳ یَسْتَسْخِرُوْنَ — ہنسی میں ڈالتے ہیں ۱۴-۳۷

۱-۱۵ لَمِنَ السّٰخِرِیْنَ — ہنسی کرنے والوں سے ۵۶-۳۹

۳-۱۶ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ — اور بادل جو تابعدار ہیں اس کے ۱۶۴-۲

۳-۱۶ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ — تابعدار اسکے حکم کے ۵۴-۷

۳-۱۶ مُسَخَّرٰتٍ فِیْ جَوِّ السَّمَآءِ — حکم کے باندھے ہوئے آسمان کی ہوا میں ۷۹-۱۶

۱-۲۲ لِیَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِیًّا — پکڑتا ہے ایک دوسرے کو خدمتگار ۳۲-۴۳

۱-۲۲ فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ سِخْرِیًّا — پھر تم نے انکو ٹھٹھوں میں پکڑا ۱۱۰-۲۳

۱-۲۲ اَتَّخَذْنٰهُمْ سِخْرِیًّا — کیا ہم نے انکو ٹھٹھوں میں پکڑا تھا ۶۳-۳۸

سَخِرَ یَسْخَرُ سَخَرًا وَسُخْرًا وَسَخْرَةً وَمَسْخَرًا وَاسْتَسْخَرَ مخول کیا۔ سَخَرَ یَسْخَرُ سُخْرِیًّا وسَخَّرَہٗ تَسْخِیْرًا، سُخْرِیًّا
اس کو بے گار میں لیا، مخول کیا، تابعدار بنایا، اس پر قہر کیا، اس کو ذلیل کیا
سُخْرِیٌّ، بے اجرت نوکری، بے گاری، مَسْخَرَةٌ جس سے مخول کیا جائے

## سخط

۱-۱ سَخِطَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ — یہ کہ اللہ کا غضب ہوا ان پر ۸۰-۵

۲-۱ مَا اَسْخَطَ اللّٰهَ — جو غصہ میں ڈالے اللہ کو ۲۸-۴۷

۱-۳ اِذَا هُمْ یَسْخَطُوْنَ — جبھی وہ ناخوش ہو جاویں ۵۹-۹

۱-۲۲ بَآءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ — جس نے کمایا غصہ اللہ کا ۱۶۲-۳

سَخِطَ یَسْخَطُ سَخَطًا، غصہ کیا۔ اَسْخَطَ اَغْضَبَ، سَخَط سُخْط، ضد رضا و سخت عداوت جو کہ بدلہ پر تل آوے

## سد

قَوْلًا سَدِیْدًا — بات سیدھی ۹-۴

بَیْنَنَا وَبَیْنَهُمْ سَدًّا — ہمارے اور انکے درمیان ایک آڑ ۹۴-۱۸

مِنْ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا — ان کے آگے دیوار ۹-۳۶

وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا — ان کے پیچھے دیوار ۹-۳۶

بَیْنَ السَّدَّیْنِ — دو پہاڑوں کے درمیان ۹۳-۱۸

سَدَّ یَسِدُّ سَدًّا وَسَدَادًا کان سدیدًا۔ سَدَّ یَسُدُّ سَدًّا الْبَابَ، دروازہ بند کیا۔ سُدٌّ ج اَسْدَادٌ۔ دو چیزوں کے درمیان پردہ۔ سِدَادٌ۔ اینٹ۔ سَدَادٌ۔ ناک کی بیماری کہ قوت شامہ جاتی رہے۔ رَجُلٌ سَدَّادٌ۔ مضبوط۔ سُدَّۃٌ۔ دروازہ بند ہونا یا آدمی کے تھنوں کا بند ہو جانا، کہ دودھ نہ بند ہو جائے۔ سُدَّۃٌ حکیموں کی اصطلاح میں رگوں میں آنتوں میں فاسد مادہ کا آنا، مثلاً دماغ کی رگوں میں سدہ ہو جائے تو سکتہ ہو جاتا ہے۔ آنتوں میں سدہ پڑ جاوے۔ بچا نہ رک جاوے تو بھی موت واقع ہو جاتی ہے۔ سیرۃ النبی میں ہے کہ حضورؐ شب ہجرت جب گھر سے نکلے تو سورہ یٰسین کی ابتدائی آیات

تلاوت فرماتے ہوئے نکلے ان کے اندھے دل تھے ہی بصارت پر اثر پڑ گیا کہ حضورؐ ان مشرکین کی ننگی تلواروں سے قدرتی آڑ میں آ کر نکل گئے اور پہرہ داروں کو ذرا بھی خبر نہ ہوئی۔

## سدر

| | | |
|---|---|---|
| مِنْ سِدْرٍ قَلِيلٍ | کچھ بیر تھوڑے سے | ۱۶-۳۴ |
| فِي سِدْرٍ مَّخْضُودٍ | بیری کی چھاؤں میں جن میں کانٹا نہیں | ۲۸-۵۶ |
| عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى | سدرۃ المنتہیٰ کے پاس | ۱۴-۵۳ |
| إِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ | جب چھا رہا تھا اس بیری پر | ۱۶-۵۳ |

سِدْرَۃ شجرۃ النبق ج سِدَرَات، سِدِرَات۔ درخت بیری میوہ کی حیثیت سے یہ درخت بالکل ادنیٰ ہے مگر چھاؤں اس کی اچھی ہوتی ہے۔ اس لیے جنت کی نعمتوں میں اس کا بھی ذکر آیا ہے مگر کانٹا نہ ہو اور سدرۃ المنتہیٰ آسمانوں میں وہ مقام ہے کہ جہاں عالم سفلی کے معلومات ختم ہو جاتے ہیں اور عالم علوی سے افاضات بھی وہیں سے نیچے نزول ہوتے ہیں۔ صرف نام کی مشابہت ہے یہیں حضورؐ نے جبریل کو اصلی صورت میں دوسری دفعہ دیکھا

## سدس

| | | |
|---|---|---|
| فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ | چھ دن میں | ۵۴-۷ |
| سِتِّينَ مِسْكِينًا | ساٹھ مسکین کو | ۴-۵۸ |
| لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ | ہر ایک کے لیے ۱/۶ ہے | ۱۲-۴ |
| فَلِأُمِّهِ السُّدُسُ | ماں کے لیے ۱/۶ ہے | ۱۱-۴ |
| سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ | چھٹا ان کا کتا ہے | ۲۲-۱۸ |
| إِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ | مگر خدا چھٹا ہے | ۷-۵۸ |

(نوٹ، ستّ اصل میں سدس ہے) سَدَسَ (يَسْدُسُ سُدْسًا) لقوم چھٹا آدمی سَدَسَ (يَسْدُسُ سَدْسًا) القوم قوم سے سدس لیا۔ سُدُس ج أَسْدَاس، مُسَدَّس۔ چھ پہلو والی چیز مُسَدَّس۔ پستول چھ گولیوں والا۔ ستّ س کو اہل لغت سدس میں سے لاتے ہیں۔

## سدو

| | | |
|---|---|---|
| أَنْ يُتْرَكَ سُدًى | یہ کہ چھوڑا رہے گا بے قید | ۳۶-۷۵ |

سَدَا (يَسْدُو سَدْوًا) الناقۃ۔ اونٹنی نے اپنی چال میں فراخ قدم رکھا

## سرب

| | | |
|---|---|---|
| ۱۳-۱ وَسَارِبٌ بِالنَّهَارِ | اور جو گلیوں میں پھرتا ہے دن کو | ۱۰-۱۳ |
| فِي الْبَحْرِ سَرَبًا | دریا میں سرنگ بنا کر | ۶۱-۱۸ |
| فَكَانَتْ سَرَابًا | ہو جاویں گے چمکتا ریتا | ۲۰-۷۸ |
| كَسَرَابٍ بِقِيعَةٍ | جیسے ریت جنگل میں | ۳۹-۲۴ |

سَرَبَ (يَسْرُبُ سُرُوبًا) الماءُ جری، سَرَاب۔ نمائش آب مَسْرَب مذہب ج مَسَارِب، سَرِبَ (يَسْرَبُ سَرَبًا) الإناء برتن میں پانی تھا، جو قطرہ قطرہ گرا۔ اور برتن خالی ہو گیا۔ پنجابی میں سراب کو ٹھکر کہتے ہیں، کہ دھوپ کو چمکتی ہوئی ریت، بوجہ گرمی اور تیز دھوپ کے پانی معلوم ہوتا ہے

## سربل

| | | |
|---|---|---|
| سَرَابِيلُهُمْ مِنْ قَطِرَانٍ | کرتے ان کے گندھک سے | ۵۰-۱۴ |
| سَرَابِيلَ تَقِيكُمُ الْحَرَّ | کرتے جو بچاویں گرمی میں | ۸۱-۱۶ |
| سَرَابِيلَ تَقِيكُمْ بَأْسَكُمْ | اور جو بچاویں لڑائی میں | ۸۱-۱۶ |

سَرْبَلَہ اسے کرتہ پہنایا۔ سِرْبَال ج سَرَابِيل قمیص خواہ کسی جنس سے ہو

## سرج

| | | |
|---|---|---|
| جَعَلَ فِيهَا سِرَاجًا | رکھا اس میں چراغ (سورج) | ۶۱-۲۵ |
| وَسِرَاجًا مُّنِيرًا | چمکتا ہوا چراغ (حضور علیہ السلام) | ۴۶-۳۳ |

سَرِجَ (يَسْرَجُ سَرَجًا) روشن ہوا، سَرَّجَ الشیء حسّنہ، سَرَّجَ السراج۔ دیا روشن کیا۔ سِرَاج ج سُرُج۔ دیا سراج اللیل۔ جگنو أَسْرَجَ الفرس۔ گھوڑے پہ کاٹھی ڈالی سَرْج۔ کاٹھی ج سُرُوج مِسْرَجَۃ قندیل، سَرَّاج۔ موچی کاٹھیاں بنانے والا۔ سَرَجَ۔ جھوٹ بولا

## سرح

| | | |
|---|---|---|
| ۱-۳ وَحِينَ تَسْرَحُونَ | اور جب چرانے لے جاتے ہو | ۶-۱۶ |
| ۲-۳ وَأُسَرِّحْكُنَّ | رخصت کردوں تم کو | ۲۸-۳۳ |
| ۳- أَوْ سَرِّحُوهُنَّ | یا چھوڑ دو ان کو بھلی طرح سے | ۲۳۱-۲ |
| سَرَاحًا جَمِيلًا | رخصت کرنا اچھا | ۲۸-۳۳ |
| ۲۲-۳ أَوْ تَسْرِيحٌ بِإِحْسَانٍ | یا چھوڑ دینا بھلی طرح سے | ۲۲۹-۲ |

(ارسالھن)

سَرَحَ (يَسْرَحُ سَرْحًا وَسُرُوحًا) المواشي۔ چرواہا مواشی چرانے

لے گیا سَرَحَ القومُ مال اور چھوڑ دیا سَرَّحَ الزَّوجَۃَ عورت کو طلاق دی اور گھر سے رخصت کر دیا۔ سَرَاح۔ طلاق، سارِح چرواہا۔ سَرْح اصل میں پھلدار درخت ہے۔ سَرَحَ الابِلَ۔ اونٹ کو چرنے کے لیے بھیج دیا۔ پھر یہ لفظ عام ہو گیا۔

## سرد

وَقَدِّرْ فِي السَّرْدِ — اور اندازے سے جوڑ کڑیاں ۳۴-۱۰

(بنسج الدروع)

سَرَدَ (یَسْرُدُ سَرْدًا وسِرَادًا) الدِّرْعَ نسجہا۔ سَرْد۔ متواتر یا انتظام زرہ بنانا سرد حلقہ اور درعۃ۔ سَرَّاد۔ زرہ ساز سَرْد کو زَرْد بھی کہا جاتا ہے جیسا کہ صراط کو سراط بھی کہا جاتا ہے

## سردق

اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا — گھیر رہی ہیں ان کو اس کی ۱۸-۲۹

(بما حاط بها) — قناطیں

امام راغب کہتے ہیں کہ یہ لفظ فارسی سے معرب ہے۔ عربی کلام میں تیسرا الف اور بعد میں دو حرف مستعمل نہیں ہیں۔ سَرْدَقَ البَیْتَ۔ نَصَبَ السُّرَادِقَ علیہ۔ السُّرَادِق ج سُرَادِقَات وہ سائبان جو کہ گھر کے صحن پر تانا جاوے یا اونچا خیمہ۔ غبار یا دھواں جو کہ کسی کو گھیر لے المنجد۔ احمد اور ترمذی ابو سعید رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت کرتے ہیں کہ چار اونچی دیواریں ہوں گی ہر دیوار کی مسافت چالیس سال کا سفر ہے

## سرّ

۳-۱ فَاَسَرَّهَا يُوسُفُ — تب آہستہ سے کہا یوسف نے ۱۲-۷۷
۲-۱ اَسَرَّ النَّبِيُّ — جب چھپا کر کہی نبی نے ۶۶-۳
۲-۲ مَنْ اَسَرَّ الْقَوْلَ — آہستہ سے کہے بات ۱۳-۱۱
۲-۱ مَا اَسَرُّوا فِي اَنْفُسِهِمْ — اپنے جی چھپی بات پر ۵-۵۲
۲-۱ وَاَسَرُّوهُ بِضَاعَةً — اور چھپا لیا اس کو مال تجارت سمجھ کر ۱۲-۱۹
۲-۱ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ — اور چھپے چھپے پچھتائیں گے ۱۰-۵۴
۲-۱ وَاَسَرُّوا النَّجْوَى — اور چھپ کر کیا مشورہ ۲۰-۶۲
۲-۱ وَاَسْرَرْتُ لَهُمْ — میں نے انکو چھپ کر کہا ۷۱-۹
۲-۱ تَسُرُّ النَّاظِرِينَ — خوش آتی ہے دیکھنے والے کو ۲-۶۹

۳-۲ مَا يُسِرُّونَ (رجعون) — جو کچھ چھپاتے ہیں ۲-۷۷
۳-۲ مَا تُسِرُّونَ — جو تم چھپاتے ہو ۱۶-۱۹
۳-۲ تُسِرُّونَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ — ان کو چھپا کر بھیجتے ہو دوستی ۶۰-۱
(تلقون الیهم) — کے پیغام
۲-۱۱ وَاَسِرُّوا قَوْلَكُمْ — چھپا کر کہو بات ۶۷-۱۳
عَلَى سُرُرٍ مُتَقَابِلِينَ — تختوں پر ایک دوسرے کے سامنے بیٹھنے والے ۳۷-۴۴
وَسُرُرًا عَلَيْهَا (واحد سریر) — اور تخت جن پر تکیہ لگا کر ۴۳-۳۴
فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ — خوشی میں اور سختی میں ۳-۱۳۴
(مسرۃ فی الیسر)
لَا تُوَاعِدُوهُنَّ سِرًّا — ان سے وعدہ نکاح نہ کرو چھپ کر ۲-۲۳۵
سِرًّا وَعَلَانِيَةً — چھپ کر اور ظاہر میں ۲-۲۷۴
سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُمْ — ان کا بھید اور مشورہ ۹-۷۹
سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ — تمہارا باطن اور ظاہر ۶-۳
يَعْلَمُ السِّرَّ — جانتا ہے چھپی بات ۲۰-۷
۱-۱۷ يَوْمَ تُبْلَى السَّرَائِرُ — جانچے جائیں بھید ۸۶-۱۰
۲-۲۲ اِسْرَارًا — اور بھید ۷۱-۹
۲-۲۲ اِسْرَارَهُمْ — ان کے بھید ۴۷-۲۶
۱-۲۲ نَضْرَةً وَّسُرُورًا — تازگی اور خوش وقتی ۷۶-۱۱
۱-۱۶ اِلَى اَهْلِهِ مَسْرُورًا — اپنے لوگوں کے پاس خوش ہو کر ۸۴-۱۳

سَرَّ (یَسُرُّ سُرُورًا ومَسَرَّۃً) خوش ہوا اور چھپایا سُرَّۃ، ناف ج سُرَّات وسُرَر۔ سُرَّۃ البلد۔ درمیان، وسط، سُرُور، خوشی، سَرِیر ج اَسِرَّۃ۔ سَرِیر تخت، سَرِیرَۃ، بھید، صُدُور الاحرار قبور الاسرار۔ وارث دل دے بھیت نہ مول دسیے بھاویں جان اجند راٹک جاوے۔ سِرّ جماع، زنا، تشبیب، فرج زن، نکاح، چھپانا، یوم السِّرار، قمری ماہ کا وہ آخری دن کہ جب چاند چھپ جاتا ہے۔

## سرع

۴-۳ يُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ — دوڑتے ہیں نیک کاموں پر ۳-۱۱۴
۴-۳ يُسَارِعُونَ فِي الْاِثْمِ — دوڑتے ہیں گناہ پر ۵-۶۲
۴-۳ يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ — دوڑتے ہیں کفر میں ۳-۱۷۶

۴-۲۰ نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرَاتِ — دوڑ دوڑ کر پہنچا رہے ہیں ہم ان پر بھلائیاں ۲۳-۵۶

(تعجل)

۴-۱۱ وَسَارِعُوا إِلَى مَغْفِرَةٍ — اور دوڑو بخشش کی طرف ۳-۱۳۳

۴-۱۱ مِنَ الْأَجْدَاثِ سِرَاعًا — قبروں سے دوڑتے ہوئے ۷۰-۴۳

۱-۱۷ سَرِيعُ الْحِسَابِ — جلد حساب لینے والا ۲-۲۰۲

۱-۱۷ سَرِيعُ الْعِقَابِ — جلد عذاب کرنے والا ۶-۱۶۵

۴-۱۷ عَنْهُمْ سِرَاعًا — وہ سب دوڑتے ہیں ۵۰-۴۴

۱-۲۱ أَسْرَعُ مَكْرًا — سب سے جلد بنا سکتا ہے حیلے ۱۰-۲۱

۱-۲۱ أَسْرَعُ الْحَاسِبِينَ — بہت جلد حساب لینے والا ۶-۶۲

سَرُعَ (يَسْرُعُ) وَسَرِعَ يَسْرَعُ سُرْعًا وَسِرَعًا وَسِرَاعًا وَسِرَاعَةً جلدی کی، سَرْعَانَ بمعنی أَسْرَعَ جلدی کی، سَرِيعٌ ج سُرْعَانُ

## سرف

۲-۱ نَجْزِي مَنْ أَسْرَفَ — بدلہ دیں گے ہم جو حد سے نکلا ۲۰-۱۲۷

(اشراک)

۲-۱ أَسْرَفُوا عَلَى أَنْفُسِهِمْ — زیادتی کی ہے اپنی جان پر ۳۹-۵۳

۲-۵ لَمْ يُسْرِفُوا — نہ بے جا اڑائیں ۲۵-۶۷

۲-۱۳ فَلَا يُسْرِفْ فِي الْقَتْلِ — نہ حد سے نکل جائے قتل کرنے میں ۱۷-۳۳

۲-۱۳ وَلَا تُسْرِفُوا — بے جا خرچ نہ کرو ۶-۱۴۱

۲-۱۵ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ — بے لحاظ جھوٹا ۴۰-۲۸

۲-۱۵ قَوْمٌ مُسْرِفُونَ — لوگ حد سے گزرنے والے ۷-۸۰

۲-۱۵ قَوْمًا مُسْرِفِينَ — لوگ حد سے گزرنے والے ۴۳-۵

۲-۱۵ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ — نہیں خوش آتے بیجا خرچ کرنے والے ۶-۱۴۱

۲-۱۵ وَإِنَّهُ لَمِنَ الْمُسْرِفِينَ — اس نے ہاتھ چھوڑ کر رکھا ہے ۱۰-۸۳

۲-۲۲ إِسْرَافًا وَبِدَارًا — ضرورت سے زیادہ اور حاجت سے پہلے ۴-۶

۲-۲۲ إِسْرَافَنَا فِي أَمْرِنَا — جو ہم سے زیادتی ہوئی ہمارے کام میں ۳-۱۴۷

سَرِفَ (يَسْرَفُ) سَرَفًا الْأَمْرَ سستی کی، غفلت کی، سَرَفٌ تجاوز الحد والاعتدال، سَرِفَتِ الْأُمُّ وَلَدَهَا عورت نے بچہ کو زیادہ دودھ پلایا، بمعنی پرورش کی زیادتی کمی عقل، إِسْرَافِيلُ نام فرشتہ۔

## سرق

۱-۱ إِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ — تیرے بیٹے نے تو چوری کی ۱۲-۸۱

۱-۱ فَقَدْ سَرَقَ أَخٌ لَهُ — تو چوری کی اس کے بھائی نے ۱۲-[illegible]

۱-۷ مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ — جو چوری سے سن بھاگا ۱۵-۱۸

(خطف)

۱-۳ إِنْ يَسْرِقْ — اگر یہ چوری کرتا ہے ۱۲-۷۷

۱-۱۳ وَلَا يَسْرِقْنَ — اور چوری نہ کریں ۶۰-۱۲

۱-۱۵ وَالسَّارِقُ — چوری کرنے والا مرد ۵-۳۸

۱-۱۵ وَالسَّارِقَةُ — چوری کرنے والی عورت ۵-۳۸

۱-۱۵ إِنَّكُمْ لَسَارِقُونَ — تم تو البتہ چور ہو ۱۲-۷۰

۱-۱۵ وَمَا كُنَّا سَارِقِينَ — نہ کبھی ہم چور تھے ۱۲-۷۳

سَرَقَ (يَسْرِقُ) سَرَقًا سَرِقَةً وَسَرَقَانًا چوری کی، حیلہ کیا۔ تَسَرَّقَ تھوڑا تھوڑا چرایا۔ سَرَّاقٌ بڑا چور۔ سَرَقٌ مشہور نام بھی ہیں۔ سُرَاقَةُ بن جعشم۔ وہ شخص ہے کہ جس نے ہجرت میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے گھوڑا دوڑایا انعام میں سو اونٹ لینے کا بھوت سر پر سوار تھا، مگر گھوڑا بری طرح گرا معافی مانگی حضور نے معافی دے دی اس نے وعدہ تو کیا کہ اب میں برخلافی نہ کروں گا۔ مگر احد کے مقام میں پھر فوج لے آیا۔ آخر مسلمان ہوا۔ حضرت عمرؓ کے زمانہ میں کسریٰ کا تاج اسی کے سر پر رکھا گیا اور کنگن پہنائے گئے تھے اس واقعہ کی نسبت حضور نے پیشین گوئی فرمائی ہوئی تھی

## سرمد

عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا — تم پر دن ہمیشہ کو ۲۸-۷۱

(دائما)

لَيْلٌ سَرْمَدٌ۔ طویل۔

## سری

۲-۱ أَسْرَى بِعَبْدِهِ — لے گیا اپنے بندے کو راتوں رات ۱۷-۱

۲-۱۱ فَأَسْرِ بِأَهْلِكَ — سو لے نکل اپنے لوگوں کو ۱۱-۸۱

۲-۱۱ أَسْرِ بِعِبَادِي — لے نکل میرے بندوں کو ۲۰-۷۷

تَحْتَكِ سَرِيًّا — تیرے نیچے ایک چشمہ ۱۹-۲۴

سَرَى (يَسْرِي) سُرًى وَسِرَايَةً وَسُرْيَةً وَسُرْيَانًا وَمَسْرًى رات کو چلا

رات کو سیر کیا۔ خا۔ سَرَاۃً۔ سُریٰ۔ سَرَیَان۔ سُرْیَۃٌ۔ رات کی سیر۔ سَارِیَۃٌ۔ رات کو جانے والی تھوڑی سی فوج ستون، بادبان کشتی ج سَوَارٍ۔ سَرِیٌ۔ چھوٹی نہر ج اَسْرِیَاءُ و سُرْدَان۔ سَرِیَّۃٌ۔ وہ تھوڑی سی فوج جس میں حضورؐ خود شامل نہ ہوئے ہوں۔ مگر صحابہؓ کو روانہ کیا ہو وَاللَّیْلِ اِذَا یَسْرِ کو فتح الرحمٰن والا اسی مادہ میں لایا ہے۔

## سطح

۱-۲ کَیْفَ سُطِحَتْ کیسی صاف بچھائی ہے ۸۸-۲۰

(بسطت۔)

سَطَحَ (یَسْطَحُ، سَطْحًا) بَسَطَہٗ پھیلایا سَطْحٌ ج سُطُوحٌ اونچی ہموار چیز۔ مِسْطَحٌ۔ اسم آلہ اور عمود الخیمۃ امام راغب لکھتے ہیں السَّطْحُ اَعْلَی الْبَیْتِ جُعِلَ سَوِیًّا۔ گھر کا ہموار چھت

## سطر

۱-۳ وَمَا یَسْطُرُوْنَ جو کچھ لکھتے ہیں ۶۸-۱

۱-۱۶ فِی الْکِتٰبِ مَسْطُوْرًا کتاب میں لکھا گیا ۱۷-۵۸

(مکتوبا)

۷-۱۶ وَکِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ اور لکھی ہوئی کتاب کی ۵۲-۲

۷-۱۶ مُسْتَطَرٌ (مکتوبا) لکھا جا چکا ۵۴-۵۳

لَسْتَ عَلَیْہِمْ بِمُصَیْطِرٍ نہیں ہے تو ان پر داروغہ ۸۸-۳۱

اَمْ ہُمُ الْمُصَیْطِرُوْنَ ) یا وہی داروغہ ہیں ۵۲-۳۷

(المسلطون الجبارون)

اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ نقلیں ہیں پہلوں کی ۸۳-۱۳

سَطَرَ (یَسْطُرُ سَطْرًا) کَتَبَ۔ سَطَرَ۔ اَلَّفَ الاساطیر۔ اَسْطَرَ، اپنی قرأت میں خطا کی۔ سَطْرٌ صف ج اَسْطُرٌ۔ سُطُوْرٌ۔ اَسْطَارٌ۔ جمع اَسَاطِیْرُ۔ سَاطِرٌ۔ سَطَّارٌ۔ قصاب ساطور۔ گوشت کا قیمہ بنانے والا (بگدا) ج سَوَاطِیْرُ۔ مِسْطَرَۃٌ۔ کاتب اسے خوب جانتے ہیں سطر بنانے کا آلہ ج مَسَاطِرُ۔ سَیْطَرَ عَلَیْہِمْ۔ ان پر گماشتہ ہوا اور غالب آیا مُسَیْطِرٌ گماشتہ اور نگہبان۔ اِسْتَطَرَ۔ اس نے لکھا

## سطو

۱-۳ یَکَادُوْنَ یَسْطُوْنَ یَسْطُوْنَ نزدیک ہوتے ہیں کہ حملہ کر پڑیں ۲۲-۷۲

سَطَا (یَسْطُوْ سَطْوًا و سَطْوَۃً) وَثَبَ عَلَیْہِ وَقَہَرَہٗ۔ سَطْوَۃٌ حملہ ج سَطَوَاتٌ۔ سَطْوَۃٌ۔ السَّطْوُ رفع الید اصل میں گھوڑے کے سیخ پا ہونے کو کہتے ہیں سَطَا الرَّاعِیْ۔ چرواہا نے مادہ جانور کے پیٹ سے مردہ بچہ ہاتھ ڈال کر نکالا۔

## سعد

۲-۱ وَاَمَّا الَّذِیْنَ سُعِدُوْا اور جو لوگ نیک بخت ہیں ۱۱-۱۰۸

۱-۱۷ شَقِیٌّ وَّسَعِیْدٌ بعضے بدبخت ہیں بعضے نیک بخت ۱۱-۱۰۵

سَعَدَ (یَسْعَدُ سَعْدًا و سُعُوْدًا) یُمْنٌ۔ سَعِدَ (یَسْعَدُ سَعَادَۃً) شقی کا ضد، نیک ہوا۔ سَعِیْدٌ ج سُعَدَاءُ۔ مَسْعُوْدٌ ج مَسَاعِیْدُ۔ سَاعَدَہٗ و اَسْعَدَہٗ۔ عادہٗ کر۔ سَعْدٌ ج اَسْعُدٌ، سُعُوْدٌ لَبَّیْکَ وَ سَعْدَیْکَ۔ اَسْعِدْ لَہٗ اِسْتِعَادًا بَعْدَ اِسْتِعَادٍ۔ سَاعِدٌ زمیں۔ سَاعِدَا الطَّائِرِ ج سَوَاعِدُ، جناحیہ۔ سَاعِدٌ کلائی، سَاعِدٌ کلائی کا زیور سَعْدٌ۔ سَعَادَۃٌ۔ الٰہی حکم کے ادا کرنے میں انسان کی مدد، کہ اسے بھلائی پہنچے، بڑی سعادۃ جنت ہے

## سعر

۳-۲ وَاِذَا الْجَحِیْمُ سُعِّرَتْ جب دھکائی جاوے ۸۱-۱۲

۱-۱۷ وَسَیَصْلَوْنَ سَعِیْرًا اور عنقریب داخل ہوں گے آگ میں ۴-۱۰

لَفِیْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ (جنون) غلطی میں پڑے ہیں اور سودا میں ۵۴-۲۴

فِیْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ غلطی میں پڑے ہیں اور سودا میں ۵۴-۴۷

سَعَرَ (یَسْعَرُ سَعْرًا) اَوْ اَسْعَرَ النَّارَ۔ آگ جلائی سُعُرٌ، جنون، سَعْرٌ ج سُعُرٌ، مجنون، سَعِیْرٌ لہب۔ النَّارُ ج سُعُرٌ، سَاعُوْرٌ النَّارِ تنور مِسْعَارٌ۔ مِسْعَرٌ۔ ماچیں، دیا سلائی۔

## سعی

۱-۲ سَعٰی فِیْ خَرَابِہَا اور کوشش کی اس کے اجاڑنے میں ۲-۱۱۴

۱-۱ سَعَوْا فِیْ اٰیٰتِنَا جو دوڑتے ہیں ہماری آیتوں کے ہرانے میں ۲۲-۵۱

۱-۳ یَسْعٰی نُوْرُہُمْ دوڑتی ہوئی چلتی ہے ان کی روشنی ۵۷-۱۲

۱-۳ اَقْصَی الْمَدِیْنَۃِ یَسْعٰی شہر کے پرلے پاسے سے دوڑتا ہوا ۲۸-۲۰

۱-۳ ثُمَّ اَدْبَرَ یَسْعٰی پھر چلا پیٹھ پھیر کر تلاش کرتا ہوا ۷۹-۲۲

۱-۳ یَسْعَوْنَ فِی الْاَرْضِ اور دوڑتے ہیں ملک میں ۵-۳۳

۱-۳ يَسْعَوْنَ فِيْ آيٰتِنَا — دوڑتے ہیں ہماری آیتوں کے ہرانے میں ۳۴-۳۸

۱-۳ حَيَّةٌ تَسْعٰى — اسیوقت وہ سانپ بن گیا دوڑتا ہوا ۲۰-۲۰

۱-۳ اَنَّهَا تَسْعٰى — کہ وہ دوڑ رہی ہیں ۲۰-۶۶

۱-۳ كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا تَسْعٰى — ہر شخص کو جو اس نے کمایا ہے ۲۰-۱۵

۱-۱۱ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ — دوڑو اللہ کی یاد کو ۶۲-۹

۱-۲۲ مَعَهُ السَّعْيَ — اس کے ساتھ دوڑنے کو ۳۷-۱۰۲

۱-۲۲ وَاَنَّ سَعْيَهٗ — اسکی کمائی اسکو دکھانی ضرور ہے ۵۳-۴۰

۱-۲۲ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ — سو اکارت نہ کرینگے ہم اسکی کوشش ۲۱-۹۴

۱-۲۲ لَهَا سَعْيَهَا — جو اس کی دوڑ ہے ۱۷-۱۹

لِسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ — اپنی کمائی راضی ۸۸-۹

ضَلَّ سَعْيُهُمْ — بھٹکتی رہی کوشش انکی ۱۸-۱۰۵

سَعْيُكُمْ مَّشْكُوْرًا — کمائی تمہاری ٹھکانے لگی ۷۶-۲۲

يَاْتِيْنَكَ سَعْيًا — چلے آویں تیرے پاس دوڑتے ۲-۲۶۰

سَعٰى (يَسْعٰى سَعْيًا) کام کیا، دوڑا چلا۔ سَعٰى لِعِيَالِهٖ۔ اپنے عیال کے لیے کسب کمایا۔ جلدی چلنا نہ کہ دوڑنا (امام راغب) کام میں کوشش کرنا خواہ اچھا ہو یا برا۔ صفا اور مروہ کے درمیان سعی سے مراد صرف چلنا ہے

# سغب

۱-۲۲ ذِيْ مَسْغَبَةٍ (مجاعۃ) — بھوک کے دن میں ۹۰-۱۴

سَغَبَ (يَسْغُبُ) وسَغِبَ يَسْغَبُ سَغْبًا وسُغُوْبًا وسَغَبًا وسَغْبًا ومَسْغَبَةً بھوکا ہوا۔ سَاغِبٌ ج سُغْبَانٌ بھوکا۔ سَغَابٌ۔ بھوک۔ سَغَبٌ اس بھوک کو کہتے ہیں، جس کے ساتھ تھکاوٹ بھی ہو۔ سَغْبَانُ بروزن عَطْشَانُ۔ واحد بھی ہے۔

# سفح

۴-۱۵ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ — نہ مستی نکالنے والے ۴-۲۴
(زانین معلنین بالزنا)

۴-۱۵ غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ — نہ مستی نکالنے والیاں ۴-۲۵
(زانیات جہرا)

۱-۶ اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا — بہتا ہوا خون ۶-۱۴۵

سَفَحَ (يَسْفَحُ سَفْحًا وسُفُوْحًا) اللّٰہ مَ۔ خون بہایا۔ فَاسَافِحٌ ج سَوَافِحُ۔ سَافَحَا۔ دونوں نے زنا کیا۔ مُسَافَحَۃٌ۔ زنا۔ سِفَاحٌ۔ زنا کرنا اور خون گرانا۔ سَفَّاحٌ۔ زیادہ بخشش کرنے والا۔ قادر الکلام، عبداللہ بن محمد

# سفر

۲-۱ وَالصُّبْحِ اِذَآ اَسْفَرَ — اور صبح کی جب روشن ہو ۷۴-۳۴

۲-۱۵ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ — اس دن روشن ہیں ۸۰-۳۸
(مضیئۃ)

بِاَيْدِيْ سَفَرَةٍ — لکھنے والوں کے ہاتھوں میں ۸۰-۱۵

اَوْ عَلٰى سَفَرٍ — یا سفر پر ۲-۱۸۴

مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا — ہمارے سفر سے ۱۸-۶۲

وَسَفَرًا قَاصِدًا — اور سفر ہلکا ۹-۴۲

بَيْنَ اَسْفَارِنَا — ہمارے سفروں کو ۳۴-۱۹

يَحْمِلُ اَسْفَارًا — بیٹھ پر لے چلتا ہے کتابیں ۶۲-۵

سَفَرَ (يَسْفِرُ سُفُوْرًا) سفر کو نکلا۔ سَفَرَتِ الْمَرْاَةُ۔ عورت نے اپنے چہرہ سے کپڑا اٹھایا (گھونگھٹ اتارا)۔ سَفَرَ الصُّبْحُ۔ روشن ہوئی صبح۔ سَفَرَ (يَسْفِرُ سَفْرًا وسِفَارَةً) بَيْنَ الْقَوْمِ اَصْلَحَ۔ فَاسَفِيْرٌ ج سُفَرَاءُ۔ کیونکہ دونوں قوموں کے درمیان وحشت دور کرتا ہے۔ اَسْفَرَ (گھونگھٹ اتارا) کشف عن وجہہ۔ سُفْرَةٌ۔ طعام مسافر، دسترخوان ج سُفَرٌ۔ سِفْرٌ ج اَسْفَارٌ۔ سِفْرٌ۔ الکتاب۔ تورات کا ایک حصہ ج اَسْفَارٌ۔ سَافَرَ۔ مُسَافِرٌ ج اَسْفَارٌ، سُفَّارٌ۔ مُسَافِرٌ کو باب مفاعلہ سے اس لیے لاتے ہیں، کہ مسافر معروف ہو جاتا ہے۔ اور گھر اس سے دور ہو جاتا ہے۔

# سفع

لَنَسْفَعًۢا بِالنَّاصِيَةِ ۹۶-۱۰
(خفیفہ معروف) (لنجرن بناصیتہ الی النار)

سَفَعَ (يَسْفَعُ سَفْعًا) بِنَاصِيَتِهٖ قبض عليها فاجتذبه۔ ناصیہ اصل میں گھوڑے کے جعد کے بال ہیں، جو کہ پیشانی پر پڑتے ہیں، ان بالوں سے گھوڑے کو آسانی سے پکڑا جاتا ہے

# سفك

۱-۳ وَيَسْفِكُ الدِّمَآءَ — بہائے خون ۲-۳۰
(يريقها بالقتل)

۱-۳ لَا تَسْفِكُونَ دِمَاءَكُمْ نہ گراؤ گے خون آپس میں ۲-۸۴

(یریقونها)

سَفَكَ (يَسْفِكُ سَفْكًا) آنسو، پانی یا خون گرایا۔ سَفُوكٌ، سَفَّاكٌ بڑا خونریز

## سفل

۱-۱۵ أَسْفَلَ سَافِلِينَ نیچوں سے نیچے ۹۵-۵

۱-۱۵ عَالِيَهَا سَافِلَهَا بستی اوپر نیچے ۱۱-۸۲

۱-۲۱ فِي الدَّرْكِ الْأَسْفَلِ سب سے نیچے درجے میں ہیں ۴-۱۴۴

۱-۲۱ وَالرَّكْبُ أَسْفَلَ مِنْكُمْ اور قافلہ نیچے اتر گیا تھا تم سے ۸-۴۲

(مما یلی البحر)

۱-۲۱ وَمِنْ أَسْفَلَ مِنْكُمْ اور نیچے سے تم سے ۳۳-۱۰

(تلی الوادی اسفل الوادی)

۱-۲۱ فَجَعَلْنَاهُمُ الْأَسْفَلِينَ پھر کر ڈالا ہم نے انکو نیچے سے ۳۷-۹۸

۱-۲۱ لِيَكُونَا مِنَ الْأَسْفَلِينَ تاکہ ہو جائیں ذلیل ۴۱-۲۹

(مقهورین)

۱-۲۱ كَلِمَةَ ... السُّفْلَىٰ بات کافروں کی نیچے ۹-۴۱

(المغلوبة)

سَفَلَ (يَسْفُلُ) وسَفِلَ يَسْفَلُ وسَفُلَ يَسْفُلُ سُفُولًا وسَفَالًا) نیچے ہوا، ضد، بلند، فا۔ سَافِلٌ ج سَفَلَةٌ، سُفَّلٌ، سُفَّالٌ، سُفْلَانٌ تَسَفَّلَ، تنزل، سِفْلٌ۔ الٹ۔ علو۔

## سفن

أَمَّا السَّفِينَةُ لیکن وہ جو کشتی تھی ۱۸-۸۰

كُلَّ سَفِينَةٍ غَصْبًا ہر کشتی کو چھین کر ۱۸-۸۰

رَكِبَا فِي السَّفِينَةِ چڑھے دونوں کشتی میں ۱۸-۷۲

أَصْحَابَ السَّفِينَةِ اور جہاز والوں کو ۲۹-۱۵

سَفَنَتِ (تَسْفُنُ) وسَفِنَتْ تَسْفَنُ سَفْنًا) الريحُ التراب آندھی نے زمین سے اس طرح مٹی اڑائی کہ اس جگہ سے زمین کشتی کی طرح تراشی گئی السَّفَنُ، تحت ظاهر الشئ كسفن العود، سَفِينَةٌ ج سَفَائِنُ، کشتی۔ سَفَّانٌ کشتی ساز سِفَانَةٌ کشتی سازی مِسْفَنٌ

وہ آلات جن سے کشتی تراشی جاتی ہے سَفَائِنُ البر۔ اونٹ

## سفه

۱-۱ مَنْ سَفِهَ نَفْسَهُ جس نے احمق بنایا اپنے آپ کو ۲-۱۳۰

(ضد الحلم)

۱-۱۷ سَفِيهًا أَوْ ضَعِيفًا بے عقل ہے یا ضعیف ۲-۲۸۲

۱-۱۷ سَفِيهُنَا عَلَى اللَّهِ ہم میں کا بے وقوف ۷۲-۴

(جاهلنا)

۱-۱۷ آمَنَ السُّفَهَاءُ (الجهلاء) ایمان لائے بے وقوف ۲-۱۳

۱-۲۲ قَتَلُوا أَوْلَادَهُمْ سَفَهًا قتل کیا اپنی اولاد کو نادانی سے ۶-۱۴۰

(جهلا)

۱-۲۲ فِي سَفَاهَةٍ (جهالة) تجھ میں کچھ عقل نہیں ۷-۶۷

سَفِهَ (يَسْفَهُ سَفَهًا) عدیم الحلم یا جاہل یا پست خلق ہوا۔ فا۔ سَفِيهٌ ج سِفَاهٌ۔ سُفَهَاءُ، م سَفِيهَةٌ ج سِفَاهٌ وسُفَهَاءُ وسَفِيهَاتٌ سَفُهَ (يَسْفُهُ سَفَاهَةً وسَفَاهًا) جہل۔ كان سَفِيهًا

## سقر

سَأُصْلِيهِ سَقَرَ اب میں اسے ڈالوں گا آگ میں ۷۴-۲۶

وَمَا أَدْرَاكَ مَا سَقَرُ تو کیا جانے وہ کیسی ہے آگ ۷۴-۲۷

ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ چکھو مزہ آگ کا ۵۴-۴۸

سَقَرَ (تَسْقُرُ) سَقْرًا) الشمس، لَوَّحَتْهُ وَآذَتْ دِمَاغَهُ بِحَرِّهَا سورج کی گرمی نے اسے جھلس دیا اور اسکے دماغ کو کھولایا۔ سَقَرُ جہنم غیر منصرف۔ سَقْرٌ ج سَقَرَاتٌ سخت دھوپ۔ سَاقُورٌ گرمی۔ داغ لگانے کا آلہ۔ سَقَّادٌ دوزخی

## سقط

۱-۱ فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوا گمراہی میں پڑ چکے ہیں ۹-۴۹

۱-۲ وَلَمَّا سُقِطَ فِي أَيْدِيهِمْ اور جب پچھتائے ۷-۱۴۸

(ندموا علی عبادته)

۱-۳ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَرَقَةٍ اور نہیں جھڑتا کوئی پتہ ۶-۵۹

۲-۳ أَوْ نُسْقِطَ عَلَيْهِمْ كِسَفًا یا گرائے ہم پر ۳۴-۹

۲-۳ أَوْ تُسْقِطَ السَّمَاءَ یا گرا دے تو آسمان کو ۱۷-۹۲

۴-۳ تُسَاقِطْ عَلَيْكِ گرائے تم پر ۱۹-۲۴

۲ سَقَطَ عَلَیْنَا — گرا دے ہم پر کوئی ٹکڑا — ۱۲۶-۲۶

۱-۱ سَاقِطًا یَّقُوْلُوْا — گرتا ہوا کہیں — ۴۴-۵۲

سَقَطَ (یَسْقُطُ سُقُوْطًا وَمَسْقِطًا) زمین پر گرا۔ سَقَطَ فِی الْکَلَامِ بولنے میں خطا کی۔ سُقِطَ اَوْ اُسْقِطَ فِیْ یَدِہٖ ذلیل ہوا، شرمندہ ہوا، حیران ہوا۔ اَسْقَاطُ حَمْلٍ۔ مدت حمل سے پہلے ولادت غیر طبعی۔ اب مولود سَاقِطْ کو سِقْط کہیں گے۔ سَقَط کتابت کلام اور حساب میں غلطی ج اَسْقَاط۔ سَقُوْط۔ اونچائی سے گرنا تَسَاقَطَ تَسَاقُطْ۔ تَسَاقَطَ سب طرح درست ہے۔

## سقف

فَخَرَّ عَلَیْهِمُ السَّقْفُ — گر پڑی اس پر چھت — ۲۶-۱۶

السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا — آسمان کو چھت محفوظ — ۳۲-۲۱

وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ — اور اونچی چھت کی — ۵-۵۲

سُقُفًا مِّنْ فِضَّةٍ — چھت چاندی کی — ۳۳-۴۳

سَقَفَ (یَسْقُفُ سَقْفًا وَسَقَّفَ) الْبَیْتَ۔ چھت بنایا، ڈھانپا۔ اُسْقُفّ پادری ج اَسَاقِفَہ۔ سَقِیْفَہ ہر مکان چھت دار سَقِیْفَ چھت سُقُف۔ جھکنے والا چھت

## سقم

۱-۷ اِنِّیْ سَقِیْمٌ — میں بیمار ہوں — ۸۹-۳۷

۱-۷ وَهُوَ سَقِیْمٌ — وہ بیمار تھا — ۱۴۵-۳۷

سَقِمَ (یَسْقَمُ) وَسَقُمَ یَسْقُمُ سَقَمًا وَسُقْمًا وَسَقَامًا وَسَقَامَۃً) وہ بیمار ہوا، یا اس کی بیماری زیادہ ہوئی۔ سَقِیْم ج سِقَام وَسُقَمَاءُ، سَقِیْم ضد صَحِیْح۔ سَقَم، سُقْم ج اَسْقَام بیماری یسقمونیہ جلاب کی دوائی جو کہ بیماروں کو عموماً دی جاتی ہے

## سقی

۱-۱ فَسَقٰی لَهُمَا — پھر ان دونوں کے ریوڑ کو پانی پلایا — ۲۴-۲۸

۱-۱ وَسَقٰهُمْ — اور پلائے ان کو ان کا رب — ۲۱-۷۶

۱-۱ سَقَیْتَ لَنَا — کہ تو نے پانی پلا دیا ہمارے جانوروں کو — ۲۵-۲۸

۱-۲ فَاَسْقَیْنٰكُمُوْهُ — پھر ہم نے تمہیں وہ پلایا — ۲۲-۱۵

۱-۲ لَاَسْقَیْنٰهُمْ مَّآءً — پلاتے ہم اس کو پانی بھر کر — ۱۶-۷۲

۱-۲ وَاَسْقَیْنٰكُمْ مَّآءً — اور ہم نے پلایا تم کو پانی — ۲۷-۷۷

۱-۱۰ وَاِذِ اسْتَسْقٰی — اور جب پانی مانگا — ۶۰-۲

۱-۱۱ اِذِ اسْتَسْقٰىهُ قَوْمُهٗ (طلب السقیا) — جب پانی مانگا اس سے اس کی قوم نے — ۱۵۹-۷

۱-۳ وَسُقُوْا مَآءً — اور پلایا جاوے اسکو پانی — ۱۵-۴۷

۱-۳ فَیَسْقِیْ رَبَّهٗ — سو پلائے گا اپنے مالک کو — ۴۱-۱۲

۱-۳ وَیَسْقِیْنِ — اور مجھے پلاتا ہے — ۷۹-۲۶

۱-۳ تَسْقُوْنَ — پانی پلاتے ہوئے — ۲۳-۲۸

۱-۳ وَلَا تَسْقِی الْحَرْثَ — اور نہ پانی دیتی ہو کھیتی کو — ۷۱-۲

۱-۳ لَا نَسْقِیْ حَتّٰی — ہم نہیں پلاتیں — ۲۳-۲۸

۲-۳ نُسْقِیَهٗ — ہم پلائیں اس کو — ۴۹-۲۵

۲-۳ نُسْقِیْكُمْ — ہم پلاتے ہیں تم کو — ۶۶-۱۶

۲-۴ یُسْقٰی بِمَآءٍ — ان کو ایک ہی پانی دیا جاتا ہے — ۴-۱۳

۲-۴ یُسْقَوْنَ فِیْهَا — اور ان کو وہاں پلاتے ہیں — ۱۷-۷۶

۲-۴ تُسْقٰی مِنْ عَیْنٍ — پانی ملے گا ایک چشمے — ۵-۸۸

۱-۲۲ سِقَایَةَ الْحَآجِّ — حاجیوں کو پانی پلانا — ۲۰-۹

۱-۲۲ جَعَلَ السِّقَایَةَ — رکھ دیا پینے کا پیالہ — ۷۰-۱۲

وَسُقْیٰهَا — اور اس کے پانی پینے کی باری — ۱۳-۹۱

سَقٰی (یَسْقِیْ سَقْیًا) پانی دیا۔ سَقْی۔ اِسْتَسْقٰی۔ جلودھر کی بیماری اور بارش کی دعا مانگنا سقاء ج اَسْقِیَۃ اَسْقِیَات، وَاَسَاقٍ مشک۔ ساقی ج سُقَاۃ، سَاقُوْنَ، سُقَّاء، سُقْیًا۔ اسم ہے سَقْی، بادل۔

## سکب

وَمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ — اور پانی بہتا ہوا۔ — ۳۱-۵۶

(جاری دائماً)

سَکَبَ (یَسْکُبُ سَکْبًا وَتَسْکَابًا) الماءَ۔ پانی گرایا (صبّہ) سکوب مَصْبُوْب۔ سَکَبَ (یَسْکُبُ سُکُوْبًا) اِنْسَکَبَ الماءُ۔ پانی گرا۔

## سکت

۱-۱ وَلَمَّا سَكَتَ (سکن) — اور جب تھم گیا۔ — ۱۵۴-۷

سَکَتَ (یَسْکُتُ سَکْتًا وَسُکُوْتًا وَسُکَاتًا وَسَکُوْتًا) چپ رہا

مرگیا۔غصہ ہوا۔ٹھہرگیا۔سُکِتَ۔اسے سکتہ کی بیماری ہوئی (دماغی سُدّہ)
سُکُوت۔چپ۔سَاکُوت۔مرد زیادہ چپ رہنے والا۔

## سکر

۳-۲ اِنَّمَا سُکِّرَتْ اَبْصَارُنَا باندھ دیا گیا ہے ہماری ۱۵-۱۵
نگاہوں کو
(سدّت)

تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا بناتے ہو اس سے نشہ ۱۶-۶۷

وَجَآءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ آئی بے ہوشی موت کی ۵۰-۱۹

(غمرتہ۔شدتہ)

اِنَّهُمْ لَفِىْ سَكْرَتِهِمْ اپنی مستی میں بے ہوش ہیں ۱۵-۷۲

وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى جس وقت کہ تم نشہ میں ہو ۴-۴۳

وَمَا هُمْ بِسُكٰرٰى نہیں ان پر نشہ ۲۲-۲

وَتَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى دیکھے تو لوگوں پر نشہ ۲۲-۲

سَکَرَ یَسْکُرُ سَکْرًا (برتن یا نہر میں پانی بھرا۔سُکِرَ وسُکِّرَ الْبَصَرُ تَحَیَّرَ وحُبِسَ عَنِ النَّظَرِ۔سَکِرَ یَسْکَرُ سَکْرًا وسَکَرًا وسُکْرًا وسَکَرَانًا) شراب سے بدمست ہوا۔ذا سَکِرٌ۔سَکْرَان ج سُکَارٰی سَکْرَةُ الْمَوْتِ غشی ج سَکَرَات، قصب السُّکَّرِ گنا۔سکر شکر۔سَکْرَة۔گمراہی

## سکن

۱-۱ وَلَهٗ مَا سَكَنَ (رحل) اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آرام پکڑتا ہے ۶-۱۳

۱-۱ وَسَكَنْتُمْ فِىْ مَسٰكِنِ اور آباد تھے تم ۱۴-۴۵

۱-۱ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ جہاں تم آپ رہو ۶۵-۶

۲-۱ اِنِّىْٓ اَسْكَنْتُ میں نے بسایا ہے اپنی اولاد کو ۱۴-۳۷

۳-۱ فَاَسْكَنّٰهُ فِى الْاَرْضِ اس کو ٹھہرا دیا زمین میں ۲۳-۱۸
(جعلنا الماء ثابتا)

۱-۳ لِيَسْكُنَ اِلَيْهَا (یالفہا) تاکہ اس کے پاس آرام پکڑے ۷-۱۸۸

۱-۳ لِيَسْكُنُوْا فِيْهِ تاکہ چین حاصل کریں ۲۷-۸۶

۱-۳ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ تاکہ اس میں چین کرو ۲۸-۷۳

۱-۳ لِتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا تاکہ چین سے رہو انکے پاس ۳۰-۲۱

۱-۳ تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ (تستریحون) جس میں تم آرام پکڑو ۲۸-۷۲

۲-۳ يُسْكِنِ الرِّيْحَ تھام دے ہوا کو ۴۲-۳۳

۲-۹ وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ آباد کرینگے تم کو اس زمین میں ۱۴-۱۴

۲-۶ لَمْ تُسْكَنْ مِّنْۢ بَعْدِهِمْ نہ آباد ہوئے ان کے بعد ۲۸-۵۸

۱-۱۱ اُسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ رہا کر تو اور تیری عورت ۲-۳۵

۱-۱۱ اُسْكُنُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ بسو اس شہر میں ۷-۱۶۱

۲-۱۱ اَسْكِنُوْهُنَّ انکو گھر دو رہنے کے واسطے ۶۵-۶

جَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا بنائی رات آرام کو ۶-۹۶

مِّنْۢ بُيُوْتِكُمْ سَكَنًا تمہارے گھر بسنے کی جگہ ۱۶-۸۰

اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ تیری دعا ان کے لیے تسکین ہے ۹-۱۰۴

۱-۱۵ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا اس کو ٹھہرا رکھتا ۲۵-۴۵

وَالْمَسٰكِيْنَ اور مسکین ۵۹-۷

سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا ساٹھ مسکین ۵۸-۴

عَلَيْكُمْ مِّسْكِيْنٌ تم پر کوئی محتاج ۶۸-۲۴

عَشَرَةِ مَسٰكِيْنَ دس محتاج ۵-۸۹

غَيْرَ مَسْكُوْنَةٍ فِيْهَا جہاں کوئی نہیں بستا ۲۴-۲۹

۱-۱۸ مَسْكَنِهِمْ اٰيَةٌ ان کی بستی میں ۳۴-۱۵

۱-۱۸ مَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ حویلیاں جن کو تم پسند کرتے ہو ۹-۲۵

۱-۱۸ فَتِلْكَ مَسٰكِنُهُمْ یہ ان کے گھر ہیں ۲۸-۵۸

۱-۱۸ وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً ستھرے مکانوں کو ۹-۷۲

۱-۱۸ فِىْ مَسٰكِنِ الَّذِيْنَ بستیوں میں انہیں لوگوں کی ۱۴-۴۵

ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ اور لازم کر دیجاویگی ان پر حاجتمندی ۲-۶۱

مِّنْهُنَّ سِكِّيْنًا ہر ایک کے ہاتھوں میں ایک چھری ۱۲-۳۱

سَكِيْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ تسلی خاطر ہے تمہارے رب سے ۲-۲۴۸

فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ اتاری اللہ تعالیٰ نے اس پر تسکین ۹-۴۱

سَکَنَ یَسْکُنُ سُکُوْنًا) قرار پکڑا۔حرکت بند کر دی۔سَکَّنَ مذبوح کو بے حس و حرکت کر دیتی ہے۔سَکَنَ اِلَیْهِ۔اِذْ نَاحَ۔سَکَنًا وسُکْنٰی۔گھر۔سَاکِنٌ بسنے والا ج سُکَّان۔سَکَنَ یَسْکُنُ سُکُوْنًا وسَکَنَ یَسْکُنُ سُکُوْنَةً مسکین ہوا۔سَکِیْنَةٌ۔وقار۔طمانیت۔سُکُوْن۔الٹا حرکت۔سُکَّان ج سُکَّانَات کشتی کا پچھلا حصہ۔سِکِّیْن ج سَکَاکِیْن چھری

سُکّان، چھری ساز۔ مَسْکَن ج مَسَاکِن۔ گھر مَسْکَنَۃ۔ ذلت وخواری۔ فقر مِسْکِین۔ عیالداری میں کفایت نہ رکھنے والا۔ یا جس کے پاس کچھ نہ ہو۔ سَاکِنَہ باشندہ۔ تَسْکِین۔ سکون۔ آگ۔ رحمت برکت ج اسکان

## سلب

۱-۳ وَاِنْ یَّسْلُبْھُمُ الذُّبَابُ اگر کچھ چھین لے ان سے مکھی ۲۲-۷۳

سَلَبَ (یَسْلُبُ سَلْبًا) الشیئَ چھینا۔ فَاسَالِب ج سُلَّاب، سَالِبُوْن، م سَالِبَات، سَوَالِب، اسلوب۔ طریقہ، فن ج اَسَالِیب۔ سِلْب ہل و آلات زراعت۔ سَلِبَ (یَسْلَبُ سِلَابًا) ماتم کے لیے سیاہ کپڑے پہنے

## سلح

| | | |
|---|---|---|
| اَسْلِحَتَھُمْ | اپنے ہتھیار | ۴-۱۰۱ |
| عَنْ اَسْلِحَتِکُمْ | اپنے ہتھیاروں سے | ۴-۱۰۱ |

سَلَّحَہٗ۔ اس کو باہتھیار کیا سِلَاح، سِلْح، سُلْحَان ج اَسْلِحَہ سُلُح ہتھیار سَالِح، مُسَلَّح۔ باہتھیار مَسْلَحَۃ۔ ہتھیاروں کا کارخانہ اِسْلِیح۔ ایک انگوری ہے، جسے اونٹ کھا کر موٹے ہوتے ہیں۔ اور قابو میں نہیں آتے۔ گویا کہ مذبوح ہونے سے ایک بچاڑ یا ہتھیار ہے۔

## سلخ

| | | |
|---|---|---|
| ۸-۱ فَانْسَلَخَ مِنْھَا (خرج) | ان کو چھوڑ نکلا | ۷-۱۷۵ |
| ۸-۱ فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْھُرُ الْحُرُمُ | جب گزر جاویں مہینے | ۹-۵ |
| (خرج) | | |
| ۳-۱ نَسْلَخُ مِنْہُ النَّھَارَ | کھینچ لیتے ہیں ہم اس پر سے دن کو | ۳۶-۳۷ |
| (نفصل) | | |

سَلَخَ (یَسْلَخُ سَلْخًا) کھال اتاری۔ سَلَخَ اللّٰہُ النَّھَارَ مِنَ اللَّیْلِ اَسْتَلَّہٗ۔ کھینچ نکالا سَلَخَ الْحَیَّۃُ۔ سانپ نے کھال (کول) اتاری۔ اِنْسَلَخَ الشَّھْرُ۔ مضی، اِنْسَلَخَ الْحَیَّۃُ من قِشْرِھَا سانپ کینچ کو چھوڑ نکلا، سِلْخ۔ جانور کی اتاری ہوئی کھال یا کول۔ سَلْخ۔ آخر ماہ قمری

## سلسبیل، سلسلہ

دیکھو سبل۔ بموجب صراح امام راغب ان دونوں کو سلل میں لایا ہے، مگر المنجد اور فتح الرحمٰن۔ الگ الگ میں مفردات میں لائے ہیں۔

## سلط

| | | |
|---|---|---|
| ۳-۱ لَسَلَّطَھُمْ عَلَیْکُمْ | تو ان کو تم پر زور دے دیتا | ۴-۸۹ |
| ۳-۲ یُسَلِّطُ رُسُلَہٗ عَلٰی | اللہ غلبہ دیتا ہے | ۵۹-۶ |
| لَیْسَ لَکَ عَلَیْھِمْ سُلْطَانٌ | تیرا ان پر کچھ زور نہیں ہے | ۱۵-۴۲ |
| (قوۃ) | | |
| سُلْطَانًا مُّبِیْنًا | کھلی سند | ۴-۹۱ |
| (برھانا بینا) | | |
| مَالَمْ یُنَزِّلْ بِہٖ سُلْطَانًا | جس کی اس کے ساتھ کوئی سند نہیں اتاری | ۳-۱۵۱ |
| (حجۃ) | | |
| بِسُلْطَانٍ مُّبِیْنٍ | کوئی سند صریح | ۲۷-۲۱ |
| (برھان بین) | | |
| اِنَّمَا سُلْطَانُہٗ | اس کا زور تو اسی پر ہے | ۱۶-۱۰۰ |
| ھَلَکَ عَنِّیْ سُلْطَانِیَہْ | برباد ہوئی مجھ سے حکومت میری | ۶۹-۲۹ |

سَلِطَ (یَسْلَطُ) و سَلُطَ یَسْلُطُ سَلَاطَۃً و سُلُوْطَۃً) زبان درازی کی سَلِیْطَۃ۔ درشت زبان عورت کے لیے اور اگر مرد ہے۔ تو سَلِیْط سے مراد فصیح ہے۔ اور ہر قسم کے حبوب سے نکلا ہوا تیل۔ سَلْطَنَۃ۔ غَلَبَۃ۔ اس کا اطلاق قدرت اور قہر پر ہے۔ تَسَلَّطَ عَلَیْہِ۔ اس پر مسلط ہوا۔ سلط۔ شدید طویل زبان، بدزبان۔ سُلْطَۃ۔ ملک اور حکومت۔ سُلْطَان ج سَلَاطِیْن اور بمعنی حجۃ۔ تَسَلُّط۔ قبضہ یا سر گماشتہ

## سلف

| | | |
|---|---|---|
| ۱-۱ فَلَہٗ مَا سَلَفَ | تو اسی کے واسطے ہے جو گزر چکا | ۲-۲۷۵ |
| ۱-۱ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ | مگر جو پہلے ہو چکا | ۴-۲۱ |
| ۱-۱ مَا اَسْلَفَتْ | جو اس نے پہلے کیا تھا | ۱۰-۳۰ |
| (بما قدمت من العمل) | | |
| ۱-۱ بِمَا اَسْلَفْتُمْ | بدلہ اس چیز کا جو آگے بھیج چکے تم | ۶۹-۲۴ |
| فَجَعَلْنٰھُمْ سَلَفًا | کر ڈالا ان کو گئے گزرے | ۴۳-۵۶ |
| (سابقین) | | |

سَلَفَ (یَسْلُفُ سَلَفًا، سُلُوْفًا) گزرا سَلَفَ (یَسْلُفُ سَلْفًا) زراعت کے لیے زمین ہموار کی۔ مِسْلَفَۃ۔ کراہا یا ہل کہ جس سے پہلے زمین پھاڑتے ہیں

پھر کر اسے ہموار کرتے ہیں۔ سَلَفَ الرجلُ۔ سالاج اسلاف۔ سِلْفَان۔ سابقہ۔ سلف الصالحین۔ پہلے نیکی میں عمر گذارنے والے۔ مُسْلِفٌ جو عورت ۵۰ برس کی ہو جائے۔ سالف الایام گذرے ہوئے زمانہ میں

## سلق

سَلَقُوْكُمْ بِاَلْسِنَةٍ حِدَادٍ چڑھ چڑھ بولیں تم پر تیز تیز ۳۳-۱۹
(اذوکم، وضربوکم) زبانوں سے

سَلَقَ (یَسْلُقُ سَلْقًا) بالکلام اذی، سلیقہ طبیعت ج سلائق
سَلَقَ بالسَّوْطِ کوڑے کے ساتھ اتنا مارا کہ کھال اتار دی۔ سَلَقَ البیضَ والبقلَ۔ انڈا یا سبزی کو پانی میں ڈال کر پکایا۔ سَلَقَ الْبَرْدُ النباتَ جلایا۔ سَلَقَ الرَّجُلَ۔ چاروں شانے چت گرایا۔ سَلَق قہر سے پکڑنا خواہ ہاتھ سے یا زبان سے۔ سَلَقَ اِمْرَاَتَہٗ اپنی عورت کو بچھا کر جماع کیا

## سلک

۱-۱ وَسَلَكَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا اور چلائیں اس میں تمہارے ۲۰-۵۳
(سہل) لیے راہیں

۱-۱ فَسَلَكَهٗ يَنَابِيْعَ (ادخل) چلایا وہ پانی چشموں میں ۳۹-۲۱

۱-۱ مَاسَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ تم کاہے سے جا پڑے ۷۴-۴۲
(ادخلکم) دوزخ میں

۱-۱ سَلَكْنٰهُ فِيْ قُلُوْبِ گھسا دیا ہم نے انکار کو گنہگاروں ۲۶-۲۰۰
(ادخلنا) کے دل میں

۱-۳ فَاِنَّهٗ يَسْلُكُ وہ چلاتا ہے ۷۲-۲۷

۱-۳ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ڈالیگا اسکو چڑھتے عذاب میں ۷۲-۱۷

۱-۳ لِتَسْلُكُوْا مِنْهَا سُبُلًا تاکہ چلو اس میں کشادہ رستے ۷۱-۲۰

۱-۳ نَسْلُكُهٗ فِيْ قُلُوْبِ بٹھا دیتے ہیں ہم اس کے ۱۵-۱۲
(ندخل الاستہزاء) دل میں

۱-۱۱ اُسْلُكْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ ڈال اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ۲۸-۳۲

۱-۱۱ فَاسْلُكْ فِيْهَا (ادخل) ڈال لے کشتی میں ۲۳-۲۷

۱-۱۱ فَاسْلُكِيْ سُبُلَ رَبِّكِ تو چل راہوں میں اپنے رب کی ۱۶-۶۹
(ادخلی)

۱-۱۱ فَاسْلُكُوْهُ (ادخلوا فیہا) اس کو جکڑ دو ۶۹-۳۲

سَلَكَ (یَسْلُكُ سَلْكًا وسُلُوْكًا) المکانَ دخل فیہا۔ سَلَكَ الطریقَ جدھر راستہ گیا ادھر ہی چلا گیا۔ سَلَكَ الغزلَ۔ کاتے ہوئے دھاگہ کو تکلے پر لپیٹا۔ سِلْكٌ دھاگا ج سُلُوْكٌ۔ سَلَّاكٌ سیا نہ جیرما۔ سَلَکَ درکشیدن چیزے در چیزے۔ مَسْلَكٌ طریق

## سل

يَتَسَلَّلُوْنَ مِنْكُمْ جو تم سے کھسک جاتے ہیں آنکھ ۲۴-۶۳
(یخرجون قلیلۃ قلیلۃ خفیۃ) بچا کر

مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ چنی ہوئی مٹی سے ۲۳-۱۲
(استخرجتہ منہ وھی خلاصۃ)

مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ نچڑے بےقدر پانی سے ۳۲-۸
(من علقۃ)

ثُمَّ فِيْ سِلْسِلَةٍ پھر ایک زنجیر میں ۶۹-۳۲

وَالسَّلٰسِلُ يُسْحَبُوْنَ اور زنجیریں بھی گھسیٹے جاویں ۴۰-۷۱

سَلٰسِلَ وَاَغْلٰلًا زنجیریں ہیں طوق ۷۶-۴

عَيْنًا فِيْهَا تُسَمّٰى سَلْسَبِيْلًا ایک چشمہ ہے اسمیں کہتے ہیں سلسبیل ۷۶-۱۸

سَلَّ (یَسُلُّ سَلًّا) واسْتَلَّ الشیءَ من الشیء۔ ایک چیز کو دوسری چیز سے نرمی سے کھینچا اور باہر نکالا۔ جیسے میان سے تلوار۔ سُلَّ (یُسَلُّ سَلًّا) اس کے دانت نکل گئے۔ اگر آدمی ہے۔ تو سَلٌّ کہتے ہیں، اور اگر عورت ہے تو سَلَّۃٌ۔ سُلَّ اسے سل کی بیماری شروع ہوئی۔ اور وہ نحیف ہو گیا یا مسلول ہو گیا۔ سِلٌّ سُلَال۔ پھیپھڑے کی بیماری سل۔ سُلَالَۃ۔ سَلِیْل۔ خلاصہ بیٹا۔ کوئی چیز کسی چیز سے نکلی ہوئی۔ سَلَّال چور۔ سلسل کوہ ج سَلَاسِلُ مسلسل لگاتار۔ تَسَلَّلَ آہستہ چھپ کر نکل گیا۔ سلسبیل نرم ج سَلَاسِب وسَلَاسِیب۔ م سلسبیلۃ ج سلسبیلات شراب میٹھا پانی، جو کہ گلے سے جلد اتر جائے۔ جنت کے ایک چشمہ کا نام ہے سَلْسَلَ (یُسَلْسِلُ سَلْسَلَۃً) ایک چیز کو دوسری سے ملایا۔ اس کی نسبت سے اسے ملایا۔ تَسَلْسَلَ الثوبُ۔ کپڑے کو متواتر پہنا، کہ پرانا ہو کر پھٹ گیا سَلْسَلٌ السَّلْسَالُ السُّلَاسِلُ۔ میٹھا پانی سِلْسِلَۃٌ۔ دائرہ لڑی ج سَلَاسِلُ۔ سلسل البول۔ ایک بیماری ہے جس میں پیشاب بار بار آتا رہتا ہے۔

# سلم

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲-۱ | بَلٰی مَنْ اَسْلَمَ (انقاد) | کیوں نہیں جس نے تابع کر دیا | ۲-۱۱۲ |
| ۲-۱ | وَلَهٗ اَسْلَمَ (انقاد) | اور اسی کے حکم میں ہے | ۳-۸۳ |
| ۲-۱ | اَوَّلَ مَنْ اَسْلَمَ | سب سے پہلے حکم مانا | ۶-۱۴ |
| ۴-۱ | مِمَّنْ اَسْلَمَ | جس نے پیشانی رکھی | ۴-۱۲۵ |
| ۲-۱ | فَلَمَّآ اَسْلَمَا (انقادا) | جب دونوں نے حکم مانا | ۳۷-۱۰۳ |
| ۲-۱ | فَاِنْ اَسْلَمُوْا | اگر وہ تابع ہوئے | ۳-۲۰ |
| ۲-۱ | اَلَّذِیْنَ اَسْلَمُوْا | جو حکم بردار تھے اللہ کے | ۵-۴۴ |
| ۲-۱ | یَمُنُّوْنَ عَلَیْكَ اَنْ اَسْلَمُوْا | تجھ پر احسان رکھتے ہیں کہ وہ مسلمان ہوئے | ۴۹-۱۷ |
| ۲-۱ | ءَاَسْلَمْتُمْ | کیا تم بھی تابع ہوتے ہو | ۳-۲۰ |
| ۲-۱ | اَسْلَمْتُ لِرَبِّ | میں حکم بردار ہوں | ۲-۱۳۱ |

(انقدت له)

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲-۱ | اَسْلَمْتُ وَجْهِیَ | میں نے تابع کیا | ۳-۲۰ |
| ۲-۱ | اَسْلَمْتُ مَعَ سُلَیْمٰنَ | اور میں حکم بردار ہوئی | ۲۷-۴۴ |
| ۲-۱ | قُوْلُوْٓا اَسْلَمْنَا | تم کہو کہ ہم مسلمان ہوئے | ۴۹-۱۴ |

(انقدنا ظاهرا)

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۳-۱ | وَلٰكِنَّ اللّٰهَ سَلَّمَ | لیکن اللہ نے بچا لیا | ۸-۴۳ |
| ۳-۱ | اِذَا سَلَّمْتُمْ مَّآ اٰتَیْتُمْ | جبکہ حوالہ کر دو تم | ۲-۲۳۳ |
| ۳-۲ | وَمَنْ یُّسْلِمْ وَجْهَهٗ | جو کوئی تابع کرے اپنا منہ | ۳۱-۲۲ |
| ۳-۲ | اَوْ یُسْلِمُوْنَ | یا وہ مسلمان ہوں گے | ۴۸-۱۶ |
| ۳-۲ | لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُوْنَ | تاکہ تم حکم مانو | ۱۶-۸۱ |
| ۳-۲ | اَنْ اُسْلِمَ لِرَبِّ | تابع رہوں رب کا | ۴۰-۶۶ |
| ۳-۲ | لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ | ہم تابعدار رہیں | ۶-۷۱ |
| ۱۱-۲ | قَالَ لَهٗ رَبُّهٗٓ اَسْلِمْ | حکم برداری کر تو | ۲-۱۳۱ |

(انقد لله)

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۱-۲ | فَلَهٗٓ اَسْلِمُوْا | اس کے حکم بردار رہو | ۲۲-۳۴ |
| ۱۱-۲ | وَاَسْلِمُوْا لَهٗ | اس کے حکم بردار ہو | ۳۹-۵۴ |
| ۱۱-۳ | فَسَلِّمُوْا عَلٰٓی اَنْفُسِكُمْ | سلام کہو اپنے لوگوں پر | ۲۴-۶۱ |
| ۱۱-۲ | وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا | سلام بھیجو سلام کہہ کر | ۳۳-۵۶ |
| ۱۵-۱ | وَهُمْ سٰلِمُوْنَ | تھے وہ اچھے خاصے | ۶۸-۴۳ |
| ۱۵-۲ | مُسْلِمًا | مسلمان | ۳-۶۷ |
| ۱۵-۲ | مُسْلِمَیْنِ لَكَ | کر ہم دونوں کو حکم بردار اپنا | ۲-۱۲۸ |
| ۱۵-۲ | اِنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ | کچھ ہم میں حکم بردار | ۷۲-۱۴ |
| ۱۵-۲ | وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ | ہم اسی کے تابعدار ہیں | ۲-۱۳۳ |

(مطیعون)

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۵-۲ | تَوَفَّنَا مُسْلِمِیْنَ | ہم کو مار مسلمان | ۷-۱۲۵ |
| ۱۵-۲ | اِنَّ الْمُسْلِمِیْنَ | تحقیق مسلمان مرد | ۳۳-۳۵ |
| ۱۵-۲ | اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ | ایک جماعت فرمانبردار اپنی | ۲-۱۲۸ |
| ۱۵-۲ | مُسْلِمٰتٍ مُّؤْمِنٰتٍ | حکم بردار یقین رکھنے والیاں | ۶۶-۵ |
| ۱۵ | بَلْ هُمُ الْیَوْمَ مُسْتَسْلِمُوْنَ | کوئی نہیں وہ آج اپنے آپ کو پکڑوا تے ہیں | ۳۷-۲۶ |

(منقادون)

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۴-۳ | مُسَلَّمَةٌ لَّا شِیَةَ | بے عیب ہے | ۲-۷۱ |
| ۱۴-۳ | وَدِیَةٌ مُّسَلَّمَةٌ | اور خون پہنچایا ہوا | ۴-۹۲ |
| | سَلٰمٌ قَوْلًا | سلام بولتا ہے | ۳۶-۵۸ |
| | سَلٰمٌ عَلٰی نُوْحٍ | سلام ہے نوح پر | ۳۷-۷۹ |
| | سَلٰمٌ عَلٰٓی اِبْرٰهِیْمَ | سلام ہے ابراہیم پر | ۳۷-۱۰۹ |
| | سَلٰمٌ عَلٰی مُوْسٰی وَهٰرُوْنَ | سلام ہے موسیٰ و ہارون پر | ۳۷-۱۲۰ |
| | سَلٰمٌ عَلٰٓی اِلْ یَاسِیْنَ | سلام ہے الیاس پر | ۳۷-۱۳۰ |
| | سَلٰمٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ | سلام ہے پیغمبروں پر | ۳۷-۱۸۱ |
| | سَلٰمٌ عَلَیْكُمْ | سلامتی ہے تم پر | ۳۹-۷۳ |
| | اَنْ سَلٰمٌ عَلَیْكُمْ | سلامتی ہے تم پر | ۷-۴۶ |
| | قَالَ سَلٰمٌ عَلَیْكُمْ | بولا سلام ہو تم پر | ۱۱-۶۹ |
| | تَحِیَّتُهُمْ فِیْهَا سَلٰمٌ | ملاقات ان کی سلام | ۱۰-۱۰ |
| | عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ | یہی مسلمانی حکم برداری | ۳-۱۹ |
| | بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓی | ٹھنڈک ہو جا اور آرام | ۲۱-۶۹ |
| | تَحِیَّةً وَّسَلٰمًا | دعا اور سلام کہتے ہیں | ۲۵-۷۵ |
| | اهْبِطْ بِسَلٰمٍ مِّنَّا | اتر سلامتی کے ساتھ | ۱۱-۴۸ |
| | صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ | سینہ اس کا واسطے قبول اسلام کے | |

| | | |
|---|---|---|
| غَیۡرَ الۡاِسۡلَامِ دِیۡنًا | سو ا دین اسلام کے | ۸۵-۳ |
| وَرَضِیۡتُ لَکُمُ الۡاِسۡلَامَ | اور پسند کیا میں نے تمہارے لیے اسلام کو | ۵-۴ |
| بَعۡدَ اِسۡلَامِھِمۡ | مسلمان ہو کر | ۹-۷۴ |
| عَلَیَّ اِسۡلَامَکُمۡ | مجھ پر اپنے اسلام لانے کا | ۴۹-۱۷ |
| قِیۡلًا سَلٰمًا سَلٰمًا | مگر بولنا ایک سلام سلام | ۵۶-۲۶ |
| وَاِنۡ جَنَحُوۡا لِلسَّلۡمِ | اگر جھکیں صلح کی طرف | ۸-۶۲ |
| اُدۡخُلُوۡا فِی السِّلۡمِ | داخل ہو جاؤ اسلام میں پورے | ۲-۲۰۸ |
| اِلٰی دَارِ السَّلٰمِ | سلامتی کے گھر | ۱۰-۲۵ |
| وَلَاتَقُوۡلُوۡا لِمَنۡ اَلۡقٰۤی اِلَیۡکُمُ السَّلٰمَ | تم پر سلام علیک کرے | ۴-۹۴ |
| اَلسَّلٰمُ الۡمُؤۡمِنُ | سالم امان دینے والا | ۵۹-۲۳ |
| سُبُلَ السَّلٰمِ | سلامتی کی راہیں | ۵-۱۶ |
| وَالسَّلٰمُ عَلٰی مَنِ اتَّبَعَ | اور سلامتی ہو اس پر | ۲۰-۴۷ |
| وَالسَّلٰمُ عَلَیَّ | اور سلام ہے مجھ پر | ۱۹-۳۳ |
| اِلَّا مَنۡ اَتَی اللّٰہَ بِقَلۡبٍ سَلِیۡمٍ | لے کر چنگا دل | ۲۶-۸۹ |
| وَاَلۡقَوۡا اِلَیۡکُمُ السَّلَمَ | ڈالیں تمہاری طرف صلح | ۴-۸۹ |
| یَوۡمَئِذِ ن السَّلَمَ | اس دن عاجز ہو کر | ۱۶-۸۷ |
| فَاَلۡقَوُا السَّلَمَ | تب ظاہر کریں گے اطاعت | ۱۶-۲۸ |

(انقادو واستسلموا عند الموت)

| | | |
|---|---|---|
| وَیُسَلِّمُوۡا تَسۡلِیۡمًا | اور تسلیم کر لیں خوشی سے | ۴-۶۵ |
| سَلَمًا لِّرَجُلٍ (خالصا) | پورا ایک شخص کا | ۳۹-۲۹ |
| اَوۡ سُلَّمًا فِی السَّمَآءِ | یا کوئی سیڑھی آسمان میں | ۶-۳۵ |

(مصعدا)

| | | |
|---|---|---|
| اَمۡ لَھُمۡ سُلَّمٌ یَّسۡتَمِعُوۡنَ | یا ان کے پاس کوئی سیڑھی ہے | ۵۲-۳۸ |

(مرتقی فی السماء)

| | | |
|---|---|---|
| عَلٰی مُلۡکِ سُلَیۡمٰنَ | سلیمان کی بادشاہی کے وقت | ۲-۱۰۲ |

سَلِمَ یَسۡلَمُ سَلَامًا وَ سَلَامَۃً۔ عیب اور آفت سے نجات پائی
سَلَمَتۡہُ یَسۡلُمُہٗ سَلۡمًا الحیۃ۔ اس کو سانپ نے کاٹا۔ سلیم۔ مارگزیدہ
سَلَمَ یَسۡلِمُہٗ سَلۡمًا الجلد۔ چمڑے کو دباغت دیا۔ اَسۡلَمَ۔ اِنۡقَادَ
اسلام لایا۔ سِلۡمٌ۔ آشتی۔ صلح۔ سَلۡمٌ۔ بوکاج سِلَامٌ

اِسۡتَسۡلَمَ الۡحَجَرَ حجر اسود کو بوسہ دیا۔ سَلِمَ الۡمَال مال خالص ہوا۔ اَسۡلَمَ۔ ایک رنگ کا نام ہے۔ سلیم۔ بلا کو جھا نکنے والا۔ نَھۡرُ اِسۡلَامٍ دجلہ۔ سلمان فارسی مشہور صحابی ہیں۔ ام سلمہ۔ ام المومنین۔ اُسۡلِمُ اس کو سانپ نے کاٹا۔ مُسَلَّمَۃ۔ اس کو السلام علیکم کہا۔ اَنَا سَالِمٌ لِّمَنۡ سَالَمَنِیۡ حَارِبٌ لِّمَنۡ حَارَبَنِیۡ۔ جو میرا مطیع ہے۔ میں بھی اس کا مطیع ہوں اور لڑائی پر آمادہ ہوں، جو لڑائی پر اترے

## سلو

| | | |
|---|---|---|
| وَالسَّلۡوٰی | اور سلوی | ۲-۸۰ / ۷-۱۵۹ / ۲-۵۷ |

سَلۡوٰی۔ ایک پرندہ ہے۔ جسے بٹیر کہتے ہیں شام کو گروہ آتے اندھیرا ہو جاتا، تو پکڑ لیتے خوب کباب بناتے اور کھاتے (شبیر احمد صاحب)
سُلۡوٰی۔ خورسندی۔ سَلَا یَسۡلُوۡا سَلۡوًا و سُلُوًّا و سُلۡوَانًا۔ خوش اور بے غم ہوا۔

## سمد

| | | |
|---|---|---|
| وَاَنۡتُمۡ سٰمِدُوۡنَ | اور تم کھلاڑیاں کرتے ہو | ۵۳-۶۱ |

(لاھون غافلون)

سَمَدَ یَسۡمُدُ سُمُوۡدًا۔ رفع راسہ ونصب صدرہ تکبرا

## سمر

| | | |
|---|---|---|
| سٰمِرًا تَھۡجُرُوۡنَ | قصہ گو کو چھوڑ کر چلے گئے | ۲۳-۶۷ |
| ..... اَلۡقَی السَّامِرِیُّ | ڈالا سامری نے | ۲۰-۹۵ |

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک قصہ گو سمجھ کر چلے گئے۔ قریش کی عادت تھی کہ رحمۃ للعلمین کے متعلق رات کو حرم میں بیٹھ کر بے تکی باتیں کرتے، ساحر، کاہن، مجنون، شاعر کا خطاب دیتے۔ سَمَرَ یَسۡمُرُ سَمَرًا وَسُمُوۡرًا رات کو نہ سویا اور افسانہ بیان کیا۔ سامر ج سُمَّارٌ۔ ابناسمیر۔ رات اور دن۔ مِسۡمَارٌ میخ جو کہ سیاہ اور سفید رنگ سے مرکب ہو۔ اور کنایۃً گندم کو بھی کہتے ہیں۔ سَمَارٌ۔ پتلا دودھ ہے۔ لَا اٰتِیۡکَ السَّمَرَ وَالۡقَمَرَ نہ تیرے پاس رات کے اندھیرے میں آؤں گا، نہ ہی چاندنی رات میں۔ کیونکہ رات کے اندھیرے کو بھی کہتے ہیں۔

## سمع

۱-۱ لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ — بے شک اللہ نے سنی — ۱۸۱-۳
۱-۱ بَعْدَ مَا سَمِعَهٗ (علمہ) — بعد اس کے جو سن چکا — ۱۸۱-۲
۱-۱ وَاِذَا سَمِعُوْا — اور جب سنتے ہیں — ۸۶-۵
۱-۱ سَمِعُوْا لَهَا — سنیں گے اس کا — ۱۲-۲۵
۱-۱ وَاِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ — جب سنیں نکمی بات — ۵۵-۲۸
۱-۱ فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ — جب سنا اس نے انکا فریب — ۳۱-۱۲
۱-۱ اِذَا سَمِعْتُمْ — جب سنو تم — ۱۳۹-۴
۱-۱ لَوْلَا اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ — کیوں نہ جب تم نے انکو سنا تھا — ۱۲-۲۴
۱-۱ قَالُوْا سَمِعْنَا — کہا کہ ہم نے سن لیا — ۹۳-۲
۱-۲ لَاَسْمَعَهُمْ وَلَوْ اَسْمَعَهُمْ — البتہ انکو سنا دیتا اور اگر انکو اب سنا دے — ۲۳-۸
۱-۷ اِسْتَمَعَ نَفَرٌ — سن گئے کتنے لوگ — ۱-۷۲
۱-۷ اِلَّا اسْتَمَعُوْهُ — مگر اس کو سنتے ہیں — ۲-۲۱
۱-۳ يَسْمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ — سنتا ہے باتیں اللہ کی — ۷-۴۵
۱-۵ كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا — گویا کہ سنا ہی نہیں — ۷-۳۱
۱-۳ يَسْمَعُوْنَ كَلٰمَ اللّٰهِ — سنتے ہیں اللہ کا کلام — ۷۵-۲
۱-۳ هَلْ يَسْمَعُوْنَكُمْ — کچھ سنتے ہیں تمہارا — ۷۲-۲۶
۱-۳ اَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا — یا سنتا ہے ان کی بھنک — ۹۸-۱۹
۱-۳ لَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا — تو نہ سنے گا مگر گھسی آواز — ۱۰۸-۲۰
۱-۳ تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ — سنے تو ان کی بات — ۴-۶۳
۱-۱۳ لَا تَسْمَعُوْا لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ — مت کان دھرو — ۲۶-۴۱
۱-۳ وَاَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ — اور تم سنتے ہو — ۲۱-۸
۱-۳ اَسْمَعُ وَاَرٰى — میں تمہارے ساتھ ہوں سنتا — ۴۶-۲۰
۱-۳ لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ — اگر ہوتے ہم سنتے — ۱۰-۶۷
۱-۳ اِنَّا لَا نَسْمَعُ — ہم نہیں سنتے — ۸۰-۴۳
۲-۳ اِنَّ اللّٰهَ يُسْمِعُ مَنْ يَّشَاۗءُ — اللہ سناتا ہے جس کو چاہے — ۲۲-۳۵
۲-۳ لَا تُسْمِعُ الصُّمَّ — نہیں سناتا بہرے کو — ۸۰-۲۷
۲-۳ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى — نہیں سناتا مردوں کو — ۸۰-۲۷
۷-۳ مَنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ — جو کان لگائے رہتے ہیں تیری طرف — ۲۵-۶
۷-۳ وَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ — جو کوئی اب سنتا ہو — ۹-۷۲
۷-۳ يَسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ — کان رکھتے ہیں تیری طرف — ۴۲-۱۰
۷-۳ اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ — کیا تم سنتے ہو — ۲۵-۲۶
۱-۹ وَلَتَسْمَعُنَّ — اور البتہ سنو گے تم — ۱۸۶-۳
۵-۳ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ — سن نہیں سکتے — ۸-۳۷
۱-۱۱ وَاسْمَعْ غَيْرَ — اور سن — ۴۵-۴
۱-۱۱ وَاسْمَعُوْا (اطيعوا) — سنو — ۹۳-۲
۱-۱۱ فَاسْمَعُوْنِ — مجھ سے سن لو — ۲۵-۳۶
۷-۱۱ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوْحٰى — تو سنتا رہ جو حکم ہو — ۱۳-۲۰
۷-۱۱ وَاسْتَمِعْ يَوْمَ — اور کان رکھ — ۴۱-۵۰
۲-۱۵ وَمَاۤ اَنْتَ بِمُسْمِعٍ — اور تو نہیں سنانے والا — ۲۲-۳۵
۲-۱۶ غَيْرَ مُسْمَعٍ — نہ سنایا جائیو — ۴۶-۴
۷-۱۵ اِنَّا مَعَكُمْ مُّسْتَمِعُوْنَ — ہم ساتھ تمہارے سننے والے ہیں — ۱۵-۲۶
۷-۱۵ فَلْيَاْتِ مُسْتَمِعُهُمْ — ان میں سننے والا — ۳۸-۵۲

(ای مدعی الاستماع الیہ)

۱-۱۷ سَمِيْعُ الدُّعَاۗءِ — سننے والا ہے دعا کا — ۳۸-۳

(مجیب الدعاء)

۱-۱۷ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ — سننے والا جاننے والا — ۱۲۷-۲
۱-۱۹ سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ — جاسوسی کرتے ہیں جھوٹ بولنے کے لیے — ۴۲-۵
۱-۱۹ وَفِيْكُمْ سَمّٰعُوْنَ لَهُمْ — اور تم میں بعضے جاسوس ہیں انکے — ۴۸-۹
افعال — اَسْمِعْ بِهِمْ وَاَبْصِرْ — کیا خوب سنتے اور دیکھتے ہونگے — ۳۸-۱۹
متعجب — اَبْصِرْ بِهٖ وَاَسْمِعْ — کیا عجیب سنتا اور دیکھتا ہے — ۲۶-۱۸
لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا — نہ سن سکتے تھے — ۱۰۲-۱۸
وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا — اور دیے تھے ہم نے انکو کان — ۲۶-۴۶
عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُوْلُوْنَ — سننے کی جگہ سے الگ کئے گئے — ۲۱۲-۲۶
يَمْلِكُ السَّمْعَ — کون مالک ہے کان کا — ۳۱-۱۰
يُلْقُوْنَ السَّمْعَ — ڈالتے ہیں سنی ہوئی بات — ۲۲۳-۲۶
اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ — کان اور آنکھ — ۳۶-۱۷
وَخَتَمَ عَلٰى سَمْعِهٖ — مہر کی اس کے کان پہ — ۲۳-۴۵

شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ — کان ان کے — ۱۹-۴۱

عَلٰى سَمْعِهِمْ — ان کے کانوں پر — ۷-۲

عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ — تم پر تمہارے کان — ۲۲-۴۱

سَمِعَ يَسْمَعُ سَمْعًا وَسَمَاعًا وَسَمَاعَةً وَسَمَاعِيَةً وَمَسْمَعًا سنا فا. سَامِعٌ ج سُمَّاعٌ وَسَمَعَةٌ۔ سَمِعَ اللّٰهُ۔ قبول کیا اللہ نے۔ اِسْتَمَعَ لَهٗ وَاِلَيْهِ اَصْغٰى۔ اِسْتَمَعَهٗ۔ سنایا۔ گالی دی۔ سمع۔ کان۔ سننا۔ رَجُلٌ سَمِيْعٌ۔ معتبر آدمی، جس کی بات سنی جائے مَسْمُوْعٌ ج اَسْمَاعٌ وَاَسْمُعٌ۔ مُسْمِعَةٌ۔ کنجری۔ مُسَمَّعٌ۔ مُقَيَّدٌ۔ اُمُّ السَّمْعِ۔ دماغ۔ سِمْعٌ۔ ذکرِ جمیل۔ سَمَّاعٌ۔ جاسوس۔ سَمَّاعَةٌ۔ لاؤڈ سپیکر سَامِعَةٌ سَامِعَانِ۔ دونوں کان۔ مِسْمَعٌ ج مَسَامِعُ۔ اسمِ آلہ

## سمعل

اِسْمٰعِيْلَ — دیکھو رُسُلُ اللّٰہ

## سمك

رَفَعَ سَمْكَهَا — اونچا کیا اس کا ابھار — ۲۸-۷۹

سَمَكَ يَسْمُكُ سَمْكًا الشَّيْءَ رَفَعَهٗ۔ بلند کیا۔ سَمَكَ يَسْمُكُ سَمْكًا وَسُمُوْكًا وَسَمُكَ يَسْمُكُ سَمَاكَةً۔ بلند ہوا۔ سَمْكٌ۔ چھت۔ بالاخانہ مَسْمُوْكٌ آسمان۔ اِسْتَسْمَكَ الثِّيَابَ۔ موٹا کپڑا پسند کیا۔ سَمَكَةٌ مچھلی، آسمان میں ایک برج۔ سَمَّاكٌ۔ مچھلی فروش۔ سَنَامٌ سَامِكٌ۔ اونٹ کی اونچی کوہان

## سمّ

فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ — سوئی کے ناکہ میں — ۳۹-۷

(ثقب الابرہ)

فِيْ سَمُوْمٍ وَّحَمِيْمٍ — تیز بھاپ میں اور گرم پانی میں — ۴۲-۵۶

(ریح حارۃ من النار)

مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ — لو آگ سے — ۲۷-۱۵

(ھی نار لا دخان لھا)

عَذَابَ السَّمُوْمِ — لو کے عذاب سے — ۲۷-۵۲

سَمَّتِ الرِّيْحُ تَسُمُّ سَمًّا۔ سُمُوْمًا۔ الرِّيْحُ۔ جلادیا۔ سَمَّ الْيَوْمُ۔ سخت گرم یا گرم ہوا والا دن۔ اَخَذَتْهُ السَّمُوْمُ۔ وہ آدمی مسموم ہے۔ سَمٌّ تنگ سوراخ (سَمٌّ، سُمٌّ، سِمٌّ) اس کو زہر کھلائی پلائی۔ سَمٌّ سوراخ ج سِمَامٌ، سُمُوْمٌ۔ سُمٌّ زہر ج سُمُوْمٌ، سِمَامٌ۔ سَمُّ الْفَارِ۔ سنکھیا۔ سَمَّمَ الْحَاجَةَ۔ اپنی حاجت کو پہنچا۔ سَمُّ الْخِيَاطِ۔ سوئی کا سوراخ۔ سَامُّ اَبْرَصَ۔ چھپکلی۔ سَمُّ الْحِمَارِ۔ ایک گھاس۔ سُمُوْمُ الْاِنْسَانِ۔ منہ کان۔ آنکھ، قبل۔ دبر کے سوراخ۔ سَمْسَمٌ۔ سِمَامٌ۔ بھیڑیا۔ سَمْسَمٌ بھیڑیا اور لومڑی۔ سِمْسِمٌ۔ کنجد۔ تِل

## سمن

لَا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِيْ — نہ موٹا کرے اور نہ کام آوے — ۷-۸۸

بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ — ایک بچھڑا گھی میں تلا ہوا — ۲۶-۵۱

سَبْعَ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ — سات گائیں موٹی — ۴۳-۱۲

فِيْ سَبْعِ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ — سات گائیں موٹی — ۴۶-۱۲

سَمِنَ يَسْمَنُ سِمَنًا وَسَمَانَةً۔ چربی زیادہ ہوئی فا سَمِيْنٌ۔ سَامِنٌ ج سِمَانٌ، سَمَنَ يَسْمُنُ سَمْنًا (سَمَّنَ) الطعام۔ گھی میں تلا اور پکایا۔ سَمْنٌ مکھن۔ بالائی چربی ج اَسْمُنٌ، سُمُوْنٌ۔ سُمْنَانٌ، سَمَّنَهٗ اسے مکھن کھلایا۔ اَسْمَنَ الْخُبْزَ۔ روٹی چپڑی۔ سَمَّانٌ۔ مکھن اور گھی بیچنے والا۔ سُمْنَةٌ عشبہ کی طرح ایک دوائی ہے، جو کہ عورتیں موٹا ہونے کے لیے کھاتی ہیں۔ اس کا پھل فلفل کی طرح ہوتا ہے۔ اِسْتِسْمَانٌ۔ موٹا پا چاہنا۔

## سمو

۱-۳ هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ — اسی نے نام تمہارا مسلمان رکھا — ۷۸-۲۲

۱-۳ سَمَّيْتُمُوْهَا — تم نے انکے نام رکھ لیے ہیں — ۷-۷

۱-۳ سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ — میں نے اس کا نام رکھا مریم — ۳۶-۳

۲-۳ لَيُسَمُّوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ — نام رکھتے ہیں فرشتوں — ۲۷-۵۳

۴-۳ تُسَمّٰى سَلْسَبِيْلًا — اس کا نام سلسبیل رکھا گیا — ۱۸-۷۶

۲۲-۳ تَسْمِيَةَ الْاُنْثٰى — نام رکھنا عورتوں کے — ۲۷-۵۳

۱۱-۳ قُلْ سَمُّوْهُمْ — نام رکھو ان کے — ۳۳-۱۳

۱۷-۱ هَلْ تَعْلَمُ لَهٗ سَمِيًّا — کیا تو جانتا اس کا ہمنام — ۶۵-۱۹

۱۷-۱ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا — پہلے سے ہم نام — ۷-۱۹

۱۶-۳ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى — وقت مقررہ تک — ۲۸۲-۲

يٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ — اے آسمان تھم جا — ۴۴-۱۱

| | | |
|---|---|---|
| فِیْ كُلِّ سَمَآءٍ اَمْرَهَا | ہر آسمان میں | ۱۲-۴۱ |
| يَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ | پھٹ جاوے آسمان | ۲۵-۲۵ |
| اَنْ تَقُوْمَ السَّمَآءُ | کھڑا ہے آسمان | ۲۵-۳۰ |
| تَاْتِی السَّمَآءُ بِدُخَانٍ | لائے آسمان دھواں | ۱۰-۴۴ |
| فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَآءُ | نہ رویا ان پر آسمان | ۲۹-۴۴ |
| يَوْمَ تَمُوْرُ السَّمَآءُ | جس دن لرزے آسمان | ۹-۵۲ |
| وَانْشَقَّتِ السَّمَآءُ | پھٹ جاوے آسمان | ۱۶-۶۹ |
| اَلسَّمَآءُ مُنْفَطِرٌۢ بِهٖ | آسمان پھٹنے والا ہے | ۱۸-۷۳ |
| وَاِذَا السَّمَآءُ فُرِجَتْ | آسمان میں جھروکے پڑ جاویں | ۹-۷۷ |
| اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ | یا جیسے بارش آسمان | ۱۹-۲ |
| وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ | اتارا آسمان | ۲۲-۲ |
| ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ | قصد کیا آسمان کی طرف | ۲۹-۲ |
| رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ | عذاب آسمان سے | ۵۹-۲ |
| تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِی السَّمَآءِ | پھرنا تیرے منہ کا آسمان میں | ۱۴۴-۲ |
| كِتٰبًا مِّنَ السَّمَآءِ | کتاب آسمان سے | ۱۵۳-۴ |
| مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ | کھانا آسمان | ۱۱۵-۵ |
| اَوْ سُلَّمًا فِی السَّمَآءِ | یا سیڑھی آسمان میں | ۳۵-۶ |
| اَبْوَابُ السَّمَآءِ | دروازے آسمان کے | ۳۹-۷ |
| بَرَكٰتٍ مِّنَ السَّمَآءِ | برکتیں آسمان سے | ۹۵-۷ |
| حِجَارَةً مِّنَ السَّمَآءِ | پتھر آسمان سے | ۳۲-۸ |
| يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ | تمہیں کھلاتا آسمان سے | ۳۱-۱۰ |
| فَرْعُهَا فِی السَّمَآءِ | ٹہنی اس کی آسمان میں | ۲۴-۱۴ |
| فِی السَّمَآءِ بُرُوْجًا | آسمان میں برج | ۱۶-۱۵ |
| فِیْ جَوِّ السَّمَآءِ | آسمان کی ہوا میں | ۷۹-۱۶ |
| اَوْ تَرْقٰى فِی السَّمَآءِ | یا چڑھے تو آسمان میں | ۹۳-۱۷ |
| حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ | عذاب آسمان سے | ۴۱-۱۸ |
| بِسَبَبٍ اِلَى السَّمَآءِ | رسی آسمان کو | ۱۵-۲۲ |
| خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ | گرا آسمان سے | ۳۱-۲۲ |
| كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ | ٹکڑا آسمان سے | ۱۸۷-۲۶ |

| | | |
|---|---|---|
| جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ | لشکر آسمان سے | ۲۸-۳۶ |
| وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْحُبُكِ | قسم آسمان جالی دار کی | ۷-۵۱ |
| وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ | قسم ہے آسمان چکر مارنیوالے کی | ۱۱-۸۶ |
| وَالسَّمَآءَ بِنَآءً | آسمان کو چھت | ۲۲-۲ |
| جَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا | بنایا ہم نے آسمان کو چھت | ۳۲-۲۱ |
| نَطْوِی السَّمَآءَ | لپیٹیں ہم آسمان | ۱۰۴-۲۱ |
| وَيُمْسِكُ السَّمَآءَ | تھم رکھتا ہے آسمان کو | ۶۵-۲۲ |
| زَيَّنَّا السَّمَآءَ | زینت دی ہم نے | ۶-۳۷ |
| اَلسَّمَآءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْىدٍ | آسمان کو بنایا ہمنے ہاتھ کے بل سے | ۴۷-۵۱ |
| اَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ | ٹٹولا ہم نے آسمان | ۸-۷۲ |
| فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ | درست کیا انکو سات آسمان | ۲۹-۲ |
| تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ | تسبیح بیان کرتی ہے اسکے لیے آسمان | ۴۴-۱۷ |
| تَكَادُ السَّمٰوٰتُ | نزدیک ہے آسمان | ۹۰-۱۹ |
| وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌ | اور آسمان لپیٹے ہوئے اسکے داہنے ہاتھ میں | ۶۷-۳۹ |
| بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ | پیدا کرنے والا آسمانوں کا | ۱۱۷-۲ |
| مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ | عجائبات آسمانوں کے | ۷۵-۶ |
| يَسْجُدُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ | سجدہ کرتے ہیں | ۴۹-۱۶ |
| فَفَزِعَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ | گھبرایا جو آسمانوں میں ہے | ۸۷-۲۷ |
| لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ | اسکے پاس ہیں کنجیاں آسمانوں کی | ۶۳-۳۹ |
| فَصَعِقَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ | بیہوش ہو جاویں جو آسمانوں میں ہیں | ۶۸-۳۹ |
| جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ | لشکر آسمان کے | ۴-۴۸ |
| كَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِی السَّمٰوٰتِ | بہت فرشتے آسمانوں میں | ۲۶-۵۳ |
| يَسْئَلُهٗ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ | سوال کرتے ہیں اس سے | ۲۹-۵۵ |
| خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ | خزانے آسمانوں کے | ۷-۶۳ |
| كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ | اس کی کرسی تمام آسمانوں | ۲۵۵-۲ |
| مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ | لیا گیا نام اللہ کا اس پر | ۱۱۸-۶ |
| يُذْكَرُ فِيْهَا اسْمُ اللّٰهِ | ذکر کیا جاتا ہے اس پر نام | ۴۰-۲۲ |
| تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ | برکت والا ہے نام تیرے رب کا | ۷۸-۵۵ |
| بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا | اللہ کے نام سے ہے اس کا چلنا | ۴۱-۱۱ |

| | | |
|---|---|---|
| وَاِنَّہٗ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ | اور وہ شروع اللہ کے نام سے | ۲۷-۳۰ |
| بِاسْمِ رَبِّكَ | ساتھ نام اپنے رب کے | ۵۶-۷۴ |
| اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ | پڑھ اپنے رب کے نام کے ساتھ | ۹۶-۱ |
| اِنْ هِیَ اِلَّاۤ اَسْمَآءٌ | وہ صرف نام ہی ہیں | ۵۳-۲۳ |
| عَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ | سکھلائے اللہ نے آدم کو | ۲-۳۱ |
| بِاَسْمَآءِ هٰۤؤُلَآءِ | نام ان چیزوں کے | ۲-۳۱ |
| وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى | اور اللہ کے لیے ہیں نام اچھے | ۷-۱۸۰ |
| لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى | اسی کے نام ہیں اچھے | ۵۹-۲۴ |
| اَنْ یُّذْكَرَ فِیْهَا اسْمُهٗ | لیا جاوے اس میں اسکا نام | ۲-۱۱۴ |
| اِسْمُهُ الْمَسِیْحُ | اس کا نام مسیح | ۳-۴۵ |
| اِسْمُهٗ یَحْیٰى | اس کا نام یحییٰ ہے | ۱۹-۷ |
| اِسْمُهٗۤ اَحْمَدُ | اس کا نام احمد ہے | ۶۱-۶ |
| یُلْحِدُوْنَ فِیْۤ اَسْمَآىٕهٖ | کجراہ چلتے ہیں اسکے ناموں میں | ۷-۱۸۰ |
| اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآىٕهِمْ | ان کے نام | ۲-۳۳ |

سَمَا یَسْمُوْ سُمُوًّا) اونچا ہوا سَمَّا یُسَمِّیْ سَمُّوْا) نام رکھا سَامِیٌ، سَامِیَۃ اور نچا۔سامی زبان ج سَامُوْن، سُمَاۃ۔ مُسَمّٰی جس کا نام رکھا۔ م۔ مُسَمَّاۃ۔ اَهْلِ اِسْلَام: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، عیسائیوں میں بِسْمِ الْاَبِ وَالْاِبْنِ وَالرُّوْحِ، سِمٌ۔ اسم کی لغت ہے۔

قرآن مجید میں اسماء معرفہ

## اصحٰب

اَصْحٰبُ الْاَیْكَۃِ۔ اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ، اَصْحٰبُ الْجَحِیْمِ، اَصْحٰبُ الْجَنَّۃِ۔ اَصْحٰبُ الْحِجْرِ، اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ، اَصْحٰبُ الرَّسِّ۔ اَصْحٰبُ السَّعِیْرِ، اَصْحٰبُ السَّبْتِ، اَصْحٰبُ السَّفِیْنَۃِ۔ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ، اَصْحٰبُ الْفِیْلِ، اَصْحٰبُ الْقُبُوْرِ، اَصْحٰبُ الْقَرْیَۃِ۔ اَصْحٰبُ کہف، اَصْحٰبُ مَدْیَنَ۔ اَصْحٰبُ مُوْسٰی۔ اَصْحٰبُ الْمَیْمَنَۃِ، اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَۃِ۔ اَصْحٰبُ الْیَمِیْنِ۔

## اقوام

ذریت تبع۔ قوم صالح، قوم فرعون، قوم قریش، قوم لوط قوم موسیٰ، قوم نوح۔ قوم ھود۔ یاجوج ماجوج

## نیک لوگوں کے نام

ذوالقرنین، زید، طالوت، عزیر، لقمان۔ مؤخرالذکر کے پیغمبر ہونے میں اختلاف ہے

## کافروں کے نام

ابولہب، ابلیس، جالوت، سامری، فرعون۔ قارون ھامان۔

## کتب سماوی

انجیل۔ توراۃ۔ زبور۔ قرآن

## ملک اور شہروں کے نام

بَكَّۃ۔ الروم۔ مکہ۔ مدینۃ۔ مدین۔ سبا۔ یثرب۔

## پہاڑوں کے نام

الصفا والمروۃ۔ الطور

## ستاروں کے نام

جوار ۔۔۔ شعریٰ۔ طارق۔ کنس۔

## جانوروں اور بتوں کے نام

جن کی اہل عرب عزت کرتے تھے بحیرہ، حام۔ سائبۃ، سواع۔ عزیٰ لات، مناۃ، نسر، ود، وصیلۃ، یعوق، یغوث۔

## مؤمنات

امرأۃ زکریا۔ امرأۃ عمران۔ امرأۃ فرعون، نساء النبی، ازواج النبی

## کافرات

امرأۃ العزیز، امرأۃ لوط۔ امرأۃ نوح

سلیمان منصور پوری نے الجمال والکمال میں یوسف علیہ السلام کا امرأۃ العزیز سے نکاح کرنے کی بڑی سختی سے مخالفت کی ہے، ویسے قرآن مجید، حدیث اور ائمہ دین نے اس کے مسلمان ہونے اور نکاح کا ذکر نہیں کیا قصوں میں اسے دوبارہ جوان کیا گیا ہے اور یوسف علیہ السلام کے نکاح میں لائی گئی ہے۔

## سند

خُشُبٌ مُّسَنَّدَۃٌ لکڑی لگادی ہوئی دیوار سے ۶۳-۴

سَنَدَ (یَسْنُدُ) سُنُوْدًا و اَسْنَدَ وَتَسَانَدَ (الیہ) اس پر اعتماد کیا
سَنَدَ الشَّیئَ - دعمہ و وثقہ، سَنَدَ الحدیث الی فلان، رفعہ
الیہ، سَنَدَ فی الجبل - پہاڑی پر چڑھا سَنَدٌ - سرٹیفکیٹ ج سَنَدَات
اَسَانِیْد، مُسْنَد من الحدیث - جس پر کہنے والے کا اعتبار ہو ج
مَسَانِد، مَسَانِیْد - روایاتِ مُسْتَنَدَۃ معتبر روایات

## سندس

| | | |
|---|---|---|
| مِنْ سُنْدُسٍ | باریک ریشم سے | ۲۱-۷۶ |

(دیباج - حریر)

## سنم

| | | |
|---|---|---|
| ۲۲.۳ مِنْ تَسْنِیْمٍ | ایک چشمہ کا نام ہے | ۲۷-۸۳ |

سَنَّمَ الاناء - برتن بھرا سَنَّمَ المِکْیَالَ - ٹوپہ خوب بھرا۔ اصل میں اسکے معنی بلند ہونے اور ابھرنے کے ہیں۔ اونٹ کی کوہان کو اسی لیے سَنَام کہتے ہیں، کہ وہ ابھری ہوئی ہوتی ہے۔ رَجُلٌ سَنِیْمٌ - عالی قدر انسان

## سنن

| | | |
|---|---|---|
| لِسُنَّۃِ اللّٰہِ تَبْدِیْلًا | اللہ کا دستور بدلنا | ۴۳-۳۵ |
| سُنَّۃَ الْاَوَّلِیْنَ | پہلے لوگوں کا دستور | ۴۳-۳۵ |
| لِسُنَّتِنَا تَحْوِیْلًا | ہمارے دستور میں تفاوت | ۷۷-۱۷ |
| سُنَنَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِکُمْ | پہلے کی راہ | ۲۶-۴ |

(طرق)

| | | |
|---|---|---|
| مِنْ قَبْلِکُمْ سُنَنٌ | تم سے پہلے کے واقعات | ۱۳۷-۳ |
| وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ | دانت کے بدلے دانت | ۴۵-۵ |
| ۱-۲-۱ مِنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ | سنے ہوئے گارے سے | ۲۶-۱۵ ۲۸-۱۵ ۳۳-۱۵ |

(متغیرہ)

سَنَّ (یَسُنُّ) سَنًّا الطریقَ - سار فیہ - سَنَّ الامرَ بیّنہ - سَنَّ الابلَ - اونٹ کو تیز چلایا سَنَّ علیہ السُّنَّۃَ - وضعھا، سَنَّ العقدۃَ عقدہ حل کیا (دستور) - سَنَّ السکینَ - چھری تیز کی سَنَّ الرجلَ آدمی کو نیزہ مارا اَسَنَّ الصَّبِیُّ - لڑکے نے دانت نکالے۔ سَنُوْن - دانت کی دوائی - سِنٌّ ج اَسْنَان، اِسْتَسَنَّ - اس کے دانت بڑے ہوئے حدیث السِّنِّ، کبیر السِّنِّ، سُنَّۃ - طریقہ طبیعت شریعت ج سُنَن
چہرہ، رخسارہ - اھل السُّنَّۃ - خلفاء اربعہ کو ماننے والا، برخلاف شیعہ کے وہ صرف حضرت علیؓ کو خلیفہ حق مانتے ہیں۔ سُنِّیَّۃ - اہل سنت والجماعت اس کا واحد سُنِّیٌّ ہے۔ رَجُلٌ مَسْنُوْنُ الوَجْہِ - بارعب آدمی، یا جس کی ناک اونچی اور لمبی ہو حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ - گل ولائے ہوئے ناک

(معنت...)

| | | |
|---|---|---|
| ۵-۵ لَمْ یَتَسَنَّہْ | سڑ نہیں گیا۔ باسی نہیں ہوا۔ | ۲۵۹-۲ |

سَنِہَ (یَسْنَہُ سَنَہًا) الطعامُ تغیّر، سَنِہَ - تَمُرُّ علیہ السنون وہ آدمی مَسْنُہٌ ہے تَسَنَّہَ الخبزُ روٹی متعفن ہوگئی تَسَنَّہَ عِنْدَہٗ اس کے پاس ایک سال ٹھہرا س، ن، ہ اس کے ساتھ مشترک ہے۔

## سنو، سنی

| | | |
|---|---|---|
| ۲-۲-۱ سَنَا بَرْقِہٖ (ضوء) | بجلی کی کوند | ۴۳-۲۴ |
| لَوْ یُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَۃٍ | اگر عمر دیا جائے ہزار سال | ۹۶-۲ |
| کَاَلْفِ سَنَۃٍ | ہزار برس کے برابر | ۴۷-۲۲ |
| خَمْسِیْنَ اَلْفَ سَنَۃٍ | پچاس ہزار برس | ۴-۷۰ |
| بِالسِّنِیْنَ | قحطوں میں | ۱۲۹.۷ |
| فَلَبِثْتَ سِنِیْنَ | ٹھہرا رہا تو کئی برس | ۴۰-۲۰ |
| عَدَدَ سِنِیْنَ | برسوں کی گنتی | ۱۱۲-۲۳ |
| عُمُرِکَ سِنِیْنَ | اپنی عمر میں کئی برس | ۱۸-۲۶ |

سَنَا (یَسْنُوْ) سُنُوًّا و سَنَاوَۃً و سُنُوًّا و سَنَایَۃً البرقُ بجلی چمکی سَنَتِ النَّارُ - آگ روشن ہوئی سَنَا السَّمَاءُ - مطرت سَنَا السَّحَابُ الارضَ - بارش ہوئی اور زمین سیراب ہوگئی۔ سَنَۃ - بارہ ماہ کا ایک سال ج سِنُوْن۔ سَنَا - ایک دوائی کا نام ہے۔

## سوء

| | | |
|---|---|---|
| ۱-۱ سَآءَ سَبِیْلًا | برا چلن ہے | ۲۱-۴ |
| ۱-۱ سَآءَ قَرِیْنًا | برا ساتھی ہے | ۳۸-۴ |
| ۱-۱ سَآءَتْ مَصِیْرًا | بہت بری جگہ پہنچنا | ۱۱۶-۴ |
| ۲-۱ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَیْہَا | اور جس نے کمائی برائی | ۴۶-۴۱ |
| ۲-۱ اَسَآءُوا السُّوْٓاٰی | برا کرنے والوں کا برا | ۱۰-۳۰ |
| ۲-۱ وَاِنْ اَسَاْتُمْ فَلَہَا | اگر تم نے برا کیا | ۷-۱۷ |

۱ ۲۰ سِيْٓءَ بِهِمْ — غمگین ہوا — ۱۱-۷۷

۱ ۲۰ سِيْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِيْنَ — بگاڑے جاویں گے — ۶۷-۲۷

۲۰ لِيَسُوْٓءٗا وُجُوْهَكُمْ — اداس کردیں تمہارے منہ کو — ۱۷-۷

۱ ۲۰ تَسُؤْهُمْ — ان کو بری لگتی ہے — ۳-۱۲۰

۲۰ تَسُؤْكُمْ — تم کو بری لگیں — ۵-۱۰۱

بِالسُّوْٓءِ — برے کام — ۲-۱۶۹

لَمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ — نہ پہنچی ان کو تکلیف — ۳-۱۷۴

يَعْمَلُوْنَ السُّوْٓءَ — کرتے ہیں برا کام — ۳-۱۶

سُوْٓءُ الْحِسَابِ — برا حساب — ۱۳-۲۰

مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ — سوا عیب کے — ۲۰-۲۲

سُوْٓءُ الدَّارِ — برا گھر — ۱۳-۲۵

مَكْرَ السَّيِّئِ — داؤ کرنا برے کام کا — ۲۵-۴۳

كَسَبَ سَيِّئَةً — کمایا گناہ — ۲-۸۱

كَانَ سَيِّئُهٗ — ہر بری چیز — ۱۷-۳۸

وَاٰخَرَ سَيِّئًا — دوسرا بد — ۹-۱۰۲

مِنْ سَيِّاٰتِكُمْ — تمہارے گناہوں سے — ۲-۲۷۱

مِنْ سَيِّاٰتِنَا — ہماری برائیاں — ۳-۱۹۳

اَبُوْكِ امْرَاَ سَوْءٍ — باپ تیرا برا آدمی — ۱۹-۲۸

دَآئِرَةُ السَّوْءِ — بری گردش — ۹-۹۸

قَوْمَ سَوْءٍ — قوم برے — ۲۱-۷۴

۲ ۱۵ وَلَا الْمُسِيْٓءُ — اور نہ بدکار — ۴۰-۵۸

۱ ۱۰ اَسَاۗءُوا السُّوْٓاٰى — برے سے برے کام کا — ۳۰-۱۰ / ۳۹-۳۵

سَوْءَةَ اَخِيْهِ — لاش اپنے بھائی کی — ۵-۳۱

مِنْ سَوْاٰتِهِمَا — ان کی شرم گاہوں سے — ۷-۱۹

سَوْاٰتِكُمْ — تمہاری شرم گاہ — ۷-۲۶

سَاءَ (يَسُوْءُ سَوْءًا) الشَّىْءُ۔ بری ہوئی اَسَاءَ اَحْسَنَ۔ السُّوْءُ اسم ہے آفت، شر، فساد ج اَسْوَاء۔ سُوْء مصدر ہے۔ السَّيِّئُ قبیح۔ مرسینہ ہے۔ سَوْءَة۔ فاحشہ۔ العورۃ ج سَوْاٰت۔ اَسْوَاء اسم تفضیل

## سوح

نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ — اترے گی انکے میدان میں — ۳۷-۱۷۷

(یفعل یھمی)

سَاحَة۔ کنارہ، میدان ج سَاح، سُوح، ساحات۔

## سود

۱-۹ اِسْوَدَّتْ وُجُوْهُهُمْ — سیاہ ہوئے ان کے منہ — ۳-۱۰۶

۹ ۳۰ وَتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ — سیاہ ہو گئے کئی منہ — ۳-۱۰۶

۹-۱۶ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ — منہ ان کے سیاہ — ۳۹-۶۰

۹-۱۶ ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا — سارا دن اس کا منہ سیاہ رہے — ۱۶-۵۸

۱-۱۵ مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ — دھاری سیاہ سے — ۲-۱۸۷

۱-۱۹ وَغَرَابِيْبُ سُوْدٌ — بھجنگے سیاہ — ۳۵-۲۷

۱-۱۹ سَيِّدًا وَّحَصُوْرًا — سردار اور عورت کے پاس جانے والا — ۳-۳۹

۱-۱۹ وَاَلْفَيَا سَيِّدَهَا — دونوں مل گئے عورت کے خاوند کے پاس — ۱۲-۲۵

اِنَّآ اَطَعْنَا سَادَتَنَا — کہا ماننا ہم نے اپنے سرداروں کا — ۳۳-۶۷

سَادَ (يَسُوْدُ سِيَادَةً وَسُؤْدَدًا وَسَيْدُوْدَةً وَسُوْدَدًا) بزرگ ہوا باعزت ہوا سَادَ قَوْمَهٗ۔ اپنی قوم کا سردار ہوا۔ سَوِدَ (يَسْوَدُ سَوَدًا) سیاہ ہوا سَوَّدَهٗ۔ اس کو سردار بنایا۔ سَاوَدَهٗ۔ رات کی تاریکی میں اس کی ملاقات کی، اِسْوَدَّتِ الْمَرْاَةُ۔ عورت نے سیاہ فام لڑکا جنا۔ سواد اعظم۔ بڑی جماعت یا زیادہ مال۔ سَوَادُ الْعَيْنِ دھیری سَوَادُ الْقَلْبِ۔ دل میں سیاہ خون۔ سَيِّد۔ سَيِّد کا مخفف ہے ج اَسْيَاد۔ سَيِّدَان۔ امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما۔ سَيِّدَة حضرت فاطمہؓ اور حضرت مریم والدہ حضرت عیسیٰؑ۔ اقتلوا الاسودان فی الصلوٰۃ نماز میں سانپ اور بچھو کو قتل کر دو۔ سوداء یونانی اطباء کے نزدیک چوتھی خلط جس کا رنگ سیاہ ہوتا ہے۔ جس کا اصل مقام طحال ہے۔

## سور

۵-۱ اِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ — دیوار کود کر آئے عبادت خانہ میں — ۳۸-۲۱

فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ — کھڑی کی جاوے گی انکے درمیان ایک دیوار — ۵۷-۱۳

اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ — کنگن سونے کے — ۱۸-۳۱

اَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ — کنگن چاندی کے — ۷۶-۲۱

اَسْوِرَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ — کنگن سونے کے — ۴۳-۵۳
فَأْتُوا بِسُورَةٍ — لے آؤ ایک سورت — ۲-۳۸
بِعَشْرِ سُوَرٍ — دس سورتیں — ۱۱-۱۳

سَارَ (یسور سورًا) الحائط ۔ دیوار کو کود کر اندر آیا یا دیوار پر چڑھا ۔ ساسار الشراب فی راسہ ۔ شراب اس کے سر پر چڑھنا ۔ نشہ آنا ۔ سوّر المراۃ ۔ عورت کو کنگن پہنائے ۔ تسوّر الحائط ۔ دیوار پر چڑھا ۔ سُور ۔ شہر کے گرد فصیل ج اسوار ۔ سُورۃ ۔ منزل ۔ سورۃ من الکتاب ۔ حصہ ۔ سِوار ۔ کنگن ج اساور ۔ اسورۃ ۔ اِسوار ۔ گھوڑے پر سواری کرنے والا

## سوط

سَوْطَ عَذَابٍ — کوڑا عذاب کا — ۸۹-۱۳

ساط (یسوط سوطا) اس کو کوڑا سے مارا ۔ سوط کوڑا ج اسواط سیاط ۔ مِسواط ۔ وہ گھوڑا جو بغیر ضرب چابک نہ چلے

## سوع

فِي سَاعَةِ الْعُسْرَةِ — مشکل گھڑی میں — ۹-۱۱۸
غَيْرَ سَاعَةٍ — ایک گھڑی سے زیادہ — ۳۰-۵۵
جَاءَتْهُمُ السَّاعَةُ — آپہنچے گی ان پر قیامت — ۶-۳۱

سَاعَ (یسوع سوعا) الشیء ۔ ضائع ہوئی ۔ سائع ۔ ھالک ۔ ساعۃ ۔ ستون دقیقہ ۔ حاضر وقت

## سوغ

۱-۱۵ سَائِغٌ شَرَابُهُ — اس کا پینا خوش گوار ہے — ۹-۸-۱۱
۱-۱۵ سَائِغًا لِلشَّارِبِينَ — خوش گوار — ۱۶-۶۶
۲-۳ وَلَا يَكَادُ يُسِيغُهُ — گلے سے نہ اتار سکے — ۱۴-۱۷

سَاغَ (یسوغ سوغا وسواغا) الشراب ۔ پینا پچتا گلے سے اتر گیا

## سوف

كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ — کوئی نہیں آگے جان لوگے — ۱۰۲-۳
ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ — پھر بھی کوئی نہیں آگے جان لوگے — ۱۰۲-۴

(دیکھو بحث حرف)

## سوق

۱-۱ فَسُقْنَاهُ لِبَلَدٍ — ہم اسے ہانک دیتے ہیں — ۷-۵۷
۱-۲ وَسِيقَ الَّذِينَ اتَّقَوْا — ہانکے جائیں گے پرہیزگار — ۳۹-۷۳
۱-۳ وَنَسُوقُ الْمُجْرِمِينَ — ہم ہانک لے جاویں گے — ۱۹-۸۶
۱-۳ نَسُوقُ الْمَاءَ — ہم پانی کو ہانک دیتے ہیں — ۳۲-۲۷
۱-۴ يُسَاقُونَ إِلَى الْمَوْتِ — ہانکے جا رہے ہیں — ۸-۶
۱-۱۵ سَائِقٌ وَشَهِيدٌ — ایک ہانکنے والا اور ایک احوال بتانے والا — ۵۰-۲۱
يَوْمَئِذٍ الْمَسَاقُ — آج کھینچ کر چلا جانا — ۷۵-۳۰
بِالسُّوقِ وَالْأَعْنَاقِ — پنڈلیاں اور گردنیں — ۳۸-۳۳
فَاسْتَوَىٰ عَلَىٰ سُوقِهِ — کھڑا ہوگیا اپنی نال پر — ۴۸-۲۹
يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ — کھولی جاوے گی پنڈلی — ۶۸-۴۲
السَّاقُ بِالسَّاقِ — پنڈلی پنڈلی کے ساتھ — ۷۵-۲۹
كَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا — کھولی اپنی دونوں پنڈلیاں — ۲۷-۴۴
يَمْشِي فِي الْأَسْوَاقِ — پھرتا ہے بازاروں میں — ۲۵-۷
يَمْشُونَ فِي الْأَسْوَاقِ — پھرتے تھے بازاروں میں — ۲۵-۲۰

ساق (یسوق سوقا و سیاقا) الدابۃ ۔ ساق الماشیۃ ۔ جانور کو پیچھے سے ہنکایا ۔ سائق ج ساقۃ ۔ سُوّاق ۔ ساق المریض ۔ مریض آخر کے سانس پر ہوگیا ۔ تسوّق ۔ خرید و فروخت کی ۔ ساق ۔ پنڈلی ۔ ساق الشجرۃ ۔ تنہ ۔ کشف الامر عن ساقہ ۔ سخت ہوا ۔ ساقۃ ۔ لشکر کے پچھلی طرف کا آدمی ۔ قامت الحرب علی ساقہا ۔ لڑائی شدت سے شروع ہوئی ۔ ولدت المراۃ ثلاثۃ بنین علی ساق واحد ۔ عورت نے متواتر تین لڑکے جنے کہ درمیان میں کوئی لڑکی پیدا نہ ہوئی ۔ سوق ۔ بازار ج اسواق ۔ سوقی ۔ لمبی پنڈلی والا ۔ سویق ۔ ستو ۔ خواہ جو کے ہوں یا گندم کے ۔ سیاق کلام ۔ اسلوب ۔ سوّاق ۔ ستو فروش

## سول

۱-۳ سَوَّلَ لَهُمْ — بات بنا دی ان کے لیے — ۴۷-۲۵
۱-۳ سَوَّلَتْ لَكُمْ — بات بنا دی ہے تمہارے لیے — ۱۲-۱۸
۱-۳ سَوَّلَتْ لِي نَفْسِي — صلاح دی مجھ کو میرے جی نے — ۲۰-۹۶

سوّل له الشیطان ۔ اغواہ ۔ ناف کے نیچے درد ہوا سول (یسول سولا) اس آدمی کو اسول کہتے ہیں ج سُول

## سوم

| | | |
|---|---|---|
| ۳۔۱ يَسُوْمُوْنَهُمْ | پہنچایا کرے ان کو | ۱۶۶-۷ |
| ۲۔۱ يَسُوْمُوْنَكُمْ | دیتے تھے تم کو | ۱۶۰-۷ |
| ۳۔۲ فِيْهِ تُسِيْمُوْنَ | اس میں چراتے ہو | ۱۰-۱۶ |
| ۱۵۔۳ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُسَوِّمِيْنَ | نشان دار گھوڑوں پر | ۱۲۵-۳ |
| ۱۲۔۳ مُسَوَّمَةً | نشان کئے گئے | ۸۲-۱۱ |
| ۱۶۔۳ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ | گھوڑے نشان لگائے ہوئے | ۱۴-۳ |
| سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ | انکی نشان انکے چہروں میں | ۲۹-۴۸ |
| تَعْرِفُهُمْ بِسِيْمٰهُمْ | پہچانے تو انکو انکے چہرے سے | ۲۷۳-۲ |

سَامَتْ، يَسُوْمُ، سَوْمًا وَسَوَامًا، الْمَاشِيَةُ۔ خَرَجَتْ مِنَ الْمَرْعٰى سَوَّمَ الْخَيْلَ۔ گھوڑے کو چرنے کے لیے چھوڑا۔ اَسَامَ الْمَاشِيَةَ مویشی کو چراگاہ پر لے گیا۔ سام۔ موت۔ سَائِم۔ مال چرانے والا۔ مُسَوَّم گھوڑے کے نشان

## سوی

| | | |
|---|---|---|
| ۱۔۳ خَلَقَ فَسَوّٰى | بنایا پھر ٹھیک کیا | ۲-۸۷ |
| ۱۔۳ ثُمَّ سَوّٰهُ | پھر اس کو برابر کیا | ۹-۳۲ |
| ۱۔۳ وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰهَا | اور جی کی اور جب کہ اسکو ٹھیک بنایا | ۹۱-۷ |
| ۱۔۳ بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰهَا | انکے گناہوں کے بدلے پھر برابر کر دیا | ۹۱-۱۵ |
| ۱۔۳ رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوّٰهَا | اونچا کیا اسکا ابھار پھر اسکو صاف کیا | ۷۹-۲۸ |
| ۱۔۳ ثُمَّ سَوّٰكَ رَجُلًا | پھر پورا کر دیا تجھ کو مرد | ۳۸-۱۸ |
| ۱۔۳ فَسَوّٰكَ فَعَدَلَكَ | پھر تجھ کو ٹھیک کیا اور برابر کیا | ۸۲-۷ |
| ۱۔۳ فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ | پھر جب ٹھیک کر دوں میں اسکو | ۱۵-۲۹ |
| ۳۔۱ سَاوٰى بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ | برابر کر دیا دونوں پھانکوں پہاڑ کی | ۱۸-۹۶ |
| ۷۔۱ ثُمَّ اسْتَوٰى اِلَى السَّمَآءِ | پھر قصد کیا آسمان کی طرف | ۲-۲۹ |
| ۷۔۱ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ | پھر قرار پکڑا عرش پر | ۷-۵۴ |
| ۷۔۱ بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَاسْتَوٰى | پہنچا زور جوانی کو اور سنبھل گیا | ۲۸-۱۴ |
| ۷۔۱ ذُوْ مِرَّةٍ فَاسْتَوٰى | زور آور نے پھر سیدھا بیٹھا | ۵۳-۶ |
| ۷۔۱ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ | پھر کھڑا ہو گیا اپنی نال پر | ۴۸-۲۹ |
| ۷۔۱ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِيِّ | اور کشتی ٹھہری جودی پہاڑ پر | ۱۱-۴۴ |
| ۷۔۱ فَاِذَا اسْتَوَيْتَ اَنْتَ | جب چڑھ چکے تو | ۲۳-۲۸ |
| ۷۔۱ اِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ | جب بیٹھ چکو تم | ۴۳-۱۳ |
| ۳۔۲ اِذْ نُسَوِّيْكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ | جب تم ہمکو برابر کرتے تھے پروردگار عالم کے ساتھ | ۲۶-۹۸ |
| ۳۔۴ تُسَوّٰى بِهِمُ الْاَرْضُ | اگر برابر کئے جاویں زمین کے | ۴-۴۲ |
| ۷۔۲ لَا يَسْتَوِي الْقٰعِدُوْنَ | نہیں برابر بیٹھ رہنے والے | ۴-۹۵ |
| ۷۔۲ لَا يَسْتَوِي الْخَبِيْثُ | نہیں برابر ناپاک | ۵-۱۰۰ |
| ۷۔۲ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى | کیا برابر ہوتا ہے اندھا | ۱۳-۱۶ |
| ۷۔۲ اَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ | یا کہیں برابر ہے اندھیرا | ۱۳-۱۶ |
| ۷۔۲ لَا يَسْتَوٗنَ عِنْدَ اللّٰهِ | نہیں برابر اللہ کے نزدیک | ۹-۲۰ |
| ۷۔۲ لَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ | نہیں برابر نیکی اور بدی | ۴۱-۳۴ |
| ۷۔۱۱ لِتَسْتَوٗا عَلٰى ظُهُوْرِهٖ | تاکہ چڑھ بیٹھو تم اسکی پیٹھ پر | ۴۳-۱۳ |
| مَكَانًا سُوًى | میدان صاف میں | ۲۰-۵۸ |
| ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا | تین رات صحیح تندرست | ۹-۱۹ |
| بَشَرًا سَوِيًّا | آدمی پورا | ۱۶-۱۹ |
| صِرَاطًا سَوِيًّا | راہ سیدھی | ۴۳-۱۹ |
| الصِّرَاطِ السَّوِيِّ | سیدھی راہ والے | ۱۳۶-۲۰ |
| سَوَآءً مَّحْيَاهُمْ | ایک سا ہے ان کا جینا | ۲۰-۴۵ |
| سَوَآءً لِّلسَّآئِلِيْنَ | پورا ہوا پوچھنے والوں کو | ۱۰-۴۱ |
| سَوَآءَ نِ الْعَاكِفُ | برابر اس میں رہنے والے | ۲۵-۲۲ |
| فَتَكُوْنُوْنَ سَوَآءً | پھر تم سب برابر ہو جاؤ | ۸۸-۴ |
| سَوَآءَ السَّبِيْلِ | سیدھی راہ سے | ۱۰۸-۲ |
| اٰذَنْتُكُمْ عَلٰى سَوَآءٍ | خبر دی تم کو دونوں طرف برابر | ۲۱-۱۰۹ |
| اِلٰى سَوَآءِ الْجَحِيْمِ | بیچوں بیچ دوزخ کے | ۵۵-۳۷ |
| سَوَآءِ الصِّرَاطِ | سیدھی راہ | ۲۲-۳۸ |
| سَوَآءٌ عَلَيْنَآ اَوَعَظْتَ | ہمکو برابر ہے تو نصیحت کرے | ۱۳۶-۲۶ |
| سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ | برابر تو ان پر ڈرائے | ۶-۲ |

تُسَوّٰى بِهِمُ الْاَرْضُ۔ مراد زمین میں دفن ہوا۔ اِسْتَوٰى عَلَيْهِ اِسْتَوْلٰى وَظَهَرَ۔ تغیر کے معنی میں بھی آتا ہے جَآءَ اسْتَوٰى زَيْدٌ۔ خَطِّ اِسْتَوٰى زمین کے درمیان فرضی لائین جہاں سورج کی شعاعیں سیدھی پڑتی ہیں۔

## سہر

فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ — پھر تبھی وہ آ کھڑے ہیں میدان میں — ۷۹-۱۴

السَّاهِرَةُ مونث ہے۔ سَاهِر سے جس کے معنی زمین اور روئے زمین ہے سَهِرَ (يَسْهَرُ سَهَرًا) وہ رات بھر جاگا۔

## سہل

تَتَّخِذُونَ مِنْ سُهُولِهَا — بناتے ہو نرم زمین میں — ۷-۷۴

(الارض اللینۃ)

سَهْلُ الارضِ، الممتدۃ المُسْتَقِيم سَطْحُهَا ج سُهُولٌ، اَسْهَال۔ دست، ملین پاخانے جو آسانی سے نکل جاویں مُسْهِل دست لانے والی دوائیں سَهُلَ (يَسْهُلُ سُهُولَةً وسَهَالَةً) الامر۔ کام آسان ہو گیا۔ سُهَيْل۔ ایک ستارہ کا نام ہے۔ جو بلاد عرب میں اواخر گرمیوں میں طلوع ہوتا ہے۔

## سہم

فَسَاهَمَ — قرعہ ڈلوایا — ۳۷-۱۴۱

سَاهَمَهُ۔ قَارَعَهُ۔ باہم قرعہ۔ انداخت سَهْمٌ ج سِهَامٌ۔ تیر۔ اور حصہ۔ سُهْمَۃ۔ قرابت۔ حصہ۔ قسمت۔ نصیب

## سہو

۱-۱۵ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ — اپنی نماز سے بے خبر — ۱۰۷-۵

(غافلون)

۱-۱۵ فِي غَمْرَةٍ سَاهُونَ — اپنی غفلت میں بھول رہے ہیں — ۵۱-۱۱

سَهَا (يَسْهُو سَهْوًا وسُهُوًّا) فی الامر و عن الامر۔ کام بھول گیا غافل ہو گیا۔ دل دوسری طرف لگ گیا۔ فا۔ سَاهٍ

## سیب

وَلَا سَائِبَةٍ — بتوں کے نام پر چھوڑا ہوا مال — ۵-۱۰۳

سَابَ (يَسِيبُ سَيْبًا) الماءُ۔ پانی ہر طرف آوارہ چلا گیا۔ سَابَ الدَّابَّۃُ جانور آوارہ ہو گیا۔ سَيْب مصدر بارش جاری، مال، عطاء۔ اونٹ آوارہ گھوڑے کی دم کے بال ج سُيُوب۔ جاہلیت میں ایک رسم تھی کہ جو اونٹنی دس بار جنتی اور ہر بار مادہ جنتی۔ اس سے سواری کا کام نہ لیتے تھے۔ اور بت کے نام پر آوارہ چھوڑ دیتے تھے ج سُيَّب۔ سوائب

## سیح

۱-۱۱ فَسِيحُوا فِي الْأَرْضِ — پھر لو زمین میں — ۹-۲

۱-۱۵ السَّائِحُونَ — بے تعلق رکھنے والے — ۹-۱۱۲

۱-۱۵ سَائِحَاتٍ — روزہ رکھنے والیاں — ۶۶-۵

سَاحَ (يَسِيحُ سَيْحًا وسَيَحَانًا) الماءُ۔ پانی آوارہ پھرا سَاحَ (يَسِيحُ سَيْحًا وسِيَاحَةً وسُيُوحًا) فی الارض۔ عبادت الٰہی کے لیے زمین خدا پر آزاد ہو کر چلا گیا۔ اس کو سَائِح ج سُيَّاح، سائحون کہتے ہیں۔ روزہ دار یا ملازم مسجد کو بھی کہتے ہیں۔ سَيَّاح۔ زیادہ سیاحت کرنے والا۔ مِسْيَاح۔ چغل خور

## سیر

۱-۱ وَسَارَ بِاَهْلِهٖ — لے کر چلا اپنے گھر والوں کو — ۲۸-۲۹

۲-۳ سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ — چلائے جائیں اس سے پہاڑ — ۱۳-۳۰

(نقلت عن اماکنہا)

۲-۳ سُيِّرَتِ الْجِبَالُ — چلائے جاویں گے پہاڑ — ۷۸-۲۰

۱-۱۵ اَفَلَمْ يَسِيرُوا — کیا ان لوگوں نے سیر نہیں کی — ۱۲-۱۰۹

۱-۳ وَتَسِيرُ الْجِبَالُ — پھریں پہاڑ — ۵۲-۱۰

۲-۳ يُسَيِّرُكُمْ — وہی تم کو پھراتا ہے — ۱۰-۲۲

۲-۳ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ — ہم چلا دیں پہاڑوں کو — ۱۸-۴۷

۱-۲۲ سَيْرًا — چل کر — ۵۲-۱۰

۱-۲۲ فِيهَا السَّيْرَ — آنا جانا — ۳۴-۱۸

۱-۱۱ سِيرُوا فِي الْاَرْضِ — پھرو — ۶۱-۱۱

۱-۲۲ سِيرَتَهَا الْاُولٰى — پہلی حالت پر — ۲۰-۲۱

۱-۱۹ جَاءَتْ سَيَّارَةٌ — آیا ایک قافلہ — ۱۲-۱۹

۱-۱۹ وَلِلسَّيَّارَةِ — مسافروں کے لیے — ۵-۹۶

۱-۱۹ بَعْضُ السَّيَّارَةِ — کوئی مسافر — ۱۲-۱۰

سَارَ (يَسِيرُ سَيْرًا وتَسْيَارًا ومَسِيرًا ومَسِيرَةً ومَسِيرَۃً) چلا سَيَّرَ اَسَارَ۔ چلایا۔ سِيرَة اسم، سنت۔ طریقہ، مذہب، ہیئت ج سِيَر۔ سَيَّارَة۔ زیادہ سیر کرنے والا۔ چلنے والا ستارہ، جو کہ سورج کے گرد چکر لگاتا ہے ج سَيَّارَات۔ سَارَ الکلام۔ بات مشہور ہوئی مَسِيرَة۔ فاصلہ

سڑک، چلنے کا راستہ، سارے راستے (سبل)، تمام لوگ

## سیل

۱-۱ فَسَالَتْ اَوْدِيَةٌ — بہنے لگے نالے — ۱۹-۳

۱-۳ اَسَلْنَا لَهٗ عَيْنَ (اذبنا) — بہادیا ہم نے — ۱۲-۳۴

۱-۲۲ فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ — پھر اوپر لے آیا وہ نالا — ۱۷-۱۳

۱-۲۲ سَيْلَ الْعَرِمِ — ایک نالہ زور کا — ۱۶-۳۴

سَالَ (يَسِيْلُ سَيْلًا وَسَيَلَانًا وَمَسِيْلًا وَمَسَالًا) الماءُ پانی جاری ہوا۔ سَالَ الماءَ۔ پانی جاری کیا۔ سَيْل۔ طوفان۔ پانی کو سَائِل کہتے ہیں ج سُيُوْل۔ سَيَّال۔ زیادہ بہنے والا ج سَيَّالَةٌ۔ مَسِيْل۔ ظرف۔

## سین

مِنْ طُوْرِ سَيْنَاءَ — سینا پہاڑ سے — ۲-۲۳-۲۰

وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ — اور طور سینین کی — ۲-۹۵

(واحد کا سینینہ)

س۔ حرف ہجا کا بارہواں لفظ ہے۔ س۔ اگر مضارع پر آئے تو زمانہ مستقبل اور جلدی کے معنے دے گا۔ باب استفعال میں زائد از حروف اصل بھی آتا ہے۔ حروف مقطعات میں بھی آتا ہے۔ جیسے یٰس حٰم عسق۔ سیناء اور سینین۔ شام میں ایک پہاڑ کا نام ہے۔ مدین سے مصر کو جاتے ہوئے راستہ میں پڑتا ہے۔ جہاں موسیٰ علیہ السلام کو دو دفعہ خداوند تعالیٰ سے ہم کلامی ہوئی اور کلیم اللہ کا خطاب پایا۔

# ش (۶۰)

## شأم

وَاَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ — اور بائیں والے کیا ہی برے ہیں — ۵۶-۹

مَآ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ — بائیں طرف والے — ۵۶-۹

هُمْ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ — وہ ہیں کم بختی والے — ۹۰-۱۹

شَاَمَ (يَشْاَمُ شَاْمًا) بدفالی لایا۔ شَؤُمَ (يَشْؤُمُ شَآمَةً) وَشُئِمَ عَلَيْهِمْ۔ ان پر شوم ہوا۔ شَاَمَهُمْ۔ ان کو ملک شام کی طرف لے چلا۔ شُؤْم۔ ضد يُمْن، شَامِي۔ ملک شام کا رہنے والا مَشْئَمَة۔ ضد مَيْمَنَة۔

## شأن

يَوْمَئِذٍ شَاْنٌ — اس دن کا ایک فکر لگا ہوا ہے — ۸۰-۳۷

وَمَا تَكُوْنُ فِيْ شَاْنٍ — اور نہیں ہوتا تو کسی حال میں — ۱۰-۶۱

كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ — ہر روز اس کو ایک دھندا ہے — ۵۵-۲۹

لِبَعْضِ شَاْنِهِمْ — کسی اپنے کام کے لیے — ۲۴-۶۲

شَاَنَ (يَشْؤُنُ شَاْنًا) حالت ہوئی۔ شَاْن ج شُؤُوْن۔ شِتَّان شَتَّيْن۔ بڑے کام اور حال۔ مَا شَاْنُكَ۔ تیرا کیا حال ہے۔

## شبه

۱-۶ تَشَابَهَ عَلَيْنَا — شبہ پڑا ہم پر — ۲-۷

۱-۶ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ — متشابہات کی — ۳-۷

تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ — ایک سے ہیں انکے دل — ۲-۱۸

۱-۶ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ — مشتبہ ہو گئی پیدائش — ۱۳-۱۸

۲-۳ وَلٰكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ — ولیکن وہی صورت بن گئی انکے آگے — ۴-۱۵۶

۱۵-۶ وَاُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا — اور دیئے جاوینگے ایک صورت کے — ۲-۲۵

۱۵-۶ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا — ایک کتاب آپس میں ملتی — ۳۹-۲۳

۱۵-۶ مُشْتَبِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ — ایکدوسرے کے مشابہ اور جدا جدا بھی — ۶-۹۹

۱۵-۶ مُشْتَبِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ — آپس میں ملتے جلتے اور جدا جدا بھی — ۶-۱۴۱

۱۵-۶ وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ — اور دوسری جن کے معنی معلوم نہیں یا معین نہیں — ۳-۷

(کاوائل السور)

شَبَّهَ مَثَّلَ، شُبِّهَ عَلَيْهِ الْاَمْرُ لُبِّسَ عَلَيْهِ، تَشَابَهَ الرَّجُلَانِ دو آدمی ہم شکل ہوئے شِبْه مثل ج اَشْبَاه، شُبْهَة۔ اِلْتِبَاس جس میں حلال و حرام کی تمیز نہ رہے ج شُبَه، شُبُهَات، شَبِيْه۔ مثل ج شِبَاه۔ مُشْتَبِه۔

## شتت

مِنْ نَّبَاتٍ شَتّٰى — طرح طرح کی سبزی — ۲۰-۵۳

(قسم قسم)

وَقُلُوْبُهُمْ شَتّٰى — ان کے دل جدا جدا — ۵۹-۱۴

(متفرقۃ)

اِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتّٰى — تمہاری کمائی طرح طرح پر — ۹۲-۴

جَمِیعًا اَوْ اَشْتَاتًا — مل کر یا جدا ہو کر — ۲۴-۶۱

(متفرقین)

یَصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا — ہو نکلیں گے لوگ طرح طرح پر — ۹۹-۶

شَتَّ (یَشِتُّ) شَتًّا وَشَتَاتًا وَشَتِیْتًا تفرق۔ شَتّ۔ مصدر
تفرق (شتّاج اَشْتَاتًا) شَتِیْتٌ ج شَتّٰی (مریض
ج مَرْضٰی) کی طرح

## شتو

رِحْلَةَ الشِّتَآءِ — سفر سے جاڑے کے — ۱۰۶-۲

شَتَا (یَشْتُو شَتْوًا) القوم دخلوا فی الشتآء۔ شتاء ج اَشْتِیَة
وشُتِیٌّ۔ شتا۔ قحط۔ شَتِیٌّ۔ موسم سرما کی بارش

## شجر

۱-۱ فِیْمَا شَجَرَ بَیْنَهُمْ — جھگڑا اٹھا ان کے درمیان — ۴-۶۵

(اختلف واختلط)

هٰذِهِ الشَّجَرَةَ — اس درخت کے — ۲-۳۵

وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُوْنَةَ — وہ درخت جس میں پھٹکار ہے — ۱۷-۶۰

(زقوم)

مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ — ایک برکت کے درخت کا — ۲۴-۳۵

شَجَرَةً مِّنْ یَّقْطِیْنٍ — ایک درخت بیل دار (کدو) — ۳۷-۱۴۶

وَمِنْهُ شَجَرٌ — اور اس پانی سے درخت بنتے ہیں — ۱۶-۱۰

شَجَرَةً مِّنْ زَقُّوْمٍ — ایک درخت سینڈھ سے — ۵۶-۵۲

وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ — اور جھاڑ اور درخت — ۵۵-۶

عَلٰی شَجَرَةِ الْخُلْدِ — درخت پر سدا رہنے کا — ۲۰-۱۲۰

كَشَجَرَةٍ طَیِّبَةٍ — جیسے ایک درخت ستھرا (کھجور) ہے — ۱۴-۲۴

كَشَجَرَةٍ خَبِیْثَةٍ — جیسے درخت گندا (حنظل) ہے — ۱۴-۲۶

اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَا — تم نے پیدا کیا اس کا درخت — ۵۶-۷۲

شَجَرَ (یَشْجُرُ شَجْرًا وشُجُوْرًا) بینهم۔ ان کے درمیان جھگڑا پڑا۔
شَجَرَ (یَشْجُرُ شَجَرًا) اشتد ربط۔ شاجرہ۔ نازعہ۔ شجر
النسب نسب۔ امر شاجر مص۔ جس کام میں اختلاف ہو ج اَشْجَار شجور
شجار۔ شجّار۔ وہ عالم جو درختوں کے احوال سے بحث کرے۔ ج شجّارون

شواجر۔ شاغل۔ واحد۔ شجرۃ سے ہے شجر

## شح

۱-۲۲ وَاُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ الشُّحَّ — دلوں کے درمیان موجود ہے حرص — ۴-۱۲۸

(شدۃ البخل)

۱-۲۲ وَمَنْ یُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ — اور بچایا گیا اپنے جی کے لالچ سے — ۵۹-۹

(حرصها علی المال)

۱-۱۷ اَشِحَّةً عَلَی الْخَیْرِ — ڈھکے پڑتے ہیں مال پر — ۳۳-۱۹

۱-۱۷ اَشِحَّةً عَلَیْكُمْ — دریغ رکھتے تم سے — ۳۳-۱۹

شَحَّ (یَشِحُّ شُحًّا) بخل اور حرص کیا۔ شحیح۔ بخیل ج شِحَاح، اَشِحَّة
اَشِحَّاء۔ اِبِلٌ شَحَائِحُ۔ تھوڑا دودھ دینے والی اونٹنی

## شحم

شُحُوْمَهُمَا (البقر) — ان دونوں کی چربی — ۶-۱۴۶

(واحد شحم)

شَحُمَ (یَشْحُمُ شَحَامَةً) وہ چربی والا موٹا ہو گیا شَحِمَ (یَشْحَمُ
شَحَمًا) الناقة۔ اونٹنی موٹی ہوئی۔ شَحَمَ (یَشْحَمُ شَحْمًا) اسے
چربی کھلائی تَشْحِیم۔ شحم موٹا شاحم۔ شحّام۔ چربی فروش
شحمة الارض۔ کھنب۔ رجل شاحم لاحم۔ آدمی موٹا
چربی والا۔ یا لوگوں کو گوشت چربی کھلانے والا

## شحن

۱-۱۶ الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ — بھری ہوئی کشتی — ۳۷-۱۴۰، ۳۶-۴۱، ۲۶-۱۱۹

(مملو)

شَحَنَ (یَشْحَنُ شَحْنًا) سفینة۔ کشتی کو بھر دیا۔ شحنة۔ وہ
چیز جس سے کشتی بھری جائے۔ شحنة البلد۔ پولیس

## شخص

۱-۳ تَشْخَصُ فِیْهِ الْاَبْصَارُ — پھرا جاویں گی آنکھیں — ۱۴-۴۲

(لا تقر الی اماکنها)

۱-۱۵ فَاِذَا هِیَ شَاخِصَةٌ — اوپر لگی رہ جاویں گی — ۲۱-۹۷

(رفعت اعینهم)

شَخَصَ (یَشْخَصُ شُخُوْصًا) البصر۔ آنکھ اوپر چڑھی رہ گئی۔ شخص

التبیہ۔ ولام۔ شَخَصَ الْمَیِّتُ بَصَرَہٗ (پنجابی آنکھ تاڑے لگ گئی) شَخَّصَ، تَمَیَّزَ۔ طبیب نے تشخیص کی۔ شَخْصٌ (سوادُ الانسانِ) ج اَشْخَاصٌ، اَشْخُصٌ، شُخُوْصٌ۔ شَاخِصٌ مسافر۔ شَخِیْصٌ بیت ہمد شَخَّصَ (تَشَخَّصَ) وہ جیم ہوا۔

## شدد

۱-۱ وَشَدَدْنَا مُلْکَہٗ (قوینا) اور قوت دی ہم نے اسکی سلطنت کو ۳۸-۲۰

۱-۱ وَشَدَدْنَآ اَسْرَھُمْ ہم نے مضبوط کیا انکی جوڑبندی کو ۷۶-۲۸

۷-۱ اِشْتَدَّتْ بِہِ الرِّیْحُ زور کی چلے اس پر ہوا ۱۴-۱۸

۱-۳ سَنَشُدُّ عَضُدَکَ مضبوط کرینگے ہم تیرے بازو کو ۲۸-۳۵

۱-۱۱ وَاشْدُدْ عَلٰی قُلُوْبِھِمْ سخت کر دے ان کے دل ۱۰-۸۸

(اطبع علیہا)

۱-۱۱ اُشْدُدْ بِہٖٓ اَزْرِیْ بھائی سے مضبوط کر میری کمر ۲۰-۳۱

۱-۱۱ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ مضبوط باندھ کر قید ۴۷-۴

۱-۱۷ سَبْعٌ شِدَادٌ سات برس سختی کے (قحط) ۱۲-۴۸

۱-۱۷ غِلَاظٌ شِدَادٌ تند خو زبردست (فرشتے دوزخ) ۶۶-۶

۱-۱۷ سَبْعًا شِدَادًا سات چنائی مضبوط (آسمان) ۷۸-۱۲

(ن شد [illegible])

بَلَغَ اَشُدَّہٗ پہنچا اپنی قوت کو ۱۲-۲۲

یَبْلُغَآ اَشُدَّھُمَا پہنچ جاویں دونوں اپنی جوانی کو ۱۸-۸۳

(یحتمان)

لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّکُمْ پہنچو اپنی جوانی کو ۲۲-۵

۱-۱۷ اَشِدَّآءُ عَلَی الْکُفَّارِ بڑے زور آور ہیں کافروں پر ۴۸-۲۹

۱-۲۱ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَۃً یا ان سے بھی زیادہ سخت ۲-۷۴

۱-۲۱ اِلٰٓی اَشَدِّ الْعَذَابِ سخت سے سخت عذاب میں ۲-۸۵

۱-۱۷ شَدِیْدُ الْعَذَابِ سخت عذاب میں ۲-۱۶۵

۱-۱۷ شَدِیْدُ الْعِقَابِ سخت عذاب میں ۲-۲۱۱

۱-۱۷ عَذَابًا شَدِیْدًا سخت عذاب میں ۳-۵۶

۱-۱۷ فِی الْعَذَابِ الشَّدِیْدِ سخت عذاب میں ۵۰-۲۶

شَدَّ (یَشُدُّ شَدًّا) عَضُدَہٗ قواہ۔ شَدَّ (یَشِدُّ شِدَّۃً) زور دار ہوا۔ اِشْتَدَّ تَقَوّٰی۔ شَدِیْدٌ شجاع، قوی، رفیع، وثیق، بخیل ج اَشِدَّآءُ وشِدَادٌ۔ شَدِیْدَۃٌ ج شَدَآئِدُ۔ اَشُدُّ ۱۸-۲۰ برس کی عمر یہ لفظ جمع ہے اس کا واحد کوئی نہیں۔ شَدُّ الرِّحَالِ مراد سفر ہے۔ شِدَّۃٌ سختی۔ اِشْتِدَادٌ سختی

## شرب

۱-۱ فَمَنْ شَرِبَ مِنْہُ جس نے پانی پیا اس سے ۲-۲۴۹

۱-۱ فَشَرِبُوْا مِنْہُ پھر پی لیا ان سب نے ″

۲-۲ وَاُشْرِبُوْا فِیْ قُلُوْبِھِمُ اور پلائی گئی انکے دلوں میں محبت بچھڑے کی ۲-۹۳

۱-۳ وَیَشْرَبُ مِمَّا اور پیتا ہے جس قسم سے ۲۳-۳۳

۱-۳ تَشْرَبُوْنَ تم پیتے ہو ″

۱-۱۱ وَاشْرَبُوْا اور پیو ۲-۶۰

۱-۱۱ وَاشْرَبِیْ اور پی تو ایک عورت ۱۹-۲۵

۱-۱۵ فَشَارِبُوْنَ عَلَیْہِ مِنَ الْحَمِیْمِ پھر پیوگے اس پر جلتا پانی ۵۶-۵۴

۱-۱۵ فَشَارِبُوْنَ شُرْبَ الْھِیْمِ پھر پیوگے جیسے پیتے ہیں اونٹ تونسے

۱-۱۵ لِلشّٰرِبِیْنَ پینے والوں کے لئے ہوئے ۱۶-۶۶

۱-۱۸ مَشْرَبَھُمْ پینے کا گھاٹ ۲-۶۰

(ز مو غع شر ھب)

۱-۱۸ وَمَشَارِبُ اور پینے کے گھاٹ ۳۶-[illegible]

۱-۲۲ شُرْبَ الْھِیْمِ پینا پیاسے اونٹوں کو ۵۶-۵۵

۱-۲۲ لَھَا شِرْبٌ پانی پینے کی باری ۲۶-۵۵

۱-۲۲ کُلُّ شِرْبٍ (نصیب) ہر پانی کی باری ۵۴-۲۸

۱-۲۲ شَرَابٌ مِّنْ حَمِیْمٍ پینا ہے گرم پانی سے ۶-۷۰

۱-۲۲ بَارِدٌ وَّ شَرَابٌ ٹھنڈا اور پینے کو ۳۸-۴۲

۱-۲۲ وَلَا شَرَابًا اور نہ پینا ۷۸-۲۴

۱-۲۲ سَآئِغٌ شَرَابُہٗ خوش گوار ہے اس کا پینا ۳۵-۱۲

(ج اشربہ)

۱-۲۲ وَشَرَابِکَ اور اپنا پانی ۲-۲۵۹

شَرِبَ (یَشْرَبُ شُرْبًا، شَرْبًا، تَشْرَابًا) الماءَ پانی پیا، اور سیر ہوا۔ (۲) شَرِبَ (یَشْرَبُ شَرَبًا) پیاسا ہوا (۳) شَرَبَ (یَشْرُبُ شَرْبًا)

الکلام۔ بات سمجھائی۔ شَرَّبَہٗ۔ اس کو پلایا۔ شِراب۔ المَلَأُ المشروب شَرْبَۃً۔ ایک دفعہ پینا۔ شَارِبٌ۔ مثل رَاکِبٌ ج شَرْبٌ مثل رَکْبٌ شَارِبٌ۔ مونچھ ج شَوَارِبُ۔ مَشْرَبٌ ج مَشَارِبُ۔ گھاٹ۔ اَشْرَبَنِیْ مَالَمْ اَشْرَبْ۔ مجھے تہمت لگائی۔ بہتان باندھا اَکَلَ عَلَیْہِ الدَّہْرُ وَشَرِبَ وہ ہلاک ہوا اَشْرَاَبَّ اِلَیْہِ۔ اس کی طرف گردن اٹھاکر دیکھا شَرُوْبٌ شَرِیْبٌ پینے کے قابل۔ شَرَابِیٌّ۔ ماشکی۔ مِشْرَبَۃٌ۔ پانی کا برتن۔

## شرح

۱-۱ شَرَحَ بِالْکُفْرِ صَدْرًا جو دل کھول کر منکر ہوا۔ ۱۰۶-۱۶

(طاب بہٖ نفسہ)

۱-۱ شَرَحَ اللّٰہُ صَدْرَہٗ کھول دیا اللہ نے سینہ ۲۲-۳۹

۱-۳۰ یَشْرَحْ صَدْرَہٗ کشادہ کرتا ہے اسکے سینہ کو ۱۲۵-۶

۱-۵ اَلَمْ نَشْرَحْ لَکَ صَدْرَکَ کیا ہم نے نہیں کھولا تیرا سینہ ۱-۹۴

۱-۱۱ رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ کشادہ کر میرا سینہ کہ رسالت کے بوجھ کا تحمل ہو ۲۰-۲۵

شَرَحَ یَشْرَحُ شَرْحًا۔ المسائلَ۔ تشریح کی۔ شَرَحَ اللَّحْمَ۔ گوشت کو لمبائی میں کاٹا شَرَحَ الکلامَ۔ بات سمجھائی۔ شَرَّحَ۔ تشریح کی۔ شَرَحَ البِکْرَ دوشیزگی پھاڑ دی۔ کنواری عورت سے پہلی دفعہ جماع کیا۔ شَرِیْحٌ۔ گوشت کا ٹکڑا علیحدہ کیا گیا۔ فُلَانٌ یَشْرَحُ اِلَی الدُّنْیَا۔ دنیا کی رغبت رکھتا ہے

## شرد

۲-۱۱ فَشَرِّدْ بِہِمْ مَّنْ خَلْفَہُمْ لڑائی میں انکو ایسی سزا دے کہ دیکھ ۸-۵۸

(فَرِّقْ) کران کے پچھلے بھاگ جائیں۔

شَرَدَ یَشْرُدُ شَرْدًا (شُرُوْدًا وشِرَادًا) دوڑا۔ شَرَدَ عَنِ اللّٰہِ۔ اللہ کی فرمانبرداری سے نکلا شَارِدٌ ج شُرَّدٌ۔ حکم سے نکلنے والا شَرَّدَہُمْ فَرَّقَ جَمْعَہُمْ۔ شَرِیْدَۃٌ کسی چیز کا بقیہ ج شَرَائِدُ

## شرذم

لَشِرْذِمَۃٌ قَلِیْلُوْنَ سو ایک جماعت ہے تھوڑی سی ۲۶-۵۴

(طائفۃ)

شِرْذِمَۃٌ ج شَرَاذِمُ، شَرَاذِیْمُ۔ تھوڑی جماعت

## شرر

ھُوَ شَرٌّ لَّکُمْ وہ بری ہو تمہارے حق میں ۲-۲۱۶

شَرٌّ مَّکَانًا بدتر ہیں درجہ میں ۲۵-۲۲

اَشَرٌّ اُرِیْدَ کیا برا ارادہ ٹھہرا ہے ۷۲-۱۰

مَسَّہُ الشَّرُّ پہنچے اسے تکلیف ۱۷-۸۳

شَرِّ غَاسِقٍ بدی اندھیرے سے ۱۱۳-۳

شَرِّ حَاسِدٍ حاسد کی برائی سے ۱۱۳-۵

شَرِّ النَّفّٰثٰتِ بدی پھونک مارنے والی عورتوں سے ۱۱۳-۴

شَرِّ الْوَسْوَاسِ بدی سے جو کہ پھسلائے ۱۱۴-۴

شَرَّ الدَّوَآبِّ سب جانوروں سے بدتر ۸-۲۲

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ہر چیز کی بدی سے جو اس نے بنائی ۱۱۳-۲

۱-۲۲ تَرْمِیْ بِشَرَرٍ پھینکتی ہے چنگاریاں ۷۷-۳۲

۱-۱۷ مِنَ الْاَشْرَارِ برے لوگوں میں ۳۸-۶۲

شَرَّ یَشَرُّ شَرًّا (شَرَارَۃً وشَرَرًا) برا ہوا یا برا کیا۔ ما شَرٌّ ج اَشْرَارٌ شِرَارٌ اَشِرَّاءُ۔ شَرٌّ ج شُرُوْرٌ۔ شَرُّ النَّاسِ ج اَشْرَارٌ شَرٌّ۔ شَرَارٌ آگ کا شعلہ اس کا واحد شَرَرَۃٌ۔ شَرَارَۃٌ، شَرِیْرٌ ج اَشْرَارٌ۔ اَشِرَّاءُ لعب ابلیس۔ شَرَّانٌ۔ مچھر اور مکھی۔ شِرَّۃُ الشَّبَابِ۔ جوانی کی امنگ

## شرط

جَآءَ اَشْرَاطُہَا (علاماتہا) آچکی ہیں اس کی نشانیاں ۴۷-۱۸

شَرْطٌ ج شُرُوْطٌ۔ لازم کرنا۔ شَرَطٌ ج اَشْرَاطٌ۔ علامت۔ شَرَطَ یَشْرِطُ شَرْطًا عَلَیْہِ فِی الْبَیْعِ۔ لازم کیا

## شرع

۱-۱ شَرَعَ لَکُمْ راہ ڈال دی تمہارے لیے ۴۲-۱۳

۱-۱ شَرَعُوْا لَہُمْ راہ ڈالی انہوں نے ۴۲-۲۱

(اظہروا لہم)

۱-۱۷ عَلٰی شَرِیْعَۃٍ ایک راستہ پر ۴۵-۱۸

(بمعنی مفعول)

۱-۲۲ شِرْعَۃً وَّمِنْہَاجًا ایک دستور اور راہ ۵-۴۸

یَوْمَ سَبْتِہِمْ شُرَّعًا ہفتہ کے روز پانی کے اوپر ۷-۱۶۳

(ظاھرۃ علی الماء)

شَرَعَ یَشْرَعُ شَرْعًا۔ اللّٰہُ لنا کذا۔ اَبْشَرُ عَیْبَہٗ۔ ظاہر اور واضح کیا۔ شَرَعَ

(يَشْرَعُ شَرْعًا وَشُرُوعًا) فِي الْمَاءِ۔ پانی کے اندر گیا اور چلو سے پیا۔ شَارِعٌ ج شُرَّعٌ، شُرُوعٌ، شَوَارِعُ۔ شُرَّعٌ بھی فعال متقاربین میں بھی استعمال ہوتا ہے شُرُوعٌ۔ کسی کام میں آنا۔ شِرَاعٌ۔ بادبان کشتی۔ شِرْعَةٌ۔ مَنْسَكٌ عبادت کے طریقے اور راہ رَجُلٌ شَرَاعُ الْاَنْفِ۔ اونچی ناک والا آدمی شرعی شرع کے موافق

## شرق

۲-۱ اَشْرَقَتِ الْاَرْضُ — اور چمکے زمین — ۶۹-۳۹

(اضافت)

۲۲-۲ بِالْعَشِيِّ وَالْاِشْرَاقِ — شام اور صبح — ۱۸-۳۸

(وقت صلوٰۃ الضحیٰ)

لَا شَرْقِيَّةٍ — مشرق کی طرف ہے — ۳۵-۲۴

مَكَانًا شَرْقِيًّا — ایک شرقی مکان میں — ۱۵-۱۹

۱-۱۸ وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ — اور اللہ ہی کا ہے مشرق — ۱۱۵-۲

۱-۱۸ مِنَ الْمَشْرِقِ — مشرق سے — ۲۵۸-۲

۱-۱۸ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ — مالک دو مشرقوں کا — ۱۷-۵۵

۱-۱۸ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ — فرق ہو مشرق مغرب کا — ۳۸-۴۳

۱-۱۸ مَشَارِقَ الْاَرْضِ — اس زمین کے مشرق — ۱۳۶-۷

۱-۱۸ وَرَبُّ الْمَشَارِقِ — اور مالک مشرقوں کا — ۵-۳۷

۱-۱۸ بِرَبِّ الْمَشَارِقِ — مالک مشرقوں کا — ۴۰-۷۰

۲-۱۵ فَاَتْبَعُوْهُمْ مُّشْرِقِيْنَ — پیچھے پڑے انکے سورج نکلتے وقت — ۶۱-۲۶

۲-۱۵ مُشْرِقِيْنَ — سورج نکلتے وقت ہی — ۷۳-۱۵

(وقت شروق الشمس)

شَرَقَتْ (لَيَشْرُقُ) شَرْقًا وَشُرُوقًا الشَّمْسُ سورج طلوع ہوا شَرْقٌ مص سورج شَارِقٌ۔ سورج ایام تشریق۔ عید الضحیٰ کے بعد کے تین روز کہ منیٰ میں قربانی کے جانوروں کی کھال اتاری جاتی ہے۔ تَشْرِيقٌ۔ عید کو بھی اس لیے کہتے ہیں۔ کہ سورج چڑھنے کے بعد ادا کی جاتی ہے۔ شَرْقِيَّةٌ جس کو صبح کی دھوپ پہنچے۔ مَشْرِقٌ ج مَشَارِقُ۔ سورج نکلنے جگہ۔ مَشْرِقَيْنِ مراد موسم سرما اور گرما کا طلوع بھی ہے۔ اور مشرق اور مغرب کو بھی کہتے ہیں۔ شَرِقَ الدَّمُ فِي عَيْنِهٖ اس کی آنکھ میں خون اتر آیا اِشْرَاقٌ

روشن و تاباں شدن شَرْقٌ۔ وہ روشنی جو کہ بند دروازہ کی دراڑ سے اندر کو جائے

## شرك

۲-۱ بِمَا اَشْرَكَ اٰبَآؤُنَا — شرک تو نکالا ہمارے باپ دادوں نے — ۱۷۳-۷

۲-۱ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا — اور مشرکوں سے بھی — ۹۶-۲

۲-۱ وَلَوْ اَشْرَكُوْا (رفرضنا) — اور اگر پیغمبر شرک کرتے — ۸۸-۶

۲-۱ لَئِنْ اَشْرَكْتَ — اگر تو نے شریک مان لیا — ۶۵-۳۹

۲-۱ مَا اَشْرَكْتُمْ — جو تم نے شریک بنائے — ۸۱-۶

۲-۱ بِمَا اَشْرَكْتُمُوْنِ — تم نے مجھے شریک بنایا تھا — ۲۲-۱۴

۲-۱ مَا اَشْرَكْنَا — ہم شرک نہ کرتے — ۱۴۸-۶

۲-۲ وَلَا يُشْرِكُ — اور شریک نہیں کرتا — ۲۶-۱۸

۲-۲ وَلَا يُشْرِكْ — اور ساجھی نہ بنائے — ۱۱۱-۱۸

۲-۲ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ — جو شریک ٹھہرائے — ۷۲-۵

۲-۲ اَنْ تُشْرِكَ بِيْ — یہ کہ تو میرا شریک مانے — ۸-۳۱

۲-۲ يُشْرِكُوْنَ — شریک بناتے ہیں — ۱۸۹-۷

۲-۲ اَيُشْرِكُوْنَ — کیا وہ شریک بناتے ہیں — ۱۹۱-۷

۲-۱۳ وَلَا تُشْرِكُوْا — اور شریک نہ بناؤ — ۳۶-۴

۲-۱۳ لَا يُشْرِكْنَ — وہ عورتیں شریک نہ ٹھہرائیں — ۱۲-۶۰

۲-۳ مِمَّا تُشْرِكُوْنَ — جو کہ تم شریک بناتے ہو — ۱۹-۶

۲-۵ لَمْ اُشْرِكْ بِرَبِّيْ — نہ شریک بنایا میں — ۴۲-۱۸

۲-۳ اَنْ نُّشْرِكَ بِاللّٰهِ — اللہ کے ہم شریک بنائیں — ۳۸-۱۲

۲-۳ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ — اور نہ شریک بنائیں ہم — ۶۴-۳

۲-۴ وَاِنْ يُّشْرَكْ بِهٖ — اگر اس کا ساجھی بنایا جاتا — ۱۲-۴۰

۲-۲۲ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ — ساجھا ہے آسمانوں میں — ۴-۴۶

۲-۲۲ اِنَّ الشِّرْكَ — بے شک شریک بنایا — ۱۳-۳۱

۲-۲۲ بِشِرْكِكُمْ — تمہارے شریک ٹھہرانے سے — ۱۴-۳۵

۲-۱۷ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ — ساجھی سلطنت میں — ۱۱۱-۱۷

۲-۱۷ فَهُمْ شُرَكَآءُ — وہ حصہ دار ہیں — ۱۲-۴

۲-۲۷ شُرَكَآؤُهُمْ — ان کے شریکوں نے — ۱۳۷-۶

| | | |
|---|---|---|
| ۲-۷ اِلٰی شُرَکَآءِھِم | ان کے شریکوں کا ہے | ۱۳۶-۶ |
| ۲-۱۷ شُرَکَآءَکُم | تمہارے شریک | ۲۲-۶ |
| ۲-۱۷ اَیْنَ شُرَکَآءِیَ | کہاں ہیں میرے شریک | ۴۷-۴۱ |
| ۲-۱۱ اَشْرِکْہُ فِیْ اَمْرِیْ | اسکو میرے کام میں ساجھی بنا | ۳۲-۲۰ |
| ۴-۱۱ شَارِکْھُم | ساجھا کر ان سے | ۶۴-۱۷ |
| ۲-۱۵ اَوْ مُشْرِکٌ | یا شرک کرنے والا | ۳-۲۴ |
| ۲-۱۵ مِنْ مُشْرِکٍ | مشرک سے | ۲۲۱-۲ |
| ۲-۱۵ اِلَّا وَھُمْ مُشْرِکُوْنَ | مگر وہ شرک کرنیوالے ہیں | ۱۰۶-۱۲ |
| ۲-۱۵ وَلَا الْمُشْرِکِیْنَ | اور نہ ہی شرک کرنے والے | ۱۰۵-۲ |
| ۲-۱۵ مُشْرِکَۃٍ | شرک کرنے والی عورت سے | ۳-۲۴ |
| ۷-۱۵ مُشْتَرِکُوْنَ | شریک ہیں | ۳۳-۳۷ |

شَرِکَ (یَشْرَکُ شِرْکًا وَشِرْکَۃً) ایک حصہ دار بنا۔ اَشْرَکَ بِاللّٰہِ اللہ کا شریک بنایا۔ اَشْرَکَ النَّعْلَ۔ جوتی کا تسمہ بنایا۔ اِشْتِرَاکٌ۔ ساجھ

## شری

| | | |
|---|---|---|
| ۱-۱ مَا شَرَوْا بِہٖ | جس کے بدلہ میں بیچا | ۱۰۲-۲ |
| ۱-۱ وَشَرَوْہُ بِثَمَنٍ | اور انہوں نے یوسف بیچ دیا | ۲۰-۱۲ |
| ۷-۱ اِنَّ اللّٰہَ اشْتَرٰی | اللہ نے خرید کی | ۱۱۲-۹ |
| ۷-۱ لَمَنِ اشْتَرٰہُ (اختارہ) | جس نے خریدا اس کو | ۱۰۲-۲ |
| ۷-۱ وَقَالَ الَّذِی اشْتَرٰہُ | اور کہا جس نے خرید کیا | ۲۱-۱۲ |
| ۷-۱ مَا اشْتَرَوْا بِہٖ (باعوا بہ) | بری ہے وہ چیز جس کے بدلے بیچا | ۹۰-۲ |
| ۷-۱ وَاشْتَرَوْا بِہٖ (اخذوا بدلہ) | اور انہوں نے خریدا | ۱۸۱-۳ |
| ۷-۱ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَۃَ | مول لی گمراہی | ۱۶-۲ |
| ۱-۳ مَنْ یَّشْرِیْ نَفْسَہُ (یبیع) | جو بیچتا ہے | ۲۰۷-۲ |
| ۱-۳ یَشْرُوْنَ الْحَیٰوۃَ | بیچتے ہیں حیاتی | ۷۴-۴ |
| ۷-۳ یَشْتَرُوْنَ بِعَھْدِ اللّٰہِ (یتبدلون) | تبدیل کرتے ہیں | ۷۷-۳ |
| ۷-۱۱ لِیَشْتَرُوْا بِہٖ | تاکہ لیویں اس کے بدلے | ۷۹-۲ |
| ۷-۱۳ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰیٰتِیْ (ولا تستبدلوا) | اور نہ لو میری آیتوں کے بدلے | ۴۱-۲ |
| ۷-۳ لَا نَشْتَرِیْ بِہٖ | نہیں لیتے ہم قسم کے بدلے | ۱۰۶-۵ |

شَرٰی (یَشْرِیْ شِرَاءً وَشِرًی) خریدا اور فروخت کیا۔ شِرْیَان۔ جن رگوں میں خون دل سے آتا ہے۔ برخلاف وریدا کے کہ جن سے خون دل میں جاتا ہے ج شَرَایِیْنُ۔ شَارٍ ج شُرَاۃٌ۔ مُشْتَرِیْ۔ خریدار۔ ایک سیارہ کا بھی نام ہے

## شطأ

| | | |
|---|---|---|
| مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ (جانب) | میدان داہنے کنارے | ۳۰-۲۸ |
| اَخْرَجَ شَطْأَہٗ (فراخہ) | نکالا اپنا پٹھا | ۲۹-۴۸ |

شَطَأَ (یَشْطَأُ شَطْأً وَشُطُوْءً) کنارہ پر چلا۔ اَشْطَأَ الزَّرْعُ۔ کھیتی نے کونپل نکالی۔ شَاطِئُ الْبَحْرِ ساحل ج شَوَاطِئُ۔ شَاطَأَ الْاُمُّ بِالْوَلَدِ۔ طرحہ۔ شَطْءٌ کنارہ ج شُطُوْءٌ

## شطر

| | | |
|---|---|---|
| شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ (نحو) | مسجد حرام کی طرف | ۱۴۴-۲ ۱۴۹-۲ ۱۵۰-۲ |
| فَوَلُّوْا وُجُوْھَکُمْ شَطْرَہٗ | کرو اپنے منہ اسی کی طرف | ۱۴۴-۲ ۱۵۰-۲ |

شَطَرَ (یَشْطُرُ شَطْرًا) الشَّیْءَ۔ نصف نصف کر دیا۔ شَطَرَ النَّاقَۃَ۔ اونٹنی آدھی دوہی اور آدھا دودھ چھوڑ دیا۔ شَطَرَ الدَّارُ۔ گھر دور ہو گیا۔ شَطْرٌ۔ کسی چیز کا حصہ اور جہت، دوری طرف۔ ج اَشْطُرٌ شُطُوْرٌ۔ شَطِیْرٌ بعید۔ اَوْلَادُ فُلَانٍ شَطْرَۃٌ۔ آدھے لڑکے آدھی لڑکیاں ج شَطَرَاتٌ

## شط

| | | |
|---|---|---|
| وَلَا تُشْطِطْ (تجر فی الحکومۃ) | اور دور نہ ڈال | ۲۲-۳۸ |
| اِذًا شَطَطًا (افراط فی الکفران) | دور عقل سے | ۱۴-۱۸ |
| عَلَی اللّٰہِ شَطَطًا | اللہ پر بڑھا کر باتیں کرتا تھا | ۴-۷۲ |

شَطَّ (يَشُطُّ شَطَطًا) اَفْرَطَ۔ شَطَّ (يَشِطُّ شَطًّا وَشُطُوطًا) بَعُدَ (اَبْعَدَ)۔ شَطَّهٗ۔ اَشَطَّهٗ۔ اَبْعَدَهٗ۔ شَطَّ۔ کرانہ رود۔ و جوئے جو رکردن ج شُطُوطٌ۔ شَطَّانٌ، شَطَّ عَلَيْهِ۔ جَارَ۔ ظلم کیا

## شطن

اَلْقَى الشَّيْطٰنُ — شیطان نے ملایا — ۲۲-۵۲
رِجْزَ الشَّيْطٰنِ — شیطان کی نجاست — ۸-۱۱
شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا — شیطان سرکش — ۴-۱۱۷
شَيٰطِيْنَ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ — شریر آدمیوں اور جنوں نے — ۶-۱۱۲
اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ — اپنے شیطان ساتھیوں کے ساتھ — ۲-۱۴
مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ — جو پڑھتے تھے شیطان — ۲-۱۰۲
كَاَنَّهٗ رُءُوْسُ الشَّيٰطِيْنِ — سر سانپوں کے — ۳۷-۶۵
وَمِنَ الشَّيٰطِيْنِ مَنْ — اور تابع کئے کتنے شیطان — ۲۱-۸۲
وَالشَّيٰطِيْنَ كُلَّ بَنَّآءٍ — اور تابع کئے شیطان سب عمارت بنانے والے — ۳۸-۳۷

شَطَنَ (يَشْطُنُ شَطْنًا) اس کے مخالف ہوگیا دور کیا۔ شَطَنَ الدَّارُ گھر دور ہوا۔ شَطَنَ الرَّجُلُ۔ بَعُدَ عَنِ الْحَقِّ، شَيْطَنَ، شَيْطَنَةً شیطانی فعل کیا۔ شَيَاطِيْنُ۔ بلپیہ، بدخو شیطات الفلاۃ۔ پیاس بِرَكِبَهٗ شَيْطَانُهٗ۔ اس کو غصہ آگیا۔ شَيَاطِيْنُ الْعَرَبِ سانپ رءوس الشياطين ایک گھاس ہے۔

## شعب

شُعُوْبًا — ذاتیں — ۴۹-۱۳
ذِىْ ثَلٰثِ شُعَبٍ — جس کی تین پھانکیں ہیں — ۷۷-۳۰
مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا — اور مدین کی طرف ان کا بھائی — ۷-۸۵

شَعَبَ (يَشْعَبُ شَعْبًا) الشَّيْءَ۔ جمع کیا، متفرق کیا، درست کیا۔ شَعَبَ الْقَوْمُ۔ قوم متفرق ہوگئی۔ شَعَبَ الرَّجُلُ۔ آدمی مرگیا۔ شَعَّبَهٗ، فَرَّقَهٗ اِنْشَعَبَ۔ تَبَاعَدَ۔ اِنْشَعَبَا۔ شاخ در شاخ ہوجانا شَعْبٌ۔ بڑا قبیلہ ج شِعَابٌ، شِعْبٌ۔ درہ، کنارہ، بڑا قبیلہ، دو پہاڑوں کے درمیان بڑا راستہ شُعَبُ الْيَدِ۔ انگلیاں شُعَبُ الْجِسْمِ۔ ہاتھ پاؤں۔ شَعْبَانُ آٹھواں قمری مہینہ شُعْبٌ۔ توشہ دان

## شعر

۱-۳ وَمَا يَشْعُرُوْنَ — اور نہیں سوچتے — ۲-۹
۱-۱ لَا تَشْعُرُوْنَ — تم خبر نہیں رکھتے — ۲-۱۵۴
۲-۴ وَمَا يُشْعِرُكُمْ — اور تمہیں خبر ہے — ۶-۱۰۹

(دیکھو یمانھم)

۲-۹ وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ — اور نہ جتاوے تمہاری خبر کسی کو — ۱۸-۱۹
مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ — اللہ کی نشانیوں سے — ۲-۱۵۸
۱-۱۸ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ — مشعر الحرام کے پاس — ۲-۱۹۸
وَاَشْعَارِهَا — اور بکریوں کے بالوں سے — ۱۶-۸۰
وَاَنَّهٗ هُوَ رَبُّ الشِّعْرٰى — رب شعریٰ کا ہے — ۵۳-۴۹
وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ — نہیں سکھلایا ہم نے اسکو شعر کہنا — ۳۶-۶۹
۱-۱۵ اَمْ يَقُوْلُوْنَ شَاعِرٌ — یا کہتے ہیں کہ یہ شاعر ہے — ۵۲-۳۰
۱-۱۵ وَالشُّعَرَآءُ — اور شاعروں کی بات پر — ۲۶-۲۲۴

(۱) شَعَرَ (شَعُرَ) (يَشْعُرُ شِعْرًا وَشِعْرٰى وَشُعُوْرًا وَشُعُوْرَةً وَمَشْعُوْرًا وَمَشْعُوْرَةً وَمَشْعُوْرَآءَ) بہ معلوم کیا، یا محسوس کیا (۲) شَعَرَ يَشْعُرُ شِعْرًا) شعر کہا (۳) شَعِرَ (يَشْعَرُ شَعَرًا) اس کے بال لمبے اور زیادہ ہوئے۔ شَعْرَةٌ۔ بالوں کا ٹکڑا۔ اَشْعَرَ الْقَوْمُ۔ قوم نے اپنا شعار بنایا شَعْرٌ ج اشعار، شِعَار، شُعُور واحد شَعْرَةٌ۔ شِعْرٌ منظوم کلام ج اَشْعَار شَعَآئِرُ اس کا واحد شعیرہ اور شعارۃ ہے (اعلام دینیہ) مَشْعَرُ الْحَرَامِ۔ مزدلفہ کے پاس ایک پہاڑی کا نام ہے۔ عرفات سے واپسی پر حاجی یہاں رات گزارتے ہیں۔ اور خداوند تعالیٰ سے دعائیں مانگتے ہیں۔ شِعْرٰى گرمی میں جوزا کے نیچے ایک ستارہ ہے۔ جاہلیت میں عرب اس کو پوجتے تھے۔ شِعْرَآءُ عورتوں کے بال زیر ناف۔ شعاد۔ گھوڑے کا تاہرو۔ شَعِيْرٌ جو واحد شعیرہ۔ مشاعرۃ۔ مقابلہ میں شعر کہنا

## شعل

۱-۷ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا — اور شعلہ نکلا سر سے بڑھاپے کا — ۱۹-۳

(دیکھو فیہا الشیب)

شَعَلَ (يَشْعَلُ شَعْلًا) النَّارُ آگ نے شعلہ نکالا۔ آگ جلائی۔ اِشْتَعَلَ الرَّاْسُ الرَّجُلِ شُعْلَةٌ ج شُعَلٌ، لهب النار مَشْعَلٌ، قندیل

ج مَشَاغِل، شُغیلَۃ، بتی

## شغف

۱-۱ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا  فریفتہ ہوگیا اسکا دل اسکی محبت میں  ۱۲-۳۰

شَغَفَہٗ (یَشْغَفُ شَغْفًا) اس کے دل کے پردہ پر چوٹ لگائی۔ شَغِفَ یَشْغَفُ شَغَفًا) بغلاف دل او آد یختہ شدہ مَشْغُوفٌ۔ محبت میں دیوانہ شَغَفَ۔ انتہائی محبت۔ شِغَافٌ، شَغَفٌ۔ دل کا پردہ ج شُغُفٌ

## شغل

۱-۱ شَغَلَتْنَا اَمْوَالُنَا  کام میں لگے رہ گئے اپنے مالوں کے  ۴۸-۱۱

۱-۲۲ فِیْ شُغُلٍ فَاکِهُوْنَ  ایک دھندے میں باتیں کرتے  ۳۶-۵۵

شَغَلَ (یَشْغَلُ شَغْلًا وَاَشْغَلَہٗ) کام میں لگا اور لگایا۔ مَشْغُولٌ، اَشْغَلُ کام میں لگنا ج اَشْغَال، شُغُوْل۔ شَاغِل۔ کام میں لگنے والا جَارِیَۃٌ مَشْغُوْلَۃٌ۔ عورت خاوند والی۔ مَالٌ مَشْغُوْلَۃٌ۔ تجارت میں لگا ہوا مال

## شفع

۱-۳ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ  ایسا کون ہے جو سفارش کرے  ۲-۲۵۵

۱-۳ مَنْ یَّشْفَعْ  جو کوئی سفارش کرے  ۴-۸۵

۱-۳ وَلَا یَشْفَعُوْنَ  اور سفارش نہیں کرتے  ۲۱-۲۸

۱-۳ فَیَشْفَعُوْا لَنَا  ہماری سفارش کریں  ۷-۵۳

۱-۱۷ وَلَا شَفِیْعٌ  اور نہ سفارش کرنے والا  ۶-۱۵

۱-۱۷ شُفَعَآءَکُمْ  تمہارے سفارش کرنے والے  ۶-۹۴

۱-۱۷ مِنْ شُفَعَآءَ  سفارش کرنے والا  ۷-۵۳

۱-۱۷ شُفَعَآؤُنَا  ہمارے سفارش کرنے والے  ۱-۱۸

۱-۱۵ مِنْ شَافِعِیْنَ  سفارش کرنے والے  ۲۶، ۱۰۰

۱-۲۲ شَفَاعَۃٌ  سفارش  ۲-۴۸

۱-۲۲ وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَۃُ  اور سفارش نفع نہیں دیتی  ۳۴-۲۳

۱-۲۲ شَفَاعَۃً حَسَنَۃً  سفارش کرے نیک بات میں  ۴-۸۵

(موافقۃ للشرع)

۱-۲۲ شَفَاعَۃً سَیِّئَۃً  سفارش کرے بری بات میں  ۴-۸۵

(مخالفۃ للشرع)

شَفَاعَتُهُمْ  ۳۶-۲۳

۱-۲۲ وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ (الزوج)  اور جفت اور طاق کی  ۸۹-۳

شَفَعَ (یَشْفَعُ شَفْعًا) الشیٔ جوڑا بنایا شَفَعَ جَارَہٗ۔ اپنے پڑوسی کو حق شفع دیا شَفَعَ (یَشْفَعُ شَفَاعَۃً) اس کے لیے مدد طلب کی۔ شَفْع عشرہ ذوالحجہ۔ شَافِع۔ وہ اونٹنی جس کے پیٹ میں بھی بچہ ہو اور ایک بچہ ابھی دودھ بھی پیتا ہو۔ امام شافعی مشہور امام ہیں۔ عین شافعۃ۔ ایک کو دو دیکھنے والی آنکھ۔ اذان میں شفع کرنا۔ اشھد ان لا الہ الا اللہ اور اشھد ان محمد الرسول اللہ کو پھر دہرانا۔ مُشَفَّعٌ۔ جس کی سفارش قبول ہو۔ امراۃ مَشْفُوْعَۃٌ۔ ایک آنکھ سے دیکھنے والی عورت

## شفق

۱-۲ ءَاَشْفَقْتُمْ  کیا تم ڈر گئے  ۵۸-۱۳

۱-۲ وَاَشْفَقْنَ مِنْهَا (خِفْنَ)  اور اس سے ڈر گئے  ۳۳-۷۲

۲-۱۵ مُشْفِقُوْنَ (خَائِفُوْنَ)  ڈرنے والے  ۲۱-۲۸

۲-۱۵ مُشْفِقِیْنَ (خائفین)  ڈرنے والے  ۱۸-۴۹

۱-۲۲ بِالشَّفَقِ  سرخی شام کی  ۸۴-۱۶

شَفِقَ (یَشْفَقُ شَفَقًا) مِنَ الامر، خَافَ وَحَرَصَ، شَفِقَ عَلَیْہِ اس پر شفقت کی، اس کی بھلائی چاہی۔ شفق۔ بقیہ روشنی بعد غروب آفتاب، سرخی شام۔ شَفِیْقٌ۔ شَفُوْقٌ۔ شَفِقٌ۔ شَفَقٌ۔ کمزوری ج اَشْفَاق، شَفَقَتٌ۔ رحمت

## شفہ

وَشَفَتَیْنِ  اور دو ہونٹ  ۹۰-۹

شَفَہٗ (یَشْفَهُہٗ شَفْهًا) اس کے لب پر مارا۔ شَفَۃٌ۔ لب، ہونٹ ج شِفَاہ، شَفَهَات، خفیف الشَّفَۃ۔ کم سوال۔ شُفَیْہ۔ اسم تصغیر کلام بالمشافۃ۔ سامنے بات کرنا حروف الشفهیۃ، ب، ف، م

## شفی

۱-۳ فَهُوَ یَشْفِیْنِ  پھر وہی شفا دیتا ہے  ۲۶-۸۰

۱-۳ وَیَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ  اور ٹھنڈے کرے دل مومنوں کے  ۹-۱۵

۱-۲۲ فِیْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ  اسمیں اچھے ہوتے ہیں مرض لوگوں کے  ۱۶-۶۹

(دواء)

۱-۲۲ هُدًی وَّشِفَآءٌ  سو جھ اور روگ کا دور کرنیوالا  ۴۱-۴۴

۱-۲۲ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ اور شفا دلوں کے روگ کی ۱-۵۷
(دواء)
عَلٰی شَفَا حُفْرَةٍ کنارے پر ایک گڑھے آگ کے ۴-۱۰۳
عَلٰی شَفَا جُرُفٍ کنارہ پر ایک کھائی کے ۹-۱۰۹
شَفٰی (یَشْفِیْ شِفَآءً) اللّٰہُ زَیْدًا مِن مَرَضِہٖ، شَفٰی (یَشْفِیْ) شَفٰی یَشْفِیْ شَفًا) الہلالُ۔ چاند کنارہ پر آکر ڈوب گیا شَفَا۔ سورج، چاند کا بقیہ حصہ غروب سے پہلے اور کنارہ مَا بَقِیَ مِنْہُ اِلَّا شَفَاءٌ۔ سوائے کنارہ کے اور کچھ نہ رہ گیا۔ اب صرف مرنا باقی ہے شِفَاءٌ ج اشفیۃ، اَشَاف تندرستی شَافِی، شفا دینے والا۔ ھُوَ الشَّافِی، شَافِی، کَافِی، جواب شَافِی۔

## شقق

۱-۱ ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ پھر چیرا ہم نے زمین کو ۸۰-۲۶
۴-۱ شَآقُّوا اللّٰہَ (خالفوا) مخالف ہوئے اللہ کے ۸-۱۳
۴-۱ شَآقُّوا الرَّسُوْلَ اور مخالف ہوگئے رسول کے ۴۷-۳۲
۸-۱ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ (انفلق) پھٹ گیا چاند ۵۴-۱
۸-۱ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ جب پھٹ جاوے آسمان ۵۵-۳۷
(انفرجت ابوابا)
۸-۱ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ جب آسمان پھٹ جاوے ۸۴-۱
۳-۱ اَنْ اَشُقَّ عَلَیْکَ یہ کہ تم پر تکلیف ڈالوں ۲۸-۲۷
۵-۳ لَمَا یَشَّقَّقُ ایسے بھی ہیں کہ پھٹ جاتے ہیں ۲-۷۴
(ت، ش میں مدغم ہے)
۵-۴ یَوْمَ تَشَقَّقُ الْاَرْضُ جس دن پھٹ جاوے زمین ۵۰-۴۴
(ایک ت حذف ہے)
۵-۳ یَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ جس دن پھٹ جاوے زمین ۲۵-۲۵
(ت حذف ہے)
۸-۳ وَتَنْشَقُّ الْاَرْضُ اور ٹکڑے ہو زمین ۱۹-۹۱
۴-۳ وَمَنْ یُّشَاقِقِ اللّٰہَ جو مخالفت کرے اللہ کی ۸-۱۳
۴-۳ وَمَنْ یُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ جو کوئی مخالفت کرے رسول کی ۴-۱۱۵
(یخالف الرسول)
۴-۳ وَمَنْ یُّشَآقِّ اللّٰہَ اور جو کوئی مخالف ہوتا ہے اللہ سے ۵۹-۴

۴-۳ تُشَآقُّوْنَ فِیْہِمْ ضد کرتے تھے تم ان سے ۱۶-۲۷
(یخالفون المؤمنین)
۲۱-۱ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَقُّ اور ضرور عذاب آخرت کا بہت ہی سخت ہے ۱۳-۳۴
۲۲-۱ اِلَّا بِشِقِّ الْاَنْفُسِ مگر جانوں کو مار کر ۱۶-۷
(بجھدھا)
۲۲-۱ عَلَیْہِمُ الشُّقَّةُ (المسافۃ) ان پر مسافت ۹-۴۲
۲۲-۱ الْاَرْضَ شَقًّا زمین کو پھاڑ کر ۸۰-۲۶
۲۲-۱ لَفِیْ شِقَاقٍ بَعِیْدٍ ضد میں دور جا پڑے ۲-۱۷۵
۲۲-۱ فَاِنَّمَا ہُمْ فِیْ شِقَاقٍ پھر وہی ہیں ضد پر ۲-۱۳۷
(خلاف معکم)
۲۲-۱ شِقَاقَ بَیْنِہِمَا دونوں آپس میں ضد رکھتے ہیں ۴-۳۵
۲۲-۱ فِیْ عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ غرور اور مقابلہ میں ۳۸-۲
۲۲-۱ شِقَاقِیْ میری ضد کرے ۱۱-۸۹
(۱) شَقَّ (یَشُقُّ شِقَاقًا) السیء۔ پھاڑا۔ متعدی شَقَّ عَصَا الْقَوْمِ الگ الگ ہوگئے (۲) شَقَّ (یَشُقُّ شَقًّا وَمَشَقَّةً) الامرُ کام مشکل ہوا (لازم) شَقَّ النَّبْتُ، کھیتی پھوٹ آئی۔ اِنْشَقَّ الشَّیْءُ۔ پھٹ گئی۔ اِنْشَقَّ الْفَجْرُ، طلوع ہوئی۔ شِقٌّ۔ نصف ہر چیز ج شُقُوْقٌ، شِقٌّ۔ ناصیہ جانب شُقَّةٌ دور کی مسافت۔ مشقۃ محنت۔ شَاقَّةٌ اس سے دشمنی کی۔ شَقِیْقَةٌ نصف دردِ سر۔ شَقِیْقٌ سگا بھائی۔ شَقِیْقَةٌ سگی بہن۔ شَقَّ الْحَطَبَ۔ بالن چیرا

## شقی ۔ شقو

۱-۱ فَاَمَّا الَّذِیْنَ شَقُوْا جو لوگ بدبخت ہیں ۱۱-۱۰۷
۳-۱ لَا یَضِلُّ وَلَا یَشْقٰی نہ وہ بہکے گا اور نہ تکلیف میں پڑے گا ۲۰-۱۲۳
۳-۱ عَلَیْکَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰی تجھ پر قرآن تاکہ تو محنت میں پڑے ۲۰-۲
(لتتعب بما تعلب)
۳۹-۱ مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰی جنت سے پھر تو محنت میں پڑ جاوے ۲۰-۱۱۷
(تتعب)
۱۷-۱ شَقِیٌّ وَّسَعِیْدٌ (ج اشقیاء) بعضے بدبخت اور بعضے نیک بخت ۱۱-۱۰۶

---

[1] جلالین ص ۲۶۶ میں ہے کہ کھیتی بونے، کاٹنے، پیسنے، گوندھنے اور پکانے میں تکلیف برداشت کرے گا۔

| | | |
|---|---|---|
| ۱-۱۷ جَبَّارًا شَقِيًّا | زبردست بدبخت | ۳۲-۱۹ |
| ۱-۱۷ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا (رخائبا) | تجھے پکارنے سے اے رب میرے کبھی محروم نہیں رہا | ۴-۱۹ |
| ۱-۲۱ وَيَتَجَنَّبُهَا الْأَشْقَى | اور ایک سو اس سے بڑا بدبخت | ۱۱-۸۷ |
| ۱-۲۱ إِذِ انْبَعَثَ أَشْقَاهَا | جب اٹھا ان سے بڑا بدبخت | ۱۲-۹۱ |
| ۱-۲۲ شِقْوَتُنَا | ہماری بدبختی نے | ۱۰۶-۲۳ |

شَقِيَ (يَشْقَى شَقْوًا) وَأَشْقَى اللّٰهُ فُلَانًا، جَعَلَهُ شَقِيًّا۔ شَقِيَ (يَشْقَى شَقَاءً وَشَقَاوَةً وَشِقْوَةً) ضد سعد۔ سيد القوم أشقاهم۔ قوم کے سردار اکثر بدمعاش ہوتے ہیں (گنڈی دان عبرداں)

## شکر

| | | |
|---|---|---|
| ۱-۱ وَمَنْ شَكَرَ | جو کوئی شکر کرے | ۴۰-۲۷ |
| ۱-۱ لَئِنْ شَكَرْتُمْ | اگر تم نے احسان مانا | ۷-۱۴ |
| ۱-۳ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ | سو وہ شکر کرتا ہے | ۱۲-۲۷ |
| ۱-۳ يَشْكُرُونَ | حق ماننے والے | ۵۷-۷ |
| ۱-۳ لَا يَشْكُرُونَ | شکر نہیں کرتے | ۲۴۳-۲ |
| ۱-۳ تَشْكُرُونَ | تم احسان مانو | ۵۲-۲ |
| ۱-۳ وَإِنْ تَشْكُرُوا | اگر تم اس کا حق مانو | ۷-۳۹ |
| ۱-۳ ءَأَشْكُرُ | کیا میں شکر یہ ادا کرتا ہوں | ۴۰-۲۷ |
| ۱-۳ أَنْ أَشْكُرَ | یہ کہ میں شکر کروں | ۱۵-۴۶ |
| ۱-۱۱ أَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ | یہ کہ حق مان اللہ کا | ۱۲-۳۱ |
| ۱-۱۱ وَاشْكُرُوا لِي | احسان مانو میرا | ۱۵۲-۲ |
| ۱-۱۵ شَاكِرٌ عَلِيمٌ (رمجاز یعمل) | قدردان ہے جاننے والا | ۱۵۸-۲ |
| ۱-۱۵ شَاكِرًا عَلِيمًا | قدردان سب کچھ جاننے والا | ۱۴۶-۴ |
| ۱-۱۵ شَاكِرُونَ | شکر کرنے والے | ۸۰-۲۱ |
| ۱-۱۵ أَكْثَرَهُمْ شَاكِرِينَ | اکثروں کو ان میں شکرگزار | ۱۶-۷ |
| ۱-۱۵ مِنَ الشَّاكِرِينَ | شکر کرنے والے | ۱۴۳-۷ |
| ۱-۱۶ سَعْيُهُمْ مَشْكُورًا | دوڑ ٹھکانے لگی | ۱۹-۱۷ |
| ۱-۱۶ سَعْيُكُمْ مَشْكُورًا | تمہاری کمائی ٹھکانے لگی | ۲۲-۷۶ |

| | | |
|---|---|---|
| ۱-۱۹ صَبَّارٍ شَكُورٍ | صبر کرنے والے شکرگزار | ۶-۱۴ |
| ۱-۱۹ عَبْدًا شَكُورًا | بندہ حق ماننے والا | ۳-۱۷ |
| ۱-۱۹ مِنْ عِبَادِيَ الشَّكُورُ | میرے بندوں میں سے احسان ماننے والا | ۱۳-۳۴ |
| ۱-۲۲ آلَ دَاوُدَ شُكْرًا | احسان مان کر | ۱۳-۳۴ |

شَكَرَ (يَشْكُرُ شُكْرًا وَشُكُورًا وَشُكْرَانًا) سپاس داشت و ثنائے نیک گفت۔ شَاكِرِی مزدور، شکریہ۔ شَاكِرًا لِلرَّبِّ بسبزی شکر قند۔ يَا شَكُورُ من أسماء الحسنى

## شکس

| | | |
|---|---|---|
| ۱۵-۲ شُرَكَاءُ مُتَشَاكِسُونَ (رمتنازعون) | کئی شریک ضدی ہیں | ۲۹-۳۹ |

شَكَسَ (يَشْكُسُ شَكَاسَةً) وَشَكِسَ (يَشْكَسُ شَكَسًا) کان بخیلا، بخت خو بخیل فا شَكِسٌ، شَكْسٌ ج شُكْسٌ، شَاكَسَهُ خالفہ تَشَاكَسَ، تخالف، شَكِسٌ۔ شوم

## شک

| | | |
|---|---|---|
| ۱-۲۲ أَفِي اللّٰهِ شَكٌّ | کیا اللہ کے بارہ میں شک ہے | ۱۰-۱۴ |
| ۱-۲۲ لَفِي شَكٍّ | شک میں | ۱۵۶-۴ |

شَكَّ (يَشُكُّ شَكًّا) في الأمر ارتاب۔ فا۔ شَاكٌّ۔ مفعو مَشْكُوكٌ۔ شَاكِ السلاح باہتھیار شِكَّةٌ الشوکة رخیلہ کے

## شکل

| | | |
|---|---|---|
| عَلَى شَاكِلَتِهِ (رطریقتہ) | اپنے ڈھنگ پر | ۸۴-۱۷ |
| مِنْ شَكْلِهِ أَزْوَاجٌ | اسی شکل کے طرح طرح کے | ۵۸-۳۸ |

شَكْلٌ، طرق، نیتہ مذہب، حالت، صاحب ج شوَاكِلُ، مُشَاكَلَتٌ مشابہت، شکل، صورت، مثل، نظیر، عورت کا نخرہ ج اشکال، مُشَكَّلٌ پاؤں باندھنے والا شَكَلَ الكِتَابَ۔ اعراب ڈالے شَكُلَ (يَشْكُلُ شَكَالًا) دشوار ہو گیا۔

## شکو

| | | |
|---|---|---|
| ۱-۳ إِنَّمَا أَشْكُو بَثِّي | بیشک میں کھولتا ہوں اپنا اضطراب | ۸۶-۱۲ |
| ۲-۷ وَتَشْتَكِي إِلَى اللّٰهِ | اور جھینکتی تھی | ۱-۵۸ |

ولے اکیلا پن، فاقہ، چھوٹی اولاد کی فکر میں جھینکتی تھی۔

۱-۱۸ كَمِشْكٰوةٍ جیسے ایک طاق ۲۴-۳۵
شَكَا (يَشْكُو شَكْوًا وَشَكْوٰى وَشِكَايَةً وَشَكِيَّة) چھینکا شَكْوَى ج شَكَاوِى - اِشْتَكٰى - مرض -

## شمت

۲-۱۳ فَلَا تُشْمِتْ بِيَ الْاَعْدَاءَ سو مت ہنسا مجھ پر دشمنوں کو ۷-۱۴۹
(تفرح)
شَمِتَ (يَشْمَتُ شَمَاتًا وَشَمَاتَةً) دشمن کے غم پر خوش ہوا تھا۔ شَامِتٌ ج شُمَّات، مفعم شَمُوت۔ شَمَّتَ العَاطِسَ ودعالہ (بقوله يرحمك الله) شِمَات - خاتبون - اس کا واحد نہیں ہے

## شمخ

۱-۱۵ رَوَاسِيَ شٰمِخٰتٍ پہاڑ اونچے (بلند) ۷۷-۲۷
(مرتفعات)
شَمَخَ (يَشْمَخُ شَمْخًا وَشُمُوخًا) الجبل۔ بلند ہوا۔ فاشامخ ج شُمَّخ۔ نسب شامخ شریف خاندان تشامخ، تکبر۔ شریف اور تکبر دونوں معنوں میں آتا ہے

## شمز

۱-۱۵ اِشْمَاَزَّتْ قُلُوْبُ رک جاتے ہیں دل ۳۹-۴۵
شَمَزَتْ (يَشْمَزُ شَمْزًا) نفسہ منہ۔ اس کا بوجہ کراہت دل رک گیا اشْمَاَزَّ اسم ہے شمازرة (اشمئزاز) گرفتگی دل

## شمس

وَالشَّمْسِ سورج ۲۲-۱۸
۱-۲۲ شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيْرًا دھوپ اور نہ ٹھٹھرنا ۷۶-۱۳
شَمَسَ (يَشْمُسُ شَمْسًا) وَشَمِسَ (يَشْمَسُ شَمْسًا وَاَشْمَسَ) الیوم آج سورج ظاہر رہا۔ شَمِسَ لِي۔ اس نے میرے ساتھ دشمنی شروع کر دی: اور اس کے چھپانے پر قادر نہ رہا۔ شَمَّسَ الكافر۔ کافر نے سورج کی پوجا کی۔ شَمَّسَہُ۔ اس کو دھوپ میں رکھا۔ شمس۔ سورج ج شموس تصغیر شُمَيْسَة۔ شَمْسِيَّة۔ چھتری۔ مگر بہتر نام ظُلَّة ہے۔

## شمل

۱-۷ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ یا وہ بچہ جس پر مشتمل ہیں ۶-۱۴۳

بِشِمَالِهٖ بائیں ہاتھ میں ۶۹-۲۵
اَصْحٰبُ الشِّمَالِ اور بائیں طرف والے ۵۶-۴۱
ذَاتَ الشِّمَالِ (ج شمائل) بائیں طرف ۱۸-۱۷
وَالشَّمَآئِلِ سُجَّدًا اور بائیں طرف ۱۶-۴۸
(ج شمال ای عن جانبیها اول النهار واخره)
وَعَنْ شَمَآئِلِهِمْ اور بائیں طرف سے ۷-۱۷
شَمَلَ (يَشْمُلُ) شَمِلَ (يَشْمَلُ شَمْلًا وَشُمُولًا) الامر القوم، شَمَلَتْ (يَشْمُلُ شُمُولًا) الريح۔ ہوا شمال کو چلی۔ شَمَلَ بِہ۔ بایاں ہاتھ پکڑا۔ شَمَلَ يَشْمُلُ شَمْلًا وَشَمِلَ شَمَلَ القوم (اصابهم الشمال) جمع الله شملهم۔ شِمَال۔ شَمِيل، شَمُول، شَوْمَل۔ شمال کی ہوا شمال ضد الیمین۔ شمال۔ جنوب کے سامنے والی طرف

## شنأ

۱-۲۲ شَنَاٰنُ قَوْمٍ اس قوم کی دشمنی ۵-۳
۵-۹
۱-۱۵ شَانِئَكَ بے شک جو ہو دشمن تیرا ۱۰۸-۳
شَنَاَ (يَشْنَاُ شَنْاً) وَشَنِئَ (يَشْنَاُ شَنْاً وَشَنَاَةً وَشَنَآنًا وَمَشْنَاً وَمَشْنَاَةً) الرجل اَبْغَضَہٗ مع عداوۃ وسوءِ خلق۔ فلا شانئ ج شُنَّاءٌ۔

## شوب

۱-۲۲ لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيْمٍ البتہ ملونی ہے جلتے پانی کی ۳۷-۶۷
شَابَ (يَشُوْبُ شَوْبًا وَشِيَابًا) الشئ خلطہ۔ شائبۃ۔ آلودگی عیوب، آمیزش۔ شوبۃ۔ مکر، فریب ج شوائب

## شور

۱-۲ فَاَشَارَتْ اِلَيْهِ پھر ہاتھ سے بتایا اس لڑکے کو ۱۹-۲۹
۱۱-۴ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ اور ان سے مشورہ لے کام میں ۳-۱۵۹
(استخرج رائهم)
۲۲-۶ وَتَشَاوُرٍ اور اپنی رضا مشورہ سے ۲-۲۳۳
وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰى اور کرتے ہیں کام آپس کے مشورہ سے ۴۲-۳۸
(اسم بمعنی مصدر تشاورون)
شَارَ (يَشُوْرُ شَوْرًا وَشِيَارًا وَشِيَارَةً وَمَشَارًا وَمَشَارَةً) العمل

استخر جنہ۔ اشار الیہ۔ اومأ۔ شاور الامر۔ مشورہ طلب کیا۔ تشاور۔ ایک دوسرے کو مشورہ دیا۔ شوریٰ اسم بمعنی تشاور۔ مجلس شوریٰ۔ مشاورہ ج شوراء وزیر۔ مشیر۔ سیاست میں مشورہ دینے والا اس کا درجہ وزیر کے درجہ سے بڑا ہوتا ہے۔

## شوظ

| | | |
|---|---|---|
| شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ | شعلے آگ کے صاف | ۳۵-۵۵ |

شواظ۔ آگ کا شعلہ جس میں دھواں نہ ہو۔ آگ یا سورج کی گرمی کا۔ شاظ (یشوظ شوظاً) بہ الغضب۔ اشتعل۔

## شوک

| | | |
|---|---|---|
| غَیْرَ ذَاتِ الشَّوْکَۃِ | جس میں کانٹا نہ لگے | ۸-۷ |

شاکہ (یشوکہ شوکاً) اس کے جسم میں کانٹا چبھو دیا۔ شاکتہ اسے کانٹا لگا۔ شاک (یشاک شاکۃ وشکیۃ) وقع فی الشوک۔ اشوک جہاں کانٹے زیادہ ہوں۔ شوک کانٹا ج اشواک، واحد۔ شوکۃ۔ شوکۃ بچھو کا ڈنگ، کنایہ از تکلیف دشمن۔ ذو شوک۔ باہتھیار (یا شاک السلاح) شوکت، تیزی، قوت، لڑائی، دبدبہ

## شوی

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۳ | یَشْوِی الْوُجُوْہَ | بھون ڈالے منہ کو | ۲۹-۱۸ |
| | نَزَّاعَۃً لِّلشَّوٰی | کھینچ لینے والی کلیجہ کو | ۱۶-۷۰ |

شوی ج شواۃ۔ سر کا چمڑا۔ شوی (یشوی شیاً) اللحم۔ گوشت آگ پر رکھ کر گداز کیا۔ اب وہ گوشت مشوی ہو گیا۔ اشوی القوم لوگوں کو بھون کر گوشت کھلایا۔ شوی۔ بدی ہاں، ہاتھ اور پاؤں۔ اسم صغیر۔ شویۃ۔ شواء۔ گوشت بھوننے والا۔

## شہب

| | | |
|---|---|---|
| شِہَابٌ مُّبِیْنٌ | انگارا چمکتا ہوا | ۱۸-۱۵ |
| بِشِہَابٍ قَبَسٍ | انگارا سلگا کر | ۷-۲۷ |
| شِہَابًا رَّصَدًا | ایک انگارہ گھات میں | ۹-۷۲ |
| وَشُہُبًا | اور انگارے | ۸-۷۲ |

شہب (یشہب)، وشہب (یشہب شہبا) روشن رنگ ہوا۔ شہب (یشہب شہبا وشہبۃ) الحر۔ گرمی نے وجود جھلس دیا اور رنگ تبدیل ہو گیا۔ شہاب ج شہب، شہبان۔ آگ اور ستاروں کی چمک۔ شوھب۔ خاردشت۔ عام اشہب۔ سال قحط۔ شہاب حرب۔ لڑاکا۔

## شہد

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۱ | شَہِدَ اللّٰہُ | اللہ نے گواہی دی | ۱۸-۳ |
| ۱-۱ | فَمَنْ شَہِدَ مِنْکُمُ | پھر جو موجود ہو تم سے | ۱۸۵-۲ |
| | (حضر) | | |
| ۱-۱ | شَہِدَ شَاہِدٌ | گواہی دی ایک گواہ نے | ۲۶-۱۲ |
| ۱-۱ | وَشَہِدُوْا اَنَّ الرَّسُوْلَ | اور اقرار کیا یا گواہی دی | ۸۶-۳ |
| ۱-۱ | فَاِنْ شَہِدُوْا | پھر اگر وہ گواہی دیں | ۱۵۰-۶ |
| ۱-۱ | لِمَ شَہِدْتُّمْ عَلَیْنَا | کیوں تم نے گواہی دی | ۲۱-۴۱ |
| ۱-۱ | شَہِدْنَا عَلٰٓی اَنْفُسِنَا | ہم نے اقرار کیا | ۱۳۰-۶ |
| ۱-۲ | وَاَشْہَدَہُمْ عَلٰٓی | اور اقرار کرایا | ۱۷۲-۷ |
| ۱-۲ | مَآ اَشْہَدْتُّہُمْ | نہیں دکھلایا میں نے ان کو | ۵۱-۱۸ |
| ۳-۱ | وَاللّٰہُ یَشْہَدُ | گواہی دیتا ہے | ۱-۶۳ |
| ۳-۱ | یَشْہَدُہُ الْمُقَرَّبُوْنَ | اسکو دیکھتے ہیں نزدیک والے | ۲۱-۸۳ |
| ۳-۱ | وَالْمَلٰٓئِکَۃُ یَشْہَدُوْنَ | اور فرشتے بھی گواہ ہیں | ۱۶۶-۴ |
| ۱-۱۱ | لِیَشْہَدُوْا مَنَافِعَ | تاکہ پہنچیں اپنی نفع کی جگہ | ۲۸-۲۲ |
| | (یحضروا) | | |
| ۳-۱ | وَتَشْہَدُ اَرْجُلُہُمْ | اور بتلائیں گے ان کے پاؤں | ۶۵-۳۶ |
| ۳-۱ | فَلَا تَشْہَدْ مَعَہُمْ | تو ان کے ساتھ اقرار نہ کر | ۱۵۰-۶ |
| ۳-۱ | وَاَنْتُمْ تَشْہَدُوْنَ | اور جانتے ہو | ۷۰-۳ |
| | (تعلمون انہ حق) | | |
| ۳-۱ | ءَاِنَّکُمْ لَتَشْہَدُوْنَ | کیا تم اقرار کرتے ہو | ۱۹-۶ |
| ۳-۱ | حَتّٰی تَشْہَدُوْنِ | میرے پاس تمہارے حاضر ہونے تک | ۳۲-۲۷ |
| ۳-۱ | قُلْ لَّآ اَشْہَدُ | میں اقرار نہیں کرتا | ۱۹-۶ |
| ۳-۱ | نَشْہَدُ اِنَّکَ | ہم قائل ہیں | ۱-۶۳ |
| ۳-۲ | وَیُشْہِدُ اللّٰہَ | اور گواہ بناتا ہے اللہ کو | ۲۰۴-۲ |

۱؎ کھال اتار کر اندر کا کلیجہ نکالے۔

۳-۲ اُسْتُشْهِدَاللّٰہَ میں اللہ کو گواہ بناتا ہوں ۱۱-۴-۵۳
۱-۱۱ وَاشْہَدْ بِاَنَّا اور گواہ رہو ۳-۵۲
۱-۱۱ اشْہَدُوْا اور گواہ رہو ۳-۶۴
۲-۱۱ وَاَشْہِدُوْٓا اِذَا تَبَایَعْتُمْ اور گواہ بناؤ ۲-۲۸۲
۲-۱۱ فَاَشْہِدُوْا عَلَیْہِمْ گواہ بناؤ ۴-۱۵
۱-۱۱ وَاسْتَشْہِدُوْا گواہ طلب کرو ۲-۲۸۲
۱-۱۱ فَاسْتَشْہِدُوْا عَلَیْہِنَّ گواہ طلب کرو ۴-۱۵
۱-۱۵ وَشَاہِدٌ اور حاضر ہونے والے ۸۵-۳
۱-۱۵ رَسُوْلًا شَاہِدًا رسول بتانیوالا تمہاری باتونکا ۷۳-۱۵
۱-۱۵ وَھُمْ شَاہِدُوْنَ اور وہ دیکھتے تھے ۳۷-۱۵
۱-۱۵ شَاہِدِیْنَ عَلٰٓی تسلیم کرنے والے ۹-۱۷
۱-۱۵ مَعَ الشّٰہِدِیْنَ ماننے والوں میں ۳-۵۳
۱-۱۵ یَوْمَ یَقُوْمُ الْاَشْہَادُ کھڑے ہوں گے گواہ ۴۰-۵۱
۱-۱۶ وَمَشْہُوْدٌ اور حاضر کئے ہوئے ۸۵-۳
۱-۱۶ یَوْمٌ مَّشْہُوْدٌ دن پیش ہونے کا ۱۱-۱۰۳
۱-۱۶ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ کَانَ مَشْہُوْدًا پڑھنا قرآن فجر کا ہوتا ہے روبرو ۱۷-۷۸
۱-۱۷ کَاتِبٌ وَّلَا شَہِیْدٌ کاتب اور نہ گواہ ۲-۲۸۲
۱-۱۷ وَاللّٰہُ شَہِیْدٌ (مطلع) اور اللہ خبردار ہے ۱۰-۴۶
۱-۱۷ عَلَیْکُمْ شَہِیْدًا تم پر گواہ ۲-۱۴۳
۱-۱۷ مَعَہُمْ شَہِیْدٌ (حاضر) ان کے ساتھ موجود ۴-۷۲
۱-۱۷ شَہِیْدَیْنِ وہ گواہ ۲-۲۸۲
۱-۱۷ اَمْ کُنْتُمْ شُہَدَآءَ کیا تھے تم موجود ۲-۱۳۳
۱-۱۷ وَلَا یَاْبَ الشُّہَدَآءُ اور نہ انکار کریں گواہ ۲-۲۸۲
۱-۱۷ وَیَتَّخِذَ مِنْکُمْ شُہَدَآءَ اور لے تم سے شہید ۳-۱۴۰
۱-۱۷ مِنَ الشُّہَدَآءِ گواہوں نے ۲-۲۸۲
۱-۱۷ وَادْعُوْا شُہَدَآءَکُمْ اور پکار و اپنے مددگار ۲-۲۳

(الھتکم)

۱-۱۸ مِنْ مَّشْہَدِ یَوْمٍ دن حاضر ہونے ۱۹-۳۷

(حضور)

۱-۹ عَلَیْکُمْ شُہُوْدًا (نگاہ) حاضر تمہارے پاس ۱۰-۶۱
۱-۱۹ وَّبَنِیْنَ شُہُوْدًا بیٹے مجلس میں بیٹھنے والے ۷۴-۱۳

(یشہدون المحافل)

۱-۱۹ بِالْمُؤْمِنِیْنَ شُہُوْدٌ مومنوں کو آنکھوں سے دیکھتے تھے ۸۵-۷

(حضور)

۱-۲۲ کَتَمَ شَہَادَۃً چھپائے وہ گواہی ۲-۱۴۰
۱-۲۲ شَہَادَۃُ بَیْنِکُمْ گواہی تمہارے درمیان ۶-۱۰۹
۱-۲۲ الشَّہَادَۃَ لِلّٰہِ گواہی اللہ کے لیے ۶۵-۲

(التی امرنا یا خاتمہا)

۱-۲۲ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّہَادَۃِ کو جاننے والا چھپے اور ظاہر کا ۲۳-۹۲
۱-۲۲ مِنْ شَہَادَتِہِمَا (بینہما) دونوں کی گواہی سے ۵-۱۰۷
۱-۲۲ لَشَہَادَتُنَا بے شک ہماری گواہی ۵-۱۰۷

شَہِدَ رَ شَہِدَ شُہُوْدًا (المجلس) مجلس میں آیا۔ شَہِدَ الشَّیْءَ چیز کا معائنہ کیا شَہِدَ الجُمُعَۃَ۔ نماز جمعہ میں شامل ہوا۔ فَا شَاہِدٌ ج شُہُوْدٌ۔ شُہَّدٌ (۲) شَہِدَ زَیْدٌ شَہِدَ (وشَہِدَ لَہٗ بِہٖ شَہَادَۃً) عدالت میں آیا اور گواہی دی۔ شَاہِدٌ ج شُہَدَاءُ شُہُوْدٌ۔ اَشْہَادٌ۔ شَاہَدَہٗ، مُشَاہَدَۃً۔ اس کا معائنہ کیا، اَشْہَدَہٗ۔ اس کو حاضر کیا۔ اُسْتُشْہِدَ اِسْتَشْہَدَ شہید ہو گیا تَشَہَّدَ۔ گواہی طلب کی، یا نماز میں التحیات پڑھا صلوۃ الشاہد نماز مغرب شَہِدَ اللّٰہُ۔ عَلِمَ او قَبِلَ، شَہَادَۃُ اللّٰہِ۔ اللہ کی راہ میں مرنا۔ یَوْمٌ مَّشْہُوْدٌ۔ جمعہ یا قیامت کا دن

## شہر

شَہْرُ رَمَضَانَ ماہ رمضان ۲-۱۸۵
غُدُوُّہَا شَہْرٌ صبح کی منزل ایک ماہ کی منزل ہے ۳۴-۱۲
خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَہْرٍ بہتر ہے ہزار مہینہ سے ۹۷-۳
اِثْنَا عَشَرَ شَہْرًا بارہ ماہ ۹-۳۶
ثَلٰثُوْنَ شَہْرًا تیس ماہ ۴۶-۱۵
اَلشَّہْرُ الْحَرَامُ حرمت والے مہینے ۲-۱۹۴
عَنِ الشَّہْرِ الْحَرَامِ مہینے حرمت والوں سے ۲-۲۱۷

| | | |
|---|---|---|
| مِنكُمُ الشَّهْرَ | تم نے ماہ رمضان میں | ۱۸۵-۲ |
| شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ | دو ماہ متواتر | ۹۱-۴ |
| أَشْهُرٌ مَّعْلُومَاتٌ | مہینے مشہور ہیں | ۱۹۷-۲ |
| أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ | چار ماہ | ۲۲۶-۲ |
| ثَلَاثَةَ أَشْهُرٍ | تین ماہ | ۴-۶۵ |
| الْأَشْهُرُ الْحُرُمُ | پناہ والے مہینے | ۶-۹ |
| إِنَّ عِدَّةَ الشُّهُورِ | گنتی مہینوں کی | ۳۷-۹ |

شَهَرَ عَلَيْهِ الشَّهْرُ۔ اس پر ایک ماہ گزرا۔ اشْتَهَرَ الْأَمْرُ۔ بات مشہور ہو گئی۔ شُهْرَةٌ۔ مشہوری۔ شَهْرٌ۔ مہینہ ج أَشْهُرٌ، شُهُورٌ۔ اِشْتَهَرَ۔ اشتہار دیا۔ شَهِيرٌ۔ مشہور۔ تَشْهِيرٌ۔ مشہور کرنا۔ مَشْهُورٌ ج مَشَاهِيرُ۔

## شہق

| | | |
|---|---|---|
| ۱۲۔ زَفِيرٌ وَّشَهِيقٌ | چیخنا دھاڑنا | ۱۰۷-۱۱ |

صوت کصوت الحمار

| | | |
|---|---|---|
| سَمِعُوا لَهَا شَهِيقًا | سنیں گے اس کا دھاڑنا | ۶۷-۷ |

شَهَقَ (يَشْهِقُ) وشَهِقَ يَشْهَقُ شَهِيقًا۔ الحمارُ نَهَقَ۔ لَنَهَقَ الرجلُ۔ تردد البكاء في صدره۔ شاهِقٌ۔ شديد الغضب۔

## شہو

| | | |
|---|---|---|
| ۱-۷ مَا اشْتَهَتْ أَنفُسُهُمْ | وہ جی کے مزوں میں | ۱۰۲-۲۱ |
| ۳-۷ وَلَهُم مَّا يَشْتَهُونَ | جو دل چاہتا ہے | ۵۸-۱۶ |
| ۳-۷ مَا تَشْتَهِي أَنفُسُكُمْ | جو چاہے تمہارا جی | ۳۱-۴۱ |
| ۳-۷ مَا تَشْتَهِيهِ الْأَنفُسُ | جو دل چاہیں | ۷۱-۴۳ |
| ۱-۲۲ شَهْوَةً مِّن دُونِ | شہوت کے مارے | ۸۰-۷ |
| ۱-۲۲ حُبُّ الشَّهَوَاتِ | مرغوب چیزوں کی محبت نے | ۱۴-۳ |

شَهَا (يَشْهُو) شَهْوَةً وَاشْتَهَى الشَّيْءَ۔ سخت رغبت کی۔ شَهِيَ (يَشْهَى) وشَهُوَ يَشْهُو الطعامُ۔ لذیذ ہوا۔ اِشْتَهَى۔ بھوک۔ طلب

## شیء

| | | |
|---|---|---|
| ۱-۲ مَا شَاءَ اللهُ | جو چاہے اللہ | ۳۹-۱۸ |
| ۱-۱ لَوْ شِئْتَ | تو اگر چاہتا | ۱۵۵-۷ |
| ۱-۱ حَيْثُ شِئْتُمَا | جہاں تم دونوں چاہو | ۳۵-۲ |
| ۱-۱ حَيْثُ شِئْتُمْ | جہاں تمہارا جی کرے | ۵۸-۲ |
| ۱-۱ وَلَوْ شِئْنَا | اگر ہم چاہتے | ۱۳-۳۲ |
| ۱-۳ أَن يَشَاءَ اللهُ | جس کو چاہے | ۲۴-۱۸ |
| ۱-۳ مَن يَشَاءُ | جس کو اللہ چاہے | ۹۰-۲ |
| ۱-۳ مَن تَشَاءُ | جسے تو چاہے | ۲۶-۳ |
| ۱-۳ مَا يَشَاءُونَ | وہ نہیں چاہتے | ۱۶-۲۵ |
| ۱-۳ مَا تَشَاءُونَ | تم نہیں چاہتے | ۲۹۱-۷۶ |
| ۱-۳ مَن نَّشَاءُ | جو ہم چاہیں | ۸۳-۶ |
| شَيْءٌ | چیز | ۱۴۸-۲ |
| شَيْءٍ | چیز | ۲۰-۲ |
| شَيْئًا | چیز | ۴۸-۲ |
| لِشَايْءٍ | کسی کام کے لیے | ۲۳-۱۸ |
| عَنْ أَشْيَاءَ | ایسی باتوں سے | ۱۰۵-۵ |

شَاءَ (يَشَاءُ) شَيْئًا وَمَشِيئَةً وَمَشَاءَةً وَمَشَايِئَةً) ارادہ کیا۔ شَاءٍ مفعول مَشِيءٌ۔ شَيْءٌ ج أَشْيَاءُ۔ مَشِيئَةٌ۔ ارادہ۔ شَاءَ اللهُ الشيءَ۔ قَدَّرَهُ۔

## شیب

| | |
|---|---|
| يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيبًا | کر ڈالے لڑکوں کو بوڑھا ۱۷-۷۳ |
| ضَعْفًا وَّشَيْبَةً | کمزوری اور سفید بال ۵۴-۳۰ |
| وَاشْتَعَلَ الرَّأْسُ شَيْبًا | اور شعلہ نکلا سر سے بڑھاپے کا ۴-۱۹ |

شَابَ (يَشِيبُ) شَيْبًا وَشَيْبَةً (وَمَشِيبًا) اس کے بال سفید ہوئے۔ فهو أَشْيَبُ۔ شَائِبٌ ج شِيبٌ وشُيَّبٌ۔ شَيْبَانُ۔ پہاڑی جس پر برف جمی ہو

## شیخ

| | | |
|---|---|---|
| شَيْخٌ كَبِيرٌ | بوڑھا ہے بڑی عمر کا | ۲۳-۲۸ |
| شَيْخًا كَبِيرًا | بوڑھا بڑی عمر کا | ۷۸-۱۲ |
| بَعْلِي شَيْخًا | خاوند میرا بوڑھا ہے | ۷۲-۱۱ |
| لِتَكُونُوا شُيُوخًا | تاکہ ہو تم بوڑھے | ۶۷-۴۰ |

شَاخَ (يَشِيخُ) شَيْخًا وَشَيْخُوخَةً وَشُيُوخَةً وَشَيْخُوخِيَّةً

وشیخوخۃ) بوڑھا ہوا شیخ ج شیوخ، اشیاخ، شیخۃ، شیخان
استاد، عالم، کبیر قوم۔ شیخ المرأۃ، زوجہا۔ شیخ النار، ابلیس،
شیخۃ، خالہ یا شیخ

## شید

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۱۶ | وَقَصْرٍ مَّشِيدٍ | اور محل گچ کاری کے | ۴۵-۲۲ |
| ۳-۱۶ | بُرُوجٍ مُّشَيَّدَةٍ | مضبوط قلعوں میں | ۷۸-۴ |

(مرتفعۃ)

شاد (یشید شیداً و شیّدہ) البناء، رفعہ۔ شید، مفعز۔ ما طلی بہ الحائط من الجص۔ دیوار چونا یا سیمنٹ لگائی ہوئی مشیدۃ المرفوع۔ شاد جلدہ بالطیب۔ خوشبو لگائی۔

## شیع

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۳-۱ | اَنْ تَشِيعَ الْفَاحِشَةُ | چرچا ہو بدکاری کا | ۱۹-۲۴ |

(اشاعت)

| | | | |
|---|---|---|---|
| | مِنْ كُلِّ شِيعَةٍ (فرقۃ) | ہر ایک فرقہ مراد گمراہ فرقہ | ۶۹-۱۹ |
| | هٰذَا مِنْ شِيعَتِهٖ | یہ ایک اسکے رفیقوں سے | ۱۵-۲۸ |
| | فِيْ شِيَعِ الْاَوَّلِيْنَ | اگلے فرقوں میں | ۱۰-۱۵ |

(فرق)

| | | |
|---|---|---|
| اَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا | یا بھڑا دے تمکو مختلف فرقے کرکے | ۶۵-۶ |
| وَكَانُوْا شِيَعًا | اور ہو گئے بہت فرقے | ۱۵۹-۶ / ۳۲-۳۰ |
| وَجَعَلَ اَهْلَهَا شِيَعًا | اور کر رکھا اسکے لوگوں کو کئی فرقے | ۴-۲۸ |
| كَمَا فُعِلَ بِاَشْيَاعِهِمْ | جیسا کر کیا گیا ہے ان کے طریقہ | ۵۴-۳۴ |

(باشباھھم) والوں کے ساتھ

| | | |
|---|---|---|
| اَهْلَكْنَا اَشْيَاعَكُمْ | برباد کر چکے ہیں ہم تمہارے | ۵۱-۵۴ |

(اشباھکم فی الکفر) ہمساتھ والوں کے ساتھ

شاع (یشیع شیعاً) بالخبر، اذاعہ۔ تشیع، فرقہ شیعہ کا دعویٰ کیا۔ شیع، مثل۔ مقدار ج اشیاع۔ شیع شھر رمضان۔ رمضان کے بعد چھ روزے اور رکھے۔ شیع النار آگ میں اور ایندھن ڈالا، تاکہ زیادہ تیز ہو جائے۔ اشاعت چھاپنا اور بطور اخبار تقسیم کرنا۔ شیعی۔ حضرت علی رض کے ساتھ اپنے آپ کو ظاہر کرنے والا

# ص (۹۰)

## ص

صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِی الذِّکْرِ قسم ہے قرآن سمجھانے والی کی ۱-۳۸
دیکھو بحث حروف مقطعات

## صبء

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۱۵ | وَالصّٰبِئُوْنَ | اور فرقہ صابی | ۶۹-۵ |
| ۱-۱۵ | وَالصّٰبِئِيْنَ | اور صابئین | ۶۲-۲ / ۱۷-۲۲ |

صبأ (یصبأ و صبئ یصبئ صبأ و صبوءۃ) دین تبدیل کر دیا، ایک دین چھوڑ دوسرے میں داخل ہوا، یا دین صابی اختیار کیا۔ یہ ایک فرقہ ہے جو کہ صرف حضرت نوح علیہ السلام کو پیغمبر مانتے ہیں اور باقی سب پیغمبروں کے منکر ہیں بعض لوگوں کا خیال ہے کہ یہ وہی فرقہ ہے جس کی طرف حضرت ابراہیم علیہ السلام مبعوث ہوئے تھے اور اس مغضوب فرقہ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں ڈالا یہ لوگ ستاروں کے پرستار بھی ہیں مزید تحقیق کے لیے دیکھو ارض القرآن

## صبب

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۱ | فَصَبَّ عَلَيْهِمْ | پھینکا ان پر | ۱۳-۸۹ |
| ۱-۱ | اَنَّا صَبَبْنَا الْمَآءَ | ڈالا ہم نے پانی | ۲۵-۸۰ |
| ۴-۱ | يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ | ڈالا جاوے گا | ۱۹-۲۲ |
| ۱۱-۱ | ثُمَّ صُبُّوْا فَوْقَ رَاْسِهٖ | پھر ڈالو اس کے سر پر | ۴۸-۴۴ |
| ۲۲-۱ | صَبًّا | گرا کر | ۲۵-۸۰ |

صبّ (یصب صبًّا) الماء۔ پانی گرایا۔ صبّ علیہ البلاء اس پر مصیبت نازل کی۔ صبّ (یصب صبًّا) الماء۔ پانی گرا۔ صبّ ج صبون۔ عاشق

## صبح

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲-۱ | فَاَصْبَحَ مِنَ النّٰدِمِيْنَ | پھر لگا پچھتانے | ۳۱-۵ |

(صار)

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲-۱ | فَاَصْبَحُوْا خٰسِرِيْنَ | پھر رہ گئے نقصان میں | ۵۳-۵ |

۲-۱ فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِيْمِ — پھر صبح تک ہو رہا جیسے ٹوٹ چکا ۶۸-۲۰

۲-۱ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖ — اب ہوگئے تم اسکے فضل سے ۳-۱۰۳

(صبحہم)

۲-۱ وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ — اور پڑا ان پر صبح سویرے ۵۴-۳۸

(اتاهم صباحا)

۲-۳ اَوْ يُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا — یا صبح کو ہو رہے پانی اس کا گہرا ۱۸-۴۱

۲-۳ فَيُصْبِحُوْا عَلٰى مَا — پھر لگیں رہ جاویں ۵-۵۲

۲-۳ فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا — پھر صبح کو رہ جاوے میدان صاف ۱۸-۴۱

۲-۳ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ — اور جب صبح کرو ۳۰-۱۷

(تدخلون فی الصبح)

۲-۴ فَتُصْبِحُوْا — پھر ہو جاؤ ۴۹-۶

لَيُصْبِحُنَّ نٰدِمِيْنَ — صبح کو رہ جائیں پچھتاتے ۲۳-۴۰

(يصيرون)

۲۲-۱ فَسَآءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ — بری صبح ہوگی ڈرائے ہوؤں کی ۳۷-۱۷۷

۲۲-۲ فَالِقُ الْاِصْبَاحِ — پھاڑنے والی صبح کی روشنی ۶-۹۶

۱۵-۲ مَقْطُوْعٌ مُّصْبِحِيْنَ — کاٹی جاوے گی ہوتے صبح ۱۵-۶۶

۲۰-۱ فِيْهَا مِصْبَاحٌ (سراج) — اس میں ہو ایک چراغ ۲۴-۳۵

۲۰-۱ بِمَصَابِيْحَ (النجوم) — چراغوں کے ساتھ ۶۷-۱۲

اَلَيْسَ الصُّبْحُ — کیا صبح نہیں ہے قریب ۱۱-۸۱

وَالصُّبْحِ اِذَا — اور قسم ہے صبح کی ۸۱-۱۸

فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا — غارت ڈالنے والے صبح کو ۱۰۰-۳

(۱) صَبَحَ يَصْبَحُ صَبْحًا القوم۔ اتاهم صباحًا (۲) صَبُحَ يَصْبُحُ صَبَاحَةً صُبْحَةً روشن ہو، (۳) صَبِحَ يَصْبَحُ صَبَاحَةً الوجه چہرہ روشن ہوا، اَصْبَحَ المصباحَ۔ دیا جلایا اَصْبَحَ صار، اصطبح دیا جلایا صُبْح ج اَصْبَاح۔ اول النهار۔ غلام صَبَاحٌ خوبصورت لڑکا۔ مِصْبَاحٌ ج مَصَابِيْح۔ دیا

## صبر

۱-۱ وَلَمَنْ صَبَرَ — اور البتہ جس نے سہا ۴۲-۴۳

۱-۱ كَمَا صَبَرَ — جیسے ٹھہرے رہے ۴۶-۳۵

۱-۱ فَصَبَرُوْا — پھر صبر کرتے ہیں ۶-۳۴

۱-۱ بِمَا صَبَرْتُمْ — تم نے صبر کیا ۱۳-۲۴

۱-۱ لَوْلَآ اَنْ صَبَرْنَا — اگر ہم نہ جمے رہتے ۲۵-۴۲

۱-۱ اَمْ صَبَرْنَا — یا ہم صبر کریں ۱۴-۲۱

۱-۱ فَمَآ اَصْبَرَهُمْ — سو کس قدر صبر کرنیوالے ہیں ۲-۱۷۵

(از افعال تعجب)

۳-۱ وَيَصْبِرْ — جو ڈرتا ہے اور صبر کرتا ہے ۱۲-۹۰

۳-۱ فَاِنْ يَّصْبِرُوْا — پھر اگر صبر کریں ۴۱-۲۴

۳-۱ وَكَيْفَ تَصْبِرُ — اور تو کس طرح ٹھہرے گا ۱۸-۶۹

۳-۱ اَتَصْبِرُوْنَ — کیا تم ثابت بھی رہتے ہو ۲۵-۲۰

۳-۱ وَاِنْ تَصْبِرُوْا — اور اگر تم صبر کرو ۳-۱۲۰

۷-۱ لَنْ نَّصْبِرَ — ہم کبھی بھی صبر نہ کریں گے ۲-۶۱

۹-۱ وَلَنَصْبِرَنَّ — اور ہم ضرور صبر کریں گے ۱۴-۱۲

۱۵-۱ وَجَدْنٰهُ صَابِرًا — ہم نے دیکھا اسکو جھیلنے والا ۳۸-۴۴

۱۵-۱ اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ — مگر سہنے والے ۲۸-۸۰

۱۵-۱ وَالصّٰبِرُوْنَ — اور سہنے والے ۳-۱۷

(على الطاعة وعن المعصية)

۱۵-۱ مِّائَةٌ صَابِرَةٌ — سو شخص ثابت رہنے والے ۸-۶۶

۱۵-۱ وَالصّٰبِرٰتِ — اور صبر کرنے والیاں ۳۳-۳۵

۱۱-۱ وَاصْبِرْ عَلٰى مَا — اور سہتا رہ جو کہتے ہیں ۷۳-۱۰

۱۱-۱ وَاصْبِرْ نَفْسَكَ — اور روکے رکھ اپنے آپ کو ۱۸-۲۸

(احبسها)

۱۱-۱ اِصْبِرُوْا — صبر کرو ۳-۲۰۰

۱۱-۱ وَاصْبِرُوْا عَلٰٓى اٰلِهَتِكُمْ — اور جمے رہو اپنے معبودوں پر ۳۸-۶

(اثبتوا على عبادتها)

۴-۱۱ وَصَابِرُوْا — اور مقابلہ میں مضبوط رہو ۳-۲۰۰

۷-۱۱ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهٖ — اور قائم رہ اس کی بندگی پر ۱۹-۶۵

۷-۱۱ فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ — انتظار کر ان کا اور سہتا رہ ۵۴-۲۷

۱۹-۱ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ — صبر کرنیوالے شکر گزار ۱۴-۵

۱-۲۲ صَبْرًا جَمِیْلًا بھلی طرح کا صبر کرنا ۷-۵

بِالصَّبْرِ صبر کے ساتھ ۲-۴۵

صَبَرَ (یَصْبِرُ صَبْرًا) جھیلا صَبَرَ عَنِ الشَّیْءِ بندرہا۔ فا۔ صَابِرٌ صَبِیْرٌ، صَبُوْرٌ ج صُبُرٌ۔ اَصْبَرُ مصبر کی طرح کڑوا ہوا صِبَار، کارک، بوتل۔ صَبْرٌ۔ پیٹا جانا اور شکوہ شکایت نہ کرنا شَهْرُ الصَّبْرِ رمضان صَبَرَ اللّٰہُ آبَتَہٗ۔ جانور کو بغیر چارہ کے باندھا صُبْرَہ۔ وہ طعام جو بے اندازہ کھایا جاوے صُبَّار۔ صُبَّار۔ تمر ہندی اور جنون سوداوی اُمِّ صَبُوْر مصیبت۔ مصبور۔ قتل کے لیے قید۔ صَابِرٌ مُصْبَرٌ۔ ابو صابر ثمک صَبُوْرٌ من الاسماء الحسنیٰ۔

## صبع

اَصَابِعَهُمْ (انامل) اپنی انگلیاں ۲-۱۹

صَبَعَ (یَصْبَعُ صَبْعًا وَمَصْبَعَۃً) فی الطعام۔ کھانے میں انگلی ڈالی اَصَابِعُ الْیَدِ ابہام۔ اسبابہ، وسطی۔ بنصر۔ خنصر اِصْبَع اُصْبُع۔ اِصْبِع ج اصابع۔ مَصْبَعَۃٌ۔ تکبر کرنا، اسی سے ہے مَنْ وَلَاہُ السُّلْطَانُ صَبَعَہُ الشَّیْطَانُ جس کو بادشاہ دوست رکھے شیطان اس کو متکبر بنا دیتا ہے مَصْبُوْعٌ۔ متکبر صَبَعَ بِہٖ۔ بطور اہانت اس کی طرف انگلی کی مَنْ وَلَاہُ السُّلْطَانُ، صَبَعَہُ الشَّیْطٰنُ بادشاہ جس کو حاکم بناتا ہے شیطان کا اس پر پنجہ ہوتا ہے۔ مگر مومن

## صبغ

وَصِبْغٍ لِّلْاٰکِلِیْنَ اور روٹی ڈبو (سالن) کھانے ۲۳/۲۰
(ج صباغ) والوں کے لیے

صِبْغَۃَ اللّٰہِ (ج اصباغ) ہم نے قبول کر لیا رنگ اللہ کا ۲-۱۳۸

صَبَغَ (یَصْبُغُ صَبْغًا وَصِبْغًا) الثوب۔ کپڑا رنگا (صَبَغُوْنِیْ فِیْ عَیْنِكَ) غَیَّرُوْنِیْ عندك۔ تَصَبَّغَ فی دینہ۔ دیندار ہو گیا صِبْغٌ۔ رنگ صِبَاغَۃٌ کسب رنگائی صَبَّاغٌ۔ رنگ ساز۔ نیلاری یا چھوٹا۔ یا توں پر رنگ چڑھانے والا۔

## صبو

۱-۳ اَصْبُ اِلَیْهِنَّ (امل) مائل ہو جاؤں ان کی طرف ۱۲-۳۳

اٰتَیْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِیًّا اور دیا ہم نے اسکو حکم کرنا لڑکپن میں ۱۹-۱۱

فِی الْمَهْدِ صَبِیًّا گود میں لڑکا ۱۹-۲۹

صَبَا (یَصْبُوْ صَبْوًا وَصُبُوًّا وَصِبًا وَصَبَاءً) صَبِیَ یَصْبَی لڑکوں جیسی حرکتوں کی طرف مائل ہوا۔ فا۔ صَابٍ۔ اَصْبَتِ الرَّجُلُ صاحب لڑکا کا ہوا۔ اس کے گھر لڑکا پیدا ہوا۔ تَصَبّٰی کھیل کی طرف راغب ہوا صَبِیٌّ ج صِبْیَانٌ، صِبْوَانٌ

## صحب

۲-۴ وَلَا هُمْ مِّنَّا یُصْحَبُوْنَ اور نہ ہی وہ ہماری طرف رفاقت ۲۱-۴۳
(یجارون) رکھے جاویں گے

۴-۱۲ فَلَا تُصٰحِبْنِیْ مجھے اپنے ساتھ نہ رکھیو ۱۸-۷۶

۴-۱۱ وَصَاحِبْهُمَا اور ساتھ دے ان دونوں کا ۳۱-۱۵

۱-۱۵ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ نہیں بہکا تمہارا رفیق ۵۳-۲

۱-۱۵ مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جِنَّةٍ کہ انکے رفیق کو کچھ جنون نہیں ہے ۷-۱۸۴

۱-۱۵ مَا بِصَاحِبِكُمْ مِّنْ جِنَّةٍ کہ تمہارے رفیق کو کچھ سودا نہیں ہے ۳۴-۴۶

۱-۱۵ اِذْ یَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ جب کہہ رہا تھا اپنے رفیق سے ۹-۴۱

۱-۱۵ كَصَاحِبِ الْحُوْتِ جیسا کہ وہ مچھلی والا ۶۸-۴۸

۱-۱۵ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْبِ اور پاس بیٹھے والے ۴-۳۶

۱-۱۵ یٰصَاحِبَیِ السِّجْنِ اے رفیقو قید خانہ کے ۱۲-۳۹

۱-۱۵ وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ حالانکہ اس کے کوئی عورت نہیں ۶-۱۰۱

۱-۱۵ وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِیْهِ اور اس کی عورت اور بیٹے ۸۰-۳۶
(زوجتہ)

۱-۱۵ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ جنت کے رہنے والے ۲-۸۲

۱-۱۵ اَصْحٰبُ الْمَیْمَنَةِ داہنے والے ۵۶-۸

۱-۱۵ اَصْحٰبُ الْیَمِیْنِ داہنے والے ۵۶-۲۷

۱-۱۵ اَصْحٰبُ النَّارِ آگ کے رہنے والے ۲-۳۹

۱-۱۵ اَصْحٰبُ الْجَحِیْمِ دوزخ کے رہنے والے ۹-۱۱۳

۱-۱۵ اَصْحٰبُ السَّعِیْرِ آگ کے رہنے والے ۶۷-۱۱

۱-۱۵ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ اور بائیں والے ۵۶-۴۱

۱-۱۵ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ اور بائیں والے ۵۶-۹

۱-۱۵ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ کھائیاں کھودنے والے ۸۵-۴

۱-۱۵ أَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ بن کے رہنے والے ۷۸-۱۵

۱-۱۵ أَصْحٰبُ الْحِجْرِ حجر کے رہنے والوں نے ۸۰-۱۵

۱-۱۵ أَصْحٰبُ السَّبْتِ ہفتہ کے دن والوں پر ۴۶-۴

۱-۱۵ أَصْحٰبُ الرَّسِّ کنویں والے ۱۲-۵۰

۱-۱۵ أَصْحٰبَ السَّفِيْنَةِ جہاز والوں کو ۱۵-۲۹

۱-۱۵ أَصْحٰبِ الْفِيْلِ ہاتھی والوں کے ساتھ ۱-۱۰۵

۱-۱۵ أَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ اس گاؤں کے لوگوں کی ۱۳-۳۶

۱-۱۵ أَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ قبر والوں سے ۱۳-۶۰

۱-۱۵ أَصْحٰبِ مَدْيَنَ مدین والے ۷۰-۹

۱-۱۵ أَصْحٰبَ الْكَهْفِ غار والے ۹-۱۸

صَاحَبَهٗ (يَصْحَبُ صُحْبَةً وَصَحَابَةً وصَاحَبَهٗ مُصَاحَبَةً) اس کے ساتھ شامل ہوا۔ گذران کی۔ ساتھ دیا صَحَّبَ (يَصْحَبُ صَحْبًا) المَذْبُوحَ۔ مذبوح کی کھال اتاری۔ صاحب۔ ملازم معاشر مالک۔ صاحب۔ حکیم وزیر ج صَحْبٌ۔ أَصْحَاب، صُحْبَة، صِحَاب صُحْبَان، صَحَابَةٌ۔ وہ لوگ جنہوں نے حضور صلعم کی زیارت کی، اور ایمان لائے۔ صَاحِبَہ۔ بیوی ج صَاحِبَات، صَوَاحِب مُصَاحِبٌ۔ ملازم

## صحف

فِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى پہلے ورقوں میں ۱۸-۸۷

وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ جب اعمال نامے کھولے جاویں ۱۰-۸۱

صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى صحیفوں میں ابراہیم اور موسیٰ کے ۱۹-۸۷

اَنْ يُّؤْتٰى صُحُفًا مُّنَشَّرَةً دیا جاوے ورقوں کھلے میں ۵۲-۷۴

۱-۱۹ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ رکابیاں سونے کی ۷۱-۴۳

(یقطاع)

صَحَّفَ الكَلِمَةَ۔ اپنی قرأت میں غلط پڑھا اَصْحَفَ الكِتَابَ، جَعَلَ لَهٗ الصُّحُفَ۔ صَحْفَةٌ۔ پھیلا ہوا بڑا ٹکڑا جس کی تشبیع مخمس سے ہو۔ ج صِحَاف، صَحِيْفَةٌ۔ لکھا ہوا کاغذ۔ کتاب کا ورق۔ صحاف پڑھنے میں زیادہ غلطیاں کرنے والا، یا کتاب بیچنے والا، مُصْحَف۔ دو دفتیوں میں باندھی ہوئی کتاب، صِحَافَتٌ۔ کتاب، حجم کتاب۔

## صخخ

۱-۱۵ فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُ جب آوے کان پھوڑنے والی ۳۳-۸۰

صَخَّ (يَصُخُّ صَخًّا) الحديدَ بالحديدِ۔ لوہے کو لوہے پر مارا صَخَّ الصوتُ الاذنَ۔ آواز نے کان کو بہرہ کر دیا۔

## صخر

جَابُوا الصَّخْرَ تراشا پتھروں کو ۹-۸۹

فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ پھر وہ ہو کسی پتھر میں ۱۶-۳۱

اَرَءَيْتَ اِذْ اَوَيْنَآ اِلَى الصَّخْرَةِ جب ہم نے جگہ پکڑی اس پتھر کے پاس ۶۳-۱۸

اَصْخَرَ المكانُ۔ كَثُرَ فيه الصَّخْرُ، صَخْرَةٌ۔ بڑا اور سخت پتھر۔ ج صُخُر، صُخُوْر، فلان صَخْرَةُ الوَادِي۔ فلاں ارادہ کا پکا ہے

## صدد

۱-۱ مِنْهُ صَدَّ عَنْهُ جو ہٹا رہا اس سے ۵۵-۴

(اعرض عن النبی)

۱-۱ وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ اور روک دیا اس عورت کو ۴۳-۲۷

۱-۱ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ روک دیا ان کو رستہ سے ۲۴-۲۷

۱-۱ وَصَدُّوْا عَنْ بند کیا انہوں نے ۱۶۶-۴

۱-۱ اَنْ صَدُّوْكُمْ یہ کہ روکا انہوں نے تم کو ۳-۵

۱-۱ بِمَا صَدَدْتُّمْ تم نے روکا ۹۴-۱۶

۱-۱ اَنَحْنُ صَدَدْنٰكُمْ کیا ہم نے تم کو روکا۔ ۳۲-۳۴

۲-۱ وَصُدَّ عَنِ السَّبِيْلِ اور روک دیا گیا صحیح رستہ سے ۳۷-۴۰

۲-۱ وَصُدُّوْا عَنِ السَّبِيْلِ روک دئے گئے ہیں راہ سے ۳۵-۱۳

۳-۱ اَنْ يَّصُدَّكُمْ یہ کہ روک دے تم کو ۴۳-۳۴

۳-۱ يَصُدُّوْنَ عَنْكَ ہٹتے ہیں تم سے ۶۱-۴

(یعرضون عنک)

۳-۱ يَصُدُّوْنَ وَهُمْ رکتے ہیں ۵-۶۳

۳-۱ لِمَ تَصُدُّوْنَ کیوں روکتے ہو ۹۹-۳

(تصرفون)

۳-۱ اَنْ تَصُدُّوْنَا کہ روک دو ہم کو ۱۰-۱۴

۹-۱ فَلَا يَصُدَّنَّكَ (یصرفنک) سو کہیں نہ روک دے تم کو ۱۵-۲۰

۱-۹ وَلَا یَصُدَّنَّکُمُ الشَّیْطٰنُ نہ روکے تم کو شیطان ۴۳-۶۲

۱-۳ مِنْہُ یَصِدُّوْنَ چلانے لگتے ہیں ۴۳-۵۷

(یضجون فرحا)

۱-۱۲ وَصَدٌّ عَنْ روکنا اللہ کی راہ سے ۲-۲۱۷

۱-۲۲ وَبِصَدِّھِمْ اور اس وجہ سے کہ روکتے ہیں ۴-۱۵۸

۱-۲۲ صُدُوْدًا رک کر ۴-۶۱

۱-۲۲ بِمَآءٍ صَدِیْدٍ پانی پیپ کا ۱۴-۱۶

صَدَّ (یَصُدُّ صَدًّا) روکا، بند کیا صَدَّ (یَصِدُّ صَدًّا او صُدُوْدًا) اعراض کیا، اور دائل ہوا خا۔ صَادٌّ ج صُدَّاد۔ صَدَّ (یَصِدُّ صَدِیْدًا) بانگ کرد ونالید وزرد آب۔ تَصْدِیْۃٌ۔ تالی

# صدر

۱-۳ یَصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا ہو پڑیں گے لوگ طرح طرح پر ۹۹-۶

(یصرفون من موقف الحساب)

۲-۳ حَتّٰی یُصْدِرَ الرِّعَآءُ چرواہوں کے پھیر لے جانے تک ۲۸-۲۳

(یصرف)

شَرَحَ بِالْکُفْرِ صَدْرًا دل کھول کر منکر ہوا ۱۶-۱۰۶

یَشْرَحْ صَدْرَہٗ کھول دیتا ہے اس کے سینہ کو ۶-۱۲۵

ضَآئِقٌۢ بِہٖ صَدْرُکَ تنگ ہو نیوالا اس سے جی تیرا ۱۱-۱۲

یَجْعَلْ صَدْرَہٗ ضَیِّقًا کرتا ہے اس کا سینہ ۶-۱۲۵

اَلَمْ نَشْرَحْ لَکَ صَدْرَکَ کیا نہیں کھولا ہم نے سینہ تیرا ۹۴-۱

بِمَا فِیْ صُدُوْرِ الْعٰلَمِیْنَ جو کچھ سینوں میں جہاں والوں کے ۲۹-۱۰

وَمَا تُخْفِی الصُّدُوْرُ اور جو چھپاتے ہیں سینے ۴۰-۱۹

بِذَاتِ الصُّدُوْرِ دلوں کی بات ۵-۸

مَا تُخْفِیْ صُدُوْرُھُمْ جو کچھ مخفی کر رکھا ہے انکے سینوں نے ۳-۱۱۸

فِیْ صُدُوْرِکُمْ جو تمہارے سینوں میں ہے ۳-۲۹

صَدَرَ (یَصْدُرُ صُدُوْرًا) صادر ہوا۔ صَدَرَ (یَصْدِرُ صَدْرًا و مَصْدَرًا) عن المکان رجع عنہ۔ صَدَرَہٗ اس کو صدر مقرر کیا صَدْرٌ ہر چیز کا اول۔ صَدْرُ الْقَوْمِ رئیس ذَاتُ الصَّدْرِ سینہ کی ایک ورمی بیماری ہے جس میں تنفس تیز ہو جاتا ہے۔ صادر ہونا واقع ہونا صَدَّرَہٗ واسکٹ مَصْدَرٌ ج مَصَادِرُ۔ مَصْدُوْرٌ جس کو ذات الصدر ہو۔ بَنَاتُ الصَّدْرِ ھموم جِدَارٌ مُتَبَیِّنٌ مُصَدَّرٌ۔ بڑے سینہ والا انسان

# صدع

۳-۵ یَوْمَئِذٍ یَّصَّدَّعُوْنَ اس دن لوگ جدا جدا ہوں گے ۳۰-۴۳

(تساعم ہے، یتفرقون بعد الحساب الی الجنۃ والی النار)

۳-۴ لَا یُصَدَّعُوْنَ عَنْھَا جس سے سر نہ دکھے ۵۶-۱۹

۱-۱۱ فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ سو کھول کر سنا دے جو تم کو حکم ہوا ہے ۱۵-۹۴

۱-۱۵ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا دب جاتا پھٹ جاتا ۵۹-۲۱

(متشققا)

۱-۲۲ ذَاتِ الصَّدْعِ پھوٹنے والی کی ۸۶-۱۲

صَدَعَ (یَصْدَعُ صَدْعًا) بالحق، تکلم بہ جہارًا۔ صَدَعَ الشیئَ شقہ، صُدِعَ، صُدَاعٌ، اصابہ الصداع، اسکو سر درد ہوئی صَادِعٌ۔ قاضی بین القوم۔ صَدْعٌ شق ج صُدُوْعٌ شگاف، فرقہ، گروہ۔

# صدف

۱-۱ صَدَفَ عَنْھَا اور اس سے کترایا ۶-۱۵۷

۱-۳ یَصْدِفُوْنَ کتراتے ہیں ۶-۱۵۷

۱-۳ ثُمَّ ھُمْ یَصْدِفُوْنَ پھر وہ کتراتے ہیں ۶-۴۶

بَیْنَ الصَّدَفَیْنِ درمیان دو پھانک پہاڑوں کے ۱۸-۹۷

صَدَفَ (یَصْدِفُ صَدْفًا) عنہ اعرض عنہ و صَدَفَ۔ صَدَفَ (یَصْدِفُ صَدْفًا و صُدُوْفًا) انصرف ومال، تَصَدَّفَ تعرض، صَدَفٌ موتی کا غلاف واحد صَدَفَۃٌ ج اَصْدَافٌ صَدَفَۃُ الْاُذُنِ۔ کان کی بیرونی شکل صَدَفٌ، صُدُفٌ منقطع لجبل او ناحیتہ۔

# صدق

۱-۱ صَدَقَ اللّٰہُ سچ فرمایا اللہ تعالے نے ۳-۹۵

۱-۱ صَدَقَ اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ سچ فرمایا اللہ نے اور اسکے رسول نے ۳۳-۲۲

۱-۱ صَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ سچ فرمایا تھا رسولوں نے ۳۶-۵۲

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۱ | صَدَقَكُمُ اللّٰهُ | سچ کر چکا تم سے اللہ | ۱۵۲-۳ |
| ۱-۱ | صَدَقَنَا وَعْدَهٗ | سچ کیا ہم نے اپنا وعدہ | ۷۴-۳۹ |
| ۱-۱ | رِجَالٌ صَدَقُوْا | کتنے مرد ہیں کہ سچ کر دکھایا | ۲۳-۳۳ |
| ۱-۱ | فَصَدَقَتْ | وہ عورت سچی ہے | ۲۶-۱۲ |
| ۱-۱ | اَصَدَقْتَ | کیا تو نے سچ کہا | ۲۷-۲۷ |
| ۱-۱ | اَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا | تو نے ہم کو سچ کہا | ۱۱۶-۵ |
| ۱-۱ | صَدَقْنٰهُمُ الْوَعْدَ | پھر سچا کر دیا ہم نے ان سے وعدہ | ۹-۲۱ |
| ۳-۱ | صَدَّقَ عَلَيْهِمْ | سچ کر دکھلائی ابلیس نے | ۲۰-۳۴ |
| ۳-۱ | صَدَّقَ الْمُرْسَلِيْنَ | سچ مانا مرسلوں کو | ۳۷-۳۷ |
| ۳-۱ | فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى | پھر نہ یقین کیا اور نہ نماز پڑھی | ۳۱-۷۵ |
| ۳-۱ | وَصَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ | اور سچا مانا حکم | ۱۲-۶۶ |
| ۳-۱ | قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْيَا | سچ کر دکھلایا تو نے خواب | ۱۰۵-۳۷ |
| ۵-۱ | فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهٖ | پھر جس نے معاف کر دیا | ۴۵-۵ |
| ۵-۳ | اِلَّآ اَنْ يَّصَّدَّقُوْا | مگر یہ کہ وہ معاف کر دیں | ۹۲-۴ |
| ۵-۳ | وَاَنْ تَصَدَّقُوْا (ایک ت مدغم ہے) | اور اگر تم معاف کرو | ۲۸-۲ |
| ۵-۳ | فَاَصَّدَّقَ (ت مدغم ہے) | پھر میں خیرات کرتا | ۱۰-۶۳ |
| ۵-۹ | لَنَصَّدَّقَنَّ (ت مدغم ہے) | ضرور ہم خیرات کریں | ۷۶-۹ |
| ۵-۱۱ | وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا | اور خیرات کر ہم پہ | ۸۸-۱۲ |
| ۳-۳ | يُصَدِّقُنِيْٓ | میری تصدیق کرے | ۳۴-۲۸ |
| ۳-۳ | يُصَدِّقُوْنَ بِيَوْمِ | یقین کرتے ہیں | ۲۶-۷۰ |
| ۳-۳ | فَلَا تُصَدِّقُوْنَ | پھر کیوں یقین نہیں کرتے | ۵۷-۵۶ |
| ۱۵-۳ | مُصَدِّقٌ | سچا کرنے والا | ۸۹-۲ |
| ۱۵-۳ | مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ | تصدیق کرنے والا | ۴۱-۲ |
| ۱۵-۳ | مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ | گواہی دینے والا حکم | ۳۹-۳ |
| ۱۵-۵ | اِنَّ الْمُتَصَدِّقِيْنَ | خیرات کرنے والے مرد | ۳۵-۳۳ |
| ۱۵-۵ | يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِيْنَ | جزا دیگا خیرات کرنیوالوں کو | ۸۸-۱۲ |
| ۱۵-۵ | اِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ | خیرات کرنے والے | ۱۸-۵۷ |
| ۱۵-۵ | وَالْمُتَصَدِّقٰتِ | خیرات کرنے والی عورتیں | ۳۵-۳۳ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۵-۵ | وَالْمُصَّدِّقٰتِ | خیرات کرنے والیاں | ۱۸-۵۷ |
| ۱۵-۱ | صَادِقَ الْوَعْدِ | وعدہ کا سچا | ۵۴-۱۹ |
| ۱۵-۱ | وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ | اور ہم سچے ہیں | ۱۴۶-۶ |
| ۱۵-۱ | الصّٰدِقُوْنَ | اور سچے ایمان والے | ۸-۵۹ |
| ۱۵-۱ | وَالصّٰدِقِيْنَ | اور سچے مرد | ۳۵-۳۳ |
| ۱۵-۱ | صٰدِقِيْنَ | سچے | ۲۳-۲ |
| ۱۵-۱ | وَالصّٰدِقٰتِ | سچ بولنے والی عورتیں | ۳۵-۳۳ |
| ۱۷-۱ | وَلَا صَدِيْقٍ حَمِيْمٍ | اور نہ کوئی دوست محبت کرنیوالا | ۱۰۱-۲۶ |
| ۱۷-۱ | اَوْ صَدِيْقِكُمْ | یا اپنے دوست کے گھر سے | ۶۱-۲۴ |
| ۱۹-۱ | اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ | اے سچے | ۴۶-۱۲ |
| ۱۹-۱ | صِدِّيْقًا نَّبِيًّا | سچا نبی | ۴۱-۱۹ |
| ۱۹-۱ | الصِّدِّيْقُوْنَ | اور سچے | ۱۹-۵۷ |
| ۱۹-۱ | وَالصِّدِّيْقِيْنَ | اور صدیق | ۶۹-۴ |
| ۱۹-۱ | وَاُمُّهٗ صِدِّيْقَةٌ | اور اس کی ماں ولی ہے | ۷۵-۵ |
| ۲۱-۱ | وَمَنْ اَصْدَقُ | اور کون ہے بڑا سچا | ۸۷-۴ |
| ۲۲-۱ | قَدَمَ صِدْقٍ | پایا ہے سچا | ۲-۱۰ |
| | مَقْعَدِ صِدْقٍ | سچی بیٹھک ہیں | ۵۵-۵۴ |
| | لِسَانَ صِدْقٍ | زبان سچائی کی | ۸۴-۲۶ |
| | مُبَوَّاَ صِدْقٍ | پسندیدہ جگہ | ۹۳-۱۰ |
| | صِدْقًا وَّعَدْلًا | سچی اور انصاف کی | ۱۱۵-۶ |
| | كَذَّبَ بِالصِّدْقِ | جھٹلایا سچی بات کو | ۳۲-۳۹ |
| | بِصِدْقِهِمْ | ان کی سچائی کے بدلے | ۲۴-۳۳ |
| | تَصْدِيْقَ الَّذِيْ | تصدیق کرتا ہے | ۳۷-۱۰ |
| | اَوْ صَدَقَةٍ | اور صدقہ | ۱۹۶-۲ |
| | صَدَقٰتِكُمْ | اپنی خیرات | ۲۶۴-۲ |
| | اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ (الزکوٰۃ المفروضۃ) | بے شک زکوٰۃ | ۶۰-۹ |
| | صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً | مہران کے خوشی سے | ۴-۴ |

صَدَقَ (يَصْدُقُ صِدْقًا وَّمَصْدَقًا وَّتَصْدَاقًا) سچ بولا

صادقۃ ۔ صداقًا و مصادقۃ ۔ کان لہ صدیقًا ۔ تصدّق ۔ خیرات
کی ۔ صَدُقَۃ ۔ صَدُقَۃ ج اَصْدِقَۃ ۔ صُدُقَات ۔ حق مہر ۔ صِدْق
سچائی کے ساتھ محبت ۔ صَدُوق ج صُدُق ۔ ہمیشہ سچ بولنے والا ۔ صَدِیق
دوست ج اَصْدِقَاء و صُدْقَان ۔ صِدِّیق ج صِدِّیقُون ۔ مصداق
صِدِّیق کا لقب

## صدی

۳-۵ فَاَنْتَ لَہٗ تَصَدّٰی سو تو اس کی فکر میں ہے ۸۰-۶

(ت ، ملاغم ہے)

۲۲-۳ مُكَآءً وَّ تَصْدِيَةً سیٹیاں اور تالیاں ۸-۳۵

(تصفیقا)

صدّی (تصدیۃ) بیدہ ۔ صفّق ۔ تالی بجائی ۔ تصدّی لہٗ
اس کے سامنے آیا ۔ تعرّض ۔ صدِی (یصدٰی) صدًی ۔ سخت پیاسا
ہوا ۔ صدًی ۔ الو کی قسم کا ایک جانور ہے ۔ اس کو ہامہ بھی کہتے ہیں ۔
جاہلیت میں خیال تھا کہ مقتول کے سر کے پاس یہ جانور پیدا ہوتا ہے ۔ اور چیختا
ہے کہ میں پیاسا ہوں ، مجھے پلاؤ ، جب تک کہ خون کا بدلہ نہ لیا جاوے ہمیشہ چیختا
رہتا ہے صداء ۔ گونج ۔ انا صدیان لحسن بیشک میں تیری باتوں کا پیاسا ہوں

## صرح

اُدْخُلِي الصَّرْحَ اندر چل محل میں ۲۷-۴۴

فَاجْعَلْ لِّيْ صَرْحًا بنا میرے واسطے ایک محل ۲۸-۳۸ ، ۴۰-۳۶

صرح ۔ بنائے عالی شان ج صُرُوح ۔ صَرُحَ (یَصْرُحُ) صَرَاحَۃ و
صُرُوحَۃ ۔ صراحت سے بیان کیا ۔ صارحہ ۔ جاہرہ ۔ کہا مصر (صراحًا)
(تصرّح الحق) بان ۔ صرح ۔ صُراح ۔ خالص ہر چیز ۔ صُراحی شراب
کا برتن ۔ فا ۔ صریح

## صرخ

۱۱-۳۰ يَسْتَصْرِخُهٗ (یستغیثہ) آج پھر اس سے فریاد کرتا ہے ۲۸-۱۸

۷-۳ يَصْطَرِخُوْنَ فِيْهَا اور وہ فریاد کے لیے چلائیں گے ۳۵-۳۷

(یستغیثون بشدۃ و عویلۃ)

۲-۵ مَآ اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ نہیں میں تمہاری فریاد کو پہنچوں ۱۴-۲۲

(بمغیثکم)

۲-۵ مَآ اَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ نہ تم میری فریاد کو پہنچو ۱۴-۲۲

۱-۲۲ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ کوئی ان کی فریاد کو نہ پہنچے ۳۶-۴۳

صرخ (یصرُخ) صَرْخًا و صُراخًا ۔ چیخا چلایا ۔ صرخ القوم
اغاثہم و اعانہم ۔ اصرخہ ۔ اس کے پاس استغاثہ کیا ۔ صرّاخ ۔ زیادہ
چیخنے والا ۔ مور طاؤس ۔ صریخ ۔ مدعی اور فیصلہ کرنے والا ۔ فا ۔ صارخ
مرغ ج صُرّاخ

## صرر

۲-۱ وَاَصَرُّوْا وَاسْتَكْبَرُوا اور ضد کی اور غرور کیا ۷۱-۷

۲-۳ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا پھر ضد کرتا ہے غرور سے ۴۵-۸

۲-۳ وَكَانُوْا يُصِرُّوْنَ اور وہ ضد کرتے تھے ۵۶-۴۶

۲-۵ وَلَمْ يُصِرُّوْا (یدیموا) اور نہیں اڑتے ۳-۱۳۵

۱-۲۲ فِيْهَا صِرٌّ (حر او برد) اس میں ہو پالا ۳-۱۱۷

بِرِيْحٍ صَرْصَرٍ ٹھنڈی سناٹے کی ہوا ۶۹-۶

رِيْحًا صَرْصَرًا ہوا تند ۵۴-۱۹

(شدید الصوت)

فِيْ صَرَّةٍ (صیحۃ) بولتی ہوئی (نعرہ لگاتی ہوئی) ۵۱-۲۹

(۱) اَصَرَّ (یُصِرُّ) اِصْرَارًا ثابت قدم رہا اور ہمیشگی کی ، زیادہ تر گناہ کے لیے
یہ لفظ آتا ہے ۔ (صَرَّۃ) نعرہ (۲) صَرَّ (یَصِرُّ) صَرًّا و صَرِیرًا سخت
آواز باہر نکالا (۳) صَرَّ (یَصُرُّ) صَرًّا الصُرّۃ ۔ تھیلی میں درہم رکھے اور باندھا ۔
صُرّۃ ج صُرَر ۔ تھیلی ۔ صَرْصَر ۔ تیز آندھی ۔ صَرُوْرَۃ ۔ صَارُوْرَۃ جو کنواری
نکاح نہ کرے اور حج نہ کرے ۔ اسی سے ہے لَا صَرُوْرَۃَ فِی الْاِسْلَامِ

## صرط

اَلصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ سیدھا راستہ ۱-۵

(طریق ج صُرُط)

صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ راستہ سیدھا ۳-۵۱

صِرَاطُ رَبِّكَ راستہ تیرے رب کا ۶-۱۲۶

صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا سیدھا راستہ ۴-۶۸

صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ تیرا راستہ سیدھا ۷-۱۵

(الطریق الموصل الیک)

اَصْحٰبُ الصِّرَاطِ راہ والے ۱۳۵-۲۰

صِرَاط۔ لمبی اور تیز دھار تلوار۔

## صرع

۱-۱۷ اَلْقَوْمَ فِيْهَا صَرْعٰى پچھڑ گئے ۷-۶۹

صَرَعَهٗ (يَصْرَعُ صَرْعًا و مَصْرَعًا) طَرَحَهٗ عَلَى الْاَرْضِ۔ صَارَعَهٗ (صِرَاعًا مُصَارَعَةً) کشتی میں اس کو پچھاڑ دیا۔ صَرْع۔ مرگی۔ مِصْرَعَةٌ آدھا شعر۔ آدھا دروازہ کھلا اور آدھا بند ج مَصَارِيع۔ صَرِيع ج صَرْعٰى بمعنی مَصْرُوْع

## صرف

۱-۱ صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ پھیر دئے اللہ نے ۹-۱۲۸

۱-۱ فَصَرَفَ عَنْهُ دفع کیا اس سے ۱۲-۳۴

۱-۱ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ تم کو الٹ دیا ان پر سے ۳-۱۵۲

(كفكم عنهم وردكم بالهزيمة)

۱-۱ وَاِذْ صَرَفْنَا اِلَيْكَ اور جب متوجہ کر دئے ہمنے تیری طرف ۴۷-۲۹

۱-۳ صَرَّفْنَا فِيْهِ پھیر پھیر کر سنائی ہمنے ۲۰-۱۱۳

۱-۳ صَرَّفْنَا فِیْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ پھیر پھیر کر سمجھائی ہم نے ۱۸-۵۴

۱-۸ ثُمَّ انْصَرَفُوْا پھر پھر گئے ۹-۱۲۸

۱-۳ وَاِذَا صُرِفَتْ اَبْصَارُهُمْ پھیری جاویں گی انکی نگاہیں ۷-۴۶

۱-۳ وَيَصْرِفُهٗ عَنْ مَّنْ اور بچا دیتا ہے جس سے چاہے ۲۴-۴۳

۱-۳ وَاِلَّا تَصْرِفْ عَنِّيْ اگر نہ دفع کرے گا تو مجھ سے ۱۲-۳۳

۱-۳ سَاَصْرِفُ عَنْ اٰيٰتِيَ میں بھی پھیرونگا اپنی آیتوں سے ۷-۱۴۵

۱-۳ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوْٓءَ تاکہ ہٹا ئیں ہم اس سے ۱۲-۲۴

۲-۳ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ سمجھاتے ہیں ہم آئتیں ۶-۶۵

(نبین)

۱-۴ مَنْ يُّصْرَفْ عَنْهُ جس سے ٹال دیا گیا ۶-۱۶

۱-۴ فَاَنّٰى يُصْرَفُوْنَ کہاں سے پھیرے جاتے ہیں ۴۰-۶۹

۱-۴ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ کہاں سے پھیرے جاتے ہیں ۱۰-۳۲

۱-۱۱ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا اے رب ہمارے ہٹا ہم سے ۲۵-۶۵

لَيْسَ مَصْرُوْفًا عَنْهُمْ (مدفوعا) نہ پھیرا جائے گا ان سے ۱۱-۸

۱-۱۸ عَنْهَا مَصْرِفًا اس سے کوئی راستہ ۱۸-۵۳

(مكانا ينصرفون اليه)

۱-۲۲ صَرْفًا وَّلَا نَصْرًا لوٹا سکتے اور نہ مدد کر سکتے ہو ۲۵-۱۹

۲۲-۳ تَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ اور ہواؤں کے بدلنے میں ۲-۱۶۴

(تقلیبها شمالا وجنوبا. شرقا وغربا. حرا وبردا)

صَرَفَهٗ (يَصْرِفُ صَرْفًا) رَدَّهٗ وَدَفَعَهٗ۔ صَرَفَ الْمَالَ خرچ کیا صَرَفَ الشَّيْءَ، بَاعَهٗ، صَرَفَهٗ۔ بَادَلَهٗ، تَصَرَّفَ فِی الْاَمْرِ، انْصَرَفَ الرَّجُلُ۔ رک گیا۔ علم صرف۔ جس میں صیغوں کے تغیر و تبدل کے قواعد ہیں۔ صِرف خالص۔ ایک چیز۔ صَرْفَان۔ رات۔ دن صِرَافَہ پیشہ صرافی۔ صریف۔ خالص چاندی۔ صَرَّاف۔ بیّاع النقود اور ماہر علم الصرف۔ متصرف۔ بادشاہی کے ایک حصہ پر حکمرانی کرنیوالا

## صرم

۹-۱ لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِيْنَ اس کا میوہ توڑیں گے صبح ہوتے ۶۸-۱۸

(ليقطعون ثمرها)

۱-۱۵ اِنْ كُنْتُمْ صٰرِمِيْنَ اگر تم توڑنے والے ہو ۶۸-۲۲

(قاطعين)

۱-۱۷ فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِيْمِ صبح تک ہو چکا جیسے ٹوٹ چکا ۶۸-۲۰

(كالليل الشديدة الظلمة السوداء)

صَرَمَهٗ (يَصْرِمُ صَرْمًا) قطعه، صَرَمَ فلانًا، هجره، اِنْصَرَمَ اِنْقَطَعَ، صَرِيْم، مَقْطُوْع یا ایسا سیاہ زمین جہاں پیداوار نہ ہو۔ صَرِيْمَةٌ رات کا ایک حصہ اِنْصَرَمَ الرَّجُلُ۔ آدمی سخت غریب ہو گیا۔

## صعد

۱-۳ اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ اس کی طرف چڑھتا ہے کلمہ ستھرا ۳۵-۱۰

۲-۳ اِذْ تُصْعِدُوْنَ جب تم چڑھے چلے جاتے تھے ۳-۱۵۳

(تبعدون فی الارض هاربين)

۵-۳ يَصَّعَّدُ فِی السَّمَآءِ زور سے چڑھتا ہے آسمان میں ۶-۱۲۵

(ت، مدغم ہے)

۱-۱۷ صَعِيْدًا طَيِّبًا مٹی پاک کا ۴-۴۳

(ترابا طاهرا)

۱-۱۷ صَعِيدًا جُرُزًا (ارفتادہ) میدان چھانٹ کر ۱۸-۸

۱-۱۷ صَعِيدًا زَلَقًا میدان صاف ۱۸-۴۱

۱-۲۲ عَذَابًا صَعَدًا (ارشاقا) چڑھتے عذاب میں ۷۲-۱۷

سَأُرْهِقُهُ صَعُودًا ۷۴-۱۷

(مشقة من العذاب او جبل من النار)

صَعِدَ يَصْعَدُ صُعُودًا وَصَعْدًا فی السُّلّم وصعد على الجبل چڑھا اَصْعَدَ فِي الْأَرْضِ ذَهَبَ مِنْ أَرْضٍ إِلَى أَعْلَى مِنْهَا اَصْعَدَ إِلَى مَكَّةَ ذَهَبَ، صَعِيد، مٹی، یا قبر، یا راستہ، جو کہ زمین سے بلند ہو، ج صُعُد، صُعُدَات، صُعْدَان، صُعُود۔ عیسائیوں کے نزدیک، وہ دن کہ عیسیٰ علیہ السلام آسمان پر تشریف لے گئے صُعُود، ضد الھبوط۔ صَعُود۔ مشکل گھاٹی

# صعر

۱-۲۱ وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ اور نہ پھلا اپنا گال ۳۱-۱۸

(ولا تمل وجهك عنهم تكبرا)

صَعِرَ يَصْعَرُ صَعَرًا وجهه مال الى احد الشقين، صَعَّرَ صَاعَرَ، اَصْعَرَ۔ تکبر سے روگردانی کی۔ صَعَّار متکبر

# صعق

۱-۱ صَعِقَ مَنْ (مات) بے ہوش ہو جاوے ۳۹-۶۸

۲-۴ فِيهِ يُصْعَقُونَ ان پر بجلی کی کڑک پڑے گی ۵۲-۴۵

(یموتون)

۱-۱۹ خَرَّ مُوسَىٰ صَعِقًا گرا موسیٰ بے ہوش ہو کر ۷-۱۴۳

(مغشیا علیه لهول ما رای)

۱-۱۵ صَاعِقَةً مِثْلَ صَاعِقَةِ ایک سخت عذاب جیسے کہ عذاب آیا ۴۱-۱۳

۱-۱۵ فَأَخَذَتْهُمُ الصَّاعِقَةُ (الموت) آلیا ان کو بجلی نے ۴-۱۵۳

۱-۱۵ فَأَخَذَتْكُمُ الصَّاعِقَةُ آلیا تم کو بجلی نے ۲-۵۵

(الصيحة)

۱-۱۵ يُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ اور بھیجتا ہے کڑک بجلیاں ۱۳-۱۳

۱-۱۵ مِنَ الصَّوَاعِقِ مارے کڑک کے ۲-۱۹

(من شدة صوت الرعد)

صَعِقَ يَصْعَقُ صَاعِقَةً (السماء) القوم، آسمان نے قوم پر بجلی گرائی صَعِقَ يَصْعَقُ صَعْقًا وَصَعَقًا و صَعْقَةً (الرعد) بجلی سخت کڑکی یا سخت آواز سن کر اس کی عقل جاتی رہی، یا کہ غشی آگئی۔ مَصْعُوق جس پر اچانک موت آجائے صَعِقَ، مَاتَ۔ صَعْق، موت، صَعِقَ الثَّوْرُ بیل بلند آواز سے بولا، خار۔

# صغر

۱-۱۵ وَهُمْ صَاغِرُونَ اور وہ ذلیل ہوں ۹-۲۹

۱-۱۵ وَانْقَلَبُوا صَاغِرِينَ لوٹ گئے ذلیل ہو کر ۷-۱۱۸

۱-۱۵ مِنَ الصَّاغِرِينَ ذلیلوں سے (شیطان) ۷-۱۳

(ذلیلین)

۱-۱۷ صَغِيرًا أَوْ كَبِيرًا چھوٹا بڑا ۲-۲۸۲

(ج صغار، صغراء)

۱-۱۷ كُلُّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ ہر چھوٹی و بڑی ۵۴-۵۳

۱-۱۷ رَبَّيَانِي صَغِيرًا ان دونوں نے مجھے چھوٹا سا پالا ۱۷-۲۴

۱-۱۷ صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً نہ چھوٹا اور نہ بڑا ۱۸-۴۹

۱-۲۱ وَلَا أَصْغَرَ اور نہ بہت چھوٹا ۱۰-۶۱

۱-۲۴ وَلَا أَصْغَرُ اور نہ بہت چھوٹا ۳۴-۳

۱-۲۲ صَغَارٌ عِنْدَ اللَّهِ (ذل) ذلت اللہ کے ہاں ۶-۱۲۴

(ا) صَغِرَ يَصْغَرُ وَصَغُرَ يَصْغُرُ صِغَرًا وَصَغَارَةً وَصَغَرًا و صُغْرَانًا) صَغِرَ يَصْغَرُ صَغَرًا وَصُغْرًا وَصَغَارًا وَصَغَارَةً و صُغْرَانًا) چھوٹا ہوا۔ ذلّ وهان۔ اَصْغَرَان۔ دل و زبان صَغُرَتِ الشمس ڈوبنے لگا۔ صَغَار ضد العظم۔ اَصْغَرَ الْقَوْمَ۔ ذلیل اولاد قوم نے جنی المرء باصغريه۔ آدمی دل اور زبان کے ساتھ ہے

# صغو

۱-۱ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا جھک پڑے ہیں دل تمہارے ۶۶-۴

(مالت)

وَلِتَصْغَىٰ إِلَيْهِ (تميل) اور اس لئے کہ مائل ہوں ۶-۱۱۳

صَغَا يَصْغُو صَغِيَ يَصْغَىٰ، صَغِيَ يَصْغَىٰ صَغًى وَصُغِيًّا إليه مال، صَغَتِ الشَّمْسُ ڈوبنے لگا اَصْغَىٰ حَقَّهُ اس کا حق دبایا

## صفح

۱-۱۱ وَلْيَصْفَحُوا اور چاہیئے کہ درگزر کریں ۲۴-۲۲

۱-۲۰ وَتَصْفَحُوا اور درگزر کرو ۶۴-۱۴

۱-۱۱ وَاصْفَحْ اور درگزر کر ۵-۱۴

۱-۱۱ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيلَ کنارہ کر اچھی طرح کنارہ کرنا ۱۵-۸۵

۱-۱۱ وَاصْفَحُوا اور خیال میں نہ لاؤ ۲-۱۰۹

۱-۲۲ صَفْحًا اَنْ كُنْتُمْ موڑ کر اس سبب سے ۴۳-۵

صَفَحَ (يَصْفَحُ صَفْحًا) السَّائِلَ، رَدَّهٗ، صَفْحٌ۔ جانب، کرانہ از ہر چیز صَفْحٌ مِنَ الْوَجْهِ۔ الخد، صَفْحٌ مِنَ الْاِنْسَانِ، جَنْبُهٗ صَفْحَةٌ مِنَ الْكِتَابِ ج صَفَحَات، مُصَافَحَةٌ۔ ایک دوسرے کے ساتھ ہاتھ ملانا مُصَافَحٌ منافق تَصَافَحَتْ اَجْفَانُہٗ (پلکیں ملیں کہ سو گیا۔ صَفَّاحٌ۔ بڑا قتل کرنے والا۔ عباسیہ خاندان کا پہلا خلیفہ یا بڑا معاف

## صفد

۱۶-۳ مُقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ باہم جکڑے ہوئے زنجیروں ۱۴-۴۹ / ۳۸-۳۸

(القیود او الاغلال) یا بیڑیوں میں

صَفَدَهٗ (يَصْفِدُ صَفْدًا (صُفُوْدًا و صَفَّدَهٗ) بِالْحَدِيْدِ اَوْثَقَهٗ وَقَيَّدَهٗ۔ صِفَادٌ۔ وہ زنجیر یا رسہ جس سے ملزم قید کیا جائے اور مشکیں کسی جاویں ج اصفاد۔

## صفر

۱-۱۵ صَفْرَاءُ زرد رنگ والی ۲-۶۹

۱-۱۵ جِمٰلَتٌ صُفْرٌ اونٹ جیسے زرد رنگ والے ۷۷-۳۳

(واحد اصفر)

۱۶-۹ مُصْفَرًّا زرد پڑی ہوئی ۳۰-۵۱

(۱) صَفَّرَ الشَّیْءَ۔ زرد بنایا صَفَّرَ الثَّوْبَ۔ زرد رنگ دیا (۲) صَفِرَ (يَصْفَرُ صَفَرًا (صُفُوْرًا و صُفُوْرَةً) الْاِنَاءُ۔ خالی ہوا (۳) صَفَرَ (يَصْفِرُ صَفِيْرًا) سیٹی بجائی۔ صَفَرٌ۔ یرقان۔ صُفْرَةٌ۔ کھٹا رنگ صُفَارٌ پیٹ کا زرد پانی۔ اَصْفَرُ م۔ صَفْرَاءُ ۔ ع صُفْرٌ۔ زرد رنگ والا اَلصَّفْرَاءُ بدن انسان میں چوتھی خلط جس کے غلبہ سے رنگ زرد ہو جاتا ہے۔ صِفْرٌ۔ خالی، حساب دانوں کے نزدیک ایک نقطہ کو کہتے ہیں۔ جو کہ رقموں کو دس گنا بنا دیتا ہے۔ صِفْرٌ ج اَصْفَارٌ۔ صَفْرَان۔ خالی صِفْرُ الْبَیْتِ ج صَفَارِیْت۔ خالی ہاتھ آدمی۔ فقیر۔ صَفِرَ وِطَابُہٗ اس کی تھیلی خالی ہو گئی (مر گیا) هُوَ صِفْرُ الْيَدِ۔ خالی ہاتھ۔ صَفَرَ الدَّابَّةَ۔ جانور کو پانی پلانے کی آواز دی۔ صَفَّارٌ۔ سیٹی بجانے والا۔ اور بنانے والا صَفَّارَةٌ سیٹی۔ مَا فِي الدَّارِ صَافِرٌ۔ گھر میں کوئی نہیں ہے۔ صَفَرٌ عربی سنہ کا دوسرا مہینہ ج اَصْفَارٌ۔ صَفَرَان

## صف

۱-۱۵ اِنَّا لَنَحْنُ الصَّآفُّوْنَ ہم ہی ہیں صف باندھنے والے ۳۷-۱۶۵

۱-۱۵ وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا قسم صف باندھنے والوں کی قطار ہو کر ۳۷-۱

۱-۱۵ صٰٓفّٰتٍ وَّيَقْبِضْنَ پر کھولے ہوئے ۶۷-۱۹

(باسطات اجنحتہن)

۱-۱۵ وَالطَّيْرُ صٰٓفّٰتٍ اور جانور پر کھولے ہوئے ۲۴-۴۱

۱-۱۵ عَلَيْهَا صَوَآفَّ (ج صافۃ) قطار باندھ کر ۲۲-۳۶

۱-۱۶ سُرُرٍ مَّصْفُوْفَةٍ تخت قطاروں میں بچھے ہوئے ۵۲-۲۰

۱-۱۶ وَنَمَارِقُ مَصْفُوْفَةٌ اور غالیچے برابر بچھے ہوئے ۸۸-۱۵

۱-۲۲ صَفًّا صَفًّا قطار قطار ۸۹-۲۲

۱-۲۲ صَفْصَفًا لَا تَرٰى صاف میدان ۲۰-۱۰۶

(مستویا)

صَفَّ (يَصُفُّ صَفًّا و صَفَّفَ) سیدھی قطار کی صَفَّ الطَّيْرُ (اڑان میں جانوروں نے پیروں کو سیدھا قطار کی طرح کر دیا) صَافٌّ مِنَ الْاِبِلِ۔ اونٹ پاؤں کو قطار میں کرنے والا ج صَافَّاتٌ صَوَافٌّ، صَفِيْفٌ جو دھوپ میں خشک کرنے کے لئے بچھایا جاوے اَصْحَابِ صُفَّةٍ بعض اس کو صوف میں لاتے ہیں۔ صَفْصَفَ الرَّجُلُ۔ آدمی صف میں ہو گیا صَفْصَفٌ۔ میدان

## صفن

۱-۱۵ الصّٰفِنٰتُ الْجِيَادُ گھوڑے بہت خاصے ۳۸-۳۱

(ج صافنہ)

صَفَنَ (يَصْفِنُ صُفُوْنًا) الْفَرَسُ۔ گھوڑا تین پاؤں پر کھڑا ہوا[1] صَفَنَ

---

[1] اگلا دہنا بازو باندھا جائے اور باقی تین پر کھڑا کیا جائے۔ اور نحر کیا جائے

الرجل۔ صف قدمیہ۔ صَفَنٌ خصیہ کی تھیلی ج صُفَنٌ۔ صَافِنٌ
پنڈلی کے نیچے ایک رگ ہے۔ جس کی فصد لیتے ہیں صَافِنٌ مِنَ الْخَیْلِ
ج صافنات، صَوَافِن، صُفُون۔

## صفو

۲-۱ اَفَاَصْفٰکُمْ (اخلص) چن کر دے تم کو ۱۷-۴۰
۷-۱ اِصْطَفٰی لَکُمُ الدِّیْنَ چن کر دیا ہے تم کو ۲-۱۳۲
۷-۱ اِنَّ اللّٰہَ اصْطَفٰی اٰدَمَ اللہ نے پسند کیا ۳-۳۳
(اختار)
۷-۱ اَصْطَفَی الْبَنَاتِ کیا اس نے پسند کی لڑکیاں ۳۷-۱۵۳
۷-۱ اِنَّ اللّٰہَ اصْطَفٰہُ پسند فرمایا اس کو ۲-۲۴۷
(اختارہ للملک)
۷-۱ اِنَّ اللّٰہَ اصْطَفٰکِ اللہ نے پسند کیا تجھ کو (عورت) ۳-۴۲
(اختارکِ)
۷-۱ اِنِّی اصْطَفَیْتُکَ میں نے امتیاز دیا تجھ کو ۷-۱۴۴
۷-۱ اصْطَفَیْنَا چن لیا ہم نے ۳۵-۳۲
۷-۱ اِصْطَفَیْنٰہُ (اخترناہ) اسے منتخب کیا ہم نے ۲-۱۳۰
۷-۳ اَللّٰہُ یَصْطَفِیْ اللہ تعالیٰ چھانٹ لیتا ہے ۲۲-۷۵
۷-۱۶ لَمِنَ الْمُصْطَفَیْنَ الْاَخْیَارِ چنے ہوئے نیک لوگوں میں ۳۸-۴۷
(المختارین)
۳-۱۶ مِنْ عَسَلٍ مُّصَفًّی شہد جھاگ اتارا ہوا ۴۷-۱۵
اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَۃَ بیشک صفا اور مروہ (پہاڑیاں) ۲-۱۵۸
صَفْوَانٍ (واحد صفوانۃ) صاف پتھر ۲-۲۶۴
(الحجر الصلد الضخم)

صَفَا (یَصْفُو صَفْوًا وَصَفَاءً وَصُفُوًّا) صاف کیا، چنا۔ پسند کیا
صَافِی رقم۔ باقی رقم۔ صَافِیَۃٌ۔ وہ زمین جس کے مالک مر گئے یا جلا وطن
ہوئے، اور وارث باقی نہ چھوڑ گئے ج صَوَافِی۔ اِصْطِفَاءٌ چننا۔ اَلْمُصْطَفٰی
المختار۔ صفیۃ۔ مال غنیمت کا وہ حصہ جسے رئیس اپنے لئے پسند کرے
صَفِیَّۃ زوجہ رسول اللہ صلعم، اور پھوپھی رسول اللہ صلعم یوم صافٍ
جس دن بادل نہ ہو۔

## صکّ

۱-۱ فَصَکَّتْ وَجْہَہَا پیٹا اس عورت نے اپنا ماتھا ۵۱-۲۹
(لطمت)
صَکَّہ (یَصُکُّہ صَکًّا) ضرب بشئ بیدا، صکّ الباب۔ دروازہ بند کیا

## صلب

۱-۱ وَمَا صَلَبُوْہُ اور نہ اسے سولی پر چڑھایا ۴-۱۵۶
۳-۹ ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّکُمْ پھر میں ضرور تم کو سولی پر چڑھاؤں گا ۷-۱۲۴
۴-۱ فَیُصْلَبُ سو وہ سولی دیا جاوے گا ۱۲-۴۱
۳-۴ اَوْ یُصَلَّبُوْا یا کہ وہ سولی پر چڑھائے جاویں ۵-۳۳
بَیْنِ الصُّلْبِ پیٹھ کے بیچ سے ۸۶-۷
مِنْ اَصْلَابِکُمْ تمہاری پشتوں سے ۴-۲۳

صَلَبَہ (یَصْلِبُہ صَلْبًا) اسے سولی پر چڑھایا۔ صَلَبَ اللَّحْمَ
شَوَاہُ۔ صَلَبَتْہُ الشَّمْسُ اسے سورج کی گرمی نے جلایا۔ صَلُبَ
صُلْبٌ ریڑھ کی ہڈی ج صِلَبَۃٌ، اَصْلَابٌ۔ صَلِیْبٌ + شکل کو
کہتے ہیں ج صُلْبَانٌ، صُلُبٌ

## صلح

۱-۱ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اور جو کوئی کہ نیک ہوا
۲-۱ فَاَصْلَحَ بَیْنَہُمْ باہم صلح کرا دے ۲-۱۸۲
۲-۱ فَاِنْ تَابَا وَاَصْلَحَا توبہ کریں اور اصلاح کریں ۴-۱۶
۲-۱ وَاَصْلَحُوْا انہوں نے نیک کام کئے ۲-۱۶۰
۲-۱ وَاَصْلَحْنَا لَہٗ زَوْجَہٗ اور اچھا کر دیا ہم نے اس کی عورت کو ۲۱-۹۰
۲-۳ لَا یُصْلِحُ نہیں سنوارتا ۱۰-۸۱
۲-۳ وَیُصْلِحُ بَالَہُمْ سنوارے گا ان کا حال ۴۷-۵
۲-۳ اَنْ یُّصْلِحَا بَیْنَہُمَا آپس میں اصلاح کریں ۴-۱۲۸
۲-۳ یُصْلِحُوْنَ اصلاح کرتے ۲۶-۱۵۲
۲-۳ وَتُصْلِحُوْا اور یہ کہ اصلاح کرو ۲-۲۲۴
۲-۱۱ وَاَصْلِحْ اور اصلاح کرتے رہنا ۷-۱۴۲
۲-۱۱ وَاَصْلِحْ لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ اور دے مجھ کو نیک اولاد میری ۴۶-۱۵
۲-۱۱ وَاَصْلِحُوْا ذَاتَ بَیْنِکُمْ صلح کرو آپس میں ۸-۱

۱-۱۵ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ — نیک بخت ایمان والے — ۶۶-۴
۱-۱۵ عَمَلٌ صَالِحٌ — نیک عمل — ۱۲۱-۹
۱-۱۵ عَمِلَ صَالِحًا — نیک عمل کیا — ۶۲-۲
۱-۱۵ عَمَلًا صَالِحًا — نیک اعمال — ۱۰۳-۹
۱-۱۵ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ — اور نیک کام — ۱۰-۳۵
اَخَاهُمْ صَالِحًا — انکے بھائی صالح علیہم السلام کو — ۷۳-۷
۱-۱۵ لَئِنْ اٰتَيْتَنَا صَالِحًا (سویا) — اگر دے ہم کو چنگا بھلا — ۱۸۹-۷
۱-۱۵ صَالِحَيْنِ — دو نیک مرد مراد نوحؑ، لوطؑ — ۱۰-۶۶
۱-۱۵ مِنْهُمُ الصَّالِحُوْنَ — ان میں بعض نیک بخت ہیں — ۱۶۸-۷
۱-۱۵ لَمِنَ الصَّالِحِيْنَ — البتہ نیکوں میں — ۱۳۲-۲
۱-۱۵ فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ — پھر جو نیک عورتیں ہیں تابعدار ہیں — ۳۴-۴
۱-۱۵ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ — اور باقی رہنے والی نیکیوں کا — ۴۶-۱۸
۱-۱۵ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ — کام کئے نیک — ۲۵-۲
۲-۱۵ مِنَ الْمُصْلِحِ — سنوارنے والے سے — ۲۲۰-۲
۲-۱۵ نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ — ہم تو اصلاح کرنے والے ہیں — ۱۱-۲
۲-۱۵ مِنَ الْمُصْلِحِيْنَ — صلح کرا دینے والوں سے — ۱۹-۲۸
۱-۲۲ صُلْحًا — صلح کی — ۱۲۸-۴
۱-۲۲ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ — اور صلح ہی بہتر ہے — ۱۲۸-۴
۱-۲۲ قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ — سنوارنا ان کے کام کا — ۲۲۰-۲
۲-۲۲ اَوْ اِصْلَاحٍ بَيْنَ النَّاسِ — یا صلح کرانے کو — ۱۱۴-۴
۲-۲۲ اِنْ اَرَادُوْا اِصْلَاحًا — اگر چاہیں سلوک سے رہنا — ۲۲۸-۲
۲-۲۲ اِلَّا الْاِصْلَاحَ — مگر سنوارنا — ۸۸-۱۱
۲-۲۲ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا — اس کی اصلاح کے بعد — ۵۵-۷

صَلَحَ يَصْلَحُ وَصَلُحَ يَصْلُحُ صَلَاحًا وَصُلُوْحًا وَصَلَاحِيَةً ضد. فَسَدَ، صَالَحَهُ صِلَاحًا وَمُصَالَحَةً اس کو اپنے موافق کیا ضد صُلْحٌ - سِلْمٌ اِصْطِلَاحٌ - عرف خاص ج اِصْطِلَاحَات صَالِحٌ - صَالِحُوْنَ، صُلَّاحٌ، صَالِحَةٌ ج صُلَّحَاءُ، مَصْلَحَتٌ

۱؎ کہ مال کو تجارت میں لگا دے تا کہ زکوٰۃ اس کو کھا نہ جائے۔

ج مَصَالِحُ - بہتری۔

## صلد

فَتَرَكَهُ صَلْدًا — چھوڑ دے اس کو بالکل صاف — ۲۶۴-۲

(الصلب الاملس)

صَلَدَتْ (ن ض) يَصْلِدُ صُلُوْدًا الارض، صَلُبَتْ (ک) صَلَدَ يَصْلُدُ صَلَادَةً وَصَلَدًا، بخل۔ صَلْدٌ۔ وہ زمین جس پر کچھ نہ اگے ج اَصْلَادٌ - صَلَدَ الزَّنْدُ۔ چقماق نے آواز تو دیا مگر آگ نہ دی۔ صَالِدٌ وہ چقماق جو کہ آگ نہ دے صَلُوْدٌ بخیل۔ رَأْسٌ صَلْدٌ۔ گنجا سر۔

## صلل

مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ — بجنے والی مٹی سے — ۲۶-۱۵

(طین یابس تسمع له صوتا اذا نقر)

صَلْصَالٌ - خشک مٹی جو کہ لوہے کی طرح آواز دے - صُلْصُلَةٌ - باقی ماندہ آب در حوض۔

## صلو

۱-۳ وَلَا صَلّٰى — نہ نماز پڑھی — ۳۱-۷۵
۳-۳ يُصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ — نماز میں حجرے کے اندر — ۳۹-۳
۵-۳ لَمْ يُصَلُّوْا — جنہوں نے نماز نہیں پڑھی — ۱۰۱-۴
۱۱-۳ فَلْيُصَلُّوْا — پھر چاہئے کہ نماز پڑھیں — ۱۰۱-۴
۱۱-۳ فَصَلِّ لِرَبِّكَ — سو نماز پڑھ اپنے رب کے آگے — ۲-۱۰۸
۲۲-۳ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ — قائم رکھو نماز — ۴۳-۲
۲۲-۳ صَلٰوةِ الْعِشَاۗءِ — عشا کی نماز کے بعد — ۵۸-۲۴
۲۲-۳ صَلٰوةِ الْفَجْرِ — صبح کی نماز سے پہلے — ۵۸-۲۴
۲۲-۳ صَلٰوةِ الْوُسْطٰى — بیچ والی نماز سے — ۲۳۸-۲
۲۲-۳ اَصَلٰوتُكَ — کیا تیری نماز (شعیبؑ کی) — ۸۶-۱۱
۲۲-۳ اِنَّ صَلَاتِيْ — بے شک میری نماز — ۱۶۲-۶
۲۲-۳ صَلَاتُهُمْ — ان کی نماز — ۳۵-۸
۲۲-۳ عَلٰى صَلَاتِهِمْ — اپنی نمازوں پر — ۲۳-۷۰
۲۲-۳ عَلَى الصَّلَوٰتِ — سب نمازوں پر — ۲۳۸-۲

۲۲-۳ عَلٰی صَلَوَاتِهِمْ — اپنی سب نمازوں پر — ۹-۲۳
۱۵-۳ اِلَّا الْمُصَلِّیْنَ — مگر نمازی لوگ — ۲۲-۷۰
۱۵-۳ فَوَیْلٌ لِّلْمُصَلِّیْنَ — سو خرابی ہے ان نمازیوں کیلیے — ۴-۱۰۷
۱۸-۳ مَقَامِ اِبْرَاهِیْمَ مُصَلًّی — ابراہیم کے کھڑے ہونے کی جگہ کو جگہ نماز کی — ۱۲۵-۲
۳-۲ هُوَ الَّذِیْ یُصَلِّیْ عَلَیْكُمْ — وہی ہے جو کہ رحمت بھیجتا ہے تم پر — ۴۳-۳۳
(یرحمکم)
۳-۴ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ — رحمت بھیجتے ہیں نبی پر — ۵۶-۳۳
(اللہ والملائکہ)
۱۱-۳ صَلِّ عَلَیْهِمْ — اور دعا دے ان کو — ۱۰۳-۹
(ادع لھم)
۱۱-۳ صَلُّوْا عَلَیْهِ — رحمت بھیجو — ۵۶-۳۳
۱۳-۳ وَلَا تُصَلِّ عَلٰٓی اَحَدٍ — اور نماز جنازہ نہ پڑھ کسی پر — ۸۵-۹
(جنازہ)
۲۲-۳ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ — بیشک تیری دعا انکے لیے تسکین ہے — ۱۰۳-۹
۲۲-۳ عَلَیْهِمْ صَلَوٰتٌ — ان پر عنایتیں ہیں اپنے رب سے — ۱۵۷-۲
وَصَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ — اور دعائیں ہیں رسول کی — ۹۹-۹
(دعوات)
وَبِیَعٌ وَّصَلَوٰتٌ — اور عبادت خانے — ۴۰-۲۲
(کنائس الیہود)

صَلَا (یَصْلُوْ صَلْوًا) پیٹھ پر مار کی، یا پیٹھ کے درمیان تکلیف پہنچی۔ صَلٰوۃٌ۔ دعا و اقام الصَّلٰوۃَ، صلی اللہ علیہ، بارک علیہ الصَّلٰوۃُ الانقطاع العقل الی اللہ۔ تاکہ تسبیح، دعا، مدد، طلب، سجدہ کریں الصَّلٰوۃُ من اللہ رحمۃ۔ مُصَلِّیْ۔ نمازگزار مُصَلًّی۔ موضع نماز۔

## صلی

۱-۳ وَیَصْلٰی سَعِیْرًا — اور پڑے گا آگ میں — ۱۲-۸۴
۱-۳ یَصْلَی النَّارَ الْكُبْرٰی — داخل ہوگا بڑی آگ میں — ۱۲-۸۷
۱-۳ سَیَصْلٰی نَارًا — ابھی پڑے گا آگ میں — ۳-۱۱۱
۱-۳ یَصْلٰهَا مَذْمُوْمًا — داخل ہوگا اپنی برائی سن کر — ۱۸-۱۷
۱-۳ جَهَنَّمَ یَصْلَوْنَهَا وَبِئْسَ الْقَرَارُ — جہنم ہے اس میں داخل ہونگے — ۲۹-۱۴

۱-۳ وَسَیَصْلَوْنَ سَعِیْرًا — اور عنقریب داخل ہونگے آگ میں — ۱۰-۴
(یدخلون)
۱-۳ تَصْلٰی نَارًا حَامِیَةً — داخل ہوگی گرم آگ میں — ۴-۸۸
۲-۳ سَاُصْلِیْهِ سَقَرَ — ابھی ڈالونگا میں اسکو آگ میں — ۲۶-۷۴
(ادخلہ)
۲-۳ نُصْلِیْهِمْ نَارًا — ہم اسے داخل کریں گے — ۵۵-۴
(ندخلہ)
۲-۳ نُصْلِهٖ جَهَنَّمَ — ہم اسے جہنم میں داخل کریں گے — ۱۱۴-۴
۷-۳ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ — تاکہ تم سینکو — ۷-۲۷
(تستدفئون من البرد) (ت کی جگہ ط آئی ہے)
۱-۱۱ اِصْلَوْهَا الْیَوْمَ — داخل ہو اس میں آج کے دن — ۶۴-۳۶
۴-۱۱ الْجَحِیْمَ صَلُّوْهُ — آگ کے ڈھیر میں اسے ڈالو — ۳۱-۶۹
(ادخلوہ)
۱-۱۵ مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِیْمِ — جو داخل ہونے والا ہے دوزخ میں — ۱۶۳-۳۷
۱-۱۵ لَصَالُوا الْجَحِیْمِ — گرنے والے ہیں دوزخ میں — ۱۶-۸۳
۱-۱۵ اِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ — گھسنے والے آگ میں — ۵۸-۳۸
۱-۲۲ اَوْلٰی بِهَا صِلِیًّا — بہت قابل ہیں اس میں داخل ہونے کے — ۷۰-۱۹
۳-۲۲ وَتَصْلِیَةُ جَحِیْمٍ — اور ڈالنا آگ میں — ۹۴-۵۶

صَلٰی (یَصْلِیْ صَلْیًا) اللحمَ شَوَاہُ۔ صَلِیَ (یَصْلٰی صَلًی و صُلِیًّا) النارَ۔ آگ میں جل گیا۔ قیاس کیا۔ صِلًی۔ بڑی آگ۔ ایندھن۔ بھوننا جلانا۔ لا تُصْطَلٰی بنارِہٖ۔ اس کا مقابلہ نہیں ہو سکتا۔

## صمت

۱-۱۵ اَمْ اَنْتُمْ صَامِتُوْنَ — یا کہ تم چپکے رہو — ۱۹۳-۷

صَمَتَ (یَصْمُتُ صَمْتًا و صُمُوْتًا و صُمَاتًا) سکت، صُمات سکوت، مالٌ صامتٌ۔ سونا چاندی، مال ناطق۔ حیوان مالہ ناطقٌ ولا صامتٌ۔ اس کے نہ مویشی ہیں اور نہ زر۔ اَصْمَتَ العلیلُ مریض کی زبان بند ہوگئی۔

## صمد

۱-۱۹ اَللّٰهُ الصَّمَدُ — اللہ بے نیاز ہے — ۲-۱۱۲

صَمَدَ (یَصْمُدُ) صَمْدًا او صَمَدَ فُلَانًا ولہ والیہ: قصدہٗ، صَمَدٌ کا اعتمادکا، صَمَدٌ ج اَصْمَادٌ، صِمَادٌ۔ المکانُ المرتفع ۔ بے نیاز رفیع صَمَدٌ۔ وہ مقصود سردار جس کے بغیر کسی کام کا فیصلہ نہ کیا جا سکے کہ جس میں جوف نہ ہو۔ وہ آدمی کہ جس کو لڑائی میں بھوک اور پیاس نہ لگے یہ اسم رفیع من الاسماء الحسنٰی

## صمع

لَهُدِّمَتْ صَوَامِعُ — البتہ ڈھائے جاتے تکیے — ۲۲-۴۰

(واحد صَوْمَعَۃٌ) صَوْمَعَ الشَّیْءَ: جمعہٗ، صَوْمَعَ البناءَ علّاہٗ۔ صَوْمَعَۃٌ۔ پہاڑ پہ بلند مکان، جس میں راہب عبادت کرنے والے بستے ہوں۔ اباس کا اطلاق دیر پہ ہوتا ہے۔ (المنجد) منتہی الارب اور صراح کی یہ تصریح ہے۔ کہ یہ لفظ صَمَعَ سے نکالا گیا ہے۔ بر وزن فوعلہ ...یاں جو کہ اوپر سے تیز، نوک دار اور پتلی ہوں۔ اس کے معنی عقاب کہ عقاب بھی بہت اونچا اڑتا ہے۔

## صمم

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۱ | ثُمَّ عَمُوا وَصَمُّوا | پھر اندھے اور بہرے ہوئے | ۵-۷۱ |
| ۱-۱ | فَاَصَمَّهُمْ | ان کو بہرا کر دیا | ۴۷-۲۳ |
| ۲-۱ | وَالْاَصَمِّ | اور بہرا | ۱۱-۲۴ |
| ۱-۳ | تُسْمِعُ الصُّمَّ | سناتا ہے تو بہرے کو | ۱۰-۴۲ |
| ۱-۲ | صُمٌّ بُكْمٌ | بہرے۔ گنگے | ۲-۲۲ |
| ۱-۲ | الصُّمُّ الْبُكْمُ | بہرے۔ گنگے | ۸-۲۲ |
| ۱-۲۲ | بُكْمًا وَّصُمًّا | گنگے اور بہرے | ۱۷-۹۷ |

صَمَّ (یَصَمُّ صَمَمًا وصَمًّا) اس کا کان بند ہو گیا، یا بھاری ہو گیا یا بہرہ ہو گیا۔ اَصَمُّ م صَمَّاءُ ج صُمٌّ وصُمَّانٌ، صَمَّمَ علی الامر پکا ارادہ کیا۔ صَمَمٌ۔ قوت سامعہ کا ضائع ہو جانا۔ دَهْرٌ اَصَمُّ جب فریاد کوئی بھی نہ سنے۔

## صنع

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۱ | مَا صَنَعُوا فِيهَا | جو انہوں نے اس میں کیا تھا | ۱۱-۱۶ |
| ۱-۷ | وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِي | اور بنایا میں نے تجھ کو خاص | ۲۰-۴۱ |
| ۱-۳ | يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ | جو بناتا تھا فرعون | ۷-۱۳۶ |
| ۱-۳ | يَصْنَعُ الْفُلْكَ | اور وہ بناتا تھا کشتی | ۱۱-۳۸ |
| ۱-۳ | مَا كَانُوا يَصْنَعُونَ | جو کچھ کرتے تھے | ۵-۱۵ |
| ۱-۱۲ | وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِي | تاکہ تو پرورش کیا جاوے میری آنکھوں کے سامنے | ۲۰-۳۹ |
| ۱-۱ | وَاصْنَعِ الْفُلْكَ | اور بنا کشتی | ۱۱-۳۷ |
| ۱-۲۲ | صُنْعَ اللّٰهِ | کاریگری اللہ کی | ۲۷-۸۸ |
| ۱-۲۲ | يُحْسِنُونَ صُنْعًا | خوب بناتے ہیں کام | ۱۸-۱۰۴ |
| ۱-۲۲ | صَنْعَةَ لَبُوسٍ | بنانا ایک تمہارا لباس | ۲۱-۸۰ |
| ۱-۸ | تَتَّخِذُونَ مَصَانِعَ | اور بناتے ہو تم کاریگریاں | ۲۶-۱۲۹ |

(واحد مَصْنَعَۃٌ) صَنَعَ (یَصْنَعُ صُنْعًا) الشَّیْءَ۔ بنائی تَصَنَّعَ بناوٹ کی تَصَنُّعٌ کاریگری صِنْعٌ۔ چیز۔ مَصْنُوعٌ۔ صَانِعٌ ج صُنَّاعٌ بنانے والا صَنْعَاءُ۔ یمن میں ایک مشہور قدیم شہر ہے۔ مَصْنَعَۃٌ۔ زمین دوز حوض، بارش کا پانی جمع کرنے کے لیے عرب بناتے تھے یا قلعہ اور محل بہت بلند

## صنم

| | | |
|---|---|---|
| اَصْنَامًا اٰلِهَةً | بتوں کو خدا | ۶-۷۴ |
| اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ | یہ کہ ہم پوجیں بتوں کو | ۱۴-۳۵ |
| عَلٰٓی اَصْنَامٍ لَّهُمْ | پوجنے لگے رہتے تھے اپنے بتوں کے | ۷-۱۳۷ |
| لَاَكِيْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ | تمہارے بتوں کی علاج کروں گا | ۲۱-۵۷ |

صَنِمَ (یَصْنَمُ صَنَمًا) الرَّجُلُ۔ خوانگندی بو ہوئی۔ صَنَمٌ ج اَصْنَامٌ ہر وہ چیز جس کی خدا کے سوا عبادت کی جائے۔ پلیدی، بدبو۔

## صنو

صِنْوَانٌ وَّغَيْرُ صِنْوَانٍ — ایک جڑ دو سر والی اور بعض بن والی — ۱۳-۴

اَصْنَی النَّخْلُ۔ اَنْبَتَ الصِّنْوَانَ۔ صَنْوٌ دو پہاڑیوں کے درمیان وہ گہری جگہ جہاں پانی بہتا ہو۔ ج صُنُوٌّ۔ صِنْوٌ، بھائی۔ بیٹا شفیق ج اَصْنَاءٌ، صنوان۔ ایک جڑ سے اگر دو یا زیادہ کھجوریں پیدا ہوں۔ تو ایک دوسرے کی صنو ہے۔ صانی۔ مرد ملازم

## صوب

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۲ | حَيْثُ اَصَابَ (اراد) | جہاں پہنچنا چاہتا | ۳۸-۳۶ |
| ۱-۲ | فَاِذَآ اَصَابَ بِهٖ (بارش) | پھر جب اس کو پہنچاتا ہے | ۳۰-۴۸ |

۲-۱ اَصَابَهٗ وَابِلٌ — اس پر پڑا زور کا مینہ — ۲-۲۶۴

۲-۱ مَآ اَصَابَهُمْ — جوان کو پہنچا — ۱۱-۸۱

۲-۱ اَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ — جا لگی ایک کھیتی قوم کو — ۳-۱۱۷

۲-۱ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ — پہنچے ان کو کچھ مصیبت — ۲-۱۵۶

(عقوبة)

۲-۱ مَآ اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ — جو پہنچے تم کو کچھ بھلائی — ۴-۷۵

۲-۱ اَصَابَكُمْ فَضْلٌ — پہنچا تم کو فضل — ۴-۷۳

(فتح وغنیمة)

۲-۱ مَآ اَصَابَكُمْ (هزیمة) — جو کچھ پیش آیا تم کو — ۳-۱۶۶

۲-۱ اَصَابَتْكُمْ — پہنچی تم کو — ۳-۱۶۵

۲-۱ قَدْ اَصَبْتُمْ مِّثْلَيْهَا — پہنچا چکے تم

۲-۱ اَصَبْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ — ہم انکو پکڑ لیں گناہ کے بدلے — ۷-۹۹

۲-۳ لَا يُصِيْبُهُمْ ظَمَاٌ — نہیں پہنچی ان کو پیاس — ۹-۱۲۰

۲-۳ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ — عنقریب پہنچے گی — ۶-۱۲۴

۲-۷ لَنْ يُّصِيْبَنَآ — ہرگز نہ پہنچے گا ہم کو — ۹-۵۲

۲-۹ لَا تُصِيْبَنَّ الَّذِيْنَ — نہیں پڑے گا تم میں خاص انکو — ۸-۲۵

۲-۵ لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ — نہ پہنچا اس کو زور کا مینہ — ۲-۲۶۵

۲-۳ يُصِبْكُمْ بَعْضُ الَّذِيْ — تم پر پڑے گا کوئی نہ کوئی — ۴۰-۲۸

۲-۳ اِنْ تُصِبْكَ (رحمة) — اگر پہنچے تم کو فتح — ۹-۵۱

۲-۳ وَاِنْ تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ — اگر پہنچے تم کو مصیبت — ۳-۱۲۰

۲-۳ عَذَابِيْٓ اُصِيْبُ بِهٖ — میرا عذاب میں ڈالتا ہوں اسکو — ۷-۱۵۵

۲-۳ نُصِيْبُ بِرَحْمَتِنَا — پہنچا دیتے ہیں ہم رحمت اپنی — ۱۲-۵۶

۲-۱۵ اِنَّهٗ مُصِيْبُهَا — پہنچنے والا ہے اس کو — ۱۱-۸۱

۱-۲۲ وَقَالَ صَوَابًا — اور کہا بات ٹھیک — ۷۸-۳۹

اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ — پہنچی تم کو مصیبت — ۳-۱۵۶

اَوْ كَصَيِّبٍ — یا ان کی مثال ایسی ہے جیسے ۲-۱۹

(اصل صیوب) زور کا مینہ

صَابَ (يَصُوْبُ صَوْبًا ومَصَابًا) المطر۔ صَابَ السَّمَآءُ المطرَ، جادتها بالمطر۔ اَصَابَ الرَّجُلُ، اَتٰى بالصواب، ضد الخطاء۔ بہت، عطا، ضد الخطاء۔ الصّاب۔ واحد الصّاب مُصیبت من عقل ضعیف ہو جاتی ہے۔ صَوَاب، ضد الخطاء، حق۔ مُصَاب جس میں تھوڑا سا جنون ہو۔ صُوْبَة۔ ہر چیز کا تودہ و انبار۔ صَوَّبَ رَاْيَهٗ اس کی رائے کو درست قرار دیا۔ مُصِيْبَة ج مَصَائِب و مَصَاوِب ومُصِيْبَات۔

## صوت

فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ — نبی کے آواز کے اوپر — ۴۹-۲

وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ — اور نیچی کر اپنی آواز — ۳۱-۱۹

مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ — ان سے اپنی آواز کے ساتھ — ۱۷-۶۴

لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ — گدھے کی آواز ہے — ۳۱-۱۹

لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ — نہ بلند کرو اپنی آوازیں — ۴۹-۲

وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ — اور دب جاویں گی آوازیں — ۲۰-۱۰۸

اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ — بری سے بری آواز — ۳۱-۱۹

يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ — دبا جاتے ہیں اپنی آواز — ۴۹-۳

صَاتَ (يَصُوْتُ ويَصَاتُ صَوْتًا) آواز نکالی اور پکارا۔ اِنْصَاتَ بِهِ الزَّمَانُ، وہ مشہور ہو گیا۔

## صور

۳-۱ وَصَوَّرَكُمْ — اور تمہاری صورت بنائی — ۴۰-۶۴

۳-۱ ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ — پھر صورتیں بنائی تمہاری — ۷-۱۰

۳-۲ يُصَوِّرُكُمْ — تمہارا نقشہ بنایا ہے — ۳-۶

۱-۱ فَصُرْهُنَّ اِلَيْكَ — پھر ان کو ہلا لے اپنی طرف — ۲-۲۶۰

۳-۱۵ الْمُصَوِّرُ (من اسماء الحسنی) — صورت کھینچنے والا — ۵۹-۲۴

فِيْٓ اَيِّ صُوْرَةٍ — جس صورت میں چاہا — ۸۲-۸

فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ — تو اچھی بنائی صورتیں تمہاری — ۴۰-۶۴

نُفِخَ فِي الصُّوْرِ — پھونک ماری جاوے گی صور میں — ۱۸-۱۰۰

يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ — جب پھونکا جاوے گا صور میں — ۶-۷۳

صَوَّرَهٗ۔ اس کی صورت بنائی۔ صَوَّرَ لِيْ، خُيِّلَ لِيْ۔ تَصَوَّرَ، تَوَهَّمَ۔ الصُّوْرُ آواز دینے کا آلہ۔ اس کا باب آئے گا۔ صَاتَ (يَصُوْتُ صَوْتًا) صَوْت۔ آواز دی۔ صُوْرَة ج صُوَر وصِوَر وصُوْر، تَصْوِيْر ج تَصَاوِيْر

صُدُورِهِنَّ. کسرہ اور ضمہ دونوں لغتیں ہیں (املهن الیك وقطعهن ی اخلط لحمهن وریشهن، جلا لین) کسرہ میں صَارَ یَصِیْرُ صَیْرًا) باب آوے گا۔

## صوع

صُوَاعَ الْمَلِكِ    بادشاہ کا پیمانہ    ۱۲-۷۲

(واحد صاع)

صَاعَ يَصُوْعُ صَوْعًا) الحبّة كالم بالصّاع ـ صاع. صُوْعٌ المكیال ج اَصْوَاع، اَصْوُع، صِيْعَان، صُوَاع پینے کا برتن ج صِيْعَان تعجب ہے، کہ پہلے جَعَلَ السِّقَايَةَ آیا ہے، اور یہاں لفظ صُوَاع کا آیا ہے دونوں کے معنی پیالہ کے ہیں۔ مگر ترجمان نے صواع کو پیمانہ کس طرح قرار دیا،

## صوف

وَمِنْ اَصْوَافِهَا    اور بھیڑوں کی اون سے    ۱۶-۸۰

(یَصُوْفُ صَوْفًا و صُوُوْفٌ و صَوِفَ يَصُوْفُ صَوَفًا) ش. كَثُرَ صُوْفُه، فهو اَصْوَف، صَوْفَة. اس کو صوفی بنایا تَصَوَّفَ صوفی بنا صُوْف ج اَصْوَاف. اونٹ کے بال وَبَر ج اَوْبَار بکری کے بال شَعْر ج اَشْعَار. صَوَّاف. اون کے بیچنے والا صُوْفِی، فانی بنفسه باقی بالله۔

## صوم

۱-۳ وَاَنْ تَصُوْمُوْا    اور اگر تم روزہ رکھو    ۲-۱۸۴

۱-۱۱ فَلْيَصُمْهُ    چاہئے کہ اس ماہ کے روزے رکھے    ۲-۱۸۵

۱-۱۵ وَالصَّائِمِيْنَ    روزہ دار مرد    ۳۳-۳۵

۱-۱۵ وَالصَّائِمَاتِ    روزہ دار عورتیں    ۳۳-۳۵

۱-۳۲ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا    میں نے مانا ہے رحمان کا روزہ    ۱۹-۲۶

(امساكا عن الكلام)

۱-۲۲ مِنْ صِيَامٍ    روزہ کی صورت میں    ۲-۱۹۶

۱-۳۲ اَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ صِيَامًا    یا اس کے عوض روزے    ۵-۹۵

صَامَ يَصُوْمُ صَوْمًا وصِيَامًا وَاصْطَامَ) کھانے، پینے، جماع اور منہیات شرعیہ سے بند رہا۔ صَائِمٌ ج صَائِمُوْن، صُوَّام، صُيَّام صُوَّمٌ، صُيَّمٌ، صِيَام، صامت الشمس، صارت فی كبد السماء، صامت الريح، ركدت، اَرْضٌ صَوَّامٌ، خشک بے آب وگیاہ زمین صَوْمَة. اس کو روزہ رکھایا صَوَّامٌ. زیادہ روزہ رکھنے والا صَوَّامٌ، قَوَّامٌ۔ دن کو روزہ رکھنے والا اور رات کو قیام کرنیوالا۔ مَاءٌ صَائِمٌ جو پانی بند ہو۔

## صهر

۱-۴ يُصْهَرُ بِهٖ    گل کر نکالا جاتا ہے    ۲۲-۲۰

۱۰-۲۲ نَسَبًا وَّصِهْرًا    جد اور سسرال    ۲۵-۵۴

صَهَرَ يَصْهَرُ صَهْرًا الشحم. گال دیا، پگادیا۔ صَهَرَ الخُبْزَ روٹی پکائی۔ صَهُوْر گوشت بھوننے والا۔ اِنْصَهَرَ پگلا۔ صَهْر گرم از ہر چیز صَاهَرَ القَوْمَ. قوم سے رشتہ کیا۔ صِهْر. قرابت، خویشی، داماد، وشوہر خواہر ج اَصْهَار۔ اَصْهَار۔ داماد۔ وپدر عورت وبرادران عورت

## صيح

۱-۲۲ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ    جو کوئی چیخے جانیں ہم ہی پر بلا آئی    ۶۳-۴

۱-۲۲ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً    مگر ایک جھنگاڑ    ۳۶-۲۹

۱-۲۲ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ    پکڑا ان کو ایک چنگاڑ نے    ۱۵-۷۳

صَاحَ يَصِيْحُ صَيْحًا وصَيْحَةً وصِيَاحًا وصَيَحَانًا) صَوَّتَ بشدّة. چیخ ماری۔ صاح به، نادته، انصاح الفجر. فجر ہو گئی صِيْحَ بهم فَزِعُوا، صَيَّحَ. سخت شدت سے آواز دیا۔ صَاحَ عَلَيْهِ، زَجَرَهٗ، صِيْحَ فِيْهِمْ، هَلَكُوْا

## صيد

۱-۷ وَاِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوْا    جب حرام سے نکلو تو شکار کر لو    ۵-۳

۱-۲۲ صَيْدُ الْبَحْرِ صَيْدُ الْبَرِّ    سمندر کا شکار جنگل کا شکار    ۵-۹۹

۱-۲۲ غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ    نہ حلال جاننے والے شکار کو    ۵-۳

صَادَ يَصِيْدُ وَيَصَادُ صَيْدًا (تَصَيَّدَ وَاِصْطَادَ) الطير شکار کیا۔ صَائِد. شکاری۔ صَيَّاد۔ زیادہ شکار کرنے والا۔ شیر صَيْد شکار۔ صَيَّاد، صَيُوْد ج صِيد. زیادہ شکار کرنے والا۔ صاد۔ حروف ہجا کا چودھواں حرف

# صیر

۱-۳۰ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ پہنچتے ہیں سب کام [illegible]-۴۲

۱-۸ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا اور بری ہے پھرنے کی جگہ ۹۶-۴

(مرجعًا)

۱-۸ بِئْسَ الْمَصِيْرُ (مرجع) بری ہے پھرنے کی جگہ ۱۲۶-۲

۱۸ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ اور اللہ کی طرف پھرنا ۲۸-۳

(ج مصایر)

۱-۸ فَاِنَّ مَصِيْرَكُمْ بے شک تمہاری جگہ ۳۰-۱۴

(مرجعکم)

صَارَ (یَصِیْرُ صَیْرًا و صَیْرُوْرَۃً و مَصِیْرًا) رجع، صَارَہٗ (یَصِیْرُ صَیْرًا و یَصُوْرُہٗ) قطعہ، مَصِیْرٌ منتہی الامر ج مَصَایِرُ۔

# صیص

مِنْ صَيَاصِيْهِمْ ان کے قلعوں سے ۲۶-۳۳

(حصونهم واحدہ صیصیۃ)

# صیف

وَالصَّيْفِ (ج اصیاف) اور گرمی کے ۲-۱۰۶

صَافَ (یَصِیْفُ صَیْفًا و صِیْفًا و تَصَیَّفَ و اصطاف) بالمکان۔ موسم گرما میں ایک جگہ پر ٹھہرا۔

# ض (۸۰)

# ضأن

مِنَ الضَّاْنِ اثْنَيْنِ بھیڑ میں سے دو ۱۴۳-۶

ضَانَ (یَضَانُ ضَانًا) الضَّانَ۔ بھیڑ کو بکری سے الگ کر دیا۔ ضَانٌ اسم جنس ہے ضَائِنٌ ج ضَانٌ۔ ضَئِیْنٌ۔ کمزور رَجُلٌ ضَائِنٌ مزدور آدمی۔ مؤ ضَائِنَۃٌ ج ضَوَائِنُ

# ضبح

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا قسم ہے دوڑنے والے گھوڑوں کی ہانپ کر ۱-۱۰۰

(ھی صوت اجوافها اذا عدت)

ضَبَحَتْ (یَضْبَحُ ضَبْحًا و ضُبَاحًا) الْخَیْلُ فی عدوها گھوڑا اپنی دوڑ میں ہانپا

# ضجع

اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ انکی خواب گاہوں کی طرف ۱۵۴-۳

وَاهْجُرُوْهُنَّ فِى الْمَضَاجِعِ اور چھوڑ ان کو سونے میں ۳۴-۴

جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ انکی کروٹیں اپنی سونے کی جگہ سے ۱۶-۳۲

ضَجَعَ (یَضْجَعُ ضَجْعًا و ضُجُوْعًا و اَضْجَعَ و اضْطَجَعَ) لیٹا۔ ضَجَعَ النَّجْمُ۔ ڈوبا یا ڈوبنے لگا۔ اَضْجَعَہٗ۔ اس کو سلایا۔ تَضَاجَعَ تغافل۔ ضِجْعٌ۔ لیٹنے کی حالت۔ ضُجْعَۃٌ۔ بستر میں سستی۔ ضَاجَعَہُ الْهَمُّ۔ مارے غم صاحب فراش ہوگیا۔

# ضحک

۱-۱ فَضَحِكَتْ تب وہ ہنس پڑی ۷۱-۱۱

۱-۲ هُوَ اَضْحَكَ وَاَبْكٰى ہنساتا ہے ۴۳-۵۳

(من شدۃ فرحہ)

۱-۳ يَضْحَكُوْنَ وہ ہنس پڑتے ہیں ۴۷-۴۳

۱-۳ فَلْيَضْحَكُوْا قَلِيْلًا سو وہ ہنس لیویں ۸۳-۹

۱-۳ مِنْهُمْ تَضْحَكُوْنَ تم ان سے ہنستے تھے ۱۱۱-۲۳

۱-۳ وَتَضْحَكُوْنَ اور تم ہنستے ہو ۶۰-۵۳

۱-۵ فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مسکرا کر ہنس پڑا ۱۹-۲۷

۱-۱۵ ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ہنسنے والے خوشیاں کرنے والے ۳۹-۸۰

ضَحِكَ (یَضْحَكُ ضَحْكًا و ضِحْكًا و ضِحَاكًا) ہنسا۔ وہ ہنسی جس سے دانت نظر آجائیں۔ ضَحِكَ السَّحَابُ۔ برق۔ ضَحِكَتِ الْاَرْضُ عَنِ النَّبَاتِ۔ ہری بھری ہوئی۔ ضَحِكَ الشَّیْبُ بِرَاْسِہٖ، ظَهَرَ۔ ضَحِكَ الطَّرِیْقُ۔ راستہ ظاہر ہوگیا۔

# ضحی

۱-۳ وَلَا تَضْحٰى اور نہ ہی تو دھوپ جالے ۱۱۹-۲۰

ضُحًى وَّهُمْ يَلْعَبُوْنَ دن چڑھے اور وہ کھیلتے ہوں ۹۸-۷

(دن چڑھے)

يُّحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى اور یہ کہ اکٹھے کیے جاویں لوگ دن چڑھے ۵۹-۲۰

وَالضُّحٰی — قسم ہے دھوپ چڑھتے وقت کی ۹۳-۱

(اول النہار او کلہ)

وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا — قسم ہے سورج چڑھنے کی اور اس کی دھوپ چڑھنے کی ۹۱-۱

(ضوءھا)

وَاَخْرَجَ ضُحٰهَا — اور نکالی اس کی دھوپ ۷۹-۲۹

ضَحِیَ یَضْحٰی ضَحَاءً ضَحَاءً اصابتہ الشمس. یوم الاضحی قربانی کا دن ضحّٰی بالشاۃ. عید قربان کے دن ضحٰی کے وقت قربانی کی اَضْحٰی صار فی الضحی، ضُحٰی. سورج چڑھے

## ضد

وَیَكُوْنُوْنَ عَلَیْهِمْ ضِدًّا — اور ہو جاویں گے انکے مخالف ۱۹-۸۲

(ج اضداد، اعداء)

ضَدَّ یَضُدُّ ضَدًّا مخالفت کی ضِد، مخالف. مثل نظیر ضِدٌّ عدو ج اضداد. حروف اضداد.

## ضرب

۱-۱ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا — بیان کی اللہ تعالے نے ۱۴-۲۴

۱-۱ ضَرَبَ لَكُمْ مَّثَلًا — بتلائی تم کو ایک مثال ۳۰-۲۸

(جعل)

۱-۱ اِذَا ضَرَبُوْا فِی الْاَرْضِ — جب سفر کیا انہوں نے زمین میں ۳-۱۵۶

(سافروا)

۱-۱ كَیْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ — بیان کی انہوں نے تیرے لیے مثال ۱۷-۴۸ ۲۵-۹

۱-۱ مَا ضَرَبُوْهُ لَكَ — نہیں مثال ڈالتے تیرے لیے ۴۳-۵۸

۱-۱ اِذَا ضَرَبْتُمْ فِی الْاَرْضِ — اور جب چلو تم زمین میں ۴-۱۰۱

(سافرتم للجہاد)

۱-۱ ضَرَبْنَا لَكُمُ الْاَمْثَالَ (بینا) — بیان کی ہم نے تمہارے لیے مثال ۱۴-۴۵

۱-۱ ضَرَبْنَا عَلٰۤی اٰذَانِهِمْ — تھپکی دی ہم نے انکے کانوں پر ۱۸-۱۱

(انمناھم)

۱-۲ ضُرِبَتْ عَلَیْهِمُ الذِّلَّةُ — اور ڈالی گئی ان پر ذلت ۲-۶۱

(جعلت)

فَضُرِبَ بَیْنَهُمْ بِسُوْرٍ — پھر کھڑی کر دی جاوے گی انکے درمیان ایک دیوار ۵۷-۱۳

۱-۲ ضُرِبَ ابْنُ مَرْیَمَ — اور جب بیان کیا جاوے ۴۳-۵۷

(جعل)

۱-۲ ضُرِبَ مَثَلٌ — بیان کی گئی ایک مثال ۲۲-۷۳

۱-۳ یَضْرِبُ اللّٰهُ الْحَقَّ — بیان کرتا ہے اللہ تعالی حق ۱۳-۱۹

۱-۳ اَنْ یَّضْرِبَ مَثَلًا — یہ کہ بیان کرے ایک مثال ۲-۲۶

(یجعل)

۱-۳ یَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ — مارتے ان کے چہروں پہ ۸-۵۱

۱-۳ یَضْرِبُوْنَ فِی الْاَرْضِ — سفر کرتے ہیں زمین میں ۷۳-۲۰

(یسافرون)

۱-۳ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا — مثالیں ہم انہیں بیان کرتے ہیں ۲۹-۴۳

۱-۳ اَفَنَضْرِبُ عَنْكُمُ — کیا ہم پھیر دیں گے تمہاری طرف سے ۴۳-۵

(نمسک)

۱-۱۱ فَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا — بیان کر ان کے لیے ایک مثال ۱۸-۳۲

۱-۱۱ فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِیْقًا — پھر ڈال دے انکے لیے راستہ ۲۰-۷۷

۱-۱۱ فَقُلْنَا اضْرِبْ — پھر کہا ہم نے مار ۲-۶۰

۱-۱۱ فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ — پھر کہا ہم نے مارو اس کو ۲-۷۳

(بالمقتول)

۱-۱۱ وَاضْرِبُوْهُنَّ — اور انکو مارو ۴-۳۴

۱-۱۱ فَاضْرِبُوْا فَوْقَ الْاَعْنَاقِ — مارو گردنوں پہ ۸-۱۲

۱-۱۱ وَلْیَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ — ڈال لیں اپنی اوڑھنی ۲۴-۳۱

۱-۱۳ وَلَا یَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ — اور نہ ماریں زمین پر اپنے پاؤں ۲۴-۳۱

۱-۲۲ فَضَرْبَ الرِّقَابِ — مارو گردنیں ۴۷-۴

(فاضربوا رقابھم)

۱-۲۲ فَرَاغَ عَلَیْهِمْ ضَرْبًا — جا گھسا ان پر مارتا ہوا ۳۷-۹۳

۱-۲۲ ضَرْبًا فِی الْاَرْضِ — پھر سکتے ملک میں ۲-۲۷۳

(للسفر)

ضَرَبَ یَضْرِبُ ضَرْبًا ہلنا، ڈسنا، لمبا ہونا، گزرنا، مارنا، نصب کرنا، گاڑنا، بہالانا، معاملہ کرنا، سکہ لگانا، قائم کرنا، ملانا. ضَرَبَ عَلَیْهِمُ الذِّلَّۃَ اذلّھم. ضَرَبَ تَنَّ. بند کرنا، مضاربت، اشتراکی تجارت اضطراب

بے قراری ضَرَبَ المَثَل کہاوت ضَرَبَ الشَّیءُ تحرّکَ۔ ضَرَبَ
العقربُ، لدغتْ ضَرَبَ اللیلُ، طالتْ ضَرَبَ الدُّخانُ
مضی، ضَرَبَ الطیرُ ذَھَبَتْ تبتغی الرزق۔ ضربۃ البرد
اصابۃ، ضَرَبَ الاجلَ، عیّنہ، ضَرَبَ الدراھمَ۔ سکہ لگایا
ضَرَبَ الصلوٰۃَ۔ اقامھا، ضَرَبَ الشیءَ بالشیءِ خلطہ، ضَرَبَ
الجزیۃَ اوجبھا۔ ضَرَبَانُ الدّھرِ۔ حوادث

## ضرر

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۳-۷ | فَمَنِ اضْطُرَّ | پھر جو کوئی بے قرار ہو گیا | ۲-۱۷۳ |
| ۲-۷ | اِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ اِلَیْہِ | مگر جب کہ مجبور کیے جاؤ تم اس کی طرف | ۶-۱۱۹ |
| ۳-۱ | مَا لَا یَضُرُّہٗ | جو کہ نہ اسے زیاں پہنچاوے | ۲۲-۱۲ |
| ۳-۱ | مَا یَضُرُّھُمْ | جو ان کا نقصان کرے | ۲-۱۰۲ |
| ۳-۱ | وَلَا یَضُرُّکَ | اور نہ تیرا برا کرے | ۱۰-۱۰۶ |
| ۳-۱ | لَا یَضُرُّکُمْ | کچھ نہ بگاڑے گا تمہارا | ۳-۱۲۰ |
| ۳-۱ | وَلَا یَضُرُّنَا | اور نہ ہمیں نقصان پہنچا سکے | ۶-۷۱ |
| ۳-۱ | اَوْ یَضُرُّوْنَ | یا تمہارا برا کرتے ہیں | ۲۶-۷۳ |
| ۳-۱ | وَمَا یَضُرُّوْنَکَ | اور تیرا کچھ بگاڑ نہیں سکتے | ۴-۱۱۳ |
| ۳-۱ | وَلَا تَضُرُّوْنَہٗ | اور نہ بگاڑ سکو گے اللہ کا | ۱۱-۵۷ |
| ۳-۱ | وَلَا تَضُرُّوْہُ شَیْئًا | کچھ نہ بگاڑ سکو گے اس کا | ۹-۳۹ |
| ۷-۱ | فَلَنْ یَّضُرَّ اللہَ | ہرگز نہ بگاڑ سکیں گے اللہ کا | ۳-۱۴۴ |
| ۷-۱ | فَلَنْ یَّضُرُّوْکَ | ہرگز تمہیں نقصان نہ پہنچا سکیں گے | ۵-۴۲ |
| ۷-۱ | لَنْ یَّضُرُّوْکُمْ | کچھ نہ بگاڑ سکیں تمہارا | ۳-۱۱۱ |
| ۱۳-۴ | وَلَا تُضَآرُّوْھُنَّ | اور ایذا دینا نہ بیاہی عورتوں کو | ۶۵-۶ |
| ۳-۷ | ثُمَّ اَضْطَرُّہٗ | پھر اس کو جبراً بلاؤں گا | ۲-۱۲۶ |
| ۳-۷ | ثُمَّ نَضْطَرُّھُمْ | پھر ہم ان کو پکڑ بلاویں گے | ۳۱-۲۴ |
| ۱۳-۴ | وَلَا یُضَآرَّ کَاتِبٌ | اور نہ دکھ دیا جاوے کاتب | ۲-۲۸۲ |
| ۱۳-۴ | لَا تُضَآرَّ وَالِدَۃٌ | نہ دکھ دی جاوے والدہ | ۲-۲۳۳ |
| ۱۵-۱ | لَیْسَ بِضَآرِّھِمْ | نہیں ہے بگاڑنے والا ان کا | ۵۸-۱۰ |
| ۱۵-۱ | وَمَا ھُمْ بِضَآرِّیْنَ | اور نہیں وہ نقصان پہنچانے والے | ۲-۱۰۲ |
| ۱۶-۴ | غَیْرَ مُضَآرٍّ | نہ نقصان دیا گیا | ۴-۱۲ |
| ۱۶-۷ | یُجِیْبُ الْمُضْطَرَّ | پہنچاتا ہے بے کس کی آواز کو | ۲۷-۶۲ |
| ۱۹-۱ | وَالضَّرَّآءِ وَزُلْزِلُوْا | اور تکلیف اور پھر جھڑ جھڑائے گئے | ۲-۲۱۴ |

(ع س ۱)

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۹-۱ | وَالضَّرَّآءِ | اور تکلیف میں | ۲-۱۷۷ |
| ۱۹-۱ | مِنْ بَعْدِ ضَرَّآءَ | تکلیف کے بعد | ۱۰-۲۱ |
| ۲۲-۳ | ضِرَارًا لِّتَعْتَدُوْا | ستانے کیلئے تاکہ تم زیادتی کرو | ۲-۲۳۱ |
| ۲۲-۳ | مَسْجِدًا ضِرَارًا | مسجد ضد پر | ۹-۱۰۸ |
| | مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ | پہنچے لوگوں کو تکلیف | ۳۰-۳۳ |
| | مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ | پہنچے انسان کو تکلیف | ۱۰-۱۲ |
| | لَمَنْ ضَرُّہٗ | کہ نقصان اس کا | ۲۲-۱۳ |
| | مَسَّنَا وَاَھْلَنَا الضُّرُّ | پڑی ہم پر اور گھر والوں پر سختی | ۱۲-۸۸ |
| | لَا یَمْلِکُ لَکُمْ ضَرًّا | نہیں مالک تمہارے لئے نقصان | ۵-۷۶ |
| | بِضُرٍّ | دکھ | ۶-۱۷ |
| | کَشَفْنَا عَنْہُ ضُرَّہٗ | دور کی ہم نے اس سے اس کی تکلیف | ۱۰-۱۲ |

ضَرَّ یَضُرُّ ضَرًّا وضُرًّا ضد نفع۔ ضُرَّ بَصَرُہٗ۔ نابینا ہوا
ضَرِیْرٌ نابینا ضَارَّہٗ ضِرَارًا۔ دکھ دیا، مخالف ہوا۔ ضُرٌّ۔ ضَرَرٌ ج
اَضْرَارٌ۔ ضَرَّآءُ ضد سَرَّآءُ۔ نقصان مال یا اولاد۔ قحط۔ ضَرُوْرَۃٌ
ضَارُوْرَۃٌ۔ ضَارُوْرَاءُ ضَارُوْرَآءُ حاجت ضروری جس پر انسان مجبور ہو

## ضرع

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۵-۱ | تَضَرَّعُوْا | وہ گڑگڑائے | ۶-۴۳ |
| ۵-۳ | لَعَلَّھُمْ یَتَضَرَّعُوْنَ | تاکہ وہ گڑگڑائیں | ۶-۴۲ |
| ۵-۳ | لَعَلَّھُمْ یَضَّرَّعُوْنَ | تاکہ وہ گڑگڑائیں | ۷-۹۴ |
| ۵-۲۲ | اُدْعُوْا رَبَّکُمْ تَضَرُّعًا | پکارو اپنے رب کو گڑگڑا کر | ۷-۵۵ |

(حال ندبلا)

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۵-۲۲ | تَدْعُوْنَہٗ تَضَرُّعًا | پکارتے ہو تم اس کو گڑگڑا کر | ۶-۶۳ |

(علانیہ)

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۷-۱ | اِلَّا مِنْ ضَرِیْعٍ | مگر جھاڑ کانٹوں والا | ۸۸-۶ |

ضَرَعَ یَضْرَعُ ضَرَاعَۃً وضَرِعَ اِلَیْہِ۔ خضع، ضَرَعَ یَضْرُعُ و ضَرُعَ یَضْرُعُ
ضَرَاعَۃً، ضعف، خضع، تذلل، فا ضارع ج ضارعون، ضَرُوْعٌ

ضَرَعَۃ، ضَرَعَتِ الشَّمْسُ۔ غروب ہوا یا ڈوبنے کے قریب ہوا۔ اَضْرَعَتِ الشَّاۃُ۔ بکری کے تھن پیدا ہونے یا بڑے ہوئے۔ فَهِيَ ضَرِعَا، ضُرُوْع
ضَرِيْع، ضَرِيْعَۃ۔ اس کا دودھ اترا۔ ضَرْعٌ۔ تھن جانور اور عورت ج ضُرُوْع
ضَارِع نحیف و کمزور (مضارع) وہ فعل ہے جو کہ حال اور مستقبل دونوں میں شامل ہو۔ اِمْرَأَۃٌ ضَرِيْعٌ۔ عورت کلاں پستان، الحُمّٰی اَضْرَعَتْنِيْ لِلنَّوْمِ بخار نے مجھے سونے کے لیے مجبور کر دیا۔ رَجُلٌ ضَرَعٌ۔ کمزور

## ضعف

۱-۱ ضَعُفَ الطَّالِبُ — بودا ہے چاہنے والا — ۷۳-۲۲
۱-۱ وَمَا ضَعُفُوْا — اور نہ سست ہوئے ہیں — ۱۴۶-۳
۱-۱۱ اِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُوْنِيْ — لوگوں نے مجھے کمزور سمجھا — ۱۴۹-۷
۱۱-۲ وَقَالَ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا — اور کہنے لگے وہ لوگ جو کمزور گنے گئے — ۳۳-۳۴
۴-۳ وَاللّٰهُ يُضَاعِفُ — اور اللہ بڑھاتا ہے — ۲۶۱-۲
۴-۳ فَيُضَاعِفَهٗ لَهٗ — پھر دگنا کر دے اسکو اللہ تعالیٰ اسکے لیے — ۲۴۵-۲
۴-۳ يُضَاعِفْهُ لَكُمْ — وہ دونا کرے اسکو تمہارے لیے — ۱۷-۶۴
۴-۳ يُضَاعِفْهَا — دگنا کر دیتا ہے اس کو — ۳۹-۴
۱۱-۳ يَسْتَضْعِفُ — کمزور کر رکھا تھا — ۴-۲۸
۴-۴ يُضَاعَفُ لَهُمُ الْعَذَابُ — دونا ہے ان کے لیے عذاب — ۲۰-۱۱
۱۱-۴ كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ — کمزور سمجھے جاتے تھے — ۱۳۶-۷
۲-۱۵ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ — وہی ہیں جن کے دونے ہوئے — ۳۹-۳۰
۱۱-۱۶ قَلِيْلٌ مُّسْتَضْعَفُوْنَ — تھوڑے مغلوب پڑے ہوئے — ۸-۱۷
۱۱-۱۶ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ — اور حکم ہے ناتوان لڑکوں کا — ۱۲۷-۴
۱۱-۱۶ كُنَّا مُسْتَضْعَفِيْنَ — تھے ہم بے بس — ۹۵-۴

(عاجزین عن اقامۃ الدین)

۱-۱۷ سَفِيْهًا اَوْ ضَعِيْفًا — بے عقل یا ضعیف — ۲۸۲-۲
۱-۱۷ فِيْنَا ضَعِيْفًا — ہم میں کمزور — ۹۱-۱۱
۱-۱۷ ذُرِّيَّةً ضِعَافًا — اولاد ضعیف — ۹-۴

(واحدہ کا ضعیف)

۱-۱۷ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَاءُ — اولاد چھوٹی — ۲۶۶-۲

(صغیرا)

۱-۱۷ لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَاءِ — نہیں کمزور لوگوں پر — ۹۲-۹

(مراد غریب)

۱-۱۷ فَقَالَ الضُّعَفٰٓؤُا — کہیں گے کمزور لوگ — ۲۱-۱۴
۱-۲۱ اَضْعَفُ نَاصِرًا — کس کے مددگار کمزور ہیں — ۲۴-۷۲
۱-۲۲ اَضْعَفُ جُنْدًا — زیادہ کمزور فوجی حیثیت میں — ۷۶-۱۹
۱-۲۲ اِنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا — بے شک تم میں سستی ہے — ۶۶-۸
۱-۲۲ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضَعْفٍ — بنایا تم کو کمزوری سے — ۵۴-۳۰
۱-۲۲ ضِعْفَ الْحَيٰوةِ — دونا مزہ زندگی میں اور دونا مرنے میں — ۷۵-۱۷

(ج اضعاف)

۱-۲۲ ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ — دونا عذاب آگ کا — ۳۸-۷
۱-۲۲ جَزَآءُ الضِّعْفِ — بدلہ دونا — ۳۷-۳۴
۱-۲۲ فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ — اپنا پھل دوچند — ۲۶۵-۲
۱-۲۲ اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً — دوگنے پر دوگنا (سود) — ۱۳۰-۳
۱-۲۲ اَضْعَافًا كَثِيْرَةً — کئی گنا — ۲۴۵-۲

ضَعَفَ (يَضْعَفُ ضَعْفًا) وَضَعُفَ (يَضْعُفُ ضَعَافَۃً و ضَعَافِيَۃً) کمزور ہوا۔ ضَعَفَ (يَضْعَفُ ضَعْفًا) الشَّيْءَ۔ دوچند کیا۔ ضَعَّفَہٗ، اَضْعَفَہٗ۔ اس کو دوچند کیا، یا کمزور سمجھا۔ ضد ضَعُفَ۔ قوت اور رائے میں کمی۔ ضُعْف۔ کمزور۔ ضِعْف۔ دوچند ج اَضْعَاف
ضَعِيْف ج ضِعَاف، ضُعَفَاءُ۔

## ضغث

خُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا — اور پکڑ اپنے ہاتھ میں سینکوں کا مٹھا — ۴۴-۳۸
اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ — خیالی خواب ہیں — ۴۴-۱۲

(اخلاط)

اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ (قرآن) پریشان خواب ہیں — ۵-۲۱

ضَغَثَ (يَضْغَثُ ضَغْثًا) الحديثَ۔ خلطہٗ۔ اَضْغَثَتِ الحَالِبُ الرُّبٰی، جَآءَ بِهَا دَرًّا وَهَا مُلْتَبِسَۃً۔ ضِغْث حشیش یُخَالِطُ فِیْهَا الرَّطْبُ وَالیَابِسُ۔ ضِغْثٌ مِنَ الخَبَرِ وَالاَمْرِ۔ ملتبس بات جس کی حقیقت نہ ہو ج اَضْغَاث

# ضغن

اَضْغَانَهُمْ (احقادهم) دل کے کینے اور خفگیاں ۴۷-۲۹، ۳۷

ضَغِنَ (یَضْغَنُ ضَغْنًا) علیہ، حقد، ضَغِنَ الیہ، مال

ضِغْنٌ ج اَضْغَان، حِقد، شوق، میل، عوج۔ قریبی

ضَاغِنٌ۔ وہ گھوڑا جو بغیر مارے نہ چلے عُودٌ ضَغِنٌ ٹیڑھی لکڑی

# ضفدع

وَالضَّفَادِعَ اور مینڈک ۷-۱۳۳

(واحد ضفدعۃ)

ضَفْدَعَ الماءُ۔ پانی میں مینڈک بیشمار ہو گئے۔

# ضلل

۱-۱ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ نہیں بہکا تمہارا رفیق ۵۳-۲

۱-۱ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ تو وہ بہکا سیدھی راہ سے ۲-۱۰۸

۱-۱ ضَلَّ سَعْيُهُمْ اکارت گئی کوشش ان کی ۱۸-۱۰۴

(بطل عملهم)

۱-۱ ضَلَّ عَنْكُمْ اور جاتے رہے تم سے ۶-۹۴

(ذهب عنكم)

۱-۱ وَضَلَّ عَنْهُمْ (غاب) اور کھوئی ان سے ۶-۲۴

۱-۱ ضَلُّوا عَنَّا (غابوا) غائب ہوئے ہم سے ۷-۳۷

۱-۱ ءَاَضْلَلْتُمْ عِبَادِي کیا تم نے بہکایا میرے بندوں کو ۲۵-۱۷

۱-۱ قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا بے شک میں بہک جاؤں گا ۶-۵۶

۱-۱ قُلْ اِنْ ضَلَلْتُ کہو اگر بہکا ہوا ہوں ۳۴-۵۰

۱-۱ ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِي الْاَرْضِ جب ہم رل گئے زمین میں ۳۲-۱۰

(غبنا فيها بان صرنا ترابا)

۱-۲ اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ (حبط) کھو دیے اللہ تعالیٰ نے ان کے اعمال ۴۷-۱

۱-۲ وَمَا اَضَلَّنَا اِلَّا الْمُجْرِمُونَ اور نہیں بہکایا ہم کو مگر گنہگاروں نے ۲۶-۹۹

۱-۲ اَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى عِلْمٍ اور راہ سے بہکایا اس کو اللہ نے ۴۵-۲۳

۱-۲ اَضَلَّانَا مِنَ الْجِنِّ دونوں نے گمراہ کیا جنوں اور انسانوں نے ۴۱-۲۹

۱-۲ فَاَضَلُّونَا السَّبِيلَا پھر انہوں نے بہکا دیا ہم کو راہ سے ۳۳-۶۷

۱-۲ هٰؤُلَاءِ اَضَلُّونَا ان لوگوں نے ہم کو بہکایا ۷-۳۸

۱-۲ وَاَضَلُّوا كَثِيرًا اور گمراہ کیا بہت لوگوں کو ۵-۷۷

۱-۲ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ ان بتوں نے گمراہ کیا ۱۴-۳۶

۳-۱ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا سو وہ بہکا پھرے گا ۱۰-۱۰۸

۳-۱ فَلَا يَضِلُّ وَلَا اور نہ بہکے گا ۲۰-۱۲۳

۳-۱ لَا يَضِلُّ رَبِّي نہیں بھٹکتا رب میرا ۲۰-۵۲

۳-۱ اَنْ تَضِلَّ اِحْدٰهُمَا اگر بھول جاوے دو عورتوں میں سے ایک ۲-۲۸۲

(تنسى)

۳-۱ اَنْ تَضِلُّوا ایسا نہ ہو تم گمراہ ہو جاؤ ۴-۱۷۶

۳-۲ يُضِلُّ بِهٖ كَثِيرًا گمراہ کرتا ہے اس مثال کے ساتھ ۲-۲۶

۳-۲ اَنْ يُضِلُّوكَ تم کو بہکا دیں ۴-۱۱۳

(عن قضاء الحق)

۳-۲ لَا يَهْدِي مَنْ يُضِلُّ نہیں راہ دیتا جس کو بچلاتا ہے ۱۶-۳۷

۳-۲ يُضْلِلْهُ بہکاوے اس کو ۶-۳۹

۲-۷ فَلَنْ يُضِلَّ اَعْمَالَهُمْ کبھی نہ کارت کریگا ان کے عمل ۴۷-۴

(يحبط)

۳-۲ اِنْ كَادَ لَيُضِلُّنَا یہ تو ہم کو ابھی بچلانا چاہتا تھا ۲۵-۴۲

(يصرفنا)

۳-۲ اَنْ يُضِلَّهُ اسے گمراہ کرے ۶-۱۲۵

۳-۲ وَمَنْ يُضْلِلِ اللّٰهُ جس کو گمراہ کرے اللہ ۷-۱۸۶

۳-۲ اَنْ يُضِلَّهُمْ یہ کہ گمراہ کرے ان کو ۴-۶۰

۳-۲ وَمَا يُضِلُّونَ اِلَّا اور نہیں بہکاتے مگر ۴-۱۱۳

۳-۲ الَّذِينَ يُضِلُّونَهُمْ بہکاتے ہیں ۱۶-۲۵

۳-۲ لَوْ يُضِلُّونَكُمْ یہ کہ تمہیں بہکاویں ۳-۶۹

۳-۲ تُضِلُّ بِهَا بہکا دے تو ۷-۱۵۵

۴-۲ يُضَلُّ بِهِ الَّذِينَ كَفَرُوا بہکائے جاتے ہیں اس کے ساتھ کافر ۹-۳۷

۲-۹ وَلَاُضِلَّنَّهُمْ ضرور میں انہیں گمراہ کروں گا ۴-۱۱۹

(عن الحق بالوسوسة)

۱-۲۱ وَاَضَلُّ عَنْ سَوَاءِ اور زیادہ بھولا ہوا ۵-۶۰

۱-۲۱ بَلْ هُمْ اَضَلُّ بلکہ وہ زیادہ گمراہ ہیں ۷-۱۷۹

۲۱-۱ وَاَضَلُّ سَبِيلًا اور زیادہ بھولا ہوا راہ سے ۲۵-۴۴

۱۵-۱ ضَالًّا فَهَدٰى بھٹکتا پھر راہ سجھاتی ۹۳-۷

(ج ضلال)

۱۵-۱ اِنَّا لَضَآلُّوْنَ ہم راہ بھول آئے ہیں ۶۸-۲۶

۱۵-۱ هُمُ الضَّآلُّوْنَ وہ ہیں بہکے ہوئے ۳-۹۰

۱۵-۱ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ یہ لوگ ہیں گمراہ ۸۳-۳۲

۱۵-۱ وَاَنَا مِنَ الضَّآلِّيْنَ اور میں تھا چوکنے والا ۲۶-۲۰

(من الجاھلین)

۱۵-۱ كُنَّا قَوْمًا ضَآلِّيْنَ تھے ہم قوم بہکے ہوئے ۲۳-۱۰۷

۱۵-۱ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ اور نہ راہ گمراہوں کا ۱-۷

۲۲-۱ لَفِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ غلطی میں اور سودا میں ۵۴-۲۳

۲۲-۱ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ گمراہی ظاہر میں ۳-۱۶۴

۲۲-۱ لَفِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ دور کی بھٹک میں ۵۰-۲۷

۲۲-۱ ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا دور کی گمراہی ۴-۳۶

۲۲-۱ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ گمراہی دور کی ۲۲-۱۲

(ھلاك)

۲۲-۱ لَفِيْ ضَلٰلِكَ الْقَدِيْمِ اپنی قدیمی غلطی میں ۱۲-۹۵

۲۲-۱ الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى گمراہی بدلے ہدایت کے ۲-۱۶

۲۲-۱ عَلَيْهِمُ الضَّلٰلَةُ ثابت ہوئی ان پر گمراہی ۷-۲۹

۲۲-۱ لَيْسَ بِيْ ضَلٰلَةٌ میں بہکا ہوا نہیں ۷-۶۰

۲۲-۳ فِيْ تَضْلِيْلٍ غلطی خسارہ اور ہلاکت میں ۱۰۵-۲۲

(خسار وھلاك)

۱۵-۲ مَا لَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ کوئی بہکانے والا ۳۹-۳۷

۱۵-۲ الْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا بہکانے والوں کو اپنا مددگار ۱۸-۵۱

(الشیاطین)

ضَلَّ (يَضِلُّ ضَلَالَةً وضَلَالًا) بھولا راہ نہ پائی، چوک گیا۔ غلطی کی۔ ضَلَّ الشَّيْءُ عَنْهُ۔ گم ہوگئی یا تلف ہوگئی۔ ضَلَّ سَعْيُهٗ۔ کامیاب نہ ہوا ضَلَّ الرَّجُلُ۔ اور مٹی میں مل گیا۔ ضَلَّلَهٗ۔ گمراہ کیا۔ تباہ اور ہلاک کیا۔ اَضَلَّ الشَّيْءَ، اَضَاعَهٗ، اَهْلَكَهٗ، دَفَنَهٗ، غَيَّبَهٗ۔ ضَلُوْل۔ بڑا گمراہ مُضِلٌّ تراب۔ ضِلُّ ابْنُ ضِلٍّ۔ حرام زادہ یا جس کے باپ کا پتہ نہ ہو۔

## ضمر

۱۵-۱ وَعَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ ہر دبلے اونٹ پر ۲۲-۲۷

(بعیر مهزول)

ضَمَرَ وضَمُرَ (يَضْمُرُ ضُمُوْرًا) هُزِلَ، دَقَّ وقَلَّ لَحْمُهٗ ضَامِرٌ ج ضُمَّرٌ، ضَوَامِرُ، ضُمْرٌ۔ دبلا ہونا ضَمِيْرٌ ج ضَمَائِرُ۔ باطن انسانی، اَضْمَرَ الْاَمْرَ، اَخْفَاهَا، ضِمَار۔ خلاف العيان

## ضمّ

۱-۱ وَاضْمُمْ يَدَكَ اور ملا لے اپنا ہاتھ ۲۰-۲۲

۱-۱ وَاضْمُمْ اِلَيْكَ جَنَاحَكَ ملا لے اپنا بازو اپنی طرف ۲۸-۳۲

ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ موسیٰ علیہ السلام کو جب ڈر ہوتا تو اپنا ہاتھ اپنے مقام دل پر رکھ دیتے، تو خوف دور ہو جاتا، ویسے جانور بھی خوف کے وقت پر کھول دیتے ہیں، اور اڑ جاتے ہیں، اور بوقت اطمینان ایسا نہیں ہوتا

ضَمَّ (يَضُمُّ ضَمًّا) الشَّيْءَ، جَمَعَهٗ، ضَمَّ الشَّيْءَ اِلَيْهِ قَبَضَهٗ، ضَمَّ الْحَرْفَ، ضمہ دیا۔ ضَمِيْمٌ، ضَمِيْمَةٌ۔ اصل کتاب کے ساتھ اور مضمون الحاق کرنا

## ضنك

۲۲-۱ مَعِيْشَةً ضَنْكًا گزران تنگی کی ۲۰-۱۲۴

ضَنُكَ (يَضْنُكُ ضَنَاكَةً وضَنْكًا وضُنُوْكَةً) ضاق، ضَنَاكٌ ضُنْكَةٌ۔ زکام

## ضنّ

۱۷-۱ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ غیب کی بات بتانے میں بخیل ۸۱-۲۴

(بخیل)

ضَنَّ (يَضَنُّ ضَنًّا وضِنَّةً وضَنَانَةً ومَضَنَّةً) بَخِلَ ضَنِيْنٌ، بخیل۔

## ضوء

۲-۱ اَضَآءَ لَهُمْ چمکی ان کے لیے ۲-۲۰

۲-۱ اَضَآءَتْ مَا حَوْلَهٗ روشن کر دیا جو اسکے گرد ہے ۲-۱۷

(انارت)

۲-۳ زَيْتُهَا يُضِيْۤءُ۔ گر روشنی کر دیوے اس کا تیل ۲۴-۳۵

یأتیکم بضیاء — لادے تم کو کہیں سے روشنی ۲۸-۷۱

جعل الشمس ضیاء — بنایا سورج کو چمک ۱۰-۵

ضیاء و ذکری — روشنی ۲۱-۴۸

ضاء (یضوء ضوءا وضیاء) القمر چاند روشن ہوا۔ اضاء البیت نورہ، ضوء ج اضواء، ضیاء، ضواء نور۔ تضوء۔ خود اندھیرے میں کھڑا ہوا، تاکہ جو لوگ روشنی میں ہیں، ان کو دیکھ سکے۔

## ضهی

۴-۳ یضاهئون قول الذین — ریس کرتے ہیں بات ان لوگوں کی ۹-۳۰ (یضاہون)

ضاهی (تضاهی) ضهی الرجل، شاکله وشابهه۔ مانند بنایا ی اور ء دونوں سے پڑھا جاتا ہے۔ ضهیٌ ہم شکل آدمی

## ضیر

۱-۲۲ قالوا لا ضیر — بولے کچھ ڈر نہیں ہے ۲۶-۵۰

ضاره (یضیره ضیرا) الامر۔ اضر بہ۔

## ضیز

تلک اذا قسمة ضیزی — اس وقت یہ بات بڑی بھونڈی ہے ۵۳-۲۲

(جائرہ) ضاز (یضیز ضیزا) جار۔ ضیزا۔ اعوجاج، ضاز حقہ۔ اس کا حق چھین لیا۔

## ضیع

۲-۱ اضاعوا الصلوة — کھو بیٹھے نماز ۱۹-۵۹ (ترک کیا)

۲-۳ لا یضیع — نہیں اکارت کرتا ۳-۱۷۱، ۹-۱۲۱

۲-۳ لیضیع ایمانکم — تاکہ ضائع کرے ۲-۱۴۳

۲-۳ لا اضیع — میں نہیں ضائع کرتا ۳-۱۹۵

۲-۳ لا نضیع — ہم اکارت نہیں

ضاع (یضیع ضیعا وضیعا وضیاعا) فقد وهلک۔ ضیعة۔ اضاعہ۔ ضائع کر دیا

## ضیف

ان یضیفوهما — ان دونوں کی ضیافت کریں ۱۸-۷۷

راودوه عن ضیفه — اس سے لینے لگے اسکے مہمانوں کو ۵۴-۳۷

عن ضیف ابراهیم — مہمان ابراہیم سے ۱۵-۵۱، ۱۵-۲۷

فی ضیفی — میری مہمانوں کی بابت ۱۱-۷۸

ضافہ (یضیف ضیفا وضیافة) اس کے پاس بطور مہمان ٹھہرا یا ضیافت مانگی۔ ضیّفہ، قدم له الضیافة۔ ضیف ج اضیاف، ضیوف، مضاعف۔ بازخواندہ بدیگرے

## ضیق

۱-۱ وضاق بهم ذرعا — اور تنگ ہوا دل میں ۱۱-۷۷، ۲۹-۳۳

۱-۱ وضاقت علیهم الارض — تنگ ہو گئی ان پر زمین ۹-۱۱۹

۱-۱ ضاقت علیکم الارض — اور تنگ ہو گئی تم پر زمین ۹-۲۶

۱-۳ یضیق صدرک — تیرا جی رکتا ہے ۱۵-۹۷

۱-۳ ویضیق صدری — اور رکتا ہے جی میرا ۲۶-۱۳

۳-۱۱ لتضیقوا علیهن — تاکہ تنگ پکڑو ان کو ۶۵-۶

۱-۱۵ وضائق به صدرک — تنگ ہوتا ہے اس پر تیرا جی ۱۱-۱۲

۱-۱۷ مکانا ضیقا — ایک جگہ تنگ میں ۲۵-۱۳

۱-۱۷ صدره ضیقا — اس کے سینہ کو تنگ ۶-۱۲۵

۱-۲۲ فلا تک فی ضیق — اور نہ ہو تنگی میں ۱۶-۱۲۷

ضاق (یضیق ضیقا) تنگ ہوا۔ ضیق، ضائق، ضیّق فاعل، ضاق الرجل، بخیل یا فقیر ہوا۔ ضیقة سوء الحال، مضیق ج مضائق [illegible]

# ط (۹)

## طبع

۱-۱ بل طبع الله — مہر کر دی اللہ نے ۴-۱۵۵ (ختم اللہ)

۱-۲ وطبع علی قلوبهم — مہر لگا دی گئی انکے دلوں پر ۹-۸۸

۱-۳ یطبع الله — مہر کر دیتا ہے اللہ ۷-۱۰۱

۱-۳ ونطبع علی قلوبهم — اور ہم مہر لگا دیتے ہیں ان کے دلوں پر ۷-۱۰۰ (ختم)

طبع (یطبع طبعا) الشیء، صورہ بصورة، طبع علیہ، ختم

طَبَعَ اللّٰہُ الخلق۔ خلقھم۔ طَبع سرشت وخو ج طبائع طبایع
خاتم ج طوابع۔ طباعت چھپائی طبّاع چھاپنے والا طبیعت ج طبائع
متقدمین حکماء خلط کے قائل ہیں جن کو طبعیات سے پکارتے ہیں مَطبَع۔ پریس
مِطبَع چھاپنے والی مشین۔ علم طبعیات۔ اشیا کی خاصیت سے بحث

## طبق

۱-۲۲ لَتَرْکَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ چڑھنا ہے تم کو سیڑھی پر سیڑھی ایک ایک حال سے دوسرے حال میں ۸۴-۱۹
۴-۲۲ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا آسمان تہ بر تہ ۶۷-۳
طَبِقَ (یَطْبَقُ طَبَقًا) بند ہونا۔ خلاف انبسطت۔ طابقہ۔ از
افعال مفاعلہ۔ طِبَاقًا مطابقۃ، وافقہ۔ طابق بین القمیصین
ایک پر دوسری رکھی اطبق لیک۔ اطلق۔ اَطْبَقَ النُّجُوْمُ۔ کثرت وظہرت
اَطْبِق شَفَتَیْک۔ چپ رہ طِبْق موافق مثال اور سطح زمین ج طبقات نقاط
الظہر ریڑھ کی ہڈیاں۔ الدھر اطباقا۔ مختلف حال اَطْبَاقُ الرَّاسِ۔ سر کی
ہڈیاں۔ تَطبِیق، تپ مُطْبِقَۃ

## طحو طحی

۱-۱ وَمَا طَحٰھَا (بطحہا) اور جیسا کہ اسے پھیلایا ۹۱-۶
طَحَا (یَطْحُو طَحْوًا) الشیءَ بسطہ۔ طحا (یطحی طَحْیًا) الشیءَ
بسطہ۔ واوی، یائی دونوں میں اہل لغت لے آتے ہیں

## طرح

۱-۱۱ اِطْرَحُوْہُ اَرْضًا یا پھینک دو اسکو کسی ملک میں ۱۲-۹
طَرَحَ (یَطْرَحُ طَرْحًا) الشیءَ پھینکا طَرَحَتِ الْاُنْثٰی۔ عورت نے اسقاط کیا
طِرْح المطروح جنین اسقاط شدہ طراح، طروح، طِراح، دور مکان

## طرد

۱-۱ اِنْ طَرَدْتُّھُمْ اگر میں نے ان کو ہانک دیا ۱۱-۳۰
۱-۳۰ فَتَطْرُدَھُمْ کہ تو ان کو دور کرنے لگے ۶-۵۲
۱-۱۳ وَلَا تَطْرُدِ الَّذِیْنَ اور مت دور کر ۶-۵۲
(ولا تباعدھم)
۱-۱۵ وَمَا اَنَا بِطَارِدِ الَّذِیْنَ نہیں میں ہانکنے والا ۱۱-۲۹
۱-۱۵ وَمَا اَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِیْنَ اور نہیں میں مومنوں کو ہانکنے والا ہوں ۲۶-۱۱۴
طَرَدَ (یَطْرُدُ طَرْدًا) اَبْعَدَہ۔ طَرَّاد جنگی جہاز۔ جلد رفتار طَرَدَ الْاِبِلَ
سائقہا۔ طریدان۔ دن رات

## طرف

مِنْ طَرْفٍ خَفِیٍّ چھپی نگاہ سے ۴۲-۴۵
قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ نیچی نگاہ رکھنے والیاں ۳۷-۴۸، ۳۸-۵۱، ۵۵-۵۶
لَا یَرْتَدُّ اِلَیْھِمْ طَرْفُھُمْ نہ پھر آئے گی انکی طرف ان کی ۱۴-۴۳
(بصرھم بل بقی مفتوحۃ) آنکھیں
لِیَقْطَعَ طَرَفًا (ج اطراف) تاکہ ہلاک کرے ایک جماعت کو ۳-۱۲۷
یَرْتَدَّ اِلَیْکَ طَرْفُکَ پھر آوے تیری طرف نظر تیری ۲۷-۴۰
طَرَفَیِ النَّھَارِ دونوں طرف دن کے ۱۱-۱۱۵
مِنْ اَطْرَافِھَا اس کے کناروں سے ۱۳-۴۳
طَرَفَ (یَطْرِفُ طَرْفًا) بَصَرَہ۔ آنکھ کے پپوٹے کو دوسرے پر رکھا
طَرَفَتْ عَیْنُہ، تَحَرَّکَتْ۔ طرف چشم طَرْفَۃ نا تو چشم طَرْفَۃَ العین
آنکھ کا جھپکنا۔ طَرَف۔ پارہ ہر چیز وگروہ مردم ج اَطْرَاف اور کنارہ ہر چیز طرف
طرفۃ العین میں آیا۔

## طرق

۱-۱۵ وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ قسم ہے آسمان اور رات میں آنیوالے کی ۸۶-۱، ۲
۱-۱۷ اِلٰی طَرِیْقٍ مُّسْتَقِیْمٍ ایک راہ سیدھی پر ۴۶-۳۰
۱-۱۷ لِیَھْدِیَھُمْ طَرِیْقًا نہ دکھلاوے انکو سیدھی راہ ۴-۱۶۸
۱-۱۷ اِلَّا طَرِیْقَ جَھَنَّمَ مگر راہ دوزخ کی ۴-۱۶۸
۱-۱۷ فَاضْرِبْ لَھُمْ طَرِیْقًا ڈال ان کے لیے راستہ ۲۰-۷۷
۱-۱۷ اَمْثَلُھُمْ طَرِیْقَۃً اچھی راہ روش والا ۲۰-۱۰۴
۱-۱۷ عَلَی الطَّرِیْقَۃِ راہ پر ۷۲-۱۶
بِطَرِیْقَتِکُمُ الْمُثْلٰی تمہارے اچھے خاصے چلن کو ۲۰-۶۳
سَبْعَ طَرَآئِقَ سات راستے مراد آسمان ۲۳-۱۷
کُنَّا طَرَآئِقَ قِدَدًا ہم تھے کئی راہ پر پھٹے ہوئے ۷۲-۱۱
طَرَقَ (یَطْرُقُ طَرْقًا وطُرُوْقًا) القومَ۔ رات کے وقت آیا طَارِق ج
طُرَّاق وطُرَّاق۔ رات کو آنے والا یا صبح کا ستارہ۔ حدیث میں ہے لا تطرق
المسجد۔ مسجد کو راستہ نہ بناؤ۔ طریق۔ راستہ ج طُرُق، اَطْرِقۃ
طَرِیْقَۃ ج طَرَائِق سیرت، حالت، مذہب طَرَقَ۔ راستہ بنایا تَطَرَّقَ

اِلَیْہِ۔ اس کی طرف۔ اللہ معلوم کیا۔

## طرو، طری

۱-۱۷ لَحْمًا طَرِیًّا تازہ گوشت ۱۴-۱۶ / ۱۲-۳۵

طَرُوَ یَطْرُوْ وطَرِیَ یَطْرٰی طَرَاوَۃً وطَرَاءَۃً وطَرَاءً وطَرْءَۃً
اللحمُ گوشت تازہ ہوا۔ طَرّٰی۔ اس کو تازہ بنایا۔ اَطْرٰی وان۔ تازہ ہوائی

## طعم

| | | |
|---|---|---|
| ۱-۲ فِیْمَا طَعِمُوْا | جو کر پہلے کھا چکے | ۹۳-۵ |
| (اکلوا من الخمر) | | |
| ۱-۱ فَاِذَا طَعِمْتُمْ | جب کھانا کھا چکو | ۵۳-۳۳ |
| ۲-۱ اَطْعَمَہٗ | اس کو کھلاتا | ۴۷-۳۶ |
| ۲-۱ اَطْعَمَہُمْ | ان کو کھلایا | ۴-۱۰۶ |
| ۱۱-۱ اِسْتَطْعَمَآ اَہْلَہَا | دونوں نے کھانا مانگا اس گاؤں کے لوگوں سے | ۷۷-۱۸ |
| (طلبا منہم الطعام) | | |
| ۱-۲ یَطْعَمُہٗ | کھائے اس کو | ۱۴۵-۶ |
| ۱-۵ لَمْ یَطْعَمْہُ (یذقہ) | اس کو نہ چکھا | ۲۴۹-۲ |
| ۱-۳ لَا یَطْعَمُہَآ | نہ کھائے اس کو | ۱۳۸-۶ |
| ۲-۳ وَہُوَ یُطْعِمُ (یرزق) | وہ کھانا دیتا ہے | ۱۴-۶ |
| ۲-۳ یُطْعِمُنِیْ | وہ مجھے کھلاتا ہے | ۷۹-۲۶ |
| ۲-۳ یُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ | اور کھانا کھلاتے ہیں | ۸-۷۶ |
| ۲-۳ اَنْ یُّطْعِمُوْنِ | یہ کہ مجھے کھلائیں | ۵۷-۵۱ |
| ۲-۳ تُطْعِمُوْنَ اَہْلِیْکُمْ | کھلاتے ہو تم اپنے گھر والوں کو | ۸۹-۵ |
| ۲-۳ اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ یَشَآءُ | کیا ہم کھانا کھلائیں | ۴۷-۳۶ |
| ۲-۳ نُطْعِمُ الْمِسْکِیْنَ | ہم کھانا نہ دیتے مسکینوں کو | ۴۴-۷۴ |
| ۲-۳ نُطْعِمُکُمْ لِوَجْہِ | ہم تم کو کھلاتے ہیں | ۹-۷۶ |
| ۲-۴ وَلَا یُطْعَمُ | اور وہ نہیں کھلایا جاتا | ۱۴-۶ |
| ۲-۱۱ اَطْعِمُوا الْقَانِعَ | اور کھلاؤ صبر سے بیٹھنے والوں کو | ۳۶-۲۲ |
| ۲-۱۱ اَطْعِمُوا الْبَآئِسَ | اور کھلاؤ بُرے حال کے محتاجوں کو | ۲۸-۲۲ |
| ۱-۱۵ عَلٰی طَاعِمٍ | کھانے والے پر | ۱۴۵-۶ |
| ۲-۲۲ اِطْعَامُ عَشَرَۃِ مَسٰکِیْنَ | کھلانا دس مسکینوں کا | ۸۹-۵ |
| ۱-۲۲ اِطْعَامُ سِتِّیْنَ | کھانا ساٹھ مسکینوں کا | ۴-۵۸ |
| ۲-۲۲ اَوْ اِطْعَامٌ فِیْ یَوْمٍ | کھلانا | ۱۴-۹۰ |
| ۱-۲۲ اَزْکٰی طَعَامًا | ستھرا طعام | ۱۹-۱۸ |
| ۱-۲۲ عَلٰی طَعَامٍ وَّاحِدٍ | ایک خوراک پر | ۶۱-۲ |
| (ج اطعمۃ) | | |
| ۱-۲۲ لَمْ یَتَسَنَّہْ طَعْمُہٗ | نہ بدلے اس کا مزہ | ۱۵-۴۷ |
| (ج طعوم) | | |
| ۱-۲۲ طَعَامُ مَسٰکِیْنَ | کھانا مسکینوں کا | ۱۸۴-۲ |
| ۱-۲۲ کُلُّ الطَّعَامِ | ہر ایک کھانا | ۹۳-۳ |
| ۱-۲۲ اِلٰی طَعَامِہٖ | اپنے کھانے کی طرف | ۲۴-۸۰ |
| ۱-۲۲ وَطَعَامُہٗ | اور اس کا کھانا | ۹۶-۵ |
| ۱-۲۲ اِلٰی طَعَامِکَ | اپنے کھانے کی طرف | ۲۵۹-۲ |
| ۱-۲۲ وَطَعَامُکُمْ | اور تمہارا طعام | ۵-۵ |

طَعِمَ یَطْعَمُ طَعَامًا الشیءَ۔ ذاقہ۔ طَعِمَ طَعْمًا وطَعَامًا الطعامَ کھانا کھایا۔ طَعِمَ یَطْعَمُ طَعْمًا۔ شبع۔ طَعَامِیٌّ۔ روٹی بیچنے والا۔ مَطْعَمٌ ہوٹل ج مَطَاعِمُ۔ مِطْعَمٌ مہمان نواز۔ رجلٌ ذو طَعْمٍ عقلمند

## طعن

| | | |
|---|---|---|
| ۱-۱ طَعَنُوْا فِیْ دِیْنِکُمْ | اور عیب لگائے تمہارے دین میں | ۱۲-۹ |
| (عابوا) | | |
| ۱-۲۲ وَطَعْنًا فِی الدِّیْنِ | اور عیب لگانے کو دین میں | ۴۶-۴ |

طَعَنَ یَطْعَنُ طَعْنًا وطَعَنَانًا الرجلَ عیب لگایا۔ طَعَنَ یَطْعُنُ طَعْنًا بالرمح نیزہ مارا۔ طَاعُوْنٌ ج طواعین۔ طُعِنَ الرجلُ۔ اس کو طاعون کا پھوڑا نکلا۔ طَعِیْنٌ، مَطْعُوْنٌ۔ جس کو عیب لگا۔ طعنہ عام مشہور لفظ ہے

## طغو

| | | |
|---|---|---|
| بِطَغْوٰىہَا | اپنی سرکشی سے | ۱۱-۹۱ |
| (بسبب طغیانہا) | | |
| یَکْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ | کفر کرے شیطان کا | ۲۵۶-۲ |
| عَبَدَ الطَّاغُوْتَ | بندے شیطان کے | ۶۰-۵ |

اَنۡ یَّتَحَاکَمُوۡۤا اِلَی الطَّاغُوۡتِ یہ کہ فیصلہ لے جائیں شیطان کے پاس ۴-۶۰

(والکثیر الطغیات)

طَغٰی یَطْغُوْ طُغُوًّا وطغوانا جاوز القدر والحد، طاغوت کل معتدٍ۔ کل رأسِ ضلالٍ۔ الشیطان، الصارف عن الطریق الخیر، کل معبود من دون اللہ ج طواغ وطواغیت بیوت الاصنام۔

## طغی

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۱ | اَمَّا مَنۡ طَغٰی | جس کی ہو شرارت | ۷۹-۳۷ |
| ۱-۱ | اِنَّہٗ طَغٰی (فرعون) (علا فی الکفر) | اس نے سر اٹھایا | ۲۰-۲۴ / ۲۰-۴۳ |
| ۱-۱ | لَمَّا طَغَی الْمَآءُ (ارتفع) | جب پانی ابلا | ۶۹-۱۱ |
| ۱-۱ | مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰی (ما تجاوزہ) | بہکی نہیں نگاہ اور نہ حد سے بڑھی | ۵۳-۱۷ |
| ۱-۱ | طَغَوۡا فِی الۡبِلَادِ | سر اٹھایا ملکوں میں | ۸۹-۱۱ |
| ۱-۲ | مَاۤ اَطۡغَیۡتُہٗ (ضللتہ) | میں نے اس کو شرارت میں نہیں ڈالا | ۵۰-۲۷ |
| ۱-۳ | اَنۡ یَّطۡغٰی | یا زیادتی کرے | ۲۰-۴۵ |
| ۱-۳ | لَیَطۡغٰۤی | سر چڑھتا ہے | ۹۶-۶ |
| ۱-۱۳ | اَلَّا تَطۡغَوۡا (لا تجوروا) | زیادتی نہ کرو | ۵۵-۹ |
| ۱-۱۳ | وَلَا تَطۡغَوۡا | اور حد سے نہ بڑھو | ۱۱-۱۱۲ |
| ۱-۱۵ | بِالطَّاغِیَۃِ (الصاعقۃ وطغیان) | اچھال کر | ۶۹-۵ |
| ۱-۱۵ | قَوۡمٌ طَاغُوۡنَ | یہ لوگ شرارت پہ ہیں | ۵۲-۵۳ |
| ۱-۱۵ | قَوۡمًا طَاغِیۡنَ | حد سے نکل چلنے والے | ۳۷-۳۰ |
| ۱-۱۵ | اِنَّا کُنَّا طَاغِیۡنَ | بے شک ہم حد سے بڑھنے والے | ۶۸-۳۱ |
| ۱-۱۵ | لِّلطَّاغِیۡنَ مَاٰبًا | شریروں کا ٹھکانا | ۷۸-۲۲ |
| ۱-۲۱ | اَظۡلَمَ وَاَطۡغٰی | بڑے ظالم اور بڑے شریر | ۵۳-۵۲ |
| ۱-۲۲ | اِلَّا طُغۡیَانًا کَبِیۡرًا | مگر شرارت بڑی | ۱۷-۶۰ |
| ۱-۲۲ | فِیۡ طُغۡیَانِہِمۡ یَعۡمَہُوۡنَ (ضلالتہم) | اپنی سرکشی میں اور حالت یہ ہے کہ اندھے ہیں | ۲-۱۵ |

طَغٰی وطَغِیَ یَطۡغٰی طَغۡیًا وطُغۡیَانًا الکافر، غلا فی الکفر، طَغٰی الرجل، اسرف فی الظلم والمعاصی، طَغٰی الماء، ارتفع، طَغٰی ظالم ج طغاۃ، طاغون، م طَاغِیَۃ۔ جبار، متکبر، زیادتی کرنیوالا لقب ملوک الروم۔

## طفا

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۲ | اَطۡفَاَہَا اللّٰہُ | بجھایا اس کو اللہ نے | ۵-۶۴ |
| ۲-۳ | اَنۡ یُّطۡفِـُٔوۡا نُوۡرَ اللّٰہِ | یہ کہ بجھا دیں روشنی اللہ کی | ۹-۳۲ |
| ۲-۱۱ | لِیُطۡفِـُٔوۡا نُوۡرَ اللّٰہِ | کہ بجھا دیں اللہ کی روشنی | ۶۱-۸ |

طَفِئَتۡ یَطۡفَی طُفُوۡءًا النار، آگ بجھ گئی۔ طَفِئَتۡ عَیۡنُہٗ، اندھا ہوا اَطۡفَأَ الفِتۡنَۃَ والحرب، سکنہا

## طفف

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲-۱۵ | وَیۡلٌ لِّلۡمُطَفِّفِیۡنَ | خرابی ہے گھٹانے والوں کی | ۸۳-۱ |

طَفَّفَ یُطَفِّفُ طَفًّا، المکیال، نقصہٗ طَفَّفَ عَلٰۤی اَہۡلِہٖ

## طفق

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۱ | طَفِقَ مَسۡحًۢا | لگا جھاڑنے | ۳۸-۳۳ |
| ۱-۱ | طَفِقَا یَخۡصِفٰنِ | لگے جوڑنے | ۷-۲۱ / ۲۰-۱۲۱ |

طَفِقَ یَطۡفَقُ طَفَقَ یَطۡفِقُ طَفۡقًا وطُفُوۡقًا، شروع ہوا۔

## طفل

| | | |
|---|---|---|
| ثُمَّ نُخۡرِجُکُمۡ طِفۡلًا | پھر تم کو نکالتا ہے لڑکا | ۴۰-۶۷ |
| نُخۡرِجُکُمۡ طِفۡلًا | پھر ہم تم کو نکالتے ہیں لڑکا | ۲۲-۵ |
| اَوِ الطِّفۡلِ الَّذِیۡنَ | یا کہ وہ لڑکے | ۲۴-۳۱ |
| بَلَغَ الۡاَطۡفَالُ | پہنچے لڑکے | ۲۴-۵۹ |

طَفَلَ یَطۡفُلُ طُفُوۡلًا، دَخَلَ فِی الطِّفۡلِ بچپن میں داخل ہوا اَطۡفَلَ الانثیٰ، عورت بچہ دار ہی۔ طَفَّلَ الرجل، صار طُفَیۡلِیًّا، ہر چھوٹی چیز کو بھی کہتے ہیں (ذھو یسعی لی فی اطفال الحاجات) طفل، مصدر بچپن تَطَفَّلَ بچوں کی سی حرکات کیں۔ طفولیۃ، طفالۃ، طفولۃ، بچپن کی حالت، طُفَیۡلِیۡ۔ وہ آدمی کہ دعوت ولیمہ میں بن بلائے چلا جائے

طفیل، واسطہ۔

## طلب

۱-۳ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا — اسکے پیچھے لگا آتا ہے دوڑتا ہوا۔ ۷-۵۴

۱-۱۵ ضَعُفَ الطَّالِبُ (عابد) — بودا ہے چاہنے والا ۲۲-۷۳

۱-۱۶ وَالْمَطْلُوبُ (معبود) — اور جن کو چاہتا ہے ۲۲-۷۳

۱-۲۲ تَسْتَطِيعَ لَهُ طَلَبًا — پھر نہ لا سکے تو اس کو ڈھونڈ کر ۱۸-۴۱

(حیلہ تد دکریھا)

طَلَبَ (يَطْلُبُ طَلَبًا) الشئ، مانگی طلب الیہ، رَغِبَ، طَالِبٌ ج طَلَبَة، طُلَّاب، طُلَّب، طُلُوبٌ ج طُلُب، طَلِيبٌ ج طُلَبَاء مَطْلَبٌ ج مَطَالِب بمعنی مقصد، مَطْلُوب ج مَطَالِيب

## طلت

طَالُوتَ بِالْجُنُودِ — طالوت لشکروں کے ساتھ ۲-۲۴۹

طَالُوتَ مَلِكًا — طالوت کو بادشاہ ۲-۲۴۷

یہ ایک عجمی نام ہے۔ نسل ملوک اور انبیاء میں سے نہ تھا بلکہ بنیامین برادر یوسفؑ سے تھا۔ علم میں لاثانی اور جسم میں مضبوط۔ شکل میں بڑا خوبصورت باوجود ان سب اوصاف کے یہ کوئی نالدار آدمی نہ تھا۔ بلکہ اس کی پہلی زندگی بالکل غیر معروف تھی۔ اسی لیے کسی نے ماشکی لکھ مارا کسی نے چرواہا بیان کیا۔ اور کسی نے دباغ کہہ دیا مگر خداوند تعالیٰ نے اس کو بوجہ علم، جسم، سیاست دانی اسی کو پسند فرمایا۔ اسی قابلیت کی وجہ سے خداوند تعالےٰ نے اسی کو سرداری سے سرفراز فرمایا۔

## طلح

وَطَلْحٍ مَنْضُودٍ — اور کیلے تہہ بہ تہہ ۵۶-۲۹

(شجرالموز)

طَالِحٌ بدبخت ج طالحون، طَلْحٌ ضد صالح اہل لغت نے طالح کے معنی۔ موز۔ موزہ۔ کیلہ۔ ام غیلن کہہ کر سب کچھ لکھ مارا ہے۔ المنجد نے بڑی جرأت سے موز اور کیکر لکھ دیا ہے۔ اور کیکر کے پتوں اور پھلوں کی تصویر دی ہے۔ جلالین والا بھی کیکر کی طرف گیا ہے۔ وحید الزمان نے کہا ہے کہ کیکر میں کانٹے ہوتے ہیں۔ اس لیے یہ مراد اسی وقت ہو سکتی ہے جب کہ کانٹے کی جگہ پھل ہو اور حضورؐ نے بھی فرمایا کہ جنت میں کانٹوں کی جگہ پھل ہوں گے قرآن کریم میں یہاں سایہ کا ہی بیان کیا ہے۔ مگر عام مترجم کیلا ہی لکھتے ہیں۔ واللہ تعالیٰ اعلم بمرادہ۔ ابو طلحہ ایک مشہور صحابی ہے۔

## طلع

۱-۱ إِذَا طَلَعَتْ تَزَاوَرُ — جب نکلتی ہے بچ کر جاتی ہے ۱۸-۱۷

۷-۱ أَطَّلَعَ الْغَيْبَ — کیا جھانک کر آیا ہے غیب کو ۱۹-۷۹

۷-۱ فَاطَّلَعَ فَرَآهُ — پھر جھانکا اس کو ۳۷-۵۵

۷-۱ لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ — اگر جھانک کر دیکھے تو ان کو ۱۸-۱۸

۱-۳ وَجَدَهَا تَطْلُعُ — پایا اس کو کہ نکلتا ہے ۱۸-۹۱

۲-۳ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ — مطلع کرے تمکو اوپر غیب کے ۳-۱۷۹

۷-۳ تَطَّلِعُ عَلَى الْأَفْئِدَةِ — وہ جھانک لیتی ہے دل ۱۰۴-۷

(تشرف)

۷-۳ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ — اور ہمیشہ تو مطلع ہوتا رہتا ہے ۵-۱۳

(تطھں)

۷-۳ أَطَّلِعُ إِلَىٰ إِلَٰهِ مُوسَىٰ — جھانک کر دیکھوں میں موسیٰ کے رب کو ۲۸-۳۸

(انظر)

۷-۳ فَأَطَّلِعَ إِلَىٰ إِلَٰهِ مُوسَىٰ — پھر جھانک کر میں دیکھوں ۴۰-۳۷

۷-۱۵ هَلْ أَنْتُمْ مُطَّلِعُونَ — کیا ہو تم جھانک کر دیکھنے والے ۳۷-۵۴

۱-۱۸ مَطْلِعَ الشَّمْسِ — سورج نکلنے کی جگہ ۱۸-۹۱

۱-۱۸ مَطْلَعِ الْفَجْرِ — صبح کے نکلنے تک ۹۷-۵

۱-۲۲ طُلُوعِ الشَّمْسِ — سورج نکلنے سے پہلے ۲۰-۱۳۰

طَلْعٌ نَضِيدٌ — خوشہ ہے کہ تہہ بہ تہہ ۵۰-۱۰

طَلْعُهَا كَأَنَّهُ رُءُوسُ — اس کا خوشہ جیسے سر شیطان کے ۳۷-۶۵

طَلْعُهَا هَضِيمٌ — جن کا گابھا ملائم ہے ۲۶-۱۴۸

مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ — پھل کے گچھے ۶-۹۹

طَلَعَ (يَطْلُعُ طُلُوعًا ومَطْلَعًا) الكوكب، ستارہ نمودار ہوا۔ طَلَعَ النَّخْلُ میوہ نکالا اَطْلَعَ (يَطْلُعُ)، وطَلِعَ (يَطْلَعُ طُلُوعًا) الجبلَ، پہاڑی پر چڑھا اَطْلَعَ علی الامر، عَلِمَہ، مَطْلَعٌ سیڑھی طالع (مطالعہ) الكتب کتاب کا مطالعہ کیا۔ طَالِعٌ۔ فال والوں کے نزدیک تاروں کی تاثیریں اچھی یا بری قسمت والا۔

## طلق

۱-۳ فَإِنْ طَلَّقَهَا (طلاق ثالث)، پھر اس نے عورت کو طلاق دی ۲-۲۳۰

۲-۱-۱ اِنْ طَلَّقَكُنَّ — اگر نبی چھوڑ دے اپنی سب عورتوں کو ۶۶-۵

۲-۱ طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ — جب تم عورتوں کو طلاق دو ۶۵-۱ ، ۲-۲۳۱

(اردتم الطلاق)

۳-۱ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ — طلاق دی تم نے عورتوں کو ۲-۲۳۷

۸-۱ وَانْطَلَقَ الْمَلَاُ — اور چل کھڑے ہوئے کئی سردار ۳۸-۶

۸-۱ فَانْطَلَقَا — دونوں چل کھڑے ہوئے ۱۸ / ۷۱و۷۴و۷۷

۸-۱ فَانْطَلَقُوْا — وہ چلے ۶۸-۲۳

۸-۱ اِذَا انْطَلَقْتُمْ — جب تم چلے ۴۸-۱۵

۸-۲ وَلَا يَنْطَلِقُ — اور نہیں چلتی (زبان) ۲۶-۱۳

۳-۱۱ فَطَلِّقُوْهُنَّ — طلاق دو ان کو ۶۵-۱

۸-۱۱ اِنْطَلِقُوْا اِلٰى ظِلٍّ — چلو ۷۷ / ۲۹و۳۰

۳-۱۲ وَالْمُطَلَّقٰتُ — اور جن کو طلاق ہوئی ہے ۲-۲۲۸

۳-۱۲ وَلِلْمُطَلَّقٰتِ — اور طلاق والیوں کے لیے ۲-۲۴۱

۳-۲۲ اَلطَّلَاقُ (الرجعی طلاق) طلاق ۲-۲۲۹

طَلَقَتْ (يَطْلُقُ طَلَاقًا) المرأۃ بَانَتْ عَنْ زَوْجِهَا وَتَرَكَتْ فَهِيَ طَالِقٌ ج طُلَّقٌ، طَلَقَ (يَطْلُقُ طَلْقًا) الشئ چھوڑا طَلَقَ (يَطْلُقُ طُلُوْقًا وَطُلُوْقَةً) اللِّسَانُ۔ زبان چلنے میں آزاد ہوئی۔ اور وہ آدمی فصیح اللسان ہوگیا طُلِقَتِ المرأۃُ۔ عورت کو دردزہ پہنچا وہ عورت۔ مَطْلُوْقَۃ۔ ہوئی طَلَقَہٗ۔ تَرَكَہٗ، اِنْطَلَقَ، ذَهَبَ، طَلْق۔ دردزہ ج اَطْلَاق۔ طَلْق طَلِقٌ، طَلِيْقٌ، غیر مقید طَلْقُ الْيَدَيْنِ سخی مرد مَاضِی مُطْلَق نادر مُطْلَق، اَنْتُمُ الطُّلَقَاءُ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فتح مکہ کے دن تمام قبائل عرب کو آزادی دے کر فرمایا تھا واحد طَلِيْق، طَالِقَۃٌ نکاح کی قید سے آزاد عورت ج طَوَالِق، اَطْلَقَ الدَّوَاءُ بَطْنَهٗ اسہال شروع ہوگئے۔

## طلل

فَطَلٌّ — پھر پھوار کافی ہے ۲-۲۶۵

طَلَّتْ (يَطَلُّ طَلًّا) السَّمَاءُ الارضَ پھوار پڑی طَلٌّ ج طِلَال

طِلَك بنی والی بارش یاکہ کچھ اور زیادہ

## طمث

۱-۵ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ[1] — نہیں ہاتھ لگایا ان کو ۵۵ / ۵۶و۷۴

(يَفْتَضُّهُنَّ)

(۱) طَمَثَ (يَطْمِثُ طَمْثًا) الشئ مَسَّہٗ (۲) طَمَثَتْ (تَطْمُثُ) طَمَثَتْ (يَطْمِثُ طَمْثًا) المرأۃ حَاضَتْ، طَمْث پلیدی فساد، خون، شک

## طمس

۱-۱ فَطَمَسْنَآ اَعْيُنَهُمْ — ہم نے مٹادیں ان کی آنکھیں ۵۴-۳۷

(اعمیناھا)

۱-۱ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ — مٹادیں ان کی آنکھیں ۳۶-۶۶

(اعمیناھا طمسًا)

۲-۱ فَاِذَا النُّجُوْمُ طُمِسَتْ — جب ستارے مٹائے جائیں ۷۷-۸

(محی نورھا)

۳-۱ اَنْ نَّطْمِسَ وُجُوْهًا — ہم مٹاڈالیں کئی چہروں کو ۴-۴۷

(نمحوا ما فیہا من العین والانف وغیرہ)

۱-۱۱ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰٓى اَمْوَالِهِمْ — اے رب مٹادے ان کے مال ۱۰-۸۸

(امسخھا)

(۱) طَمَسَ (يَطْمِسُ طَمْسًا وَطُمُوْسًا وَطَمَسَ وَانْطَمَسَ) البصرُ ذَهَبَ ضَوْءُهَا (۲) طَمَسَ (يَطْمِسُ طَمْسًا) الشئ اَهْلَكَہٗ، محاہ، طَمِيْس نابینا (۳) طَمَسَ (يَطْمُسُ طُمُوْسًا) بَعُدَ (لَا اَدْرِيْ اَيْنَ طَمَسَ) معلوم کہاں دفعہ ہوگیا

## طمع

۱-۳ ثُمَّ يَطْمَعُ اَنْ اَزِيْدَ — لالچ رکھتا ہے کہ میں اسے زیادہ دوں ۷۴-۱۵

۱-۳ فَيَطْمَعَ الَّذِيْ — لالچ کرے گا وہ آدمی ۳۳-۳۲

۱-۳ اَيَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ — کیا طمع رکھتا ہے ۷۰-۳۸

۱-۳ وَهُمْ يَطْمَعُوْنَ — اور وہ امید رکھتے ہیں ۷-۴۶

۱-۳ اَفَتَطْمَعُوْنَ — کیا تم توقع رکھتے ہو ۲-۷۵

۱-۳ اَطْمَعُ اَنْ — مجھے توقع ہے ۲۶-۸۲

[1] کبھی بیاہے ان کا پردہ بکارت نہیں توڑا۔ جماع نہیں کیا۔ کنواریاں ہیں

۳-۱ وَنَطْمَعُ — اور ہم توقع رکھتے ہیں — ۵-۸۴
۲۲-۱ خَوْفًا وَّطَمَعًا — خوف اور طمع سے — ۷-۵۵

طَمِعَ رَيَطْمَعُ طَمْعًا وَطَمَاعًا وَطَمَاعِيَةً فِي الشَّيْءِ حرص
خا. طَامِعٌ، طَمِعٌ، طُمُعٌ ج طَمِعُونَ طَمِعَاتٌ، اَطْمَاعٌ، طَمَاعٌ

## طمم

الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى — بڑا ہنگامہ — ۷۹-۳۴

طَمَّ رَيَطُمُّ طَمًّا وَطُمُومًا) الشَّیْءُ بھر کر زیادہ ہو گئی طَمَّ الْاِنَاءَ برتن بھر دیا. طَمَّ الْبِئْرَ. کنواں مٹی سے بھر دیا. الطَّآمَّةُ الدَّاهِيَةُ تفوق ما سواها، قیامت۔

## طمن

۱-۱۵ خَيْرُ اِطْمَاَنَّ بِهٖ — بھلائی قائم ہو گیا اسکی عبادت پر — ۲۲-۱۱
۱-۱۵ وَاطْمَاَنُّوْا بِهَا — اور اسی پر مطمئن ہو گئے — ۱۰-۷
(سکنوا الیہا)
۱-۱۵ فَاِذَا اطْمَاْنَنْتُمْ — جب خوف جاتا رہے — ۴-۱۰۳
(امنتم)
۳-۱۵ لِيَطْمَئِنَّ قَلْبِيْ — تاکہ تسکین ہو جائے میرے دل کو — ۲-۲۶۰
(لیسکن)
۳-۱۵ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُكُمْ — تاکہ تسکین ہو تمہارے دلوں کی — ۳-۱۲۶
۳-۱۵ وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ — چین پاتے ہیں دل ان کے — ۱۳-۲۸
۳-۱۵ وَتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُنَا — اور تسلی میں آجاویں ہمارے دل — ۵-۱۱۳
۱۵-۱۵ مُطْمَئِنٌّ بِالْاِيْمَانِ — برقرار ہے ایمان پر — ۱۶-۱۰۶
۱۵-۱۵ مُطْمَئِنِّيْنَ — اطمینان سے بسنے والے — ۱۷-۹۵
۱۵-۱۵ اٰمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً — چین امن سے — ۱۶-۱۱۲
۱۵-۱۵ نَفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ — جی جس نے چین پکڑ لیا — ۸۹-۲۷
(امنہ)

طَمَانَ رَطُمَانَةً وَتَامَنَ، سَكَنَ، اِطْمَعَنَ (اِطْمِئْنَانًا وَطُمَانِيْنَةً اَلیہ. ایمان لایا، آرام پکڑا، جھکا. طَمْنٌ ج طُمُونٌ، مُطْمَئِنٌّ. ساکن

## طود

۲۲-۱ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ — جیسے بڑا پہاڑ — ۲۶-۶۳

(ج اطواد، طودۃ)
طَوْدٌ جبل عظیم اِنْطَادَ صَعَدَ فِي الْهَوَاءِ مُنْطَادٌ غبارہ ہوائی جہاز ج مَنَاطِيْدُ

## طور

مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ — سینا پہاڑ سے — ۲۳-۲۰
طُوْرِ سِيْنِيْنَ — طور سینین کی — ۹۵-۲
جَانِبِ الطُّوْرِ — طرف طور پہاڑ — ۱۹-۵۲
فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ — تمہارے اوپر کوہ طور — ۲-۶۳
فَوْقَهُمُ الطُّوْرَ — ان پر پہاڑ — ۴-۱۵۴
۲۲-۱ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا (طور) — پیدا کیا تم کو طرح طرح سے — ۷۱-۱۴

طَوْرٌ حال، ہیئت، حد، قدرت ج اطوار. طور، ایک پہاڑ کا نام ہے موسیٰ علیہ السلام ۲ دفعہ بصراحت قرآن مجید (واپسی مدین اور دوسری وعدہ اربعین لیلہ) میں خداوند کریم سے ہم کلام ہوئے اور کلیم اللہ کا خطاب حاصل کیا

## طوع

۲-۱ اَطَاعَ اللّٰهَ — فرمانبرداری کی اللہ کی — ۴-۷۹
۲-۱ فَاَطَاعُوْهُ — پھر انہوں نے اسی کا کہنا مانا — ۴۳-۵۴
۲-۱ لَوْ اَطَاعُوْنَا — اگر ہماری بات مانتے — ۳-۱۶۸
۲-۱ فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ — اگر کہنا مانیں تمہارا (عورتیں) — ۴-۳۴
۲-۱ اَطَعْتُمْ بَشَرًا — اگر چلنے لگے تم کہنے ایک آدمی کے — ۲۳-۳۴
۲-۱ وَاِنْ اَطَعْتُمُوْهُمْ — اگر تم نے ان کا کہا مانا — ۶-۱۲۱
۲-۱ اَطَعْنَا — ہم نے قبول کیا — ۲-۲۸۵
۲-۱ اَطَعْنَا اللّٰهَ — کہا مانا ہوتا اللہ کا — ۳۳-۶۶
۲-۱ اَطَعْنَا الرَّسُوْلَا — کہا مانا ہوتا رسول کا — ۳۳-۶۶
۳-۱ فَطَوَّعَتْ لَهٗ نَفْسُهٗ — پھر اسکو راضی کیا اسکے نفس نے — ۵-۳۰
(زینت)
۱۱-۱ مَنِ اسْتَطَاعَ — جو توفیق رکھے — ۳-۹۷
۱۱-۱ فَمَا اسْطَاعُوْا اَنْ — نہ چڑھ سکیں اس پر [illegible] — ۱۸-۹۸
۱۱-۱ وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا — اور نہ کر سکیں اس میں سوراخ
۱۱-۱ مَنِ اسْتَطَعْتَ — ان میں سے جس کو گھبرا سکے — ۱۷-۶۴

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۱۱ | فَإِنِ اسْتَطَعْتَ | پھر اگر تم سے ہو سکے | ۶-۳۵ |
| ۱-۱۱ | مَا اسْتَطَعْتُمْ | جہاں تک تم سے ہو سکے | ۶۴-۱۶ |
| ۱-۱۱ | مَا اسْتَطَعْتُ | جہاں تک مجھ سے ہو سکے | ۱۱-۸۸ |
| ۱-۱۱ | لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا | اگر ہم سے ہو سکتا تو ہم ضرور چلتے | ۹-۴۲ |
| ۳-۲ | مَنْ يُطِعِ اللّٰهَ | جو کوئی حکم مانے اللہ کا | ۴-۱۳ |
| ۳-۲ | مَنْ يُطِعِ الرَّسُولَ | جو تابعداری کرے رسول کی | ۴-۸۰ |
| ۳-۲ | لَوْ يُطِيعُكُمْ | اگر تمہاری بات مان لیا کرے | ۴۹-۷ |
| ۳-۲ | وَيُطِيعُونَ اللّٰهَ | اور حکم پر چلتے ہیں اللہ کے | ۹-۷۱ |
| ۳-۲ | وَلَا تُطِعْ | اور کہا نہ مان | ۱۸-۲۸ |
| ۳-۲ | وَإِنْ تُطِعْ | اگر کہا مانے گا تو | ۶-۱۱۶ |
| ۳-۲ | لَا تُطِعْهُ | مت کہا مان اس کا | ۹۶-۱۹ |
| ۳-۲ | فَلَا تُطِعْهُمَا | ان دونوں کا کہنا نہ مان | ۲۹-۸ / ۳۱-۱۵ |
| ۳-۲ | إِنْ تُطِيعُوا | اگر پیچھے لگے تم | ۳-۱۰۰ |
| ۳-۲ | وَإِنْ تُطِيعُوهُ | اگر تم اس کی تابعداری کرو | ۲۴-۵۴ |
| ۳-۲ | وَلَا نُطِيعُ فِيكُمْ | ہم کہا نہ مانیں گے کسی کا تمہارے معاملہ میں | ۵۹-۱۱ |
| ۳-۲ | سَنُطِيعُكُمْ فِي بَعْضِ الْأَمْرِ | ہم تمہاری بات بھی مانیں گے بعض امور میں | ۴۷-۲۶ |
| ۳-۲ | أَوْ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ | یا نہیں بتلا سکتا | ۲-۲۸۲ |
| ۳-۱۱ | هَلْ يَسْتَطِيعُ رَبُّكَ | کیا تیرا رب کر سکتا ہے | ۵-۱۵ |
| ۵-۱۱ | لَمْ يَسْتَطِعْ | نہیں مقدور رکھتا | ۴-۲۵ |
| ۳-۱۱ | وَمَا يَسْتَطِيعُونَ | اور نہ وہ کر سکتے ہیں | ۲۶-۲۱۱ |
| ۳-۱۱ | لَا يَسْتَطِيعُونَ ضَرْبًا | چل پھر نہیں سکتے | ۲-۲۷۳ |
| ۳-۱۱ | مَا لَمْ تَسْتَطِعْ | ان باتوں جو کہ تو نہ کر سکا | ۱۸-۷۸ |
| ۳-۱۱ | مَا لَمْ تَسْطِعْ | ان باتوں کا جو کہ تو نہ کر سکا | ۱۸-۸۲ |

(ت مدغم ہے)

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۷-۱۱ | فَلَنْ تَسْتَطِيعَ | پھر ہرگز نہ تو نیتی رکھے تو | ۱۸-۴۱ |
| ۳-۱۱ | فَمَا تَسْتَطِيعُونَ صَرْفًا | سو اب تم نہ لوٹا سکتے ہو | ۲۵-۱۹ |
| ۷-۱۱ | فَلَنْ تَسْتَطِيعُوا | تم ہرگز نہ کر سکو گے | ۴-۱۲۹ |
| ۴-۲ | لِيُطَاعَ بِإِذْنِ اللّٰهِ | تاکہ اس کا حکم مانا جائے | ۴-۶۴ |
| ۴-۲ | وَلَا شَفِيعٍ يُطَاعُ | اور نہ سفارشی جس کی بات مانی جائے | ۴۰-۱۸ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۱-۲ | أَطِيعُوا اللّٰهَ | کہا مانو اللہ کا | ۳-۳۲ |
| ۱۱-۲ | أَطِيعُوا الرَّسُولَ | تابعداری کرو رسول کی | ۴-۵۹ |
| ۱۱-۲ | وَأَطِيعُونِ | اور میرا کہا مانو | ۳-۵۰ |
| ۱۱-۲ | أَطِعْنَ اللّٰهَ | اطاعت میں اللہ کا | ۳۳-۳۳ |
| ۱۵-۱ | أَتَيْنَا طَائِعِينَ | ہم آئے خوشی سے | ۴۱-۱۱ |
| ۱۵-۷ | الْمُطَّوِّعِينَ | جو کہ دل کھول کر خیرات کرتے ہیں | ۹-۸۰ |
| ۱۶-۱ | مُطَاعٍ ثَمَّ أَمِينٍ | سب کا مانا ہوا | ۸۱-۲۱ |
| ۲۲-۱ | طَوْعًا وَكَرْهًا | خوشی سے یا لاچاری سے | ۳-۸۳ |
| ۲۲-۲ | وَيَقُولُونَ طَاعَةٌ | اور کہتے ہیں قبول ہیں | ۴-۸۰ |
| ۲۲-۲ | طَاعَةٌ مَعْرُوفَةٌ | حکم برداری چاہیے جو کہ دستور سے ہو | ۲۴-۵۳ |

طَاعَ (يَطُوعُ) وَيُطَاعُ طَوْعًا مطیع ہوا، طَائِعٌ ج طَوْعٌ، طَائِعُونَ، طَوَّعَتْ لَهُ نَفْسُهُ، سہلت ورخصت له فعله، طَاوَعَهُ وافقه، أَطَاعَهُ إِطَاعَةً وَطَاعَةً انقاد له، تَطَوَّعَ تكلف الطَّاعَةَ، اِسْتَطَاعَ، اِسْطَاعَ (ت حذف ہے) مِطْوَاعٌ، مِطْوَاعَةٌ، مُطِيعٌ، مُطَّوِّعٌ نفل نماز گزار۔

## طوف

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۱ | فَطَافَ عَلَيْهَا | پھر پھر گیا اس پر | ۶۸-۱۹ |
| ۱-۳ | يَطُوفُ عَلَيْهِمْ | اور پھریں گے ان پر | ۵۲-۲۴ / ۵۶-۱۷ |
| ۱-۳ | يَطُوفُونَ بَيْنَهَا | پھریں گے بیچ اس کے | ۵۵-۴۴ |

(یطوفون)

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۵-۳ | أَنْ يَطَّوَّفَ (ت مدغم ہے) | یہ کہ طواف کرے ان دونوں کے[1] | ۲-۱۵۸ |
| ۵-۱۱ | وَلْيَطَّوَّفُوا (اور یطوفوا تھا) | اور چاہیے کہ طواف کریں | ۲۲-۲۹ |
| ۲-۴ | يُطَافُ عَلَيْهِمْ | پھیرے جاویں گے ان پر | ۳۷-۴۵ / ۴۳-۷۱ (لھم) |
| ۱-۱۵ | طَائِفٌ مِنْ رَبِّكَ (دالنار) | پھر جانے والا | ۶۸-۱۹ |

[1] صفا اور مروہ کے درمیان سعی کرنے۔ صفا پہاڑی پر آدمی کی شکل کا اساف نام بت رکھا ہوا تھا۔ اور مروہ پر نائلہ بت نصب تھا۔ کفار سعی کے وقت ان دونوں بتوں کو چھوتے تھے پھر منہ پر مل لیتے تھے مسلمانوں نے خیال کیا کہ طواف غالباً جہالت کی ایجاد ہے اس لیے اس کو مکروہ خیال کیا قرآن مجید نے ان کے خیال کی تردید فرما دی اور اسے سنت قرار دیا ابن عباسؓ کے نزدیک یہ سعی رکن میں شامل نہیں ہے۔

۱-۱۵ طَآئِفٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ گذر شیطان سے ۷-۲۰۲

۱-۱۵ لِلطَّآئِفِيْنَ طواف کرنے والوں کے لیے ۲-۱۲۵

۱-۱۵ طَآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ بعضے اہل کتاب ۳-۶۹

۱-۱۵ وَاِنْ طَآئِفَتٰنِ اگر دو فریق ۴۹-۹

۱-۱۵ اِذْ هَمَّتْ طَّآئِفَتٰنِ جب قصد کیا دو فرقوں ۳-۱۲۱

(بنو سلمۃ من الخزرج و بنو الحارثۃ من الاوس)

۱-۱۵ اِحْدَى الطَّآئِفَتَيْنِ دو جماعتوں میں سے ایک کا ۸-۷

(العیر و النفیر)

۱-۱۵ عَلٰى طَآئِفَتَيْنِ ان دو فرقوں پر ۶-۱۵۶

(الیہود و النصاری)

۱-۱۹ طَوّٰفُوْنَ (للخدمۃ) پھرا کرنے والے ۲۴-۵۸

۱-۱۹ فَاَخَذَهُمُ الطُّوْفَانُ پکڑا ان کو طوفان نے ۲۹-۱۴

۱-۱۹ عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ ان پر طوفان ۷-۱۳۳

طَافَ يَطُوْفُ طَوْفًا و طَوَافًا و طَوَفَانًا گرد پھرا طَوَّفَ، تَطَوَّفَ، اِسْتَطَافَ گرد پھرا طَوْفٌ ج اَطْوَافٌ۔ رات کو پہرہ دینے والے۔ طُوْفَانٌ زیادہ بارش یا سیلاب جو کہ ہر ایک چیز کو ڈھانپ دے یہ طُوْفَانَۃٌ طَائِفَۃٌ ج طَائِفَاتٌ، طَوَائِفُ، طَوَافٌ۔ خانہ کعبہ کے گرد سات چکر۔ طَافَ بِہِ الْخَیَالُ۔ خواب آئی

## طوق

۲-۳ يُطِيْقُوْنَهٗ طاقت رکھتے ہیں روزہ کی ۲-۱۸۴

۲-۴ سَيُطَوَّقُوْنَ طوق ڈالے جاویں گے ۳-۱۸۰

۱-۲۲ لَا طَاقَةَ لَنَا طاقت نہیں ہم کو ۲/۲۴۹-۲۸۶

طَاقَ يَطُوْقُ طَوْقًا و طَاقَةً (اَطَاقَ) طاقت رکھی۔ طَاقٌ۔ ڈاٹ والا دروازہ ج طَاقَاتٌ۔ طَوْقٌ ج اَطْوَاقٌ۔ گلے کا ہار ہنسلی زیور یا پٹہ طَاقَتٌ۔ زور

## طول

۱-۱ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ پھر دراز گزاری ان پر مدت ۵۷-۱۶

۱-۱ حَتّٰى طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ یہاں تک کہ بڑھ گئی ان پر زندگی ۲۱-۴۴

۱-۱ اَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ کیا طویل ہو گئی ان پر مدت ۲۰-۸۶

۱-۶ فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ پھر دراز ہوئی ان پر مدت ۲۸-۴۵

(طالت اعمارھم)

۱-۱۷ لَيْلًا طَوِيْلًا بڑی رات تک ۷۶-۲۶

۱-۲۲ لَمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا نہ رکھے تم میں مقدور ۴-۲۵

(غنیٰ)

۱-۲۲ اُولُوا الطَّوْلِ مِنْهُمْ مقدور والے ۹-۸۶

۱-۲۲ ذِي الطَّوْلِ (اللہ تعالیٰ) مقدور والا ۴۰-۳

(الانعام الواسع)

۱-۲۲ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا نہ پہنچے گا پہاڑوں کو لمبا ہو کر ۱۷-۳۷

طَالَ يَطُوْلُ طُوْلًا لمبا ہوا۔ لَا طَائِلَ۔ بے ہودہ۔ اسم تفضیل اَطْوَلُ ج اَطَاوِلُ، م طُوْلٰى ج طُوَلٌ، سبع طوال۔ قرآن مجید کی سات بڑی سورتیں۔ طَوْلٌ فضل عطا۔ قدرت۔ غنیٰ۔ اَطَالَتِ الْمَرْاَۃُ لمبے قد کے بچے جنے۔ طُوْلٌ بخلاف عرض ج اَطْوَالٌ

## طوی

۱-۲ نَطْوِي السَّمَآءَ جب لپیٹ لیں آسمان ۲۱-۱۰۴

۱-۲۲ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ جیسے لپیٹے طومار کاغذ

(ضد النشر)

۱-۱۶ مَطْوِيّٰتٌ بِيَمِيْنِهٖ لپیٹے ہوئے ہیں اس کے داہنے ہاتھ میں ۳۹-۶۷

(مجموعات)

بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى میدان پاک طویٰ میں ۲۰-۱۲

طَوٰى يَطْوِيْ طَيًّا الثوب کپڑا تہ کیا۔ طَوِيٌّ نیت اور ضمیر۔ طَوَى اللّٰهُ عُمُرَہٗ۔ اماتہ۔ مِطْوًى چرخے کا تکلا۔ مَطَاوِي الْاَمْعَاءِ پیچیدہ اور چھوٹی آنتیں۔ طَوَى الْحَدِيْثَ کتمہ

## طہر

۱-۳ وَطَهَّرَكِ اور پاک کیا تجھ کو (مریم) ۳-۴۲

(من مسیس الرجال)

۱-۵ فَاِذَا تَطَهَّرْنَ پھر جب خوب پاک ہو جاویں ۲-۲۲۲

۱-۳ حَتّٰى يَطْهُرْنَ یہاں تک کہ پاک نہ ہو ویں (ا طہر)

۳/۲۲۲ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا اور ستھرا کرے تمکو ایک ستھرائی سے ۳۳-۳۳

۳-۳ اَنْ يُّطَهِّرَ قُلُوْبَهُمْ — کہ پاک کرے ان کے دل — ۴۴-۵

۳-۳ لِيُطَهِّرَكُمْ — تاکہ پاک کرے تم کو — ۷-۵

۳-۳ تُطَهِّرُهُمْ — پاک کر دے ان کو — ۱۰۳-۹

۳-۵ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ — یہ لوگ پاک رہنا چاہتے ہیں — ۸۱-۷

۳-۵ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا — یہ کہ پاک رہیں — ۱۰۹-۹

۳-۱۱ وَطَهِّرْ بَيْتِيَ — پاک رکھ گھر میرا — ۲۶-۲۲

۱۱-۳ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ — اور کپڑے اپنے پاک رکھ — ۴-۷۴

۳-۱۱ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ — دونوں پاک کرو میرے گھر کو — ۱۲۵-۲

۱۱-۳ فَاطَّهَّرُوْا (فاغتسلوا) — خوب طرح پاک ہو جاؤ — ۶-۵

۱۵-۳ وَمُطَهِّرُكَ (مبعدک) — اور پاک کرنے والا ہوں تم کو — ۵۵-۳

۱۶-۳ لَا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ — لگاتے اسکو مگر پاک لوگ — ۷۹-۵۶

۱۵-۵ يُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ — پسند آتے ہیں گندگی سے بچنے والے — ۲۲۲-۲

۱۵-۵ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ — چاہتا ہے پاک رہنے والوں کو — ۱۰۹-۹

(ت مدغم ہے)

۱۶-۳ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ — عورتیں پاکیزہ — ۲۵-۲

(من الحیض و من کل قذر)

۱۶-۳ مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ — اونچے رکھے ہوئے نہایت ستھرے — ۱۴-۸۰

۱۶-۳ صُحُفًا مُّطَهَّرَةً — ورق پاک — ۲-۹۸

۲۱-۱ خَيْرٌ لَّكُمْ وَاَطْهَرُ — بہتر ہے اور پاکیزہ — ۱۲-۵۸

۲۲-۱ مَآءً طَهُوْرًا (مطہر) — شراب جو کہ پاک کر دے دل کو — ۴۸-۷۶

۲۲-۱ شَرَابًا طَهُوْرًا — پاک پاکی حاصل کرنے کا — ۲۱-۲۵

طَهَرَ (يَطْهُرُ) وَطَهُرَ (يَطْهُرُ طُهْرًا وَطُهُوْرًا وَطَهَارَةً) پاک ہوا۔ طَاهِرٌ ج اَطْهَارٌ، طَهِرٌ ج طَهِرُوْنَ، طَهِيْرٌ ج طَهَارَى۔ تَطَهَّرَ۔ میل کو دور کیا، نہایا۔ اَطْهَارٌ۔ طُهْرٌ کے دن عورت کے لیے۔ طَهُوْرٌ۔ پانی

# طیب

۱-۱ مَا طَابَ لَكُمْ — خوش لگیں تم کو — ۳-۴

۱-۱ فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ — پھر اگر وہ خوشی سے چھوڑ دیں — ۴-۴

(وھبن) — تمہارے لیے

۱-۱ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ — سلام پہنچے تم پر پاکیزہ لوگ ہو — ۷۳-۳۹

۱۷-۱ وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ — اور شہر پاکیزہ یعنی زرخیز — ۵۸-۷

(والعذب الفرات)

۱۷-۱ وَهُدُوْٓا اِلَى الطَّيِّبِ — راہ نمائی کئے گئے — ۲۴-۲۲

۱۷-۱ حَلٰلًا طَيِّبًا — حلال پاکیزہ — ۱۶۸-۲

۱۷-۱ وَالطَّيِّبُوْنَ — اور ستھرے لوگ — ۲۶-۲۴

۱۷-۱ طَيِّبِيْنَ — وہ ستھرے ہیں — ۳۲-۱۶

(طاہرین من الکفر)

۱۷-۱ لِلطَّيِّبِيْنَ — ستھرے لوگوں کے لیے — ۲۶-۲۴

۱۷-۱ بِرِيْحٍ طَيِّبَةٍ (لین) — اچھی ہوا — ۲۲-۱۰

۱۷-۱ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً — اولاد پاکیزہ — ۳۸-۳

(ولدا صالحا)

۱۷-۱ حَيٰوةً طَيِّبَةً — اچھی زندگی — ۹۷-۱۶

۱۷-۱ كَلِمَةً طَيِّبَةً — بات ستھری — ۲۴-۱۴

۱۷-۱ وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً — اور ستھرے مکانوں کا وعدہ — ۷۲-۹

۱۷-۱ وَالطَّيِّبٰتُ — اور ستھریاں ہیں — ۲۶-۲۴

۱۷-۱ لِلطَّيِّبٰتِ — ستھروں کے لیے — ؍؍

۱۷-۱ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ — حلال ہوئی تمہارے لیے ستھری چیزیں — ۵-۴

(اللذ بالنحو الحلال)

۱۷-۱ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ — کھاؤ پاک چیزوں سے — ۵۷-۲

۱۷-۱ اَذْهَبْتُمْ طَيِّبٰتِكُمْ — ضائع کئے تم نے مزے اپنے — ۲۰-۴۶

۲۱-۱ طُوْبٰى لَهُمْ — خوشحالی ہے ان کے واسطے — ۲۹-۱۳

طَابَ (يَطِيْبُ طِيْبًا وَطَابًا وَطِيْبَةً وَتَطْبَابًا) خوش ہوا۔ اور لذت حاصل کی۔ طِيْبٌ ج اَطْيَابٌ، طُيُوْبٌ۔ خوشبو والی چیز۔ طَيِّبَةٌ۔ دل کی رضا حلال۔ اَطْيَبُ۔ اسم تفضیل م طُوْبٰى۔ طَابَتِ الْاَرْضُ۔ گھاس اگا یا۔

# طیر

۱-۵ اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ — ہم نے نامبارک دیکھا تم کو — ۱۸-۳۶

(تشاءمنا)

۱-۵ قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ — ہم نے منحوس قدم دیکھا تم کو — ۴۷-۲۷

(تشاءمنا اصل میں تطیرنا بک ہے)

۱-۳ يَطِيرُ بِجَنَاحَيْهِ — اڑتا ہے اپنے دونوں بازوؤں سے ۶-۳۸

۱-۵ يَطَّيَّرُوا بِمُوسَىٰ — نحوست بتلاتے موسیٰ کی ۷-۱۳۱

(یتشاءموا)

۱-۱۵ وَلَا طَائِرٍ يَطِيرُ — اور نہ ہی کوئی پرندہ ۶-۳۸

۱-۱۵ طَائِرَهُ فِي عُنُقِهِ — اس کی بری قسمت ۱۷-۱۳

(عملہ)

۱-۱۵ طَائِرُهُمْ عِندَ اللَّهِ — ان کی شومی تو اللہ کے پاس ہے ۷-۱۳۱

(شومھم)

۱-۱۵ طَائِرُكُمْ عِندَ اللَّهِ — تمہاری بری قسمت اللہ کے پاس ہے ۲۷-۴۷

۱-۱۵ طَائِرُكُم مَّعَكُمْ — تمہاری نامبارکی تمہارے ہی ساتھ ہے ۳۶-۱۹

۱-۲۲ فَيَكُونُ طَيْرًا — ہو جاتا ہے پرندہ ۳-۴۹

وَلَحْمِ طَيْرٍ — اور پرندوں کا گوشت ۵۶-۲۱

تَأْكُلُ الطَّيْرُ — کھاتا ہے پرندہ ۱۲-۳۶

وَالطَّيْرُ صَافَّاتٍ — اور اڑتے جانور پر کھولے ۲۴-۴۱

۱-۱۵ كَانَ شَرُّهُ مُسْتَطِيرًا — ہے برائی اس کی پھیلی ہوئی ۷۶-۷

(منتشرہ)

طار (يطير طيرا وطيرانا وطيرورة) ہوا میں اڑا۔ اطّير تطيّر تشاءم بدبختی کی فال لی۔ طائر ج طير طيور اطيار پرندہ۔ طیر واحد کے لیے بھی بولا جاتا ہے طیرہ بدفالی طیّارہ۔ ہوائی جہاز مستطیر قرات امام نافع رحمہ اللہ

## طين

خَلَقَكُم مِّن طِينٍ — پیدا کیا تم کو مٹی سے ۶-۲

مِنَ الطِّينِ — مٹی سے ۳-۴۹

لِمَنْ خَلَقْتَ طِينًا — پیدا کیا مٹی سے ۱۷-۶۱

طان (يطين طينا وطينة) الله على الخير: اللہ نے اسکی نیک سرشت بنائی

طان الحائط۔ لپائی کی۔ طِين۔ مٹی۔ ریگ قلعی ٹکڑہ زمین جبلت خلقت

# ظ (۹۰۰)

## ظعن

۱-۲۲ يَوْمَ ظَعْنِكُمْ (سفرکم) — تمہارے سفر کے دن ۱۶-۸۰

ظعن (يظعن ظعنا وظعونا ومظعنا) گھر سے برائے سفر نکلا۔ اظعنه سیّرہ۔ ظعان، ظعون۔ ہودج باندھنے کا رسہ۔ ظعون باربرداری کا اونٹ ج ظعن۔ ظعینہ ج ظعائن، ہودج ظعنات وہ عورتیں جو اکثر سفر اور ہودج میں رہیں

## ظفر

۱-۳ أَنْ أَظْفَرَكُمْ — اور پہنچائی اللہ نے تم کو (غلبہ) ۴۸-۲۴

كُلَّ ذِي ظُفُرٍ — ہر ایک ناخن دار جانور ۶-۱۴۶

(ھو ما لم یتفرق بین الاصابع کالابل والنعام)

(۱) ظفر (یظفر ظفرا) ظفر بالمطلوب فاز۔ مظفار ناخن تراش (۲) ظفر (یظفر ظفرا) ناخن اتارنا۔ ما فی الله ظفر۔ گھر میں ناخن بھی نہیں یعنی کچھ بھی نہیں۔ ظفرہ۔ اس کے لیے فتح کی دعا مانگی۔ مظفر، جدھر جاوے فتح نصیب ہو۔

## ظلل

۱-۱ ظَلَّ وَجْهُهُ مُسْوَدًّا — سارا دن رہے منہ اس کا سیاہ ۱۶-۵۸

(صار)

۱-۱ لَظَلُّوا — تو لگیں ۳۰-۵۱

۱-۱ فَظَلُّوا فِيهِ يَعْرُجُونَ — سارے دن اس میں چڑھتے ہیں ۱۵-۱۴

۱-۱ فَظَلَّتْ أَعْنَاقُهُمْ — پھر رہ جائیں ان کی گردنیں ۲۶-۴

۱-۱ ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا — تمام دن تو اس پر معتکف رہتا تھا ۲۰-۹۷

(دمت۔ لام حذف ہے)

۱-۱ فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُونَ — پھر سارا دن رہو تم اس میں باتیں بناتے ۵۶-۶۵

(اقمتم نہارا۔ لام حذف ہے)

۱-۳ وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ — اور سایہ کیا ہم نے تم پر ۲-۵۷

(سترناکم بالسحاب الرقیق)

۱-۳ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ — پھر رہیں سارا دن ٹھہرے ہوئے ۴۲-۳۳

۱-۳ فَظَلُّوا لَهَا — پھر سارا دن انہی کے لیے ۲۶-۴

وَظِلٍّ مَّمْدُودٍ — اور سایہ لمبا ۵۶-۳۰

| | | |
|---|---|---|
| وَظِلٍّ مِّنْ يَحْمُومٍ | اور سایہ میں دھوئیں کے | ۴۳-۵۶ |
| إِلَىٰ ظِلٍّ ذِي ثَلَاثِ | ایک چھاؤں میں جس کی تین شاخیں ہیں | ۳۰-۷۷ |
| ثُمَّ تَوَلَّىٰ إِلَى الظِّلِّ | پھر ہٹ آیا ایک چھاؤں کی طرف | ۲۴-۲۸ |
| وَظِلُّهَا | اور سایہ بھی | ۳۵-۱۳ |
| يَوْمِ الظُّلَّةِ | سائبان والے دن کے | ۱۸۹-۲۶ |
| كَأَنَّهُ ظُلَّةٌ | مثل سائبان کے | ۱۷۱-۷ |
| فِي ظِلَالٍ | سایوں میں | ۵۶-۳۶ |
| مِّمَّا خَلَقَ ظِلَالًا | بنائی ہوئی چیزوں کے سائے | ۸۱-۱۶ |
| يَتَفَيَّأُ ظِلَالُهُ | ڈھلتے ہیں سائے | ۴۸-۱۶ |
| ظِلَالُهَا | اس کی چھائیں | ۱۴-۷۶ |
| وَظِلَالُهُم | اور اس کی پرچھائیاں | ۱۵-۱۳ |
| وَمِن تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ | نیچے سے بادل | ۱۶-۳۹ |

(طباق)

| | | |
|---|---|---|
| فِي ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ | ابر کے سائے بانوں میں | ۲۱۰-۲ |
| مَوْجٌ كَالظُّلَلِ | موج جیسے بادل | ۳۲-۳۱ |

(کالجبال والسحاب)

| | | |
|---|---|---|
| لَا ظَلِيلٍ | نہ گہری چھاؤں | ۳۱-۷۷ |
| ظِلًّا ظَلِيلًا | گھنی چھاؤں میں | ۵۷-۴ |

(دائما لا تنسخہ شمس، ہو ظل الجنۃ)

ظَلَّ يَظَلُّ ظَلًّا وَظُلُولًا، ہمیشہ رہا ظَلَّ (ظِلَّةٌ)، ا یَوْمُ آج سارا دن سایہ رہا ظَلَّلَهُ اس پر سایہ کیا ظَلَّلَهُ بِالسَّوْطِ اس کو ڈانٹا ظِلَالُ الْبَحْرِ موجیں تَظَلَّلَ سایہ میں آیا ظِلٌّ ج ظِلَالٌ، أَظْلَالٌ، ظُلُولٌ. ظَلِيلٌ سایہ والا ظَلِيلَةٌ درختوں کی گھنی مِظَلَّةٌ، ج مِظَالٌ، چھتری

## ظلم

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۱ | ظَلَمَ نَفْسَهُ | اپنا ہی نقصان کیا اس نے | ۲۳۱-۲ |
| ۱-۱ | وَمَا ظَلَمَهُمُ اللَّهُ | اور نہیں ظلم کیا ان پر اللہ نے | ۱۱۷-۳ |
| ۱-۱ | لَقَدْ ظَلَمَكَ | بیشک اس نے تجھ سے بے انصافی کی | ۲۴-۳۸ |
| ۱-۱ | ظَلَمُوا | انہوں نے ظلم کیا | ۵۹-۲ |
| ۱-۱ | فَظَلَمُوا بِهَا | پس ظلم کیا انہوں نے معجزات | ۱۰۳-۷ |
| ۱-۱ | وَمَا ظَلَمُونَا | اور انہوں نے ہمارا کچھ نقصان نہ کیا | ۵۷-۲ |
| ۱-۱ | ظَلَمَتْ مَا فِي الْأَرْضِ | ہر نفس گنہگار کے پاس | ۵۴-۱۰ |
| ۱-۱ | ظَلَمْتُمْ أَنفُسَكُمْ | تم نے اپنا نقصان کیا | ۵۴-۲ |
| ۱-۱ | ظَلَمْتُ نَفْسِي | برا کیا میں نے اپنی ہی جان کا | ۴۴-۲۷ |
| ۱-۱ | ظَلَمْنَا أَنفُسَنَا | ظلم کیا ہم نے اپنی ہی جان پر | ۲۳-۷ |
| ۱-۲ | وَإِذَا أَظْلَمَ عَلَيْهِمْ | جب اندھیرا کرتی ہے ان پر | ۲۰-۲ |
| ۱-۲ | إِلَّا مَن ظُلِمَ | مگر جس پر ظلم کیا گیا | ۱۴۷-۴ |
| ۱-۲ | مَا ظُلِمُوا | ظلم اٹھایا انہوں نے | ۴۱-۱۶ |
| ۱-۳ | لَا يَظْلِمُ | حق نہیں رکھتا اللہ | ۳۹-۴ |
| ۱-۳ | لِيَظْلِمَهُمْ | اس پر بے انصافی کرتا | ۷۰-۹ |
| ۱-۳ | أَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهُ | برا کرے اپنا | ۱۰۹-۴ |
| ۱-۴ | يَظْلِمُونَ | ظلم کرتے | ۵۷-۲ |
| ۱-۴ | فَلَا تَظْلِمُوا | سو نہ ظلم کرو | ۳۶-۹ |
| ۱-۵ | وَلَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ | نہ گھٹاتے اس میں سے کچھ | ۳۳-۱۸ |

(تنقص)

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۳ | لَا تَظْلِمُونَ | کسی پر ظلم نہ کرو | ۲۷۹-۲ |
| ۱-۴ | وَلَا هُمْ يُظْلَمُونَ | اور ان پر ظلم نہ ہوگا | ۲۸۱-۲ |
| ۱-۴ | لَا تُظْلَمُونَ | نہ تم پر کوئی ظلم کرے | ۲۷۹-۲ |

(لا تنقصون)

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۱۵ | ظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ | برا کرنے والا اپنی جان کا | ۳۶-۱۸ |
| ۱-۱۵ | يَعَضُّ الظَّالِمُ | کاٹ کاٹ کر کھائے گا گنہگار | ۲۷-۲۵ |
| ۱-۱۵ | وَأَنتُمْ ظَالِمُونَ | اور تم ظالم تھے | ۵۱-۲ |
| ۱-۱۵ | هُمُ الظَّالِمُونَ | وہی ظالم ہیں | ۲۲۹-۲ |
| ۱-۱۵ | مِنَ الظَّالِمِينَ | ظالموں سے (اے آدم) | ۳۵-۲ |

(عاصین)

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۱۵ | إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ | ہم گنہگار تھے | ۵-۷ |
| ۱-۱۵ | ظَالِمِي أَنفُسِهِمْ | برا کرنے والا اپنی جانوں کا | ۹۶-۴<br>۲۸-۱۶ |
| ۱-۱۵ | وَهِيَ ظَالِمَةٌ | وہ بستی کے لوگ ظلم کرنے والے ہوتے تھے | ۱۰۳-۱۱ |

۲-۱۵ قِطَعًا مِّنَ الَّيْلِ مُظْلِمًا اندھیری رات کے ٹکڑوں سے ۱۰-۲۷

۲-۱۵ فَإِذَا هُم مُّظْلِمُونَ تب ہی وہ اندھیرے میں رہ جاتے ۳۶-۳۷

(داخلون فی الظلام) میں

۱-۱۶ قُتِلَ مَظْلُومًا جو کوئی مارا گیا مظلومی کی حالت میں ۱۷-۳۳

۱-۱۹ لَظَلُومٌ كَفَّارٌ بڑا بے انصاف ہے ناشکرا ۱۴-۳۴

۱-۱۹ ظَلُومًا جَهُولًا بڑا بے ترس نادان ۳۳-۷۲

۱-۱۹ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ ظلم کرنے والا بندوں پر ۳-۱۸۲

۱-۲۱ وَمَنْ أَظْلَمُ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے، ۲-۱۱۴

(لا احد اظلم)

۱-۲۱ كَانُوا هُمْ أَظْلَمَ تھے اور بھی ظالم ۵۳/۵۲

إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ بیشک شرک بھاری بے انصافی ہے ۳۱-۱۳

فَبِظُلْمٍ گناہوں کے بدلے ۴-۱۶۰

أَمْوَالَ الْيَتَامَىٰ ظُلْمًا یتیموں کے مال ناحق ۴-۱۰

مِن بَعْدِ ظُلْمِهِ اپنے ظلم کے پیچھے ۵-۳۹

بِظُلْمِهِمْ ان کے گناہوں کے باعث ۴-۱۵۲

ظَلَمَ (يَظْلِمُ ظُلْمًا وَمَظْلِمَةً) غیر کی چیز کو رکھا وضع الشیء فی غیر موضعہ، ظَلِمَ (يَظْلَمُ ظَلَمًا) وَأَظْلَمَ اللَّيْلُ رات نے اندھیرا کیا۔ وہ اندھیرے میں آگیا ظُلْمَةٌ نور کا چلا جانا ج ظُلَمٌ، ظُلُمَات، ظَلَامَةٌ ج مَظَالِمُ، ظَالِمٌ ج ظَلَمَةٌ۔ ظُلَّامٌ، ظَلَّامٌ، ظَلِيمٌ، ظَلُومٌ، زیادہ ظالم ظَلَمَةٌ۔ ظلم کی نسبت کی۔

## ظمأ

۱-۳ لَا تَظْمَأُ فِيهَا (تعطش) نہ پیاس کھینچے ۲۰-۱۱۹

۱-۱۹ يَحْسَبُهُ الظَّمْآنُ پیاسا جانے ۲۴-۳۹

(عطشان)

۱-۲۲ لَا يُصِيبُهُمْ ظَمَأٌ نہیں پہنچتی ان کو پیاس ۹-۱۲۰

(عطش)

ظَمِئَ (يَظْمَأُ ظَمْأً وَظَمَاءَةً) سخت پیاسا ہوا تھا۔ ظَمِئٌ، ظَامِئٌ، ظَمْآنُ ج ظِمَاءٌ۔ ظَمِئَ إِلَيْهِ اس کا شوق رکھا

## ظن

۱-۱ ظَنَّ أَنَّهُ (ایقن) گمان کیا کہ وہ بچے گا ۱۲-۴۲

۱-۱ فَظَنَّ أَن لَّن نَّقْدِرَ عَلَيْهِ پھر سمجھا کہ ہم اسے نہ پکڑیں گے ۲۱-۸۷

۱-۱ ظَنَّ الْمُؤْمِنُونَ خیال کیا ہوتا ایمان والے مردوں نے ۲۴-۱۲

۱-۱ وَظَنَّ أَنَّهُ الْفِرَاقُ وہ سمجھا کہ اب آیا وقت جدائی کا ۷۵/۲۸

۱-۱ إِن ظَنَّا اگر دو دونوں خیال کریں ۲-۲۳۰

۱-۱ ظَنُّوا أَنَّهُ وَاقِعٌ اور ڈرے کہ اب گرے گا ۷-۱۷۰

۱-۱ ظَنُّوا أَن لَّا مَلْجَأَ وہ سمجھ گئے کہ کوئی نہیں پناہ ۹-۱۱۸

(ایقنوا)

۱-۱ وَلَٰكِن ظَنَنتُمْ لیکن تم نے خیال کیا ۴۱-۲۲

۱-۱ بَلْ ظَنَنتُمْ کوئی نہیں تم نے خیال تو کیا تھا ۴۸-۱۲

۱-۱ إِنِّي ظَنَنتُ (تیقنت) میں نے خیال رکھا ۶۹-۲۰

۱-۱ أَنَّا ظَنَنَّا اور ہم کو یہ خیال تھا ۷۲/۵

۱-۳ مَن كَانَ يَظُنُّ جو یہ خیال کرتا ہے ۲۲-۱۵

۱-۳ إِلَّا يَظُنُّونَ مگر خیالات دوڑاتے ہیں ۲-۷۸

۱-۳ يَظُنُّونَ بِاللَّهِ خیال کرتے تھے ۳-۱۵۴

۱-۳ تَظُنُّ أَن يُفْعَلَ بِهَا وہ خیال کریں گے (منہ) ۷۵-۲۵

۱-۳ وَتَظُنُّونَ اٹکلنے لگے ۳۳-۱۰

۱-۳ وَمَا أَظُنُّ السَّاعَةَ اور نہیں خیال کرتا ہوں میں ۱۸-۳۶

۱-۳ لَأَظُنُّهُ مِنَ الْكَاذِبِينَ میری اٹکل میں وہ جھوٹا ہے ۲۸-۳۸

۱-۳ لَأَظُنُّكَ میری اٹکل آتا ہے ۱۷-۱۰۱<br>۱۷-۱۰۲

۱-۳ إِن نَّظُنُّ إِلَّا ظَنًّا ہم کو تو آتا ہے ایک خیال سا ۴۵-۳۲

۱-۳ لَنَظُنُّكَ ہم تجھ کو جھوٹا گمان کرتے ہیں ۷-۶۵

۱-۳ بَلْ نَظُنُّكُمْ بلکہ ہم تو خیال کرتے ہیں تم کو ۱۱-۲۷

۱-۱۵ الظَّانِّينَ بِاللَّهِ جو اٹکلیں کرنے والے ہیں ۴۸-۶

۱-۱۹ بِاللَّهِ الظُّنُونَا اللہ کے ساتھ بری اٹکلیں ۳۳-۱۰

۱-۲۲ إِلَّا الظَّنَّ (ج ظنون) محض اٹکل پر ۵۳-۲۸

۱-۲۲ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ خیال جاہلوں سے ۳-۱۵۴

۱-۲۲ إِبْلِيسُ ظَنَّهُ ابلیس نے اپنی اٹکل ۳۴-۲۰

۱-۲۲ ظَنَنْتُمْ کیا ہے تمہارا خیال ۸۷-۳۷
ظَنَّ يَظُنُّ ظَنًّا) جانا یقین کیا، شک کیا۔ ظَنَّانِ دظنون۔ بڑا ظن
ظَنِيْنٌ ج اَظِنَّاء۔ بڑا ظن

# ظہر

۱-۱ ظَهَرَ الْفَسَادُ پھیل پڑی خرابی ۴۱-۳۰
۱-۱ مَا ظَهَرَ مِنْهَا جو کھلی ہیں اور جو پوشیدہ ۳۳-۷
۱-۱ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا جو کھلی چیز ہے اس سے ۳۱-۲۴
۱-۱ وَظَهَرَ اَمْرُ اللّٰهِ اور غالب ہوا حکم اللہ کا ۴۸-۹

(عذبنہ)

۲-۱ اَظْهَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ اور اللہ نے نبی کو جتلادی ۳-۶۶

(اطلعہ) وہ بات

۱-۴ ظَاهَرُوْهُمْ مِّنْ اَهْلِ جو لشت پناہ ہوئے مددگار ہوئے ۲۶-۳۳
۱-۴ ظَاهَرُوْا عَلٰى اِخْرَاجِكُمْ اور شریک ہوئے تیرے نکالنے میں ۹-۶۰
۱-۶ وَاِنْ تَظَاهَرَا عَلَيْهِ اور اگر دونوں نبی پر چڑھائی ۴-۶۶
۱-۶ سِحْرَانِ تَظَاهَرَا دونوں جادوگر ہیں آپس میں موافق ۴۸-۲۸
۱-۳ مَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُوْنَ سیڑھیاں جن پر چڑھیں ۳۳-۴۳
۱-۳ اَنْ يَّظْهَرُوْهُ پھر کہ اس پر چڑھ سکیں ۹۷-۱۸
۱-۳ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ اگر تم پر قابو پائیں ۲۰-۱۸
۹-۹

(یطلعوا)

۱-۵ لَمْ يَظْهَرُوْا (یطلعوا) ابھی نہیں پہچانا بھید عورت کو ۳۱-۲۴
۲-۳ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ تاکہ غلبہ دے اسکو سب ادیان پر ۳۳-۹

(یغلبہ)

۲-۳ اَوْ اَنْ يُّظْهِرَ فِى الْاَرْضِ پھیلائے ملک میں خرابی ۲۶-۴۰
۲-۳ لَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖ نہیں خبر دیتا اپنے بھید کی ۲۶-۷۲

(یطلع)

۲-۳ حِيْنَ تُظْهِرُوْنَ جب دوپہر کرتے ہو ۱۸-۳۰

(تدخلون فی الظہیرۃ)

۳-۴ اَلَّذِيْنَ يُظَاهِرُوْنَ ماں کہہ بیٹھیں ۲-۵۸
۳-۵۸
۵-۴ وَلَمْ يُظَاهِرُوْا (یعاونوا) اور نہیں مدد کی انہوں نے ۹-۵

۴-۳ تُظَاهِرُوْنَ مِنْهُنَّ ماں کہہ بیٹھتے ہو ۴-۳۳
۶-۳ تَظَاهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ چڑھائی کرتے ہو ۸۵-۲

(تتعاونون۔ ایک ت حذف ہے)

۱-۱۵ ظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ اور باہر کی طرف عذاب ۱۳-۵۷
۱-۱۵ اَمْ بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ یا کرتے ہو اوپر ہی اوپر باتیں ۲۳-۱۳
۱-۱۵ ظَاهِرَ الْاِثْمِ کھلا ہوا گناہ ۱۲۰-۶
۱-۱۵ يَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا جانتے ہیں اوپر ہی اوپر جینے دنیا کو ۷-۳۰
۱-۱۵ ظَاهِرِيْنَ فِى الْاَرْضِ چڑھ رہے ہیں ملک میں ۲۹-۴۰

(غالبین)

۱-۱۵ فَاَصْبَحُوْا ظَاهِرِيْنَ پھر ہو رہے ہیں غالب ۱۴-۶۱
۱-۱۵ قُرًى ظَاهِرَةً بستیاں جو راہ پر نظر آتی تھیں ۱۸-۳۴

(متواصلۃ)

۱-۱۵ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً کھلی اور چھپ کر ۲۰-۳۱
۱-۱۷ ظَهِيْرًا لِّلْكٰفِرِيْنَ مددگار کافروں کا ۸۶-۲۸
۱-۱۷ بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ اس کے بعد مددگار ۴-۶۶
۱-۱۷ ظَهِيْرًا (معینا) ایک دوسرے کی مدد ۸۸-۱۷
۱-۱۷ ظَهِيْرًا لِّلْمُجْرِمِيْنَ مددگار گنہگاروں کا ۱۷-۲۸

(عونا)

۱-۱۷ مِنَ الظَّهِيْرَةِ دوپہر میں ۵۸-۲۴

(وقت الظہر)

وَرَآءَكُمْ ظِهْرِيًّا پیٹھ پیچھے پھلاکر ۹۲-۱۱
وَرَآءَ ظَهْرِهٖ پیٹھ کے پیچھے سے ۱۰-۸۴
رَوَاكِدَ عَلٰى ظَهْرِهٖ ٹھہرے ہوئے اسکی پیٹھ پر ۳۵-۴۲
اَنْقَضَ ظَهْرَكَ جھکادی تھی پیٹھ تیری ۳-۹۴
مَا تَرَكَ عَلٰى ظَهْرِهَا زمین کی پیٹھ پر ۴۵-۳۵
عَلٰى ظُهُوْرِهٖ تاکہ چڑھ بیٹھو تم اسکی پیٹھ پر ۱۳-۴۳
ظُهُوْرُهُمَا ان کی پشت پر ۱۴۶-۶
وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ اپنی پیٹھوں پیچھے ۱۰۱-۲
وَظُهُوْرُهُمْ ان کی پیٹھوں کو ۳۶-۹

ظُهُورِهَا — پیٹھ پر چڑھنا حرام کیا — ۶-۱۳۸
مِنْ ظُهُورِهَا — ان کی پشت کی طرف سے — ۲-۱۸۹
وَرَاءَ ظُهُورِكُمْ — اپنی پیٹھوں پیچھے — ۶-۹۴

(۱) ظَهَرَ يَظْهَرُ ظُهُورًا ظاہر ہوا (۲) ظَهَرَ يَظْهَرُ ظَهْرًا پیٹھ پر مارنا یا پیچھے پھینکنا (۳) ظَهَرَ يَظْهَرُ ظَهْرًا وَظُهُورًا چڑھا (۴) ظَهِرَ يَظْهَرُ ظَهَارَةً مضبوط پیٹھ والا ہوا (۵) ظَهِرَ يَظْهَرُ ظَهَرًا پیٹھ کے درد کی شکایت کی۔ ظَهِيرٌ اَظْهَرَ دخل فی الظهيرة۔ ظَاهِرَةٌ۔ مَظَاهِرَةٌ وَظِهَارَةٌ اس کی مدد کی۔ ظَهْرٌ ج اَظْهُرٌ ظُهُورٌ۔ ظُهْرَانٌ۔ ظُهْرٌ ج اَظْهَارٌ۔ ظَهِيرَةٌ ج ظَهَائِرُ مَظْهَرٌ۔ ظاہر ہونے کی جگہ۔

# ع (۷۰)

## عبأ

۱-۳ مَا يَعْبَأُ بِكُمْ رَبِّي — نہیں پرواہ رکھتا میرا رب — ۲۵-۷۷

(ریکٹس)

عَبَأَ يَعْبَأُ عَبْأً وَتَعْبِئَةً وَتَعْبِيئًا۔ الی فلان قصده۔ لَا اَعْبَأُ بِهٖ۔ مجھے اس کی کیا پرواہ ہے لَا اُبَالِيْ بِهٖ احتقارًا۔ عَبَاءٌ ج اَعْبِئَةٌ چوغہ۔ گلیم، مگر دھاری دار

## عبث

۱-۳ تَعْبَثُونَ — کھیلتے ہو — ۲۶-۱۲۸
۱-۲۲ خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا — ہم نے تمہیں پیدا کیا کھیلنے کو — ۲۳-۱۱۵

(لا حکمۃ)

عَبِثَ يَعْبَثُ عَبَثًا لعب۔ عَبِثَ بِالدِّيْنِ استخف۔ عَبَثٌ۔ جو کام بغیر غرض اور بے فائدہ کیا جاوے

## عبد

۱-۱ عَبَدَ الطَّاغُوْتَ — بندگی کی شیطان کی — ۵-۶۱
۱-۱ مَا عَبَدْتُّمْ — جو تم نے پوجا — ۱۰۹-۴
۱-۱ مَا عَبَدْنَا — نہ پوجتے ہم — ۱۶-۳۵
۳-۱ اَنْ عَبَّدْتَّ — غلام بنا لیا تو نے — ۲۶-۲۲
۱-۳ مَنْ يَّعْبُدُ اللّٰهَ — جو بندگی کرتا ہے اللہ کی — ۲۲-۱۱
۱-۳ مَا يَعْبُدُ اٰبَاؤُنَا — جو پوجتے تھے ہمارے باپ دادے — ۷-۶۹
۱-۳ يَعْبُدُوْنَ الْجِنَّ — پوجتے تھے جنوں کو — ۳۴-۴۱

(مطیعون لھم)

۱-۳ يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ — بندگی کرتے ہیں سوا اللہ کے — ۱۰-۱۸
۱-۳ يَعْبُدُوْنَنِيْ — میری بندگی کریں — ۲۴-۵۵
۱-۱۱ اِلَّا تَعْبُدُوْا — یہ کہ بندگی کریں وہ — ۹-۲۴
۱-۱ فَلْيَعْبُدُوْا — چاہیے کہ بندگی کریں — ۱۰۶-۳
۱-۳ اَنْ يَّعْبُدُوْهَا — یہ کہ انہیں پوجیں — ۳۹-۱۷
۱-۳ مَا كَانَتْ تَّعْبُدُ — جو کہ پوجا کرتی تھی — ۲۷-۴۳
۱-۳ لِمَ تَعْبُدُ — تو کیوں پوجتا ہے — ۱۹-۴۲
۱-۱۳ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطٰنَ — نہ پوجا کر شیطان کی — ۱۹-۴۴
۱-۳ لَا تَعْبُدُوْنَ — نہ بندگی کروگے تم — ۲-۸۳
۱-۳ وَمَا لِيَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِيْ — اور مجھ کو کیا ہوا کہ بندگی نہ کروں — ۳۶-۲۲
۱-۳ قُلِ اللّٰهَ اَعْبُدُ — کہو میں اللہ ہی کی بندگی کرتا ہوں — ۳۹-۱۴
۱-۳ فَلَآ اَعْبُدُ الَّذِيْنَ — نہیں پوجتا میں — ۱۰-۱۰۴
۱-۳ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ — یہ کہ اللہ کی بندگی کروں میں — ۳۹-۱۱
۱-۳ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ — میں بندگی کرتا ہوں — ۶-۵۶
۱-۳ اِيَّاكَ نَعْبُدُ — ہم خاص تیری بندگی کرتے ہیں — ۱-۴

(نخصك فی العبادۃ)

۱-۳ نَعْبُدُ اَصْنَامًا — پوجتے ہیں ہم بتوں کو — ۲۶-۷۱
۱-۳ اَنْ نَّعْبُدَ — یہ کہ ہم پوجیں — ۱۱-۶۳
۱-۳ مَا نَعْبُدُهُمْ — ہم انہیں نہیں پوجتے — ۳۹-۳
۱-۴ يُعْبَدُوْنَ — کہ پوجے جائیں — ۴۳-۴۵
۱-۱۱ وَاعْبُدْ رَبَّكَ — بندگی کر اپنے رب کی — ۱۵-۹۹
۱-۱۱ فَاعْبُدُوْنِ — اس کی بندگی کرو — ۲۹-۵۶
۱-۱۱ فَاعْبُدْنِيْ — بندگی کر میری — ۲۰-۱۴
۱-۱۱ اُعْبُدُوْا رَبَّكُمُ — بندگی کرو اپنے رب کی — ۲-۲۹

(وحدوہ)

۱-۱۱ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ — یہ کہ اللہ کی بندگی کرو — ۱۶-۳۶
۱-۱۱ فَاعْبُدُوْهُ — اس کی بندگی کرو — ۱۱-۱۲۳
۱-۱۱ وَاَنِ اعْبُدُوْنِیْ — یہ کہ میری بندگی کرو — ۳۶-۶۱
۱-۱۱ فَاعْبُدُوْنِ — میری بندگی کرو — ۲۱-۲۵
۱-۱۵ عَابِدٌ — پوجنے والا ہوں — ۱۰۹-۴
۱-۱۵ وَقَوْمُهُمَا لَنَا عَابِدُوْنَ — ان دونوں کی قوم ہمارے (مطیعون خاضعون) غلام ہیں — ۲۳-۴۷
۱-۱۵ وَاَنْتُمْ عَابِدُوْنَ — تم پوجتے ہو — ۱۰۹-۵، ۱۰۹-۳
۱-۱۵ اَلْعَابِدُوْنَ — بندگی کرنے والے — ۹-۱۱۲
۱-۱۵ لَنَا عَابِدِیْنَ — ہماری بندگی میں لگے ہوئے — ۲۱-۷۳
۱-۱۵ وَذِكْرٰى لِلْعَابِدِیْنَ — اور نصیحت بندگی کرنے والوں کے لیے — ۲۱-۸۴
۱-۱۵ عَابِدَاتٍ — بندگی کرنے والیاں — ۶۶-۵
۱-۱۷ لِلْعَبِیْدِ — واسطے بندوں کے — ۳-۱۸۱
وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ — اور غلام مومن — ۲-۲۲۱
اَلْعَبْدُ بِالْعَبْدِ — غلام بدلے غلام — ۲-۱۷۸
اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ — لے گیا اپنے بندہ — ۱۷-۱
عَبْدًا شَكُوْرًا — بندہ شکر گزار — ۱۷-۳
اِنِّیْ عَبْدُ اللّٰهِ — میں اللہ کا بندہ ہوں — ۱۹-۳۰
اٰتِی الرَّحْمٰنِ عَبْدًا — آنے والا ہے رحمٰن کے پاس غلام ہو کر — ۱۹-۹۳
عَلٰى عَبْدِنَا — اپنے بندہ پر — ۲-۲۳
تَحْتَ عَبْدَیْنِ — گھر میں دو بندوں کے — ۶۶-۱۰
عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ — بندے ہیں تمہاری مثل — ۷-۱۹۴
عِبَادُ الرَّحْمٰنِ — بندے رحمان کے — ۲۵-۶۳
رَءُوْفٌ بِالْعِبَادِ — شفقت کرنے والا ساتھ بندوں کے — ۲-۲۰۷
مِنْ عِبَادِهٖ جُزْءًا — اس کی اولاد سے ایک حصہ — ۴۳-۱۵
مِنْ عِبَادِكُمْ — تمہارے غلاموں سے — ″
سَاَلَكَ عِبَادِیْ — پوچھیں تم کو میرے بندے — ۲-۱۸۶
مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِیْنَ — ہمارے مخلص بندوں سے تھا — ۱۲-۲۴
یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ — اے بندو میرے — ۳۹-۱۰
یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ — اے بندو میرے — ۳۹-۵۳
بِعِبَادَةِ رَبِّهٖ — اپنے رب کی بندگی — ۱۸-۱۱۰
عَنْ عِبَادَتِهٖ — اس کی بندگی سے — ۷-۲۰۶
بِعِبَادَتِهِمْ — ان کی پوجا سے — ۴۶-۶
عَنْ عِبَادَتِكُمْ — تمہاری پوجا — ۱۰-۲۹
عَنْ عِبَادَتِیْ — میری بندگی سے — ۴۰-۶۰

عَبَدَ (یَعْبُدُ عِبَادَةً وَعُبُوْدَةً وَعُبُوْدِیَّةً وَمَعْبَدًا وَمَعْبَدَةً) اللّٰهَ۔ اللہ کو ایک جاننا۔ اس کا نوکر ہوا، خوار اور ذلیل ہوا (۲) عَبُدَ یَعْبُدُ عُبُوْدَةً وَعُبُوْدِیَّةً) وہ غلام ہوا قبضہ میں لایا گیا۔ مُلِكَ هُوَ وَاٰبَاؤُهٗ مِنْ قَبْلُ، عَبْدٌ ج عَبِیْدٌ، عِبَادٌ، عَبْدَةٌ۔ بندہ خواہ غلام ہو یا آزاد عَابِدٌ خادم ج عُبَّادٌ، عَابِدُوْنَ، مَعْبَدٌ ج مَعَابِدُ۔ عبادت کی جگہ عُبَادَةٌ۔ عُبَیْدَةٌ کا بھی عبد سے مشتق ہے۔

## عبر

۱-۳ لِلرُّءْیَا تَعْبُرُوْنَ — اگر ہو تم خواب کی تعبیر کرنے والے — ۱۲-۴۳
۷-۱۱ فَاعْتَبِرُوْا یٰۤاُولِی الْاَبْصَارِ — سو عبرت پکڑو اے آنکھ والو — ۵۹-۲
۱-۱۵ عَابِرِیْ سَبِیْلٍ — راہ میں چلنے والا (عبور کرنے والا) (مجتازی) — ۴-۴۳
۱-۲۲ فِی الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً — چوپاؤں میں سوچنے کی جگہ ہے — ۱۶-۶۶
۱-۲۲ لَعِبْرَةً لِّاُولِی الْاَبْصَارِ — دھیان کرنے کی جگہ ہے آنکھ والوں کو (دلالۃ) — ۲۴-۴۴

عَبَرَ (یَعْبُرُ عَبْرًا) الكتب۔ کتاب کو سوچ کر دل میں پڑھا۔ عَبَرَ الْعَیْنُ دَمَعَتْ، عَبَرَ اللّٰهُ دَهْرَهٗ پرکھے عَبَرَ یَعْبُرُ عَبْرًا وَعُبُوْرًا السَّبِیْلَ۔ راستہ عبور کیا۔ عَبَرَ یَعْبُرُ عَبْرًا وَعِبَارَةً) خواب کی تعبیر بیان کی۔ عَبَّرَ خواب کی تعبیر بیان کی۔ اِعْتَبَرَ اِعْتَمَدَ۔ عَابِرٌ گزرنے اور دیکھنے والا ج عَابِرُوْنَ۔ عُبَّارٌ۔ عَبَّارٌ تعبیر جاننے والا۔ عِبْرَةٌ ج عِبَرٌ نصیحت عِبَارَةٌ بیان اور معنی۔ عبری وعبرانی۔ لوگ اور زبان

## عبس

۱-۱ عَبَسَ وَبَسَرَ — تیوری چڑھائی اور ترش رو (قبض وجہہ) ہوا — ۷۴-۲۲

۱-۱ عَبَسَ وَتَوَلّٰى تیوری چڑھائی اور منہ موڑا ۸۰-۱

(کلح وجهه)

۱-۱۹ يَوْمًا عَبُوسًا ایک دن اداسی والے کی سختی سے ۷۶-۱۰

عَبَسَ (يَعْبِسُ عَبْسًا وَعُبُوسًا) قطب وجهه عَابِسٌ ترش رو

عَبَّاس، عَبُوس، شیر کے نام ہیں۔ عَبَّاس۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے چچا۔ آپ کی نسل۔ خاندان عباسیہ کہلائی يَوْمٌ عَبُوسٌ شَدِيدٌ۔

## عبقر

عَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ قیمتی بچھونے نفیس ۵۵-۷۶

عَبْقَرٌ (عَبْقَرَةٌ) تلالا۔ عَبْقَرِيٌّ۔ سید سب سے فائق جس کے کمال، قوت، حسن اور خوبصورتی پر لوگ تعجب کریں

## عتب

۳۰-۱۱ وَإِنْ يَسْتَعْتِبُوا اور اگر منانا چاہیں ۴۱-۲۴

(كالتطلب منه العتبىٰ)

۳۰-۱۱ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ نہ ان سے توبہ لی جاوے ۴۶-۸

۲-۱۶ مِنَ الْمُعْتَبِينَ وہ منائے نہ جاویں گے ۴۱-۲۴

(المرضيين)

عَتَبَ (يَعْتُبُ عَتْبًا وَعُتْبَانًا وَمَعْتَبًا وَمَعْتِبَةً) انكر عليه من فعله غصہ ہوا عَتَبَ (يَعْتِبُ عَتْبًا وعِتَابًا) اس کو ملامت کی عَاتَبَهُ (عِتَابًا مُعَاتَبَةً) ملامت کی۔ عِتَاب جھڑکنا، ناز کرنا۔ منہ دیں (استعتبته فاعتبني) میں نے اس کی رضامندی چاہی، اس نے مجھے راضی کیا۔ عُتْبٰى رضی، خوشنودی۔ اِعْتَاب۔ رضامندی دینا۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے طائف سے واپسی پر فرمایا تھا۔ لَكَ الْعُتْبٰى حَتّٰى تَرْضٰى مجھے تیری ہی رضامندی اور خوشنودی درکار ہے

## عتد

۲-۱ وَأَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَأً تیار کی ان کے لیے ایک مجلس ۱۲-۳۱

(اعدت)

۲-۱ وَأَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا تیار کیا ہم نے ان کیلیے عذاب ۴-۱۸

(اعددنا)

۲-۱ وَأَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا رکھی ہے ہم نے ان کے لیے ۳۳-۳۱ روزی عزت کی

(هيئنا)

۲-۲۷ رَقِيبٌ عَتِيدٌ (حاضر) جو میرے پاس حاضر تھا ۵۰-۱۸

عَتَدَ (يَعْتُدُ عَتَادًا وَعَتَادَةً) تیار ہوا۔ اَعْتَدَ اَعَدَّ۔ تیار کیا۔ عَتِيدَة۔ وہ چھوٹی صندوقچی جس میں دلہن سرمہ سلائی شیشہ وغیرہ رکھتی ہے

## عتق

۱-۱۷ بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ پرانے گھر کا ۲۲-۲۹

(قديم)

عَتَقَ (يَعْتِقُ عِتْقًا وَعَتْقًا) (عَتُقَ يَعْتُقُ عَتَاقَةً) پرانا ہوا (۲) عَتَقَ يَعْتِقُ عَتَاقًا وعَتَاقَةً) العبد آزاد ہوا عتق النبي صلعم وكرم عِتْق، خلوص، اصل، خوبصورتی، شرف، نجابت، خیریت۔ پرانا۔ عَتِيق، پرانا، آزاد، بزرگ، اشرف ج عُتَقَاءُ وعُتُق بعض کہتے ہیں کہ عتیق اس لیے کہا گیا ہے کہ جس نے اس کی آزادی سلب کرنی چاہی وہ خود برباد ہوا (قرآن مجید مولانا شبیر احمد)

## عتل

۷-۱۱ فَاعْتِلُوهُ إِلَىٰ سَوَاءِ دھکیل لے جاؤ اس کو ۴۴-۴۷

(جروه بغلظة وشدة)

۱-۱۹ عُتُلٍّ بَعْدَ ذَٰلِكَ زَنِيمٍ اجڈ۔ اس کے بعد بے نصیب ۶۸-۱۳

(غليظ، جاف)

عَتَلَهُ (يَعْتِلُ عَتْلًا) اس کو پکڑا اور زور سے کھینچا عتله الى السجن گھسیٹ کر قید خانہ میں ڈالا عَتَلَة ج عَتَل۔ لوہے کا بنا ہوا پرا جس سے دیوار گرائی جاتی ہے عتل۔ پیٹو، سرکش، سب سے زیادہ درشت خو۔

## عتو

۱-۱ عَتَوْا عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ اور پھر گئے اپنے رب کے حکم سے ۷-۷۷

(تكبروا)

۱-۱ عُتُوًّا عُتُوًّا چڑھ بیٹھے بڑی شرارت ۲۵-۲۱

۱-۱ عَتَتْ عَنْ أَمْرِ رَبِّهَا نکل چلیں حکم رب اپنے سے ۶۵-۸

۱۵-۱ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ (عصت) ٹھنڈی سناٹے کی ہوا جو نکل ۶۹-۶ (خرج) بتر مقابلہ۔ جاوے ہاتھوں سے

أَعْجَازُ نَخْلٍ (اصول) جڑیں کھجور کی ۲۰-۵۴ / ۷-۶۹

عَجَزَتْ (تَعْجِزُ عَجْزًا) الْمَرْأَةُ صَارَتْ عَجُوزًا۔ عَجَزَ (يَعْجِزُ) عَجِزَ (يَعْجَزُ عَجْزًا، عُجُوزًا، عَجَزَانًا، مَعْجَزًا، مَعْجِزَةً) عاجز ہوا۔ عَاجِزٌ ج عَوَاجِزُ، عَجَّزَ، أَعْجَزَهُ، عَجَّزَهُ۔ اس کو عاجز کیا اور پایا۔ عَجُزٌ، عُجْزٌ، عَجِزٌ جسم یا ہر چیز کا آخر ج أَعْجَازٌ۔ عَجُوزٌ ج عُجُزٌ، عَجَائِزُ۔ بوڑھی عورتیں۔ مُعْجِزَةٌ۔ خرقِ عادت چیز

# عجف

۱-۱۹ سَبْعٌ عِجَافٌ سات دبلی ۱۲-۴۳ / ۱۲-۴۶

(۱) عَجَفَ (يَعْجِفُ) عَجُفَ (يَعْجُفُ عَجَفًا) کمزور ہوا اس کی چربی جاتی رہی۔ فا۔ عَجِفٌ، أَعْجَفُ ج عِجَافٌ۔ نزل في بلاد عجاف وہاں اترا جہاں بارش نہیں ہوتی (۲) عَجَّفَ (يُعَجِّفُ وَأَعْجَفَ) دبلا کر دیا (۳) عَجَفَ (يَعْجُفُ عَجْفًا، عُجُوفًا وتَعَجَّفَ) طعام سے ہاتھ اٹھا لیا۔ حالانکہ ابھی بھوک باقی تھی (۴) عَجَفَ (يَعْجِفُ عُجُوفًا) کھانا ترک کر دیا۔ حالانکہ ابھی بھوک باقی تھی۔ عُجَافٌ حنظل اور دنیا

# عجل

۱-۱ أَعَجِلْتُمْ أَمْرَ رَبِّكُمْ کیوں جلدی کی تم نے ۷-۱۴۹

۱-۱ وَعَجِلْتُ إِلَيْكَ اور میں جلدی آیا تیری طرف ۲۰-۸۴

۲-۱ وَمَا أَعْجَلَكَ اور کیوں جلدی کی تم نے ۲۰-۸۳

۳-۱ لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ تو جلد ڈالے ان پر عذاب ۱۸-۵۹

۳-۱ عَجَّلْنَا لَهُ فِيهَا ہم جلدی دیتے ہیں ۱۷-۱۸

۵-۱ فَمَنْ تَعَجَّلَ جو کہ جلدی چلا گیا ۲-۲۰۳

۱۱-۱ بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ جس کی تم جلدی کرتے ہو ۴۶-۲۴

۱-۱۳ وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْآنِ اور تو جلدی نہ کر قرآن لینے میں ۲۰-۱۱۴

۱-۳ لِتَعْجَلَ بِهِ تاکہ تو اسے جلدی سیکھ لے ۷۵-۱۶

۱-۱۳ فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ سو تو جلدی نہ کر ان پہ ۱۹-۸۵

۳-۲ وَلَوْ يُعَجِّلُ اللَّهُ اور اگر جلدی پہنچا دے اللہ تعالیٰ ۱۱-۱۱

۳-۱۱ عَجِّلْ لَنَا قِطَّنَا جلدی دے ہم کو ۳۸-۱۶

۱۱-۳ يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِينَ جلدی کرتے ہیں اس گھڑی کی ۴۲-۱۸

۱۱-۳ أَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُونَ کیا ہماری آفت کو جلدی مانگتے ہیں ۲۶-۲۰۴

۱۱-۳ وَيَسْتَعْجِلُونَكَ اور جلدی مانگتے ہیں تجھ سے ۲۲-۴۷

۱۱-۳ فَلَا يَسْتَعْجِلُونِ سو اب مجھ سے جلدی نہ کریں ۵۱-۵۹

۱۱-۳ مَا تَسْتَعْجِلُونَ بِهِ وہ چیز جس کی تم جلدی کر رہے ہو ۶-۵۷

۱۱-۱۳ فَلَا تَسْتَعْجِلُوهُ سو اس کی جلدی مت کرو ۱۶-۱

(تطلبوا قبل حينه)

۱۱-۱۳ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَهُمْ اور جلدی نہ کر ان کے معاملہ میں ۴۶-۳۵

۱-۱۵ يُرِيدُ الْعَاجِلَةَ (الدنیا) چاہتا ہو پہلا گھر ۱۷-۱۸

۱-۱۵ تُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ تم چاہتے ہو جلد (دنیا) ۷۵-۲۰

(الدنیا)

۱-۱۹ وَكَانَ الْإِنْسَانُ عَجُولًا اور ہے انسان جلد باز ۱۷-۱۱

(یسارع الی ما لا یعلم)

۱-۲۲ خُلِقَ الْإِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ بنا ہے انسان جلدی کا ۲۱-۳۷

۱-۲۲ اسْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَيْرِ جیسے کہ وہ جلدی مانگتے بھلائی ۱۰-۱۱

بِعِجْلٍ حَنِيذٍ ایک بچھڑا تلا ہوا ۱۱-۶۹

بِعِجْلٍ سَمِينٍ ایک بچھڑا گھی میں تلا ہوا ۵۱-۲۶

مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلًا اپنے زیور سے بچھڑا ۷-۱۴۸

اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ پھر تم نے بنایا بچھڑا ۲-۵۱

أُشْرِبُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْعِجْلَ اور پلا دی گئی ان کے دلوں میں محبت اسی بچھڑے کی ۲-۹۳

عَجِلَ (يَعْجَلُ عَجَلًا وعَجَلَةً) جلدی کی۔ تَعَجَّلَ، عَجَّلَ، أَسْرَعَ۔ عَجَّلَ اللَّحْمَ بچھڑے کا گوشت جلدی بھونا۔ عَجَلَةٌ جلدی۔ فا۔ عَاجِلٌ، عَجِلٌ، عَجُلٌ۔ جلدی کرنے والا۔ عَاجِلَةٌ دنیا۔ عِجْلٌ ج عُجُولٌ، عِجَلَةٌ، عِجَالٌ بچھڑا۔ عِجْلَةٌ بچھڑی

# عجم

يُلْحِدُونَ إِلَيْهِ أَعْجَمِيٌّ جس کی تعریف کرتے ہیں اس کی زبان عجمی ہے ۱۶-۱۰۳

أَأَعْجَمِيٌّ وَعَرَبِيٌّ کیا اوپری زبان اور عربی لوگ ۴۱-۴۴

قُرْآنًا أَعْجَمِيًّا قرآن اوپری زبان کا

عَلَى بَعْضِ الْأَعْجَمِينَ کسی اوپری زبان والے پر ۲۶-۱۹۸

(ج اعجم)

عَجَمَ (يَعْجُمُ عَجْمًا) الْكِتَابَ۔ لم يفصح الوقوف على حروفه

عَجَمَ (یَعْجَمُ عُجْمَۃً) اس زبان میں لکنت ہوئی۔ فَھُوَ اَعْجَمُ
م ع عَجْمَاءُ ج عُجْمٌ۔ اَعْجَمَ علیہ الکلامُ۔ بات اس کی سمجھ میں
نہ آئی۔ اِسْتَعْجَمَ۔ عاجز ہوکر چپ ہوگیا۔ عَجَمٌ۔ عُجْمٌ۔ عرب کے
سوا تمام ممالک۔ اَعْجَمِیٌّ۔ جس کی نسبت غیر عرب سے ہو۔ حُرُوْفُ
المُعْجَمِ۔ حروف ہجا۔ اعجم۔ جو عربی نہ ہو خواہ اس کی فصاحت مسلم ہو۔
یا جو کہ عربی ہو۔ مگر فصاحت سے بول نہ سکے

## عدد

۱-۱ وَعَدَّھُمْ — اور گن رکھی ہے ان کی گنتی — ۹۵-۱۹
۲-۱ وَاَعَدَّ لَہٗ — اور تیار کیا اس کے واسطے — ۹۲-۴
۲-۱ اَعَدَّ اللّٰہُ — تیار کر رکھا اللہ نے — ۹۰-۹
۲-۱ وَاَعَدَّ لَھُمْ — اور تیار کیا ان کے لیے — ۱۰۵-۹
۲-۱ لَاَعَدُّوْا لَہٗ — ضرور تیاری کرتے واسطے اس کے — ۹-۴۷
۳-۱ وَعَدَّدَہٗ — اور گن گن کر رکھا اس کو — ۱۰۴-۲
۲-۲ اُعِدَّتْ لِلْکٰفِرِیْنَ — تیار ہوئی ہے واسطے کافروں کے — ۲-۲۴، ۳-۱۳۱
(ھیئت)
۲-۲ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِیْنَ — تیار کی گئی واسطے پرہیزگاروں کے — ۳-۱۳۳
۳-۱ مِمَّا تَعُدُّوْنَ — جو تم گنتے ہو — ۲۲-۴۷
۳-۱ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَۃَ اللّٰہِ — اور اگر شمار کرو تم اللہ کی نعمتوں کا — ۱۴-۳۴، ۱۶-۱۸
۳-۱ نَعُدُّھُمْ مِّنَ الْاَشْرَارِ — شمار کرتے تھے ہم ان کو برے لوگوں — ۳۸-۶۱
۳-۱ اِنَّمَا نَعُدُّ لَھُمْ — ہم تو پوری کرتے ہیں ان کی گنتی — ۸۵-۱۹
۷-۳ تَعْتَدُّوْنَھَا (تحصونھا) — گنتی پوری کرو ان کی — ۴۹/۳۳
۲-۱۱ وَاَعِدُّوْا لَھُمْ — اور تیاری کرو ان کی لڑائی کے لیے — ۸-۶۰
۵-۱ فَسْئَلِ الْعَآدِّیْنَ — پوچھ لے گنتی والوں سے — ۲۳-۱۱۳
۱۶-۱ لِاَجَلٍ مَّعْدُوْدٍ — ایک وعدہ کے لیے جو مقرر ہے — ۱۱-۱۰۴
(لوقت معلوم)
۱۶-۱ اِلٰٓی اُمَّۃٍ مَّعْدُوْدَۃٍ — مدت معلوم تک — ۸-۱۱
۱۶-۱ دَرَاھِمَ مَعْدُوْدَۃٍ — گنتی کی چونیاں — ۲۰-۱۲
۱۶-۱ اَیَّامًا مَّعْدُوْدَۃً — دن گنے چنے — ۸۰-۲
۱۶-۱ اَیَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ — چند روز ہیں گنتی کے — ۱۸۴-۲، ۲۰۳-۲

۱-۲۲ عَدَدَ سِنِیْنَ (معدودۃ) — گنتی برسوں کی — ۲۳-۱۱۲
۱-۲۲ سِنِیْنَ عَدَدًا — چند برس گنتی کے — ۱۸-۱۱
۱-۲۲ عَدَدَ السِّنِیْنَ — گنتی برسوں کی — ۱۰-۵
۱-۲۲ وَعَدَّھُمْ عَدًّا — اور گن رکھی ہے ان کی گنتی — ۹۵-۱۹
۱-۲۲ مِنْ عِدَّۃٍ — عدت میں بٹھانا — ۳۳-۴۹
۱-۲۲ فَعِدَّۃٌ — پس عدت سے — ۲-۱۸۴
۱-۲۲ وَلِتُکْمِلُوا الْعِدَّۃَ — تاکہ کامل کرو تم گنتی — ۲-۱۸۵
۱-۲۲ فَعِدَّتُھُنَّ — ان کی عدت — ۶۵-۴
۱-۲۲ لِعِدَّتِھِنَّ — ان کی عدت پر — ۶۵-۱
۱-۲۲ بِعِدَّتِھِمْ — ان کا شمار — ۱۸-۲۲
۱-۲۲ عُدَّۃً (ج عُدَدٌ) — سامان — ۹-۴۶

عَدَّ (یَعُدُّ عَدًّا و تَعْدَادًا) گنا، گمان کیا۔ اَعَدَّ۔ تیار کیا
اِسْتَعَدَّ، اِسْتِعْدَادًا، مُعِدٌّ، حسابی۔ عِدَّۃٌ۔ لمرأۃ ایام
حزنھا علی الزوج۔

## عدس

وَعَدَسِھَا (واحد عدسۃ) — اور اس کے مسور — ۲-۶۱
عَدَسَ (یَعْدِسُ عَدْسًا) المواشی رعاھا اجراء۔ عَدَس
وجود پر سرخ دانے

## عدل

۱-۱ فَعَدَلَکَ — پھر تجھ کو برابر کیا — ۸۲-۷
۱-۳ قَوْمٌ ... یَعْدِلُوْنَ — وہ قوم میں جو کہ راہ سے مڑ گئے ہیں — ۷-۱۶۰
۱-۳ وَبِہٖ یَعْدِلُوْنَ — اسی کے موافق انصاف کرتے ہیں — ۷-۱۵۸
۱-۳ بِرَبِّھِمْ یَعْدِلُوْنَ — اپنے رب کے ساتھ دوسروں کو برابر کرتے ہیں — ۶-۱، ۶-۱۵۰
(یسوون بہ غیرہ فی العبادۃ ای یشرکون)
۱-۳ وَاِنْ تَعْدِلْ کُلَّ عَدْلٍ — اور اگر بدلے میں دے سارے بدلے — ۶-۷۰
۱-۳ اَنْ تَعْدِلُوْا (تسووا) — یہ کہ تم عدل کرو — ۴-۱۲۹
۱-۳ اَلَّا تَعْدِلُوْا — یہ کہ تم انصاف نہ کرسکو گے — ۴-۳
۱-۳ اَنْ تَعْدِلُوْا — یہ کہ تم انصاف کرو — ۴-۱۳۵
(ان لا تعدلوا تمیلوا عن الحق)

۱-۳ لَأَعْدِلَ بَيْنَكُمْ — کہ انصاف کروں میں درمیان تمہارے ۴۲-۱۵

۱-۱۱ اِعْدِلُوْا — انصاف کرو ۵-۹

۱-۱۱ فَاعْدِلُوْا — سو انصاف کرو ۶-۱۵۲

۱-۲۲ اَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ (مثل) — یا اس کے برابر روزے ۵-۹۵

۱-۲۲ ذَوَا عَدْلٍ — دو شخص معتبر ہونے چاہئیں ۵-۱۰۶

۱-۲۲ لَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ — نہ قبول کیا جاوے اس کی طرف سے بدلہ ۲-۴۸
(فداء)

۱-۲۲ صِدْقًا وَّعَدْلًا — سچی ہے اور انصاف کی ۶-۱۱۵

۱-۲۲ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ — تو فیصلہ کرو انصاف سے ۴-۵۸

(۱) عَدَلَ (يَعْدِلُ عَدْلًا) برابر کر دیا (۲) عَدَلَ (يَعْدِلُ عَدْلًا و عُدُوْلًا) راستہ سے ایک طرف ہو گیا (۳) عَدُلَ (يَعْدُلُ عَدَالَةً) عدالت کی رہم (۴) عَدَلَ (يَعْدِلُ عَدْلًا) ظلم کیا۔ اِعْتَدَلَ اِعْتِدَالًا۔ درمیانی چال چلا۔ عَادِلٌ۔ مشرک ج عُدُوْلٌ۔ عِدْلٌ۔ نظیر، مثل۔ قیمت پوری۔ ٹوپر۔ ج عُدُوْلٌ۔ اَعْدَالٌ۔ اعتدال جس موسم میں دن رات برابر ہوں۔ مُعْتَدِلٌ۔ اعتدال پر لانے والی چیزیں

## عدن

جَنّٰتِ عَدْنٍ — باغ ہیں رہنے کے ۱۳-۲۵، ۱۶-۳۱
(جنات اقامة للخلود)

عَدَنَ (يَعْدِنُ عَدْنًا و عُدُوْنًا) البلد، توطّنہ۔ عدن یمن کی ایک بندرگاہ ہے۔ جو کہ بحیرہ قلزم کی کنجی ہے۔ پہلے ترکوں کے پاس تھی، ترکوں نے انگریزوں کے پاس یہ جگہ فروخت کر دی اور تجارت کی کنجی ہاتھ سے دے دی۔ عِدَانٌ۔ سمندری ساحل۔ مَعْدِنٌ۔ کانیں ج مَعَادِنُ۔

## عدو

۱-۳ عَادَيْتُمْ — انہوں نے تمہاری دشمنی کی ۶۰-۸

۱-۷ فَمَنِ اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ — جس نے تم پر زیادتی کی ۲-۱۹۴

۱-۷ اَلَّذِيْنَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ — جنہوں نے زیادتی کی تھی ۲-۶۵
(تجاوزوا الحد)

۱-۷ وَمَا اعْتَدَيْنَا — اور ہم نے زیادتی نہیں کی ۵-۱۰۷
(تجاوزنا الحق)

۱-۳ اِذْ يَعْدُوْنَ فِى السَّبْتِ — جب حد سے بڑھنے لگے تھے ۷-۱۶۳
(يعتدون)

۱-۳ وَلَا تَعْدُ عَيْنٰكَ عَنْهُمْ — اور نہ دوڑیں تیری آنکھیں ان کو چھوڑ کر ۱۸-۲۸
(تنصرف)

۱-۱۳ لَا تَعْدُوْا فِى السَّبْتِ — نہ حد سے بڑھو ہفتہ کے دن ۴-۱۵۴
(ایک ت مدغم ہے۔ ای تعتدوا)

۳-۵ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ — اور جو کوئی بڑھ چلے ۲-۲۲۹

۳-۵ وَيَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ — اور نکل جاوے اس کی حدوں سے ۴-۱۴

۳-۷ وَكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ — اور حد پر نہ رہتے تھے ۲-۶۱
(يتجاوزون الحد)

۳-۷ اَنْ تَعْتَدُوْا — اس پر کہ زیادتی کرنے لگو ۵-۲

۱۱-۷ فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ — تم اس پر زیادتی کرو ۲-۱۹۴

۱۱-۷ لِتَعْتَدُوْا — تاکہ تم ان پر زیادتی کرو ۲-۲۳۱

۱۳-۷ وَلَا تَعْتَدُوْا — اور کسی پر زیادتی مت کرو ۲-۱۹۰

۱۳-۷ فَلَا تَعْتَدُوْهَا — سو ان کے آگے نہ بڑھو ۲-۲۲۹

۱۵-۱ وَلَا عَادٍ — اور نہ زیادتی کرنے والا ۲-۱۷۳

۱۵-۱ هُمُ الْعٰدُوْنَ — وہی ہیں حد سے بڑھنے والے ۲۳-۷
(متجاوزون)

۱۵-۱ قَوْمٌ عٰدُوْنَ — لوگ ہیں حد سے بڑھنے والے ۲۶-۱۶۶

۱۵-۱ وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا — قسم ہے دوڑنے والے گھوڑوں کی ہانپ کر ۱۰۰-۱
(تعدو الى العدو وتضبح)

۱۵-۲ كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ — حد سے بڑھنے والا گنہگار ۸۳-۱۲
(ظالم)

۱۵-۲ هُمُ الْمُعْتَدُوْنَ — وہ ہیں حد سے بڑھنے والے ۹-۱۰

۱۵-۲ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ — نہیں پسند کرتا زیادتی کرنے والوں کو ۲-۱۹۰

بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا — میدان کے ورے کنارے پر ۸-۴۲

بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰى — میدان کے پرے کنارہ پر

١-٢٢ عَدُوًّا لِّلْكٰفِرِيْنَ — دشمن واسطے کافروں کے — ۲-۹۸

١-٢٢ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ — دشمن جبریل کا — ۲-۹۷

١-٢٢ هُمُ الْعَدُوُّ — وہ دشمن ہیں — ۶۳-۴

١-٢٢ مِنْ عَدُوِّهٖ — اسکے دشمن سے مخالف قوم سے — ۲۸-۱۵

١-٢٢ عَلٰى عَدُوِّهِمْ — ان کی دشمنی پر — ۶۱-۱۴

١-٢٢ عَدُوَّكُمْ — اپنے دشمنوں کو — ۶۰-۱

١-٢٢ عَدُوِّيْ — میرے دشمنوں کو — ۶۰-۱

١-٢٢ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً — تھے تم دشمن — ۳-۱۰۳

١-٢٢ اَعْدَآءَ اللّٰهِ — اللہ کے دشمن — ۴۱-۱۹

١-٢٢ اَعْلَمُ بِاَعْدَآئِكُمْ — خوب جانتا ہے تمہارے دشمنوں کو — ۴-۴۵

١-٢٢ لَا تُشْمِتْ بِيَ الْاَعْدَآءَ — مت ہنسا مجھ پر دشمنوں کو — ۷-۱۵۰

١-٢٢ بَغْيًا وَّعَدْوًا — شرارت اور تعدی سے — ۱۰-۹۰

١-٢٢ فَيَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًا — برا کہنے لگیں گے اللہ کو بے ادبی سے — ۶-۱۰۸

١-٢٢ اَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً — سب لوگوں سے زیادہ دشمن — ۵-۸۲

١-٢٢ بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ — ان میں دشمنی — ۵-۶۴

١-٢٢ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ — گناہ اور زیادتی — ۲-۸۵

١-٢٢ فَلَا عُدْوَانَ (ظلماً) (لا قتل ولا نهب) — کوئی زیادتی نہیں ہے — ۲-۱۹۳

١-٢٢ عُدْوَانًا وَّظُلْمًا (تجاوز للحلال) — تعدی اور ظلم سے — ۴-۳۰

عَدَا (يَعْدُوْ عَدْوًا و عُدْوَانًا و عُدُوًّا و تَعْدَاءً و عَدَاءً) جاری ہوا، سیلاب دوڑا۔ عَدَا (يَعْدُوْ عَدْوًا و عُدُوًّا و عُدْوَانًا و عَدَاءً و عَدْوَى) ظلم کیا۔ عَدَا (يَعْدُوْ عَدَاءً) اس کو دشمن رکھا۔ عَدَا بمعنی سوی جاءنا القوم عدا زید۔ عَادٰی (يُعَادِيْ عِدَاءً و مُعَادَاةً) خاصمہ۔ تعدی (انفعل) متعدی ہوا۔ اِعْتَدٰی عن الحق، جاوزہ۔ عَدْوًا، فساد۔ عَدَاوَةٌ دشمنی۔ عُدْوَة کنارہ۔ عُدُوَّة دور مکان۔ عُدْوَان ظلم۔ خاندانِ عَدِی۔ عَدُوٌّ ج اَعْدَاءٌ۔ عَادِيَة قوم یا گھوڑے لڑائی کے لیے نکلیں

## عذاب

١-٣ وَعَذَّبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا — اور عذاب دیا اللہ نے کافروں کو — ۹-۲۶

١-٣ لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا — تو ان کو عذاب دیتا دنیا میں — ۲-۵۹

١-٣ لَعَذَّبْنَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا — تو آفت ڈالتے ہم منکروں پر — ۲۵-۴۸

١-٣ وَعَذَّبْنٰهَا عَذَابًا نُّكْرًا — اور آفت ڈالی ہم نے ان پر بن دیکھی آفت — ۸-۶۵

٣-٣ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ — اور عذاب کریگا جسے چاہے — ۲۸۴-۲

٣-٣ لِيُعَذِّبَ اللّٰهُ — تاکہ عذاب کرے اللہ — ۷۳-۳۳

٣-٣ فَيُعَذِّبُهُ — پس وہ اسے عذاب دے گا — ۸۷-۱۸

٣-٣ فَيُعَذِّبُهُمْ — پس عذاب کرے گا — ۱۷۴-۴

٣-٣ يُعَذِّبُكُمْ — عذاب کرے گا تم کو — ۱۸-۵

٣-٣ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ — کیوں نہیں عذاب کرتا ہمیں اللہ — ۸-۵۸

٣-٣ اِمَّآ اَنْ تُعَذِّبَ — یا کہ تو لوگوں کو تکلیف دے — ۸۷-۱۸

٣-٣ اِنْ تُعَذِّبْهُمْ — اگر تو انہیں عذاب کرے — ۱۳۱-۵

٣-٣ فَاُعَذِّبُهٗ — اسے سزا دوں گا — ۱۱۸-۵

٣-٣ فَاُعَذِّبُهُمْ — تو انکو عذاب کروں گا سخت — ۵۶-۳

٣-٩ لَاُعَذِّبَنَّهٗ — میں اسے سخت سزا دوں گا — ۲۱-۲۷

٣-٣ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهٗ — سو ہم اسے سزا دیں گے — ۸۷-۱۸

٣-٣ نُعَذِّبْ طَآئِفَةً — عذاب بھی دیں گے بعض لوگوں کو — ۶۷-۹

٣-٣ سَنُعَذِّبُهُمْ — ہم ان کو عذاب دیں گے — ۱۰۲-۹

٣-١٥ اَوْ مُعَذِّبُهُمْ — یا انہیں سزا دینے والا ہوں — ۱۶۴-۷

٣-١٥ مُعَذِّبِيْنَ — عذاب کرنے والے — ۱۵-۱۷

٣-١٥ اَوْ مُعَذِّبُوْهَا — یا آفت ڈالنے والے ہیں اس پر — ۵۸-۱۷

٣-١٦ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ — اور نہ ہی ہم سزا دئے جاویں گے — ۱۳۸-۲۶

٣-١٦ فَتَكُوْنَ مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ — پھر تو پڑے عذاب میں — ۲۱۳-۲۶

١-٢٢ عَذَابٌ عَظِيْمٌ — بڑا عذاب ہے — ۷-۲

١-٢٢ عَذَابٌ اَلِيْمٌ — عذاب دردناک ہے — ۱۰-۲

١-٢٢ عَذَابًا شَدِيْدًا — سخت عذاب — ۵۹-۲

١-٢٢ عَذْبٌ فُرَاتٌ — میٹھا پیاس بجھانے والا — ۵۳-۲۵

عَذُبَ (يَعْذُبُ عُذُوْبَةً) پانی میٹھا ہوا۔ عَذَبَ (يَعْذِبُ عَذْبًا) سخت پیاس کی وجہ سے کھانا چھوڑا۔ عَذَّبَ تَعْذِيْبًا عذاب یا آفت مصیبت میں ڈالا اور شکنجہ میں دے دیا۔ عذاب۔ درشکنجہ کشیدن

ج اَعْذِبَۃٌ، عَذُبٌ، خوش گو۔ عَذُوبٌ۔ وہ آدمی جو بوجہ سخت پیاس
کھانا چھوڑ دے

## عذر

۳-۷ يَعْتَذِرُوْنَ اِلَيْكُمْ — بہانے لائیں گے تمہارے پاس ۹-۹۵
۳-۷ فَيَعْتَذِرُوْنَ — وہ توبہ کریں ۷۷-۳۶
۳-۷ لَا تَعْتَذِرُوْا — بہانے مت بناؤ ۹-۹۵
۲-۱۵ جَآءَ الْمُعَذِّرُوْنَ — اور آگئے بہانے کرنیوالے ۹-۹۱
(ایک ت ذال میں مدغم ہے بمعنی معتذورین)
۱-۲۲ قَالُوْا مَعْذِرَةً — وہ الزام اتارنے کو ۷-۱۶۴
(نعتذر بہا)
۱-۲۲ مَعْذِرَتُهُمْ — ان کے بہانے ۴۰-۵۲
۱-۲۲ اَلْقٰى مَعَاذِيْرَهٗ — ڈالے اپنے بہانے ۷۵-۱۵
(واحد معذرۃ)
۱-۲۲ مِنْ لَّدُنِّيْ عُذْرًا — میری طرف سے الزام ۱۸-۷۷
(ج اعذار)
۱-۲۲ عُذْرًا اَوْ نُذْرًا — الزام اتارنے کو یا ڈر سنانے کو ۷۷-۶

عَذَرَہٗ يَعْذِرُ (عُذْرًا، عُذْرَى و مَعْذِرَةً) اس کا عذر قبول کیا
عَذَّرَ۔ جھوٹا بہانہ لایا۔ عَذَّرَ الْغُلَامُ۔ لڑکے کے بال زیر ناف پیدا ہوئے
عَذِرَۃ۔ گندگی پخانہ۔ اَعْذِرَتِ الدَّارُ۔ گھر گندہ ہوا۔ عَذْرَآء ج عُذَارٰی
کنواری۔ عِذَار حیا۔ خلع عذارہ بے حیا ہو گیا۔ عَذْرَاء
وہ موتی جس میں سوراخ نہ ڈالا گیا ہو۔ مَعْذِرَۃ ج مَعَاذِر دلوی
عِذارہ عنہ۔ اس کا رسا اس کے گلے میں لپیٹ دیا۔ اب وہ
آزاد ہے۔ جدہر چاہے جائے۔ بدمعاش کے لیے بھی یہ لفظ بولا جاتا ہے
عَذَارہ بکارت۔ کنوارپن

## عرب

لِسَانٌ عَرَبِيٌّ — زبان عربی ۱۶-۱۰۳
ءَاَعْجَمِيٌّ وَّعَرَبِيٌّ — اور پیسی زبان کی کتاب اور لوگ عربی ۴۱-۴۴
قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا — قرآن عربی زبان میں ۱۲-۲
حُكْمًا عَرَبِيًّا — یہ کلام حکم عربی زبان میں ۱۳-۳۹

عُرُبًا اَتْرَابًا — پیار دلانے والیاں ہم عمر ۵۶-۳۷
(عواشق لازواجھن)
مِنَ الْاَعْرَابِ — بعضے گنوار ۹-۹۹
(واحدہ اعرابی اہل البدو)
اَلْاَعْرَابُ اَشَدُّ كُفْرًا — گنوار بہت سخت ہیں کفر میں ۹-۹۸
قَالَتِ الْاَعْرَابُ — گنوار لوگوں نے کہا ۴۹-۱۴

عَرَبَ يَعْرُبُ عُرُوْبَۃً (عُرُوْبِيَّۃً و عَرَابَۃً و عَرَبًا و عُرُوْبًا)
فصاحت سے کلام کی۔ عَرِبَ (يَعْرَبُ عَرَبًا) اپنی زبان میں بلا لکنت
فصیح الکلام ہوا۔ عَرَّبَ۔ غیر زبان سے عربی میں ترجمہ کیا۔ اَعْرَبَ الشَّيْءَ
بالتشریح بیان کی۔ تَعَرَّبَ۔ عربی لباس، وضع قطع اور اخلاق اختیار
کیا۔ یا کہ عربی علاقہ میں آگیا۔ اور عربی بن گیا۔ عُرْب۔ عَرَب ج
اَعْرُب۔ عُرُوْب۔ عربی قوم۔ بر خلاف۔ عجمی۔ عُرُوْبَۃ
روز جمعہ۔ مُعَرَّب۔ الفاظ دخیل۔ اِعْرَاب۔ حرکات، فتح، کسرہ، ضمہ وغیرہ۔
عَرُوْب۔ صاحب جمال اور خوش طبع عورت ج عُرُب۔

## عرج

۳-۱ ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ — پھر چڑھتا ہے وہ کام ۳۲-۵
(یصعد)
۳-۱ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا — اور جو چڑھتا ہے اس میں ۳۴-۲
۳-۱ فَظَلُّوْا فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ — سارے دن اس میں چڑھتے رہیں ۱۵-۱۴
(یصعدون)
۳-۱ تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِكَةُ — چڑھیں اس کی طرف فرشتے ۷۰-۴
۱-۱۵ عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ — اور نہ لنگڑے پر کوئی تکلیف ۲۴-۶۱، ۴۸-۱۷
وَمَعَارِجَ عَلَيْهَا — سیڑھیاں جن پر وہ چڑھیں ۴۳-۳۳
(سلالم ومصعد)
۱-۱۸ ذِي الْمَعَارِجِ — جو سیڑھیوں درجوں والا ہے ۷۰-۳

عَرَجَ يَعْرُجُ عُرُوْجًا و مَعْرَجًا، فی السُّلَّمِ زینہ پر چڑھا۔ عَرِجَ يَعْرَجُ
عَرَجًا۔ وہ لنگڑا ہوا۔ فہو اَعْرَجُ ج عُرْج و عُرْجَان۔ اَعْرَجَ۔ وہ
لنگڑا ہوا۔ عَرَّجَ۔ اِعْرَجَانٌ۔ لنگڑی چال۔ عُرْجَاد۔ بجو۔ مِعْرَاجٌ۔ مِعْرَاج ج
مَعَارِج۔ زینہ۔ عَرَّجَ عَنِ الشَّيْءِ۔ ترک کیا

## عرجن

كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ — جیسے ٹہنی پرانی (کھجور کی)

(ج عراجین) — اس کو عذق بھی کہتے ہیں

## عرر

۷-۱۵ وَالْمُعْتَرَّ — اور بے قراری کرنیوالے کو ۲۲-۳۶

(السائل والمعترض)

۱-۱۸ مِنْهُمْ مَّعَرَّةٌ (اثم) — ان میں خرابی پڑ جاتی ۴۸-۲۵

عَرَّهُ (یَعُرُّ عَرًّا) سَلَّهُ وَاتَاهُ مُعْتَرًّا۔ مَعَرَّةٌ۔ برائی۔ گناہ ایذی۔ جنابت۔ عیب

## عرش

۱-۳ وَمَا كَانُوْا يَعْرِشُوْنَ — اور جو او نچا کر کے چھپایا تھا ۷-۱۳۷

۱-۳ وَمِمَّا يَعْرِشُوْنَ — اور جو ٹٹیاں باندھتے ہیں ۱۶-۶۸

۱-۱۶ مَعْرُوْشٰتٍ — باغ جو ٹٹیوں پر چڑھائے جاتے ہیں ۶-۱۴۱

۱-۱۶ وَغَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ — اور جو باغ ٹٹیوں پر نہیں چڑھائے جاتے ″

وَلَهَا عَرْشٌ عَظِيْمٌ — اور اس کا تخت ہے بڑا ۲۷-۲۳

رَفَعَ اَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ — اور بٹھایا اپنے ماں باپ کو تخت پر ۱۲-۱۰۰

يَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ — اور اٹھائینگے تخت تیرے رب کا ۶۹-۱۷

ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ — پھر قرار پکڑا عرش پر ۶-۵۴

رَبِّ الْعَرْشِ (الکرسی) — عرش کا مالک ۲۱-۲۲

اِلٰى ذِى الْعَرْشِ — صاحب عرش کی طرف ۱۷-۴۲

عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى — عرش پر قائم ہوا ۲۰-۵

ذُو الْعَرْشِ — عرش والا ۴۰-۱۵

وَكَانَ عَرْشُهٗ عَلَى الْمَآءِ — اور تھا اس کا عرش پانی پر ۱۱-۷

اَهٰكَذَا عَرْشُكِ — کیا اسی طرح کا ہے تیرا تخت ۲۷-۴۲

يَاْتِيْنِىْ بِعَرْشِهَا — لے آوے میرے پاس اس کا تخت ۲۷-۳۸

خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا — گر پڑی ہیں اپنے چھتوں پر {۲-۲۵۹ / ۱۸-۴۲ / ۲۲-۴۵}

عَرَشَ (یَعْرِشُ عَرْشًا) المکان۔ رہائش کی۔ عَرَشَ مِنَ البیت چھت۔ عَرَشَ (یَعْرِشُ عَرْشًا) لکڑی کا گھر بنایا۔ عَرْشٌ مِنَ الْقَوْمِ رئیس۔ عَرْشُ الطَّائِرِ آشیانہ۔ مَعْرُوْشٰتٍ۔ مبسوطات

خربوزہ یا تربوز کی طرح۔ ثُلَّ عَرْشُهٗ۔ وہ بے عزت ہو گیا۔

## عرض

۱-۱ ثُمَّ عَرَضَهُمْ — پھر سامنے کیا ان کو ۲-۳۱

۱-۱ عَرَضْنَا جَهَنَّمَ — اور دکھلا دیں گے ہم دوزخ ۱۸-۱۰۰

۱-۱ عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ — ہم نے دکھلائی امانت ۳۳-۷۲

۲-۱ وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِىْ — اور جس نے منہ پھیرا میری یاد سے ۲۰-۱۲۴

۲-۱ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ — تو ٹال جاوے اور بچالے اپنا پہلو ۱۷-۸۳

۲-۱ فَاَعْرَضَ اَكْثَرُهُمْ — سو دھیان نہ لائے اکثر ان کے ۴۱-۴

۲-۱ وَاَعْرَضَ عَنْ بَعْضٍ — اور ٹلا دی کچھ ۶۶-۳

۲-۱ اَعْرَضُوْا عَنْهُ — اس سے کنارہ کریں ۲۸-۵۵

۲-۱ اَعْرَضْتُمْ — ٹال مٹول کیا تم نے ۱۷-۶۷

۳-۱ عَرَّضْتُمْ بِهٖ — اشارہ میں رکھا تم نے ۲-۲۳۵

(لوحته)

۱-۲ اِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ — جب دکھلانے کے لیے گئے ۳۸-۳۱

۱-۲ وَعُرِضُوْا عَلٰى رَبِّكَ — اور سامنے کئے جاوینگے تیرے رب کے ۱۸-۴۹

۲-۳ وَمَنْ يُّعْرِضْ عَنْ — اور جو کوئی منہ موڑے ۷۲-۱۷

۲-۳ اٰيَةً يُّعْرِضُوْا — کوئی نشانی ٹلا جاویں ۵۴-۲

۲-۳ وَاِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ — اور اگر منہ پھیرے گا تو ان سے ۵-۴۲

۲-۱۱ لِتُعْرِضُوْا عَنْهُمْ — تاکہ تم ان سے درگذر کرو ۹-۹۶

۲-۳ اَوْ تُعْرِضُوْا — یا بچا جاؤ (گواہی) ۴-۱۳۵

۲-۹ وَاِمَّا تُعْرِضَنَّ — اگر تو کبھی تغافل کرے تو ۱۷-۲۸

۲-۴ يُعْرَضُوْنَ عَلٰى رَبِّهِمْ — روبرو کئے جاویں گے ۱۱-۱۸

۲-۴ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا — حاضر کئے جاتے ہیں اس پر ۴۰-۴۶

(بجراتون)

۲-۴ يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُوْنَ — اس دن حاضر کئے جاؤ گے تم ۶۹-۱۸

۲-۱۵ وَاَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ — اور تم ہی ہو پھرنے والے ۲-۸۳

۲-۱۵ عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ — اس سے تغافل کرنے والے ۶-۴

۲-۱۱ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ — منہ پھیر لے ان سے ۴-۶۳

(فلا تحتضوه)

۲-۱۱ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا — جانے دے اس بات کو — ۱۲-۲۹

۲-۱۱ فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمَا — توان کا خیال چھوڑ دو — ۴-۱۶

(لاتوذوهما)

۲-۱۱ فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمْ — سو درگزر کرو ان سے — ۹-۹۶

۱-۱۵ هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا — یہ ابر ہے ہم پر برسنے والا — ۴۶-۲۴

۱-۱۵ رَاَوْهُ عَارِضًا (سحابا) — جب دیکھا اس کو ابر — ۔۔

۱-۱۷ فَذُوْ دُعَآءٍ عَرِيْضٍ — تو دعائیں کرے چوڑی — ۴۱-۵۱

۲-۲۲ اَوْ اِعْرَاضًا — یا جی پھر جانے سے — ۴-۱۲۸

۲-۲۲ اِعْرَاضُهُمْ — ان کا منہ پھرنا — ۶-۳۵

۱-۲۲ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ — عرض اس کا آسمان — ۳-۱۳۳

۱-۲۲ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ — پھیلاؤ اس کا مانند پھیلاؤ آسمان کے — ۵۷-۲۱

۱-۲۲ وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً — اور نہ بناؤ اللہ کو نشانہ[151] — ۲-۲۲۴

(یعنی معروض من التعریض للبیع - لاتجعلوا اللہ معرضا)

عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا — اسباب زندگی دنیا کا — ۴-۹۳

عَرَضَ هٰذَا الْاَدْنٰى — اسباب اس ادنی زندگی کا — ۷-۱۶۹

لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيْبًا — اگر مال ہوتا نزدیک — ۹-۴۲

(متاعا من الدنیا)

وَاِنْ يَّاْتِهِمْ عَرَضٌ — اور اگر ایسا ہی آوے اسباب — ۷-۱۶۹

عَرَضَ (يَعْرِضُ عَرْضًا) الشيء - ظاہر کیا، دکھلایا، سامنے کیا عَرَضَ لَہُ عَارِضٌ مِنَ الْحُمّٰی بخار ہوگیا۔ عَرَضَ الْقَوْمَ عَلَى السَّيْفِ - تلوار چلائی عَرَضَ الرَّجُلُ بغیر بیماری مر گیا۔ عَرُضَ (يَعْرُضُ عِرَضًا و عَرَاضَۃً) چوڑا ہوا۔ عَرَضَ (يَعْرِضُ عَرْضًا) عروض میں آیا، مکہ شریف اور مدینہ شریف کی زمین کو عروض کہتے ہیں۔ فا۔ عارض۔ رخسارہ۔ عَرِيْضٌ، عُرَاضٌ چوڑا تعارض، مقابلہ، اعتراض، تعریض، کنایہ کرنا۔ عَرَضٌ، درہم اور دینار کے سوا سب اسباب پر بولا جاتا ہے مَعْرُوْضٌ۔ عرضی ج عوارض عریضہ۔ درخواست۔ عارضہ۔ بیماری۔ عِرْضٌ، عزت

## عرف

۱-۱ فَعَرَفَهُمْ — یوسف نے ان کو پہچان لیا — ۱۲-۵۸

[151] اپنے بچاؤ کے لیے کسی چیز ڈھال وغیرہ کو سامنے کر دینا کہ خود زد میں نہ آوے۔

۱-۱ مَا عَرَفُوْا — جس کو پہچان رکھا تھا — ۲-۸۹

(رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت)

۱-۱ فَلَعَرَفْتَهُمْ — سو تو پہچان تو چکا ہے — ۴۷-۳۰

۱-۳ عَرَّفَ بَعْضَهٗ — جتلائی نبی نے اس سے کچھ — ۶۶-۳

۱-۳ عَرَّفَهَا لَهُمْ (بینہا) — معلوم کرادی ان کو — ۴۷-۶

۱-۷ فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ — سو قائل ہوئے اپنے گناہوں کے — ۶۷-۱۱

۱-۷ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنَا — اور ہم قائل ہوئے اپنے گناہوں کے — ۴۰-۱۱

۱-۳ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ — پہچانتے ہیں اسکو جیسے پہچانتے ہیں — ۲-۱۴۶

۱-۳ يَعْرِفُوْنَ نِعْمَتَ اللّٰهِ — پہچانتے ہیں اللہ کا احسان — ۱۶-۸۳

۱-۳ لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُوْنَهَا — شاید کہ ان کو پہچانیں — ۱۲-۶۲

۱-۳ يَعْرِفُوْنَهُمْ — وہ ان کو پہچانتے ہوں گے — ۷-۴۶

۱-۳ تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِ الَّذِيْنَ — پہچان لے تو منکروں کے منہ — ۲۲-۷۲

۱-۳ تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِهِمْ — پہچان لے تو ان کے چہروں پر — ۸۳-۲۴

۱-۳ تَعْرِفُهُمْ — پہچانتا ہے تو ان کو — ۲-۲۷۳

۱-۳ فَتَعْرِفُوْنَهَا — تو ان کو پہچان لوگے — ۲۷-۹۳

۱-۹ وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ — اور آگے تو انہیں پہچان لے گا — ۴۷-۳۰

۶-۳ يَتَعَارَفُوْنَ بَيْنَهُمْ — ایک دوسرے کو پہچانیں گے — ۱۰-۴۵

۶-۳ لِتَعَارَفُوْا (ت مدغم ہے) — ترجمہ — ۴۹-۱۳

۱-۴ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ — پہچانے جاویں گے گنہگار — ۵۵-۴۱

۱-۴ اَنْ يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ — پہچانی پڑیں تو کوئی انکو نہ ستائے — ۳۳-۵۹

۱-۲۲ وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ — اور حکم کر نیک کام کرنے کا — ۷-۱۹۹

۱-۲۲ وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا — قسم ہے ہواؤں کی جو دلکو خوش آتی ہیں — ۷۷-۱

۱-۱۶ قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ — جواب دینا نرم — ۲-۲۶۳

۱-۱۶ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا — کوئی بات رواج شریعت کے موافق — ۲-۲۳۵

۱-۱۶ بِمَعْرُوْفٍ — موافق دستور کے — ۲-۲۲۹

۱-۱۶ بِالْمَعْرُوْفِ — موافق دستور کے — ۴-۶

(بقدر اجرۃ علیہ)

۱-۱۶ طَاعَةٌ مَّعْرُوْفَةٌ — حکمبرداری چاہئے جو دستور ہے — ۲۴-۵۳

اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ — اور اعراف کے اوپر — ۷-۴۸

مِنْ عَرَفَاتٍ — عرفات سے — ۲-۱۹۸

عَرَفَ يَعْرِفُ عِرْفَةً، عِرْفَانًا و مَعْرِفَةً الشَّيْءَ پہچانا۔ عَرَفَ بِذَنْبِهِ اقرار کیا۔ عَرُفَ يَعْرُفُ عَرَافَةً عالم ہوا۔ عَرَفَ يَعْرُفُ عَرَافَةً تدبیر کی۔ اور سیاست کے لیے کھڑا ہو۔ عَرَّفَ، مَعْرُوفٌ عَرَّفَ الْأُمَرَاءَ عَلَيْهِمْ۔ عَرَّفَ الْحُجَّاجُ۔ حاجی عرفات میں ٹھہرے تعارف ایک دوسرے کو پہچانا۔ اعترف۔ مان لیا۔ اقرار کیا۔ مطیع ہوا۔ عُرْفٌ۔ پہچان۔ عَرَفَة۔ ایک پہاڑ ہے مکہ شریف کے پاس يَوْمُ عَرَفَةَ۔ حج سے پہلا دن عَارِفٌ، صبور، اسم معرفہ۔ خلاف اسم نکرہ، فعل معروف برخلاف مجہول، مَعَارِفُ چہرے۔ مَعْرُوفٌ۔ مشہور۔

## عرم

سَيْلَ الْعَرِمِ — نالا زور کا — ۳۴-۱۶

عَرَمَ يَعْرِمُ عُرَامًا، عَرِمَ يَعْرَمُ، عَرُمَ يَعْرُمُ عَرَامَةً اشتد وخرج من الحد فهو عارم وعرم، العرمة سد يعترض به الوادي ج عرم، المطر الشديد۔

## عرو

۷-۱ اِلَّا اعْتَرٰىكَ (اصابك) — مگر آسیب پہنچایا ہے — ۱۱-۵۴

(واوی و یائی) رغبة طالبا معروفه

بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى (واوی) — حلقہ مضبوط کو — ۲-۲۵۶

(العقد المستحکم)

عَرَاهُ يَعْرُوهُ عَرْوًا فلانًا اَتَاهُ طَالِبًا۔ لوٹے اور ڈول کے پکڑنے کی جگہ کو عُرْوَہ کہتے ہیں۔ اعتری۔ واوی و یائی دونوں میں سے آتے ہیں

## عری

۱-۳ وَلَا تَعْرٰى — اور نہ ننگا ہوگا — ۲۰-۱۱۸

فَنَبَذْنٰهُ بِالْعَرَاءِ — ڈال دیا ہم نے اس کو چٹیل میدان میں — ۳۷-۱۴۵

لَنُبِذَ بِالْعَرَاءِ — پھینکا گیا ہوتا چٹیل میدان میں — ۶۸-۴۹

(بالارض الفضاء)

عَرِيَ يَعْرٰى عُرْيًا وعُرْيَةً ننگا ہوا۔ عارٍ۔ عُرْيَان ننگا۔ عُرْيَة ننگا ہونے کی حالت۔ عَارِيَة، مُسْتَعَار، مَعْرِي، (معراة)، جسم کے وہ حصے جن پر کپڑا نہیں ہوتا۔ جیسے ہاتھ پاؤں، منہ وغیرہ

## عزب

۱-۳ وَمَا يَعْزُبُ عَنْ رَّبِّكَ — غائب نہیں رہتا تیرے رب سے — ۱۰-۶۱

(يغيب عنه)

۱-۳ لَا يَعْزُبُ عَنْهُ — اس سے غائب نہیں ہو سکتا — ۳۴-۳

عَزَبَ يَعْزُبُ عُزُوْبًا بَعُدَ، غَابَ، خَفِيَ، عَزَبٌ۔ وہ عورت جس کا خاوند نہ ہو یا وہ مرد جس کی عورت نہ ہو مصدر یل آتا ہے تَعَزَّبَ يَتَعَزَّبُ عَزَبَةً وعُزُوْبَةً اس نے نکاح نہ کیا۔

## عزر

۱-۲ وَعَزَّرُوْهُ (وقروه) — اور اس کی رفاقت کی — ۷-۱۵۷

۱-۳ وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ — اور مدد کروان کی — ۵-۱۲

(نصرتموهم)

۱۱-۳ وَتُعَزِّرُوْهُ (تنصروه) — اور اس کی مدد کرو — ۴۸-۹

عُزَيْرُ ابْنُ اللّٰهِ — عزیر اللہ کا بیٹا ہے — ۹-۳۰

عَزَرَهُ يَعْزِرُهُ عَزْرًا وعَزَّرَهُ اس کی مدد کی اور ملامت کی۔ ادب کیا تعظیم کی۔ مارا۔ عَزْرَائِيل۔ ملک الموت۔ عَزَّرَهُ عَلٰى فَرَائِضِهِ احکام سے واقف کیا

## عزز

۱-۱ وَعَزَّنِيْ فِي الْخِطَابِ — اور زبردستی کی مجھ پر بات میں — ۳۸-۲۳

۱-۳ فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ — پھر ہم نے قوت دی تیسرے کے ساتھ — ۳۶-۱۴

(قوينا الاثنين)

۲-۳ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ — عزت دیوے جسے تو چاہے — ۳-۲۶

۱۷-۱ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ — بہت زبردست حکمت والا — ۲-۱۲۹

(غالب۔ من الاسماء الحسنٰى)

۱۷-۱ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ — زبردست ہے تدبیر والا — ۲-۲۰۹

۱۷-۱ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ — پکڑنا زبردست قابو میں لاکر — ۵۴-۴۲

(قوى)

۱۷-۱ قَوِيًّا عَزِيْزًا — زور آور زبردست — ۳۳-۲۵

۱۷-۱ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ — اللہ پر مشکل — ۱۴-۲۰

(بشاق)

۱-۱۷ لَكِتٰبٌ عَزِيْزٌ — وہ کتاب ہے نادر ۴۱-۴۱

(قرآن مجید)

۱-۱۷ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ — بھاری ہے اس پر جو تمکو تکلیف پہنچے ۹-۱۲۹

۱-۱۷ يٰاَيُّهَا الْعَزِيْزُ — اے عزیز ۱۲-۷۸ ، ۱۲-۸۸

۱-۱۷ اللّٰتَ وَالْعُزّٰى — لات اور عزی کو ۵۳-۱۹

۱-۲۱ اَرَهْطِيْٓ اَعَزُّ عَلَيْكُمْ — کیا میرے بھائی بندوں کا دباؤ تم پر زیادہ ہے ۱۱-۹۲

۱-۲۱ وَاَعَزُّ نَفَرًا — اور آبرو کے لوگ ۱۸-۳۵

۱-۲۱ اَعِزَّةَ اَهْلِهَآ اَذِلَّةً — وہاں کے سرداروں کو بے عزت ۲۷-۳۴

۱-۲۲ وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ (غلبہ) — اور اللہ کا ہی زور ہے ۶۳-۸

۱-۲۱ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ — زبردست ہیں کافروں پر ۵-۵۴

(اشد الی)

۱-۲۱ لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا — ضرور نکالیگا جسکا زور ہے اُدھر کمزور لوگوں کو ۶۳-۸

۱-۲۲ فِيْ عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ — غرور میں اور مقابلہ میں ۳۸-۲

(حمیت و تکبر عن الایمان)

۱-۲۲ رَبِّ الْعِزَّةِ (غلبہ) — پروردگار عزت والا ۳۷-۱۸۰

۱-۲۲ لِيَكُوْنُوْا لَهُمْ عِزًّا — تاکہ ہوں ان کے لئے مدد ۱۹-۸۱

(شفعاء عند اللہ)

۱-۲۲ يُرِيْدُ الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ — جو چاہے عزت تو عزت اللہ کیلئے ہے ۳۵-۱۰

۱-۲۲ اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ — آمادہ کرے اسے غرور ۲-۲۰۶

(حملتہ الانفۃ والحمیۃ علی العمل)

۱-۲۲ فَبِعِزَّتِكَ — تیری عزت کی قسم ۳۸-۸۲

عَزَّ (يَعِزُّ عِزًّا و عِزَّةً و عَزَازَةً) عزیز ہوا، مضبوط ہوا اور کمزور ہوا، عَزَّ، وہ مشکل کام جس کی طاقت نہ ہو۔ عَزَّهٗ (يَعُزُّ عَزًّا) اس کو قوت دی۔ عَزَّزَهٗ۔ تقویت دی۔

## عزل

۱-۱ مِمَّنْ عَزَلْتَ — جس کو تو نے کنارے کر دیا ۳۳-۵۱

۱-۷ فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ — جب جدا ہوا ان سے ۱۹-۴۹

۱-۷ فَاِنِ اعْتَزَلُوْكُمْ — سو اگر یکسو رہیں وہ تم سے ۴-۹۰

۱-۷ وَاِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ — اور جب تم نے ان سے کنارہ کر لیا ۱۸-۱۶

۷-۲۰ وَاَعْتَزِلُكُمْ — میں تم کو چھوڑتا ہوں ۱۹-۴۸

۷-۵ فَاِنْ لَّمْ يَعْتَزِلُوْكُمْ — پھر اگر تم سے یکسو نہ رہیں ۴-۹۱

۷-۱۱ فَاعْتَزِلُوا النِّسَآءَ — سو الگ رہو عورتوں سے ۲-۲۲۲

(اترکوا وطیہن)

۷-۱۱ فَاعْتَزِلُوْنِ — مجھ سے پرے ہو جاؤ ۴۴-۲۱

(اترکوا اذای)

۱-۱۶ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُوْلُوْنَ — وہ سننے سے دور رکھے جاتے ہیں ۲۶-۲۱۲

(محجوبون)

۱-۱۸ وَكَانَ فِيْ مَعْزِلٍ — اور وہ ہو رہا تھا کنارے ۱۱-۴۲

عَزَلَهٗ (يَعْزِلُ عَزْلًا) عَنْ هٰذَا۔ الگ کر دیا، معزول کر دیا۔ تَعَزَّلَ، اِعْتَزَلَ۔ الگ رہا۔ عَزَلٌ۔ جس کے پاس ہتھیار نہ ہو۔ مُعْتَزَلٌ۔ چھوڑا ہوا۔ فرقہ معتزلہ۔

## عزم

۱-۱ فَاِذَا عَزَمَ الْاَمْرُ — پھر جب تاکید ہو کام کی ۴۷-۲۱

۱-۱ فَاِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ — اور اگر ٹھہرا لیا چھوڑ دینے کو ۲-۲۲۷

۱-۱ فَاِذَا عَزَمْتَ — پھر جب قصد کر چکا ۳-۱۵۹

۱-۱۳ وَلَا تَعْزِمُوْا عُقْدَةَ — اور نہ ارادہ کرو نکاح کا ۲-۲۳۵

۱-۲۲ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ — ہمت کے کاموں سے ۳-۱۸۶

۱-۲۲ وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا — اور نہ پائی ہم نے اس میں کچھ ۲۰-۱۱۵

(جزماً) پختگی

۱-۲۲ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ — ہمت والے رسول ۴۶-۳۵

عَزَمَ (يَعْزِمُ عَزْمًا و عُزْمًا و مَعْزَمًا و عَزِيْمَةً و عَزِيْمًا و عُزْمَانًا) پختہ ارادہ کیا یا کام میں کوشش کی۔ عَزَمَاتُ اللّٰهِ۔ بندہ پر اللہ کے فرائض عَزِيْمَةٌ کے عزمات حق اور واجب عزیمۃ ج عزائم ارادہ

## عزو

عَنِ الشِّمَالِ عِزِيْنَ — بائیں سے غول کے غول ۷۰-۳۷

عِزَةٌ ج عِزًى و عِزُوْنَ ایک جماعت

## عسر

۱-۶ وَاِنْ تَعَاسَرْتُمْ (تضایقتم) — اور اگر ضد کرو تم آپس میں ۶۵-۶

۱۷-۱ یَوْمٌ عَسِرٌ (صعب) یہ دن مشکل آیا ۸-۵۴

۱۷-۱ یَوْمٌ عَسِیْرٌ مشکل دن ہے ۹-۷۴

۱۷-۱ عَلَی الْکٰفِرِیْنَ عَسِیْرًا منکروں پر مشکل ۲۶-۲۵

مِنْ اَمْرِیْ عُسْرًا میرا کام مشکل ۷۳-۱۸

ذُوْ عُسْرَۃٍ تنگ دست ۲۸۰-۲

بِکُمُ الْعُسْرَ تم پر دشواری ۱۸۵-۲

فِیْ سَاعَۃِ الْعُسْرَۃِ مشکل گھڑی میں ۱۱۸-۹

مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا مشکل کے ساتھ آسانی ہے ۵-۹۴، ۶-۹۴

لِلْعُسْرٰی سختی میں ۱۰-۹۲

عَسِرَ رَیَعْسَرُ عُسْرًا عَسَرًا مَعْسُوْرًا) وعَسُرَ (یَعْسُرُ عُسْرًا عَسَارَۃً) تنگ ہوا (۲) عَسَرَ رَیَعْسُرُ عُسْرًا) الغَرِیْمَ سخت تنگی کے وقت قرضہ طلب کیا۔ عَسِرَ الرَّجُلُ، ضَاقَ خُلُقُہٗ، فَھُوَ عَسِرٌ عَسِیْرٌ عُسْرٌ تنگدست جَیْشُ الْعُسْرَۃِ غزوہ تبوک ۹ھ

## عسعس یا عس

۱۲-۱ وَاللَّیْلِ اِذَا عَسْعَسَ اور قسم ہے رات کی جبکہ پھیل جاوے ۱۷-۸۱

(اقبل بظلامہ او ادبر)

عَسْعَسَ اللَّیْلُ، مَضٰی، اَظْلَمَ، عَسْعَسَ السَّحَابُ، دَنٰی مِنَ الْاَرْضِ۔

## عسل

وَاَنْھَارٌ مِّنْ عَسَلٍ کئی نہریں شہد مصفی سے ۱۵-۴۷

عَسَلَ رَیَعْسِلُ عَسْلًا) الطعامَ، خلطہ بالعسلِ، عَسَّلَ الشیئَ، صَارَ کَالْعَسَلِ، مَعْسُوْلٌ شیریں زبان۔ عَسَلٌ ج اَعْسَالٌ، عُسُلٌ، عُسُوْلٌ۔

## عسی

عَسٰی رَبُّہٗ اِنْ طَلَّقَکُنَّ ابھی اس کا رب بدلے میں دے ۵-۶۶

(از افعال مقاربہ)

عَسٰی اَنْ تَکْرَھُوْا شاید کہ تم کو بری لگے ۲۱۶-۲

ھَلْ عَسَیْتُمْ اِنْ کُتِبَ کیا تم سے یہ بھی توقع ہے ۲۴۶-۲

(صرف ماضی کے لیے مضارع نہیں آتا)

۱-۱ ھَلْ عَسَیْتُمْ اِنْ تُفْسِدُوْا کیا تم سے یہ بھی توقع ہے ۲۲-۴۷

عَسٰی رَبُّکُمْ بعید نہیں ۸-۱۷

عَسَی اللّٰہُ امید ہے کہ اللہ ۷-۶۰

عَسٰی۔ اللہ کے کلام میں واجب کے لیے آتا ہے۔ المنجد میں فعل جامد من اخوات کاد یکون للترجی فی المحبوب والاشفاق فی المکروہ۔

## عشر

۴-۱۱ وَعَاشِرُوْھُنَّ اور گزران کرو ان کے ساتھ ۱۸-۴

۱۷-۱ وَلَبِئْسَ الْعَشِیْرُ برا رفیق ۱۳-۲۲

۱۷-۱ اَوْ عَشِیْرَتَھُمْ یا اپنے گھرانے کے لوگ ۲۲-۵۸

۱۷-۱ عَشِیْرَتَکَ الْاَقْرَبِیْنَ اپنے قریب کے رشتہ داروں کو ۲۱۴-۲۶

۱۷-۱ وَعَشِیْرَتُکُمْ یا اپنی برادری ۲۴-۹

(اقرباء کو)

۱۸-۱ یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ اے جماعت جنوں کی ۱۳۸-۶

وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ اور جب بیاتی اونٹنیاں چھٹی ۴-۸۱

(النوق الحوامل) پھریں

مِعْشَارَ مَآ اٰتَیْنٰھُمْ دسویں حصہ کو جو ہم نے ان کو دیا ۴۵-۳۴

عِشْرُوْنَ صٰبِرُوْنَ بیس صابر ۶۵-۸

عَشْرُ اَمْثَالِھَا دس گنا اس کے ۱۶۰-۶

وَاَتْمَمْنٰھَا بِعَشْرٍ ہم نے اسکو دس سے پورا کیا ۱۴۲-۷

اَحَدَ عَشَرَ کَوْکَبًا گیارہ ستارے ۴-۱۲

اَرْبَعَۃَ اَشْھُرٍ وَّعَشْرًا ۴ ماہ اور دس دن ۲۳۴-۲

اثْنَیْ عَشَرَ نَقِیْبًا ۱۲ سردار ۱۳-۵

اثْنَتَا عَشْرَۃَ عَیْنًا ۱۲ چشمے ۶۰-۲

عَلَیْھَا تِسْعَۃَ عَشَرَ اس پر ۱۹ ۳۰-۷۴

عَشَرَ (یَعْشُرُ عَشْرًا) دس میں سے ایک پکڑ لیا۔ یا کہ ۹ پر ایک اور زیادہ کر دیا۔ عَشَرَ (یَعْشُرُ عَشْرًا و عُشُوْرًا و عَشْرًا) عشر لیا۔ اَعْشَرَ دس بنا۔ اِعْتَشَرَ و تَعَاشَرَ القومُ باہم متفق ہو کر گزران کی عَشَّرَتِ النَّاقَۃُ حمل میں اونٹنی نے دسویں ماہ میں پاؤں رکھا۔ عُشْرٌ ج عُشُوْرٌ و اَعْشَارٌ، عَشَرَۃٌ دس دن عِشْرَۃٌ خوشی، باہم مل کر رہنا عَاشُوْرَاءُ

محرم کے پہلے دس دن عَشَّار عشر اکٹھا کرنے والا۔ عَشَرَ النَّخ عِشَار وعُشَرَاء ذات ۱۰-۸ یا ۱۰ ماہ کی حاملہ اونٹنی عَشِیْر ج عُشَرَاء زید۔ قبیلہ دوست، عورت کا خاوند۔ مَعْشَر جماعت، خواہ انسان سے ہو یا جن سے۔ مِعْشَار ۱/۱۰

## عشو

۱-۲۰ وَمَنْ یَّعْشُ عَنْ ذِکْرِ — اور جو کوئی آنکھیں چرائے رحمٰن کی یاد سے ۳۶-۴۳
وَعَشِیًّا وَّحِیْنَ — اور پچھلے وقت اور جب دوپہر ہو ۱۸-۳۰
غُدُوًّا وَّعَشِیًّا — صبح اور شام ۴۶-۴۰
بُکْرَۃً وَّعَشِیًّا — صبح اور شام ۱۰-۱۹
عَشِیَّۃً اَوْ ضُحٰهَا — ایک شام یا صبح اس کی ۴۶-۷۹
بِالْعَشِیِّ وَالْاِبْکَارِ — شام اور صبح ۴۱-۳
عُرِضَ عَلَیْهِ بِالْعَشِیِّ — دکھلائے گو لائے گئے اس کے سامنے شام کو ۳۱-۳۸
بِالْغَدٰوۃِ وَالْعَشِیِّ — صبح اور شام ۵۲-۶
وَجَآءُوْٓ اَبَاهُمْ عِشَآءً — اور آئے اپنے باپ کے پاس ۱۲-۱۶
(وقت المساء) — اندھیرا پڑے
وَمِنْۢ بَعْدِ صَلٰوۃِ الْعِشَآءِ — اور عشاء کی نماز سے پیچھے ۲۴-۵۸

عَشَا (یَعْشُوْ عَشْوًا) رات کو اونٹ چرایا۔ عَشَا الرَّجُلُ فَصَلَّ لَیْلًا عَشَا تَنَدَّرًا عرض عَنْهُ اِلٰی غَیْرِهٖ (۲) عَشَا یَعْشُوْ عَشْوًا وَعَشِیَّاهُمْ الرجل۔ رات کا کھانا کھلایا عَشَا یَعْشُوْ عَشْوًا وَعَشِیَ یَعْشٰی عَشًا اسے شب کوری ہوئی یا کہ مطلق نظر کمزور ہو گئی عَشِی۔ شب کور عَشْیَان۔ رات کو کھانے والا۔ تَعَشّٰی۔ رات کا کھانا کھایا ہم۔ عَاشِیَۃ ج عَوَاشٍ۔ عَشَاء ج اَعْشِیَۃ۔ رات کا کھانا۔ عَشَا۔ عَشَاوَۃ شب کوری یا دن رات کی نظر کی کمزوری۔ عِشَا۔ عَشِی۔ رات کا پہلا اندھیرا۔ عَشْوَۃ۔ رات کا پہلا ربع۔ عِشْوَۃ۔ آگ کا وہ شعلہ جو کہ رات کے وقت دور سے دکھائی دے۔

## عصب

۱-۱۲ یَوْمٌ عَصِیْبٌ — دن بڑا سخت ۷۷-۱۱
(شدید)
وَنَحْنُ عُصْبَۃٌ (جماعۃ) — اور ہم ایک جماعت ہیں قوت والی ۸-۱۲ ۱۴-۱۲
عُصْبَۃٌ مِّنْکُمْ — تمہیں میں ایک جماعت ہیں ۱۱-۲۴
لَتَنُوْٓءُ بِالْعُصْبَۃِ — اٹھانے سے تھک جاتے کئی مرد زور آور ۷۶-۲۸

عَصَبَ (یَعْصِبُ عَصْبًا) الشیء طواہ لواہ، شدہ۔ عَصَبَ القُرْطَانَ۔ غزلہا عصب اشاقۃ، شد فخذیہا لتند (۲) عَصَبَ (یَعْصِبُ عَصْبًا) اللحم، کثر عصبہ۔ عَصَبَہٗ جوعۃ، اَهلکہ تَعَصَّبَ، شد العصابۃ، متعصب ہوا۔ تَعَصَّبَ لَهٗ اس کی طرف جھکا اور اس کی مدد میں کوشش کی۔ عَصَب ج اَعْصَاب پٹھے عُصْبَۃ آدمیوں، گھوڑوں اور پرندوں کی جماعت ج عُصَب۔ عُصْبَۃ۔ وہ قریبی ورثا جن کا حصہ قرآن مجید میں ذکر نہیں ہے مگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان کر دیا ہے۔ تَعَصُّب ج تَعَصُّبَات حق معلوم ہونے کے بعد عدم قبول۔

## عصر

۱-۳ وَفِیْهِ یَعْصِرُوْنَ — اور اس میں اس کو نچوڑیں گے ۱۲-۴۹
۱-۳ اَعْصِرُ خَمْرًا — میں نچوڑتا ہوں شراب ۱۲-۳۶
۲-۱۵ مِنَ الْمُعْصِرٰتِ — نچوڑنے والی بادلیوں سے ۷۸-۱۴
۲-۳ اِعْصَارٌ — ایک بگولا ۲-۲۶۶
وَالْعَصْرِ — قسم ہے عصر کی ۱۰۳-۱

عَصَرَ (یَعْصِرُ عَصْرًا) الثوب نچوڑا اِعْتَصَرَ عَصَّرَ پھر نچوڑا اَعْصَرَ الزرع بالی نکالی۔ اَعْصَرَ دخل فی العصر۔ عَاصَرَ، مُعَاصَرَۃً اس کے زمانہ میں آیا۔ رَجُلٌ عَاصِرٌ بخیل۔ اِعْصَار عمودی ہوا خواہ سمندر کی ہو یا خشکی کی، بگولا ج اَعَاصِیْر، اَعَاصِیْر۔ مُعْصِرَات بادل۔ یَعْصِرُ لوٹا عَصْر ج عُصُوْر، اَعْصُر، عُصُر، اَعْصَار زمانہ

## عصف

۱-۱۵ رِیْحٌ عَاصِفٌ — ہوا تند ۲۲-۱۰
(شدید الهبوب تکسر کل شیء)
۱-۱۵ فِیْ یَوْمٍ عَاصِفٍ — آندھی کے دن ۱۸-۱۴
۱-۱۵ الرِّیْحَ عَاصِفَۃً — ہوا زور سے چلنے والی ۲۱-۸۱
(ج عواصف)
۱-۱۵ فَالْعٰصِفٰتِ — پھر جھونکا دینے والیوں کی ۷۷-۲
۱-۲۷ عَصْفًا — زور سے

وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ — اور اس میں اناج جس میں — ۵۵-۱۲
(بھُس ورق الزرع) — بھس ہے
كَعَصْفٍ مَّأْكُولٍ — جیسے بھس کھایا ہوا — ۱۰۵-۵

عَصَفَتِ (يَعْصِفُ عَصْفًا وعُصُوفًا) الرِّيحُ سخت تیز ہوا چلی
عَصَفَتِ النَّاقَةُ بِرَاكِبِهَا۔ اونٹنی سوار کو لے کر ہوا ہو گئی۔

## عصم

۱-۱ وَاعْتَصِمُوا بِاللَّهِ — مضبوط پکڑ اللہ کو — ۴-۱۷۵، ۲۲-۷۸
(وثقوا)
۱-۱۰ فَاسْتَعْصَمَ (امتنع) — اس نے تھام رکھا — ۱۲-۳۲
۱-۳ وَاللَّهُ يَعْصِمُكَ — اللہ تجھ کو بچائے گا — ۵-۶۷
۱-۳ يَعْصِمُكُمْ (يجيركم) — پناہ دے تم کو — ۳۳-۱۷
۱-۳ يَعْصِمُنِي مِنَ الْمَاءِ — بچائے گا مجھ کو پانی سے — ۱۱-۴۳
۳-۷ وَمَنْ يَعْتَصِمْ بِاللَّهِ — مضبوط پکڑے اللہ کو — ۳-۱۰۱
(يتمسك)
۷-۱۱ وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ — اور مضبوط پکڑو رسی اللہ کی — ۳-۱۰۵
۱-۱۵ مِنْ عَاصِمٍ (مانع) — کوئی بچانے والا — ۱۰-۲۷
۱-۱۷ بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ — ناموس کافر عورتوں کے — ۶۰-۱۰
(زوجاتکم بقطع سلامکم)

عَصَمَ (يَعْصِمُ عَصْمًا) اللهُ فلانا اس کو اللہ نے بچایا۔ اِعْتَصَمَ ہاتھ سے مضبوط پکڑا۔ اِعْتَصَمَ باللهِ امتنع بلطفه من المعصية۔ عِصْمَةٌ گناہ سے اجتناب۔ معاصی گناہ۔ عاصِمَةٌ لقب المدینۃ ج عواصم۔

## عصو

أَلْقَىٰ عَصَاهُ — ڈال دیا موسیٰ نے اپنا عصا — ۷-۱۰۷
أَنْ أَلْقِ عَصَاكَ — ڈال دے اپنا عصا — ۷-۱۱۷
اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ — مار اپنے عصا کو پتھر پر — ۲-۶۰
اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْبَحْرَ — مار اپنے عصا سے دریا کو — ۲۶-۶۳
هِيَ عَصَايَ — یہ میری لاٹھی ہے — ۲۰-۱۸
فَإِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ — ان کی رسیاں اور لاٹھیاں — ۲۰-۶۶
فَأَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ — ڈالدیں انہوں نے اپنی رسیاں اور لاٹھیاں — ۲۶-۴۴

عَصَا (يَعْصُو عَصْوًا) الرَّجُلَ سونٹا سے مارا۔ عَصَا الْقَوْمَ جمع کیا
عَصِيَ (يَعْصَى عَصًا) لاٹھی پکڑی عُصَيَّةٌ ننھی لاٹھی تصغیر۔
چھڑی انْشَقَّتْ عَصَا الْقَوْمِ اتفاق ٹوٹ گیا۔ النَّاسُ عَبِيدُ الْعَصَا
جس کی لاٹھی اس کی بھینس۔ قَرَعَ لَهُ الْعَصَا اسے خبردار کیا

## عصی

۱-۱ وَعَصَىٰ آدَمُ — حکم ٹالا آدم نے اپنے رب کا — ۲۰-۱۲۱
۱-۱ فَكَذَّبَ وَعَصَىٰ — جھٹلایا اس نے اور نہ مانا — ۷۹-۲۱
۱-۱ وَمَنْ عَصَانِي — اور جس نے میرا کہنا نہ مانا — ۱۴-۳۶
۱-۱ بِمَا عَصَوْا — نافرمانی کی انہوں نے — ۲-۶۱
۱-۱ وَعَصَوْا رُسُلَهُ — اور نہ مانا اس کے رسولوں کو — ۱۱-۵۹
۱-۱ وَعَصَوُا الرَّسُولَ — اور رسول کی نافرمانی کی تھی — ۴-۴۲
۱-۱ فَإِنْ عَصَوْكَ — پھر تیری نافرمانی کریں — ۲۶-۲۱۶
۱-۱ إِنَّهُمْ عَصَوْنِي — انہوں نے میرا کہنا نہ مانا — ۷۱-۲۱
۱-۱ وَقَدْ عَصَيْتَ — تو نافرمانی کرتا رہا — ۱۰-۹۱
۱-۱ أَفَعَصَيْتَ أَمْرِي — کیا تم نے رد کیا میرا حکم — ۲۰-۹۳
۱-۱ وَعَصَيْتُمْ — اور نافرمانی کی تم نے — ۳-۱۵۲
۱-۱ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي — اگر نافرمانی کروں میں اپنے رب کی — ۶-۱۵
۱-۱ إِنْ عَصَيْتُهُ — اگر میں اس کی نافرمانی کروں — ۱۱-۶۳
۱-۱ وَعَصَيْنَا — اور نہ مانا ہم نے — ۲-۹۳
۱-۳ وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ — جو کوئی نافرمانی کرے اللہ کی — ۴-۱۳
۱-۳ لَا يَعْصُونَ اللَّهَ — نافرمانی نہیں کرتے اللہ کی — ۶۶-۶
۱-۳ وَلَا يَعْصِينَكَ — اور تیری نافرمانی نہ کریں — ۶۰-۱۲
۱-۳ وَلَا أَعْصِي لَكَ أَمْرًا — اور نہ ٹالوں گا تیرا کوئی حکم — ۱۸-۷۰
۱-۱۷ جَبَّارًا عَصِيًّا — زبردست خودسر — ۱۹-۱۳
۱-۱۷ لِلرَّحْمَٰنِ عَصِيًّا — رحمٰن کا نافرمان — ۱۹-۴۴
۱-۲۲ وَالْعِصْيَانَ — اور نافرمانی کی — ۴۹-۷
(ترک الطاعۃ)
۱-۲۲ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُولِ — اور رسول کی نافرمانی کی — ۵۸-۸، ۵۸-۹

عَصٰی (یَعْصِی عِصْیَانًا وَمَعْصِیَۃً) اللہ نافرمانی کی۔ اطاعت سے نکلا
فا عَاصٍ ج عُصَاۃٌ و عَاصُوْنَ، عَصِیٌّ ج عَصِیُّوْنَ اَعْصِیَاء
گناہ گار، مَعْصِیَۃٌ ج معاصی)

## عضد

مُتَّخِذَ الْمُضِلِّیْنَ عَضُدًا نہیں ہیں کر بناؤں بہکانے والے ۱۸-۵۱
(اعوانا) کو اپنا مددگار
سَنَشُدُّ عَضُدَکَ ہم مضبوط کردیں گے تیرے بازو ۲۸-۳۵
(عَضَدَہٗ یَعْضُدُہٗ عَضْدًا) اس کی مدد کی عَضِدَ یَعْضَدُ عَضَدًا
و عُضِدَ عَضْدًا اُو لہ بیمار ہوا۔ عَضَادٌ، رُجَیْلٌ، عِضَادَۃُ الْبَابِ
چوکھٹ عَاضِدٌ، عاون، نر، عَضُدٌ ج اَعْضَادٌ، مددگار عُضُدٌ
عَضِدٌ ج اَعْضَادٌ، اَعْضُدٌ۔ کہنی سے لے کر کندھے تک

## عض

۱-۱ عَضُّوْا عَلَیْکُمُ الْاَنَامِلَ کاٹ کھاتے ہیں تم پر انگلیاں ۳-۱۱۹
۱-۳ یَوْمَ یَعَضُّ الظَّالِمُ کاٹ کاٹ کھائے گا گنہگار ۲۵-۲۷
عَضَّ (یَعَضُّ عَضًّا وَعَضِیْضًا) دانتوں سے پکڑا۔ عَاضَّتْ
(مُعَاضَّۃً وَعِضَاضًا) الدابۃ۔ جانور نے ایک دوسرے پر دانت
چلایا عَضَّہُ الزَّمَانُ۔ وہ غریب ہوگیا۔ عِضٌّ بری خصلت والا خبیث
ج اَعْضَاضٌ، عُضُوْضٌ۔

## عضل

(۳-۱) فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ پھر نہ روکو ان عورتوں کو ۲-۲۳۲
(۳-۱) وَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ لِتَذْهَبُوْا نہ روکے رکھو ان کو کہ لے ۴-۱۹
(تمنعوهن) جاویں
عَضَلَ (یَعْضُلُ وَعَضِلَ یَعْضَلُ عَضْلًا وَعِضْلَانًا) الْمَرْأَۃَ
عَنِ الزَّوْجِ۔ عورت کو خاوند سے منع کیا عَضَلَ (یَعْضَلُ عَضَلًا)
الرجل۔ گوشت کی مچھلی کو ضرب لگائی۔ عَضِلَ (یَعْضَلُ عَضَلًا)
اس کی گوشت کی مچھلی موٹی ہوگئی۔ عَضَلَۃٌ ج عَضَلٌ، عَضَلَاتٌ
مُعْضِلَاتٌ، مسائل لاینحل

## عضو

جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ عِضِیْنَ جنہوں نے کیا قرآن کو بوٹیاں ۱۵-۹۱

عَضَا (یَعْضُوْ عَضْوًا وَعَضَّی تَعْضِیَۃً) الشئی فرقہ۔ عَضَا
الشَّاۃَ، جزاها عُضْوٌ و عِضْوٌ ج اَعْضَاءٌ، عِضِیْنَ، حصہ
جسم ج عِضُوْنَ)

## عطف

ثَانِیَ عِطْفِہٖ اپنی کروٹ موڑ کر ۲۲-۹
عَطَفَ (یَعْطِفُ عَطْفًا وَعُطُوْفًا) عَنْہُ (انصرف، عطف
اِلَیْہِ، مال، عَطْفٌ، مَعْطُوْفٌ، مَعْطِفٌ۔ گردن۔ مُرْثَانِی
عِطْفِہٖ (ای کاویا عنقہ متکبرا مُعْرِضًا)

## عطل

وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ اور بیاتی اونٹنیاں چھٹی پھریں ۸۱-۴
وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَۃٍ اور کنویں بے کار ۲۲-۴۵
(متروکۃ بموت اهلها)
عَطِلَ (یَعْطَلُ عَطَلًا) خالی ہوا۔ فا عَاطِلٌ عُطُلٌ ج اَعْطَالٌ، عَطِلَتْ
(یَعْطَلُ عَطَلًا وَعُطُوْلًا) الْمَرْاَۃُ عورت بے زیور ہو عَطَّلَ الشئی
ترکہ ضیاعا، عَطَّلَ الْمَرْاَۃَ عورت کا زیور اتار لیا۔ عَطَّلَ الابل
اونٹ کو بغیر چرواہے کے چھوڑ دیا تَعَطَّلَ۔ آوارہ یا بغیر کام رہا تَعْطِیْل
رخصت عضو مُعَطَّلٌ۔ بے کار عضو۔

## عطو

۲-۱ اَعْطٰی کُلَّ شَیْءٍ جس نے دی ہر چیز کو ۲۰-۵۰
۲-۱ وَاَعْطٰی قَلِیْلًا اور لایا تھوڑا سا ۵۳-۳۴
۲-۱ اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ ہم نے دی تم کو کوثر ۱۰۸-۱
۶-۱ فَتَعَاطٰی فَعَقَرَ پھر ہاتھ بڑھایا اور کاٹ ڈالا ۵۴-۲۹
(تناول السیف)
۲-۲ اُعْطُوْا مِنْهَا اگر ان کو دیا جاوے اس مال سے ۹-۵۹
۲-۳ یُعْطِیْکَ رَبُّکَ دے گا تجھ کو ۹۳-۵
۲-۳ حَتّٰی یُعْطُوا الْجِزْیَۃَ یہاں تک کہ جزیہ دیں ۹-۲۹
۲-۶ وَاِنْ لَّمْ یُعْطَوْا مِنْهَا اگر نہ دیا جاوے اسکو اس مال سے ۹-۵۹
۱-۲۲ عَطَاءً غَیْرَ مَجْذُوْذٍ بخشش ہے بے انتہا ۱۱-۱۰۹
۱-۲۲ مِنْ عَطَاءِ رَبِّکَ تیرے رب کی بخشش ۱۷-۲۰

۱-۲۲ هٰذَا عَطَآؤُنَا — یہ ہے بخشش ہماری ۳۸-۳۹

عَطَا يَعْطُو عَطْوًا الشَّيْءَ تَنَاوَلَهُ۔ تَعَاطَى الشَّيْءَ تَنَاوَلَهُ۔ تَعَاطَى الرَّجُلُ۔ ایڑیاں اٹھا کر انگلیوں کے بل کھڑا ہوا۔ اور ہاتھ اٹھا کر کوشش سے چیز کو لیا اور ایک چیز کو ناحق پکڑا۔ عَطَاءٌ، عَطَاء ج اَعْطِيَةٌ، م عَطِيَّةٌ ج عَطَايَا وَعَطِيَّات، عَطْوَةٌ۔ بکری کا چرنے کے لیے سیدھا درخت سے کھڑا ہونا۔ تَعْطِيَةٌ۔ خدمت کرنا۔

## عظم

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲-۳۰ | وَيُعْظِمْ لَهٗٓ اَجْرًا | بڑا دے اس کو ثواب | ۶۵-۵ |
| ۳-۲۳ | وَمَنْ يُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰهِ | بڑا رکھے اللہ کی حرمتوں کو | ۲۲-۳۰ |
| ۳-۲۳ | يُعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ | ادب رکھے اللہ کے نام کی چیزوں کی | ۲۲-۳۲ |
| ۱-۱۷ | عَذَابٌ عَظِيْمٌ | بڑا عذاب | ۲-۷ |
| ۱-۱۷ | اَجْرًا عَظِيْمًا | بڑا ثواب | ۴-۴۰ |
| ۱-۱۷ | اَلْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ | بلند بڑا | ۲-۲۵۵ |

(من اسماء الحسنٰی)

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۲۱ | اَعْظَمُ دَرَجَةً | بہت بڑھے ہوئے درجہ میں | ۹-۲۰ |
| ۱-۲۱ | وَاَعْظَمَ اَجْرًا | ثواب میں زیادہ | ۲-۷۳ |
| ۱-۲۱ | اَوْ مَا اَنْتَ لَكَ بِعَظِيْمٍ | یا جو چیز بھی ہو بڑی کہ سماتھ | ۶-۴۳ |
| ۱-۲۲ | وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّيْ | بوڑھی ہوگئیں میری ہڈیاں | ۱۹-۴ |
| | يُحْيِ الْعِظَامَ | زندہ کرے ہڈیوں کو | ۳۶-۷۸ |
| | وَانْظُرْ اِلَى الْعِظَامِ | دیکھ ہڈیوں کی طرف | ۲-۲۵۹ |
| | كُنَّا عِظَامًا | ہو دیں ہڈیاں | ۱۷-۴۹ |
| | لَنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ | کبھی نہ جمع کریں گے ہم اس کی ہڈیاں | ۷۵- |

عَظُمَ يَعْظُمُ عِظَمًا وَعَظَامَةً بڑا ہوا۔ عَظِيْمٌ ج عُظَمَآءُ و عِظَامٌ م عُظْمٰى۔ عَظَمَ يَعْظُمُ عَظْمًا الكلبَ۔ ہڈی ڈالی۔ عَظَمَ الرجلَ۔ ہڈی پر ضرب لگائی عَظَمَةٌ۔ کبرہ تعظیم کی۔ تَعَظَّمَ تکبر۔ عُظْمُ الطَّرِيْقِ درمیانی راستہ عَظَمَاتُ الْقَوْمِ قوم کے سردار لوگ۔

## عفر یا عفرت

قَالَ عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ — بولا ایک دیو جنوں میں سے ۲۷-۳۹

تَعَفْرَتَ، صَارَ عِفْرِيْتًا۔ خبیث منکر یہ لفظ انسانوں، جنوں، شیطانوں پر عائد ہوتا ہے ج عَفَارِيْتُ، م عِفْرِيْتَةٌ، اَلْعِفْرِيَةُ۔ خبیث عِفْرٌ، عِفِرٌّ، عِفْرِىٌّ۔ عَفَارِيَةٌ خبیث آدمی عَفَارِيْ۔ پلیدی عِفْرِيَةٌ خبیث

## عفف

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۱-۳۰ | وَاَنْ يَّسْتَعْفِفْنَ | اگر اس سے بھی بچیں | ۲۴-۶۰ |
| ۱۱-۱۸ | وَلْيَسْتَعْفِفِ الَّذِيْنَ | اور اپنے آپ کو تھامے رکھیں | ۲۴-۳۳ |
| ۱۱-۱۱ | فَلْيَسْتَعْفِفْ | سو مال یتیم سے بچتا رہے | ۴-۶ |
| ۲۲-۵ | مِنَ التَّعَفُّفِ | سوال نہ کرنے سے | ۲-۲۷۳ |

عَفَّ يَعِفُّ عَفًّا وَعِفَّةً وَعَفَافًا وَعَفَافَةً وَتَعَفَّفَ حرام یا بد زیب چیز سے بچا رہا عَفِيْفٌ ج اَعِفَّةٌ، اَعِفَّاءُ، عَفُوْنٌ، م عَفِيْفَةٌ ج عَفَائِفُ، عِفَّةٌ، ترک شہوت۔ جسم کی طہارت

## عفو

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۱ | فَمَنْ عَفَا | جو کوئی معاف کرے | ۴۲-۴۰ |
| ۱-۱ | وَعَفَا عَنْكُمْ | اور درگزر کی تم سے | ۲-۱۸۷ |
| ۱-۱ | عَفَا اللّٰهُ عَنْهُمْ | ان کو بخش چکا اللہ | ۳-۱۵۵ |

(معاف ذنوبہم)

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۱ | حَتّٰى عَفَوْا (كثروا) | یہاں تک کہ وہ بڑھ گئے | ۷-۹۵ |
| ۱-۱ | ثُمَّ عَفَوْنَا | پھر معاف کیا ہم نے | ۲-۵۲ |

(محونا ذنوبکم)

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۱ | فَعَفَوْنَا عَنْ ذٰلِكَ | پھر ہم نے وہ بھی معاف کر دیا | ۴-۱۵۳ |
| ۱-۲ | فَمَنْ عُفِيَ لَهٗ | جس کو معاف کیا جاوے | ۲-۱۷۸ |
| ۱-۲ | اَنْ يَّعْفُوَ عَنْهُمْ | کہ معاف کرے ان سے | ۴-۹۸ |
| ۱-۳ | وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ | اور درگزر کرتا ہے بہت چیزوں سے | ۵-۱۶ |
| ۱-۳ | اَوْ يَعْفُوَا الَّذِيْ | یا درگزر کرے وہ شخص | ۲-۲۳۷ |
| ۱-۳ | وَيَعْفُ عَنْ كَثِيْرٍ | درگزر کرتا ہے بہت چیزوں سے | ۴۲-۳۰ |
| ۱-۱۱ | وَلْيَعْفُوْا | چاہیے کہ درگزر کریں | ۲۴-۲۲ |
| ۱-۳ | اِلَّآ اَنْ يَّعْفُوْنَ | مگر یہ کہ وہ عورتیں معاف کریں | ۲-۲۳۷ |
| ۱-۳ | وَاَنْ تَعْفُوْٓا اَقْرَبُ | اور اگر تم درگزر کرو | ۲-۲۳۷ |
| ۱-۳ | اِنْ نَّعْفُ | اگر معاف کریں ہم | ۹-۶۶ |

١-١١ فَاعْفُ عَنْهُمْ — درگزر کر ان سے — ٣-١٥٩

(تجاوز عنهم)

١-١١ وَاعْفُ عَنَّا — معاف کر ہم کو — ٢-٢٨٦

(امح ذنوبنا)

١-١١ فَاعْفُوْا (اترکوا) — درگزر کرو — ٢-١٠٩

١-١٥ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ — معاف کرنیوالے لوگوں سے — ٣-١٣٤

١-١٩ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ — معاف کرنیوالا بخشنے والا — ٢٢-٦٠

١-١٩ عَفُوًّا غَفُوْرًا — معاف کرنیوالا بخشنے والا — ٤-٩٨

١-٢٢ خُذِ الْعَفْوَ — عادت کر درگزر کی — ٧-١٩٩

(خیار الشیٔ واطیبه، المیسر من اخلاق الناس)

١-٢٢ قُلِ الْعَفْوَ — کہہ دے جو بچے اپنے خرچ سے — ٢-٢١٩

(ما یفضل عن النفقة)

عَفَا يَعْفُوْ عَفْوًا معاف کیا. عَفَا عَنِ الْحَقِّ اسقطہ. عَفَا يَعْفُوْ عَفْوًا وعَفَى (يَعْفِيْ عَفْيًا) الشعر: بالوں کو چھوڑ دیا اور گھنے ہو گئے اور لمبے اور زیادہ ہو گئے اِسْتَعْفٰی. خدمت سے معافی مانگنا عَفٰی فِي الْعِلْمِ زیادہ ہوا عَفُوٌّ من اسماء الحسنٰی. عَافِیْ ج عُفَی

## عقب

٢-١ فَاَعْقَبَهُمْ — پھر اس کا اثر رکھ دیا — ٩-٧٧

٤-١ وَمَنْ عَاقَبَ — اور جس نے بدلہ لیا — ٢٢-٦٠

٤-١ وَاِنْ عَاقَبْتُمْ — اور اگر بدلہ لو تم — ١٦-١٢٦

٤-١ فَعَاقَبْتُمْ — پھر تم ہاتھ مارو — ٦٠-١١

(غزوتم وغنمتم)

٤-٢ عُوْقِبَ بِهٖ — اس کو دکھ دیا گیا تھا — ٢٢-٦٠

٤-٢ عُوْقِبْتُمْ بِهٖ — دکھ دیئے گئے تم ساتھ اس کے — ١٦-١٢٦

٣-٥ وَلَمْ يُعَقِّبْ (یرجع) — اور مڑ کر نہ دیکھا — ٢٧-١٠، ٢٨-٣١

٤-١١ فَعَاقِبُوْا — سو بدلا لو — ١٦-١٢٦

٣-١٥ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ (راد) — کوئی نہیں کہ پیچھے ڈالے اس کا حکم — ١٣-٤١

٣-١٥ لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ — اس کے پہرے والے ہیں — ١٣-١١

(ملائکة یعقب بعضهم بعضا فی اللیل والنهار)

١-٢٢ عُقْبَى الدَّارِ — عاقبت کا گھر — ١٣-٢٢

١-٢١ عُقْبَى الْكٰفِرِيْنَ النَّارُ — بدلا منکروں کا آگ ہے — ١٣-٣٥

١-٢١ خَيْرٌ عُقْبًا — اچھا ہے اسی کا دیا ہوا بدلا — ١٨-٤٤

١-٢٢ وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا — اور وہ ڈرتا نہیں پیچھا کرنے سے — ٩١-١٥

١-٢٢ شَدِيْدُ الْعِقَابِ — سخت عذاب والا — ٢-١٩٦

١-٢٢ سَرِيْعُ الْعِقَابِ — جلدی عذاب کرنے والا ہے — ٧-١٦٧

١-٢٢ ذُوْ عِقَابٍ اَلِيْمٍ — سخت دردناک عذاب والا — ٤١-٤٣

١-٢٢ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ — پھر کس طرح ہوا میرا سزا دینا — ١٣-٣٢

فَحَقَّ عِقَابِ — پھر ثابت ہوئی میری طرف سے سزا — ٣٨-١٤

فِيْ عَقِبِهٖ (ذریته) — اپنی اولاد میں — ٤٣-٢٨

عَلٰى عَقِبَيْهِ — الٹے پاؤں — ٢-١٤٣

(یرجع الی الکفر)

عَلٰى اَعْقَابِكُمْ — الٹے پاؤں — ٣-١٤٤

نُرَدُّ عَلٰى اَعْقَابِنَا — پھر جاویں ہم الٹے پاؤں — ٦-٧١

فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ — نہ دھمک سکا گھاٹی پر — ٩٠-١١

(الطریق فی اعلی الجبال ج عقاب، عقبات)

عَاقِبَةُ الدَّارِ — انجام گھر — ٦-١٣٥

عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ — انجام گنہگاروں کا — ٧-٨٤

عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ — انجام ظالموں کا — ١٠-٣٩

عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ — انجام جھٹلانیوالوں کا — ٣-١٣٧

عَاقِبَةُ الْمُتَّقِيْنَ — انجام پرہیزگاری کا — ٧-١٢٨

فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَا — پھر انجام دونوں کا یہی — ٥٩-١٧

يَعْقُوْبَ — اور یعقوب — ٢-١٣٢

عَقَبَهٗ (يَعْقُبُ عَقْبًا) اس کی ایڑی پر مارا. عَقَبَ يَعْقُبُ عَقْبًا و عُقُوْبًا و عَاقِبَةً پیچھے آیا. عَقِبَ ایڑی کے درد کی شکایت کی. عَاقَبَهٗ اس کے پیچھے آوے عَاقَبَهٗ، عِقَابًا مُعَاقَبَةً اس کو گناہ کے بدلا میں پکڑا عُقُوْبَةً. تَعَاقَبَ. ایک دوسرے کے بعد آیا جیسے دن رات. عَقِبٌ. جو چیز پیچھے آوے. عَقْبٌ عَقِبٌ ایڑی، اولاد، پوتے ج اَعْقَابٌ. تَمَّتْ عُقْبَتُكَ. تیری باری ختم. عُقَابٌ ج عِقْبَانٌ

(عَقَبٌ جج عِقَابٌ ایک مشہور پرندہ ہے مُعَقِّبَاتٌ رات دن اور فرشتے

## عقد

۱-۱ عَقَدَتْ اَیْمَانُکُمْ — وعدہ ہوا تمہارا — ۳۲-۴

(عہود کہ یاخذ بعضہم بید بعض علی الوفاء)

۱-۳ عَقَّدْتُّمُ الْاَیْمَانَ — جس قسم کو تم نے مضبوط باندھا — ۸۹-۵

۱-۲۲ عُقْدَةَ النِّکَاحِ — نکاح کا گانٹھنا — ۲۳۵-۲

۱-۲۲ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ — گرہ میری زبان سے — ۲۷-۲۰

۱-۲۲ فِی الْعُقَدِ (واحد عقدۃ) — گرہوں میں — ۴-۱۱۳

بِالْعُقُوْدِ — عہدوں کو — ۱-۵

(العہود المؤکدۃ التی بینکم وبین اللہ والناس)

عَقَدَ (یَعْقِدُ عَقْدًا) گانٹھ دی، محکم کیا. عَقِدَ (یَعْقَدُ عَقَدًا) اس کی زبان میں لکنت ہوئی فا. اَعْقَدُ، عَقِدٌ، انعقاد. مقرر کرنا. اِعْتَقَدَ المَالَ. جمع کیا. عَقْدٌ. دروازہ کی ڈاٹ. عِقْدٌ. ہار. عَاقِدَۃٌ ج عَوَاقِدُ جادوگر عورتیں عَقِیْدَۃٌ ج عَقَائِدُ. دینداری کے متعلق دل میں گانٹھ.

## عقر

۱-۱ فَتَعَاطٰی فَعَقَرَ (قتل) — پھر ہاتھ چلایا اور کاٹ دیا — ۲۹-۵۴

۱-۱ فَعَقَرُوا النَّاقَةَ — انہوں نے اونٹنی کے پاؤں کاٹ دیئے — ۷۷-۷

۱-۱ فَعَقَرُوْهَا (فقتلوھا) — اس کے پاؤں کاٹ ڈالے — ۶۵-۱۱، ۱۴-۹۱

۱-۱۵ وَامْرَاَتِیْ عَاقِرٌ — میری عورت بانجھ ہے — ۴۰-۳

(لاتلد)

۱-۱۵ امْرَاَتِیْ عَاقِرًا — اور ہے میری عورت بانجھ — ۵-۱۹

(۱) عَقَرَ (یَعْقِرُ عَقْرًا) الابل. اونٹ کے پاؤں تلوار سے کاٹ دیئے عَقَرَہٗ. اس کو زخمی کیا. عَقُوْرٌ ج عُقُرٌ. خصی کرنے والا (۲) عَقَرَتْ (یَعْقِرُ عُقْرًا، عَقَارًا) وعَقُرَتْ (یَعْقُرُ مَعْقَرًا، عَقَارَةً) وعَقِرَتِ المرأۃ. عورت بانجھ ہوئی عُقْرٌ، عَقَارَةٌ. عدم حمل عَقْرُ الامر. انجام. ذکلا. اَرْضٌ مَعْقَرَةٌ. زمین بچھوؤں والی.

## عقل

۱-۱ مَا عَقَلُوْهُ (فہموہ) — جان بوجھ کر — ۷۵-۲

۱-۳ وَمَا یَعْقِلُهَا (یفہمھا) — اور نہیں سمجھتے اسکو مگر عالم — ۴۳-۲۹

۱-۳ یَعْقِلُوْنَ (یتدبرون) — وہ سوچتے — ۱۶۴-۲

۱-۳ تَعْقِلُوْنَ (تتدبرون) — تم سوچتے — ۴۴-۲

۱-۳ اَوْنَعْقِلُ — یا ہم سمجھتے — ۱۰-۶۷

عَقَلَ (یَعْقِلُ عَقْلًا و مَعْقُوْلًا) الکلام. دانا ہوا. عَقَلَ (یَعْقِلُ عَقْلًا) اوہ سمجھا فا. عَاقِلٌ، عَاقِلُوْنَ، عُقَلَاءُ، عُقَّالٌ م. عَاقِلَةٌ ج عَوَاقِلُ. اَعْقَلَہٗ. عقلمند پایا. عِقَالٌ ج عُقُلٌ، عَقِیْلٌ، معقول. مَعْقُوْلٌ ج معقولات.

## عقم

۱-۱۷ عَجُوْزٌ عَقِیْمٌ — بوڑھی بانجھ — ۲۹-۵۱

۱-۱۷ الرِّیْحَ الْعَقِیْمَ — ہوا خیر سے خالی — ۴۱-۵۱

(لا لدبون)

۱-۱۷ عَذَابُ یَوْمٍ عَقِیْمٍ — آفت ایسے دن کی جس میں نہیں خلاصی — ۵۵-۲۲

۱-۱۷ یَجْعَلُ مَنْ یَّشَآءُ عَقِیْمًا — کردیتا جس کو چاہے بانجھ — ۵۰-۴۲

(۱) عَقِمَتْ (یَعْقَمُ عَقَمًا) وعَقُمَتْ (یَعْقُمُ عُقْمًا) وعَقَمَتْ (یَعْقِمُ عَقْمًا) وعُقِمَتْ عُقْمًا) المرأۃ اوالرحم. بانجھ ہوئی (۲) عَقَمَ (یَعْقِمُ عَقْمًا) واَعْقَمَ وعَقَّمَ اللہ المرأۃ. بانجھ بنایا عَقِیْمٌ ج عِقَامٌ، عقم عورت بانجھ عَقِیْمٌ. وہ مرد جس میں مادہ تولید ج عُقَمَاءُ، عِقَامٌ، عَقْمٰی، عَقُمَ الرجل. چپ کرایا. الدنیا عَقِیْمٌ بے وفا. حَرْبٌ عَقِیْمٌ. سخت لڑائی.

## عکب

کَمَثَلِ الْعَنْکَبُوْتِ — مکڑی کی مثال — ۴۱-۲۹

لَبَیْتُ الْعَنْکَبُوْتِ — مکڑی کا گھر — ۴۱-۲۹

مکڑی جالا والی مشہور ہے. اپنے شکار کے لیے جالا بناتی ہے عَنْکَبُوْتٌ ج عَنَاکِبُ وعَنْکَبُوْتَاتٌ مذکر عَنْکَبٌ ہے ج عَنَاکِبُ.

## عکف

۱-۳ یَعْکُفُوْنَ عَلٰۤی اَصْنَامٍ — پوجنے میں لگ رہے تھے — ۱۳۸-۷

۱-۵ سَوَآءَنِ الْعَاکِفُ (المقیم) — برابر اس میں رہنے والا — ۲۵-۲۲

| لفظ | نمبر | معنی | حوالہ |
|---|---|---|---|
| وَسَيَعْلَمُ الْكُفّٰرُ | ۳-۱ | اور ابھی معلوم کئے لیتے ہیں کافر | ۴۲-۱۳ |
| فَإِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُهٗ | ۳-۱ | بیشک اللہ جانتا ہے اس کو | ۲۷۰-۲ |
| وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ | ۳-۱ | ولیکن وہ نہیں جانتے | ۱۳-۲ |
| فَيَعْلَمُوْنَ | ۳-۱ | وہ جانتے ہیں | ۲۶-۲ |
| أَلَمْ يَعْلَمُوْٓا أَنَّ | ۵-۱ | کیا نہیں جان چکے | ۷۵-۹ |
| لَا تَعْلَمُ نَفْسٌ | ۳-۱ | نہیں جانتا کوئی جی | ۱۷-۳۲ |
| تَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ | ۳-۱ | تو جانتا ہے جو میرے جی میں ہے | ۱۱۶-۵ |
| أَلَمْ تَعْلَمْ | ۵-۱ | کیا تجھے معلوم نہیں | ۱۰۶-۲ |
| مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَا | ۳-۱ | نہ تجھ کو ان کی خبر تھی | ۴۹-۱۱ |
| تَعْلَمُوْنَ | ۳-۱ | تم جانتے ہو | ۲۲-۲ |
| حَتّٰى تَعْلَمُوْا | ۳-۱ | یہاں تک کہ سمجھنے لگو | ۴۳-۴ |
| لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ | ۳-۱ | تم کو تو ان کی خبر نہیں | ۶۱-۸ |
| إِنِّيْٓ أَعْلَمُ | ۳-۱ | مجھے علم ہے | ۳۰-۲ |
| قَدْ نَعْلَمُ | ۳-۱ | ہمیں معلوم ہے | ۳۳-۶ |
| إِلَّا لِنَعْلَمَ | ۳-۱ | مگر اس واسطے کہ معلوم کریں ہم | ۱۴۳-۲ |
| نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ | ۳-۱ | ہم انہیں جانتے ہیں | ۱۰۱-۹ |
| فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ | ۹-۱ | اللہ معلوم کرے گا | ۳-۲۹ |
| وَلَتَعْلَمُنَّ | ۹-۱ | ضرور تم جان لوگے | ۷۱-۳۰ |
| وَيُعَلِّمُهُ الْكِتٰبَ | ۳-۳ | اور سکھلائے گا اس کو کتاب | ۴۸-۳ |
| يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ | ۳-۳ | اور سکھلاوے ان کو کتاب | ۱۲۹-۲ |
| يُعَلِّمُكُمُ الْكِتٰبَ | ۳-۳ | اور سکھلاوے تم کو کتاب | ۱۵۱-۲ |
| وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ أَحَدٍ | ۳-۳ | اور نہیں سکھاتے تھے وہ دونوں | ۱۰۲-۲ |
| يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ | ۳-۳ | سکھاتے تھے لوگوں کو جادو | ۱۰۲-۲ |
| عَلٰٓى أَنْ تُعَلِّمَنِ | ۳-۳ | اس شرط پر کہ سکھا دے تو مجھے | ۶۶-۱۸ |
| قُلْ أَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ | ۳-۳ | کہو کیا جتلاتے ہو تم اللہ کو | ۱۶-۴۹ |
| تُعَلِّمُوْنَهُنَّ | ۳-۳ | سدھاتے ہو تم ان کو | ۴-۵ |
| وَلِنُعَلِّمَهٗ | ۳-۳ | تاکہ سکھاویں ہم اس کو | ۲۱-۱۲ |
| لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِيْنَ | ۴-۱ | تاکہ جانا جائے جو چھپاتی ہیں | ۳۱-۲۴ |
| فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا | ۵-۳ | سیکھتے ہیں لوگ ان سے | ۱۰۲-۲ |
| وَاعْلَمْ أَنَّ اللّٰهَ | ۱۱-۱ | اور جان لے | ۲۶۰-۲ |
| وَاعْلَمُوْٓا أَنَّكُمْ | ۱۱-۱ | اور جانو | ۱۹۴-۲ |
| عٰلِمُ الْغَيْبِ | ۱۵-۱ | جاننے والا غیب کا | ۷۳-۶ |
| إِلَّا الْعٰلِمُوْنَ | ۱۵-۱ | مگر جاننے والے | ۴۳-۲۹ |
| وَكُنَّا بِهٖ عٰلِمِيْنَ | ۱۵-۱ | اور تھے ہم اس کو جاننے والے | ۵۱-۲۱ |
| لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ | ۱۵-۱ | نشانی ہے واسطے عالموں کے | ۲۲-۳۰ |
| عُلَمٰٓؤُا بَنِيْٓ إِسْرَآءِيْلَ | ۱۵-۱ | عالم بنی اسرائیل کے | ۱۹۷-۲۶ |
| مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا | ۱۵و۱ ۱/۱۷ | اس کے بندوں سے عالم لوگ | ۲۸-۳۵ |
| عَلِيْمٌ | ۱۷-۱ | جاننے والا | ۲۹-۲ |
| رِزْقٌ مَّعْلُوْمٌ | ۱۶-۱ | روزی مقرر | ۴۱-۳۷ |
| أَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ | ۱۶-۱ | چند مہینے معلوم ہیں | ۱۹۷-۲ |
| فِيْٓ أَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ | ۱۶-۱ | کئی دن جو معلوم ہیں | ۲۸-۲۲ |
| مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ | ۱۶-۳ | سکھایا ہوا ہے باؤلا | ۱۴-۴۴ |
| عَلّٰمُ الْغُيُوْبِ | ۱۹-۱ | جاننے والا چھپی باتوں کا | ۱۰۹-۵ ۱۱۶-۵ |
| ءَأَنْتُمْ أَعْلَمُ أَمِ اللّٰهُ | ۲۱-۱ | کیا تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ | ۱۴۰-۲ |
| وَاللّٰهُ أَعْلَمُ | ۲۱-۱ | اور اللہ خوب جانتا ہے | ۳۶-۳ |
| أَلَيْسَ اللّٰهُ بِأَعْلَمَ | ۲۱-۱ | کیا نہیں ہے اللہ خوب جاننے والا | ۵۳-۶ |
| بِهٖ عِلْمٌ | ۲۲-۱ | ساتھ اس کے علم | ۶۶-۳ |
| مِنْ عِلْمٍ | ۲۲-۱ | کوئی خبر | ۱۵۷-۴ |
| مِنَ الْعِلْمِ | ۲۲-۱ | خبر سے | ۱۴۵-۲ |
| مِنْ عِلْمِهٖٓ | ۲۲-۱ | اس کے علم سے | ۲۵۵-۲ |
| بِعِلْمِهٖ | ۲۲-۱ | اس کے علم سے | ۱۶۶-۴ |
| عِلْمُهُمْ | ۲۲-۱ | ان کا علم | ۶۶-۲۷ |
| عِلْمُهَا | ۲۲-۱ | اس کی خبر | ۱۸۷-۷ |
| وَمَا عِلْمِيْ | ۲۲-۱ | اور کیا علم ہے مجھے | ۱۱۲-۲۶ |
| رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ | | پالنے والا سارے جہان کا | ۱-۱ |
| عَلَى الْعٰلَمِيْنَ | | سب عالم پر | ۴۷-۲ |
| فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلٰمِ (كالجبال) | | دریا میں جیسے پہاڑ | ۲۴-۵۵ |

وعلامت اور بنائی علامتیں ۱۶-۱۶

عَلِمَ رَبِّکُمْ عِلْمًا اس نے جانا۔ عَلَّمَہٗ اس کو سکھلایا عَلَمٌ ج اَعْلَامٌ
عَلَامَتٌ نشانی، راستہ کے لیے کوئی چیز گاڑی جائے۔ لمبا پہاڑ۔ منارہ
عَالَمٌ جہان، مخلوق ج عَوَالِمُ، عَالَمُوْنَ، عَلَامٌ، عَلَّامٌ مَعْلَمٌ
ج مَعَالِمُ راہ دکھلانے والا۔ عِلْمٌ ج عُلُوْمٌ مُعَلِّمٌ استاد۔ عَلَمَ
الْقَوْمِ۔ سردار لوگ

## علن

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲-۱ | وَمَآ اَعْلَنْتُمْ | اور جو تم نے ظاہر کیا | ۶۰-۱ |
| ۲-۱ | اَعْلَنْتُ لَهُمْ | پھر میں نے انکو کھول کر کہا | ۷۱-۹ |
| ۲-۳ | یُعْلِنُوْنَ (یظہرون) | اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں | ۲-۷۷ |
| ۲-۳ | تُعْلِنُوْنَ | جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو | ۱۶-۱۹ |
| ۲-۳ | وَمَا نُعْلِنُ | اور جو کچھ کرتے ہیں دکھا کر | ۱۴-۳۸ |
| ۱-۲۲ | سِرًّا وَّعَلَانِيَةً | چھپا کر اور ظاہر میں | ۲-۲۷۴ |

عَلَنَ (یَعْلُنُ)، عَلِنَ (یَعْلَنُ)، عَلُنَ (یَعْلُنُ) عَلْنًا وَعَلَانِيَةً وَ
عُلُوْنًا وَاِعْتَلَنَ وَاسْتَعْلَنَ) ظاہر ہوا تھا۔ عَالِنٌ، عَلِنٌ، عَلِيْنٌ اَعْلَنَ
وعَلَّنَ ظاہر کیا عَلَانِيَةً ج عَلَانُوْنَ۔ ظاہر

## علو

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۱ | عَلَا فِي الْاَرْضِ (تعظم) | چڑھ رہا تھا ملک میں | ۲۸-۴ |
| ۱-۱ | وَلَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ | چڑھائی کرتا ایک پر ایک | ۲۳-۹۲ |
| ۱-۱ | مَا عَلَوْا تَتْبِيْرًا (غلبوا) | جس جگہ غالب ہوں پوری خرابی | ۱۷-۷ |
| ۱-۶ | سُبْحٰنَهٗ وَتَعَالٰى (ارتفع) | پاک ہے وہ اور بلند | ۶-۱۰۰ |
| ۱-۶ | تَعَالَى اللّٰهُ | بلند ہے اللہ | ۷-۱۸۹ |
| ۱-۱۱ | مَنِ اسْتَعْلٰى (غلب) | جو غالب رہا | ۲۰-۶۴ |
| ۱-۹ | وَلَتَعْلُنَّ عُلُوًّا | سرکشی کرو گے | ۱۷-۴ |

(تبغون بغیا خطیما)

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۱۳ | لَا تَعْلُوْا عَلَى اللّٰهِ | چڑھے نہ جاؤ اللہ کے مقابل | ۴۴-۱۹ |

(تتکبروا وتتجبروا)

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۱۳ | اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ | زور نہ کرو میرے مقابلہ میں | ۲۷-۳۱ |
| ۶-۱۱ | تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ | آؤ ایک بات کی طرف | ۲-۶۴ |
| ۶-۱۱ | تَعَالَوْا اَبْتَهِلْ (ابتہل) | آؤ جہاد کریں | ۳-۶۱ |
| ۶-۱۱ | تَعَالَيْنَ | سو آؤ تم عورتیں | ۳۳-۲۸ |
| ۱-۱۵ | تَعَالٍ فِي الْاَرْضِ | چڑھ رہا ہے ملک میں | ۱۰-۸۳ |

(متکبر)

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۱۵ | قَوْمًا عَالِيْنَ (قاہرین) | وہ لوگ زور پر چڑھ رہے تھے | ۲۳-۴۶ |
| ۱-۱۵ | كَانَ عَالِيًا | تھا وہ چڑھ رہا | ۴۴-۳۱ |
| ۱-۱۵ | عَالِيَهُمْ ثِيَابُ | اوپر کی پوشاک ان کی | ۷۶-۲۱ |
| ۱-۱۵ | عَالِيَهَا سَافِلَهَا | وہ بستی اوپر نیچے | ۱۱-۸۲ |
| ۱-۱۵ | فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ | اونچے باغ میں | ۶۹-۲۲ |
| ۱-۱۵ | الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ | سب سے بڑا برتر | ۱۳-۹ |
| ۱-۱۷ | عَلِيٌّ حَكِيْمٌ | سب سے اوپر حکمت والا | ۴۲-۵۱ |

(من الاسماء الحسنیٰ)

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۱۷ | الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ | بلند بڑا | ۲-۲۵۵ |
| ۱-۱۷ | لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا | سچا بول اونچا | ۱۹-۵۰ |
| ۱-۱۷ | عَلِيًّا كَبِيْرًا | سب سے اوپر بڑا | ۴-۳۴ |
| ۱-۱۷ | مَا عِلِّيُّوْنَ (واحد علّی) | کیا ہیں اوپر والے | ۸۳-۱۹ |
| ۱-۱۷ | لَفِي عِلِّيِّيْنَ | علیین میں (اوپر والوں میں) | ۸۳-۱۸ |
| ۱-۲۱ | الْمَثَلُ الْاَعْلٰى | مثال بلند | ۱۶-۶۰ |
| ۱-۲۱ | اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى | مقرر تو ہی رہے گا غالب | ۲۰-۶۸ |
| ۱-۲۱ | وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ | تم ہی غالب رہو گے | ۳-۱۳۹ |
| ۱-۲۲ | هِيَ الْعُلْيَا | وہ اوپر ہے | ۹-۴۰ |

(الظاہر الغالبۃ)

| | | | |
|---|---|---|---|
| | الدَّرَجٰتُ الْعُلٰى | درجے بلند | ۲۰-۷۵ |
| ۱-۱ | وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى | آسمان اونچے | ۲۰-۴ |
| ۱-۲۲ | عُلُوًّا كَبِيْرًا | بڑی سرکشی | ۱۷-۴ |
| ۱-۲۲ | لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا | نہیں چاہتے اپنی بڑائی | ۲۸-۸۳ |
| ۱-۲۲ | ظُلْمًا وَّعُلُوًّا | بے انصافی اور غرور سے | ۲۷-۱۴ |

عَلَا (یَعْلُوْ عُلُوًّا) وَعَلِيَ (یَعْلٰی عَلَاءً) وَاَعْلٰى وَاِعْتَلٰى اونچا ہوا عَلٰى
الرَّجُلِ غالب آیا۔ عَلَى الدَّابَّةِ سواری کی۔ عَلٰى فِي الْاَرْضِ تجبر

وَتَكَبَّرَ. عَلَىٰ كَمَرٍ اَعْلَى بلند کیا. عَلَّى اللّٰهُ خداوند نے اسے بلند کیا عَلَى الْعُلَى شرف. عُلُوٌّ بلندی. عِلَاوَہ سوائے. عُلُوِی. خاندان حضرت علی کرم اللہ وجہہ. الْعُلَى شرف:

## علی

| | | |
|---|---|---|
| اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ | جب ماپ کر لیں لوگوں سے | ۲-۸۳ |
| عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ | تم پر لازم ہے فکر اپنی جان کا | ۱۰۵-۵ |
| عَاهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ | جس پر اقرار کیا اللہ سے | ۱۰-۴۸ |
| لَعَلٰى هُدًى | بے شک ہدایت پر ہیں | ۲۴-۳۴ |
| عَلٰى قُلُوْبِهِمْ | ان کے دلوں پر | ۷-۲ |
| فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا | کچھ گناہ نہیں ان دونوں پر | ۲۲۹-۲ |
| اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ | انعام کیا ان پر | ۶-۱ |
| وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ | اور اسی پر پڑتا ہے جو اسنے کمایا | ۲۸۶-۲ |
| فَلَا تَبْغُوْا عَلَيْهِنَّ | مت تلاش کرو ان پر | ۳۴-۴ |
| اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ | اتاری اللہ نے تجھ پر کتاب | ۱۱۳-۴ |
| اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ | انعام کیا میں نے تم پر | ۴۷-۲ |
| تُسٰقِطْ عَلَيْكِ | گرائے تجھ پر | ۲۵-۱۹ |
| كَرَّمْتَ عَلَيَّ | تو نے بڑھا دیا مجھ سے | ۶۲-۱۷ |
| وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا | اور نہ رکھ ہم پر | ۲۸۶-۲ |

عَلِيَ يَعْلَىٰ عُلِيًّا وَعُلِيًّا چڑھا عَلٰى حرف جو ہے. رَضِيَ عَلَيْهِ بمعنی عَنْهُ عَلٰى بمعنی فِيْ. عَلٰى حِيْنِ غَفْلَةٍ. عَلٰى بمعنی ساتھ. ارکب علی اسم اللّٰہ سوار ہو. اللہ کا نام لے کر.

## عمد

| | | |
|---|---|---|
| ۵-۳ وَلٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ | ولیکن جو دل سے ارادہ کرو | ۵-۳۳ |
| ۵-۱۵ مُتَعَمِّدًا (یقصد قتلہ) | جان کر | ۹۳-۴ |
| ذَاتِ الْعِمَادِ | بڑے ستونوں والے | ۷-۸۹ |
| بِغَيْرِ عَمَدٍ | بغیر ستونوں کے | ۲-۱۳ |
| فِيْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ | لمبے لمبے ستونوں میں | ۹-۱۰۴ |

عَمَدَ يَعْمِدُ عَمْدًا السَّقْفَ چھت کو ستون پر کھڑا کیا. عَمَدًا. قَصَدَ عَمْدًا. قَصْدًا. اَعْمَدَ الشَّيْءَ ستون دیا. عَمَدَهٗ جس پر اعتماد کیا.

جائے ج عُمُدٌ عِمَادٌ ستون. اَهْلُ الْعِمَادِ بڑی عالی اور بلند عمارتوں والے. عَمُوْدٌ ستون. عَمُوْدُ الْبَطْنِ پیٹھ. خط عمودی. اوپر سے نیچے والا. عَمِيْدُ الْقَوْمِ سردار ج عُمَدٌ. آعْ اعْتِمَادٌ بھروسہ.

## عمر

| | | |
|---|---|---|
| ۱-۱ وَعَمَرُوْهَا اَكْثَرَ | اور بسایا اس کو زیادہ | ۹-۳۰ |
| ۱-۱ مِمَّا عَمَرُوْهَا | اس سے جو کہ انہوں نے بسایا | ۹-۳۰ |
| ۱-۷ اَوِ اعْتَمَرَ | یا عمرہ کیا | ۱۵۸-۲ |
| ۱-۱۱ فَاسْتَعْمَرَكُمْ | اور بسایا تم کو | ۶۰-۱۱ |

(جعلکم عمارا)

| | | |
|---|---|---|
| ۳-۱ اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ | وہی آباد کرتا ہے مسجدیں اللہ کی | ۹-۹ |
| ۳-۱ اَنْ يَّعْمُرُوْا مَسٰجِدَ اللّٰهِ | یہ کہ آباد کریں | ۱۸-۹ |
| ۳-۳ وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ | اور جس کو ہم بوڑھا کریں | ۶۸-۳۶ |
| ۳-۵ اَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ | کیا ہم نے تم کو عمر نہ دی تھی | ۳۷-۳۵ |
| ۳-۴ وَمَا يُعَمَّرُ | اور نہیں عمر دیا جاتا | ۱۱-۳۵ |
| ۳-۴ اَنْ يُّعَمَّرَ | اتنی عمر دیا جاتا | ۹۶-۲ |
| ۳-۴ لَوْ يُعَمَّرُ | اگر عمر دیا جاوے | ۹۶-۲ |
| ۱-۱۶ وَالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ | اور قسم ہے آباد گھر کی | ۴-۵۲ |
| ۱۶-۳ مِنْ مُّعَمَّرٍ | کوئی بوڑھا | ۱۱-۳۵ |
| ۲۲-۱ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ | جو کوئی فائدہ اٹھائے عمرہ | ۱۹۶-۲ |
| ۲۲-۱ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ | اور عمرہ کو اللہ کے لیے | ۱۹۶-۲ |
| عِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ | اور بسانا مسجد حرام کا | ۲۰-۹ |
| اِلٰى اَرْذَلِ الْعُمُرِ | نکمی عمر کو | ۷۰-۱۶ |
| عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ | ان پر مدت | ۴۵-۲۸ |
| مِنْ عُمُرِكَ سِنِيْنَ | اپنی عمر میں سے کئی برس | ۱۸-۲۶ |
| لَعَمْرُكَ | قسم ہے تیری جان کی | ۷۲-۱۵ |
| اِمْرَاَتُ عِمْرٰنَ | عورت عمران کی | ۳۵-۳ |

عَمَرَ يَعْمُرُ عُمْرَانًا آباد ہوا، آباد کیا. عَمَرَ اللّٰہ ادر گھر بنایا. عَمَرَ بِالْمَكَانِ مکان میں رہا. عَمَّرَ اللّٰهُ خدا اس کی عمر دراز کرے. حضرت عمر مشہور صحابی ہیں. عَمَرَ يَعْمُرُ عُمُوْرًا. عِمَارَةً وَعُمْرَانًا گھر بنایا. عَمَرَ

## عمہ

۱-۳ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ اپنی سرکشی میں اور حالت یہ ۲-۱۵
(بہتے پھرتے) ہے کہ عقل کے اندھے ہیں

۱-۳ فِي سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُونَ اپنی مستی میں مدہوش ہیں ۱۵-۷۲
عَمِهَ (یَعْمَهُ) عَمَهًا و عُمُوهًا و عُمُوهِيَّةً و عَمَهَانًا تحیّر
فی الطریق او فی امرہ، تردد۔ فا۔ عَمِهٌ ج عَمِهُونَ، عَمَهٌ
دل کا اندھاپن

## عمی

۱-۱ وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا اور جو اندھا ہو رہا ۶-۱۰۴
۱-۱ فَعَمُوا وَصَمُّوا پھر اندھے اور بہرے ہوئے ۵-۷۴
۱-۲ وَأَعْمَى أَبْصَارَهُمْ اور اندھی کر دی انکی آنکھیں ۴۷-۲۳
۱-۲ فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْأَنْبَاءُ پھر بند ہو جاویں گی ان پر خبریں ۲۸-۶۶
۲-۳ فَعُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ پھر اس کو تمہاری آنکھوں ۱۱-۲۸
(خفیت) سے مخفی رکھا گیا
۱-۳ لَا تَعْمَى الْأَبْصَارُ آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں ۲۲-۴۶
۱-۳ وَلَكِنْ تَعْمَى الْقُلُوبُ ولیکن اندھے ہو جاتے ہیں دل 〃
۱-۱۵ وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمَى نہیں برابر اندھا ۳۵-۱۸
۱-۱۵ وَمَنْ كَانَ فِي هَذِهِ أَعْمَى جو کوئی رہا اس جہان میں اندھا ۱۷-۷۲
۱-۱۵ فَهُوَ فِي الْآخِرَةِ أَعْمَى پس وہ پچھلے جہان میں بھی اندھا ہے 〃
۱-۱۵ نَحْشُرُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَعْمَى اٹھائینگے ہم اسے قیامت کے دن اندھا ۲۰-۱۲۴
۱-۱۵ كَالْأَعْمَى وَالْأَصَمِّ جیسے ایک اندھا اور بہرہ ۱۱-۲۴
۱-۱۵ أَنْ جَاءَهُ الْأَعْمَى جبکہ آیا اس کے پاس نابینا ۸۰-۲
۱-۱۵ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ بہرے گونگے اندھے ۲-۱۸
۱-۱۵ أَفَتَهْدِي الْعُمْيَ یا تو سمجھائے گا اندھوں کو ۴۳-۴۰
۱-۱۵ وَمَا أَنْتَ بِهَادِي الْعُمْيِ اور نہ تو دکھلا سکے اندھوں کو ۲۷-۸۱
۱-۱۵ عُمْيًا وَبُكْمًا وَصُمًّا اندھے گونگے بہرے ۱۷-۹۷
۱-۱۵ صُمًّا وَعُمْيَانًا بہرے اور اندھے ہوکر ۲۵-۷۳
۱-۱۵ مِنْهَا عَمُونَ بلکہ وہ اس سے اندھے ہیں ۲۷-۶۶
(ی حذف ہو گئی ہے)

۱-۱۵ قَوْمًا عَمِينَ لوگ تھے اندھے ۷-۶۴
۱-۲۲ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمَى پسند آیا اندھا رہنا ۴۱-۱۷
۱-۲۲ وَهُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى وہ قرآن انکے حق میں اندھاپن ہے ۴۱-۴۴
عَمِيَ (یَعْمَى عَمًى) اس کی بینائی جاتی رہی۔ یا کہ وہ دل کی بینائی کھو بیٹھا
مُعَمًّى، ایسی بات جس کا مطلب چھپایا گیا ہو۔ عَامِي۔ جو راستہ نہ دیکھ سکے
أَعْمَى، اندھا کیا یا کہ اندھا دیکھا۔

## عنب

مِنْ نَخِيلٍ وَعِنَبٍ کھجور اور انگور سے ۱۷-۹۱
حَبًّا وَعِنَبًا دانے اور انگور ۸۰-۲۸
وَأَعْنَابٍ اور انگور ۲-۲۶۶
أَعْنَابًا انگور ۶-۹۹
عَنَّبَ الكَرْمُ، صَارَ ذَا عِنَبٍ۔ بیل پر انگور لگے ایک دانہ کو عِنَبَة کہتے
ہیں عَنَّاب۔ انگور فروش۔ عُنَّاب۔ واحد عُنَّابَة دوائی عِنَبُ
الثعلب، دوائی

## عنت

۱-۱ وَدُّوا مَا عَنِتُّمْ ان کو خوشی ہے جس قدر تم تکلیف ۳-۱۱۸
(مشقتہ ضرر کم) میں ہو
۱-۱ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ بھاری ہے اس پر جو تم کو ۹-۱۲۸
(مشقتکم ولقاؤکم المکروہ) تکلیف پہنچے
۱-۱ مِنَ الْأَمْرِ لَعَنِتُّمْ بہت سے کاموں میں تو تم پر مشکل پڑے ۴۹-۷
۲-۱ لَأَعْنَتَكُمْ تم پر مشقت ڈالتا ۲-۲۲۰
(لیضیق علیکم ویحرجکم المخالطۃ)
۱-۲۲ لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ جو کوئی تم سے ڈرے تکلیف میں پڑنے سے ۴-۲۵
عَنِتَ (یَعْنَتُ عَنَتًا) مشکل کام میں پڑا۔ سختی کو پہنچا اور ہلاک ہوا گناہ کمایا
أَعْنَتَ الجَابِرُ الكَسِيرَ۔ ٹوٹی ہوئی ہڈی پر پٹی باندھنے والے نے پٹی کو سخت باندھا

## عند

۱-۱ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ ہر سرکش مخالف ۱۱-۵۹
(معاند للحق)
۱-۱۷ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيدٍ ہر ناشکرے مخالف کو ۵۰-۲۴

١-١٧ لَا يَبْنِيَنَّا عَنِيْدًا (معاند) ہماری آیتوں کا مخالف ٧٤-١٦

عِنْدَ بَارِئِكُمْ تمہارے خالق کے نزدیک ٢-٥٤

هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِكَ یہ ہے تیری طرف سے ٤-٧٨

(من شومك)

عَنَدَ (يَعْنِدُ) عِنْدًا (يَعْنُدُ) عَنَدَ (يَعْنَدُ عُنُوْدًا) پھرا ۔ خفا ۔ عَنِيْد ج عُنُدٌ ۔ عَنَدَ (يَعْنُدُ عُنُوْدًا) سفر میں اپنے ساتھ والوں کو چھوڑ دیا۔ الگ ہوگیا راستہ چھوڑ دیا پیچھے رہ گیا ۔ عَانَدَهُ عِنَادًا اس کو چھوڑا ۔ دشمن ہوگیا۔ عِنْدَ ظرف مکانی وزمانی دونوں کے لیے مستعمل ہے۔ مجرور مِنْ کے ساتھ

## عنق

طَائِرَهُ فِي عُنُقِهٖ اسکی بری قسمت اسکے گردن سے ١٧-١٣

مَغْلُوْلَةً إِلٰى عُنُقِكَ بندھا ہوا اپنی گردن کے ساتھ ١٧-٢٩

فِي أَعْنَاقِ الَّذِيْنَ گردنوں میں ٣٤-٣٣

بِالسُّوْقِ وَالْأَعْنَاقِ ان کی پنڈلیاں اور گردنیں ٣٨-٣٣

فَظَلَّتْ أَعْنَاقُهُمْ پھر رہ جاویں ان کی گردنیں ٢٦-٤

فِي أَعْنَاقِهِمْ ان کی گردنوں میں ٣٦-٨

عَنِقَ (يَعْنَقُ عَنَقًا) اس کی گردن لمبی ہوئی۔ أَعْنَقَ الزَّرْعُ بالی نکالی عَانَقَهُ مُعَانَقَةً معانقہ کیا۔ كَانَ ذٰلِكَ عَلٰى عُنُقِ الدَّهْرِ یہ تو پرانے زمانہ کی بات ہے

## عن

عَنْ نَفْسٍ کسی جان سے ٢-٤٨

مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ جو تم اس سے منع کئے جاتے ہو ٤-٣١

فَأَعْرِضُوْا عَنْهُمَا تو ان دونوں کا خیال چھوڑ دو ٤-١٦

لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ نہ کم جاویگا ان سے عذاب ٢-١٦٢

فَأَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهَا ڈگا دیا ان دونوں کو شیطان نے اس جنت سے ٢-٣٦

وَلَا يَجِدُوْنَ عَنْهَا مَحِيْصًا اور نہ پاویں گے وہاں سے ٤-١٢١

وَإِنْ تَسْأَلُوْا عَنْهَا اور اگر تو پوچھو گے تم یہ باتیں ٥-١٠١

وَلَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ اور کبھی نہ راضی ہونگے تجھ سے یہود ٢-١٢٠

ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ پھر معاف کیا ہم نے تم سے ٢-٥٢

وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ اور جب پوچھیں تجھ سے میرے بندے میری بابت ٢-١٨٦

وَاعْفُ عَنَّا اور معاف کر ہم سے ٢-٢٨٦

عَمَّا تَعْمَلُوْنَ اس سے کہ تم کام کرتے ہو ٢-٧٤

(اصل عن ما ہے)

عَمَّ يَتَسَاءَلُوْنَ کیا پوچھتے ہیں لوگ آپس میں ٧٨-١

(اي عن اي شئ) عن حرف جار ہے

## عنو

١-١ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ اور گر گئے ہیں منہ ٢٠-١١١

عَنَى (يَعْنُوْ عَنَاءً وَعُنُوًّا) نیچا ہوا ذلیل ہوا جھکا ۔ عَانٍ ج عُنَاةٌ ۔ عُنْوَانٌ ۔ عَنَى الْكِتَابَ عنوان لکھا عَنَى الرَّجُلَ قید کیا ۔ فاعل م ۔ عَانِيَةٌ ۔

## عوج

غَيْرَ ذِيْ عِوَجٍ جس میں کجی کوئی نہیں ہے ٣٩-٢٨

لَا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا نہ دیکھے تو نے اس میں کوئی کجی ٢٠-١٠٧

(انخفاضا)

لَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا نہ رکھی اس میں کوئی کجی ١٨-١

(اختلافا وتناقضا)

تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ڈھونڈتے ہو اس میں عیب ٣-٩٩

یعنی معوجۃ مائلۃ عن الحق

عَوِجَ (يَعْوَجُ عِوَجًا) ٹیڑھا ہوا ۔ عَوِجَ الانسان خلقًا برا ہوا ۔ اَعْوَجُ ٹیڑھی چال والا ۔ عُوْجٌ ج عَوْجَاءُ م اسم ہے عَاجٌ ہاتھی دانت عَوَّاجٌ بیچنے والا ۔

## عود

١-١ وَمَنْ عَادَ فَأُولٰئِكَ اور جو کوئی پھر سود لیوے ٢-٢٧٥

١-١ عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ پھر آرہا جیسے ٹہنی ٣٦-٣٩

١-١ لَعَادُوْا لِمَا نُهُوْا البتہ پھر وہی کام کریں ٦-٢٨

١-١ وَإِنْ تَعُوْدُوْا نَعُدْ اور اگر تم پھر کروگے ٨-١٩

١-١ إِنْ عُدْنَا فِيْ مِلَّتِكُمْ اگر ہم لوٹ آئے تمہارے اندر دین ٧-٨٩

١ قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اِتَّقُوْا عِنْدَكُمْ عَوَانٍ

۲-۲ اُعِیدُوا فِیهَا — پھر ڈال دئے جاوینگے اسکے اندر — ۲۲-۲۳

۱-۳ ثُمَّ یَعُودُونَ — پھر کرنا چاہیں وہی کام — ۵۷-۳

۱-۳ وَاِنْ یَعُودُوا — اگر پھر کریں گے — ۸-۳۹

۱-۳ تَعُودُونَ — دوسری بار بھی پیدا کئے جاؤ گے — ۷-۲۹

۱-۳ وَاِنْ تَعُودُوا — اگر تم پھیر کر دو گے — ۸-۱۹

۱-۳ اَنْ نَعُودَ فِیهَا — کہ لوٹ آویں ہم اس میں — ۷-۸۸

۱-۳ نَعُدْ — ہم بھی وہ کریں گے — ۸-۱۹

۱-۹ اَوْ لَتَعُودُنَّ (ترجعن) — یا تم لوٹ آؤ — ۷-۸۸

۲-۳ هُوَ یُبْدِئُ وَیُعِیدُ — وہی پہلے پیدا کرتا ہے اور دوبارہ پیدا کریگا — ۸۵-۱۳

۲-۳ وَمَا یُعِیدُ — اور نہ پھیر کر لائے — ۳۴-۴۹

(لم یبق له اثر)

۲-۳ ثُمَّ یُعِیدُهٗ — پھر وہی دوبارہ پیدا کرے گا — ۱۰-۳

۲-۳ اَنْ یُعِیدَکُمْ — اس سے کہ پھیر لیجاوے تم کو — ۱۷-۶۹

۲-۳ مَنْ یُعِیدُنَا — ہمیں کون لوٹا دے گا — ۱۷-۵۱

۲-۳ اَوْ یُعِیدُوکُمْ — یا لوٹا لیویں تم کو — ۱۸-۲۰

۲-۳ یُعِیدُهٗ — دوبارہ اسے پیدا کرے — ۲۱-۱۰۴

۲-۳ وَفِیهَا نُعِیدُکُمْ — اور اسی میں تم کو ہم لوٹائیں گے — ۲۰-۵۵

(مقبورین بعد الموت)

۲-۳ سَنُعِیدُهَا — ابھی پھیر لادیں گے اس کو — ۲۰-۲۱

۱-۱۵ اَنْتُمْ عَائِدُونَ — پھر تم وہی کام کرتے ہو — ۴۴-۱۶

۱-۱۵ وَاِلٰی عَادٍ (قوم) — اور قوم عاد کی طرف — ۱۱-۵۹

۱-۱۵ اَهْلَکَ عَادَا نِ الْاُوْلٰی — اسی نے ہلاک کیا — ۵۳-۵۰

۱-۱۸ مِیعَادُ یَوْمٍ — وعدہ ہے ایک دن کا — ۳۴-۳۰

۱-۱۸ اِلٰی مَعَادٍ — پہلی جگہ — ۲۸-۸۰

عِیدًا لِاَوَّلِنَا (ج اعیاد) وہ دن عید ہے ہمارے پہلوں کی ۵-۱۱۴

عَادَ (یَعُودُ عَوْدًا) پھرا۔ عَادَ السَّائِلَ۔ رد کیا۔ عَادَ یَعُودُ عَوْدًا وَعَوْدَةً وَمَعَادًا) روگردانی کے بعد پھر اس کی طرف چلا گیا۔ عَادَ (یَعُودُ عَوْدًا وَعِیَادَةً وَعَوَادَةً) بیمار پرسی کی فا، عائد ج عُوَّاد اَعَادَ۔ واپس کیا، مکرر کیا، دوبارہ کیا، اِسْتَعَادَ۔ واپسی چاہی۔ عَیَّدَ۔ عید میں حاضر ہوا۔ عَادَةٌ ج عَادَاتٌ۔ خصلت۔ مَعَادٌ مرجع، مصیر، جنت آخرت۔ ج۔ عَادِیٌّ۔ جس میں ایک عادت ہو۔ عاد۔ ایک آدمی کے نام پر ایک قوم کا نام۔ جس کی طرف حضرت ہود علیہ السلام مبعوث کئے گئے تھے۔ عُود۔ لکڑی

## عوذ

۱-۱۰ اِنِّی عُذْتُ بِرَبِّی — میں پناہ لے چکا ہوں — ۴۰-۲۷

۱-۳ اَعُوذُ بِاللّٰهِ — میں خدا کی پناہ لیتا ہوں — ۲-۶۷

۱-۳ اَعُوذُ بِکَ — میں تیری پناہ چاہتا ہوں — ۱۱-۴۷، ۲۳-۹۷

۲-۳ اُعِیذُهَا بِکَ — تیری پناہ میں دیتی ہوں اس کو — ۳-۳۶

۱۱-۱۱ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ — پناہ لے اللہ کی — ۷-۱۹۹، ۱۶-۹۸

۱-۱۸ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ — خدا کی پناہ — ۱۲-۲۳، ۱۲-۷۹

(ملجا)

عَاذَ (یَعُوذُ عَوْذًا وَعِیَاذًا وَمَعَاذًا وَمَعَاذَةً وَتَعَوَّذَ وَاسْتَعَاذَ) پناہ چاہی۔ عَوْذ عرض کرنا عَوَّذَ (تَعْوِیذ) وَاَعَاذَ (اِعَاذَة) اس کے لئے حفظ صحت کی دعا کی یا تعویذ کیا۔ تعویذ ج تَعَاوِیذ۔ اس کو عُوذَة ج عُوَذ بھی کہتے ہیں

## عور

اِنَّ بُیُوتَنَا عَوْرَةٌ — ہمارے گھر کھلے پڑے ہیں — ۳۳-۱۳

(غیر حصین)

وَمَا هِیَ بِعَوْرَةٍ — حالانکہ وہ کھلے پڑے نہیں ہیں — ۳۳-۱۳

عَلٰی عَوْرَاتِ النِّسَاءِ — عورتوں کے بھید کو — ۲۴-۳۱

ثَلٰثُ عَوْرَاتٍ لَکُمْ — تین وقت بدن کھلنے کے ہیں تمہارے لئے — ۲۴-۵۸

عَوْرَة (کل شئ یستره الانسان) اَعْوَر، مؤ عَوْرَاء ج عُور بھینگا۔ عَارِیَة، مستعار۔ مانگی ہوئی چیز۔ اِسْتِعَارَه۔ حقیقی اور مجازی معنوں کے درمیان تشبیہ کا علاقہ۔ یعنی حقیقی معنوں کا لباس عاریتاً مانگ کر مجازی معنوں کو پہنایا

## عوق

۲-۱۵ یَعْلَمُ اللّٰهُ الْمُعَوِّقِینَ — معلوم ہیں اللہ کو جو ڈھیل والے ہیں — ۳۳-۱۸

(المثبطین)

ویعوق — اور یعوق کو ۷۱-۲۳

عاق (یعوق عوقا) وعوّق واعاق (اعتاق) عن کذا تثبطہ اخّرہ، تعوّق، عائق ۔ وہ آدمی جس سے کوئی بھلائی نہ ہو اور لوگوں کو نیک کاموں سے روکے ج اعواق ۔ عیّوق ۔ ثریا کے پیچھے ایک ستارہ یعوق ۔ ایک بت کا نام ہے بعض کہتے ہیں کہ ود ۔ سواع وغیرہ پانچوں بت حضرت ادریس علیہ السلام کے پانچ بیٹوں کے نام ہیں

## عول

۱-۱۳ ان لا تعولوا — یہ کہ تم ایک طرف جھک نہ جاؤ ۴-۳

(لا تجوروا لا تمیلوا)

عال (یعول عولا) فی حکمہ ۔ ظلم کیا حق سے روگردانی کی عال (یعول عولا وعیلا) عیل فی المیزان ۔ تولنے میں خیانت کی عال (یعول عولا وعیالۃ) الرجل ۔ زیادہ عیالدار ہوگیا عال عیالتہ ۔ اپنے عیال کی پرورش کی ۔ معول ۔ بڑھئی اکھاڑنے کا آلہ

## عوم

اماتہ اللہ مائۃ عام — مردہ رکھا اس کو اللہ نے ۲-۲۵۹

(ج اعوام) — سو برس

بعد عامہم ہذا — اس برس کے بعد ۹-۲۸

یحلونہ عاما — حلال کر لیتے اس مہینہ کو ایک برس ۹-۳۷

عام فیہ یغاث — ایک برس جس میں لوگوں پر مینہ برسیگا ۱۲-۴۹

فی عامین — دو برس میں ۳۱-۱۴

عوام ۔ تیز رو گھوڑا

## عون

۱-۲ واعانہ علیہ — اور ساتھ دیا اس کا ۲۵-۴

۱۱-۳ ایاک نستعین — اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں ۱-۴

۱۱-۲ فاعینونی بقوۃ — مدد کرو میری قوت سے ۱۸-۹۵

۱۱-۱ استعینوا بالصبر — اور مدد چاہو صبر سے ۲-۴۵

۱۱-۶ وتعاونوا علی البر — اور آپس میں مدد کرو نیک کام پر ۵-۲

۱۳-۶ ولا تعاونوا علی الاثم — اور مدد نہ کرو گناہ پر ۵-۲

(رابطہ ن حذف)

۱۱-۱۶ واللہ المستعان — اور اللہ ہی سے مدد مانگنا ہو ۱۲-۱۸

عوان بین ذلک — درمیان ہے بڑھاپے اور جوانی کے ۲-۶۸

عان (یعون عونا) الرجل ۔ آدمی ادھیڑ عمر ہوگیا تعاون ۔ ایک دوسرے کی مدد کی استعان ۔ مدد طلب کی عون ۔ خادم مددگار ج اعوان ۔ معاونۃ ۔ مددگاری ۔

## عہد

۱-۱ عہد الینا — ہم کو کہہ رکھا ہے ۳-۱۸۳

۱-۱ بما عہد عندک — اس نے بتلا رکھا ہے کہ تجھ کو ۷-۱۳۴

۱-۱ وعہدنا الی ابراہیم — اور ہم نے حکم کیا ابراہیم کو ۲-۱۲۵

(امرنا)

۴-۱ من عاہد اللہ — عہد کیا اللہ سے ۹-۷۵

۴-۱ عاہد علیہ اللہ — جس پر اقرار کیا اللہ سے ۴۸-۱۰

۴-۱ عاہدوا عہدا — باندھیں گے کوئی اقرار ۲-۱۰۰

۴-۱ عاہدت منہم — ان سے تو نے معاہدہ کیا ہے ۸-۵۶

۴-۱ الی الذین عاہدتم — جس سے تمہارا عہد ہوا تھا ۹-۱

۴-۱ اذا عاہدتم — جب تم آپس میں عہد کرو ۱۶-۹۱

۱-۵ الم اعہد الیکم — میں نے نہ کہہ رکھا تھا تم کو ۳۶-۶۰

(امر کیا)

۱-۲۲ من عہد — عہد کا نباہ ۷-۱۰۲

۱-۲۲ عہدا — وعدہ ۲-۸۰

۱-۲۲ بعہدہ واتقی — اپنا اقرار ۳-۷۶

۱-۲۲ بعہدہم — اپنے اقرار کو ۲-۱۷۷

۱-۲۲ اوف بعہدکم — میں تمہارا اقرار پورا کروں گا ۲-۴۰

۱-۲۲ اوفوا بعہد اللہ — پورا کرو عہد اللہ کا ۱۶-۹۱

۱-۲۲ وکان عہد اللہ — اور ہے اللہ کی اقرار ۳۳-۱۵

۱-۲۲ افطال علیکم العہد — طویل ہوگئی تم پر مدت ۲۰-۸۶

(مدۃ مفارقتی)

عہد (یعہد عہدا) الیہ ۔ وعدہ کیا بچانا حفاظت کی عہد اللہ وحدہ عہدی بہ قریب ۔ میری ملاقات قریب ہے عاہدہ ، حالفہ

عَاهَدَہٗ، ولی عَهْد۔ جانشین عَهْدِ وفا۔ امان۔ ذمہ۔ دوستی، دوست وعدہ، قسم ج عُهُود۔ عُهْدَاہ، درجہ، ترقی۔ ایک چیز کی درستی کے لیے اس کی طرف مراجعت کرنا۔

## عھن

وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ — ہو جاوینگے پہاڑ جیسے اون رنگی ہوئی ۷۰-۹

كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوشِ — رنگی ہوئی اون دھنی ہوئی ۱۰۱-۵

(كالصوف المندوف)

العِهْن۔ الصوف ج عُهُون، عِهْنَة۔ صوف کا ٹکڑہ

## عیب

۱-۳۰ اَنْ اَعِيْبَهَا — یہ کہ اسے عیب دار کر دوں ۱۸-۷۹

عَابَ (يَعِيبُ عَيْبًا) الشَّيءَ اسے عیب دار کیا عَائِبٌ، عیب دار کرنے والا مَعِيبٌ، مَعْيُوبٌ۔ جو چیز عیب دار ہو جائے۔ عیب ج عُيُوبٌ، العَيْبَة۔ چمڑا۔ صندوق برائے کپڑا ج عِيَبٌ، عِيَابٌ

## عیر

اَيَّتُهَا الْعِيرُ — اے قافلہ والو ۱۲-۷۰

عَارَ (يَعِيرُ عَيْرًا) ذَهَبَ رَجَاءً مُتَرَدِّدًا، عَارَ غَلَامٌ، اسے عار دلائی عَارٌ ج اَعْيَارٌ۔ عَيْرٌ جنگلی یا گھریلو گدھا ج اَعْيَارٌ، عِيَارٌ بڑا پھرنے والا۔ مِعْيَارٌ۔ کسوٹی ج مَعَايِيرُ

## عیس

عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ — عیسیٰ بیٹا مریم ۲-۸۷

## عیش

فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا — گزران تنگی کی ۲۰-۱۲۴

بَطِرَتْ مَعِيْشَتَهَا — اترا چلی تھیں اپنی گزران میں ۲۸-۵۸

قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَعِيْشَتَهُمْ — ہم نے بانٹ دی ہے ان میں روزی ۴۳-۳۲

جَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ — ہم نے مقرر کیں یہاں میں روزیاں ۷-۱۰

(اسبابا تعیشون بھا)

عَاشَ (يَعِيشُ عَيْشًا وعِيشَةً ومَعَاشًا ومَعِيشًا ومَعِيشَةً) صاحب حیاتی ہوا۔ عَائِشٌ، عَاشَ مَعَهُ، تَعَيَّشَ۔ عیش میں گزارہ کیا تَعَايَشُوا بِالْاُلْفَةِ۔ محبت میں وقت گزارہ۔ عَائِشَة۔ نبی صلعم کی بیوی

عَيَّاشٌ۔ عیش میں زیادتی کرنے والا

## عیل

۱-۱۵ وَوَجَدَكَ عَائِلًا — اور پایا تجھ کو مفلس ۹۳-۸

(فقیرا)

۱-۲۲ وَاِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً — اگر ڈرو تم فقر سے ۹-۲۸

(فقرا)

عَالَ (يَعِيلُ عَيْلًا وعَيْلَةً وعُيُولًا ومَعِيلًا) تنگ دست ہوا نیز دیکھو (عول)

## عین

قُرَّةُ عَيْنٍ لِّي وَلَكَ — یہ تو آنکھوں کی ٹھنڈک ہے ۲۸-۹

وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ — اور آنکھ کے بدلے آنکھ ۵-۴۵

وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ — اور تاکہ تو میری آنکھوں کے سامنے ۲۰-۳۹

(تربی علی رعایتی وحفظی لك) پرورش پائے

اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ عَيْنَيْنِ — بھلا نہیں دیں ہم نے اسکو دو آنکھیں ۹۰-۸

وَابْيَضَّتْ عَيْنَاهُ — اور سفید ہو گئیں اسکی دونوں آنکھیں ۱۲-۸۴

لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ — نہ ڈال اپنی آنکھیں ۱۵-۸۸

تَرٰى اَعْيُنَهُمْ — دیکھے تو انکی آنکھوں کو ۵-۸۳

تَقَرَّ اَعْيُنُهُنَّ — ٹھنڈی رہیں ان کی آنکھیں ۳۳-۵۱

بِاَعْيُنِنَا (بحفظنا) — تو ہماری آنکھوں کے سامنے ہے ۵۲-۴۸

قُرَّةَ اَعْيُنٍ — آنکھوں کی ٹھنڈک ۲۵-۷۴

اَعْيُنِ النَّاسِ — لوگوں کے سامنے ۷-۱۱۶

بِحُوْرٍ عِيْنٍ — حوریں بڑی بڑی آنکھوں والیاں ۵۲-۲۰

(عظام الاعين حسانها)

الطَّرْفِ عِيْنٌ — نیچے رکھنے والیاں بڑی بڑی آنکھوں والیاں ۳۷-۴۸

فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ — اس میں ایک چشمہ ہے بہتا ۸۸-۱۲

فِيْ عَيْنٍ حَمِئَةٍ — ایک دلدل کی ندی ۱۸-۸۶

عَيْنَ الْقِطْرِ — چشمہ پگھلے ہوئے تانبے کا ۳۴-۱۲

اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا — بارہ چشمے ۲-۶۰

عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ — دو چشمے بہتے ہیں ۵۵-۵۰

مِنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ — باغوں اور چشموں سے — ۲۶-۵۷
وَفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا — اور بہا دئے زمین سے چشمے — ۵۴-۱۲
وَكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ — اور پیالہ نتھری شراب کا — ۵۶-۱۸
بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ — پانی نتھرا — ۶۷-۳۰

عَانَ (يَعِيْنُ عَيْنًا) آنکھ کو درد یا زخم یا ضرب پہنچی۔ عَانَ (يَعِيْنُ عَيْنًا وعَيَنَانًا، عَيَانًا) آنکھوں سے پانی جاری ہوا۔ عَانَتِ الْبِئْرُ کنوئیں کا پانی زیادہ ہوگیا۔ عَانَ (يَعِيْنُ عِيَانًا) عَيِنَ۔ آنکھ کی پتلی پھیل گئی۔ عَيَّنَ تَعْيِيْنًا مقرر کیا۔ عَايَنَ۔ اس کا معائنہ کیا۔ عَيْنٌ۔ شہر والے۔ گھر والے۔ جاسوس جماعت حاضرہ۔ سید۔ شریف قوم۔ رئیس لشکر۔ چشمہ ج اَعْيُنٌ عُيُوْنٌ

عِيْنٌ جنگلی گائے عِيَانٌ۔ ظاہر۔ تَعْيِيْنٌ مقرر کرنا۔ عَيْنُ الْاِبْرَةِ سوئی کا ناکا۔ اَعْيَنُ۔ وہ مرد جس کی آنکھ زیادہ سیاہ ہو عَيْنَاءُ وہ عورت جس کی آنکھ زیادہ سیاہ ہو۔ دونوں کی جمع عِيْنٌ ہے مَآءٌ مَّعِيْنٌ معین زمین پر جاری پانی۔ مُعَيَّنٌ۔ مقرر۔ نیز وہ مستطیل جس کا زاویہ قائمہ نہ ہو مگر اضلاع مساوی ہوں

# عى

۱-۱ اَفَعَيِيْنَا (لم نعجز) — اب کیا ہم تھک گئے — ۵۰-۱۵
۱-۵ وَلَمْ يَعْيَ (لم يتعب) — اور نہ تھکا — ۴۶-۳۳

عَيَّ (يَعِيُّ عِيًّا، يَعْيَا) عَيَاءً وعِيًّا عاجز آگیا۔ عَيِيٌّ ج اَعْيَاءٌ۔ صاحب لکنت ہو جاتا ہے۔ یا بوجہ زیادہ سبزی سیاہی مائل ہو جاتا ہے (جلالین)

# غ (۱۰۰۰)

# غبر

۱-۱۵ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ — رہ گئی وہاں کے رہنے والوں میں — ۷-۸۳
(الباقين فى العذاب)
عَلَيْهَا غَبَرَةٌ — ان پر گرد پڑی ہے — ۸۰-۴۰

غَبِرَ (يَغْبَرُ غُبُوْرًا) غبار آلود ہوا۔ غَابِرٌ۔ ماضی الباقی ج غُبَّرٌ غَابِرُوْنَ غِبْرٌ کینہ غُبَارٌ۔ گرد۔ بَنُوْ غَبْرَاءَ۔ نادار لوگ۔ اِغْبَرَّتِ السَّمَآءُ۔ آسمان گرد آلود ہوگیا۔ غِبْرٌ۔ حقد

# غبن

۶-۲۲ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ — یہ وہ دن ہے ہار جیت کا — ۶۴-۹
بہشتی لوگ کفار کے بہشتی مکان غبن کریں گے غَبَنَهٗ (يَغْبِنُ غَبْنًا) اسے خرید یا فروخت میں فریب دیا۔ فا، غَابِنٌ مفعول مَغْبُوْنٌ، تَغَابُنٌ۔ ایک دوسرے کو دھوکا دیا۔ غَبْنٌ۔ خرید و فروخت میں دغا بازی

# غثو

فَجَعَلْنٰهُمْ غُثَآءً — پھر کر دیا ہم نے ان کو کوڑا — ۲۳-۴۱
(نبات يبس)
غُثَآءً اَحْوٰى — کوڑا سیاہ — ۸۷-۵
(رجا فاهشيما)

غَثَا (يَغْثُوْ غَثْوًا) وغُثُوًّا وَاَغْثَى الْوَادِى، كثر فيه الغثاء، غُثَآءٌ جھاگ، درختوں کے پتے۔ جن کو جھاگ سیل لگ جائے۔ گھاس خشک ہو کر سیاہ

# غدر

۳-۴ لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّلَا — نہیں چھوڑتی کوئی چھوٹی یا بڑی — ۱۸-۵۰
۵-۴ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ — پھر نہ چھوڑیں ان میں سے — ۱۸-۴۷

غَدَرَ (يَغْدُرُ) وغَدِرَ (يَغْدَرُ غَدْرًا) الرَّجُلَ۔ بے وفائی کی۔ عہد شکنی کی۔ غَدَرَ عَنْ اَصْحَابِهٖ۔ اپنے ساتھیوں سے پیچھے رہ گیا۔ غَادَرَهٗ اس کو چھوڑا۔ تَغَدَّرَ، تخلّف۔ غَدِيْرَةٌ۔ عورت کی چوٹی کیونکہ عورت اس کو پیچھے چھوڑتی ہے غَدِيْرٌ تالاب ج غُدُرٌ، غُدْرَانٌ غَدُرٌ، غَادِرٌ، خائن ج غَادِرُوْنَ، غَدَرَةٌ، غُدَّارٌ، م غَادِرَاتٌ غَوَادِرُ، غَدَّارٌ، مبالغہ، بڑا بے وفا۔

# غدق

۱-۲۲ لَاَسْقَيْنٰهُمْ مَّآءً غَدَقًا — پلاتے ہم ان کو پانی بھر کر — ۷۲-۱۶
(كثيرا)

غَدِقَ (يَغْدَقُ غَدَقًا) اَغْدَقَ وَاَغْدَوْدَقَ الْمَطَرُ۔ بارش زیادہ ہوئی غَدِقَتْ عَيْنُ الْمَاءِ، چشمہ کا پانی وافر اور میٹھا ہوا

# غدو

۱-۱ غَدَوْا عَلٰى حَرْدٍ — سویرے چلے لپکتے ہوئے — ۶۸-۲۵
۱-۱ اِذْ غَدَوْتَ مِنْ اَهْلِكَ — جب صبح نکلا تو — ۳-۱۲۱
۱-۱۱ اَنِ اغْدُوْا عَلٰى حَرْثِكُمْ — سویرے چلو اپنے کھیت پر — ۶۸-۲۲

اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا ۔ صبح ان کو ہمارے ساتھ کل ۱۲-۱۲

اِنِّیْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ۔ میں یہ کر دوں گا کل کو ۱۸-۲۳

مَا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۔ کیا بھیجا ہے کل کے لئے ۵۹-۱۸

۱-۲۲ غُدُوًّا وَّعَشِيًّا ۔ صبح اور شام ۴۰-۴۶

۱-۲۲ غُدُوُّهَا شَهْرٌ ۔ صبح کی منزل ایک ماہ کی ۳۴-۱۲

(سیرہا من الغداۃ)

۱-۲۲ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ۔ صبح کے وقت اور شام کے وقت ۷-۲۰۴

۱-۲۲ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ ۔ صبح اور شام ۱۸-۲۸

اٰتِنَا غَدَآءَنَا (ج اغدیہ) ۔ لا ہمارے پاس صبح کا کھانا ۱۸-۶۲

(۱) غَدَا (يَغْدُوْ غُدُوًّا) صبح گیا یا کر ہو گیا (۲) غَدَا (يَغْدُوْ غُدُوًّا او غَدَاوَةً واغتدى) علیہ تڑکے (۳) غَدِيَ (يَغْدَى غَدًى وتغدّى) پہلے وقت کا کھانا کھایا۔ غَدَآء (طعام اول النہار) الغُدْوَة ج غُدًى وغُدُوًّا۔ الغداۃ ج غدوات، الغدیّ ج غدایا وغدیات۔

صبح۔ یا طلوع فجر سے طلوع سورج تک کا وقت۔ غَدٌ۔ کل آئندہ

## غرب

۱-۱ وَاِذَا غَرَبَتْ ۔ اور جب سورج ڈوبتا ہے ۱۸-۱۷

۱-۳ تَغْرُبُ فِيْ عَيْنٍ ۔ ڈوبتا ہے ایک دلدل کی ندی میں ۱۸-۸۶

۱-۲۲ وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ ۔ اور پہلے ڈوبنے سے ۵۰-۳۹

۱-۲۲ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا ۔ اور غروب ہونے سے پہلے ۲۰-۱۳۰

بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ ۔ غرب کی جانب ۲۸-۴۴

وَّلَا غَرْبِيَّةٍ ۔ اور نہ مغرب کی طرف ۲۴-۳۵

۱-۱۸ وَالْمَغْرِبُ ۔ پچھم ۲-۱۱۵

۱-۱۸ مَغْرِبَ الشَّمْسِ ۔ سورج ڈوبنے کی جگہ ۱۸-۸۶

۱-۱۸ رَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ۔ اور مالک دو مغرب کا ۵۵-۱۷

۱-۱۸ وَالْمَغَارِبِ ۔ اور مغرب کے مالک کی ۷۰-۴۰

۱-۱۸ وَمَغَارِبَهَا الَّتِيْ ۔ اور مغرب کا کہ جس میں ۷-۱۳۷

فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا ۔ بھیجا اللہ نے ایک کوا ۵-۳۱

وَغَرَابِيْبُ سُوْدٌ ۔ اور بھجنگے کالے کوے کے ۳۵-۲۷

(واحد غربیب) پر کی طرح

(۱) غَرَبَ (يَغْرُبُ غَرْبًا) گیا۔ غَرَبَ عَنَّا۔ الگ ہوا (۲) غَرَبَ يَغْرُبُ غُرُوْبًا۔ ترحل۔ دور ہو گیا (۳) غَرَبَ (يَغْرُبُ غُرْبَةً وغَرْبًا وغَرَابَةً) اپنے وطن سے دور ہوا (۴) غَرِبَ (يَغْرَبُ غَرَبًا) سخت گرم لو سے اس کا منہ سیاہ ہو گیا۔ غَرَّبَ۔ وطن سے دور ہوا۔ مغرب کو پہنچا۔ اَغْرَبَ۔ مغرب کو آیا۔ تَغَرَّبَ۔ مغرب سے آیا۔ اِغْتَرَبَ غیر قرابت میں شادی کی۔ اِسْتَغْرَبَ۔ اس کو غریب گنا یا غریب پایا۔ غَرْبٌ۔ دوری۔ غَرَبٌ۔ سونا۔ چاندی۔ شراب یا وہ پانی جو کہ ڈول سے گر کر واپس گرے۔ غُرَابٌ ج اَغْرِبَة۔ غُرُبٌ۔ غِرْبَان۔ اَغْرِبَةٌ ج غرابین کوا۔ غَرِيْبٌ ج غُرَبَآء۔ بے وطن۔ غِرْبِيْب۔ وہ آدمی جو کہ وسمہ لگا کر بالوں کو سیاہ کرے۔

## غرّ

۱-۱ غَرَّهُمْ فِيْ دِيْنِهِمْ ۔ یہ لوگ مغرور ہیں اپنے دین پہ ۸-۵۰

۱-۱ وَغَرَّهُمْ فِيْ دِيْنِهِمْ ۔ اور بہکے ہیں اپنے دین میں ۳-۲۴

۱-۱ وَغَرَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ۔ اور بہکا دیا تم کو دغا باز نے ۵۷-۱۴

۱-۱ وَغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۔ دھوکا دیا ان کو زندگانی دنیا نے ۶-۷۰

۱-۱ غَرَّتْكُمُ الْاَمَانِيُّ ۔ اور بہک گئے اپنے خیالوں پہ ۵۷-۱۴

۱-۱۳ فَلَا يَغْرُرْكَ ۔ سو تجھ کو دھوکہ نہ دے ۴۰-۴

۱-۹ لَا يَغُرَّنَّكَ ۔ تجھ کو دھوکہ نہ دے ۳-۱۹۶

۱-۹ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ ۔ اور تم کو دھوکہ نہ دیں ۳۵-۵

۱-۱۷ الْغَرُوْرُ ۔ دھوکہ باز ۵۷-۱۴

۱-۲۲ اِلَّا غُرُوْرًا ۔ مگر فریب کا ۴-۱۲۰

غَرَّ (يَغُرُّ غَرًّا او غِرَّةً وغُرُوْرًا) اسے دھوکہ دیا۔ جھوٹا طمع دلایا۔ غَرَّ (يَغِرُّ غَرَارًا وغَرَارَةً) غرارہ کیا۔ غُرَّةٌ، غَرَّ حَنَكِ الْهِلَالِ، غِرٌّ جوانی غُرُوْر۔ دنیا یا فریب دینے والا غَرَّارٌ۔ دھوکے باز

## غرف

۱-۷ مَنِ اغْتَرَفَ ۔ جو کوئی چلو بھرے ۲-۲۴۹

غُرْفَةٌ (ج غرفات) ایک دفعہ چلو ۔ ″

يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ ۔ بدلہ ملے گا کوٹھوں کے جھروکے ۲۵-۷۵

(درجة)

لَهُمْ غُرَفٌ مِّنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ ۔ جھروکے انکے اوپر اور جھروکے ۲۰-۳۹

فِي الْجَنَّةِ غُرَفًا ۔ جنت میں بالاخانے ۵۸-۲۹

فِي الْغُرُفَاتِ آمِنُونَ ۔ وہ جھروکوں میں بیٹھے دلجمعی سے ۳۷-۳۴

غَرَفَ (يَغْرِفُ غَرْفًا و اغْتَرَفَ) چلو بھر پانی لیا مِغْرَفَۃ چمچہ غَرَّافَۃ وہ نہر جس کا پانی لبالب بہ رہا ہو

## غرق

۲-۱۰ اَغْرَقْنَا آلَ فِرْعَوْنَ ۔ اور ڈبو یا ہم نے فرعون کے لوگوں کو ۲-۵۰

۲-۱ فَاَغْرَقْنٰهُ ۔ ڈبو یا ہم نے اس کو ۱۷-۱۰۳

۲-۱ فَاَغْرَقْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ ۔ ڈبو یا ہم نے انکو دریا میں ۷-۱۳۵

۲-۲ مِمَّا خَطِيْٓـٰٔتِهِمْ اُغْرِقُوْا ۔ کچھ اپنے گناہوں سے ڈبائے گئے ۷۱-۲۵

۲-۳ فَيُغْرِقَكُمْ بِمَا كَفَرْتُمْ ۔ پھر ڈبا دے تم کو ۱۷-۶۹

۲-۳ لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ۔ ڈبا دے ان لوگوں کو ۱۸-۷۱

۲-۳ اِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ ۔ اگر ہم چاہیں ان کو ڈبو دیں ۳۶-۴۳

۲-۱۶ جُنْدٌ مُّغْرَقُوْنَ ۔ لشکر ڈوبنے والے ہیں ۴۴-۲۴

۲-۱۶ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ ۔ جب وہ ڈوبنے لگا ۱۱-۴۳

۱-۲۲ اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ ۔ ہوگیا ڈوبنے والوں میں ۱۰-۹۰

غَرِقَ (يَغْرَقُ غَرَقًا) پانی کے اندر گہرا چلا گیا، یہاں تک کہ تلے پہنچ گیا۔ فا غَرِقٌ، غَارِقٌ، غَرِيْقٌ ج غَرْقٰی، غَرَقٰی، اَغْرَقَ فی الامر کام میں محو ہوگیا (اَغْرَقَ اَعْمَالَہٗ بِالْمَعَاصِيْ) نیک عمل معاصی میں ضائع کر دئے اَغْرَقَ، غَرَّقَ ڈبویا۔ غَارِيْقُوْن ۔ ایک دافع سمیات دوائی ہے۔

## غرم

۱-۱۵ وَالْغٰرِمِيْنَ ۔ اور جو تاوان بھریں ۹-۶۰

(اہل الدین)

۱-۲۲ مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا ۔ خرچ کرنے کو تاوان ۹-۹۸

(غراماً و خسارا)

۱-۲۲ مِنْ مَّغْرَمٍ ۔ تاوان سے ۵۲-۴۰

۲-۱۶ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ۔ ہم تو قرض دار رہ گئے ۵۶-۶۶

(واحد مغرم)

۱-۲۲ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ۔ بیشک اس کا عذاب چمٹنے والا ۲۵-۶۵

غَرِمَ (يَغْرَمُ غُرْمًا و غَرَامًا و مَغْرَمًا) قرض ادا کیا۔ غَرِمَ فی التجارۃ تجارت میں نقصان اٹھایا مَغْرَمٌ ۔ الغرامۃ ج مغارم غرام وہ محبت جو کہ دل میں عذاب پیدا کرے غَرَامَۃ، غُرْمٌ جس کا مال ادا کرنا لازم ہو جائے

## غری

فَاَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ ۔ ہم نے لگا دی انکے درمیان عداوت ۵-۱۴

(اوقعنا)

لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ۔ ہم لگا دیں تم کو ان کے پیچھے ۳۳-۶۰

(لنسلطنك عليهم)

اَغْرَی الرَّجُلَ ۔ آدمی کے پیچھے خاص طور پر لگا دیا۔ اِغْرَاءٌ کتے کو شکار پر برانگیختہ کرنا انگیختن سگ را بر صید اَغْرَى الْعَدَاوَةَ ۔ القی بینہم العداوۃ

## غزل

۱-۲۲ نَقَضَتْ غَزْلَهَا ۔ اس عورت نے اپنا کاتا ہوا سوت توڑ دیا ۱۶-۹۲

غَزَلَ (يَغْزِلُ غَزْلًا و اغْتَزَلَ) سوت کاتا۔ غَزِلَ (يَغْزَلُ غَزَلًا) بالنساء، حادثهن اناض بن کرهن، غزل کا تنا، تاگا کاتا ہوا غزل اللهو مع النساء، غزال ج غزلۃ، م غزالۃ، غزّال زیادہ غزل کہنے والا مَغْزَلٌ ج مَغَازِلُ تکلا غُزَال ج غِزْلَان ہرن

## غزو

اَوْ كَانُوْا غُزًّى ۔ یا ہوں جہاد میں ۳-۱۵۶

(واحد غازٍ)

غَزَا (يَغْزُوْ غَزْوًا و غُزُوًّا و غَزَوَانًا و غَزَاوَةً) القوم۔ سار الی قتالهم وانتهب فی دیارهم، غزی۔ اَغْزٰی ۔ لڑائی کے لئے روانہ کیا اور سامان حرب دیا۔ غَزْوَة ج غَزَوَات، غَازِیٌ ج غُزَاة، غُزًّی و غُزَّاءٌ کتاب المغازی۔ غازیوں کے کارناموں اور اوصاف والی کتاب۔ غزوہ وہ مہم جس میں خود آنحضرت نے سفر فرمایا۔

## غسق

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ ۔ اور اندھیرے کی بدی سے ۱۱۳-۳

۱-۲۲ اِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ ۔ رات کے اندھیرے تک ۱۷-۷۸

(اقبال ظلمتہ)

۱-۱۹ حَمِيْمٌ وَّغَسَّاقٌ ۔ گرم پانی اور پیپ ۳۸-۵۷

۱-۱۹ إِلَّا حَمِيمًا وَغَسَّاقًا — گرم پانی اور بہتی پیپ — ۲۵-۵۸

غَسَقَ (يَغْسِقُ غَسْقًا وغَسَقَانًا وأَغْسَقَ) اللَّيْلُ رات سخت سیاہ ہوئی۔ أَغْسَقَ الرَّجُلُ آدمی رات کے اندھیرے میں آیا۔ غَسَقَ (يَغْسِقُ غَسْقًا وغُسُوقًا) غَسِقَ يَغْسَقُ غَسَقَانًا) الماءُ پانی بہ نکلا۔ غَسِقَ الجُرْحُ غَسَقَانًا) زخم سے پیپ بہ نکلی۔ غَسَّاق۔ غَسَاق زرد آب

## غسل

۷-۳ حَتّٰى تَغْتَسِلُوا — یہاں تک غسل کرو — ۴-۴۳

۱-۱۱ فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ — دھو لو اپنے منہ کو — ۵-۷

۷-۱۶ هٰذَا مُغْتَسَلٌ — یہ چشمہ نکلا نہانے کو — ۳۸-۴۲

مِنْ غِسْلِينٍ — زخموں کا دھوون — ۶۹-۳۶

غَسَلَ (يَغْسِلُ غَسْلًا) اس نے دھویا۔ پاک کیا۔ آلائش دور کی۔ اِغْتَسَلَ نہایا۔ غَسَّلَ دھونے میں مبالغہ کیا۔ اِغْتَسَلَ الفَرَسُ۔ گھوڑا پسینہ پسینہ ہوگیا۔ غُسْل ج أَغْسَال۔ غُسَالَة۔ وہ پانی جو کہ دھونے پر بہہ نکلتا ہے غِسْلِين۔ زخم دھونے پر خون اور پیپ خارج ہوتی ہے۔ وہی دوزخیوں کی خوراک ہوگی نعوذ باللہ۔ غَسِيل۔ جو چیز کہ دھوئی جائے غِسْلی غَسْلَة غَاسُول یعنی صابون۔ غَسَّال مردہ شوئی کرنے والا۔ مُغْتَسَل ج مَغَاسِل دھونے کی جگہ۔ مِغْسَل۔ کپڑا دھونے کا ڈنڈا۔

## غشی

۱-۱ فَغَشِيَهُمْ مِنَ الْيَمِّ — ڈھانپ لیا انکو پانی سے — ۲۰-۷۸

۱-۱ مَا غَشِيَهُمْ (غرقہم) — جیسا کہ ڈھانپ لیا — ۲۰-۷۸

۱-۱ وَإِذَا غَشِيَهُمْ مَوْجٌ — اور جب سر پر آئے انکے موج — ۳۱-۳۲

۲-۱ فَأَغْشَيْنَاهُمْ — پھر اوپر سے ڈھانپ دیا — ۳۶-۹

۳-۱ فَغَشّٰهَا مَا غَشّٰى — پھر آ پڑا اس پر جو آ پڑا — ۵۳-۵۴

۴-۱ فَلَمَّا تَغَشّٰهَا (جامعہا) — جب مرد نے عورت کو ڈھانکا — ۷-۱۸۹

۱-۱۱ وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ — اور لپیٹنے لگے اپنے اوپر کپڑے — ۷۱-۷
(غطوا رؤسہم)

۲-۲ أُغْشِيَتْ وُجُوهُهُمْ — ڈھانپے گئے انکے چہرے — ۱۰-۲۷
(اکتست)

۱-۳ يَغْشٰى طَائِفَةً — ڈھانپ لیا اونگھ نے ایک جماعت کو — ۳-۱۵۴

۱-۳ يَغْشَى النَّاسَ — گھیرے لوگوں کو — ۴۴-۱۱

۱-۳ وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشٰى — قسم رات کی جب چھا جائے — ۹۲-۱

۳ إِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ — جب چھا رہا تھا اس بیری پر — ۵۳-۱۶
(یغطی)

۱-۳ إِذَا يَغْشٰهَا — جب ان کو ڈھانک لیوے — ۹۱-۴

۱-۳ يَغْشٰهُ مَوْجٌ — چڑھ آتی ہے اس پر ایک لہر — ۲۴-۴۰

۱-۳ يَغْشٰهُمُ الْعَذَابُ — گھیرے گا ان کو عذاب — ۲۹-۵۵

۱-۳ وَتَغْشٰى وُجُوهَهُمُ — اور ڈھانکے لیتی ہے انکے منہ کو — ۱۴-۵۰
(تعلوا)

۲-۲ يُغْشِي اللَّيْلَ (يغطي) — ڈھانکتا ہے — ۱۳-۳

۳-۲ إِذْ يُغَشِّيكُمُ النُّعَاسَ — جب کہ ڈال دی اپنے لوگوں پر — ۸-۱۱

۳-۱۱ يَسْتَغْشُونَ ثِيَابَهُمْ — اوڑھتے ہیں اپنے کپڑے — ۱۱-۵
(یغطون بہا)

۲-۴ يُغْشٰى عَلَيْهِ — لائی گئی اس پر غشی — ۳۳-۱۹

۱-۱۶ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ — تکتا ہے کوئی بے ہوش — ۴۷-۲۰

۱-۱۵ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ — بات اس چھپا لینے والی کی — ۸۸-۱

۱-۱۵ غَاشِيَةٌ مِّنْ عَذَابِ — ڈھانکے ان کو ایک آفت — ۱۲-۱۰۷

۱-۱۵ وَمِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ — اوپر سے اوڑھنا — ۷-۴۱

ج غاشیہ۔ محذوف ی کی جگہ تنوین آئی ہے۔

۱-۲۲ غِشَاوَةٌ (غطاء) — پردہ ہے — ۲-۷

غَشِيَ (يَغْشٰى غَشَاوَةً) ڈھانپا۔ غَشِيَ (يَغْشَى غِشْيَانًا وغِشَايَةً) ڈھانپا۔ غُشِيَ عَلَيْهِ (غَشْيًا وغُشْيَانًا) اس پر غشی طاری ہوئی۔ غَشِيَ الْمَرْأَةَ۔ جماع کیا۔ مَغْشِيّ۔ جس پر غشی طاری ہوئی۔ غِشَاء ج أَغْشِيَة۔ جو چیز کہ ڈھانپے۔

## غصب

۱-۲۲ كُلَّ سَفِينَةٍ غَصْبًا — ہر کشتی کو چھین کر — ۱۸-۸۰

غَصَبَ (يَغْصِبُ غَصْبًا) عَلَيْهِ اسے قہر سے پکڑا۔ غَصَبَ الْمَرْأَةَ۔ زنا بالجبر کیا۔ غَاصِب ج غَاصِبُون، غُصَّاب

# غصص

ذا غُصَّۃٍ  کھانا گلے میں اٹکنے والا  ۷۳-۱۳

(یغص فی الحلق)

غَصَّ (یَغُصُّ غَصَصًا) بالطعام او الماء۔ گلے میں کوئی چیز پھنس گئی جس سے تنفس رک گیا۔ فا۔ غاصٌّ ج غُصَّان، غُصَّۃ ج غُصَص ناراضگی، غم۔

# غضب

۱-۱ وَ غَضِبَ عَلَیْہِ  اللہ کا اس پر غضب ہوا  ۴-۹۳

۱-۱ وَاِذَا مَا غَضِبُوْا  اور جب غصہ آوے  ۴۲-۳۷

۱-۱ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ  جن پر نہ تیرا غصہ ہوا  ۱-۷

۱-۹ غَضْبَانَ اَسِفًا  غصہ میں بھرا ہوا  ۷-۱۵۰

۴-۱۵ ذَھَبَ مُغَاضِبًا  چلا گیا غصہ ہو کر  ۲۱-۸۷

(غضبان علیھم)

۱-۲۲ غَضَبِیْ  میرا غصہ  ۲۰-۸۰

بِغَضَبٍ عَلٰی غَضَبٍ  غصہ پر غصہ  ۲-۹۰

غَضِبَ (یَغْضَبُ غَضَبًا و مَغْضَبَۃً) ناراض ہوا اور انتقام پر اتر آیا فا۔ غَضِبٌ، غَضُبٌ، غَضُوْبٌ، غَضْبَان (ر غضب، غاضب) مُغَاضِبَۃ

# غضض

۱-۳ یَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَھُمْ  دبی آواز سے بولتے ہیں  ۴۹-۳

(یخفضون)

۱-۳ یَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِھِمْ  نیچے رکھیں اپنی آنکھیں  ۲۴-۳۰

۱-۳ یَغْضُضْنَ مِنْ  نیچے رکھیں اپنی آنکھیں  ۲۴-۳۱

۱-۱۱ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِکَ  نیچی کر اپنی آواز  ۳۱-۱۹

غَضَّ (یَغُضُّ غَضًّا و غَضَاضًا و غَضَاضَۃً) نظر یا آواز کو نیچا کیا غُضَاض (مقدم الراس) یا ماتھا غُضَّۃ ج غُضَص، ذلت غَضِیْض، جس کے ابرو آنکھیں ڈھانپ لیں (لا اغضک درھما) میں تم سے ایک درہم تک نہ چھوڑوں گا۔

# غطش

۱-۲ وَاَغْطَشَ لَیْلَھَا  اور اندھیرا کیا اس کی رات نے  ۷۹-۲۹

غَطَشَ (یَغْطِشُ غَطْشًا) اللیلُ رات نے اندھیرا کیا۔ اَغْطَشَ اللیلَ۔ اَظْلَمَ۔

# غطو

فِیْ غِطَاءٍ عَنْ ذِکْرِیْ  لہو پر ہیں میری یاد سے  ۱۸-۱۰۱

(ج اغطیۃ)

کَشَفْنَا عَنْکَ غِطَاءَکَ  کھول دی ہم نے تجھ سے اندھیری

(ازلنا غفلتک)

غَطَا (یَغْطُوْ غَطْوًا و غُطُوًّا) الشیء ڈھانپا

# غفر

۱-۱ صَبَرَ وَغَفَرَ  جس نے سہا اور معاف کیا  ۴۲-۴۳

۱-۱ فَغَفَرْنَا لَہٗ  پھر ہم نے معاف کر دیا اس کو  ۳۸-۲۵

۱-۱ وَاسْتَغْفَرَ لَھُمُ الرَّسُوْلُ  اور رسول بھی ان کو بخشواتا  ۴-۶۴

۱-۱ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّہٗ  پھر گناہ بخشوانے لگا اپنے رب سے  ۳۸-۲۴

۱-۱ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِھِمْ  بخشش مانگیں اپنے گناہوں کی  ۳-۱۳۵

۱-۱ اَسْتَغْفَرْتَ لَھُمْ  تو معافی چاہے ان کی  ۶۳-۶

(ایک ہمزہ محذوف ہے)

۱-۳ لَا یَغْفِرُ اَنْ  نہیں بخشتا  ۴-۴۸، ۴-۱۱۶

۱-۳ یَغْفِرُ لِمَنْ یَّشَآءُ  بخشے گا جسے چاہے  ۲-۲۸۴

۱-۳ لِیَغْفِرَ لَھُمْ  تاکہ بخشے ان کو  ۴-۱۳۷

۱-۳ لِیَغْفِرَ لَکَ اللّٰہُ  تاکہ معاف کرے تم کو اللہ  ۴۸-۲

۱-۳ لِیَغْفِرَ لَکُمْ  تاکہ بخشے تم کو  ۱۴-۱۰

۱-۳ لِیَغْفِرَ لَنَا  تاکہ بخشے ہم کو ہمارے گناہ  ۲۰-۷۳

۱-۳ ھُمْ یَغْفِرُوْنَ  وہ معاف کر دیتے ہیں  ۴۲-۳۷

(یتجاوزون)

۱-۵ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا  اگر تو ہم کو نہ بخشے  ۷-۲۳

۱-۳ لِتَغْفِرَ لَھُمْ  تاکہ تو ان کو بخشے  ۷۱-۷

۱-۳ وَاِلَّا تَغْفِرْ لِیْ  اگر نہ بخشے مجھ کو  ۱۱-۴۷

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۲۰ | نَغْفِرْ لَكُمْ | معاف کردیں گے ہم تم کو | ۵۸-۲۰ |
| ۱۱-۳ | ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ | پھر اللہ سے بخشوائے | ۱۰۹-۴ |
| ۱۱-۲ | وَيَسْتَغْفِرُوْنَهٗ | اور گناہ بخشواتے اس سے | ۷۴-۵ |
| ۱۱-۱۰ | اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا | یہ کہ بخشش چاہیں | ۱۱۴-۹ |
| ۱۱-۲۰ | اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ | یا نہ مانگ ان کے لیے | ۸۱-۹ |
| ۱۱-۲ | لَوْلَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ | کیوں نہیں بخشش منگواتے اللہ سے | ۴۶-۲۷ |
| ۱۱-۳۰ | سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّيْ | میں گناہ بخشواؤں تیرا اللہ سے | ۴۷-۱۹ |
| ۱۱-۳۰ | اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّيْ | بخشواؤں تم کو | ۹۸-۱۲ |
| ۱۱-۹ | لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ | میں مانگوں گا معافی تیرے لیے | ۴-۶۰ |
| ۱-۳ | يُغْفَرُ لَهُمْ مَّا | معاف کیا جاویگا اسکو جو ہو چکا | ۳۸-۸ |
| ۱-۴ | سَيُغْفَرُ لَنَا | عنقریب ہم کو معاف کیا جاویگا | ۱۶۹-۷ |
| ۱-۱۱ | رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ | اے رب بخش | ۱۱۸-۲۳ |
| ۱-۱۱ | رَبِّ اغْفِرْ لِيْ | اے میرے رب بخش مجھ کو | ۴۱-۱۴ |
| ۱-۱۱ | وَاغْفِرْ لَنَا | اور بخش ہمارے لیے | ۲۸۶-۲ |
| ۱۱-۱۱ | اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ | اور بخشش مانگ انکے لیے | ۱۵۹-۳ |
| ۱۱-۱۱ | وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ | اور بخشش مانگ انکے لیے | ۱۵۹-۳ |
| ۱۱-۱۱ | وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ | اور مغفرت چاہو اللہ | ۱۹۹-۲ |
| ۱۱-۱۱ | وَاسْتَغْفِرِيْ لِذَنْۢبِكِ | اور اے عورت تو بخشوا اپنا گناہ | ۲۹-۱۲ |
| ۱-۱۵ | غَافِرِ الذَّنْۢبِ (ج غفرۃ) | گناہ بخشنے والا | ۳-۴۰ |
| ۱-۱۵ | خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ | سب سے بہتر بخشنے والا | ۱۵۵-۷ |
| ۱۱-۱۵ | وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ | اور گناہ بخشوانے والے پچھلی رات میں | ۱۷-۳ |
| ۱-۱۹ | غَفُوْرٌ | بخشنے والا | ۱۷۳-۲ |
| ۱-۱۹ | غَفُوْرًا | بخشنے والا | ۲۵-۱۷ |
| ۱-۱۹ | وَاِنِّيْ لَغَفَّارٌ | اور میں بڑی بخشش والا ہوں | ۸۲-۲۰ |
| ۱-۱۹ | اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا | تحقیق وہ ہے بڑا بخشنے والا | ۱۰-۷۱ |
| ۱-۱۹ | اَلْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ | غالب بخشنے والا | ۴۲-۴۰ |
| ۱-۲۲ | مَغْفِرَةٌ | بخشش | ۲۶۴-۲ |
| ۱-۲۲ | لَذُوْ مَغْفِرَةٍ | بخشش والا | ۶-۱۳ |
| ۱-۲۲ | بِالْمَغْفِرَةِ | بخشش کے ساتھ | ۱۷۵-۲ |
| ۱-۲۲ | لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ | تو بخشش اللہ کی | ۱۵۷-۳ |
| ۱-۲۲ | غُفْرَانَكَ رَبَّنَا | تیری بخشش چاہتے ہیں | ۲۸۵-۲ |
| ۱-۲۲ | اِسْتِغْفَارُ اِبْرٰهِيْمَ | بخشش مانگنا ابراہیمؑ کا | ۱۱۴-۹ |

غَفَرَ يَغْفِرُ غَفْرًا ڈھانپنا مِغْفَرٌ خود۔ غَفَرَ الشَّيْبَ بِالْخِضَابِ خضاب سے بڑھاپے کو ڈھانپ دیا۔ غَفَرَ يَغْفِرُ غَفْرًا و غَفْرَةً و غَفِيْرَةً و غُفْرَانًا و مَغْفِرَةً و غُفُوْرًا لَهُ الذَّنْبَ گناہ معاف کیا پردہ پوشی کی مَغَافِيْرُ ایک قسم کی شہد ہے غَفَّارٌ تاج۔ غَفِرَ يَغْفَرُ و غَفُرَ يَغْفُرُ غَفَرًا و غُفْرًا المريضُ نکس، غَفَّرَ الرجلُ قَالَ غَفَرَ اللّٰهُ لَهٗ، غِفْرٌ بچھڑا۔ غِفَارَةٌ زرہ۔ غِفَارَةٌ اوورکوٹ

## غفل

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲-۱ | اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ | جس کا دل غافل کیا ہم نے | ۲۸-۱۸ |
| ۱-۳ | لَوْ تَغْفُلُوْنَ | کسی طرح تم بے خبر ہو | ۱۰۲-۴ |
| ۱-۱۵ | بِغَافِلٍ | بے خبر نہیں | ۷۴-۲ |

(ج غفول، غفل)

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۱۵ | غَافِلًا | بے خبر | ۴۲-۱۴ |
| ۱-۱۵ | وَّاَهْلُهَا غٰفِلُوْنَ | اور اس کے اہل بے خبر | ۱۳۱-۶ |
| ۱-۱۵ | عَنْهُ غٰفِلُوْنَ | اس سے بے خبر ہو | ۱۳-۱۲ |

(مشغولون)

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۱۵ | لَغٰفِلُوْنَ | بے خبر | ۹۲-۱۰ |
| ۱-۱۵ | هُمْ لَغٰفِلُوْنَ | بے خبر ہیں | ۱۷۸-۷ |
| ۱-۱۵ | غٰفِلِيْنَ | بے خبر تغافل کرتے تھے | ۱۳۶-۷ |
| ۱-۱۵ | الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ | بے خبر ایمان والیوں | ۲۳-۲۴ |
| ۱-۲۲ | فِيْ غَفْلَةٍ | وہ بھول رہے ہیں | ۳۵-۱۹ |
| ۱-۲۲ | عَلٰى حِيْنِ غَفْلَةٍ | جس وقت بے خبر تھے | ۱۵-۲۸ |

(بوقت قیلولہ)

غَفَلَ يَغْفُلُ غُفُوْلًا و غَفْلًا و غَفْلَةً سہوا عنہ و ترکہ غَفَلَ الشَّيْءَ ستره، تغافل بے خبر ظاہر کیا، مگر حقیقت میں باخبر ہے مُغَفَّلٌ بے وقوف اَغْفَلَ الْكِتَابَ کتاب مجمل لکھی غَفَلَ۔ وسعت عیش۔ غَفَّلَهٗ غافل کیا یا نام رکھا۔ غافل۔

## غلب

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۱ | اَلَّذِیْنَ غَلَبُوْا | جن کا کام غالب تھا | ۲۱-۱۸ |
| ۱-۱ | غَلَبَتْ فِئَۃً | غالب ہوتی ہے | ۲۴۹-۲ |
| ۱-۱ | غَلَبَتْ عَلَیْنَا | اور کیا ہم پر زور | ۱۰۶-۲۳ |
| ۲-۱ | فَغُلِبُوْا ھُنَالِكَ | پس ہار گئے اس جگہ | ۱۱۹-۷ |
| ۲-۱ | غُلِبَتِ الرُّوْمُ | مغلوب ہو گئے رومی | ۲-۳۰ |
| ۳-۱ | اَوْ یَغْلِبْ (یظفر بعدو) | یا غالب ہووے | ۷۴-۴ |
| ۳-۱ | یَغْلِبُوْا | غالب ہوں | ۶۵-۹ |
| ۳-۱ | سَیَغْلِبُوْنَ | عنقریب جیت جاویں گے | ۳-۳۰ |
| ۳-۱ | لَعَلَّکُمْ تَغْلِبُوْنَ | شائد کہ تم غالب ہو | ۲۶-۴۱ |
| ۹-۱ | لَاَغْلِبَنَّ | غالب ہوں گا میں | ۲۱-۵۸ |
| ۴-۱ | ثُمَّ یُغْلَبُوْنَ | پھر ہار دئے جاویں گے | ۳۶-۸ |
| ۴-۱ | سَتُغْلَبُوْنَ | جلدی تم مغلوب ہو گے | ۱۲-۳ |
| ۱۵-۱ | وَاللّٰہُ غَالِبٌ | اور اللہ غالب ہے | ۲۱-۱۲ |
| ۱۵-۱ | فَلَا غَالِبَ لَکُمْ | کوئی بھی تم پر غالب نہ ہوسکے گا | ۱۶۰-۳ |
| ۱۵-۱ | فَاِنَّکُمْ غَالِبُوْنَ | پھر تم غالب ہو | ۲۳-۵ |
| ۱۵-۱ | لَھُمُ الْغَالِبُوْنَ | وہی ہیں غالب | ۱۷۳-۳۷ |
| ۱۵-۱ | لَنَحْنُ الْغَالِبِیْنَ | ہم ہیں جیتنے والے | ۱۱۳-۷ |
| ۱۶-۱ | اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ | میں ہار گیا ہوں | ۱۰-۵۴ |
| ۱۹-۱ | وَحَدَآئِقَ غُلْبًا | اور گنجان باغ | ۳۰-۸۰ |
| ۲۲-۱ | مِنْۢ بَعْدِ غَلَبِھِمْ | اپنے ہار جانے کے بعد | ۳-۳۰ |

غَلَبَ (یَغْلِبُ غَلْبًا وَغَلَبَۃً وَمَغْلَبًا وَمَغْلَبَۃً) علیہ اس پر غالب آیا۔ غَلِبَ (یَغْلَبُ غَلَبًا) اس کی گردن موٹی ہوئی تَغَلَّبَ غالب آیا غُلَّابٌ ج غَلَّابُوْنَ، اَغْلَبُ زیادہ غالب غَلْبَاءُ زیادہ درختوں کا باغ ج غُلْبٌ۔ حَدِیْقَۃٌ مَغْلُوْبَۃٌ باغ جس کی ٹہنیاں ایک دوسرے سے ملی ہوئی ہوں۔

## غلظ

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۱-۱ | فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰی | پھر موٹا ہوا پھر کھڑا ہو گیا | ۲۹-۴۸ |

(صار غلیظا واشتد)

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۱-۱ | وَاغْلُظْ عَلَیْھِمْ | اور سختی کر ان پر | ۷۳-۹ |
| ۱۷-۱ | غَلِیْظَ الْقَلْبِ | سخت دل | ۱۵۹-۳ |

(ج غِلَاظٌ - قاسیۃ)

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۷-۱ | عَذَابٌ غَلِیْظٌ (قوی) | سخت عذاب | ۱۷-۱۴ |
| ۱۷-۱ | مِیْثَاقًا غَلِیْظًا | عہد پختہ | ۲۱-۴ |
| ۱۷-۱ | مَلٰٓئِکَۃٌ غِلَاظٌ | فرشتے تندخو | ۶-۶۶ |
| ۲۲-۱ | وَلْیَجِدُوْا فِیْکُمْ غِلْظَۃً | پھر پائیں تمہارے اندر سختی | ۱۲۳-۹ |

(اغلظوا علیھم)

غَلُظَ (یَغْلُظُ غِلَظًا وَغِلَاظَۃً) خلاف رقیق ہوا۔ غَلُظَتِ السُّنْبُلَۃُ بالی میں دانہ آگیا۔ غَلَّظَ الیَمِیْنَ اکدھا۔ اَغْلَظَ الْقَوْلَ، گالی دی غَلُظَ الْاَرْضُ، زمین کی سختی

## غلف

| | | |
|---|---|---|
| قُلُوْبُنَا غُلْفٌ | ہمارے دلوں پر غلاف ہیں | ۸۸-۲ ۱۵۵-۴ |

غَلَفَ (یَغْلِفُ غَلْفًا) ڈھانپا اور غلاف میں رکھا اَغْلَفُ جس کا ختنہ نہیں ہوا۔ غِلَافٌ ج غُلُفٌ، غُلْفٌ، غُلْفَۃٌ ج غُلَفٌ ختنہ میں جو غلاف یعنی گوشت کاٹا جاتا ہے

## غلق

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۳-۱ | غَلَّقَتِ الْاَبْوَابَ | بند کر دئے دروازے | ۲۳-۱۲ |

غَلَقَ وغَلَّقَ الْبَابَ۔ دروازہ بند کیا۔ اُغْلِقَ عَلَیْہِ الْاَمْرُ کام مشکل ہو گیا اُغْلِقَ الْقَاتِلُ فِیْ یَدِ الْوَلِیِّ۔ قاتل مقتول کے وارثوں کے حوالہ ہو گیا۔ اب جو چاہیں اس کے ساتھ کریں۔ غَلَقٌ ج اَغْلَاقٌ جس سے دروازہ بند ہو، چابی وغیرہ۔

## غلل

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۱ | بِمَا غَلَّ | ساتھ اس کے چھپائی اس نے | ۱۶۱-۳ |
| ۲-۱ | غُلَّتْ اَیْدِیْھِمْ | انہیں کے ہاتھ بند ہو جاویں | ۶۴-۵ |

(اسکت)

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۳-۱ | اَنْ یَّغُلَّ | یہ کہ چھپا رکھے | ۱۶۱-۳ |

(یخون فی الغنیمۃ)

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۳-۱ | وَمَنْ یَّغْلُلْ | اور جو کوئی چھپا دے گا | ۱۶۱-۳ |

۱-۱۱ فَغُلُّوْهُ پھر اسے طوق ڈالو ۳۰-۶۹

۱-۲۲ مِنْ غِلٍّ (حِقْدٍ) جو خفگی تھی ۴۳-۷

۱-۲۲ فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّا ہمارے دلوں میں بیر ۱۰-۵۹

(حقدًا)

۱-۱۶ یَدُ اللّٰهِ مَغْلُوْلَۃٌ اللہ کا ہاتھ بند ہوگیا ۶۴-۵

(مقبوضۃ عن ادرار الارزاق)

۱-۱۶ یَدَكَ مَغْلُوْلَۃً اپنا ہاتھ بندھا ہوا ۲۹-۱۷

وَالْاَغْلٰلَ الَّتِیْ اور وہ قیدیں جوان پر تھیں ۷-۱۵۷

(الشدائد)

وَجَعَلْنَا الْاَغْلٰلَ ڈالے ہم نے طوق ۳۴-۳۳

(واحدا غل)

سَلٰسِلَ وَاَغْلٰلًا زنجیریں اور طوق ۷۶-۴

غَلَّ (یَغُلُّ غَلًّا) الشَّیْءَ خفیہ طور پر ایک چیز پکڑی اور اپنے اسباب میں رکھ دی غَلَّ (یَغُلُّ غَلًّا وغُلُوْلًا) خیانت کی۔ غَلَّ (یَغِلُّ غِلًّا وغَلِیْلًا) اس نے حسد اور دکھ کیا هٰذَا غُلٌّ فِیْ عُنُقِكَ۔ یہ کام تم پر لازم ہے۔ غَلَّتِ الْاَرْضُ۔ زمین نے غلہ پیدا کیا۔ غَلَّ (یَغُلُّ غَلًّا و غَلَّ) اس نے طوق پہنا غُلٌّ ج اَغْلَال، غُلُوْل: طوق گردن یا بازو میں

## غلم

اَنّٰی یَكُوْنُ لِیْ غُلٰمٌ کس طرح ہوگا میرے گھر لڑکا ۳-۴۰

(یحییٰ ع)

هٰذَا غُلٰمٌ (یوسف) یہ لڑکا ہے ۱۲-۱۹

لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا تاکہ دے جاؤں تجھ کو ایک ۱۹-۱۹

(عیسیٰ) لڑکا

بَقِیَا غُلٰمًا (قتیل خضر) دونوں ملے ایک لڑکے کو ۱۸-۷۵

بِغُلٰمٍ حَلِیْمٍ (اسمٰعیل) ایک حوصلے والے لڑکے کی ۳۷-۱۰۱

بِغُلٰمٍ عَلِیْمٍ (اسحٰق) ایک علم والے لڑکے کی ۵۱-۲۸

لِغُلٰمَیْنِ یَتِیْمَیْنِ دو یتیم لڑکے ۱۸-۸۱

غِلْمَانٌ لَّهُمْ لڑکے ان کی خدمت کے لیے ۵۲-۲۴

(ارقاء مما لیک)

غُلَامٌ۔ اَجِیْرٌ۔ العبدُ ج غِلْمَانٌ، مر غُلَامَۃٌ۔ لونڈی اِغْتَلَمَتِ الْاَمْوَاجُ) جوانی کی موج سخت اٹھی اَغْلَامٌ۔ مشت زنی کرنا غَلِمَ (یَغْلَمُ غَلَمًا و غُلْمَۃً و اغتلم) وہ شہوت پر مجبور ہوگیا

## غلو

۱-۳ لَا تَغْلُوْا فِیْ دِیْنِكُمْ مت مبالغہ کرو اپنے دین میں ۴-۱۷۱ / ۵-۷۷

(لا تجاوزوا الحد)

غَلَا (یَغْلُوْ غُلُوًّا) زاد وارتفع، غَلَا (یَغْلُوْ غَلْوًا و غُلُوًّا) تیر دور پھینکنے میں مقابلہ کیا اِغْتَلَی الْبَعِیْرُ۔ اونٹ تیز چلا غَالِیٌ ج غُلَاۃٌ، مر غَالِیَۃٌ ج غَالِیَات وغَوَال، غَلَاءٌ۔ قیمت کا بڑھنا۔ غُلْوَان۔ پہلی جوانی

## غلی

۱-۳ یَغْلِیْ فِی الْبُطُوْنِ کھولتا ہے پیٹوں میں ۴۴-۴۵

۱-۲۲ كَغَلْیِ الْحَمِیْمِ جیسے کھولتا پانی ۴۴-۴۶

غَلٰی (یَغْلِیْ غَلْیًا وغَلَیَانًا) القِدْرُ۔ ہانڈی ابھری (لازم) غَلّٰی (تَغْلِیَۃً) اَغْلٰی) جوش دیا۔ ابھارہ (متعدی)

## غمر

۱-۲۲ فِیْ غَمْرَۃٍ سَاهُوْنَ غفلت میں بھولے رہے ۵۱-۱۱

(ضلالتهم)

۱-۲۲ فِیْ غَمْرَۃٍ مِّنْ هٰذَا بے ہوشی میں اس سے ۲۳-۶۳

(جہالۃ)

فَذَرْهُمْ فِیْ غَمْرَتِهِمْ چھوڑ ان کو انکی بیہوشی میں ۲۳-۵۵

فِیْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ موت کی سختیوں میں ۶-۹۳

(سکرات)

غَمَرَ (یَغْمُرُ غَمْرًا) الماءُ۔ پانی اوپر آگیا۔ اور ڈھانپ لیا غَمِرَ (یَغْمَرُ غِمْرًا وغَمَرًا) صَدْرُهٗ۔ حسد اور عداوت سے اس کا سینہ بھر گیا غِمْرٌ۔ ناتجربہ کاری۔ جہالت۔ حقد۔ پیاس۔ غَمْرَۃُ الشَّیْءِ ج غَمَرَات غِمَار۔ غَمَر۔ سخت مزاحمت۔ غَمَارَۃ۔ جہالت۔ بے خبری غَمَرَاتُ الْمَوْتِ۔ نزعہ

## غمز

۳-۶ یَتَغَامَزُوْنَ آپس میں آنکھ مارتے ۸۳-۳۰

غَمَزَهٗ (یَغْمِزُ غَمْزًا) بِالْعَیْنِ اَوِ الْجَفْنِ اَوِ الْحَاجِبِ۔ اشارہ کیا۔ غَمَزَ بِالرَّجُلِ۔ مرد کو طعنہ دیا۔ اور اس کی برائی بیان کرنے میں کوشش کی۔ تَغَامَزَ الْقَوْمُ۔ قوم نے ایک دوسرے کو آنکھ سے اشارہ کیا۔ اِغْتَمَزَہٗ اس کو طعنہ دیا۔ غَمَّازٌ۔ مبالغہ کے لیے ہے۔ غَمْزَۃٌ۔ آنکھ سے اشارہ کرنا کمینہ پن۔ مَغْمُوْزٌ متہم۔ رَجُلٌ غَمْزٌ مِنْ قَوْمٍ غَمْزٍ کمینے خاندان کا کمینہ آدمی۔

## غمض

۳-۲ اِلَّآ اَنْ تُغْمِضُوْا فِیْہِ مگر یہ کہ چشم پوشی کر جاؤ ۲-۲۶۷

(بالتساہل۔ وغض البصر)

غمض (یَغْمُضُ وَ غَمُضَ یَغْمُضُ غُمُوْضًا) اس کے معانی اور ماخذ چھپ گئے۔ اَغْمَضَ وَ غَمَّضَ عَنِ الشَّیْءِ تجاوز و تحمل و تجاوز بہ۔ غَمْضٌ ج اَغْمَاضٌ۔ غُمُوْضٌ چشم پوشی

## غمّ

۱-۲۲ فَاَثَابَكُمْ غَمًّا بِغَمٍّ پھر پہنچایا تم کو غم بعوض غم میں ۳-۱۵۳

۱-۲۲ مِنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ تنگی کے بعد ۳-۱۵۴

اَمْرُكُمْ عَلَیْكُمْ غُمَّةً اپنے کام میں شبہ ۱۰-۷۱

(مستورا)

فِیْ ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ بادلوں کے سایہ میں ۲-۲۱۰

وَظَلَّلْنَا عَلَیْكُمُ الْغَمَامَ اور سایہ کیا ہم نے تم پر بادل کا ۲-۵۷

غَمَّ (یَغُمُّ غَمًّا) ڈھانپا۔ غمناک کیا۔ اَغَمَّتِ السَّمَآءُ۔ آسمان بادل والا ہوگیا۔ اَغَمَّہٗ۔ اسے غمناک کیا۔ غُمَامٌ زکام غَمَامَۃٌ۔ بادل کا ایک ٹکڑا ج غَمَائِمُ۔ غِمَامَۃٌ۔ (پنجابی چھکو) کہ جانور کا بچہ دودھ نہ پی سکے یا راستہ میں جاتا جانور کسی کی کھیتی سے کچھ نہ کھا سکے۔ یا کہ مکھی کے گھوڑے کا آنکھوں کے دونوں طرف پردہ ج غَمَائِمُ۔ غُمَّۃٌ۔ اندوہ۔ اَمْرٌ غُمَّۃٌ کار پوشیدہ۔

## غنم

۱-۱ غَنِمْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ تم کو کچھ غنیمت ملے ۸-۴۱

(اخذتم من الکفار قہرا)

۱-۱ فَكُلُوْا مِمَّا غَنِمْتُمْ کھاؤ جو تم کو غنیمت میں ملا ۸-۶۹

۱-۸ فَعِنْدَ اللّٰهِ مَغَانِمُ اللہ کے پاس غنیمتیں ہیں ۴-۹۴

(دا... معتدی)

۱-۱۸ اِلٰی مَغَانِمَ غنیمتوں کی طرف ۴۸-۱۵

مِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ گائے اور بکری سے ۶-۱۴۶

غَنَمُ الْقَوْمِ ایک قوم کی بکریاں ۲۱-۷۸

عَلٰی غَنَمِیْ اپنی بکریوں پر ۲۰-۱۸

غَنِمَ (یَغْنَمُ غُنْمًا) الشَّیْءَ بغیر بدلہ ایک چیز لی۔ غَنِمَ (یَغْنَمُ غُنْمًا وَغَنَمًا وَغَنِیْمَۃً) لوٹ کو پہنچا۔ تَغَنَّمَ۔ اِغْتَنَمَ۔ اِسْتَغْنَمَ۔ غنیمت جانا۔ غَنِیْمَۃٌ ج غَنَائِمُ۔ غَنَمٌ۔ بکری اس کا واحد شاۃ ہے ج اَغْنَامٌ غُنُوْمٌ۔ اَغَانِمُ۔

## غنی

۱-۲ هُوَ اَغْنٰی وَاَقْنٰی اس نے دولت دی اور خزانہ ۵۳-۴۸

۱-۲ عَآئِلًا فَاَغْنٰی پھر بے پرواہ کر دیا ۹۳-۸

۱-۲ اَغْنٰهُمُ اللّٰهُ دولتمند کر دیا انکو اللہ نے ۹-۷۴

۱-۲ مَآ اَغْنٰی عَنْهُ نہ کام آیا اس کو مال اس کا ۱۱۱-۲

۱-۲ فَمَآ اَغْنٰی عَنْهُمْ نہ بچایا ان کو ۱۵-۸۴

(دفع)

۱-۲ مَآ اَغْنٰی عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ کام نہ آئی تمہاری جماعت ۷-۴۸

۱-۲ مَآ اَغْنٰی عَنِّیْ مَالِیَهْ نہ کام آیا مجھ سے میرا مال ۶۹-۲۸

۱-۲ فَمَآ اَغْنَتْ عَنْهُمْ کچھ کام نہ آئے ۱۱-۱۰۱

(دفعت)

۱-۱۱ اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰی جو پرواہ نہیں کرتا ۸۰-۵

۱-۱۱ وَّاسْتَغْنَی اللّٰهُ اللہ نے بے پرواہی کی ۶۴-۶

۱-۵ كَاَنْ لَّمْ یَغْنَوْا فِیْهَا کبھی نہ بسے اس میں ۷-۹۲

(یقیموا)

۱-۵ كَاَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْاَمْسِ کل یہاں نہ تھی آبادی ۱۰-۲۴

(لم تکن)

۲-۲ اِنَّ الظَّنَّ لَا یُغْنِیْ اٹکل کام نہیں دیتی ۱۰-۳۶

۲-۲ یُغْنِ اللّٰهُ كُلًّا بے پرواہ کرے گا اللہ تعالیٰ ۴-۱۳۰

گہری جگہ کا متلاشی ہوتا ہے

## غول

۱-۲۲ لَا فِيْهَا غَوْلٌ — نہ اس میں سر پھرتا ہے ۳۷-۴۷

(رما يغتال عقولهم)

غَالَہٗ (يَغُوْلُ غَوْلًا) اسے ہلاک کر دیا۔ اور اسے وہاں سے پکڑا جہاں سے اس کا وہم و گمان نہ تھا۔ غَائِلَة

## غوی

۱-۱ عَصٰۤى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى — حکم ٹالا آدم نے اپنے رب کا پھر راہ سے بہکا ۲۰-۱۲۱

۱-۱ وَمَا ضَلَّ .... وَمَا غَوٰى — اور نہ بے راہ چلا ۵۳-۲

۱-۱ كَمَا غَوَيْنَا — جیسے کہ آپ بہکے ہم ۲۸-۶۳

۲-۱ فَبِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ — جیسا کہ تو نے مجھے گمراہ کیا ۷-۱۵

۲-۱ هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَغْوَيْنَا — جن کو ہم نے بہکایا ۲۸-۶۳

۲-۱ اَغْوَيْنٰهُمْ — ان کو بہکایا ۲۸-۶۳

۲-۱ فَاَغْوَيْنٰكُمْ — پھر ہم نے تم کو گمراہ کیا ۳۷-۳۲

۲-۳ اَنْ يُّغْوِيَكُمْ — یہ کہ تم کو گمراہ کرے ۱۱-۳۴

۲-۹ لَاُغْوِيَنَّهُمْ — میں انکو راہ سے بہکا دوں گا ۱۵-۳۹

اِنَّكَ لَغَوِيٌّ — بے شک تو بے راہ ہے ۲۸-۱۸

۱-۱۵ هُمْ وَالْغَاوٗنَ — اور سب بے راہوں کو ۲۶-۹۴

۱-۱۵ فَكَانَ مِنَ الْغٰوِيْنَ — ہو گیا بے راہوں سے ۷-۱۷۵

۱-۱۵ اِنَّا كُنَّا غٰوِيْنَ — جیسے ہم خود گمراہ تھے ۳۷-۳۲

۱-۲۲ مِنَ الْغَيِّ (کفر) — گمراہی سے ۲-۲۵۶

۱-۲۲ يَلْقَوْنَ غَيًّا — دیکھیں گے گمراہی کو ۱۹-۵۹

(وادی جہنم)

غَوٰى (يَغْوِيْ) غَيًّا۔ وغرت (يَغْوٰى) غَوَايَةً گمراہ ہوا نامراد ہوا۔ ہلاک ہوا اَغْوٰى۔ غَوّٰى گمراہ کیا غَيٌّ۔ گمراہی غَوِيٌّ، غَوِيٌّ، غَيَّان گمراہ غَاوٍ، ج غَاوُوْن۔ غُوَاة ج اَغْوٰى عورت کو پھسلایا تا کہ زنا کرے۔ غَيَّة وہ زنا کا بیٹا ہے۔ (حرام زادہ ہے)

## غیب

۷-۱۳ وَلَا يَغْتَبْ — اور نہ برا کہے پیٹھ پیچھے ۴۹-۱۲

۱-۱۵ وَمَا مِنْ غَآئِبَةٍ — اور کوئی چیز نہیں جو کہ غائب ہے ۲۷-۷۵

۱-۱۵ وَمَا كُنَّا غَآئِبِيْنَ — اور ہم کہیں غائب نہ تھے ۷-۶

۱-۲۲ يَعْلَمُوْنَ الْغَيْبَ — جانتے ہیں غیب کو ۳۴-۱۴

۱-۲۲ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ — یقین لاتے ہیں بے دیکھی چیزوں کو ۲-۳

۱-۲۲ عَلٰى غَيْبِهٖٓ اَحَدًا — اپنے بھید کی کسی کو ۷۲-۲۶

۱-۲۲ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ — گمنام کنویں میں ۱۲-۱۵

غَابَ (يَغِيْبُ غَيْبًا وَغَيْبَةً وَغِيَابًا وَغُيُوْبًا وَمَغِيْبًا) عَنْہُ غائب ہو گیا یا ڈوب گیا۔ غَابَہٗ (يَغِيْبُ غَيْبَةً وَغِيَابَةً وَغِيَابًا) گڑ گیا۔ غَيَّبَہٗ اَبْعَدَہٗ۔ غَابَ (يَغِيْبُ غَيْبًا وَغَيْبَةً وَغِيَابَةً وَغُيُوْبَةً) چھپا اور پردہ میں آ گیا غَيْبَةً۔ غِيَابَةٌ زمین کی ڈھلوان قبر ہر چیز کا اخیر ہر چیز ڈھانپنے والی (غِيَابَةُ الْوَادِيْ او الجب) وادی یا کنویں کی گہرائی۔ غَائِب ج غَيَب، غُيَّبٌ، غِيَابٌ، غَابَةُ البحر سمندری کرم کا اجتماع پتھر کی صورت میں شاخ در شاخ غَيَاب قبر غِيَابُ الشَّجَرِ جڑیں غَيْب۔ خلاف حاضر

## غیث

۲-۳ وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا — پانی کی فریاد کریں گے ۱۸-۲۹

(مف استغثر)

۱-۴ يُغَاثُ النَّاسُ — بارش برسائی جاوے گی لوگوں پر ۱۲-۴۹

۱-۴ يُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ — پانی دیے جاویں گے جیسے پیپ ۱۸-۲۹

وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ — اور اتارتا بارش ۳۱-۳۴

كَمَثَلِ غَيْثٍ (مطر) — مانند بارش ۵۷-۲۰

غَاثَ (يَغِيْثُ غَيْثًا) اللّٰہُ (البلاد) اللہ نے ملک میں بارش برسائی غَيْثًا مَغِيْثًا عام بارش غَيْث۔ بارش یا وہ گھاس جو بارش سے پیدا ہو

## غیر

۳-۳ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ — نہیں بدلتا کسی قوم کی حالت کو ۱۳-۱۱

۳-۳ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا (بدل لو) — جب تک وہی نہ بدل ڈالیں ۱۳-۱۱ ، ۸-۵۳

۳-۹ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ — کہ بدلیں صورتیں بنائی ہوئی اللہ کی ۴-۱۱۸

۵-۵ لَمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ — جس کا مزہ نہیں پھرا ۴۷-۱۵

۳-۵ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا — ہر گز بدلنے والا نہیں ۸-۵۳

۱۵-۲ فَالْمُغِيْرَاتِ صُبْحًا غارت ڈالنے والے صبح کو ۱۰۰-۳

(تغیر)

| | | |
|---|---|---|
| بِغَيْرِ عَمَدٍ | بغیر ستون | ۱۳-۲ |
| غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ | جن پر نہ تیرا غصہ ہوا | ۱-۷ |
| غَيْرَ الَّذِي | خلاف اس کے جو | ۷-۵۳ |
| بِغَيْرِ اللّٰهِ | اللہ کے سوا اور کسی کا | ۲-۱۷۳ |

نوٹ:۔ مُغِيْرَات کو اہل لغت غور اور غير دونوں میں لے آئے ہیں جلالین اور فتح الرحمٰن اس کو غیر میں اور المنجد غور میں لے آیا ہے

غَارَ يَغَارُ غَيْرَةً وَغَيْرًا وَغَارًا) غیرت کی فا غَيْرَان، غَيُوْر، مِغْيَار اور وہ عورت غَيُوْر ہوئی ج غَيَارَى۔ اسم غیرت ہے۔ اغار علی امرأته غیرمرد کی اپنی عورت پر غیرت کی (۲) غَارَهُ يَغِيْرُ غَيْرًا وَغِيَرَةً اس کو تبدیل کیا یادیت دی۔ تَغَيَّرَ۔ تبدل۔ غَيْر ج اَغْيَار۔ دوسرا

## غیض

| | | |
|---|---|---|
| ۱-۲ وَغِيْضَ الْمَاۗءُ | اور سکھا دیا گیا پانی | ۱۱-۴۴ |

(ونقص الماء)

| | | |
|---|---|---|
| ۱-۳ وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ | اور سکھڑتے ہیں پیٹ | ۱۳-۹ |

(تنقص)

غَاضَ (يَغِيْضُ غَيْضًا) وہ ناضا دتنیض الماء۔ پانی زمین کے اندر چلا گیا یا سوکھ گیا، کم ہوا غيض. وہ جنین جس کی مدت ابھی پوری نہیں ہوئی مَغِيْض. پانی کے جمع ہونے کی جگہ، اور زمین کے اندر داخل ہونا ج مغايض

## غیظ

| | | |
|---|---|---|
| ۱-۳ يَغِيْظُ الْكُفَّارَ | خفا کرے کافروں کو | ۹-۳۰ |

(یغضب)

| | | |
|---|---|---|
| ۱-۳ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ | تاکہ جلائے ان سے جی کافروں کا | ۴۸-۲۹ |
| ۱-۳ مَا يَغِيْظُ | جو اسے غصہ میں ڈالے | ۲۲-۱۵ |
| ۱-۱۵ اِنَّهُمْ لَنَا لَغَآئِظُوْنَ | بے شک وہ ہم کو غصہ دلا رہے ہیں | ۲۶-۵۵ |

(رغاغلون ما يغيظنا)

| | | |
|---|---|---|
| ۱-۲۲ بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوْا | اپنے غصہ میں بھرے ہوئے | ۳۳-۲۵ |
| ۱-۲۲ وَالْكَاظِمِيْنَ الْغَيْظَ | اور دبا لینے والے غصہ | ۳-۱۳۴ |
| ۱-۲۲ مُوْتُوْا بِغَيْظِكُمْ | مرو اپنے غصہ میں | ۳-۱۱۹ |
| ۵-۲۲ سَمِعُوْا لَهَا تَغَيُّظًا | سنیں گے اس کا جھنجلانا | ۲۵-۱۲ |

(غلیانا کالغضبان اذا غلا صدرہ)

غَاظَ (يَغِيْظُ غَيْظًا) غيظ واغاظ (غائظ) غصہ دلایا، تَغَيَّظَ الْحَرُّ گرمی زیادہ ہوئی۔ غَيَاظ. غم، محنت، مشقت۔

## ف (۸۰)

## فأد

| | | |
|---|---|---|
| وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ | آنکھ اور دل | ۱۷-۳۶ |
| فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰى | موسیٰ کی ماں کا دل | ۲۸-۱۰ |
| نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ | تسلی دیں تیرے دل کو | ۱۱-۱۲۰ |
| اَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ | بعض لوگوں کے دل | ۱۴-۳۷ |
| اَفْئِدَتُهُمْ هَوَاۗءٌ | ان کے دل اڑ گئے ہوں گے | ۱۴-۴۳ |

(قلوبہم)

فَأَدَهُ (يَفْأَدُ فَأْدًا) اسے دل پیدا ہوا۔ فَأَدَ الْخَوْفَ۔ ڈرپوک ہوا فَأَدَ لِلْخُبْزِ فِي النَّارِ يعنى تَشَوَّاهُ (فَئِدَ فَأْدًا وَفَأَدَ يَفْأَدُ) فَأَدَ دل کو ضرب لگی۔ فُؤَاد ج اَفْئِدَة۔ دل، اور اس کا اطلاق عقل پر بھی ہوتا ہے اِفْتَادَ. اس نے بھوننے کے لیے آگ سلگائی۔ فَئِيْد. آگ بھوننا

ڈرپوک۔ لائی لگ

## فأی

| | | |
|---|---|---|
| فِئَةٌ تُقَاتِلُ | ایک فوج لڑ رہی تھی | ۳-۱۳ |
| كَمْ مِّنْ فِئَةٍ | بارہا ایک جماعت | ۲-۲۴۹ |
| اِذَا لَقِيْتُمْ فِئَةً | جب بھڑو کسی جماعت سے | ۸-۴۶ |
| فِئَتُكُمْ | تمہارا جتھا | ۸-۱۹ |
| فِيْ فِئَتَيْنِ | دونوں فوجوں میں | ۳-۱۳ |
| تَرَآءَتِ الْفِئَتٰنِ | جب سامنے ہوئیں دونوں فوجیں | ۸-۴۹ |

فِئَة ج فِئَات، فِئُوْن، جماعت، فوج فَأَى (يَفْأَى فَأْيًا) الرأس فلانًا، فَلَقَهُ بِالسَّيْفِ۔ تلوار سے اس کا سر پھوڑا، توڑا، کاٹا، فوج ہمیشہ دشمن کا سر اتارنے کے لیے ہوتی ہے۔

اِلَی النِّسَاءِ۔ عورتوں کے ساتھ زنا کا ارادہ کیا فَتَنَ یَفْتِنُ فَتْنًا و مَفْتُونًا) گمراہ کیا۔ جلایا۔ چوری کی۔ ردکا۔ فَاتِن۔ چور۔ شیطان۔ گمراہ کرنے والا۔ فِتْنَۃ۔ گمراہی۔ کفر۔ خواری۔ محنت، جنون۔ عبرت۔ عذاب۔ مال۔ اولاد۔ آپس میں اختلاف لڑائی۔ ج فِتَن۔ فَتَّان۔ چور۔ شیطان۔ مفتون۔ مجنون۔ فَتَّانَان۔ سونا۔ چاندی۔ فَتَّانَۃ۔ کسوٹی کہ سونا اور چاندی کا کھوٹ معلوم ہو۔ فَیْتَن۔ ترکھان۔

## فتو

۲-۳ اَللّٰہُ یُفْتِیْکُمْ — اللہ حکم دیتا ہے تم کو — ۴-۱۲۶ / ۴-۱۷۵

۲-۱۱ یَسْتَفْتُوْنَکَ — اور تجھ سے رخصت مانگتے ہیں عورتوں ۴-۱۲۷ / ۴-۱۷۵

(یطلبون منک الفتوی فی النساء) کے نکاح میں

۱۱-۳ تَسْتَفْتِیَانِ — حقیقت تم چاہتے ہو — ۱۲-۴۱

۲-۱۱ اَفْتِنَا فِیْ سَبْعٍ — حکم دے ہم کو — ۱۲-۴۶

۲-۱۱ اَفْتُوْنِیْ فِیْ رُؤْیَایَ — تعبیر کہو مجھ سے میرے خواب کی — ۱۲-۴۳

۲-۱۱ اَفْتُوْنِیْ فِیْ اَمْرِیْ — مشورہ دو مجھے میرے کام میں — ۲۷-۳۲

(اشیروا علی)

۱۱-۱۱ فَاسْتَفْتِهِمْ — اب پوچھ ان سے — ۳۷-۱۱ / ۳۷-۱۴۹

۱۱-۱۳ وَلَا تَسْتَفْتِ فِیْهِمْ — اور مت تحقیق کر ان میں — ۱۸-۲۲

سَمِعْنَا فَتًی (ابراہیم) — سنا ہے ہم نے ایک نوجوان — ۲۱-۶۰

لِفَتٰهُ — اپنے جوان کو — ۱۸-۶۱

فَتٰهَا (عبدها) — اپنے غلام سے — ۱۲-۳۰

دَخَلَ ... فَتَیٰنِ — داخل ... دونوں جوان — ۱۲-۳۶

اِذْ اَوَی الْفِتْیَةُ — جب جا بیٹھے وہ دونوں جوان ۱۸-۱۰

اِنَّهُمْ فِتْیَةٌ — وہ کئی جوان ہیں — ۱۸-۱۳

قَالَ لِفِتْیٰنِہٖ — کہہ دیا اپنے خدمتگاروں کو — ۱۲-۶۲

فَتَیٰتِکُمُ الْمُؤْمِنٰتِ — تمہاری آپس کی لونڈیاں ہیں — ۴-۲۴

(واحد فتاة) مسلمان

وَلَا تُکْرِهُوْا فَتَیٰتِکُمْ — اور نہ زبردستی کرو اپنی چھوکریوں پر — ۲۴-۳۲

(اماءکم)

فَتِیَ (یَفْتٰی فَتًی و تَفْتٰی تَفْتِیًا) جوان ہوا۔ اِفْتٰی۔ فتویٰ دیا۔ اِسْتِفْتَاء۔ مسئلہ پوچھا۔ فَتَیَان۔ لیل و نہار۔ فُتُوی۔ فُتْیَا۔ فَتْوٰی۔ فَتْوٰی۔ فَتًی۔ نوجوان۔ سخی کریم۔ تثنیہ۔ فَتَوَان۔ فَتَیَان۔ مُفْتِی۔ فتویٰ دینے والا۔ دینی مجتہد۔

## فج

۱-۲۲ فَجٍّ عَمِیْقٍ — راہوں دور سے — ۲۲-۲۷

(طریق بعید)

فِجَاجًا سُبُلًا (مسالک) کشادہ راہیں — ۲۱-۳۱

سُبُلًا فِجَاجًا (واسعۃ) — ۷۱-۲۰

فَجَّ (یَفُجُّ فَجًّا) القوس۔ کمان کی زہ کو بلند کر دیا۔ فَجَّ بَیْنَ رِجْلَیْہِ۔ اپنے پاؤں کو کھولا۔ اور ان کو دور دور رکھا اَفَجَّ الْاَرْضَ زمین کو پھاڑا۔ فَجَّ (یَفِجُّ فَجَجًا) چلتے وقت دونوں پاؤں پھیلا کر دور دور رکھے۔ فَجّ ج فِجَاج۔ دو پہاڑوں کے درمیان کھلا راستہ۔ فَجْوَۃ۔ دو پہاڑوں کے درمیان شگاف۔

## فجر

۱-۳ فَجَّرْنَا الْاَرْضَ — بہا دئے ہم نے زمین سے — ۵۴-۱۲

۱-۳ وَفَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا — بہا دئے ہم نے دونو کے بیچ — ۱۸-۳۳

۱-۸ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ — سو بہ نکلے — ۲-۶۰

(انشقت وسالت)

۳-۲ اَلْبِحَارُ فُجِّرَتْ — دریا ابل نکلیں — ۸۲-۳

۱-۳ لِیَفْجُرَ اَمَامَهٗ — ڈھٹائی کرے اپنے سامنے — ۷۵-۵

(لیدوم علی الفجور)

۱-۳ حَتّٰی تَفْجُرَ لَنَا — بہا نکالے تو ہمارے لیے — ۱۷-۹۰

۳-۳ یُفَجِّرُوْنَهَا — چلاتے ہیں اس کو — ۷۶-۶

۳-۳ فَتُفَجِّرَ الْاَنْهٰرَ — بہاوے نہریں — ۱۷-۹۱

۳-۵ یَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ — جاری ہوتی ہیں ان سے نہریں ۲-۷۴

۱-۱۵ اِلَّا فَاجِرًا — مگر ڈھیٹھ — ۷۱-۲۷

۱-۱۹ کَالْفُجَّارِ — بے باک لوگوں کی مانند — ۳۸-۲۸

۱-۱۹ کِتٰبَ الْفُجَّارِ — عملنامہ گناہگاروں کا — ۸۳-۷

۱-۱۹ اَلْکَفَرَةُ الْفَجَرَةُ (واحد فاجر) منکر ہیں ڈھیٹھ — ۸۰-۴۲

۲۲-۱ مِنَ الْفَجْرِ — صبح سے — ۱۸۷-۲

۲۲- فُجُورَهَا — ڈھٹائی کی — ۸-۹۱

۲۲-۳ تَفْجِيرًا — بہانا۔ نالیاں بنا کر — ۶-۷۶

فَجَرَ يَفْجُرُ فَجْرًا الْمَاءُ۔ پانی کا راستہ کھول دیا۔ اور وہ جاری ہو گیا۔ فَجَرَ اللّٰهُ الْفَجْرَ۔ خدا نے صبح ظاہر کی فَجَرَ يَفْجُرُ فُجُورًا حق سے پھر گیا۔ فَجَرَ يَفْجُرُ فَجْرًا (فُجُورًا) جھوٹ بولا۔ زنا کیا گناہ کا مرتکب ہوا۔ فَاجَرَ (فِجَارًا و مُفَاجَرَةً) الْمَرْأَةَ۔ عورت سے گناہ کا مرتکب ہوا۔ اَفْجَرَ۔ جھوٹ بولا۔ کفر کیا۔ زنا کیا۔ حق سے پھرا۔ صبح میں داخل ہوا۔ چشمہ پھوٹا۔ فَجَرَ۔ سخاوت۔ عطاء۔ فَجْر۔ صبح کی روشنی فَجْرَة۔ بدکار عورت فَجْرَة (مَفْجَرَة مَنْفَجَرَة)۔ پانی پھوٹنے کی جگہ۔ فُجَّار۔ دو پہاڑوں کے درمیان کھلا راستہ۔ فَاجِر زناکار ج فُجَّار۔ فَاجِرُون۔ فُجَّار، فَجَرَة، فَاجُور زناکار ج فُجُور

(نوٹ) فُجِّرَتْ۔ ایک دوسرے سے ملائے جاویں گے میٹھا اور کھاری سب کو ایک کیا جاوے گا۔ یہ قیامت کی نشانی ہے۔

## فجو

وَهُمْ فِي فَجْوَةٍ مِّنْهُ — اور وہ میدان میں ہیں اس سے — ۱۷-۱۸

(منتعر من الکہف)

فَجَا يَفْجُو فَجْوًا الْبَابَ۔ دروازہ کھولا۔ فَجْوَة۔ دو پہاڑوں کے درمیان شگاف یا مکان کا صحن ج فَجَوَات، فِجَاء

## فحش

۱-۱۵ فَعَلُوا فَاحِشَةً — جب کر بیٹھیں کھلا گناہ — ۱۳۵-۳

۱-۱۵ يَأْتِينَ الْفَاحِشَةَ — کریں بدکاری — ۱۵-۴

۱-۱۵ أَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ — کرتے ہو تم بے حیائی — ۸۰-۷

(وا باد الرجال للواطة)

۲۲-۱ لَا يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ — نہیں حکم کرتا برے کام کا — ۲۸-۷

۲۲-۱ بِالسُّوءِ وَالْفَحْشَاءِ — کہ برے کام اور بے حیائی کرو — ۱۶۹-۲

۲۲-۱ تَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ — روکتی ہے بے حیائی سے — ۴۵-۲۹

۱-۱۵ لَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ — نہ قریب جاؤ بے حیائی کے کام کے — ۱۵۱-۶

۱-۱۵ حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ — حرام کیا میرے رب نے بے حیائی کی باتوں کو — ۳۳-۷

فَحُشَ يَفْحُشُ فُحْشًا وَفَحَاشَةً الْأَمْرُ۔ کام برا ہوا فَحُشَتِ الْمَرْأَةُ۔ عورت بری ہوئی فَحَّشَ۔ برا کام کیا اَفْحَشَ۔ برا کہا۔ فَاحِش برا۔ بد خلق۔ بخیل۔ ہر کام میں حد سے گزرنے والا۔ فَاحِشَة۔ ج فَوَاحِش فَحْشَاء، زنی، فُحْش۔ کلام یا فعل میں برا۔

## فخر

۱۹-۱ لَفَرِحٌ فَخُورٌ — اترانے والا شیخی خورا — ۱۰-۱۱

۱۹-۱ مُخْتَالٍ فَخُورٍ — اتراتا بڑائیاں کرنے والا — ۱۸-۳۱

۱۹-۱ مُخْتَالًا فَخُورًا — اترانے والا بڑائی کرنے والا — ۳۶-۴

۲۲-۷ وَتَفَاخُرٌ بَيْنَكُمْ — اور بڑائیاں کرتے آپس میں — ۲۰-۵۷

۱۹-۱ كَالْفَخَّارِ — جیسے ٹھیکرا — ۱۴-۵۵

فَخَرَ يَفْخَرُ فَخْرًا وَفَخَارًا وَفَخَارَةً اپنی یا اپنے اہل کی بڑائی بیان کی۔ فَخِرَ يَفْخَرُ فَخَرًا وَتَفَخَّرَ ناک چڑھایا اور تکبر کیا فَخْر تکبر بڑائی فَخَّارَة ٹھیکرا ج فَخَّار۔ اِفْتِخَار فخر کرنا۔ تَفَاخُر ایک دوسرے پر فخر کرنا

## فدی

۱-۱ وَفَدَيْنَاهُ بِذِبْحٍ — اور اس کا بدلہ دیا ہم نے ایک قربانی — ۱۰۷-۳۷

۷-۱ وَلَوِ افْتَدَىٰ بِهِ — اگر بدلہ دیوے اسکے بدلے سونا — ۹۱-۳

۷-۱ لَافْتَدَوْا بِهِ — تو سب دیویں اپنے بدلے — ۲۰-۵

۷-۱ فِيمَا افْتَدَتْ بِهِ — اسمیں کہ عورت بدلہ دیکر چھوٹ جائے — ۲۲۹-۲

۷-۳ لَوْ يَفْتَدِي — کسی طرح چھڑوائی میں دے کر — ۱۱-۷۰

۷-۱۱ لِيَفْتَدُوا بِهِ — تاکہ بدلہ میں دیویں اپنے — ۳۹-۵

۴-۳۰ تُفَادُوهُمْ — ان کا بدلہ دے کر چھوڑاتے ہو — ۸۵-۲

۲۲-۱ فِدْيَةٌ طَعَامُ — اس کے ذمہ بدلہ ہے کھانا — ۱۸۴-۲

فَفِدْيَةٌ — تو بدلہ دے دیوے — ۱۹۶-۲

۲۲-۱ وَإِمَّا فِدَاءً — اور یا معاوضہ لیجیو — ۴-۴۷

فَدَىٰ يَفْدِي فِدَاءً وَفِدًا الرَّجُلَ۔ آدمی کو قید سے چھڑایا فَا فَادٍ، مفعم مَفْدِيٌّ (فَدَتِ الْمَرْأَةُ نَفْسَهَا مِنْ زَوْجِهَا) عورت نے مال دیکر طلاق حاصل کی۔ فَادَىٰ (فِدَاءً وَمُفَادَاةً) الرَّجُلَ آدمی کو چھوڑا۔ اور بدلہ لے لیا اِفْتَدَىٰ بِهِ، كَفَدَاهُ، فِدْيَة، عید الفطر

## فرت

عَذْبٌ فُرَاتٌ — میٹھا پیاس بجھانے والا ۲۵-۵۳

مَآءً فُرَاتًا — پانی میٹھا پیاس بجھانے والا ۷۷-۲۷

فُرُتَ (یَفْرُتُ فُرُوتَۃً) الماءُ عَذُبَ۔ پانی میٹھا ہوا فُرَات بڑا میٹھا پانی۔ دریائے فُرَات۔ جو کہ خلیج فارس میں گرتا ہے فُرَات سمندر فُرَاتَان۔ دریائے دجلہ اور فرات۔

## فرث

مِنْۢ بَیْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ — گوبر اور لہو کے درمیان ۱۴-۶۶

(سفل الکرش)

اَفْرَثَ (فَرَثَ) الکرشَ۔ حیوان کا اوجھ پھاڑا۔ اور اس سے فُرَاثَۃ نکالا۔ فَرْث ج فُرُوث۔ لید۔ جب تک معدہ اور پیٹ میں موجود ہو۔

## فرج

۲- السَّمَآءُ فُرِجَتْ — اور جب آسمان میں جھروکے ۷۷-۹
(انشقت) — پڑ جائیں گے

مَا لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ — نہیں ہے اس میں کوئی سوراخ ۵۰-۶
(شقوق)

اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا — روکے رکھا اپنی شہوت کی جگہ کو ۲۱-۹۱

لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ — اپنی شہوة کی جگہ کو تھامتے ہیں ۲۳-۵، ۷۱-۲۹

وَيَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ — اور تھامتے رہیں اپنے ستر کو ۲۴-۳۰

وَيَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ — اور تھامتی رہیں اپنے ستر کو ۲۴-۳۱

فَرَجَ (یَفْرِجُ فَرْجًا وفَرَجًا) کھلا کیا، فراخ کیا۔ فتح کیا فَرَّجَ اللّٰهُ الغَمَّ اللہ تعالیٰ نے اس کا غم دور کیا۔ تَفَرَّجَ الغَمُّ۔ غم دور ہوا۔ فَرْج ج فُرُوج دو چیزوں کے درمیان خلل۔ کپڑے میں فَرْج پھٹنا ہے۔ آدمی میں فَرْج کا اطلاق قبل اور دبر دونوں کے لیے ہے۔ فَرْجٌ مِنَ الرِّجَالِ۔ جو آدمی اپنا بھید نہ چھپا سکے۔ مُفْرَج۔ جنگل میں مقتول جس کے قاتل کا پتہ نہ ہو۔ یا جس کے مال اولاد اور رشتہ دار نہ ہوں۔

## فرح

۱-۱ فَرِحَ الْمُخَلَّفُوْنَ — خوش ہو گئے پیچھے رہنے والے ۹-۸۲

۱-۱ رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا — اس سے پھولا نہیں سماتا ۴۲-۴۸

۱-۱ حَتّٰٓی اِذَا فَرِحُوْا — جب وہ خوش ہوئے ۶-۴۴

۱-۱ فَرِحُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا — فریفتہ ہیں زندگانی دنیا پر ۱۳-۲۶

۳-۱ يَفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ — خوش ہوں گے مسلمان ۳۰-۴

۳-۱ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ — خوش ہوتے ہیں اس سے جو نازل ہوا ۱۳-۳۶

۳-۱ يَفْرَحُوْا بِهَا — خوش ہوں اس سے ۳-۱۲۰

۳-۱ تَفْرَحُوْنَ — خوش رہو ۲۷-۳۶

۱۱-۱ فَلْيَفْرَحُوْا — ان کو خوش ہونا چاہیے ۱۰-۵۸

۱۴-۱ لَا تَفْرَحْ — اترا مت ۲۸-۷۶

۱۴-۱ وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَآ اٰتٰكُمْ — اور شیخی نہ کرو اس پر جو اس نے دیا ۵۷-۲۳

۱۵-۱ لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ — اترانے والا شیخی خورا ہے ۱۱-۱۰

۱۹-۱ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ — اس پر خوش ہیں ۲۳-۵۳

(مسرورون)

۱۹-۱ فَرِحِيْنَ بِمَآ اٰتٰهُمُ — خوشی کرتے ہیں ۳-۱۷۰

۱۹-۱ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِيْنَ — نہیں بھاتے اترانے والے ۲۸-۷۶

فَرِحَ (یَفْرَحُ فَرَحًا) خوش ہوا فَادِحٌ، فَرِحٌ۔ اَفْرَحَ، خوش کیا۔ فَرَح سرور۔ فُرْجَت آرام۔ مُفَرِّح۔ وہ دوائیں جو کہ دل کو فرحت اور آرام دیں تَفْرِیح آرام کرنا مُنْفَرِح۔ فقیر محتاج

## فرد

يَاْتِيْنَا فَرْدًا — آئے گا ہمارے پاس اکیلا ۱۹-۸۰

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا — قیامت کے دن اکیلا ۱۹-۹۵

لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا — نہ چھوڑ مجھے اکیلا ۲۱-۸۹

جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰی — تم ہمارے پاس آگئے ایک ایک ہو کے ۶-۹۴

مَثْنٰی وَفُرَادٰی — دو دو اور ایک ایک ۳۴-۴۶

فَرَدَ (یَفْرُدُ) فَرِدَ (یَفْرَدُ) فَرُدَ (یَفْرُدُ) (فُرُوْدًا) اکیلا ہوا۔ فَرْد جس کا ثانی و دوسرا نہ ہو ج اَفْرَاد، فُرَادٰی، اَفْرَدَ، مُنْفَرِد اکیلا فَرِیْدَۃ ج فَرَائِد بے نظیر یا موتی۔

## فردس

جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا — ٹھنڈی چھاؤں کے باغ مہمانی ۱۸-۱۰۸

يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ — میراث پائیں گے باغ ٹھنڈی چھاؤں کے ۲۳-۱۱

فِرْدَوْس ج فَرَادِیْس۔ مذکر مؤنث کے لیے مُفْرَدِس۔ کھلی چھاتی والا فَرْدَسَۃ فراخی

## فرر

۱-۱ فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَۃٍ جو بھاگے ہیں شیر سے ۵۱-۷۴

۱-۱ اِنْ فَرَرْتُمْ مِّنَ الْمَوْتِ اگر بھاگو گے تم مرنے سے ۱۶-۳۳

۱-۱ فَفَرَرْتُ مِنْکُمْ پھر بھاگا میں تم سے ۲۱-۲۶

۱-۳ یَوْمَ یَفِرُّ الْمَرْءُ جس دن بھاگے مرد ۳۴-۸۰

۱-۳ تَفِرُّوْنَ مِنْہُ جس سے تم بھاگتے ہو ۸-۶۲

۱-۱۱ فَفِرُّوْا اِلَی اللّٰہِ سو بھاگو اللہ کی طرف ۵۰-۵۱

۱-۸) اَیْنَ الْمَفَرُّ (فرار) کہاں چلا جاؤں بھاگ کر ۱۰-۷۵

۱-۲۲ لَوَلَّیْتَ مِنْہُمْ فِرَارًا پیٹھ دے کر ان سے بھاگے ۱۸-۱۸

۱-۲۲ اِنْ یُّرِیْدُوْنَ اِلَّا فِرَارًا کوئی غرض نہیں مگر بھاگ جانا ۱۳-۳۳

۱-۲۲ لَنْ یَّنْفَعَکُمُ الْفِرَارُ کچھ کام نہ آئیگا تمہارا یہ بھاگنا ۱۶-۳۳

فَرَّ یَفِرُّ فَرًّا (فِرَارًا مَفَرًّا) بھاگا فَرَّ یَفُرُّ فَرًّا و فِرَارًا جانور کے دانت دیکھے تاکہ عمر معلوم کر سکے۔ فَرٌّ بھاگنے والا ج فَارٌّ جیسے رَکْبٌ ج رَاکِبٌ۔ واحد۔ جمع۔ مذکر مؤنث سب کے لیے فَرٌّ آئے گا۔ اگرچہ اسکی جمع فَارٌّ بھی ہے فُرَّار، فُرُوْر، فَرَرَۃٌ، فُرُوْرَۃٌ۔ زیادہ بھاگنے والا فَرُوْر فَرِیْر، فَرَار۔ بکری یا بھیڑ کا بچہ۔ مَفَرٌّ۔ بھاگنے کی جگہ

## فرش

۱-۱ وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰہَا اور زمین کو بچھایا ہم نے ۴۸-۵۱

(رسد دناھا)

۱-۲۲ حَمُوْلَۃً وَّفَرْشًا (۱) بوجھ اٹھانے والے اور زمین سے لگے ہوئے ۱۴۲-۶

۱-۲۲ عَلٰی فُرُشٍ (۲) بچھونوں پہ ۵۴-۵۵

۱-۲۲ وَفُرُشٍ مَّرْفُوْعَۃٍ (۲) اور بچھونے اونچے ۱۳-۸۹

۱-۲۲ الْاَرْضَ فِرَاشًا زمین کو بچھونا ۲۲-۲

(حال بساطھا)

۱-۲۲ کَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ جیسے پتنگے بکھرے ہوئے ۴-۱۰۱

(واحد فراشۃ کتوغا الجراد المنتشر)

فَرَشَ یَفْرِشُ فَرْشًا و فِرَاشًا بچھایا۔ فَرَشَ الرَّجُلُ جھوٹ بولا

فَرَشَ الْاَمْرَ کام میں پھیلاؤ پیدا کی فُرِشَ عَنْہُ الْمَوْتُ اس سے موت اٹھ گئی، صحت یاب ہو گیا مَاھُوَ اِلَّا فَرَشَۃٌ ~~کثیر لوربتاب~~ اس آدمی کو کہتے ہیں جس کا سر بہت چھوٹا ہو فَرُوْشَۃ۔ بستر۔ فَرَاشَۃ ج فَرَاش پروانہ فَرِیْش وہ سبزہ جو کہ زمین پر بچھے اور ساق نہ ہو فَرَائِش، اَفْرَشَ الشَّاۃَ لِلذَّابِحِ ذبح کے لیے بکری کو زمین پر پچھاڑا۔ فَرْش بھیڑ بکری کو کہتے ہیں ذبح کے لیے ہی پالے جاتے ہیں اور ذبح کے لیے پچھاڑے جاتے ہیں، یا گھاس والی زمین فُرُش عورتوں کو بھی کہتے ہیں۔ کریم المفارش، وہ آدمی جس کے گھر اچھی عورتیں ہوں۔

## فرض

۱-۱ فَرَضَ عَلَیْکَ الْقُرْاٰنَ حکم بھیجا تم پہ قرآن کا ۸۵-۲۸

(انزلہ)

۱-۱ قَدْ فَرَضَ اللّٰہُ لَکُمْ مقرر کر دیا اللہ تعالیٰ نے ۲-۶۶

(شرع)

۱-۱ فَمَنْ فَرَضَ فِیْہِنَّ الْحَجَّ جس نے لازم کر لیا ان میں حج ۲-۱۹۷

(اوجب علی نفسہ)

۱-۱ مَا فَرَضْتُمْ جو مقرر کر چکے تم ۲۳۷-۲

۱-۱ وَفَرَضْنٰہَا اور ذمہ پہ لازم کی ہم نے ۲۴-۱

۱-۳ اَوْ تَفْرِضُوْا لَہُنَّ فَرِیْضَۃً یا نہ مقرر کیا ہو کچھ حق مہر ۲۳۶-۲

۱-۱۵ لَا فَارِضٌ وَّلَا بِکْرٌ نہ بوڑھی اور نہ بیاہی ۶۸-۲

(ج فرض)

۱-۱۶ نَصِیْبًا مَّفْرُوْضًا حصہ مقرر کیا ہوا ہے ۷-۴ / ۱۱۸-۴

۱-۲۲ فَرِیْضَۃً فَنِصْفُ مہر تو لازم ہوا آدھا ۲۳۷-۲

(جی مہر)

۱-۲۲ فَرِیْضَۃً مِّنَ اللّٰہِ یہ حکم ہے اللہ کا ۱۱-۴

(ورثہ کی بانٹ)

۱-۲۲ فَرِیْضَۃً مِّنَ اللّٰہِ ٹھہرایا ہوا اللہ کا ۶۰-۹

(مال زکوٰۃ کے لیے)

(۱) فَرَضَ یَفْرِضُ فَرْضًا الامر۔ مقرر کیا، اندازہ کیا، خیال کیا (۲) فَرُضَتْ (تَفْرُضُ) (فَرِضَتْ تَفْرَضُ) فُرُوْضًا و فَرَاضَۃً

اَلْبَقَرَۃُ. گائے بوڑھی ہوئی. فَرْضٌ. مقرر من جانب اللہ بندوں پر۔ عِلْمُ الْفَرَائِضِ علم ورثہ اصحاب الفرائض جن کا حصہ قرآن مجید نے ترکہ میں مقرر کیا ہے اَفْرَضَتِ الْمَاشِيَةُ گنتی میں جانور زکوٰۃ کے نصاب کو پہنچے. فرضی تصور کیا گیا

## فرط

۳-۱ مَا فَرَّطْتُمْ فِي يُوسُفَ جو قصور کر چکے ہو یوسف کے حق میں ۱۲-۸۰

۳-۱ عَلٰی مَا فَرَّطْتُ میں کوتاہی کرتا رہا اللہ کی ۳۹-۵۶

(قصرت)

۳-۱ عَلٰی مَا فَرَّطْنَا فِيهَا کیسی کوتاہی کی ہم نے اس میں ۶-۳۱

(قصرنا)

۳-۱ مَا فَرَّطْنَا فِي الْكِتٰبِ ہم نے نہیں چھوڑی لکھنے میں ۶-۳۸

(ترکنا)

۱-۳ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيْنَا یہ کہ ہم پر بھبک پڑے ۲۰-۴۵

۳-۳ وَهُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ اور وہ کوتاہی نہیں کرتے ۶-۶۱

(لا یقصرون فیما یؤمرون بہ)

۶-۱۶ اَنَّهُمْ مُّفْرَطُوْنَ وہ بڑھاتے جا رہے ہیں ۱۶-۶۲

وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا اور اس کا کام ہے حد پر ۱۸-۲۸

(متجاوز فیہ الحد) نہ رہنا

(۱) فَرَطَ يَفْرُطُ فَرْطًا سبق وتقدم (۲) فَرَطَ يَفْرُطُ فُرُطًا فِي الْاَمْرِ. کام میں کوتاہی کی (۳) فَرَطَ يَفْرُطُ فَرْطًا وَفَرَاطَةً الْقَوْمَ لوگوں کو پانی یا گھاس کے لیے پہلے روانہ کر دیا فا. فَارِطٌ ج فُرَّاطٌ. فَرَّطَ. ضائع کیا، قصور کیا، قصور کیا، عاجزی کی، ظلم کیا. اَفْرَطَ حد سے گزر گیا فَرَطٌ. چھوٹا بچہ مر گیا. اور حوض کوثر پر والدین کا فرط بنا. رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ. چھوٹے بچوں کے لیے نماز جنازہ میں پڑھتے ہیں اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا. لڑکی کے لیے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا فَرَطًا۔

## فرع

۱-۲۲ فَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ اور شاخیں ہیں آسمان میں ۱۴-۲۴

(غصنها)

فَرَعَ يَفْرَعُ فَرْعًا وَفُرُوْعًا، الْجَبَلَ پہاڑ پر چڑھا. فَرَعَ الْقَوْمَ قوم کا شان یا جمال بلند کیا. فَرَّعَتْ درخت کی شاخیں زیادہ ہوگئیں. فَرْعٌ ج فُرُوْعٌ. وہ مسائل جو زیادہ تر قیاس پر مبنی ہیں. فَرَعَ رَاْسَهٗ بِالْعَصَا اس کے سر پہ لاٹھی ماری کہ روبرا پڑ گیا. فَرْعَةٌ ج فِرَاعٌ. پہاڑ کی چوٹی پر راستہ. فَرْعُ الْاِنْسَانِ بچے اور بوئیں

## فرعن

قَالَ فِرْعَوْنُ فرعون نے کہا ۷-۱۲۳

فَرْعَنَ (فَرْعَنَةً) الرَّجُلُ. آدمی نے تکبر کیا. تَفَرْعَنَ النَّبَاتُ. کھیتی موٹی اور اونچی ہوئی. تَفَرْعَنَ عَلَيْنَا. طغی. تجبر. یا فرعونی خصلت پیدا کی. فِرْعَوْنُ، فُرْعُوْنُ ج فَرَاعِنَةٌ. ملک مصر کے پہلے بادشاہوں کا لقب ہے

## فرغ

۱-۱ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ جب فارغ ہو تو تو محنت کر ۹۴-۷

۱-۳ سَنَفْرُغُ لَكُمْ جلدی فارغ ہونگے تمہارے لیے ۵۵-۳۱

(سنقصد لحسابکم)

۲-۳ اُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا ڈالوں اس پر پگھلا ہوا تانبا ۱۸-۹۷

۲-۱۱ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا ڈال ہمارے دلوں پر صبر ۲-۲۵۰

(اَصبب)

۱-۱۵ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰى فٰرِغًا ماں موسیٰ کے دل میں قرار نہ رہا ۲۸-۱۰

(خالیًا)

(۱) فَرَغَ يَفْرُغُ وَفَرِغَ يَفْرَغُ فَرَاغًا وَفُرُوْغًا، مِنَ الْعَمَلِ کام کو ختم کیا. فَرَغَ لَهٗ. اس کی طرف قصد کیا (فَرَغَ الرَّجُلُ فَرْغًا) آدمی مر گیا فَرَغَ الْمَاءُ. پانی گرایا. فَرَغَ يَفْرُغُ فَرَاغًا) الْمَاءُ. پانی گرا. اَفْرَغَ فَرَّغَ. ڈالا، گرایا. تَفَرَّغَ. بے شغل ہوا.

## فرق

۱-۱ فَرَقْنَا بِكُمُ (فلقنا) جب پھاڑ دیا ہم نے ۲-۵۰

۱-۱ قُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ پڑھنے کا وظیفہ کیا ہم نے ۱۷-۱۰۶

(انزلناہ متفرقا) قرآن کو جدا جدا کر کے ۶-۱۵۹

۳-۱ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ جن لوگوں نے راہیں نکالیں ۶-۱۵۹

۳-۱ اَنْ تَقُوْلَ فَرَّقْتَ پھوٹ ڈالی تو نے ۲۰-۹۴

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۵ | وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِيْنَ | اور وہ جو پھوٹ پڑی | ۹۸-۴ |
| ۱-۵ | وَمَا تَفَرَّقُوْا | اور جنہوں نے اختلاف ڈالا | ۴۲-۱۴ |
| ۳-۱ | قَوْمٌ يَّفْرَقُوْنَ | وہ لوگ ڈرتے ہیں تم سے | ۹-۵۶ |

(يخافون فيجعلون تقية)

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۳-۳ | مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ | جدائی ڈالتے ہیں اس سے | ۲-۱۰۲ |
| ۳-۳ | اَنْ يُّفَرِّقُوْا بَيْنَ اللّٰهِ | یہ کہ فرق نکالیں | ۴-۱۴۹ |
| ۳-۳ | لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ | ہم فرق نہیں کرتے کسی میں | ۲-۱۳۶ |
| ۳-۵ | وَلَمْ يُفَرِّقُوْا | اور جدا نہ کیا۔ | ۴-۱۵۱ |
| ۳-۵ | فَتَفَرَّقَ بِكُمْ | تم کو جدا کر دے گا | ۶-۱۵۳ |

(ت حذف ہے تمیل)

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۳-۵ | وَاِنْ يَّتَفَرَّقَا | اور اگر دونوں جدا ہو جاویں | ۴-۱۳۰ |

(ای الزوجان بالطلاق)

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۳-۵ | يَوْمَئِذٍ يَّتَفَرَّقُوْنَ | اس دن ہوں لوگ ہونگے قسم قسم | ۳۰-۱۴ |
| ۱۳-۵ | وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ | اور اختلاف نہ ڈالو اس میں | ۴۲-۱۳ |
| ۱۳-۵ | وَلَا تَفَرَّقُوْا | اور پھوٹ نہ ڈالو | ۳-۱۰۳ |
| ۱-۴ | فِيْهَا يُفْرَقُ (يفصل) | اسی میں جدا کیا جاتا ہے | ۴۴-۴ |
| ۱-۱۱ | فَافْرُقْ بَيْنَنَا | سو جدائی کر دے ہم میں | ۵-۲۵ |
| ۱۱-۴ | اَوْ فَارِقُوْهُنَّ (اتركوهن) | چھوڑ دو ان کو دستور سے | ۶۵-۲ |
| ۱-۱۵ | فَالْفٰرِقٰتِ | پھر پھاڑنے والیاں | ۷۷-۴ |
| ۵-۱ | ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ | بھلا کئی معبود جدا جدا | ۱۲-۳۹ |
| ۱۵-۵ | مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ | کئی دروازوں سے جدا جدا | ۱۲-۶۷ |
| ۱۷-۱ | فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ (احبارهم) | ایک فرقہ تھا ان میں | ۲-۷۵ |
| ۱۷-۱ | فَرِيْقًا | ایک جماعت کو | ۲-۸۵ |
| ۱۷-۱ | فَرِيْقَانِ | دو جماعت ہو کر | ۲۷-۴۵ |
| ۱۷-۱ | اَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ | دونوں فرقوں میں کون سا | ۱۹-۷۳ |
| ۱۹-۱ | وَالْفُرْقَانَ | اور حق کو ناحق سے جدا کرنیوالے | ۲-۵۳ |
| ۱۹-۱ | يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا | کرے گا تم میں فیصلہ | ۸-۲۹ |
| ۱۹-۱ | يَوْمَ الْفُرْقَانِ | فیصلے کے دن | ۸-۴۱ |

(یوم بدر الفارق بین الحق والباطل)

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲۲-۱ | فَرْقًا | بانٹ کر | ۷۷-۴ |
| ۲۲-۳ | وَتَفْرِيْقًا بَيْنَ | اور پھوٹ ڈالنے کو | ۹-۱۰۸ |
| ۲۲-۴ | وَظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ | اور اب سمجھا کہ آیا وقت جدائی کا | ۷۵-۲۸ |
| ۲۲-۴ | هٰذَا فِرَاقُ | اب جدائی ہے | ۱۸-۷۹ |
| | فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ | ہوگئی ہر پھانک | ۲۶-۶۳ |

(قطعة من البحر)

| | | | |
|---|---|---|---|
| | مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ | ہر فرقہ میں سے | ۹-۱۲۳ |

فَرَقَ (يَفْرِقُ فَرْقًا وفُرْقَانًا) فَصَلَ، فَرَقَ الْبَحْرَ فلقه، فُرْقَان تورات۔ قرآن۔ المكيال۔ فَرْق۔ بالوں میں مانگ (پنجابی سواہندا)، فُرْقَان حق اور باطل میں تفریق۔ مدد۔ صبح۔ سحر۔ فِرْقَة ج فِرَق جماعت فَرِيْق ج اَفْرِقَاء اَفْرِقَة، فاروق، عمر بن الخطاب رض

## فره

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۱۵ | بُيُوْتًا فٰرِهِيْنَ | گھر تکلف کے | ۲۶-۱۴۹ |

فَرِهَ (يَفْرَهُ فَرَهًا) اتکبر کیا۔ فا۔ فَرِهٌ، نشط وبطر، اَفْرَهَ الرَّجُلَ زبردستی سے غلام بنایا۔

## فری

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۷ | فَمَنِ افْتَرٰى | پھر جو کوئی جوڑے | ۳-۹۴ |
| ۱-۷ | اِفْتَرٰىهُ | بنالایا ہے | ۱۰-۳۸ |
| ۱-۷ | اِنِ افْتَرَيْتُهٗ | اگر میں بنالایا ہوں | ۱۱-۳۵ ۴۸-۸ |
| ۱-۷ | قَدِ افْتَرَيْنَا | بیشک ہم نے بہتان باندھا | ۷-۸۸ |
| ۳-۷ | يَفْتَرِي الْكَذِبَ | بہتان جوڑتا ہے جھوٹا | ۴-۱۰۵ |
| ۳-۷ | يَفْتَرُوْنَ | اپنی بنائی باتوں پہ | ۳-۲۴ |
| ۳-۷ | بِبُهْتَانٍ يَّفْتَرِيْنَهٗ | طوفان باندھ کا | ۶۰-۱۲ |
| ۳-۷ | لِتَفْتَرِيَ عَلَيْنَا | تاکہ جھوٹ بنالائے تو ہم پہ | ۱۷-۷۳ |
| ۳-۷ | اَمْ عَلَى اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ | یا اللہ پر افترا کرتے ہو | ۱۰-۵۹ |
| ۱۱-۷ | لِتَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ | تاکہ اللہ پہ بہتان باندھو | ۱۶-۱۱۶ |
| ۱۳-۷ | لَا تَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ | جھوٹ نہ بولو اللہ پہ | ۲۰-۶۱ |
| ۴-۷ | اَنْ يُّفْتَرٰى مِنْ دُوْنِ | جھوٹ بنالیا جاوے اللہ کے سوا | ۱۰-۳۷ |
| ۴-۷ | حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى | بنائی ہوئی بات | ۱۲-۱۱۱ |

١٥-٧ اِنَّمَآ اَنْتَ مُفْتَرٍ — تو بنانے والا ہے — ١٠١-١٤

١٥-٧ اِلَّا مُفْتَرُوْنَ — جھوٹ کہنے والے ہو — ٥٠-١١

(کاذبون علی اللہ)

١٦-٧ نَجْزِي الْمُفْتَرِيْنَ — سزا دیتے ہیں بہتان باندھنے والوں کو — ١٥٢-٧

١٦-٧ سِحْرٌ مُّفْتَرًى — جادو ہے باندھا ہوا — ٣٦-٢٨

١٦-٧ مُفْتَرَيٰتٍ — بنائی ہوئیں — ١٣-١١

٢٢-٧ اِفْتِرَاۗءً عَلَيْهِ — اللہ پر بہتان باندھ کر — ١٣٨-٦

٢٢-١ شَيْـــًٔا فَرِيًّا — چیز طوفان کی — ٢٧-١٩

(منکراً عظیماً)

فَرٰى (يَفْرِي فَرْيًا) عليہ الكذب. اس پر طوفان جوڑا. اِفْتَرٰى عَلَيْهِ الْكَذِبَ. اس پر طوفان باندھا

## فز

٣-١١ اَنْ يَّسْتَفِزَّهُمْ — بنی اسرائیل کو چین نہ دے — ١٠٣-١٧

(يخرج موسى وقومه)

٣-١١ وَاِنْ كَادُوْا لَيَسْتَفِزُّوْنَكَ — تو تم کو چاہتے ہیں کہ گھبرا دیں — ٧٦-١٧

١١-١١ وَاسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ — اور گھبرا لے ان میں جس کو تو — ٦٤-١٧

(استخف) گھبرا سکے

اِسْتَفَزَّهٗ. اسے اضطراب میں ڈالا. عقل کھو دی. فَزٌّ خفیف آدمی. اِفْتَزَّ عَلَيْهِ. غالب آیا. فَزَّ (يَفِزُّ فَزًّا) علیحدہ ہوا.

## فزع

١-١ فَفَزِعَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ — سو گھبرا جائے — ٨٧-٢٧

(خاف الخوف)

١-١ فَفَزِعَ مِنْهُمْ — تو ان سے گھبرایا — ٢٢-٣٨

١-٢ اِذْ فَزِعُوْا — جب گھبرائیں — ٥١-٣٤

٢-٣ حَتّٰٓى اِذَا فُزِّعَ — جب کہ گھبراہٹ دور ہو جاوے — ٢٣-٣٤

٢٢-١ وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ — اور ان کو گھبراہٹ سے — ٨٩-٢٧

٢٢-١ اَلْفَزَعُ الْاَكْبَرُ — اس بڑی گھبراہٹ میں — ١٠٣-٢١

فَزِعَ (يَفْزَعُ فَزَعًا) گھبرایا. فَزَعٌ. گھبراہٹ. فَزَّعَ (يُفَزِّعُ فَزَعًا)

ڈرایا. ڈرایا. فَزَّعَهٗ. جس چیز سے گھبراہٹ پیدا ہو. اَفْزَعَ. ڈرایا. فَزَّعَهٗ

ڈرایا. فَارِغٌ ج فَزَعَةٌ. ڈرنے والا. فَزَّاعَةٌ. ڈر کو بہ زیادہ ڈرانے والا

## فسح

١-٣ يَفْسَحِ اللّٰهُ — کشادگی دے تم کو اللہ — ١١-٥٨

١-١١ فَافْسَحُوْا — کھل جاؤ — ١١-٥٨

٥-١١ تَفَسَّحُوْا (تفاسحوا) کھل کر بیٹھو — ١١-٥٨

فَسَحَ (يَفْسَحُ فَسْحًا وفُسُوْحًا) لِرَفِيْقِ الْمَجْلِسِ. مجلس میں اس کے لیے فراخی کی. فَسَحَ (يَفْسَحُ فَسْحًا) چلنے میں قدم فاصلہ پر رکھا.

فَسَحَ (يَفْسَحُ فَسَاحَةً) الْمَكَانُ. جگہ فراخ ہوئی. فَسَاحٌ. فُسُحٌ

## فسد

١-١ لَفَسَدَتِ الْاَرْضُ — خراب ہو جاتا ملک — ٢٥١-٢

١-١ لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ — خراب ہو جائیں آسمان — ٧١-٢٣

(خرجت عن نظامها)

١-١ لَفَسَدَتَا — دونوں خراب ہو جاتے — ٢٢-٢١

(خرجتا عن نظامهما)

٢-١ اَفْسَدُوْهَا — اس کو خراب کر دیتے ہیں — ٣٤-٢٧

٢-٤ مَنْ يُّفْسِدُ فِيْهَا — جو فساد کرے اس میں — ٣٠-٢

(بالمعاصی)

٣-٢ لِيُفْسِدَ فِيْهَا — تا کہ اس میں خرابی ڈالے — ٢٠٥-٢

٣-٢ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ — فساد کرتے ہیں ملک میں — ٢٧-٢

٣-٢ اَنْ تُفْسِدُوْا فِي — یہ کہ خرابی ڈالو تم ملک میں — ٢٢-٤٧

١٣-٢ لَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ — فساد نہ ڈالو ملک میں — ١١-٢

٣-٢ لِيُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ — تا کہ شرارت کریں ہم ملک میں — ٧٣-١٢

٩-٢ لَتُفْسِدُنَّ فِي الْاَرْضِ — تم خرابی کرو گے ملک میں — ٤-١٧

١٥-٢ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ — خرابی کرنے والے کو — ٢٢٠-٢

١٥-٢ مُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ — دھوم اٹھاتے ہیں ملک میں — ٩٤-١٨

١٥-٢ الْمُفْسِدُوْنَ — بگاڑ کرنے والے — ١٢-٢

١٥-٢ مُفْسِدِيْنَ — فساد مچاتے — ٦٠-٢

١٥-٢ بِالْمُفْسِدِيْنَ — فساد کرنے والے — ٦٣-٣

٢٢-١ وَفَسَادٌ كَبِيْرٌ — بڑی خرابی ہو گی — ٧٣-٨

۱-۲۲ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا — ملک میں فساد کرنے کو — ۵-۳۲

۱-۲۲ أَوْ فَسَادٍ فِي الْأَرْضِ — فساد کرنے کو — ۵-۳۲

۱-۲۲ ظَهَرَ الْفَسَادُ — پھیل پڑی خرابی — ۳۰-۴۱

۱-۲۲ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ — ناپسند کرتا ہے فساد کو — ۲-۲۰۵

۱-۲۲ عَنِ الْفَسَادِ — بگاڑ کرنے سے — ۱۱-۱۱۷

فَسَدَ (يَفْسُدُ، فَسُدَ يَفْسُدُ فَسَادًا، فُسُودًا) ضد صلح فهو فَسِيدٌ ج فَسْدَى، فاسد، أفسد کا اسم بگاڑ فساد لہو لعب یا ظلم سے مال لینا۔

## فسر

۳-۲۲ أَحْسَنَ تَفْسِيرًا — اور اس سے بہتر کھول کر — ۲۵-۳۳

فَسَرَ (يَفْسِرُ فَسْرًا) واضح کیا، بیان کیا۔ فَسَرَ (يَفْسِرُ فَسْرًا و تَفْسِرَةً) الطبيبُ۔ حکیم نے بول دیکھ کر بیمار کی تشخیص کی۔ چنانچہ تفسیرہ بول دیکھ کر بیماری معلوم کرنے کو کہتے ہیں۔ تفسیر۔ تاویل۔ کشف۔ واضح بیان شرح ج تفاسیر۔

## فسق

۱-۱ فَفَسَقَ عَنْ أَمْرِ رَبِّهِ — سو نکل بھاگا اپنے رب کے حکم سے — ۱۸-۵۰

(خرج عن طاعته)

۱-۱ عَلَى الَّذِينَ فَسَقُوا — نافرمانوں پر — ۱۰-۳۳

۱-۱ وَأَمَّا الَّذِينَ فَسَقُوا — جو نافرمان ہوئے — ۳۲-۲۰

۱-۱ فَفَسَقُوا فِيهَا — پھر انہوں نے نافرمانی کی — ۱۷-۱۶

۱-۲ يَفْسُقُونَ — حکم عدولی کرتے تھے — ۲-۵۹

(یخرجون من الطاعة)

۲-۱ بِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُونَ — تم نافرمانی کرتے تھے — ۴۶-۲۰

۱۵-۱ إِنْ جَاءَكُمْ فَاسِقٌ — اگر آئے تمہارے پاس کوئی گنہگار — ۴۹-۶

۱۵-۱ كَانَ فَاسِقًا — جو نافرمان ہے — ۳۲-۱۸

۱۵-۱ إِلَّا الْفَاسِقُونَ — مگر وہی جو نافرمان ہیں — ۲-۹۹

۱۵-۱ لَفَاسِقِينَ — نافرمان — ۷-۱۰۲

۱۵-۱ إِلَّا الْفَاسِقِينَ — مگر بدکاروں کو — ۲-۲۶

(خارجین عن طاعته)

۲۲-۱ ذَلِكُمْ فِسْقٌ — یہ گناہ کا کام ہے — ۵-۳

(خروج عن الطاعة)

۲۲-۱ وَإِنَّهُ لَفِسْقٌ — یہ کھانا گناہ ہے — ۶-۱۲۱

(خروج عما یحل)

۲۲-۱ رِجْسٌ أَوْ فِسْقًا — ناپاک یا ناپاک ذبیحہ — ۶-۱۴۵

۲۲-۱ فَإِنَّهُ فُسُوقٌ بِكُمْ — گناہ کی بات ہے — ۲-۲۸۲

(خروج عن الطاعة)

۲۲-۱ وَلَا فُسُوقَ (معاصی) — اور نہ گناہ کرنا — ۲-۱۹۷

۲۲-۱ الْفُسُوقَ — اور گناہ — ۴۹-۷

۲۲-۱ الْفُسُوقُ — اور گناہ گاری — ۴۹-۱۱

فَسَقَ (يَفْسِقُ و فَسَقَ يَفْسُقُ فِسْقًا و فُسُوقًا) حق کے راستہ سے الگ ہوا۔ فاسق ج فَسَقَةٌ، فُسَّاق، فاسقون۔ فُسَق، فُسَّاق فِسِّيق۔ ہمیشہ یا بڑا فاسق

## فشل

۱-۱ حَتَّى إِذَا فَشِلْتُمْ — یہاں تک جب تم نے نامردی کی — ۳-۱۵۲

۱-۱ لَفَشِلْتُمْ — تم لوگ نامردی کرتے — ۸-۴۳

(جبنتم عن القتال)

۱-۳ أَنْ تَفْشَلَا — یہ کہ نامردی کریں — ۳-۱۲۲

(تجبنا عن القتال)

۱-۳ فَتَفْشَلُوا (تجبنوا) — پس نامرد ہو جاؤ گے — ۸-۴۶

فَشِلَ (يَفْشَلُ فَشَلًا) کمزور ہوا سست ہوا، ڈرپوک ہوا۔ تَفَشَّلَ فَشِلٌ ج … فُشُلٌ، انفشال

## فصح

۲۱-۱ هُوَ أَفْصَحُ مِنِّي لِسَانًا — اسکی زبان چلتی ہے مجھ سے زیادہ — ۲۸-۳۴

فَصُحَ (يَفْصُحُ فَصَاحَةً) جادت لغته وحسن منطقه فهو فَصِيحٌ ج فُصَحَاءُ، فِصَاحٌ … أَفْصَحَ بفصاحت سے کلام کی۔ فصیح ہوا۔ دل خواہش کو پوری طرح ظاہر کیا۔

## فصل

۱-۱ فَصَلَ طَالُوتُ (خرج) — جب باہر نکلا — ۲-۲۴۹

۱-۱ فَصَلَتِ الْعِيْرُ (خرجت) جب جدا قافلہ ہوا ۱۲-۹۴

۱-۲ فَصَّلَ لَكُمْ واضح کرچکا ہے تمہارے لیے ۶-۱۱۹

۱-۳ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ (بينا) کھول کر بیان کرتے ہم نے پتے ۷-۹۷

۱-۴ فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ مفصل بیان کردیا ہم نے خبرداری سے ۷-۵۱

۱-۳ فَصَّلْنٰهُ تَفْصِيْلًا سنائی ہم نے کھول کر ۱۷-۱۲

۲-۳ فُصِّلَتْ کھولی گئی ہیں ۱۱-۱ ۴۱-۳ ۴۴

۳-۱ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ فیصلہ کردیگا درمیان تمہارے ۶۰-۳

۳-۱ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ فیصلہ کردیگا ان کے درمیان ۲۲-۱۷

۳-۲ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ ظاہر کرتا ہے نشانیاں ۱۰-۵

(يبين)

۳-۲ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ (نبين) تفصیل سے بیان کرتے ہیں اپنوں کو ۶-۵۵

۱۵-۱ خَيْرُ الْفٰصِلِيْنَ سب سے اچھا فیصلہ کرنے والا ۶-۵۷

كِتٰبًا مُّفَصَّلًا کتاب واضح ۶-۱۱۴

۱۳-۶ اٰيٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ نشانیاں جدی جدی ۷-۱۳۳

۱۷-۱ فَصِيْلَتِهِ الَّتِيْ اور اپنے گھرانے کو ۷۰-۱۳

(عشيرته)

۲۲-۱ فَصْلَ الْخِطَابِ فیصلہ کرنا بات کا ۳۸-۲۰

۲۲-۱ لَقَوْلٌ فَصْلٌ یہ بات ہے دو ٹوک ۸۶-۱۳

۲۲-۱ يَوْمُ الْفَصْلِ فیصلے کا دن ۷۷-۱۴

۲۲-۳ وَتَفْصِيْلَ الْكِتٰبِ اور بیان کرتا ہے ۱۰-۳۷

۲۲-۳ تَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ اور تفصیل ہر چیز کی ۶-۱۵۴

حَمْلُهٗ وَفِصٰلُهٗ (فطامه) حمل میں رہنا اسکا اور دودھ چھڑانا اسکا ۳۱-۱۴

اَرَادَا فِصَالًا (فطاما) اگر ماں باپ دودھ چھڑا لیں ۲-۲۳۳

(۱) فَصَلَ (يَفْصِلُ فَصْلًا) کا ٹا۔ بیان کیا۔ فیصلہ کیا۔ دودھ پلانے سے روک دیا (۲) فَصَلَ (يَفْصِلُ فُصُوْلًا) الرجل عن البلد۔ آدمی شہر سے خارج ہوا۔ فَصَّلَ الكلامَ۔ بیان کیا۔ کلام مجمل نہ کی۔ فَصَّلَ الشَّيْءَ۔ چیزوں کو حصوں میں بانٹ دیا۔ فَصَّلَ الثوب۔ کپڑے کو سلائی کے لیے کاٹا۔ اَفْصَلَ المولود۔ بچہ کے دودھ چھڑانے کا وقت آگیا۔ اِنْفَصَلَ۔ جدا ہوا۔ تَفَصَّلَ عضو عضو کاٹا۔ اِسْتَفْصَلَ۔ تفصیل طلب کی۔ فَصْلٌ۔ دو چیزوں کے درمیان پردہ۔ زمین کے درمیان حد۔ فَصْلٌ۔ ہڈیوں کے جوڑ۔ مُفْصِلٌ اور چھار موسم بہار۔ ربیع۔ خزاں۔ خریف۔ فَصْلٌ۔ جلس۔ حق اور باطل کے درمیان فیصلہ۔ فَصِيْلٌ۔ دیوار گرد شہر ج فِصَالٌ۔ فُصْلَانٌ۔ فَصِيْلَةٌ۔ ران کا گوشت ج فَصَائِلُ۔ فِصَالٌ۔ دودھ چھڑانا۔ فَاصِلَةٌ۔ ج۔ فَوَاصِلُ۔ فَيْصَلٌ۔ حاکم ج فَيَاصِلُ۔ مَفْصِلٌ۔ ہڈیوں کے جوڑ ج مَفَاصِلُ۔ مِفْصَلٌ۔ زبان۔ مُفَصَّلٌ۔ قبضہ جو کہ دروازہ اور کھڑکی میں لگتا ہے۔

## فصم

۲۲-۸ لَا انْفِصَامَ لَهَا جو ٹوٹنے والا نہیں ہے ۲-۲۵۶

(لا انقطاع لها)

فَصَمَ (يَفْصِمُ فَصْمًا) الشيءَ۔ توڑ دیا۔ کاٹ دیا۔ فُصِمَ البيتُ گھر گر گیا۔ اَفْصَمَ المطرُ۔ بارش تھم گئی۔ اِنْفِصَامٌ۔ ٹوٹنا

## فضح

۱۳-۱ فَلَا تَفْضَحُوْنِ سو مجھ کو رسوا مت کرو ۱۵-۶۸

فَضَحَهٗ (يَفْضَحُ فَضْحًا) كشف مساويه۔ اس کے عیب کھولے۔ فَضَحَ القمرُ النجومَ۔ ستاروں پر چاند بوجہ کثرت روشنی غالب آیا۔ فَضِيْحَةٌ ج فَضَائِحُ۔ عیب جوئی۔ رسوائی۔

## فض

۸-۱ لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ تو متفرق ہو جاتے ۳-۱۵۹

(تفرقوا)

۸-۱ اِنْفَضُّوْا اِلَيْهَا متفرق ہو جاویں اس کی طرف ۶۲-۱۱

۸-۳ حَتّٰى يَنْفَضُّوْا یہاں تک کہ متفرق ہو جاویں ۶۳-۷

(يتفرقوا عنه)

سُقُفًا مِّنْ فِضَّةٍ چھت چاندی سے ۴۳-۳۳

وَالْفِضَّةَ چاندی سے ۳-۱۴

فَضَّ (يَفُضُّ فَضًّا) الشيءَ۔ توڑا اور وہ ٹوٹ گئی فَضَّ القومَ قوم کو جدا جدا کر دیا۔ لَا فُضَّ فُوْكَ۔ تیرا منہ نہ توڑا جائے (دعا ہے) اِنْفَضَّ ٹوٹا۔ متفرق ہوا۔ تَفْضِيْضٌ۔ چاندی لوٹنا۔

## فضل

| | | |
|---|---|---|
| ۲-۱ بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ | بڑائی دی اللہ نے | ۳۴-۴ |
| ۳-۱ فَضَّلَكُمْ | بڑائی دی تم کو | ۱۳۹-۷ |
| ۳-۱ فَضَّلْنَا | ہم کو بزرگی دی | ۱۵-۲۷ |
| ۳-۱ فَضَّلْتُكُمْ (اياكم) | بڑائی دی میں نے تم کو | ۴۷-۲ |
| ۳-۱ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ | فضیلت دی ہم نے | ۱۵۳-۲ |
| ۳-۲ فُضِّلُوْا | جن کو بڑائی دی گئی ہے | ۷۱-۱۶ |
| ۳-۲ وَنُفَضِّلُ بَعْضَهَا | اور ہم بڑھاتے دیتے ہیں ایک کو | ۴-۱۳ |
| ۳-۵ اَنْ يَّتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ (يتشرف عليكم) | یہ کہ بڑائی کرے تم پہ | ۲۴-۲۳ |
| ۲-۲۲ اَكْبَرُ تَفْضِيْلًا | اور بڑی فضیلت | ۲۱-۱۷ |
| ۱-۲۲ ذِيْ فَضْلٍ فَضْلَهٗ | ہر زیادتی والے کو زیادتی | ۳-۱۱ |
| ۱-۲۲ وَفَضْلًا | اور بڑائی کا | ۲۶۸-۲ |
| ۱-۲۲ فَضْلُ اللّٰهِ | اللہ کا فضل | ۶۴-۲ |
| ۱-۲۲ وَلَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ | اور نہ بھولو احسان کرنا آپس میں | ۲۳۷-۲ |

فَضَلَ (يَفْضُلُ) وفَضِلَ (يَفْضَلُ) اس کی بزرگی باقی رہی، زیادہ ہوگئی بزرگی میں زیادہ ہوا۔ فَضَّلَ۔ اس کو بزرگی دی۔ فَاضَلَ۔ فاخر۔ اَفْضَلُ سب سے اچھا۔ تَفَضَّلَ۔ بزرگی کو پہنچا۔ تَفَاضَلَ۔ ایک دوسرے پر دونوں نے بڑائی جتائی۔ فَضْلٌ بچی ہوئی چیز ج فُضُوْلٌ۔ فُضْلَةٌ۔ ہر چیز کا پھوک۔ بخار، پیشاب۔ پسینہ۔ لعاب دہن۔ مال غنیمت بانٹنے سے جو بقایا رہے۔ فُضَالَةٌ۔ بقیہ ج فَضَلَاتٌ۔ فَضِيْلَةٌ ج فَضَائِلُ بزرگی۔ فُضُوْلٌ۔ واہیات باتیں۔

## فضی

| | | |
|---|---|---|
| ۲-۱ وَقَدْ اَفْضٰى بَعْضُكُمْ | پہنچ چکا ایک تمہارا دوسرے تک | ۲۰-۴ |

فَضَا (يَفْضُوْ فَضَاءً وَفُضُوًّا) المكانُ۔ جگہ خالی ہوئی یا فراخ ہوئی۔ اَفْضٰى اِلَيْهِ۔ وَصَلَ۔ اَفْضٰى اِلَى امْرَاَةٍ۔ بَاشَرَهَا، جَامَعَهَا۔ فَضَاءٌ۔ زمین اور آسمان کے درمیان خالی جگہ۔

## فطر

| | | |
|---|---|---|
| ۱-۱ فَطَرَ النَّاسَ (خلق) | تراشا لوگوں کو | ۳۰-۳۰ |
| ۱-۱ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ (خلق) | جس نے بنائے آسمان | ۷۹-۶ |
| ۱-۱ فَطَرَهُنَّ | جس نے ان کو بنایا | ۵۶-۲۱ |
| ۱-۱ فَطَرَكُمْ (خلقكم) | پیدا کیا تم کو | ۵۱-۱۷ |
| ۱-۱ فَطَرَنِيْ (خلقني) | مجھ کو بنایا | ۲۲-۳۶ |
| ۱-۱ وَالَّذِيْ فَطَرَنَا | جس نے ہمیں پیدا کیا | ۷۲-۲۰ |
| ۱-۸ اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ | جب آسمان پھٹ جاوے | ۱-۸۲ |
| ۳-۵ يَتَفَطَّرْنَ | پھٹ پڑیں | ۹۱-۱۹ / ۵-۴۲ |
| ۱-۱۵ فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ | بنا نکالنے والا آسمانوں کا | ۱۱-۴۲ |
| ۱-۱۵ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ | جو بنانے والا ہے آسمانوں کا | ۱۴-۶ |
| ۱-۱۵ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ | اے پیدا کرنے والے آسمانوں کو | ۱۰۱-۱۲ |
| ۸-۱۵ اَلسَّمَآءُ مُنْفَطِرٌۢ بِهٖ (منشق) | آسمان پھٹ جانے والا ہے | ۱۸-۷۳ |
| ۱-۲۲ فِطْرَتَ اللّٰهِ (خلقته) | وہی تراش اللہ کی | ۳۰-۳۰ |
| ۱-۲۲ مِنْ فُطُوْرٍ (صدوع وشقوق) | کچھ دراڑ۔ شگاف | ۳-۶۷ |

فَطَرَ (يَفْطُرُ فَطْرًا) الشيءَ پھاڑا۔ فَطَرَ الْاَمْرَ۔ اختراع کیا۔ ابتدا کیا۔ بالا۔ فَطَرَ (يَفْطُرُ فِطْرًا وفُطُوْرًا) الصَّائِمُ۔ روزہ دار نے روزہ کھولا۔ اَفْطَرَ الصَّائِمُ۔ روزہ دار نے کھایا پیا۔ مُفْطِرٌ ج مَفَاطِيْرُ۔ روزہ کھولنے والا۔ تَفَطَّرَ، اِنْفَطَرَ۔ پھٹا۔ فِطْرٌ۔ رمضان کے بعد عید کیونکہ روزہ کھل جاتا ہے۔ صَدَقَةُ الْفِطْرِ۔ روزہ میں کمی بیشی از قسم خطاء وغیرہ کے لیے فقراء کو خیرات۔ فِطْرَةٌ ج فِطَرٌ۔ طبیعت۔ پیدائشی خصلت۔ فُطُوْرٌ معدہ کے انہضام میں گڑبڑ۔ فَطِيْرٌ۔ برخلاف خَمِيْرٌ۔ تازہ گوندھا ہوا آٹا۔

## فظ

| | | |
|---|---|---|
| ۱-۲۲ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا (سيئ الخلق) | تند خو | ۱۵۹-۳ |

فَظَّ (يَفَظُّ فَظَاظَةً وفَظَاظًا وفَظَظًا) بدخلق ہوگیا۔ فَظٌّ۔ اَفْظَاظٌ۔ بدخلق۔ فَظٌّ۔ ایک سمندری درندہ نہایت کریہ المنظر جس کے اوپر کے جبڑے میں دو لمبے دانت ہوتے ہیں۔

# فعل

۱-۱ بِمَا فَعَلَ السُّفَهَآءُ — جو کیا ہماری قوم کے احمقوں نے ۷-۱۵۵
۱-۱ بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُوْنَ — اس کام پر جو کیا گمراہوں نے ۷-۱۷۲
۱-۱ فَعَلَهٗ كَبِيْرُهُمْ — کیا ہے ان کے اس بڑے نے ۲۱-۶۳
۱-۱ فَعَلُوْا فَاحِشَةً — کر بیٹھیں کچھ کھلا گناہ ۳-۱۳۵
۱-۱ فِيْمَا فَعَلْنَ — اس میں کہ کریں وہ عورتیں ۲-۲۳۴

(من التزیین والتحریض للخطاب)

۱-۱ وَفَعَلْتَ — اور کر گیا تو اپنی ایک کرتوت ۲۶-۱۹
۱-۱ فَاِنْ فَعَلْتَ — پھر اگر تو ایسا کرے ۱۰-۱۰۶
۱-۱ فَعَلْتُمْ بِيُوْسُفَ — کیا تم نے یوسف سے ۱۲-۸۹
۱-۱ وَمَا فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِيْ — اور میں نے نہیں کیا اسکو اپنے حکم سے ۱۸-۸۲
۱-۱ فَعَلْتُهَآ اِذًا — میں نے وہ کام کیا ۲۶-۲۰
۱-۱ كَيْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ — کیسا کیا ہم نے ان سے ۱۴-۴۵
۱-۲ فُعِلَ بِاَشْيَاعِهِمْ — جیسا کہ کیا گیا ہے ۳۴-۵۴
۱-۳ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ — کرتا ہے جو چاہے ۳-۴۰
۱-۳ مَنْ يَّفْعَلُ — جو تم میں یہ کام کرتا ہے ۲-۸۵
۱-۳ يَفْعَلُوْنَ — کریں گے ۲-۷۱
۱-۵ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ — اگر تو نے ایسا نہ کیا ۵-۶۷
۱-۳ مَا تَفْعَلُوْا — اور جو کرو گے ۲-۱۹۷
۱-۳ مَا تَفْعَلُوْنَ — جو تم کرتے ہو ۱۶-۹۱
۱-۵ لَمْ تَفْعَلُوْا — نہ کر سکو ۲-۲۴
۱-۷ لَنْ تَفْعَلُوْا — ہرگز نہ کر سکو گے ۲-۲۴
۱-۳ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ — کیا کرتے ہیں گنہگاروں کے ۳۷-۳۴
۱-۳ اَوْ اَنْ نَّفْعَلَ — یا کہ چھوڑیں ہم ۱۱-۸۷
۱-۴ اَنْ يُّفْعَلَ بِهَا — کیا جاوے اس کے ساتھ ۷۵-۲۵
۱-۴ مَا يُفْعَلُ بِيْ — کیا جاوے گا میرے ساتھ ۴۶-۹
۱-۵ اِنِّيْ فَاعِلٌ — میں کرنے والا ہوں ۱۸-۲۳
۱-۱۵ لِلزَّكٰوةِ فَاعِلُوْنَ — زکوٰۃ دیا کرتے ہیں ۲۳-۴

(موصوف)

۱-۱۵ وَاِنَّا لَفٰعِلُوْنَ — یہ کام کرنے والے ہیں ۱۲-۱
۱-۱۵ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ — اگر تم کرنے والے ہو ۱۲-۱۰
۱-۱۱ اِفْعَلْ مَا تُؤْمَرُ — کر ڈال جو تو حکم دیا گیا ۳۷-۱۰۲
۱-۱۱ فَافْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ — کرو جو تم کو حکم ملا ہے ۲-۶۸
۱-۱۱ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ — اور بھلائی کرو ۲۲-۷۷
۱-۱۶ كَانَ مَفْعُوْلًا — ہے کیا ہوا ۴-۴۷
۱-۱۹ فَعَّالٌ لِّمَا — کر ڈالتا ہے جو چاہے ۱۱-۱۰۷
فِعْلَ الْخَيْرٰتِ — کرنا نیکیوں کو ۲۱-۷۳
۱-۲۲ فَعْلَتَكَ الَّتِيْ — اپنی ایک کرتوت ۲۶-۱۹

فَعَلَ (يَفْعَلُ فَعْلًا) کام کیا۔ فَعْلٌ مصدر ہے۔ فَعْلَة المرّة کا کرنا۔ فِعْلٌ اسم ہے ج فِعَالٌ، اَفْعَالٌ جمع اَفَاعِيْلُ، اِنْفَعَلَ کا شروع کیا۔ فَعْلَةٌ عادت

# فقد

۱-۵ وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ — خبر لی اڑتے جانوروں کی ۲۷-۲۰

(طلب، تعرف)

۱-۳ مَاذَا تَفْقِدُوْنَ — کیا تم گم پاتے ہو ۱۲-۷۱
۱-۳ نَفْقِدُ صُوَاعَ — ہم نہیں پاتے پیالہ ۱۲-۷۲

فَقَدَ (يَفْقِدُ فَقْدًا وَفِقْدَانًا وَفُقُوْدًا) وَافْتَقَدَهٗ اس کو گم پایا۔ اَفْقَدَهٗ اس کو گم کردیا۔ تَفَقَّدَهٗ طلبه عند غيبته۔ فَقِيْدٌ، الْمَفْقُوْدُ، گم۔

# فقر

۱-۱ اَنْ يُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ — ان پر وہ آئے توڑنے والی کمر ۷۵-۲۵
۱-۱۷ اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ — اللہ فقیر ہے ۳-۱۸۱
۱-۱۷ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ — ابھی میں اس کا محتاج ہوں ۲۸-۲۴
۱-۱۷ مَنْ كَانَ فَقِيْرًا — جو کوئی محتاج ہو ۴-۶
۱-۱۷ الْبَآئِسَ الْفَقِيْرَ — برے حال کے فقیروں کو ۲۲-۲۸
۱-۱۷ وَتُؤْتُوْهَا الْفُقَرَآءَ — اور پہنچاؤ فقیروں کو ۲-۲۷۱
۱-۱۷ اِنْ يَّكُوْنُوْا فُقَرَآءَ — اگر ہوں گے مفلس ۲۴-۳۲
۱-۱۷ لِلْفُقَرَآءِ الَّذِيْنَ — خیرات ان فقیروں کے لیے ہے ۲-۲۷۳

- ۲۲-۱ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ — وعدہ دیتا ہے تم کو تنگدستی کا — ۲۶۸-۲

(۱) فَقَرَ (يَفْقُرُ فَقْرًا) پیٹھ درد یا ٹوٹنے کی شکایت کی۔ فَقِيْرٌ یا فَقِرٌ یا مَفْقُوْرٌ ہے (۲) فَقُرَ يَفْقُرُ فَقَارَةً (اِفْتَقَرَ) فقیر ہوا۔ اَفْقَرَهٗ اسے کنگال کر دیا۔ تَفَاقَرَ اپنے آپ کو فقیر ظاہر کیا۔ فَقْرٌ ج فُقُوْرٌ ضد غنی۔ ذوالفقار حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی تلوار کا نام فِقْرُ الظَّهْرِ ریڑھ کی ہڈیاں ج فَوَاقِرُ۔ فَاقِرَةٌ۔ وہ سخت مصیبت جس نے گویا پیٹھ کے مہرے توڑ دیے۔

## فقع

- ۱۵-۱ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا — خوب گہری ہے اسکی زردی — ۶۹-۲

(شديد الصفرة)

فَقَعَ (يَفْقَعُ فَقْعًا وَفُقُوْعًا) لونہ سخت زرد رنگ والا ہو گیا۔ فَقَعَ الرَّجُلُ آدمی بوجہ سخت گرمی چل بسا۔ فَقِعَ (يَفْقَعُ فَقَعًا) اِحْمَرَّ اِشْتَدَّ لَوْنُهٗ۔ زیادہ استعمال زردی کے لیے اَفْقَعَ محتاج یا بدحال ہوا۔

## فقه

- ۳-۱ يَفْقَهُوْنَ حَدِيْثًا — سمجھیں کوئی بات — ۷۸-۴
- ۳-۱ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ — تاکہ وہ سمجھ جاویں — ۶۵-۶
- ۳-۱ اَنْ يَّفْقَهُوْهُ — تاکہ قرآن کو نہ سمجھیں — ۲۵-۶

(لا يفهموا القرآن)

- ۳-۱ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ — تاکہ سمجھیں میری بات — ۲۸-۲۰
- ۳-۱ لَا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ — تم نہیں سمجھتے ان کا پڑھنا — ۴۴-۱۷

(تفهمون)

- ۳-۱ مَا نَفْقَهُ كَثِيْرًا (نفهم) — ہم نہیں سمجھتے بہت باتیں — ۹۱-۱۱
- ۵-۱۱ لِيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ — تاکہ سمجھ پیدا کریں دین میں — ۱۲۳-۹

فَقُهَ (يَفْقُهُ فِقْهًا وَفَقُهَ يَفْقُهُ فَقَاهَةً) عالم اور فقیہ ہوا۔ فَقِهَ يَفْقَهُ فِقْهًا۔ تفقہ سمجھا۔ فَقَهَ يَفْقَهُ فَقْهًا الرَّجُلَ علم میں دوسرے آدمی پر غالب آیا۔ فَقَّهَ۔ اَفْقَهَ۔ اسے سکھلایا۔ فَقِيْهٌ۔ مرد فقیہ دین میں سمجھدار۔ فَقِهٌ۔ ج فُقَهَاءُ

## فكر

- ۳-۱ اِنَّهٗ فَكَّرَ — اس نے فکر کیا — ۱۸-۷۴
- ۵-۳ يَتَفَكَّرُوْنَ — اور فکر کرتے ہیں — ۱۹۱-۳
- ۵-۳ اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا — کیا انہوں نے نہیں دھیان کیا — ۸۳-۷
- ۵-۳ تَتَفَكَّرُوْنَ — تاکہ تم غور کرو — ۲۱۹-۲
- ۵-۳ ثُمَّ تَتَفَكَّرُوْا — پھر دھیان کرو — ۴۶-۳۴

فَكَرَ (يَفْكِرُ فَكْرًا وَفِكْرًا) وَفَكَّرَ وَتَفَكَّرَ سوچا، غور کیا۔ فِكْرٌ ج اَفْكَارٌ

## فك

- ۸-۱۵ مُنْفَكِّيْنَ — باز آنے والے — ۱-۹۸

(زائلين عماهم عليه)

- ۱-۲۲ فَكُّ رَقَبَةٍ — چھڑانا گردن کا — ۱۳-۹۰

فَكَّ (يَفُكُّ فَكًّا وَفِكَاكًا) الاسير قیدی کو چھڑایا۔ فَكَّ يَفُكُّ فَكًّا العقدة عقدہ حل کیا۔ فَكَّ (يَفِكُّ فَكًّا وَفُكُوْكًا) الرجل آدمی بوڑھا ہو گیا۔ فَكَّ (يَفُكُّ فَكًّا وَفُكُوْكًا وَانْفَكَّ) بالرهن رہن کو چھوڑا۔ فَكَّ يَفُكُّ فَكًّا (انْفَكَّ) العظم ہڈی اپنی جگہ سے ہٹ گئی۔ فَكَّكَهٗ، فَصَّلَهٗ، مَا انْفَكَّ۔ از افعال ناقصہ بمعنی ہمیشہ رہا۔ فَكٌّ ج فُكُوْكٌ۔ جبڑا

## فكه

- ۵-۳ تَفَكَّهُوْنَ (ت حذف ہے) — باتیں بناتے — ۶۵-۵۶

(تعجبون من ذلك)

- ۱-۱۵ فَكِهِيْنَ — باتیں بناتے — ۳۱-۸۳

(معجبين بذكرهم المؤمنين)

- ۱-۱۵ فَاكِهُوْنَ (ناعمون) — باتیں کرتے — ۵۵-۳۶
- ۱-۱۵ فِيْهَا فَاكِهِيْنَ (ناعمين) — باتیں بنایا کرتے تھے — ۲۷-۴۴
- فَاكِهَةٌ — میوے — ۵۷-۳۶
- بِكُلِّ فَاكِهَةٍ — ہر میوہ — ۵۵-۴۴
- وَفَوَاكِهَ مِمَّا — اور میوے جس قسم کے — ۴۲-۷۷
- فَوَاكِهُ وَهُمْ مُّكْرَمُوْنَ — میوے اور ان کی عزت ہے — ۴۲-۳۷

فَكِهَ (يَفْكَهُ فَكَهًا وَفَكَاهَةً) خوش طبع مزاح ہنسنے والا اور ہنسانے والا تھا۔ فَاكِهٌ، فَكِهٌ، فَكَّهَ الرجلَ۔ اس کو پھل کھلایا۔ تَفَكَّهَ۔ پھل کھایا۔ تعجب، تندم۔ فَاكَهَهٗ۔ خوش طبعی کی۔ فُكَاهَةٌ، فَكِيْهَةٌ

فَاكِهٌ۔ پھل والا۔ فَاكِهَةٌ۔ اشنان۔ آگ

## فلح

۲-۱ اَفْلَحَ الْيَوْمَ (فاز) جیت گیا آج ۲۰-۶۴

۲-۱ قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ کام نکال لے گئے ایمان والے ۲۳-۱

۲-۳ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ نہیں کامیاب ہوتے مجرم ۱۰-۱۷

۲-۳ لَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ نہیں بھلا ہوتا جادوگر کا ۲۰-۶۹

۲-۳ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ نہ بھلا ہوگا منکروں کا ۲۳-۱۱۸

۲-۳ لَا يُفْلِحُوْنَ بھلائی نہیں پاتے ۱۰-۶۹

۲-۵ وَلَنْ تُفْلِحُوْا اِذًا اَبَدًا نہ بھلا ہوگا تمہارا کبھی ۱۸-۲۰

۱-۱۵ الْمُفْلِحُوْنَ مراد کو پہنچنے والے ۱-۵

۱-۱۵ مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ چھوٹنے والوں سے ۲۸-۶۷

فَلَحَ يَفْلَحُ فَلْحًا الارض۔ زمین پھاڑنی۔ فَلَّاحٌ۔ زمیندار۔ فِلَاحٌ۔ آلات کشاورزی۔ فِلَاحَةٌ۔ واہی۔ فَلَحٌ ج فُلُوْحٌ۔ شق کرنا۔ پھاڑنا۔ اَفْلَحَ۔ خلاصی پائی۔ فَلَحٌ۔ فَلَاحٌ۔ مراد۔ اصلاح الحال۔ بقاء۔ نجات۔ يفوتنا الفلاح۔ مراد سحری ہے۔ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ۔ مراد۔ نجات کے طریقہ پر آؤ۔

## فلق

۱-۸ فَانْفَلَقَ (فانشق) پھر دریا پھٹ گیا ۲۶-۶۳

۱-۱۵ فَالِقُ الْحَبِّ پھوڑ نکالتا ہے دانہ ۶-۹۵

۱-۱۵ فَالِقُ الْاِصْبَاحِ پھوڑ نکالنے والا صبح کی روشنی کا ۶-۹۶

رَبِّ الْفَلَقِ (الصبح) صبح کے رب کی ۱۱۳-۱

فَلَقَ يَفْلِقُ فَلْقًا، فَلَّقَ، پھاڑا۔ فَلَقَ اللّٰهُ الصُّبْحَ۔ اندھیرا دور کیا فَلْق۔ مصدر ہے فَلَق ج فُلُوق۔ صبح

## فلک

وَالْفُلْكِ الَّتِيْ (سفن) اور دوں کشتیوں میں ۲-۱۶۴

فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ہر کوئی ایک چکر میں پھرتے ہیں ۳۶-۴

كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ سب اپنے گھر میں پھرتے ہیں ۲۱-۳۳

فُلْك۔ واحد جمع۔ مذکر مؤنث سب کے لیے ایک ہی لفظ ہے۔ فَلَك ج فُلُك، فُلْك، اَفْلَاك۔ ہر ایک گول چیز۔ ستاروں کا مدار۔ فَلَكِيٌّ۔ آسمانی حساب کا عالم۔ مَفْلُوْك۔ مصیبت زدہ۔ فَلَكَ يَفْلُكُ تَفَلَّكَ الثدي الجارية۔ اَسْتَفَلَكَ۔ لڑکی کے پستان گولائی میں ابھرے۔ آسمان کی شکل بھی ایک ابھرے ہوئے پستان کی طرح ہے۔

## فلن

لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيْلًا نہ پکڑا ہوتا میں فلانے کو دوست ۲۵-۲۸

یہ لفظ علم کے قائم مقام آتا ہے۔ ذوی العقول کے لیے ال ساتھ نہ آویگا اور غیر ذوی العقول کے لیے ال ساتھ آئے گا

## فند

۳-۳ لَوْلَا اَنْ تُفَنِّدُوْنِ اگر نہ کہو مجھ کو کہ بوڑھا بہک گیا ۱۲-۹۴

(تفہموني لصدفتموني)

فَنِدَ يَفْنَدُ فَنَدًا وَاَفْنَدَ۔ بوڑھا ہوا اور عقل جاتی رہی۔ فَنِدَ فِي الرَّاْيِ۔ رائے میں خطا کی۔ فَنَّدَهٗ۔ كَذَّبَهٗ، لَامَهٗ، خَطَّاَهٗ وضعفہ۔ فَنَدٌ، عجز۔ نعمت کا کفر ج اَفْنَاد

## فن

ذَوَاتَا اَفْنَانٍ (اغصان) جن میں بہت سی شاخیں ۵۵-۴۸

فَنَنٌ واحد ہے۔ ج۔ اَفَانِيْن۔ سیدھی اور لمبی شاخیں۔ اَفْنُوْن۔ وہ شاخیں جو ایک دوسرے میں چلی گئی ہوں۔ تَفَنُّن۔ کاریگری۔ فینان۔ لمبے بالوں والا آدمی۔ فَنَّاء۔ وہ درخت جس کی شاخیں لمبی اور سیدھی ہوں۔

## فنی

۱-۱۵ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ جو کوئی ہے زمین پر فنا ہونے والا ہے ۵۵-۲۶

(هالك)

فَنِيَ يَفْنٰى فَنَاءً۔ قریب المرگ ہو گیا۔ اَفْنَاءُ الشَّيْءِ۔ ہلاک کیا۔ مار دیا۔ فَانِي۔ وہ بوڑھا جو کہ قریب المرگ ہو۔ فَنَاءٌ۔ ضد بقاء۔ فِنْوٌ۔ وہ آدمی جس کا نسب نامہ معدوم ہو۔

## فوت

۱-۱ عَلٰى مَا فَاتَكُمْ (غنيمة) اس پر جو کہ ہاتھ سے نکل جاوے ۳-۱۵۳

فَلَا فَوْتَ (اى لا يفوتنا) نہ بچ سکیں بھاگ کر ۳۴-۵۱

۶-۲۲ مِنْ تَفٰوُتٍ کچھ فرق ۶۷-۳

(عدم تناسب)

فَاتَ (يَفُوْتُ فَوْتًا وَفَوَاتًا) الامرُ مضى وذهب وقتُ فِعْلِهٖ۔ کام کرنے کا وقت ہاتھ سے نکل گیا اور واپس نہ ہو سکا۔ تَفَاوَتَ (تَفَاوُتًا) الشیئان۔ دونوں الگ الگ ہو گئیں۔

## فوج

فَوْجٌ سَأَلَهُمْ (جماعة) ایک گروہ پوچھیں گے ۸-۶۷

فَوْجًا مِّمَّنْ يُّكَذِّبُ ایک جماعت جو جھٹلاتے تھے ۸۳-۲۷

فَتَأْتُوْنَ اَفْوَاجًا پھر تم آؤ گے غول کے غول ۱۸-۷۸

فَوْجٌ ج اَفْوَاجٌ، فُؤُوْجٌ، جج۔ اَفَاوِجُ، اَفَاوِيْجُ

## فور

۱-۱ فَارَ التَّنُّوْرُ جوش مارا تنور نے ۴۰-۱۱ / ۲۷-۲۳

۱-۳ وَهِيَ تَفُوْرُ اور وہ اچھل رہی ہوگی ۷-۶۷

۱-۲۲ يَأْتُوْكُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ وہ آئیں تم پر اسی دم ۱۲۵-۳

(من غضبهم)

فَارَتِ (تَفُوْرُ فَوْرًا وَفَوَرَانًا وَفُؤُوْرًا) القِدْرُ۔ ہانڈی ابلنے لگی فَارَ الْمَاءُ نَبَعَ جَرٰى۔ اور پانی جاری ہوا۔ فَارَتِ الْقِدْرُ۔ ہانڈی کو جوش دیا۔ فَوْرٌ۔ جلدی فَوْرَةٌ مِّنَ الْحَرِّ او الْبَرْدِ۔ سردی یا گرمی کا جوش فَوَّارَةٌ پانی اچھالنے کا آلہ۔ فَيُّوْرٌ۔ جلدی غصہ میں آنے والا۔

## فوز

۱-۱ فَقَدْ فَازَ اس کا کام بن گیا ۱۸۵-۳

(نال غايته مطلوبه)

۱-۱ فَاَفُوْزَ تو پاتا میں بڑی مراد ۷۳-۴

۱-۲۲ فَوْزًا عَظِيْمًا بڑی مراد ۷۳-۴

۱-۲۲ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ یہی ہے بڑی کامیابی ۱۶-۶

(نجارة الظاهرة)

۱-۱۵ هُمُ الْفَائِزُوْنَ مراد کو پہنچنے والے ہیں ۲۱-۹

(ظافرون بالخير)

۱-۱۸ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ڈرنے والوں کو انکی مراد ملتی ہے ۳۱-۷۸

بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ (منجاة) چھوٹ گئے عذاب سے ۱۸۸-۳

۱ے کیونکہ کفار کو احد میں بدر کے مقتولین کا انتقام مطلوب تھا۔

۱-۱۸ بِمَفَازَتِهِمْ ان کے بچاؤ کی جگہ ۶۱-۳۹

فَازَ (يَفُوْزُ فَوْزًا) بالامر۔ کامیاب ہوگیا۔ فَازَ مِنَ الْمَكْرُوْهَاتِ نجات پائی۔ فَوَّزَ، فَازَ الرَّجُلُ۔ آدمی ہلاک ہوگیا۔ مرگیا۔

## فوض

۱-۳ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْ اور میں سونپتا ہوں اپنا کام ۴۴-۴۰

فَوَّضَ (تَفْوِيْضًا) الامرَ۔ کام سپرد کیا۔ فَوَّضَتِ الْمَرْأَةُ۔ بغیر حق مہر عورت سے نکاح کیا۔ فَاوَضَهٗ (مُفَاوَضَةً) فی الامر۔ اس کو برابر کیا شریک کیا۔ اس کو نوکر رکھا۔

## فوق

۱-۱ فَلَمَّا اَفَاقَ جب ہوش میں آیا ۱۴۳-۷

مَا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ نہیں ہے اس میں وقفہ ۱۵-۳۸

(رجوع او مدت ما بين الحلبتين)

وَفَوْقَ كُلِّ ذِيْ اور ہر جاننے والے کے اوپر ۷۶-۱۲

مِنْ فَوْقِهٖ اس کے اوپر ۴۰-۲۴

فَوْقَهُمْ اپنے اوپر ۱۹-۶۷

فَمَا فَوْقَهَا جو اس سے بڑھ کر ہے ۲۶-۲

مِنْ فَوْقِهِمْ اپنے اوپر سے ۶۶-۵

فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ تمہارے اوپر ۶۳-۲

فِي الْاٰفَاقِ دنیا میں ۵۳-۴۱

(اقطار السموت والارض)

فَاقَ (يَفُوْقُ فَوْقًا وَفَوَاقًا) الشیئَ۔ اونچا گیا۔ فَاقَ اَصْحَابَهٗ اپنے ساتھیوں سے فضیلت لے گیا۔ فَاقَ (فُوَاقًا) اس کے سینہ سے ہوا اوپر چڑھی۔ ہچکی لگی۔ اَفَاقَ۔ مرض سے صحت کی طرف پھرا۔ تَفَوَّقَ بزرگی لے گیا۔ اِفْتَاقَ۔ اِفْتَقَرَ۔ فقیر ہوگیا۔ فَاقَةٌ۔ حاجت فقر۔ فَوْقَ ضد تحت۔ ظرف زمان۔ اتممتُ فوق شهرٍ۔ بمعنٰی زیادہ فُوَاقٌ مع ۲ اَفْوِقَةٌ اَفِقَةٌ جج اَفْوِقَاتٌ۔ محاورہ ہے (ما حلبتي قدر فواق حالب) وقت ما بين الحلبتين۔ حدیث میں ہے۔ عِيَادَةُ الْمَرِيْضِ قَدْرُ فُوَاقٍ

## فوم

وَفُومِهَا (حنطتها) زمین سے اگی ہوئی گندم ۲-۶۱

فُوْمٌ۔ اختبز۔ روٹی پکائی فُومٌ حِنطۃ وہ تمام اناج جس سے روٹی پکتی ہے ج فومان، واحد فومۃ۔ بالی گندم ج فوم۔ تَفَوَّمَ روٹی پکانا۔ فَامِیٌّ۔ نانبائی۔

## فوہ

لِيَبْلُغَ فَاهُ تاکہ آپہنچے اس کے منہ تک ۱۳-۱۵

بِأَفْوَاهِهِمْ (باقواہہم) اپنے منہ ۹-۳۲

يَقُولُونَ بِأَفْوَاهِهِمْ کہتے ہیں اپنے منہ سے ۳-۱۶۷

قَوْلُكُمْ بِأَفْوَاهِكُمْ یہ تمہاری بات اپنے منہ کی ہے ۳۳-۴

فَاهَ (يَفُوهُ فَوْهًا تَفَوَّهَ) منہ سے بولا فَاوَهَ۔ ناطق۔ تَفَوَّهَ المکان۔ مکان کے اندر داخل ہوا فَيِّهٌ۔ بلیغ الکلام۔ كَلَّمْتُهُ فَاهُ إِلَى فِيَّ۔ محاورہ۔ روبرو، یا منہ ملا کر باتیں کیں تفاوہ القوم مکالمہ کیا۔ فُوَيْهٌ اسم تصغیر۔ فُوه، فاہ، فیہ ج اَفواہ منہ فُوهَة۔ فُوَّهَات اَفْوَاه۔ فَوَائِه۔ جھوٹی خبر۔ فَم بھی اس سے نکالتے ہیں۔

## فہم

۱-۳ فَفَهَّمْنَاهَا سُلَيْمَانَ پھر ہم نے سمجھا دیا ۲۱-۷۹

فَهِمَ (يَفْهَمُ فَهْمًا وَفَهَامَةً وَفَهَامِيَةً) سمجھا جانا فَهَّمَهُ۔ سمجھایا۔ بتایا۔ فَهَّامَةٌ، فَهِيمٌ سمجھدار اسْتِفْهَامٌ۔ پوچھنا۔

## فی

دیکھو بحث حروف

## فیء

۱-۱ فَإِنْ فَاءَتْ پھر اگر پھر آیا ۴۹-۹

۱-۱ فَإِنْ فَاءُوا (رجعوا) پھر اگر باہم مل گئے ۲-۲۲۶

۱-۲ أَفَاءَ اللَّهُ (رد) لوٹایا اللہ نے ۳۳-۵۰

۱-۳ حَتَّى تَفِيءَ إِلَى (ترجع) یہاں تک کہ پھر آوے ۴۹-۹

۵-۳ يَتَفَيَّأُ ظِلَالُهُ (تنقلب) ڈھلتے ہیں ۱۶-۴۸

فَاءَ (يَفِيءُ فَيْئًا) رَجَعَ پھرا۔ فَاءَ الظِّلُّ۔ سایہ پھرا، بدلا۔ تَحَوَّلَ فَاءَ (يَفِيءُ فَيْئَةً فُيُوءًا) الامر کام کی طرف پھرا اَفَاءَ۔ لازم متعدی پھرا، پھیرا۔ تَفَيَّأَ تَقَلَّبَ۔ فَيْءٌ۔ سایہ، خراج۔ مال غنیمت ج اَفْيَاءٌ

فَجُوعَاء۔ پرندوں کا ایک ٹکڑا

## فیض

۱-۲ أَفَاضَ النَّاسُ سب لوگ پھریں ۲-۱۹۹

۱-۲ فَإِذَا أَفَضْتُمْ مِنْ عَرَفَاتٍ (انصرفتم عنها) جب طواف کرکے لوٹو عرفات سے ۲-۱۹۸

۱-۲ فِيمَا أَفَضْتُمْ فِيهِ (خضتم) اس پر چرچا کرتے ہیں ۲۴

۱-۳ تَفِيضُ مِنَ الدَّمْعِ (تسيل) بہتے ہیں آنسو ۹-۹۲

۱-۳ إِذْ تُفِيضُونَ فِيهِ (تأخذون) جب مصروف ہوتے ہو تم اس میں ۱۰-۶۱

۲-۳ بِمَا تُفِيضُونَ فِيهِ (تقولون) جن باتوں میں تم لگ رہے ہو ۴۶-۸

۲-۱ أَفِيضُوا مِنْ حَيْثُ پھر طواف کے لیے پھرو جہاں سے ۲-۱۹۹

۲-۱ أَنْ أَفِيضُوا عَلَيْنَا (القوا) بہاؤ ہم پر ۷-۵۰

فَاضَ (يَفِيضُ فَيْضًا وَفَيْضَانًا وَفُيُوضًا وَفُيُوضَةً وَفَيْضُوضَةً) السَّيْلُ۔ طغیانی کثرت سے آئی۔ جاری ہوئی فَاضَتْ عَيْنُهُ۔ وہ خوب رویا، آنکھوں نے آنسو برسائے۔ فَاضَ الْخَبَرُ خبر مشہور ہوئی۔ اَفَاضَ الْمَاءَ پانی گرایا۔ اَفَاضَ الْاِنَاءَ برتن پانی سے زیادہ بھر دیا۔ کہ اب وہ بہنے لگا مَاءٌ فَيْضٌ۔ زیادہ پانی۔ فَيَّاضٌ، جواد۔ مُسْتَفِيضٌ فائدہ حاصل کرنا۔ فَاضَ حَمْدُهُ۔ میت بتایا

## فیل

بِأَصْحَابِ الْفِيلِ ہاتھی والوں کے ساتھ ۱۰۵-۱

فَالَ (يَفِيلُ فَيْلَةً وَفُيُولَةً وَفَيْلُولَةً) الرجل۔ آدمی ہاتھی کی طرح بڑا اور موٹا ہو گیا تَفَيَّلَ الرجل آدمی موٹا ہو انْفَتَالَ الشَّبَابُ۔ جوانی زائل ہوئی۔ دَاءُ الْفِيلِ ایک بیماری ہے جس میں پاؤں بہت موٹے ہو جاتے ہیں۔ فَيَّالٌ۔ مہاوت۔ فِيلٌ واحد ج فِيَلَةٌ اَفْيَالٌ۔ فُيُولٌ

# ق (۱۰۰)

## ق

قٓ وَالْقُرْاٰنِ — قسم ہے قرآن کی — ۵۰-۱

(دیکھو بحث حروف مقطعات)

## قبح

۱-۱ مِنَ الْمَقْبُوْحِيْنَ — ان پر برائی ہے — ۲۸-۴۲

(مقبوحین)

قَبُحَ (يَقْبُحُ قُبْحًا وَقَبَاحَةً وَقَبَاحًا وَقُبُوْحًا وَقُبُوْحَةً) برا ہونا (لازم)
(متعدی) قَبَحَ (يَقْبَحُ قَبْحًا وَقُبُوْحًا) وَقَبَّحَهُ۔ اللّٰہ اللہ نے اسے
نیکی سے برطرف کیا۔ فَهُوَ مَقْبُوْحٌ۔ قُبْحٌ ضد حُسْنٍ۔ قَبِيْحٌ ج
قِبَاحٌ قَبْحَى، قَبَاحَى، قَبِيْحَةٌ ج قِبَاحٌ

## قبر

۱-۲ فَاَقْبَرَهٗ — اس کو قبر میں رکھوا دیا۔ — ۸۰-۲۱

۱-۱ عَلٰى قَبْرِهٖ — اس کی قبر پر — ۹-۸۵

۱-۱۸ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ — یہاں تک کہ جا دیکھی تم نے قبریں — ۱۰۲-۲

يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ — اللہ اٹھائے گا قبروں میں پڑے ہوؤں کو — ۲۲-۷

(مقبورین)

وَاِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ — اور جب قبریں زیروزبر کر دی جائیں — ۸۲-۴

قَبَرَ (يَقْبُرُ قَبْرًا وَمَقْبَرًا) المیتَ، دَفَنَهٗ۔ اَقْبَرَهٗ۔ اس کے لیے قبر
کھودی، اسے دفن کیا، مقتول کو وارثوں کے حوالہ کیا۔ کیا کہ اسے دفن کر دیں
مَقْبُرَةٌ، مَقْبَرٌ ج مَقَابِرُ

## قبس

۲-۷ نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ — ہم روشنی لیں تمہارے نور سے — ۵۷-۱۳

(نستضیئ منه)

مِنْهَا بِقَبَسٍ — اس سے سلگا کر — ۲۰-۱۰

(شعلة في رأس فتيلة)

بِشِهَابٍ قَبَسٍ — انگار سلگا کر — ۲۷-۷

قَبَسَ (يَقْبِسُ قَبْسًا) منه نارًا اخذها شعلةً۔ قَبَسَ النَّارَ
اَوْقَدَهَا۔ قَبَسَ العلمَ تعلَّمَه۔ استفادہ۔ اقبسہ علمًا
اسے علم سکھایا۔ اِقْتَبَسَ منه العلمَ اوِ النّارَ۔ اس سے علم لیا یا آگ
سلگائی۔ قَابِسٌ ج اَقْبَاسٌ۔ آگ کا طالب۔ مِقْبَاسٌ۔ بھٹی۔ قابس
خوبصورت انسان۔ آتشیں رخ۔

## قبض

۱-۱ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً — بھری میں نے ایک مٹھی — ۲۰-۹۶

(من تراب)

۱-۱ ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَيْنَا — پھر کھینچ لیا ہم نے اپنی طرف — ۲۵-۴۶

(الظل الممدود)

۱-۳ وَاللّٰهُ يَقْبِضُ وَيَبْسُطُ — اور اللہ ہی تنگی کرتا ہے — ۲-۲۴۵

(ممسك الرزق)

۱-۳ وَيَقْبِضُوْنَ اَيْدِيَهُمْ — اور بند رکھیں اپنی مٹھی — ۹-۶۷

۱-۳ وَيَقْبِضْنَ — اور پر جھپکتے ہوئے — ۶۷-۱۹

۱-۱۶ فَرِهٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ — تو گرو ہاتھ میں رکھنی چاہیے — ۲-۲۸۳

(تستوثقون بها)

وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ — اور ساری زمین اس کی ایک مٹھی — ۳۹-۶۷

(مقبوضة له في ملكه وتصرفه) میں ہے۔

قَبْضَةً مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ — ایک مٹھی پاؤں کے نیچے سے اس بھیجے ہوئے کے — ۲۰-۹۶

قَبْضًا يَّسِيْرًا — کھینچنا سہج سہج سمیٹ کر — ۲۵-۴۶

قَبَضَ (يَقْبِضُ قَبْضًا) الشَّيْءَ مٹھی میں لیا۔ قَبَضَ يَدَهٗ عَنِ الشَّيْءِ
لینے سے رک گیا۔ قَبَضَهُ اللّٰه مرگیا۔ قَبَضَ الطَّائِرُ جَنَاحَهٗ۔ اکٹھا کیا
اِنَّهٗ لَيَقْبِضُنِيْ۔ وہ مجھ پر رعب ڈالتا ہے۔ اللّٰهُ يَقْبِضُ۔ رزق میں تنگی کرتا ہے
قُبِضَ بَطْنُهٗ اس کا پاخانہ اندر رک گیا۔ قُبِضَ الْمَرِيْضُ موت کے منہ میں آگیا
قَبَّضَ الْمَالَ فُلَانًا اس کے حوالہ کیا۔ مُقَابَضَةً دنیا ہاتھوں میں ہاتھ۔ اَقْبَضَ
السَّيْفَ تلوار کا دستہ بنایا۔ تَقَبَّضَ، تَجَمَّعَ۔ قابض دوائی جو دستوں کو
روک دے۔ قَابِضُ الْاَرْوَاحِ عزرائیل۔ مَقْبِضٌ، مِقْبَضٌ، مِقْبَضَةٌ
ج مَقَابِضُ، تلوار، چھری، چاقو کا دستہ۔

# قبل

۲-۱ فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ — پھر منہ ایک دوسرے کی طرف ۲۷-۳۷

۲-۱ قَالُوْا وَاَقْبَلُوْا عَلَيْهِمْ — کہنے لگے منہ کر کے ان کی طرف ۷۱-۱۲

۲-۱ فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ — پھر سامنے سے آئی اسکی عورت ۲۹-۵۱

۲-۱ اَقْبَلْنَا فِيْهَا — آئے ہیں ہم جس میں ۸۳-۱۲

۵-۱ فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا — پھر قبول کی اسکو اسکے رب نے ۳۷-۳

۵-۲ فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا — قبول کی گئی ایک کی ۲۸-۵

۵-۲ مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ — تو ان سے قبول نہ ہوگا ۳۹-۵

۱-۳ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ — قبول کرتا ہے توبہ ۱۰۵-۹

۱-۱۳ وَلَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ — اور نہ قبول کرو ان کی ۴-۲۴

۵-۳ يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ — قبول کرتا ہے اللہ تعالی ۲۸-۵

۵-۳ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ — ہم قبول کرتے ہیں ۱۶-۴۶

۱-۴ وَلَا يُقْبَلُ — اور نہ قبول کیا جائے گا ۴۸-۲

۱-۸ لَنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ — کبھی انکی توبہ قبول نہ ہوگی ۹۰-۳

۵-۶ وَلَمْ يُتَقَبَّلْ — نہ قبول کی گئی ۲۸-۵

۵-۸ لَنْ يُتَقَبَّلَ مِنْكُمْ — ہرگز قبول نہ ہوگا تم سے ۵۳-۹

۱-۱۱ اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ — آگے آ اور مت ڈر ۳۱-۲۸

۵-۱۱ وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ — اور قبول کر میری دعا ۴۰-۱۴

۵-۱۱ تَقَبَّلْ مِنَّا — قبول کر ہم سے ۱۲۷-۲

۵-۱۱ تَقَبَّلْ مِنِّيْ — قبول کر مجھ سے ۳۵-۳

۱-۱۵ قَابِلِ التَّوْبِ — توبہ قبول کرنے والا ۳-۴۰

۶-۱۵ مُتَقٰبِلِيْنَ — آمنے سامنے ۴۷-۱۵

۱۱-۱۵ مُسْتَقْبِلَ اَوْدِيَتِهِمْ — سامنے آنے والا ۲۴-۴۶

۱-۲۲ بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ — اچھی طرح کا قبول ۳۷-۳

قِبْلَةً تَرْضٰهَا — جس قبلہ کی طرف تو راضی ہے ۱۴۴-۲

بُيُوْتَكُمْ قِبْلَةً (مقابلة) — اپنے گھر قبلہ کے رو ۸۷-۱۰

قِبْلَتِهِمُ الَّتِيْ — وہ قبلہ ۱۴۳-۲

بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ — ان کے اس قبلہ سے ۱۴۵-۲

عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِيْ — ان کے اس قبلہ سے ۱۴۲-۲

قِبْلَتَكَ — تیرے قبلہ کو ۱۴۵-۲

لَا قِبَلَ لَهُمْ (مقابلة) — جن کا مقابلہ نہ ہو سکے ۳۷-۲۷

قِبَلَ الْمَشْرِقِ (جهة) — مشرق کی طرف ۱۷۷-۲

مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ — باہر کی طرف عذاب ۱۳-۵۷

(من عنده)

قُدَّ مِنْ قُبُلٍ (قدام) — پھٹا آگے سے ۲۶-۱۲

وَحَشَرْنَا ... قُبُلًا — ہر چیز ان کے سامنے ۱۱۱-۶

(واحد قبیل ای فوجا فوجا)

يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا — یا آکھڑا ہو ان پر عذاب سامنے کا ۵۵-۱۸

۱-۱ وَالْمَلٰٓئِكَةِ قَبِيْلًا — فرشتے کو سامنے ۹۲-۱۷

(مقابلة وعيانا)

۱-۱۷ هُوَ وَقَبِيْلُهٗ — وہ اور اس کی قوم ۲۷-۷

(جنود ابلیس)

۱-۱۷ شُعُوْبًا وَّقَبَآئِلَ — ذاتیں اور قبیلے ۱۳-۴۹

مِنْ قَبْلُ — پہلے سے ۲۵-۲

مِنْ قَبْلِهِمْ — ان سے پہلے ۶-۷

قَبْلَهَآ اُمَمٌ — اس سے پہلے امتیں ۳۰-۱۳

مِنْ قَبْلِكَ — تجھ سے پہلے ۴-۲

مِنْ قَبْلِكُمْ — تم سے پہلے ۲۱-۲

مِنْ قَبْلِيْ — میرے پہلے ۱۷-۴۶

مِنْ قَبْلِنَا — ہم سے پہلے ۲۸۶-۲

قَبِلَ يَقْبَلُ قَبُوْلًا الشئ، اخذه، قَبِلَ الكلام صدقہ (۲)
قَبَلَ يَقْبُلُ قَبَالًا المكان، اَقْبَلَ، قَابَلَهٗ مُقَابَلَةً اس کا مقابلہ
کیا، اَقْبَلَ عَلَيْهِ، ضد اَدْبَرَ عَنْهُ، تَقَبَّلَ اللّٰهُ، استجابہ اللہ
اِسْتَقْبَلَ اِسْتِقْبَال کیا قبل ضد بعد ظرف زمانی قُبُل ضد
دُبُر اِقْبَال، قِبْلَة ج قُبَل۔ بوسہ قابلیت لیاقت قَبِيْل
ضامن ج قُبُل، قَبِيْلَة، قَبِيْل، اطاعت، قبائل الراس سر کی
ہڈیاں جو جڑے ہیں۔ زمانہ استقبال آئندہ زمانہ قابل۔ لائق
یا سال آئندہ قَابِلَة آنے والی رات۔ مقبول منظور، قُبَيْلَ

لِرَبِّہِم ہوا چلی۔ قِبْلَۃ کعبہ کا لقب ہے۔ قبلہ و کعبہ کا استعمال خطوط میں اسلامی حیثیت سے ممنوع ہے۔ قَبَائِلُ الشجر۔ درخت کی ٹہنیاں

## قتر

۱-۵ وَلَمْ يَقْتُرُوا (يضيقوا) اور نہ تنگی کریں ۶۷-۲۵

۲-۱۵ عَلَى الْمُقْتِرِ اور تنگی والے پر ۲۳۶-۲

(المضيق الرزق)

۲-۱۹ الْإِنْسَانُ قَتُورًا (بخيلا) انسان دل کا تنگ ۱۰۰-۱۷

۱-۲۲ قَتَرٌ وَلَا ذِلَّةٌ (سوداء) سیاہی اور نہ رسوائی ۲۶-۱۰

۱-۲۲ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ چڑھ آتی ہے اس پر سیاہی ۴۱-۸۰

(غبرۃ وظلمۃ سواد)

قَتَرَ يَقْتِرُ قَتْرًا وَقُتُورًا عَلَى عِيَالِہٖ۔ عیال پر خرچ تنگ کرنا۔ اَقْتَرَ قُتُورًا۔ قَتَرَ وَقَتَّرَ عَلَى عِيَالِہٖ۔ عیال پر تنگی ڈالی۔ اَقْتَرَ قَلَّ مَالُہٗ وَقَتَرَ عَلَى عِيَالِہٖ۔ اَبُو قَتَرَۃ۔ ابلیس

## قتل

۱-۱ وَقَتَلَ دَاوُدُ اور مار ڈالا داؤد نے ۲۵۱-۲

۱-۱ قَتَلَہٗ مارے اس کو ۹۵-۵

۱-۱ قَتَلُوا أَوْلَادَهُمْ قتل کیا اپنی اولاد کو ۱۴۰-۶

۱-۱ قَتَلَهُمْ ان کو قتل کیا ۱۷-۸

۱-۱ وَقَتَلْتَ نَفْسًا اور تو نے مار ڈالا ایک جان کو ۴۰-۲۰

۱-۱ أَقَتَلْتَ نَفْسًا کیا تو نے مار ڈالی ایک جان ۷۴-۱۸

۱-۱ قَتَلْتُمْ نَفْسًا مار ڈالا تم نے ایک شخص کو ۷۲-۲

۱-۱ فَلِمَ قَتَلْتُمُوهُمْ پھر کیوں قتل کیا تم نے ان کو ۱۸۳-۳

۱-۱ قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا میں نے خون کیا ہے ان میں ایک جان ۳۳-۲۸

۱-۱ قَتَلْنَا الْمَسِيحَ ہم نے قتل کیا مسیح کو ۱۵۶-۴

۴-۱ قَاتَلَهُمُ اللّٰہُ (لعنهم) ہلاک کرے ان کو اللہ ۳۰-۹

۴-۱ قَاتَلَ مَعَہٗ اس کے ساتھ ہو کر لڑے ۱۴۶-۳

۴-۱ وَقَاتَلُوا وَقُتِلُوا لڑے اور مارے گئے ۱۹۵-۳

۴-۱ فَإِنْ قَاتَلُوكُمْ پھر اگر خود ہی لڑیں تم سے ۱۹۱-۲

۴-۱ فَلَقَاتَلُوكُمْ پھر ضرور لڑتے تم سے ۸۹-۴

۷-۱ مَا اقْتَتَلَ الَّذِينَ نہ لڑتے وہ لوگ ۲۵۳-۲

۷-۱ مَا اقْتَتَلُوا وہ باہم نہ لڑتے ۲۵۳-۲

۷-۱ اقْتَتَلُوا فَأَصْلِحُوا آپس میں لڑیں ۹-۴۹

۱-۲ أَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ مارا گیا پھر جاؤ گے تم ۱۴۴-۳

۱-۲ فَقُتِلَ كَيْفَ (لعن) مارا جائیو کیسا ۱۹-۷۴

۱-۲ قُتِلَ الْخَرَّاصُونَ مارے گئے اٹکل کرنے والے ۱۰-۵۱

۱-۲ قُتِلَ الْإِنْسَانُ مارا جائیو انسان ۱۷-۸۰

(لعن الکافر)

۱-۲ وَمَا قُتِلُوا اور نہ مارے جاتے ۱۵۶-۳

۱-۲ بِأَيِّ ذَنْبٍ قُتِلَتْ کس گناہ کے بدلے ماری گئی ۹-۸۱

۱-۲ قُتِلْتُمْ فِي سَبِيلِ اللّٰہِ مارے گئے تم اللہ کے رستہ میں ۱۵۷-۳

۱-۲ مَا قُتِلْنَا هَاهُنَا نہ مارے جاتے اس جگہ ۱۵۴-۳

۳-۲ قُتِّلُوا (تقتيلا) نہ مارے جاتے ۶۱-۳۳

۴-۲ وَلَئِنْ قُوتِلُوا اگر ان سے لڑائی ہوتی ۱۲-۵۹

۴-۲ وَإِنْ قُوتِلْتُمْ اگر تم سے لڑائی ہوتی ۱۱-۵۹

۱-۳ أَنْ يَقْتُلَ مُؤْمِنًا قتل کرے مسلمان کو ۹۲-۴

۱-۳ يَقْتُلُونَ النَّبِيِّينَ خون کرتے تھے پیغمبروں کے ۶۱-۲

۱-۳ يَقْتُلُونَ النَّبِيِّينَ قتل کرتے ہیں نبیوں کو ۲۱-۳

(يقاتلون)

۱-۳ وَكَادُوا يَقْتُلُونَنِي قریب تھے کہ مار ڈالیں مجھ کو ۱۵۰-۷

۱-۳ أَنْ يَقْتُلُونِ یہ کہ مار ڈالیں مجھے ۱۴-۲۶

۱-۳ وَلَا يَقْتُلْنَ أَوْلَادَهُنَّ اپنی اولاد کو نہ مار ڈالیں ۱۲-۶۰

۱-۳ لِتَقْتُلَنِي تو مجھ کو مارے ۲۸-۵

۱-۳ أَنْ تَقْتُلَنِي تو خون کرے میرا ۱۹-۲۸

۱-۳ فَلِمَ تَقْتُلُونَ کیوں قتل کرتے ہو ۹۱-۲

۱-۵ فَلَمْ تَقْتُلُوهُمْ تم نے ان کو نہیں مارا ۱۷-۸

۱-۳ لَا تَقْتُلُوا يُوسُفَ نہ مارو یوسف کو ۱۰-۱۲

۱-۳ ذَرُونِي أَقْتُلْ مُوسَىٰ چھوڑو میں قتل کروں ۲۶-۴۰

۱-۳ لِأَقْتُلَكَ تاکہ میں تجھے مار ڈالوں ۲۸-۵

سنگ چقماق جس سے آگ نکلتی ہے۔

## قدّ

۱-۱ قَدَّتْ قَمِيصَهٗ — پھاڑا اس عورت نے یوسف کا کرتہ ۱۲-۲۵

(شقّت)

۲-۱ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ — پھٹا ہوا آگے سے ۱۲-۲۶

۲-۱ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ — پھٹا ہوا پیچھے سے ۱۲-۲۷، ۱۲-۲۸

۲۲-۱ طَرَآئِقَ قِدَدًا — کئی راہ پر بٹے ہوئے ۷۲-۱۱

قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ — بے شک ہم نے بیان کر دیں نشانیاں ۲-۱۱۸

وَلَقَدْ كُنْتُمْ — بے شک تھے تم ۳-۱۴۳

قدّ یقدّ۔ قدًّا و قدّادٌ (القمیص) قمیص کو لمبائی میں پھاڑا۔ قلم کو چونکہ عرض میں کاٹتے ہیں۔ اس لیے اس کو قطّ کہتے ہیں۔ قدّ المسافر الفلاۃ مسافر جنگل کو گزر گیا۔ قدّ الکلام۔ بات توڑ دی۔ قدّ اللحم۔ گوشت بوٹی بوٹی کر دیا۔ قُدّ۔ اس کو پھاڑ (قدّ اذن) درد شکم ہوا۔ تقدّد (تشقّق) تقدّد القوم۔ قوم متفرق ہو گئی۔ قد۔ قامت کہا جاتا ہے۔ تیرا قد کتنا ہے یعنی تو کتنا اونچا ہے۔ ج اَقُدّ، اَقُدّد، قِداد، اَقِدّۃ

قد حرف تحقیق دیکھو بحث حروف۔

## قدر

۱-۱ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهٗ — اس پر رزق تنگ کرتا ہے ۸۹-۱۶

(ضیّق)

۱-۱ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ — اور نہیں پہچانا انہوں نے اللہ کو ۶-۹۱

(عظموہ)

۱-۱ فَقَدَرْنَا فَنِعْمَ الْقٰدِرُوْنَ — پھر ہم اسکو پورا کر سکے تم کیا خوب سکتے والے ہیں ۷۷-۲۳

۱-۳ كَيْفَ قَدَّرَ — کیسا ٹھہرایا ۷۴-۱۹

۱-۳ قَدَّرَ فِيْهَآ اَقْوَاتَهَا — اور ٹھہرائیں اس میں خوراکیں ۴۱-۱۰

۱-۳ قَدَّرَهٗ مَنَازِلَ — اور مقرر کیں اس کے لیے منزلیں ۱۰-۵

۱-۳ قَدَّرُوْهَا تَقْدِيْرًا — ماپ رکھا ہے ان کا ماپ ۷۶-۱۶

۱-۳ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ — بانٹ دی ہیں منزلیں ۳۶-۳۹

۱-۳ قَدَّرْنٰهَا مِنَ الْغٰبِرِيْنَ — مقرر کیا ہم نے اسکو رہ جانیوالوں میں ۲۷-۵۷

۱-۳ قَدَّرْنَا فِيْهَا السَّيْرَ — مقرر کر دیں ہم نے ان میں آنے جانے کی ۳۴-۱۸

۲-۳ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ — ہم ٹھہرا چکے تم میں مرنا ۵۶-۶۰

۲-۱ عَلٰٓى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ — ایک کام پر جو ٹھہر چکا تھا ۵۴-۱۲

۲-۱ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهٗ — اور جس کو نپی تلی ملتی ہے ۶۵-۷

۳-۱ لَا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ — نہیں قدرت رکھتا کسی چیز پر ۱۶-۷۵

۳-۱ يَبْسُطُ ... يَقْدِرُ — کشادہ کرتا ہے تنگ کرتا ہے ۱۳-۲۶

۳-۱ اَنْ لَّنْ يَّقْدِرَ عَلَيْهِ اَحَدٌ — کہ اس پر بس نہ چلے گا کسی کا ۹۰-۵

۳-۱ لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ — کچھ ہاتھ نہیں لگتا ایسے لوگوں کے ۲-۲۶۴

۳-۱ اَنْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهِمْ — تمہارے قابو پانے سے پہلے ۵-۳۴

۵-۱ لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا — جو تمہارے بس میں نہ آئی ۴۸-۲۱

۷-۱ لَنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ — ہم پکڑ نہ سکیں گے اس کو ۲۱-۸۷

۳-۳ يُقَدِّرُ الَّيْلَ (یحصی) — ماپتا ہے رات اور دن کو ۷۳-۲۰

۳-۱۱ وَقَدِّرْ فِى السَّرْدِ — اور اندازہ سے جوڑ ۳۴-۱۱

۱۵-۱ هُوَ الْقَادِرُ — وہی غالب ہے ۶-۶۵

۱۵-۱ اِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ — اللہ کو قدرت ہے ۶-۳۷

۱۵-۱ قٰدِرُوْنَ عَلَيْهَآ — یہ ہاتھ لگے گی ۱۰-۲۴

(متمکنون من تحصیل ثمرھا)

۱۵-۱ فَنِعْمَ الْقٰدِرُوْنَ — ہم کیا خوب سکت والے ہیں ۷۷-۲۳

۱۵-۱ بَلٰى قٰدِرِيْنَ — کیوں نہیں ہم ٹھیک کر سکتے ہیں ۷۵-۴

۱۵-۱ عَلٰى حَرْدٍ قٰدِرِيْنَ — لپکتے ہوئے زور کے ساتھ ۶۸-۲۵

۱۵-۷ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ — زبردست کا قابو میں لے کر ۵۴-۴۲

۱۵-۷ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ — بادشاہ کے جس کا سب پر قبضہ ہے۔ ۵۴-۵۵

(قادر)

۱۵-۷ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا — ہر چیز پر قادر ۱۸-۴۵

۱۵-۷ اِنَّا عَلَيْهِمْ مُّقْتَدِرُوْنَ — یہ کہ ہمارے بس میں ہیں ۴۳-۴۲

۱۶-۱ مَقْدُوْرًا — ٹھہر چکا ۳۳-۳۸

۲۲-۱ كَانَ مِقْدَارُهٗ — ہے پیمانہ اس کا ۳۲-۵

۲۲-۱ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ — اس کے یہاں اندازہ ہے ۱۳-۸

۲۲-۱ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ — یہ اندازہ رکھا ہوا ہے زبردست کا ۳۶-۳۸

۲۲-۱ (قَدَّرُوْهَا) تَقْدِيْرًا — ماپ رکھا ہے ان کا ماپ ۷۶-۱۶

۱-۲۲ حَقَّ قَدْرِهٖ (عظمتہ) پورا پہچانا اس کا ۶-۹۱
۱-۲۲ لَیْلَۃِ الْقَدْرِ شب قدر میں ۹۷-۱
۱-۲۲ قد... جَعَلَ قَدْرًا ۶۵-۳

(میقاتا)

۱-۲۲ اِلٰی قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ایک وعدہ مقرر تک ۷۷-۲۲
عَلَی الْمُقْتِرِ قَدَرُهٗ تنگی والے پر اس کے موافق ۲-۲۳۶

(طاقتہ)

فَسَالَتْ... بِقَدَرِهَا اپنے اندازے سے ۱۳-۱۷
عَلٰی قَدَرٍ یّٰمُوْسٰی تقدیر سے اے موسیٰ (معمول کر) ۲۰-۴۰
قُدُوْرٍ رّٰسِیٰتٍ دیگیں چولہوں پر جمی ہوئی ۳۴-۱۳

قَدَرَ (یَقْدُرُ) وَقَدِرَ (یَقْدَرُ) قَدَرًا وَقُدْرَۃً وَمَقْدِرَۃً وَمِقْدَارًا وَتَقْدَارَۃً وَقُدُوْرَۃً وَقُدُوْرًا) عَلَیْهِ۔ اس پر قوی ہوا۔ قَدَّرَ (یُقَدِّرُ) قَدَّرَ الْاَمْرَ۔ کام کی تدبیر کی۔ قیاس کیا۔ مقدار بنایا۔ قَدَرَ (یَقْدِرُ قَدْرًا) اللّٰہُ عَلَیْہِ۔ قَدَرَ وَقَدَّرَ اللّٰہُ۔ اللہ نے فیصلہ کیا قَدَرَ الرِّزْقَ۔ رزق تقسیم کیا قَدَرَ عَلٰی عِیَالِهٖ ضَیَّقَ، قَدَرَ عَلٰی شَیْءٍ۔ اقتدار حاصل کیا۔ اَقْدَرَ الْاِنْسَانَ۔ ہانڈی میں پکایا۔ قدر (طاقت ج اَقْدَار) تَقَادَرَہٗ اس کا اندازہ کیا۔ قیاس کیا۔ اِقْتَدَرَ متمکن ہوا۔ (مُقْتَدِرٌ وَقَادِرٌ) باورچی کو بھی کہتے ہیں۔ مؤنث قَادِرَۃٌ۔ قَدَرِیَّۃٌ۔ برعکس۔ جَبْرِیَّۃ۔ جو کہ تقدیر سے انکاری ہے۔ مَقْدِرَۃٌ، قوت، یا قادر، یا قَدِیْرٌ یا مُقْتَدِرٌ من الاسماء الحسنیٰ

## قدس

۳-۳ وَنُقَدِّسُ لَكَ[1] اور یاد کرتے ہیں تیری پاک ذات ۲-۳۰
۱-۲۶ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ پاک میدان طویٰ میں ۲۰-۱۲
۱-۱۶ الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَۃَ زمین پاک میں ۵-۲۳

(مطہرۃ)

۱-۱۹ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ[2] وہ بادشاہ ہے پاک ذات ۵۹-۲۳
۱-۲۲ نَزَّلَهٗ رُوْحُ الْقُدُسِ پاک فرشتے نے ۱۶-۱۰۲

[1] لک میں لام زائد ہے ۱۲
[2] قُدُّوس۔ من اسماء الحسنیٰ۔ اس کو قَدُّوْس بھی پڑھ سکتے ہیں

۱-۲۲ بِرُوْحِ الْقُدُسِ روح پاک ۲-۸۷
قَدُسَ (یَقْدُسُ قُدْسًا) طَهُرَ وَتَبَارَكَ۔ قَدَّسَ اللّٰہُ۔ اللہ نے اسے پاک کیا۔ اس پر برکت نازل کی۔ قَدَّسَ اللّٰہَ، نَزَّهَهٗ۔ قَدَّسَ الرَّجُلُ آدمی بیت المقدس کو پہنچا۔ تَقَدَّسَ، تَطَهَّرَ۔ قِدِّیْسٌ۔ پاک ہو کر مرنے والا۔ روح القُدُس۔ عیسائیوں میں تین خداؤں میں سے ایک خدا۔ تعلیم اسلام میں یہ جبریل فرشتہ ہے۔ حَظِیْرَۃُ الْقُدُسِ۔ جنت۔ قَادِسٌ۔ بیت الحرام۔ مُقَدَّس۔ وہ قدیمی قبلہ جس کی طرف نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پہلے کھڑے ہو کر نماز ادا کرتے تھے۔ شب معراج میں اسی جگہ آپ نے سب پیغمبروں کی امامت فرمائی اور پھر آسمانوں پر براق پر سوار ہو کر تشریف لے گئے۔

## قدم

۱-۱ قَدِمْنَا اِلٰی مَا عَمِلُوْا اور ہم پہنچے ان کے کاموں پر ۲۵-۲۳

(عمدنا)

۱-۳ مَنْ قَدَّمَ لَنَا هٰذَا جو کوئی لایا ہمارے پاس ۳۸-۶۰
۱-۳ مَا قَدَّمُوْا جو آگے بھیج چکے ۳۶-۱۲
۱-۳ بِمَا قَدَّمَتْ اَیْدِیْهِمْ جو آگے بھیج چکے ہیں انکے ہاتھ ۲-۹۴
۱-۳ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ جو رکھا تم نے ان کے واسطے ۱۲-۴۸
۱-۳ قَدَّمْتُمُوْهُ لَنَا تم ہی پیش لائے ہمارے لیے ۳۸-۶۰
۱-۳ قَدْ قَدَّمْتُ اِلَیْكُمْ میں پہلے ہی ڈرا چکا تھا ۵۰-۲۸
۱-۳ قَدَّمْتُ لِحَیَاتِیْ جو کچھ آگے بھیج دیتا اپنی زندگی میں ۸۹-۲۴
۱-۵ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ جو آگے ہو چکے تیرے گناہ ۴۸-۲
۱-۳ یَقْدُمُ قَوْمَهٗ (یتقدم) آگے ہوگا اپنی قوم کے ۱۱-۹۸
۳-۳ وَمَا تُقَدِّمُوْا اور جو کچھ آگے بھیجوگے ۲-۱۱۰
۳-۱۳ لَا تُقَدِّمُوْا نہ آگے بڑھو اللہ سے ۴۹-۱

(لا تتقدموا بقول وفعل)

۳-۵ اَنْ یَّتَقَدَّمَ کہ آگے بڑھے یا پیچھے رہے ۷۴-۳۷
۳-۱۱ یَسْتَقْدِمُوْنَ نہ آگے سرک سکیں گے ۱۰-۴۹

(یتقدمون)

۳-۱۱ تَسْتَقْدِمُوْنَ اور نہ تم جلدی کروگے ۳۴-۳۰
۳-۱۱ وَقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ اور آگے کی تدبیر کرو اپنے واسطے ۲-۲۲۳

۱۱-۱۵ مُتَنَقِّلٍ مِّبِينٍ آگے بڑھنے والوں کو ۱۵-۲۴
۱-۱۷ عُرْجُونِ الْقَدِيمِ جیسے ٹہنی پرانی ۳۶-۳۹
۱-۱۷ فِي ضَلَالِكَ الْقَدِيمِ اسی قدیم غلطی میں ہے ۱۲-۹۵
تَنْزِلَ قَدَمٌ ڈگ نہ جائے کسی کا پاؤں ۱۶-۹۴
قَدَمَ صِدْقٍ یا یہ سچا ہے ۱۰-۲
(بمعنی تقدم و سلف)
وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ جمادے گا تمہارے پاؤں ۴۷-۷
وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا اور جما رکھ ہمارے پاؤں ۲-۲۵
تَحْتَ اَقْدَامِنَا اپنے پاؤں کے نیچے ۴۱-۲۹
بِالنَّوَاصِي وَالْاَقْدَامِ پیشانی کے بال سے اور پاؤں سے ۵۵-۴۱
۱-۲۱ وَاٰبَاؤُكُمُ الْاَقْدَمُونَ اور تمہارے باپ دادے اگلے ۲۶-۷۶

قَدَمَ يَقْدُمُ قَدْمًا وَقُدُومًا (القوم) آگے بڑھ گیا قَدِمَ يَقْدَمُ قُدُومًا وَمَقْدَمًا وَقِدَمَانًا (المدينۃ) شہر کو آیا قَدِمَ مِنْ سَفَرِهٖ سفر سے واپس آگیا قَدِمَ اِلَى الْاَمْرِ قصد کیا قَدُمَ يَقْدُمُ قِدَمًا پرانا ہونا قَدَّمَ قَدْمًا وَقُدَّمًا وَقُدْمًا علی قرنہ جرأت کی۔ بہادری کی۔ اَقْدَمَ يَمِينًا قسم اٹھائی۔ قَدَّمَ يُقَدِّمُ تَقْدِيمًا وَتَقْدِمَةً اس کے وجود کو گزرے مدت ہوگئی فَالْقَدِيمُ ضد حدیث، قُدَّامُ الْقَوْمِ قوم سے آگے بڑھا، قُدَّامٌ ضد اٰخرۃ، تَقَدَّمَ ضد تاخر، قَدَمٌ زمانہ قدیم قَدَمٌ ج اَقْدَامٌ اقدام، پاؤں یا پاؤں کا تلہ۔ بہادر آدمی قَادِمٌ ج قُدُومٌ، قُدَّامٌ، قَادِمٌ، قَادِمُونَ، قَدِيمٌ ج قُدَمَاءُ، قُدَامٰى قُدَائِمُ، مُقَدِّمٌ آگے بڑھا یا ہوا۔ اَقْدَمُ ج اَقْدَمُونَ، مُقَدِّمَةٌ لشکر کا اگلا حصہ مُقَدِّمَۃُ الْكِتَابِ۔ دیباچہ۔

## قدو

۷-۱۱ فَبِهُدٰهُمُ اقْتَدِهْ سو تو چل ان کے طریقہ پر ۶-۹۰
۷-۱۵ عَلٰى اٰثَارِهِمْ مُقْتَدُونَ انہی کے قدموں پر چلتے ہیں ۴۳-۲۳

اِقْتَدٰى (اقتداء) بفلان فی کذا، تسنن بہ وفعل فعلہ۔ پیروی کی۔ قِدَةٌ، قُدْوَةٌ، قِدْيَةٌ۔ مرشد

## قذف

۱-۱ وَقَذَفَ فِي قُلُوبِهِمْ اور ڈال دی انکے دلوں میں ۳۳-۲۶، ۵۹-۲

۱-۱ نَقْذِفُهَا سو ہم نے اس کو پھینک دیا ۲۰-۸۷
(طرحناها فی النار)
۱-۳ يَقْذِفُ بِالْحَقِّ حق کو برسا رہا ہے ۳۴-۴۸
(یلقیہ الی انبیائہ)
۱-۳ يَقْذِفُونَ بِالْغَيْبِ اور پھینکتے ہیں بن دیکھے ۳۴-۵۳
(یرمون)
۱-۳ بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ ہم پھینک مارتے ہیں حق کو ۲۱-۱۸
۱-۴ وَيُقْذَفُونَ مِنْ كُلِّ اور پھینکے جاتے ہیں ۳۷-۸
(یرمون)
۱-۱۱ اَنِ اقْذِفِيهِ فِي التَّابُوتِ کر ڈال اس کو صندوق میں ۲۰-۳۹
(القیہ)

قَذَفَ يَقْذِفُ قَذْفًا بقولہ بغیر سوچے سمجھے کلام کی قَذَفَ الْحَجَرَ پتھر پھینکا قَذَفَ الْمُحْصَنَۃَ۔ آزاد عورت کو تہمت لگائی مُقْذَفَاتٌ، زانیہ ہوا۔ قُذُفٌ تہمت لگانا۔ گالی دینا۔ قَذَّافٌ، منجنیق۔

## قرء

۱-۱ فَقَرَاَهٗ عَلَيْهِمْ پھر وہ اس پر پڑھ کر سناتا ۲۶-۱۹۹
۱-۱ قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ تو پڑھنے لگے قرآن ۱۶-۹۸
(اذا اردت قراءتہ)
۱-۱ فَاِذَا قَرَاْنٰهُ پھر جب ہم پڑھنے لگیں اسکو فرشتہ کی زبانی ۷۵-۱۸
۱-۲ قُرِئَ الْقُرْاٰنُ پڑھا جائے قرآن ۷-۲۰۴
۱-۳ يَقْرَءُونَ الْكِتٰبَ پڑھتے ہیں کتاب ۱۰-۹۴
۱-۳ لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ پڑھے تو اس کو لوگوں پر ۱۷-۱۰۶
۱-۳ كِتٰبًا نَّقْرَؤُهٗ کوئی کتاب کہ ہم پڑھ لیں ۱۷-۹۳
۲-۳ سَنُقْرِئُكَ البتہ ہم پڑھائیں گے تجھ کو ۸۷-۶
۱-۱۱ اِقْرَاْ كِتٰبَكَ پڑھ لے لکھا اپنا ۱۷-۱۴
۱-۱۱ اقْرَءُوْا كِتٰبِيَهْ پڑھ لیو میرا لکھا ۶۹-۱۹
۱-۱۱ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ پڑھ لیا کرو جو کہ آسان ہو ۷۳-۲۰
۱-۲۲ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ قرآن پڑھنا فجر کا ۱۷-۷۸
۱-۲۲ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ (قراءتک ایاہ) ساتھ رہ اسکے پڑھنے کے ۷۵-۱۸

۱-۲۲ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا — قرآن عربی زبان کا — ۱۲-۳

ثَلٰثَةَ قُرُوْءٍ — تین حیض تک — ۲۲۷-۲

قَرَءَ يَقْرَءُ قَرْءًا وَقِرَاءَةً وَقُرْاٰنًا (فَتْرَءُ) پڑھا۔ قَرَءَ عَلَيْهِ السَّلَامَ اس کو السلام علیکم پہنچایا۔ قَرَءَتِ النَّاقَةُ۔ اونٹنی حاملہ ہوئی قَرَءَ الْحَامِلُ، وَلَدَتْ۔ اَقْرَءَ پڑھایا۔ پڑھوایا۔ قِرَاءَت پڑھائی (تلاوت)۔ کتاب الٰہی جو کہ محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم پر اترا۔ قرآن میں خود قرآن کا نام ۶۸ دفعہ آیا ہے۔ کسی الہامی کتاب نے اپنا نام اس کثرت سے نہیں گنایا۔ قَارِئُ اِقْرَاءَةٍ ج قُرَّاءٌ، قَارِئُوْنَ۔ مِقْرَءٌ۔ رحل جس پر قرآن مجید رکھا جاتا ہے قُرْءٌ ج اَقْرَاءٌ، قُرُوْءٌ، اَقْرُءٌ۔ اَمِنَ الاضداد حیض اور پاکی دونوں پر یہ لفظ صادق آتا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دَعِي الصَّلٰوةَ اَيَّامَ اَقْرَائِكِ

# قرب

۱-۳ فَقَرَّبَهٗ اِلَيْهِمْ — پھر انکے سامنے رکھا — ۲۷-۵۱

۱-۳ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا — جب نیاز کی دونوں نے کچھ نیازہ — ۲۷

۱-۳ وَقَرَّبْنٰهُ نَجِيًّا — اور نزدیک بلایا اسکو بھید کہنے کو — ۵۳-۱۹

۱-۷ اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ — نزدیک آگیا لوگوں کے — ۱-۲۱

۱-۷ قَدِ اقْتَرَبَ اَجَلُهُمْ — قریب آگیا ہوان کا وعدہ — ۱۸۵-۷

(قرب)

۱-۷ اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ — پاس آلگی قیامت — ۱-۵۴

۱۱-۷ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ — سجدہ کر اور نزدیک ہو — ۱۹-۹۶

۳،۳ تُقَرِّبُكُمْ — نزدیک کرے تم کو — ۳۷،۳۴

۳-۲ لِيُقَرِّبُوْنَا — ہم کو پہنچا دیں اللہ کی طرف — ۳-۳۹

۱-۱۳ لَا تَقْرَبَا — اور پاس مت جانا — ۳۵-۲

۱-۱۳ لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ — نزدیک نہ جاؤ نماز کے — ۴۳-۴

(لا تصلوا)

۱-۱۳ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ — نہ نزدیک آنے پائیں — ۲۸-۹

(ریدا خلوا)

۱-۱۳ فَلَا تَقْرَبُوْهَا — سو ان کے نزدیک نہ جاؤ — ۱۸۷-۲

۱-۱۱ وَلَا تَقْرَبُوْهُنَّ (بالجماع) — اور ان کے نزدیک نہ ہو — ۲۲۲-۲

۱-۱۳ وَلَا تَقْرَبُوْنِ — ترجمہ — ۶۰-۱۲

۱۶-۳ اَلْمُقَرَّبُوْنَ — جو مقرب ہیں — ۲۱-۸۳

۱۶-۳ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ — اور اللہ کے مقربوں میں — ۴۵-۳

۱۶-۳ اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ — یہ لوگ ہیں مقرب — ۱۱-۵۶

۱-۱۷ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ — سو میں قریب ہوں — ۱۸۶-۲

۱-۱۷ قَرِيْبًا مِّنْ دَارِهِمْ — ان کے گھر کے نزدیک — ۳۱-۱۳

۱-۲۲ لِاَقْرَبَ مِنْ هٰذَا — اس سے زیادہ نزدیک — ۲۴-۱۸

۱-۲۱ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى — تو قریب ہے پرہیزگاری سے — ۲۳۷-۲

۱-۲۱ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ — کونسا بہت قریب ہے — ۵۷-۱۷

۱-۲۱ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ — یا اس سے بھی قریب — ۷۷-۱۶

۱-۲۱ وَالْاَقْرَبُوْنَ — اور قرابت والے — ۶-۴

(متوفون)

۱-۲۱ وَالْاَقْرَبِيْنَ — اور رشتہ داروں کے لیے — ۱۸۰-۲

۱-۲۱ ذَا قُرْبٰى — قرابت والے — ۱۰۶-۵

۱-۲۱ ذِي الْقُرْبٰى — رشتہ داروں کو — ۱۷۷-۲

۱-۲۱ اُولِي الْقُرْبٰى — قرابت والے — ۱۱۳-۹

۱-۲۲ بِقُرْبَانٍ — قربانی — ۱۸۳-۳

۱-۲۲ قُرْبَانًا — کچھ نیاز — ۲۷-۵

۱-۲۲ قُرْبَانًا اٰلِهَةً — معبود بڑے درجے پانیکو — ۲۸-۴۶

۱-۲۲ قُرْبَةٌ لَّهُمْ — نزدیکی ہے ان کے لیے — ۹۹-۹

۱-۲۲ قُرُبٰتٍ — نزدیک ہونا — //

ذَا مَقْرَبَةٍ — جو قرابت والا ہے — ۱۵-۹۰

قَرُبَ يَقْرُبُ وَقَرِبَ يَقْرَبُ قُرْبًا، قُرْبَانًا، نزدیک ہوا اَقْرَبَ قَرَّبَ نزدیک کیا یا پاس رکھا اِقْتَرَبَ الْوَعْدُ۔ وعدہ نزدیک آیا۔ قُرْبٌ ضد بُعْد، قُرْبَةٌ۔ وہ نیک اعمال جو کہ خدا کے نزدیک کریں ج قُرَبٌ قُرُبَات، قِرْبَةٌ، مشک، جس میں پانی یا دودھ رکھا جائے قُرْبٰى، قُرْبَةٌ قَرَابَةٌ۔ رحم کے طرف سے نزدیک قَرِيْبٌ۔ نزدیک تَقْرِيْبٌ۔ شادی خوشی اُٹھ تَقْرِيْبًا تخمینًا مَقْرُبَةٌ، قَرَابَةٌ۔ والد کی طرف سے رشتہ دار۔

## قرح

۱-۲۲ اِنْ يَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ — اگر تمہیں زخم پہنچا ہے — ۳-۱۴۰

(جرح)

۱-۲۲ قَرْحٌ مِّثْلُهٗ — زخم اس کے مانند — ۳-۱۴۰

۱-۲۲ اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ — پہنچا ان کو زخم — ۳-۱۷۲

قَرَحَ يَقْرَحُ قَرْحًا وَقَرْحًا زخم دیا۔ قَرَحَ الْبِئْرَ۔ کنواں کھودا۔ قَرَحَ الْاَرْضَ۔ زمین سے انگوری باہر نکالی۔ قَرِحَ يَقْرَحُ قَرَحًا خارش نکلی قَرِحَ قَلْبُهٗ مِنَ الْحُزْنِ۔ غم سے اس کا دل زخمی ہو گیا۔ اَقْرَحَهُ اللّٰهُ۔ اللہ نے اس کے جسم میں قروح نکالے۔ قَرْح۔ زخم۔ خارش۔ قَرْح۔ کنواں کھودنے میں جو پانی پہلے آتا ہے قَرِيْح۔ جَرِيْح۔ زخم دینے والا۔ قُرْحَة جسم کے اندر زخم

## قرد

كُوْنُوْا قِرَدَةً — ہو جاؤ بندر — ۲-۶۵

جَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ — بعض کو بندر کر دیا — ۵-۶۰

قِرْد ج اَقْرَاد، اَقْرُد، قُرُوْد، قِرَدَة، قِرْدَة، قِرَدَة۔ مؤنث قِرْدَة ج قِرَد

## قرر

۲-۱ ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ (قبلتم) — پھر تم نے قبول کیا — ۲-۸۴

۲-۱ قَالُوْا اَقْرَرْنَا — بولے ہم نے اقرار کیا — ۳-۸۱

۱-۱۱ اِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ — اگر وہ اپنی جگہ ٹھہرا رہا — ۷-۱۴۳

(ثبت)

۱-۳ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا — تاکہ ٹھنڈی رہے اس کی آنکھ — ۳۳-۵۰

۱-۳ اَنْ تَقَرَّ اَعْيُنُهُنَّ — کہ ٹھنڈی رہیں ان کی آنکھیں — ۳۳-۵۱

۲-۳ وَنُقِرُّ فِي الْاَرْحَامِ — اور ٹھہرا رکھتے ہیں ہم — ۲۲-۵

۱-۱۱ قَرِّيْ عَيْنًا — اور آنکھ ٹھنڈی رکھ — ۱۹-۲۵

۱-۱۱ وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ — اور قرار پکڑو اپنے گھروں میں — ۳۳-۳۳

۱۱-۱۵ رَاٰهُ مُسْتَقِرًّا (ساکنا) — دیکھا اس کو دھرا ہوا — ۲۷-۴۰

۱۱-۱۵ اَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ — اور ہر کام ٹھہرا رکھا ہے وقت پر — ۵۴-۳

۱۱-۱۵ عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ — عذاب جو ٹھہر چکا ہے — ۵۴-۳۸

۱۱-۱۸ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ — اور زمین میں ٹھکانا ہے — ۲-۳۶

(موضع قرار)

۱۱-۱۸ يَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا — جانتا ہے جہاں وہ ٹھہرتا ہے — ۱۱-۶

(مسكنها في الدنيا)

۱۱-۱۸ فَمُسْتَقَرٌّ — پھر ایک تو تمہارا ٹھکانا ہے — ۶-۹۸

۱۱-۱۸ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا — ٹھہرے ہوئے راستہ پر — ۳۶-۳۸

۱-۲۲ مِنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ — آنکھوں کی ٹھنڈک — ۳۲-۱۷

(نعیم جنۃ)

۱-۲۲ قُرَّتُ عَيْنٍ لِّيْ — یہ تو آنکھوں کی ٹھنڈک ہے میرے لیے — ۲۸-۹

۱-۲۲ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ — کچھ نہیں اس کو ٹھہراؤ — ۱۴-۲۶

(شجرۃ خبیثۃ)

۱-۲۲ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ قَرَارًا — بنایا تمہارے لیے زمین کو ٹھہرنے کی جگہ — ۴۰-۶۴

۱-۲۲ ذَاتِ قَرَارٍ وَّمَعِيْنٍ — ٹھہرنے کا موقع تھا اور پانی نتھرا — ۲۳-۵۰

۱-۲۲ فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ (رحم) — ایک جمے ہوئے ٹھکانا میں — ۲۳-۱۳

۱-۲۲ وَبِئْسَ الْقَرَارُ (جهنم) — اور وہ برا ٹھکانا ہے — ۱۴-۲۹

۱-۲۲ دَارُ الْقَرَارِ (جنۃ) — جم کر رہنے کا گھر — ۴۰-۳۹

مِنْ قَوَارِيْرَ (زجاج) — شیشے سے — ۲۷-۴۴

كَانَتْ قَوَارِيْرَا — جو ہو رہے ہیں شیشے کے — ۷۶-۱۵

قَوَارِيْرَا مِنْ فِضَّةٍ — شیشے ہیں چاندی کے — ۷۶-۱۶

قَرَّ يَقِرُّ قَرَارًا، قُرُوْرًا، وَقَرًّا، وَتَقِرَّةً (اور تَقِرَّةً) ٹھہرا قَرَّ يَقِرُّ قَرًّا۔ اليوم۔ آج کا دن ٹھنڈا رہا قَرَّ يَقُرُّ قَرًّا) القِدْرَ ہنڈیا میں ٹھنڈا پانی ڈال دیا قَرَّتْ تَقَرُّ قُرَّةً وَقَرَّةً وَقُرُوْرًا (وَقَرَارَةً) عَيْنُهٗ اس کی آنکھیں خوشی سے ٹھنڈی ہوئیں۔ اَقَرَّ (اِقْرَارًا) ٹھہرا۔ رکھا۔ مقرر کیا تَقَرَّرَ۔ ثابت رہا۔ قَرَّتَان۔ صبح و شام۔ يَوْمَ الْقَرِّ۔ عرفہ کا دن جب کہ حاجی منٰی میں قرار پکڑتے ہیں۔ قَرَار۔ مُسْتَقَرّ۔ ثابت مطمئن۔ اَهْلُ الْقَرَارِ جو کہ خانہ بدوش نہ ہو۔ قُرَارَة، قُرَارَة۔ پکتی ہنڈیا میں سرد پانی ڈالنا کہ سالن جل نہ جائے۔ قَارُوْرَة۔ شراب کا برتن یا مطلق شیشہ

---

لہ جلالین میں ہے کہ اصل میں اِقْرَرْنَ ہے۔ ایک ر محذوف ہے۔ مگر دوسرے اسے وَقَرَ میں لاتے ہیں۔

ج قَوَارِیْر۔ حکیموں کی اصطلاح میں وہ بوتل ہے، کہ جس میں مرض کی تشخیص کے لیے مریض کا پیشاب ڈال کر طبیب کے پاس لاتے ہیں

# قرش

لِاِیْلٰفِ قُرَیْشٍ — اس کے لیے کہ مانوس رکھا قریش کو ۱۰۶-۱

قَرَشَ (یَقْرِشُ قَرْشًا) الشَّیْءَ۔ یہاں اور وہاں سے لے کر اکٹھا کیا اور ایک دوسرے پر رکھا۔ قریش کا لقب قصی پر صادق آتا ہے۔ کہ جس نے منتشر قوم کو اکٹھا کیا، اور شیرازہ بندھا نیز بیرونی ممالک سے قوم کے لیے سہولتیں بہم پہنچائیں۔ اِقْتَرَشَ۔ قَرَشَ لِعِیَالِہٖ۔ اپنے عیال کے لیے کمایا، قَرَّشَ الْمَاءَ۔ پانی جمع کیا، قَرُوْشٌ ج قُرُوْشٌ۔ جو آدمی ادھر ادھر سے کوئی چیز جمع کرے۔ قِرْشٌ۔ قُرَیْشٌ۔ ایک سمندری مچھلی ہے۔ جسے بحری کتا کہا جاتا ہے۔ دیگر جانوروں کو تلوار کی طرح کاٹ دیتی ہے۔ ابتداء میں یہ لقب دشمنوں نے استعمال کیا، کہ قریش کی عزت میں فرق آئے۔

# قرض

۱-۲ وَاَقْرَضُوا اللّٰہَ — قرض دیا انہوں نے اللہ کو ۵۷-۱۸

۱-۲ وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰہَ — اور قرض دو گے اللہ کو ۵-۱۲

۳۰ تَقْرِضُھُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ — کترا جاتی ہے ان سے بائیں کو ۱۸-۱۷

۳۰ یُقْرِضُوا اللّٰہَ — قرض دے اللہ کو ۲-۲۴۵

(بانفاق مالہ فی سبیل اللہ)

۳۰۲ اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰہَ — اگر تم قرض دو اللہ کو ۶۴-۱۷

۱۱-۲ وَاَقْرِضُوا اللّٰہَ — اور قرض دو اللہ کو ۷۳-۲۰

۲۲-۱ قَرْضًا حَسَنًا — اچھا قرض ۷۳-۲۰

قَرَضَ (یَقْرِضُ قَرْضًا) فِیْ سَیْرِہٖ۔ دائیں بائیں ہوا۔ قَرَضَ الْمَکَانَ جگہ چھوڑ گیا قَارِضٌ، قَرْضٌ کاٹا قَرِضَ (یَقْرَضُ قَرَضًا) مر گیا قَرِضَ بِرِبَاطِہٖ۔ رسی توڑ گیا۔ مرگیا۔ اَقْرَضَہٗ اسے قرض دیا اِقْتَرَضَ مِنْہُ اس سے قرض لیا قَرْضٌ۔ قُرُوْضٌ۔ معینہ وقت تک ادھار دینا قُرَاضَۃٌ ردی مال۔ تَقْرِیْضٌ، تنقید، مِقْرَاضٌ ج مَقَارِیْضُ، قینچی۔ اَلْقَرْضُ مِقْرَاضُ الْمَحَبَّۃِ۔ قرض محبت کی قینچی ہے مِقْرَاضَیْنِ قینچی کیلیے زیادہ فصیح ہے۔

# قرطس

فِیْ قِرْطَاسٍ — کاغذ میں ۶-۷

تَجْعَلُوْنَہٗ قَرَاطِیْسَ — جسے تم ورق ورق کرکے ۶-۹۱

قِرْطَسٌ، قِرْطَاسٌ۔ کاغذ یا چھوٹا صحیفہ لکھا ہوا یا جس میں لکھا جائے

# قرع

۱-۱۵ بِمَا صَنَعُوْا قَارِعَۃٌ — ان کی کرتوت پر صدمہ ۱۳-۳۱

(داھیۃ)

۱-۱۵ عَادٌ بِالْقَارِعَۃِ — عاد نے کوٹ ڈالنے والی کو ۶۹-۴

(کانھا تقرع القلوب باھوالھا)

۱-۱۵ اَلْقَارِعَۃُ — وہ کھڑکھڑا ڈالنے والی ۱۰۱-۱

۱-۱۵ مَا الْقَارِعَۃُ — کیا ہے وہ کھڑکھڑا ڈالنے والی ۱۰۱-۲

قَرَعَ (یَقْرَعُ قَرْعًا) الْبَابَ۔ دروازہ کھٹکھٹایا۔ اَقْرَعَ الرَّجُلَ آدمی کو ڈنڈے سے پیٹا اَقْرَعُ۔ گنجا۔ قَرَعَ رَأْسَہٗ بِالْعَصَاءِ۔ اس کے سر پر ڈنڈا رسید کیا قَارَعَ (یُقَارِعُ قَرْعًا) آدمی نے قرعہ ڈالا اور غالب آگیا۔ قَرْعٌ ج قِرَاعٌ اس شکل کا کدو۔ قَارِعَۃُ الطَّرِیْقِ بڑا راستہ مِقْرَعٌ ج مَقَارِعُ مارنے کا ڈنڈا۔

# قرف

۱-۷ اَمْوَالُ نِ اقْتَرَفْتُمُوْھَا — اور مال جو تم نے کمائے ہیں ۹-۲۴

(اکتسبتموھا)

۳-۷ وَمَنْ یَّقْتَرِفْ حَسَنَۃً — جو کمائی کرے گا نیکی کی ۴۲-۲۳

(یکتسب)

۳-۷ بِمَا کَانُوْا یَقْتَرِفُوْنَ — جو کمائی کرتے تھے ۶-۱۲۰

۳-۷ وَلِیَقْتَرِفُوْا مَا ھُمْ — اور کئے جاویں جو کہ وہ برے ۶-۱۱۳

(لیکتسبوا) کام

۱۵-۷ مَا ھُمْ مُقْتَرِفُوْنَ — کرتے والے ہیں ۶-۱۱۳

قَرَفَ (یَقْرِفُ قَرْفًا) لِعِیَالِہٖ اپنے عیال کے لیے کمایا۔ قَرَفَ الرَّجُلُ، کَذَبَ وَخَلَطَ، اِقْتِرَافٌ، اِکْتِسَابٌ

# قرن

۱۵-۲ وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ — ہم نہ تھے اسکو قابو میں لانیوالے ۴۳-۱۳

۱۵-۷ جَآءَ مَعَهُ ... مُقْتَرِنِيْنَ آویں اس کے ساتھ فرشتے پرا باندھ کر ۴۳-۵۳
(مُتَتَابِعِيْنَ)

۱-۷۶ مُقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ باہم جکڑے ہوئے زنجیروں میں ۱۴-۴۹، ۳۸-۳۸
(مُشَدَّدِيْنَ، مُصَفَّدِيْنَ)

۱-۱۷ كَانَ لِيْ قَرِيْنٌ میرا تھا ایک ساتھی ۳۷-۵۱

۱-۱۷ فَبِئْسَ الْقَرِيْنُ پھر کیا برا ساتھی ہے ۴۳-۳۸

۱-۱۷ قَالَ قَرِيْنُهٗ (ملك) بولا فرشتہ ساتھ والا اس کا ۵۰-۲۶

۱-۱۷ فَسَآءَ قَرِيْنًا بہت برا ساتھی ہے ۴-۳۸

۱-۱۷ وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَآءَ اور پیچھے لگا دیے ہم نے انکے ساتھ رہنے والے ۴۱-۲۵

مِنْ قَرْنٍ کئی امتیں ۶-۶

قَرْنًا اٰخَرِيْنَ کئی امتوں کو ۶-۶

اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ ہلاک کر چکے ہم جماعتوں کو ۱۰-۱۳

قُرُوْنًا اٰخَرِيْنَ کئی جماعتیں اور ۲۳-۴۲

عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ[1] ذوالقرنین سے ۱۸-۸۳

اِنَّ قَارُوْنَ[2] كَانَ مِنْ بلاشبہ قارون موسیٰ کی قوم سے تھا ۲۸-۷۶

قَرَنَ (يَقْرِنُ قَرْنًا) الشَّيْءَ. ایک چیز کو دوسری کے پاس رکھا۔ قَرْنَ الثَّوْرَيْنِ ایک نیور پنجابی میں دو بیل جوتے۔ قَرَنَ (يَقْرِنُ قِرَانًا) الفرس گھوڑے نے پچھلے کھر اگلوں کے ساتھ کر دیے قَرِنَ (يَقْرَنُ قَرَنًا) ذو قَرْنٍ دو سینگوں والا ہوا۔ تَقَارَنَ. دو آدمی ساتھی ہوئے۔ اِقْتَرَنَ بالکل قریب کیا۔ قَرْن سینگ۔ قَرْنُ الشَّمْسِ سورج کا پہلا کنارہ ظاہر ہونا قَرْنُ الشَّيْطٰنِ شیطان کا تابعدار۔ قَرْنُ الْقَوْمِ. قوم کا سردار۔ وَجْبِيْذَا الْقَرْن گینڈا۔ قَرْن ۱۰۰ یا ۸۰ سال کا زمانہ۔ یا ایک زمانہ کے لوگ ج قُرُوْن، قِرَانٌ۔ وہ رسی جس سے قیدی باندھے جاتے ہیں قَرِيْنَة مِنَ الْكَلَامِ ج قَرَائِن

## قری

فَلَوْلَا كَانَتْ قَرْيَةٌ سو کیوں نہ ہوئی کوئی بستی ۱۰-۹۸

مَرَّ عَلٰى قَرْيَةٍ گزرا ایک شہر پر ۲-۲۵۹
(بیت المقدس)

مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ (مكة) اسی بستی سے ۴-۷۵

اَهْلَ قَرْيَةِ[1] اسْتَطْعَمَا ایک گاؤں کے لوگوں تک ۱۸-۷۷

هٰذِهِ الْقَرْيَةَ (اريحا) اس شہر میں ۲-۵۸

اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ اس گاؤں کے لوگوں کی ۳۶-۱۳

مِنْ قَرْيَتِكَ الَّتِيْ اس تیری بستی سے ۴۷-۱۳
(مكة)

مِنْ قَرْيَتِكُمْ (قریہ لوط) اپنے اس شہر سے ۷-۸۱

مِنْ قَرْيَتِنَا اپنے اس شہر ۷-۸۷
(قریہ شعیب)

مِنَ الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيْمٍ[3] ان دو بستیوں کے کسی بڑے پر ۴۳-۳۱

مُهْلِكَ الْقُرٰى ہلاک کرنے والا بستیوں کو ۶-۱۳۱

فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ[4] بستیوں کے کوٹ میں ۵۹-۴

قَرٰى (يَقْرِيْ قِرًى قَرَاءً) الضَّيْفَ. مہمان کی میربانی کی قَرَى (يَقْرِي قَرْيًا) الْمَاءَ فِي الْحَوْضِ. پانی حوض میں جمع کیا قَرْيَة. شہر، گاؤں بستی جہاں لوگ اکٹھے ہوتے ہیں قَارِيٌّ گاؤں میں رہنے والا۔

---

[1] ذوالقرنین اکثر مفسرین سکندر رومی بیان کرتے ہیں۔ مگر وہ توبت پرست تھا پنجاب کی مہم کے بعد بابل پہنچا۔ دارا کی لڑکی سے شادی کی۔ شراب کے خمار میں مرا نہایت سفاک تھا۔ راجہ پورس پہ فتح پائی۔ مولانا ابوالکلام نے اپنی تفسیر میں اس کا نہایت شدت سے انکار کیا ہے۔ اور کہا ہے کہ امام فخرالدین رازی اس غلطی کے پہلے بانی ہیں۔ اصل میں فارس کا بادشاہ سائرس ... ہے۔ جس پر ذوالقرنین کا لقب صادق آتا ہے۔

[2] قارون موسیٰ اور ہارون علیہما السلام کے بعد تورات کا سب سے بڑا عالم تھا جیسا کہ قرآن مجید نے ظاہر کیا ہے۔ قوم کو چھوڑ کر فرعون کے دھڑے میں ہو کر قوم کا غدار بنا۔ اور بے شمار مال و دولت اکٹھی کی نہایت عبرت کی موت سے مرا کہتے ہیں کہ موسیٰ علیہ السلام کا چچیرا اور خالہ زاد بھائی تھا۔

[1] اسی بستی کو مدینہ بھی کہا گیا ہے [2] اسی قریہ کو مدینہ کہا گیا [3] مکہ اور طائف [4] مدینۃ النبی میں یہود کی بستیاں مراد ہیں۔ معلوم ہوا کہ شہر کو بھی قریہ کہہ دیتے ہیں چونکہ گاؤں، شہر اور بستی میں خلقت اکٹھی ہوتی ہے۔ اس لیے ماضی، مضارع اور مصدر میں اکٹھا کرنے کے معنی آتے ہیں۔ قریۃ الانصار۔ مدینہ شریف۔

## قسر یا قسور

فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ بھاگے ہیں شیر سے ۵۱،۷۴

قَسْوَرٌ، قَسْوَرَةٌ ج قَسَاوِرُ، قَسَاوِرَةٌ۔ غالب، شیر، بہادر لڑکا۔ بہادر نوجوان۔ بعض نے قسور کے معنی شور و غل کے کیے ہیں، کہ آپ کی تعلیم سے اس طرح بھاگتے ہیں جس طرح جنگلی جانور شور و غل یا شیر سے بھاگتے۔ اور بدکتے ہیں

## قس

۱-۱۹ قِسِّيْسِيْنَ وَرُهْبَانًا عالم اور درویش ۵-۸۵
(عابدا و عبادا)

قَسّ کا درجہ اُسْقُفّ اور شماس کے درمیان ہوتا ہے ج قِسِّيْسُوْن ج قُسُوس۔ کاہن قَسّ (قُسُوسَة و قِسِّيْسَة) صار قِسِّيْسًا عالم بنا۔ قُسّ، عُقَلاء۔

## قسط

۲-۳ وَتُقْسِطُوْٓا اِلَيْهِمْ انصاف کا سلوک ۶۰-۸
(تقضوا الیھم بالعدل)

۲-۳ اَلَّا تُقْسِطُوْا (تعدلوا) انصاف نہ کر سکو گے ۴-۳

۲-۱۱ وَاَقْسِطُوْا اور انصاف کرو ۴۹-۹

۱-۱۵ وَمِنَّا الْقَاسِطُوْنَ کچھ ہم میں بے انصاف ہیں ۷۲-۱۴
(جائرون)

۱-۱۵ وَاَمَّا الْقَاسِطُوْنَ اور جو بے انصاف ہیں ۷۲-۱۵
(جائرون)

۲-۱۵ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ دوست رکھتا ہے انصاف والوں کو ۴۹-۹
(عادلین)

۱-۲۱ ذٰلِكُمْ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ اس میں تمہارے لیے پورا انصاف ہے ۲-۲۸۲

۱-۲۲ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ وہی حاکم انصاف کا ہے ۳-۱۸

قَسَطَ (يَقْسِطُ قَسْطًا و قُسُوطًا) ظلم کیا۔ اور حق سے برطرف ہوا۔ قاسط ج قاسِطُوْن، قُسَّاط۔ قَسَطَ (يَقْسُطُ قِسْطًا و اَقْسَطَ) انصاف کیا قِسْط۔ انصاف، عدل، مقدار، ماپ، حصہ، نصیب۔ قُسْط۔ ایک لکڑی ہے جو کہ بطور دوائی مستعمل ہے اَقْسَط ج قُسُط، مُقْسِط، عَادِل

من اسماء الحسنیٰ،

## قسطس

بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ سیدھی ترازو سے ۱۷-۳۵، ۲۶-۸۲

قِسْطَاس۔ میزان

## قسم

۱-۱ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ ہم نے بانٹ دی ہے ان میں روزی ۴۳-۳۲

۱-۲ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ قسمیں کھاتے ہیں اللہ کی ۵-۵۳

۱-۲ اَقْسَمْتُمْ (حلفتم) تم قسمیں کھایا کرتے تھے ۷-۴۹

۱-۴ وَقَاسَمَهُمَآ اور ان دونوں کے سامنے قسم کھائی ۷-۲۱
(اقسم لھما باللہ)

۱-۶ تَقَاسَمُوْا بِاللّٰهِ بولے آپس میں قسمیں کھاؤ اللہ کی ۲۷-۴۹
(احلفوا)

۱-۳ اَهُمْ يَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ کیا وہ بانٹتے ہیں تیرے رب کی رحمت کو ۴۳-۳۲

۲-۳ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُوْنَ قسم کھائیں گے گنہگار ۳۰-۵۵
(یحلف)

۲-۳ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ پھر قسم کھائیں اللہ کی ۵-۱۰۹
(یحلفان)

۲-۱۳ قُلْ لَّا تُقْسِمُوْا تو کہہ دے کہ قسمیں نہ کھاؤ ۲۴-۵۳

۲-۳ فَلَآ اُقْسِمُ سو میں قسم اٹھاتا ہوں ۵۶-۷۵

۱۱-۳ اَنْ تَسْتَقْسِمُوْا یہ کہ تقسیم کرو جوئے کے تیروں سے ۵-۳
(تطلبوا القسم والحکم)

۳-۱۵ فَالْمُقَسِّمٰتِ اَمْرًا پھر بانٹنے والیاں حکم سے ۵۱-۴

۷-۱۵ عَلَى الْمُقْتَسِمِيْنَ بانٹنے والوں پر ۱۵-۹۰

۱-۱۶ جُزْءٌ مَّقْسُوْمٌ ایک فرقہ ہے بانٹا ہوا ۱۵-۴۴

وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ اور یہ قسم ہے اگر سمجھو تم ۵۶-۷۶

هَلْ فِيْ ذٰلِكَ قَسَمٌ ہے ان چیزوں کی قسم پوری ۸۹-۵

۱-۲۲ اَنَّ الْمَآءَ قِسْمَةٌ بَيْنَهُمْ بانٹنا ہے ان کے درمیان ۵۴-۲۸
(مقسوم)

۱-۲۲ قِسْمَةٌ ضِيْزٰى یہ بانٹنا بہت بھونڈا ۵۳-۲۲

۲۲-۱ وَاِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ اور جب حاضر ہوں تقسیم کے وقت ۴-۷

قَسَمَ يَقْسِمُ قَسْمًا تقسیم کیا قَسَمَ اللّٰهُ الدَّهْرَ الْقَوْمَ. قوم متفرق ہوگئی تَقَاسَمُوْا، قَاسَمُوْا، خَالَفُوْا اِسْتَقْسَمَ۔ طلب تقسیم کی۔ قَسْم عطا، رائے، شک، خلق، عادت۔ قَاسِم تقسیم کرنے والا۔ قَسَم۔ یمین۔ قِسْم ج اَقْسَام ج اَقَاسِيْم۔ مُقْتَسِمَة۔ نصیب قَسَّامِ ازل اللہ تعالیٰ اَبُو الْقَاسِم۔ کنیت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

## قسو

۱-۱ ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ پھر تمہارے دل سخت ہوگئے ۲-۷۴
(صلبت)

۱-۱ وَلٰكِنْ قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ لیکن سخت ہوگئے انکے دل ۶-۴۳

۱-۵ جَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ قَاسِيَةً ان کے دلوں کو سخت ۵-۱۳

۱-۵ وَالْقَاسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ اور جن کے دل سخت ہیں ۲۲-۵۳

۱-۵ فَوَيْلٌ لِّلْقَاسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ سو خرابی ہے انکو جنکے دل سخت ہیں ۳۹-۲۲

۲۲-۱ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً یا ان سے بھی زیادہ سخت ۲-۷۴

قَسَا يَقْسُوْ قَسْوًا وَقُسُوَّةً وَقَسَاوَةً وَقَسَاءً۔ صلب خلاف فہو قَاسٍ ج قُسَاة۔ اَرْضٌ قَاسِيَةٌ وہ زمین جہاں پیداوار نہ ہو۔ لَيْلَةٌ قَاسِيَةٌ سخت اندھیری رات

## قشعر

۱۵-۳ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ بال کھڑے ہوتے ہیں اس سے کھال پر ۳۹-۲۳
(ترتعد)

اِقْشَعَرَّ جِلْدُهُ۔ اِرْتَعَدَ، تَقَبَّضَ، تَخَشَّنَ، تَغَيَّرَ لَوْنُهُ، فہو مُقْشَعِرٌّ ج مُقْشَعِرُّوْنَ، قُشَعْرِيْرَة، اِقْشَعَرَّ الشَّعْرُ۔ سردی یا گھبراہٹ سے کھال پر رونگٹے کھڑے ہوگئے۔

## قصد

۱-۱۱ وَاقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ اور چل بیچ کی چال ۳۱-۱۹
(توسط الدبیب والاسراع)

۱-۵ سَفَرًا قَاصِدًا اور سفر ہلکا ۹-۴۲

۷-۱۵ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ کوئی ہوتا ہے ان میں بیچ کی چال پر ۳۱-۳۲
(متوسط)

۷-۱۵ اُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ کچھ لوگ ان میں سیدھی راہ پر ۵-۶۹

۲۲-۱ وَعَلَى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيْلِ اور اللہ تک پہنچتی ہے سیدھی راہ ۱۶-۹
(بیان طریق المستقیم الموصل الی الحق)

قَصَدَ يَقْصِدُ قَصْدًا الرجلَ۔ آدمی کی طرف چلا قَصَدَ اِلَيْهِ اس پر اعتماد کیا۔ قَصَدَ فِيْ مَشْيِهِ سیدھا چلا قَصَدَ يَقْصِدُ قَصْدًا وَاقْتَصَدَ فِي النَّفَقَةِ۔ خرچ میں افراط و تفریط سے بچ کر درمیانہ خرچ کرتا رہا۔ رَجُلٌ قَصِيْدٌ۔ آدمی جو کہ نہ لاغر ہو نہ فربہ۔ طَرِيْقٌ قَصِيْدٌ سیدھا راستہ قَصِيْدَة۔ اشعار سے زیادہ کا مجموعہ۔ مَقْصَدٌ ج مَقَاصِدُ، مَقْصُوْدٌ۔ عام مشہور لفظ ہے۔ قَاصِدٌ مِنَ السَّفَرِ ج قَوَاصِدُ۔ سہل اور قریب راستہ۔

## قصر

۱-۳ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ کچھ کم کر دو نماز میں سے ۴-۱۰۱

۲-۳ ثُمَّ لَا يُقْصِرُوْنَ پھر وہ کمی نہیں کرتے ۷-۲۰۲
(یکفون عنہ)

۱-۱۵ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ عورتیں نیچے نگاہ رکھنے والیاں ۳۷-۴۸، ۳۸-۵۱
(حابسات الاعین)

۱۵-۳ وَمُقَصِّرِيْنَ اور بال کٹائے ہوئے ۴۸-۲۷

۱-۱۶ حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ رکی رہنے والی خیموں میں ۵۵-۷۲
(مستورات)

وَقَصْرٍ مَّشِيْدٍ اور کتنے محل گچ کاری کے ۲۲-۴۵

بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ چنگاریاں جیسے محل ۷۷-۳۲

مِنْ سُهُوْلِهَا قُصُوْرًا نرم زمین میں محلات ۷-۷۴

وَيَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا اور کر دے تیرے واسطے محلات ۲۵-۱۰

قَصُرَ يَقْصُرُ قُصُوْرًا الشَّیْءُ۔ چیز کم ہوگئی یا کہ سستی ہوگئی قَصَرَ عَنِ الشَّیْءِ۔ بوجہ عاجزی ایک چیز کو چھوڑ دیا۔ قَصَرَ عَنْهُ الْغَضَبُ۔ غصہ ساکن ہوگیا۔ قَصَرَ السَّهْمُ عَنِ الْهَدَفِ۔ تیر نشانہ پر نہ لگا قَصَرَ الصَّلٰوةَ۔ تھوڑی سی نماز چھوڑ دی۔ قَصَرَهَا يَقْصُرُ قَصْرًا فِيْ بَيْتِهِ۔ عورت کو اپنے گھر میں بند رکھا یا گھیر رکھا قَصُرَ يَقْصُرُ قِصَرًا وَقَصَارَةً ضد طال، تھوڑی، چھوٹا قَصَّارٌ دھوبی قِصَارَة۔ دھوبی پیشہ قَصَرَ، تَقَصَّرَ، وَقَصَّرَ

وقصارًا وقصورًا) تقصیر کرنا۔ عام مشہور ہے میری تقصیر کیوں آئی قصر قصرۃ ۔ جہاں بھوسی ہوا آٹا چھاننے کے بعد غربال میں باقی رہ جاتا ہے قیصر ج قیاصرۃ۔ روم کے بادشاہوں کا لقب مقصورۃ حجرہ ج مقاصیر

## قص

١-١ وقص علیہ القصص اور بیان کیا اس سے احوال ٢٨-٢٥

١-١ قصصنا علیک سنایا ہم نے تجھ پر ان کے احوال ١٦-١١٨ / ٤٠-٧٨

١-٣ یقص الحق بیان کرتا ہے حق بات ٦-٥٧

١-٣ یقصون علیکم سنائیں تم کو ٦-١٣٠ / ٧-٣٥

١-١٢ لا تقصص رؤیاک نہ بیان کرنا اپنا خواب ١٢-٥

١-٣ نقص علیک کہ سناتے ہیں ہم تم کو ٧-١٠١ / ١١-١٢٠

١-٣ نقصہ علیک کہ سنائیں ہم تم کو ١١-١٢٠

١-٥ لم نقصصھم علیک جن کے احوال نہیں سنائے ہم نے ٤-١٦٤

(لنخبرھم عن علم بما فعلوہ) تجھ پر

١-٥ لم نقصص علیک نہیں سنایا ہم نے تجھ کو ٤٠-٧٨

١-٩ فلنقصن علیھم پھر ہم ان کو احوال سنائیں گے ٧-٦

١-١١ فاقصص القصص سو بیان کر احوال ٧-١٧٥

١-١١ قصیہ اس کے پیچھے چلی جا ٢٨-١١

(اتبعی اثرہ حتی تعلمی خبرہ)

کتب علیکم القصاص فرض ہوا تم پر برابری کرنا ٢-١٧٨

(المماثلۃ)

فی القصاص حیوۃ قصاص میں بڑی زندگی ہے ٢-١٧٩

والحرمات قصاص اور ادب رکھنے میں بدلہ ہے ٢-١٩٤

والجروح قصاص اور زخموں کا بدلا ان کے برابر ہے ٥-٤٥

علی آثارھما قصصا اپنے پیر پہچانتے ١٨-٦٥

احسن القصص کھول کر بیان کرنا ١٢-٣

لھو القصص الحق بیان سچا ٣-٦٣

(خبر)

فی قصصھم عبرۃ انکے احوال سے اپنا حال قیاس کرنا ہے ١٢-١١١

قص یقص قصا الشعر بال کاٹے قص یقص قصصا واقعہ بیان کیا قص یقص قصا وقصصا وتقصص پیچھے پیچھے چلا فاقص یقص اقصاصا مقاصۃ بدلا لیا قصۃ ج قصص حال قصاص۔ قصہ خوان خطیب المقص۔ قینچی

## قصف

١-١٥ قاصفا من الریح ایک سخت جھونکا ہوا سے ١٧-٦٩

قصف یقصف قصفا توڑا یا کوٹا رکا ذرہ متعدی قصف الرعد بجلی کڑکی تصف یقصف قصفا، النبت سخت آندھی سے جھک گئی ریح قاصف بڑی سخت آندھی۔

## قصم

١-١ کم قصمنا من قریۃ کتنی پیس ڈالیں ہم نے بستیاں ٢١-١١

(اھلکنا)

قصم یقصم قصما الرجل۔ آدمی کو مار ڈالا قصم الشیء توڑا فاقصم۔ ہلاکت قصم۔ دانت کا درمیان سے ٹوٹنا

## قصو

١٧-١ مکانا قصیا ایک بعید مکان میں ١٩-٢٢

(بعید من اھلھا)

١-٢١ من اقصا المدینۃ شہر کے پرلے سرے سے ٢٨-٢٠ / ٣٦-٢٠

١-٢١ الی المسجد الاقصا مسجد اقصی تک ١٧-١

بالعدوۃ القصوی وہ پرلے کنارہ پہ ٨-٤٢

قصا یقصو قصوا او قصوا وقصاء وقصاء وقصی یقصی قصا) دور ہوا اقصی فلانا۔ اسے دور کیا۔ اقصی جس اونٹ کے تھوڑے تھوڑے کان کٹے ہوں۔ قصوی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ڈاچی کا نام تھا۔ شاید کہ اس کے کان کی نوکیں کٹی تھیں یا کہ تیز رو تھی ممکن ہے کہ دونوں صفتیں موجود ہوں۔ یہ اونٹنی بڑی زور آور تھی۔ اس کی سواری پر اگر نزول وحی ہو جاتا تو پاؤں پھیلا کر کھڑی ہو جاتی تھی۔ اور چل نہ سکتی تھی۔ پیشاب جاری ہو جاتا تھا دوسرا کوئی سواری کا جانور یہ خدمت سرانجام نہ دے سکتا تھا

## قضب

وقضبا اور ترکاری ٨٠-٢٨

قضب یقضب قضبا الرجل۔ ڈنڈا سے مارا قضب قضبت

توڑا۔ قَضِيْب ج قُضُبَان، قِضْبَان۔ درخت کی توڑی ہوئی ٹہنی۔ یہاں مراد تر کاری ہے۔ حافظ محمد کہتے ہیں ؎

قَضْبًا مولی گاجر شلغم شکر کندی بھی نالے ÷ جو دیچہ زمین ترکاری دی جڑاں پیدا کرکے پالے

## قض

۸-۳ اَنْ يَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ گرا چاہتی تھی تو اسکو سیدھا کر دیا ۱۸-۷۷

(یسقط)

قَضَّ (يَقُضُّ قَضًّا) الْحَائِطَ۔ دیوار کو گرایا۔ اِنْقَضَّ الْحَائِطُ دیوار پھٹی اور گری

## قضی

۱-۱ اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا — جب حکم کرتا ہے کسی کام کو ۲-۱۱۷

(اراد ایجاده)

۱-۱ ثُمَّ قَضٰٓى اَجَلًا — مقرر کر دیا ایک وقت ۶-۲

۱-۱ قَضٰى مُوْسَى الْاَجَلَ — پوری کر چکا موسیٰ مدت ۲۸-۲۹

۱-۱ قَضٰى نَحْبَهٗ — پورا کر چکا اپنا ذمہ ۳۳-۲۳

۱-۱ قَضٰى عَلَيْهَا الْمَوْتَ — مرنا ٹھہرا دیا ہے ۳۹-۴۲

۱-۱ فَقَضٰى عَلَيْهِ (فقتله) — پھر اس کو تمام کر دیا ۲۸-۱۵

۱-۱ فِيْ نَفْسِ يَعْقُوْبَ قَضٰىهَا — یعقوب کے جی میں سو پوری کر چکا ۱۲-۶۸

۱-۱ فَقَضٰىهُنَّ — پھر پورے کر دئے وہ ۴۱-۱۲

۱-۱ قَضٰى زَيْدٌ مِّنْهَا — جب زید تمام کر چکا اس عورت سے ۳۳-۳۷

۱-۱ اِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ — جب پوری کر لیں ان سے ۳۳-۳۷

۱-۱ مِمَّا قَضَيْتَ — جو فیصلہ کیا تو نے ۴-۶۵

۱-۱ فَاِذَا قَضَيْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ — پھر جب پورے کر چکو اپنے حج کے کام کو ۲-۲۰۰

(ادیتم)

۱-۱ قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ — جب نماز پڑھ چکو ۴-۱۰۳

(فرغتم)

۱-۱ قَضَيْتُ فَلَا عُدْوَانَ — میں پوری کردوں سو زیادتی نہ ہو ۲۸-۲۸

۱-۱ وَقَضَيْنَآ اِلٰى بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ — اور صاف کہہ سنایا ہم نے بنی اسرائیل کو ۱۷-۴

(او حینا)

۱-۱ اِذْ قَضَيْنَآ اِلٰى مُوْسَى — جب بھیجا ہم نے موسیٰ کو حکم ۲۸-۴۴

۱-۲ قُضِيَ الْاَمْرُ — طے کیا جاوے قصہ ۲-۲۱۰

۱-۲ لَقُضِيَ الْاَمْرُ — طے ہو چکا ہوتا جھگڑا ۶-۵۸

۱-۲ فَلَمَّا قُضِيَ — جب ختم ہو گیا ۴۶-۲۹

(فرغ من قراءته)

۱-۲ قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ — جب تمام ہو چکے نماز ۶۲-۱۰

۱-۳ رَبُّكَ يَقْضِيْ — رب تیرا فیصلہ کر دے گا ۱۰-۹۳

۱-۳ يَقْضِيَ اللّٰهُ — تاکہ کر ڈالے اللہ ۸-۴۲

۱-۳ لَمَّا يَقْضِ مَآ — ابھی تک پورا نہیں کیا جو ۸۰-۲۳

(لم یفعل)

۱-۳ لَا يَقْضُوْنَ بِشَيْءٍ — نہیں فیصلہ کرتے کچھ ۴۰-۲۰

۱-۳ اِنَّمَا تَقْضِيْ — یہی تو فیصلہ کرے گا ۲۰-۷۲

۱-۴ يُقْضٰٓى اَجَلٌ — تاکہ پورا کیا جاوے وہ وعدہ ۶-۶۰

۱-۴ اَنْ يُّقْضٰٓى اِلَيْكَ — پورا ہو جاتا تیری طرف ۲۰-۱۱۴

۱-۴ لَا يُقْضٰى عَلَيْهِمْ — نہ ان پر حکم بھیجا جاوے ۳۵-۳۶

۱-۱۱ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ — چاہیے کہ فیصلہ کرے ہم پر تیرا رب ۴۳-۷۷

۱-۱۱ ثُمَّ لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ — چاہیے کہ ختم کردیں اپنا میل کچیل ۲۲-۲۹

(بزیلوا)

۱-۱۱ فَاقْضِ مَآ اَنْتَ — سو کر گزر جو تو ۲۰-۷۲

۱-۱۱ ثُمَّ اقْضُوْٓا اِلَيَّ — پھر کر گزرو میرے ساتھ ۱۰-۷۱

(امضوا فیما اردتموه)

۱-۱۵ مَآ اَنْتَ قَاضٍ — جو تو فیصلہ کرنے والا ہے ۲۰-۷۲

۱-۱۵ كَانَتِ الْقَاضِيَةَ — یہی موت ختم کرنے والی ہوتی ۶۹-۲۷

(القاطعة لحیاتی)

اَمْرًا مَّقْضِيًّا — کام مقرر ہو چکا ۱۹-۲۱

حَتْمًا مَّقْضِيًّا — لازم مقرر ۱۹-۷۱

قَضٰى (يَقْضِيْ قَضَاءً) الشَّيْءَ بنایا۔ اندازہ کیا۔ فارغ ہوا۔ قَضٰى حَاجَتَهٗ حاجت پوری کی اور فارغ ہو گیا قَضٰى وَطَرَهٗ اپنی مراد کو پہنچا۔ قَضَى الدَّيْنَ قرض ادا کیا۔ قَضَى الصَّلٰوةَ نماز ختم کی قَضٰى نَحْبَهٗ مر گیا قَضٰى (يَقْضِيْ قَضَاءً وَقَضِيًّا وَقَضِيَّةً) دو آدمیوں کے جھگڑا میں فیصلہ

کیا قَضِیَ موت۔ قَضِیَّۃٌ جھگڑا قَاضِی ج قضاۃ حاکم قَاضِی القضاۃ
حاکم اعلیٰ۔ تَقَاضِیْ قاتل قَاضِیَۃٌ۔ موت

## قطر

عَیْنَ الْقِطْرِ — چشمہ پگھلے ہوئے تانبے کا ۳۴-۱۲
اُفْرِغْ عَلَیْہِ قِطْرًا — ڈالوں اس پر پگھلا ہوا تانبا ۱۸-۹۷
سَرَابِیْلُھُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ — کرتے ان کے گندھک کے ۱۴-۵۰
مِنْ اَقْطَارِھَا (نواحیھا) — شہر مدینہ کے کناروں سے ۳۳-۱۴
مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ (نواحی) — آسمان اور زمین کے کناروں سے ۵۵-۳۳

قَطَرَ (یقطر قطرًا) البعیر اونٹ کو گندھک کا ملا کیا۔ قَطَرَ (یقطر قطرًا و قطّر و اَقْطَرَ) الابل۔ اونٹ کو قطار میں شامل کیا قَطَرَ (یقطر قطرًا و قطورًا و قطرانًا) الماء۔ پانی قطرہ قطرہ ٹپکا اَقْطَارُ الدنیا دنیا چاروں طرف۔ قِطْر۔ گندھک قُطْر جانب قُطْر دائرہ ⊖ قُطْر مستطیل ▭ قُطْر مربع ☐ قَطْرَۃٌ ج قَطَرَاتٌ۔ پانی کا قطرہ یا بوند قَطِرَان، قِطْرَان۔ سیال گندھک قِطَار ج قُطُر، قَطْرَات۔ اونٹ کی قطار۔ قَاطِرَۃ انجن جو گاڑیوں کی ایک قطار لے کر چلتا ہے۔

## قط

عَجِّلْ لَّنَا قِطَّنَا — جلدی دے ہم کو چٹھی ہماری ۳۸-۱۶
(کتاب اعمالنا)

لفظ قطّ ظرف زمان ماضی کے لیے ہے جیسے مَا فَعَلْتُ ھٰذَا قَطُّ قِطٌّ ج قُطُوط۔ نصیب۔ ساعۃ من اللیل۔ کتاب المحاسبۃ۔ قَطْ فَقَط۔ بس بس ہمارے ہاں یہ عام مشہور لفظ ہے فقط۔ بس۔ قَطَّ (یقط قطًّا) قلم کو قط لگایا۔ قِطَّۃ۔ بلی

## قطع

۱-۱ مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّیْنَۃٍ — نہیں کاٹ ڈالا تم نے کوئی کھجور درخت ۵۹-۵
۱-۱ وَقَطَعْنَا دَابِرَ — اور جڑ کاٹی ان کی ۷-۷۲
(استاصلنا)
۱-۱ ثُمَّ لَقَطَعْنَا — پھر کاٹ ڈالتے ہم ۶۹-۴۶
۳-۱ فَقَطَّعَ اَمْعَاءَھُمْ — کاٹ نکالے ان کی آنتیں ۴۷-۱۵

۲-۳ وَقَطَّعْنَ اَیْدِیَھُنَّ — کاٹ ڈالے ان عورتوں نے اپنے ہاتھ ۱۲-۳۱، ۱۲-۵۰
۳-۱ وَقَطَّعْنٰھُمْ فِی الْاَرْضِ — اور متفرق کر دیا ہم نے ان کو ۷-۱۶۷
(فرقنا)
۱-۵ اَنْ تَقَطَّعَ قُلُوْبُھُمْ — یہ کہ ٹکڑے ہوجاویں انکے دل ۹-۱۱۱
۱-۵ تَقَطَّعَ بَیْنَکُمْ — منقطع ہوگیا تمہارا علاقہ ۶-۹۴
(تشتت جمعکم)
۱-۵ وَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَھُمْ — اور ٹکڑے ٹکڑے بانٹ لیا لوگوں نے ۲۱-۹۳
۱-۵ وَتَقَطَّعَتْ بِھِمُ الْاَسْبَابُ — اور منقطع ہوجائیں گے انکے علاقے ۲-۱۶۶
۲-۱ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ — کاٹ دی گئی جڑ ۶-۴۵
۲-۳ قُطِّعَتْ لَھُمْ ثِیَابٌ — کترے گئے ہیں انکے لیے کپڑے ۲۲-۱۹
۲-۳ اَوْ قُطِّعَتْ بِہِ الْاَرْضُ — ٹکڑے ہوئے اس سے زمین ۱۳-۳۱
(شققت)
۱-۳ وَیَقْطَعَ دَابِرَ — اور کاٹ ڈالے جڑ ۸-۷
۱-۳ لِیَقْطَعَ طَرَفًا — تاکہ ہلاک کرے بعضے کو ۳-۱۲۷
(لیھلک طائفۃ)
۱-۳ وَیَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰہُ — اور قطع کرتے ہیں اس چیز کو ۲-۲۷
۱-۳ وَلَا یَقْطَعُوْنَ وَادِیًا — اور نہیں عبور کرتے کوئی ۹-۱۲۱
(یا لسفر) میدان
۱-۳ وَتَقْطَعُوْنَ السَّبِیْلَ — اور راہ مارتے ہیں ۲۹-۲۹
(طریق المارۃ)
۳-۲ وَتُقَطِّعُوْٓا اَرْحَامَکُمْ — اور قطع کروا اپنی قرابتیں ۴۷-۲۲
لَاُقَطِّعَنَّ اَیْدِیَکُمْ — ضرور کاٹوں گا تمہارے ہاتھ ۷-۱۲۴
۳-۴ اَوْ تُقَطَّعَ اَیْدِیْھِمْ — یا کاٹے جاویں انکے ہاتھ ۵-۳۳
۱-۱۱ ثُمَّ لْیَقْطَعْ (لیختنق) — پھر کاٹ ڈالے ۲۲-۱۵
۱-۱۱ فَاقْطَعُوْٓا اَیْدِیَھُمَا — کاٹ ڈالو ان کے ہاتھ ۵-۳۸

۱؎ لوگ ان کی بدکاری سے ڈر کر راستہ چھوڑنے پر مجبور ہوگئے اس لیے کہ وہ فطرتی توالد و تناسل کو چھوڑ کر مردوں کے ساتھ اغلام کرتے۔

۲؎ چھت کے ساتھ رسی باندھ کر پھانسی بھی لے لیں، خودکشی کر لیں تو بھی نبی صلعم کی کامرانی رک نہیں سکتی۔ ترجمہ شبیر احمد صاحب مرحوم۔

۱-۱۵ مَاكُنْتُ قَاطِعَةً اَمْرًا میں نہیں طے کرتی کوئی کام ۳۳-۲۷
(قَاطِعَۃ)

۱-۱۶ دَابِرَ هٰٓؤُلَآءِ مَقْطُوْعٌ کاٹی گئی ہے ۶۶-۱۵

۱-۱۶ لَا مَقْطُوْعَةٍ نہ اس میں سے ٹوٹا ۳۳-۵۶

بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ کچھ رات سے ۸۱-۱۱
(طائفہ)

قِطَعًا مِّنَ الَّيْلِ اندھیری رات کے ٹکڑوں سے ۲۷-۱۰

قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ کھیت ہیں مختلف ۴-۱۳

قَطَعَ يَقْطَعُ قَطْعًا و مَقْطَعًا و تِقْطَاعًا) الشیء ٹکڑے کیا۔ بیان کیا، جدا کیا، فیصلہ کیا، روک دیا، باطل کیا۔ قَطَعَ الصَّلٰوۃَ۔ نماز کو باطل کیا۔ قَطَعَ يَقْطَعُ قَطْعًا و قُطُوْعًا) النَّهَرَ دریا عبور کیا قَطَعَ الوَادِیَ جنگل طے کیا قَطَعَ يَقْطَعُ قُطُوْعًا و قَطَاعًا و تَقْطَاعًا ماء البئر کوئیں کا پانی ختم یا کم ہوگیا۔ قَطَّعَهٗ۔ اس کو ٹکڑے ٹکڑے کیا قَاطَعَ الاَجِیْرَ مزدوری مقرر کی اِنْقَطَعَ ٹوٹا قِطْعٌ ج اَقْطَاعٌ۔ قِطَعٌ، قِطَاعٌ جو درخت سے کاٹا جائے قِطْعَةٌ ج قِطَعٌ ٹکڑا یا شعر کا غذ کی تَقْطِيْعٌ ج تَقَاطِيْعُ تَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ، تَقَسَّمُوْهُ۔ حُرُوْفِ مُقَطَّعَات یہ ۲۹ سورتوں کے شروع میں ایک حرف سے پانچ حروف تک گئے ہیں، ذیل میں وہ حروف نمبر وار درج ہیں

یک حرفی تین ہیں ص ۳۸، ق ۵۰، ن ۶۸ = ۳

دو حرفی نو ہیں
حٰم ۴۰، ۴۱، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶ = ۶
طٰس ۲۷، طٰہٰ ۲۰، یٰس ۳۶ = ۳

سہ حرفی تیرہ ہیں
الر ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۴، ۱۵ = ۵
الم ۲، ۳، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲ = ۶
طٰسم ۲۶، ۲۸ = ۲

چہار حرفی دو ہیں۔ المر ۱۳، المص ۷ = ۲

پانچ حرفی دو ہیں۔ حم عسق ۴۲ کھیعص ۱۹ = ۲

تفصیل کے لیے دیکھو بحث حروف مقطعات

نوٹ: حروف تہجی وار درج ہیں، اس لیے نمبروں میں تقدیم و تاخیر ہوگئی ہے

# قطف

قُطُوْفُهَا دَانِيَةٌ (دِمَارهَا) جس کے میوے جھکے پڑے ہیں ۲۳-۶۹

ذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا اور پست کر رکھے ہیں اسکے گچھے ۱۴-۷۶

قَطَفَ يَقْطِفُ قَطْفًا و (تَقْطَفَ و قَطَّفَ) الثمر پھل توڑا قَطْف، قِطَاف۔ اسم ہے اور توڑے ہوئے پھل پر بولا جاتا ہے ج قِطَاف و قُطُوْف، اِقْتَطَفَ الشیَ۔ جلدی پکڑا اور جھپٹ کر لے گیا اِقْتَطَفَ الکلامَ، خلاصہ کلام لیا

# قطمر

مِنْ قِطْمِيْرٍ گٹھلی کے ایک چھلکے کی ۱۳-۳۵

قِطْمِیر یا قِطْمَار کھجور کی گٹھلی پر باریک پردہ ہے جس پر کھجور کا میوہ۔ عرب کہتے ہیں مَا اَصَبْتُ مِنْهُ قِطْمِيْرًا ای شیئًا۔

# قطن

شَجَرَةً مِّنْ يَّقْطِيْنٍ ایک درخت بیل دار ۱۴۶-۳۷

یَقْطِیْن بیل دار درخت پر بولا جاتا ہے۔ زیادہ استعمال دراز کدو پر ہے، جسے ہم پیٹھا کدو کہتے ہیں (واحد یقطینۃ) قُطْن، روئی)

# قعد

۱-۱ وَقَعَدَ الَّذِيْنَ اور بیٹھ رہے ۹۱-۹

۱-۱ وَقَعَدُوْا (عن الجہاد) اور آپ بیٹھ رہے ۱۶۸-۳

۱-۳ فَتَقْعُدَ مَذْمُوْمًا سو بیٹھا رہ جائے گا تو ۲۲-۱۷

۱-۳ نَقْعُدُ مِنْهَا بیٹھا کرتے تھے ہم ۹-۷۲

۱-۹ لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ میں ضرور بیٹھوں گا ۱۶-۷

۱-۱۱ فَاقْعُدُوْٓا سو بیٹھے رہو ۸۳-۹

۱-۱۱ وَاقْعُدُوْا لَهُمْ اور بیٹھو ان کے لیے ۶-۹

۱-۱۱ قِيْلَ اقْعُدُوْا حکم ہوا بیٹھے رہو ۴۶-۹

۱-۱۳ فَلَا تَقْعُدْ تو مت بیٹھ ۶۸-۶

۱-۱۳ فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَهُمْ تو نہ بیٹھو ان کے ساتھ ۱۴۰-۴

۱-۱۳ وَلَا تَقْعُدُوْا بِكُلِّ صِرَاطٍ اور نہ بیٹھو راستہ پر ۸۶-۷

۱-۱۵ قَاعِدًا اَوْ قَآئِمًا بیٹھا یا کھڑا ۱۲-۱۰

۱-۱۵ اِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُوْنَ ہم یہاں بیٹھنے والے ہیں ۲۴-۵

۱-۱۵ لَا يَسْتَوِي الْقٰعِدُوْنَ برابر نہیں بیٹھ رہنے والے ۹۵-۴

۱-۱۵ مَعَ الْقٰعِدِيْنَ بیٹھنے والوں کے ساتھ ۴۶-۹

۱-۱۵ یرفع ابراھیم القواعد — جب اٹھاتے تھے ابراہیم بنیادیں — ۲-۱۲۷

۱-۱۵ بنیانھم من القواعد — عمارت پر بنیادوں سے — ۱۶-۲۶

(اساس)

۱-۱۵ والقواعد من النساء — اور جو بیٹھنے والی ہیں تمہاری گھروں میں — ۲۴-۶۰

(عن الحیض والولد)

۱-۱۷ قعید (قاعدون) — بیٹھنے والا — ۵۰-۱۷

۱-۱۸ فی مقعد صدق — بیٹھے سچی بیٹھک میں — ۵۴-۵۵

(فی مجلس حق)

۱-۱۸ بمقعدھم خلف — اپنے بیٹھ رہنے سے — ۹-۸۲

مقاعد للقتال[ف] — لڑائی کے ٹھکانوں پر — ۳-۱۲۱

(مراکز یقفون فیھا)

مقاعد للسمع — ٹھکانوں میں سننے کے واسطے — ۷۲-۹

قعد یقعد قعودا (ومقعدا) کھڑا تھا بیٹھ گیا۔ قعد عن حاجتہ تاخیر کی۔ قعد للحرب لڑائی کے لیے تیار ہو بیٹھا۔ قعدت المرأۃ، تقعدت عن زوجھا نافرمان ہوگیا۔ قعدۃ صرف ایک دفعہ بیٹھنا۔ جیسا کہ دو سجدہ کے درمیان۔ ذوالقعدہ قمری گیارہواں مہینہ۔ قاعدۃ وہ عورت جو کہ نکاح (حیض، بچہ جننے) سے رک جائے ج قواعد۔ قاعدۃ۔ قانون بنیاد مکان ج قواعد۔ قعید۔ واحد جمع، مذکر، مؤنث سب کے لیے یکساں ہے بمعنی حافظ اور نگہبان۔ قعیدہ وہ عورت ہے جو کہ گھر کی نگہبان اور محافظ ہے۔ گھر میں بیٹھی رہتی ہے۔ فلان مقعد الانف (پنجابی) پھینہ نک تے ناساں چوڑیاں

## قعر

۱-۸ اعجاز نخل منقعر — جڑیں ہیں کھجور کی اکھڑی ہیں — ۵۴-۲۰

قعر یقعر قعرا الشجرۃ درخت کو جڑ سے اکھاڑا۔ قعر البئر کنویں کی تہ کو پہنچا۔ قعرت المرأۃ عورت نے حمل گرایا۔ قعر یقعر قعارۃ الاناء پانی بہت نیچے چلا گیا۔ قعر البئر کنواں گہرا کیا۔ انقعر انقلع ادمات اکھڑا یا مرگیا۔ قعر ج قعور۔ گہرائی

ف ۷ شوال ۳ھ بروز ہفتہ جنگ احد کا واقعہ پیش آیا

## قفل

ام علی قلوب اقفالھا — یا دلوں پر لگ رہے ہیں انکے قفل — ۴۷-۲۴

اقفل، تقفل الباب دروازہ کو تالا لگایا۔ تقفل، انقفل، اقتفل الباب دروازہ بند ہوگیا۔ قفل ج اقفال، اقفل۔ قفول تالا۔ تالہ کنڈ۔ عام مشہور لفظ ہے مقفل الید بخیل۔

## قفو

۱-۳ وقفینا من بعدہ — اور پے در پے بھیجے اسکے پیچھے — ۲-۸۷، ۵-۴۶، ۵۷-۲۷

(اتبعناھم رسولا فی اثر رسول)

۱-۱۳ ولا تقف ما لیس لک به علم — اور پیچھے نہ پڑ اس بات کی کہ نہیں تجھے اس کا کچھ علم — ۱۷-۳۶

(تتبع)

قفا یقفو قفوا وقفوا (قفوا) الرجل تہمت لگائی یا اس کی گردن پر پیچھے کی طرف مارا۔ تقفوۃ تہمت لگانا۔ قفا اثرہ اس کے پیچھے چلا۔ تقفی آیا۔ قفی فلانا زیدا اس کو زید کے پیچھے پیچھے چلایا۔ قفیت علی اثرہ بفلان میں نے اس کے پیچھے آدمی روانہ کیا۔ قفا۔ قفا گردن کا پچھلا حصہ ج اقف واقفیہ۔ قافیۃ شعروں کے آخر کا وزن ج قواف۔ تقافۃ تنگ کرنا۔ ہر طرف سے گھیرنا۔ مقفی نثر میں نظم کی طرح کی قافیہ بندی۔

## قلب

۱-۳ وقلبوا لک الامور — الٹتے رہے ہیں تیرے کام — ۹-۴۸

(دبروا لک الحیل)

۱-۸ انقلب علی وجھہ — پھر گیا الٹا اپنے منہ پر — ۲۲-۱۱

۱-۸ فانقلبوا بنعمۃ — پھر چلے آئے مسلمان — ۳-۱۷۴

(رجعوا من البدر)

۱-۸ وانقلبوا صاغرین — لوٹ گئے ذلیل ہو کر — ۷-۱۱۹

۱-۸ انقلبتم علی اعقابکم — تم پھر جاؤ گے الٹے پاؤں — ۳-۱۴۴

(رجعتم الی الکفر)

۱-۸ اذا انقلبتم الیھم — جب تم پھر کر جاؤ گے ان کی طرف — ۹-۹۵

(رجعتم)

۳-۲ یقلب کفیہ (یتندم) — کف افسوس ملتا رہ گیا — ۱۸-۴۲

۳-۳ وَنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ اور کروٹیں بدلاتے ہیں ہم ان کی ۱۸-۱۸

۳-۳ وَنُقَلِّبُ اَفْئِدَتَهُمْ اور ہم الٹ دیں گے انکے دل ۶-۱۱۰

(تحول)

۳-۵ تَتَقَلَّبُ فِيْهِ الْقُلُوْبُ جس میں الٹ جاویں گے دل ۲۴-۳۷

(تضطرب)

۳-۸ يَنْقَلِبُ عَلٰى عَقِبَيْهِ جو کوئی پھر جاویگا الٹے پاؤں ۲-۱۴۳

(يرتد)

۳-۸ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ لوٹ آوے گی تیری طرف تیری نگاہ ۶۷-۴

(يرجع)

۳-۸ يَنْقَلِبُوْنَ الٹے پیر ۲۶-۲۲۷

۳-۸ فَيَنْقَلِبُوْا خَآئِبِيْنَ پھر جاویں محروم ہو کر ۳-۱۲۷

(يرجعوا)

۳-۸ فَتَنْقَلِبُوْا خَاسِرِيْنَ پھر جاؤ گے تم نقصان میں ۳-۱۴۹

۲-۳ وَاِلَيْهِ تُقْلَبُوْنَ پھیرے جاؤ گے تم ۲۹-۲۱

(تردون)

۲-۳ يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوْهُهُمْ جس دن اوندھے ڈالے جاویں گے ۳۳-۶۶

۸-۱۵ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ اپنے رب کی طرف پھرنے والے ہیں۔ ۷-۱۲۵

(راجعون)

۵-۱۸ مُتَقَلَّبَكُمْ بازگشت تمہاری ۴۷-۱۹

(سعیکم بالنہار)

۸-۱۸ اَيَّ مُنْقَلَبٍ (مرجع) کس کروٹ پر ۲۶-۲۲۷

۸-۱۸ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا بہتر اس سے وہاں پہنچ کر ۱۸-۳۶

(مرجعا)

۵-۲۲ تَقَلُّبَ وَجْهِكَ بار بار اٹھنا تیرے منہ کا ۲-۱۴۴

(تصرف)

۵-۲۲ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا چلنا پھرنا کافروں کا ۳-۱۹۶

وَتَقَلُّبَكَ فِى السّٰجِدِيْنَ[1] اور تیرا پھرنا نمازیوں میں ۲۶-۲۱۹

۵-۲۲ فِىْ تَقَلُّبِهِمْ[2] ان کے چلنے پھرنے میں ۱۶-۴۷

كَانَ لَهٗ قَلْبٌ (عقل) جس کے اندر دل ہے ۵۰-۳۷

غَلِيْظَ الْقَلْبِ سخت دل ۳-۱۵۹

اٰثِمٌ قَلْبُهٗ گنہگار ہے اس کا دل ۲-۲۸۳

عَلٰى مَا فِىْ قَلْبِهٖ دل کی بات پر ۲-۲۰۴

عَلٰى قَلْبِكَ تیرے دل پر ۲-۹۷

وَلٰكِنْ لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِىْ لیکن چاہتا ہوں کہ تسکین ہو جاوے میرے دل کو ۲-۲۶۰

مِّنْ قَلْبَيْنِ دو دل ۳۳-۴

لَهُمْ قُلُوْبٌ ان کے دل ہیں ۷-۱۷۸

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ ان کے دلوں پر ۲-۷

صَغَتْ قُلُوْبُكُمَا جھک پڑے ہیں دل تمہارے ۶۶-۴

مَا فِىْ قُلُوْبِكُمْ جو تمہارے دلوں میں ہے ۳-۱۵۴

قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ہمارے دل ۲-۸۸

قَلَبَ (يَقْلِبُ قَلْبًا) الشیءَ پھیرا۔ اس کو منہ سے یا حالت سے پھیرا۔ تہ و بالا کر دیا، باطن کو ظاہر کیا قَلَبَ الْمَجْنُوْنُ عَيْنَيْهِ۔ دیوانہ غصہ میں آگیا قَلَبَ الْمُعَلِّمُ الصِّبْيَانَ۔ استاد نے چھٹی دے دی قَلَبَ الْاَرْضَ، ہل چلایا۔ کہ زمین تہ و بالا ہو جائے قَلَبَ (يَقْلِبُ قَلْبًا) اس کے دل کو صدمہ پہنچایا۔ یا ضرب لگائی۔ قَلَّبَهٗ، حَوَّلَهٗ، قَلَّبَ الْاَمْرَ کام کا انجام سوچا تَقَلَّبَ عَلٰى فِرَاشِهٖ کروٹ بدلی۔ قَلْبٌ۔ دل، فؤاد، عقل۔ میانہ لشکر، قُلَاب۔ دل کی بیماری۔ قَالِبٌ ج قَوَالِبُ۔ قلبوت۔ ہر چیز کا سانچا جیسے یا لوہے کا ہوتا ہے۔ افعال القلوب۔ ظن وغیرہ۔ قِلَاب۔ بھیڑیا۔ قلیب۔ کنواں یا ڈول۔ قُلُوْب جمع۔

## قلد

وَلَا الْقَلَآئِدَ اور نہ جن کے گلے میں پٹہ ڈال کر لیجاویں ۵-۲

وَالْقَلَآئِدَ اور جنکے گلے میں پٹہ ڈالکر لیجاویں ۵-۹۷

۱-۲۰ لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ کنجیاں آسمانوں کی ۳۹-۶۳

قَلَدَ (يَقْلِدُ قَلْدًا) الحبلَ رسی بٹی۔ قَلَّدَ الرجلَ السيفَ۔ تلوار گلے میں لٹکائی۔ قَلَدَ الزرعَ۔ کھیتی کو پانی دیا قَلَّدَ الدَّيْنَ۔ قرضہ اس کے ذمہ لگایا۔ قَلَدٌ۔ بٹا ہوا رسا ج اَقْلَاد۔ قَلُوْد۔ قِلْد۔ چوتھیا بخار میں جس روز باری ہو قِلَاد، اَقْلِيْد۔ چھلا۔ قِلَادَة ج قَلَآئِد گلے کا ہار۔ قُلُوْد زیادہ

[1] فی ارکان الصلوٰۃ [2] فی اسفارھم للتجارۃ

بانی والا کنواں۔ تَقْلِیْد ج تَقَالِید وتَقْلِیدَات) قرآن اور حدیث کو چھوڑ کر بغیر ثبوت، اور بلا سوچے کسی امام کا تبع بن جانا۔ (اِقْلِیْد ج اَقَالِید ومِقْلَد ومِقْلَاد ج مَقَالِید) چابی۔ مَقَالِیْدُ الاُمُوْر کاموں کی ذمہ داری۔ مُقَلِّد۔ بغیر ثبوت اور بلا سوچے امام کے پیچھے جانے والا

## قلع

۲-۱۱ وَیٰسَمَاءُ اَقْلِعِیْ اور اے آسمان تو تھم جا ۱۱-۴۴

(امسکی عن المطر)

قَلَعَ یَقْلَعُ قَلْعًا وقَلَّعَ واقْتَلَعَ) جڑ سے اکھاڑا۔ قَلَعَ الوَالِی فُلَانًا امیر نے معزول کیا۔ قَلِعَ یَقْلَعُ قَلَعًا وقَلْعَةً الرَّاکِبُ سوار کا کاٹھی پر جم کر نہ بیٹھا، نہ بیٹھ سکا۔ اَقْلَعَ اسے چھوڑا۔ اَقْلَعَ السَّفِیْنَةَ کشتی کے بادبان اتار لیے۔ قَلْعٌ ج قُلُوْع، قِلَاع، قِلْعَة، مِقْلَاع رنجابی گھوبانی)

## قلل

۱-۱ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ تھوڑا ہو یا اس سے ۴-۷

۲-۱ اَقَلَّتْ سَحَابًا اٹھالاتے ہیں بادل ۷-۵۷

(حملت الریاح)

۳-۳ وَیُقَلِّلُکُمْ فِیْٓ اَعْیُنِهِمْ اور تم کو تھوڑا دکھاتا تھا ۸-۴۵

۱-۷ اَمَتَاعُ الدُّنْیَا قَلِیْلٌ دنیا کا اسباب تھوڑا ۴-۷۷

(حقیر)

۱-۱۷ ثَمَنًا قَلِیْلًا تھوڑا مول ۲-۴۱

۱-۱۷ مِنْ فِئَةٍ قَلِیْلَةٍ تھوڑی جماعت ۲-۲۴۹

۱-۱۷ لَشِرْذِمَةٌ قَلِیْلُوْنَ ایک تھوڑی سی جماعت ہے ۲۶-۵۵

۱-۲۱ اَنَا اَقَلَّ مِنْکَ میں کم ہوں تم سے ۱۸-۳۹

(ضد اکثر)

۱-۲۱ وَاَقَلُّ عَدَدًا اور گنتی میں تھوڑے ۷۲-۲۴

قَلَّ یَقِلُّ قِلًّا وقِلَّةً) ضد کثر۔ قَلَّ الرَّجُلُ مال کم ہو گیا۔ اَقَلَّ الشَّیءَ کم کیا۔ اَقَلَّتْهُ الرِّعْدَةُ اس کو کپکپی پہنچی۔ قُلَّةٌ۔ پہاڑ کی چوٹی۔ ایک انسان کی ایک جماعت قَلِیْلٌ ج قَلِیْلُوْنَ، اَقِلَّاء، قُلُل، قُلُلُوْن اِسْتَقَلَّ مُسْتَقِل۔ برداشت کرنا، برداشت کرنے والا۔ قُلَّة۔ چھوٹی دیوار

## قلم

نٓ وَالْقَلَمِ قسم ہے قلم کی ۶۸-۱

عَلَّمَ بِالْقَلَمِ علم سکھایا قلم سے ۹۶-۴

مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ جتنے درخت ہیں قلم ہوں ۳۱-۲۷

یُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ[ا] ڈالنے لگے اپنے قلم ۳-۴۴

قَلَمَ یَقْلِمُ قَلْمًا وقَلَّمَ) القَلَمَ قلم کو تراشا۔ قَلَمَ الظُّفُرَ ناخن اتارا۔ سر قلم کرنا۔ مار ڈالنا۔ قَلَمٌ ج اَقْلَام، قِلَام۔ مگر یہ لفظ قلم تراشنے کے بعد مستعمل ہوتا ہے قلم تراشنے سے پہلے قلم کو یَرَاعَة یا قَصَبَة کہا جاتا ہے قُلَامَة۔ جو قلم تراشنے میں قلم سے اترے۔ اِقْلِیْم ج اَقَالِیْم۔ مُقَلَّمَة وہ عورت جس کا خاوند مر گیا ہو۔ مِقْلَام۔ چاقو۔ مُقَلَّمٌ جس کی حجامت بن چکی ہے۔ مِقْلَمَة ج مَقَالِم۔ قلمدان۔

## قلی

۱-۱ وَمَا قَلٰی (بغضک) نہ بیزار ہوا ۹۳-۳

۱-۱۵ مِنَ الْقَالِیْنَ البتہ بیزار ہوں ۲۶-۱۶۸

(المبغضین اشد بغضا)

قَلٰی یَقْلِیْ قَلْیًا وقَلِیَه یَقْلَاهُ قِلًی وقَلَاءً ومَقْلِیَة) اَبْغَضَهُ۔ فاعل ج مِنَ الْقَالِیْنَ۔ قَلَی اللَّحْمَ گوشت بھونا۔ مِقْلَاة، مِقْلٰی ج مَقَال۔ فری پان یا کڑھی۔ قَلَّاء۔ باورچی قُلَی پہاڑوں کی چوٹیاں یا انسانی کھوپڑی۔

## قمح

۲-۱۶ فَهُمْ مُقْمَحُوْنَ پھر انکے سراونچے ہو رہے ہیں ۳۶-۸

(رافعون رؤسهم)

قَمَحَ یَقْمَحُ قُمُوْحًا وقِمَاحًا وتَقَمَّحَ واَنْقَمَحَ البَعِیْرُ اونٹ پانی پی چکا اور سر اونچا کیا۔ اَقْمَحَ الغُلُّ الاَسِیْرَ طوق نے قیدی کا سراونچا کر دیا۔ اَقْمَحَ الرَّجُلُ وغَضَّ بَصَرَهُ۔ آدمی نے سر اٹھایا اور دور دیکھا۔ قَمْحٌ۔ گندم۔ ایک دانہ کو قَمْحَةٌ کہتے ہیں

## قمر

وَالْقَمَرُ اور چاند ۲۲-۱۸

---

[ا] ہزاروں میں قلمیں ڈالنے والے ۹۹ آدمی تھے

قَمَرًا مُّنِيرًا — چاند روشن — ٢٥-٦١

كَلَّا وَالْقَمَرِ — قسم ہے چاند کی — ٧٤-٣٢

وَالْقَمَرَ — اور چاند کو — ١٢-٤

قَمِرَ (يَقْمَرُ قَمَرًا) الشيُّ. بہت روشن ہوئی۔ اَقْمَرَ اللَّيْلُ۔ رات چاندنی ہوئی قَمَرَ آئے۔ چاندنی رات اَقْمَرَ الْهِلَالُ۔ ہلال قمر ہوگیا۔ تَقَمَّرَ چاندنی رات میں شکار کو نکلا۔ قَمَرٌ جدید معلومات کے مطابق زمین سے ۲۴۰۰۰۰ میل کے فاصلہ پر زمین کے گرد چکر لگانے والا ایک سیارہ ہے جو کہ خود روشن نہیں بلکہ اس کی روشنی سورج سے مستعار ہے۔ ۳۰ دن یا ۲۹ دن میں ایک دور ختم کرتا ہے اور اس کو قمری ایک ماہ شمار کیا جاتا ہے تیس سال میں سے ۱۹ سال ۳۵۴ دن کے اور ۱۱ سال ۳۵۵ یوم کے ہوتے ہیں۔ اسے دور صغیر کہتے ہیں۔ ۳۰ دور میں۔ ۳۰ یا ۲۹ کی تاریخیں ٹھیک ہو جاتی ہیں۔ جس کا مطلب یہ ہے تیس سال کے بعد وہی جنتری کام دے گی مگر دنوں میں فرق رہے گا۔ اب ۷ دور صغیر کا ایک دور کبیر ہوگا جو کہ ۲۱۰ سال کا ہوتا ہے ۲۱۰ سال گزرنے کے بعد وہی دن وہی تاریخیں بالترتیب کام دیں گی۔ مختلف حالتوں میں قمر کے عرب نے مختلف نام رکھ دئے ہیں پہلے ۳ یوم کو ہلال پھر قمر پھر بدر پھر ۲۶ یا ۲۷ کے بعد بھی ہلال بولا جاتا ہے (دیکھو المنجد تحت ہلال) ج اَقْمَارٌ۔ قَمَرَان۔ حروف قمری جن کے ساتھ ال پڑھا جاتا ہے یہ چودہ حروف ہیں قَمَرَان سورج و چاند قُمَار بازی۔ جوا۔ قُمْرِيٌّ۔ ایک جانور کا نام ہے۔

## قمص

إِنْ كَانَ قَمِيصُهُ — اگر ہے کرتہ اس کا — ١٢-٢٦

عَلَى قَمِيصِهِ — اس کے کرتہ پر — ١٢-١٨

وَقَدَّتْ قَمِيصَهُ — پھاڑا اس کا کرتا — ١٢-٢٥

اِذْهَبُوا بِقَمِيصِي — لے جاؤ قمیص میری — ١٢-٩٣

تَقَمَّصَ وَتَقَمَّصَ الْقَمِيصَ قمیص پہنی تَقَمَّصَ لِبَاسَ الْعِزِّ عزت کا لباس پہنا تَقَمَّصَ الثَّوْبَ۔ کپڑے سے کرتہ کا کپڑا کتر کر علیحدہ کیا ج اَقْمِصَةٌ قُمُصٌ، قُمْصَان

## قمطر

عَبُوسًا قَمْطَرِيرًا — اداسی والے سختی سے — ٧٦-١٠

(شدید)

اِقْمَطَرَّ الْيَوْمُ اِشْتَدَّ۔ قَمَاطِرُ، قَمْطَرِيرٌ دونوں کے معنی سخت دن کی سختی کے ہیں۔ قِمَطْر قِمَطْرٌ حقیقت میں اس لکڑی کو کہتے ہیں جو کہ مجرموں کے پاؤں پھیلانے اور سزا دینے کے لیے مقرر ہے۔ جلالین والا اسے قطر میں لایا ہے

## قمع

مَقَامِعُ مِنْ حَدِيدٍ — منگریاں ہیں لوہے کی — ٢٢-٢١

(سیاط)

قَمَعَ يَقْمَعُ قَمْعًا) الرجل منگری یا کوڑے یا ہتھوڑے سے اسے مارا ذلیل کیا قہر کیا اصل میں مِقْمَعَةٌ اس لوہے کو کہا جاتا ہے جو کہ مہاوت ہاتھی کو چلانے کے لیے سر پر مارتا ہے۔ قَمَعَهُ اس کے سر پر ہتھوڑا مارا مَقْمُوعٌ مَقْهُورٌ۔

## قمل

وَالْقُمَّلَ — چچڑیاں۔ یا جوئیں یا سسری — ٧-١٣٣

السوس او نوع من القراد) گندم تباہ کرنے والی

قَمِلَ (يَقْمَلُ قَمَلًا) رَأْسُهُ اس کا سر جوؤں والا ہو گیا یا زیادہ جوئیں ہو گئیں قَمِلٌ اَقْمَلُ جمع ہے۔ قُمَّلَةٌ۔ چچڑی یا جوں یا اونٹ کی جوں سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ یہاں قمل سے مراد سسری ہے کہ اناج کو تباہ کرتی ہے

## قنت

١-٣ وَمَنْ يَقْنُتْ مِنْكُنَّ — جو کوئی تم میں اطاعت کرے — ٣٣-٣١

(بطع)

١-١ يَامَرْيَمُ اقْنُتِي — اے مریم بندگی کر — ٣-٤٣

(طیعب)

١-١٥ أَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ آنَاءَ اللَّيْلِ — جو بندگی میں لگا ہوا ہے — ٣٩-٩

١-١٥ أُمَّةً قَانِتًا (مطیعا) — فرمانبردار — ١٦-١٢٠

١-١٥ كُلٌّ لَهُ قَانِتُونَ — سب اسی کے تابعدار ہیں — ٢-١١٦

(مطیعون)

١-١٥ وَالْقَانِتِينَ — اور حکم بجا لانے والے — ٣-١٧

(مطیعین للہ)

١-١٥ لِلّٰهِ قَانِتِينَ — ادب سے — ٢-٢٣٨

(مطیعین ساکتین)

۱-۱۵ قَانِتَاتٌ حَافِظَاتٌ تابعدار ہیں نگہبانی کرنیوالیاں ۴-۳۴

(مطیعات لازواجہن)

۱-۱۵ وَالْقَانِتَاتِ بندگی کرنے والی عورتیں ۳۳-۳۵

۱-۱۵ قَانِتَاتٍ نماز میں کھڑی ہونے والیاں ۶۶-۵

قَنَتَ یَقْنُتُ قُنُوْتًا تابعداری کی، نماز میں کھڑا ہوا اللہ کے سامنے عاجزی کی
قَنَتَ یَقْنُتُ قَنَاتَۃً تھوڑا کھانیکی عادت ڈالی۔ اَقْنَتَ۔ نماز میں لمبا
قیام کیا۔ تواضع کی۔ دشمن کے لیے بد دعا کی۔ قَانِتٌ۔ ہمیشہ بندگی کرنے والا
نمازی ج قُنَّتٌ۔ قَنِیْتٌ۔ تھوڑا کھانیوالا یا والی اِمْرَاَۃٌ قُنُوْتٌ عورت
اپنے خاوند کی تابعدار۔ دعائے قنوت۔ جو کفار مسلمانوں پر زیادتی
کریں ان کے حق میں بد دعا کرنا

## قنط

۱-۱۰ مَا قَنَطُوْا (یئسوا) آس توڑ چکے ۴۲-۲۸

۱-۳ وَمَنْ یَّقْنَطُ کون ہے کہ آس کو توڑے ۱۵-۵۶

۱-۳ اِذَا ھُمْ یَقْنَطُوْنَ تو آس توڑ بیٹھیں ۳۰-۳۶

(ییئسون)

۱-۱۳ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَۃِ اللہِ آس مت توڑو اللہ کی رحمت سے ۳۹-۵۳

(تیاسوا)

۱-۱۵ فَلَا تَکُنْ مِّنَ الْقَانِطِیْنَ سو تو نہ ہو ناامیدوں سے ۱۵-۵۵

(اٰیسین)

قَنُوْسٌ قَنُوْطٌ آس توڑ بیٹھے ناامید ہو کر ۴۱-۴۹

قَنَطَ یَقْنِطُ قَنْطًا، قَنَطَ یَقْنُطُ قُنُوْطًا، قَنِطَ یَقْنَطُ
قَنَاطَۃً ناامید ہوا۔ قَنَّطَہٗ اسے منع کیا قَنَّطَہٗ اسے ناامید کیا۔ قَانِطٌ
ج قَنِطٌ، قَنُوْطٌ۔ ناامید

## قنطر

بِقِنْطَارٍ یُّؤَدِّہٖ ڈھیر مال کا ۳-۷۵

اِحْدٰھُنَّ قِنْطَارًا بہت سا مال ۴-۱۹

وَالْقَنَاطِیْرِ خزانے ۳-۱۴

(الاموال الکثیرۃ)

الْمُقَنْطَرَۃِ (المجتمعۃ) جمع کئے ہوئے ۳-۱۴

قَنْطَرَ (قَنْطَرَۃً) الرجلُ۔ بہت مال کا مالک ہوا ہو کر۔ اَرطل کے
ساتھ وزن کیا گیا۔ بدوی زندگی چھوڑ کر شہر میں آبسا۔ قَنْطَرَۃٌ۔ دریا، ندی
نالہ پر پل۔ قَنَاطِر ج قَنَاطِیْر نوٹ: صاحب صراح اسے قطر میں لایا ہے

## قنع

۱-۱۵ اَطْعِمُوا الْقَانِعَ صبر کر بیٹھنے والوں کو کھلاؤ ۲۲-۳۶

۲-۱۵ مُقْنِعِیْ رُءُوْسِہِمْ اوپر اٹھائے اپنے سر ۱۴-۴۳

(رافعی)

قَنِعَ یَقْنَعُ قَنْعًا، قَنَاعَۃً، قَنَعَانًا تھوڑے پر صبر کیا۔ قَنَعَ
یَقْنَعُ قُنُوْعًا سوال کیا اور عاجزی۔ اَقْنَعَ رَأْسَہٗ اَوْصَوْتَہٗ۔ اپنا
سر یا آواز بلند کیا۔ اَقْنَعَتِ الشَّاۃُ۔ بکری دودھ چڑھا گئی۔ اَقْنَعَ یَدَیْہِ
فِی الصَّلٰوۃِ نماز میں ہاتھ لمبے کیے اور دعا کی۔ تَقَنَّعَ۔ قناعت ظاہر کی۔
قَانِعٌ ج قَانِعُوْنَ، اَقْنَاعٌ

## قنو

قِنْوَانٌ دَانِیَۃٌ گچھے جھکے ہوئے ۶-۹۹

(عراجین)

قَنَا یَقْنُوْ قَنْوًا وَقُنُوًّا وَقُنْوَانًا (قَنْوَۃً، قُنْیَۃً) المالَ۔ مال جمع کیا اور
اسکو اپنے لیے رکھا۔ قِنًا، قِنَا، قِنْوٌ۔ گچھا ج اَقْنَاءٌ، قِنْیَانٌ، قِنْوَانٌ

## قنی

۱-۲ اَغْنٰی وَاَقْنٰی اسی نے دولت دی اور خزانہ دیا ۵۳-۴۸

قَنٰی یَقْنِیْ، وَقَنِیَ یَقْنٰی قَنْوًا، وَقِنْیًا، اَقْنٰی وَاقْتَنٰی (استحیٰ)
الحیاءَ۔ حیاء کو خزانہ بنایا یا لازم پکڑا۔ اَقْنَاہُ اللہُ۔ اللہ نے اسے غنی بنایا۔

## قوب

۱-۱ قَابَ قَوْسَیْنِ (قدر) فرق دو کمان کی برابر ۵۳-۹

قَابَ یَقُوْبُ قَوْبًا الرجلُ، قَرُبَ، ھَرَبَ، قِیْبَۃٌ، قُلب
مقدار نصف وتر قوس۔ ھُوَ عَلٰی قَابِ قَوْسَیْنِ۔ کنایہ از قرب
قُوْبَۃٌ ایک جلدی بیماری ہے جس میں بدن سے مچھلی کی طرح چھلکے اترنے لگتے ہیں

## قوت

۲-۱۵ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ مُّقِیْتًا قدرت رکھنے والا ۴-۸۵

(مقتدرا)

وَقَدَّرَ فِیْهَآ اَقْوَاتَهَا — اور ٹھرائیں اس میں خوراکیں اس کی ۱۰-۴۱

قَاتَ (یَقُوْتُ قُوْتًا وَقِیَاتَةً) الرجلَ رزقه، عالہٗ۔ خوت ج اَقْوَات، خوراک۔ مُقِیْت، المقتدر الحافظ الشیٔ من اسماء الحسنٰی۔

# قوس

قَابَ قَوْسَیْنِ اَوْ اَدْنٰی — دو کمان یا اس سے بھی نزدیک ۹-۵۳

قَوِسَ (یَقْوَسُ قَوَسًا وَقَوْسًا) الرجلُ کبڑا ہو گیا۔ تَقَوَّسَهُ الشَّیْبُ اسے بڑھاپے نے کبڑا کر دیا۔ قَوْس، کمان مونث مذکر، اسم تصغیر قُوَیْسَةٌ، اَقْوَس کبڑا۔ قَوْس، ڈاٹ، پل یا دروازہ، کبڑا پن۔ آسمان میں ایک برج کا بھی نام ہے۔

# قوع

قَاعًا صَفْصَفًا (منبسطا) — صاف میدان ۱۰۶-۲۰

کَسَرَابٍ بِقِیْعَةٍ — ریت جنگل میں ۳۹-۲۴

(واحد قاع)

قَاع، میدان ج اَقْوَاع، اَقْوُع، قِیَع، قِیْعَان، قِیْعَةُ الدَّار

قَاعُ الدَّار، دالان (پنجابی ویڑا)

# قول

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۱ | قَالَ رَبُّكَ | کہا تیرے رب نے | ۳۰-۲ |
| ۱-۱ | قَالَا رَبَّنَا | بولے دونوں اے رب ہمارے | ۲۳-۷ |
| ۱-۱ | قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ | بولے ہم سب تمہارے ساتھ ہیں | ۱۴-۲ |
| ۱-۱ | قَالَتْ رَبِّ | کہنے لگی | ۴۷-۳ |
| ۱-۱ | قَالَتِ الْیَهُوْدُ | کہا یہود نے | ۱۱۳-۲ |
| ۱-۱ | قَالَتَآ اَتَیْنَا | وہ بولے دونوں | ۱۱-۴۱ |
| ۱-۱ | قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ | وہ بولیں حاشا للہ | ۳۱-۱۲ ۵۱-۱۲ |
| ۱-۱ | ءَاَنْتَ قُلْتَ | کیا تو نے کہا | ۱۱۶-۵ |
| ۱-۱ | وَاِذْ قُلْتُمْ | جب تم نے کہا | ۶۱-۲ |
| ۱-۱ | مَا قُلْتُ لَهُمْ | میں نے ان کو کچھ نہیں کہا | ۱۱۷-۵ |
| ۱-۱ | قُلْنَا | ہم نے کہا | ۳۴-۲ |
| ۱-۵ | تَقَوَّلَ عَلَیْنَا | اور یہ بنا لایا ہم پر | ۶۹-۴۴ |
| ۱-۵ | تَقَوَّلَهٗ (اختلق القرآن) | قرآن خود بنا لایا | ۳۳-۵۲ |
| ۱-۳ | مَنْ یَّقُوْلُ | جو کہتا ہے | ۸-۲ |
| ۱-۳ | یَّقُلْ مِنْهُمْ | کہے | ۱۹-۲۱ |
| ۱-۳ | سَیَقُوْلُ السُّفَهَآءُ | اب کہیں گے بے وقوف | ۱۴۲-۲ |
| ۱-۳ | حَتّٰی یَقُوْلَآ | کہتے ہیں دونو | ۱۰۲-۲ |
| ۱-۳ | یَقُوْلُوْنَ | وہ سب مرد کہتے ہیں | ۶۶-۲ |
| ۱-۳ | وَتَقُوْلُ هَلْ مِنْ مَّزِیْدٍ | وہ بولے کیا کچھ اور بھی ہے | ۳۰-۵۰ |
| ۱-۱۳ | لَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ | نہ کہو ان کو ہوں | ۲۳-۱۷ |
| ۱-۳ | اَمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَی اللّٰهِ | یا کہتے ہو اللہ پر | ۸۰-۲ |
| ۱-۱۳ | لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا | نہ کہو راعنا | ۱۰۴-۲ |
| ۱-۳ | وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ | اور میں نہیں کہتا تم کو | ۳۱-۱۱ |
| ۱-۵ | اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ | کیا میں نے نہ کہا تھا تم کو | ۳۳-۲ |
| ۱-۳ | اِنْ نَّقُوْلُ | ہم تو یہی کہتے ہیں | ۵۴-۱۱ |
| ۱-۹ | لَیَقُوْلَنَّ ذَهَبَ | ضرور کہے گا | ۱۰-۱۱ |
| ۱-۹ | لَیَقُوْلُنَّ مَا یَحْبِسُهٗ | ضرور کہیں گے | ۸-۱۱ |
| ۱-۹ | ثُمَّ لَنَقُوْلَنَّ لِوَلِیِّهٖ | ہم ضرور کہیں گے | ۴۹-۲۷ |
| ۱-۴ | مَا یُقَالُ لَكَ | تجھے وہی کہا جاتا ہے | الم ۴۴ |
| ۱-۱۱ | قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ | کہو اللہ ایک ہے | ۱-۱۱۲ |
| ۱-۱۱ | فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا | کہو دونوں اسے بات | ۴۴-۲۰ |
| ۱-۱۱ | قُوْلُوْا حِطَّةٌ | کہو بخشش | ۵۸-۲ |
| ۱-۱۱ | فَقُوْلِیْٓ اِنِّیْ نَذَرْتُ | کہو میں نے مانا ہے رحمٰن کا | ۲۶-۱۹ |
| ۱-۱۱ | قُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا | کہو بات معقول | ۳۲-۳۳ |
| ۱-۱۱ | وَلْیَقُوْلُوْا | اور کہیں بات | ۱۰۰-۳ |
| ۱-۱۵ | قَالَ قَآئِلٌ | بولا ایک ان سے | ۵۱-۳۷ |
| ۱-۱۵ | وَالْقَآئِلِیْنَ | اور کہنے والے ہیں | ۱۸-۳۳ |
| | بَعْضَ الْاَقَاوِیْلِ | کوئی بات | ۶۹-۶۹ |
| ۱-۲۲ | قَوْلًا غَیْرَ | بات | ۵۹-۲ |
| ۱-۲۲ | قَوْلِ الثَّابِتِ | بات ثابت | ۲۷-۱۴ |
| ۱-۲۲ | مِثْلَ قَوْلِهِمْ | ان ہی کی سی بات | ۱۱۸-۲ |

۱-۲۲ وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ نہ ہوا جواب ان کا ۳-۱۴۷
۱-۲۲ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيلًا اللہ سے سچا کون ہے ۴-۱۲۲
۱-۲۲ وَاَقْوَمُ قِيلًا اور سیدھی نکلتی بات ۷۳-۶
۱-۲۲ اِلَّا قِيلًا سَلٰمًا (قولا) مگر ایک بولنا سلام علیکم ۵۶-۲۶
۱-۲۲ وَقِيلِهِ يٰرَبِّ قسم ہے رسول کے اس کہنے کی کہ یارب ۴۳-۸۸

قَالَ يَقُولُ قَوْلًا وَقِيلًا وَقَوْلَةً وَمَقَالًا وَمَقَالَةً کہا۔ قَالَ بِيَدِهٖ جھکا اور پکڑا قَالَ بِرَاْسِهٖ۔ اشارہ کیا۔ قَالَا بِرِجْلِهٖ چلا۔ قَالَ الْحَائِطُ دیوار بولی یعنی گری۔ قَالَ عَنْهُ۔ روایت کیا قَالَ عَلَيْهِ۔ بہتان باندھا قَالَ فِيهِ اجتہاد کیا۔ تَقَوَّلَ (اقال، اقالة، اَقْوَلَ اقوالًا) ادعاہ علیہ تَقَوَّلَ عَلَيْهِ، ابتداءً الكذبا، قَالَ، قِيلَ۔ دونوں مصدر ہیں قول ج اَقْوَال جج اقاويل، قَائِلٌ ج قُوَّلٌ، قِيلٌ قَالَةٌ قُوُولًا۔ قَوَّالٌ ج قَوَّالُونَ، گانے والے۔

## قوم

۱-۱ قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ کھڑا ہوا اللہ کا بندہ ۷۲-۱۹
۱-۱ اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوا کھڑے رہ گئے ۲-۲۰
۱-۱ اِذَا قَامُوا اِلَى الصَّلٰوةِ کھڑے ہوں نماز کو ۴-۱۴۲
۱-۱ اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ جب تم اٹھو نماز کو ۵-۶

(اردتم القيام)

۲-۱ اَقَامَ الصَّلٰوةَ قائم رکھی نماز ۲-۱۷۷
۲-۱ فَاَقَامَهٗ اسے سیدھا کر دیا ۱۸-۷۷
۲-۱ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ قائم رکھو نماز کو ۲-۲۷۷

(ادامُوها)

۳-۱ فَاَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلٰوةَ پھر نماز میں کھڑا کرے ۴-۱۰۱
۳-۱ لَئِنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ اگر قائم رکھوگے نماز ۵-۱۲
۱۱-۱ فَمَا اسْتَقَامُوا لَكُمْ جبتک سیدھے رہیں تمہارے لیے ۹-۸
۱۱-۱ وَاَنْ لَوِ اسْتَقَامُوا اگر یہ لوگ سیدھے رہتے راہ پر ۷۲-۱۶
۳-۱ يَقُومُ الْحِسَابُ جس دن قائم ہو حساب ۱۴-۴۱
۳-۱ يَقُومٰنِ مَقَامَهُمَا دونوں کھڑے ہوں ان کی جگہ ۵-۱۰۷
۳-۱ لَا يَقُومُونَ (من القبر) نہ اٹھیں گے قیامت کو ۲-۲۷۵

۳-۱ اَنْ تَقُومَ السَّمَآءُ کھڑا ہے آسمان ۳۰-۲۵

(دموّنت)

۳-۱ اَنَّكَ تَقُومُ اَدْنٰى تو اٹھتا ہے نزدیک ۷۳-۲۰
۳-۱ اَحَقُّ اَنْ تَقُومَ فِيهِ تو کھڑا ہو اس میں ۹-۱۰۸
۳-۱ اَنْ تَقُومُوا لِلْيَتٰمٰى یہ کہ قائم رہو یتیموں کے حق میں ۴-۱۲۶
۳-۲ اَنْ يُّقِيمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ یہ کہ قائم رکھیں اللہ کا حکم ۲-۲۲۹
۳-۲ يُقِيمُونَ الصَّلٰوةَ قائم رکھتے ہیں نماز کو ۲-۳

(يواظبون عليها)

۳-۲ حَتّٰى تُقِيمُوا التَّوْرٰىةَ جبتک نہ قائم کرو توریت کو ۵-۶۸
۳-۲ فَلَا نُقِيمُ لَهُمْ نہ قائم کریں گے ہم ان کے لیے ۱۸-۱۰۶
۳-۱۱ اَنْ يَّسْتَقِيمَ یہ کہ سیدھا چلے ۸۱-۲۸
۱۱-۱ قُمِ الَّيْلَ کھڑا رہ رات کو ۷۳-۲
۱۱-۱ قُومُوا لِلّٰهِ کھڑے رہو اللہ کے آگے ۲-۲۳۸
۱۱-۱ فَلْتَقُمْ طَآئِفَةٌ چاہیے کہ ایک جماعت انکی کھڑی ہو ۴-۱۰۲
۱۱-۲ اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ قائم رکھ نماز کو میری یادگاری کو ۲۰-۱۴
۱۱-۲ اَنْ اَقِمْ وَجْهَكَ یہ کہ سیدھا کر منہ اپنا ۱۰-۱۰۵
۱۱-۲ اَقِيمُوا الصَّلٰوةَ قائم رکھو نماز ۲-۴۳
۱۱-۲ اَقِيمُوا وُجُوْهَكُمْ سیدھے کرو اپنے منہ ۷-۲۹
۱۱-۲ اَقِمْنَ الصَّلٰوةَ قائم رکھو نماز (عورتیں) ۳۳-۳۳
۱۱-۱۱ فَاسْتَقِمْ كَمَا سو تو سیدھا چلا جا ۱۱-۱۱۲
۱۱-۱۱ فَاسْتَقِيمَا سو تم دونو ثابت رہو ۱۰-۸۹
۱۱-۱۱ فَاسْتَقِيمُوا اِلَيْهِ سو تم سیدھے رہو اس کی طرف ۴۱-۶
۱۱-۱۱ فَاسْتَقِيمُوا لَهُمْ تم سیدھے رہو ان کے لیے ۹-۷
۱-۱۳ لَا تَقُمْ فِيهِ اَبَدًا تو نہ کھڑا ہو اس میں کبھی ۹-۱۰۸
۱-۱۵ لَمَّا قَامَ يُصَلِّيْ کھڑے ہوتے نماز ۳-۳۹
۱-۱۵ اَفَمَنْ هُوَ قَآئِمٌ بھلا جو لیے کھڑا ہے ۱۳-۳۳

(رقيب)

۱-۱۵ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ وہی حاکم انصاف کا ہے ۳-۱۸
۱-۱۵ بِشَهٰدٰتِهِمْ قَآئِمُوْنَ اپنی گواہیوں پر سیدھے ہیں ۷۰-۳۳

١٥-١ وَالْقَآئِمِيْنَ — اور کھڑے رہنے والوں کو — ٢٦-٢٢

١٥-١ قَآئِمَةً عَلٰٓى اُصُوْلِهَا — کھڑا اپنی جڑھوں پر — ٥-٥٩

١٥-١ وَامْرَاَتُهٗ قَآئِمَةٌ — اس کی عورت کھڑی تھی — ٧١-١١

١٥-٢ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ — قائم رکھوں نماز کو — ٤٠-١٤

١٥-٢ وَالْمُقِيْمِي الصَّلٰوةِ — قائم رکھنے والے نماز کے — ٣٥-٢٢

١٥-٢ وَالْمُقِيْمِيْنَ الصَّلٰوةَ — اور آفریں ہے نماز پر قائم رہنے والوں کو — ١٦١-٤

١٥-١ الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ — راہ سیدھی — ٥-١

١٥-١ صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيْمًا — راستہ تیرے رب کا سیدھا — ١٢٦-٦

(لا عوج له)

١٥-١ صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا — میرا راستہ سیدھا — ١٥٣-٦

١٧-١ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ — یہی ہے راستہ سیدھا — ٣٦-٩

١٧-١ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ — یہ ہے راہ مضبوط لوگوں کی — ٥-٩٨

١٧-١ قَيِّمًا (مستقیما) — ٹھیک اتاری — ٢-١٨

١٨-١ نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ — آرام ہے ہمیشہ کا — ٢١-٩

١٨-١ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ (دائم) — عذاب برقرار رہنے والا — ٦٨-٩

١٨-١ مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهِيْمَ [ل] — ابراہیم کے کھڑے ہونے کی جگہ — ٩٧-٣

١٨-١ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا — مقام محمود میں — ٧٩-١٧

١٨-١ خَافَ مَقَامِيْ — ڈرا میرے سامنے کھڑے ہونے سے — ١٤-١٤

١٨-١ مَقَامِيْ وَتَذْكِيْرِيْ — میرا کھڑا ہونا اور نصیحت کرنا — ٧١-١٠

(ربتی قیام)

١٨-١ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ — ڈرا کھڑے ہونے اپنے رب کے آگے — ٤٦،٥٥

١٨-١ مِنْ مَّقَامِكَ — تو اٹھے اپنی جگہ سے — ٣٩-٢٧

١٨-١ لَا مُقَامَ لَكُمْ — تمہارے لیے ٹھکانا نہیں — ١٣-٣٣

١٨-١ دَارَ الْمُقَامَةِ — آباد رہنے کے گھر میں — ٣٥-٣٥

(الاقامة)

١٨-١ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا — ٹھہرنے کی جگہ اور جگہ رہنے کی — ٦٦-٢٥

١٩-١ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا (وسط) — بیچ اسکے ایک سیدھی گزران — ٦٧-٢٥

١٩-١ قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ — مرد حاکم ہیں عورتوں پر — ٣٤-٤

(مسلطون)

١٩-١ كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ — قائم رہو انصاف پر — ١٣٥-٤

(مراقبین)

١٩-١ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ — زندہ ہے سب کا تھامنے والا — ٢٥٥-٢

٢١-١ اَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ — اور بہت درست رکھنے والا ہے — ٢٨٢-٢

٢١-١ وَاَقْوَمُ (اعدل) — اور بڑا درست — ٤٦-٤ / ٩-١٧

٢١-١ وَاَقْوَمُ قِيْلًا — اور سیدھی نکلتی ہے بات — ٦-٧٣

دِيْنًا قِيَمًا (مستقیما) — دین صحیح — ١٦١-٦

٢٢-١ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ قِيٰمًا — جس کو بنایا اللہ نے تمہارے لیے گزران — ٥-٤

(من تامری تقوم معاشکم)

٢٢-١ اِذَا هُمْ قِيَامٌ يَّنْظُرُوْنَ — اچانک کھڑے ہو دیں ہر طرف دیکھتے — ٦٨-٣٩

(یوم القیامة)

٢٢-١ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا — کھڑے اور بیٹھے — ١٩١-٣

٢٢-١ الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيٰمًا — گھر بزرگی والا امن کا باعث — ٩٧-٥

٢٢-١ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ (٨٢ دفعہ) — قیامت کے دن — ٨٥-٢

٢٢-٢ يَوْمَ اِقَامَتِكُمْ — اور جس دن گھر میں — ٨٠-١٦

٢٢-٢ اِقَامِ الصَّلٰوةِ — اور نماز قائم رکھنے سے — ٣٧-٢٤

٢٢-٣ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ — خوب اندازے پر — ٤-٩٥

(تعدیل صورت)

يٰقَوْمِ — اے میری قوم — ٧١-١٠

اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖ — جب کہا نوحؑ نے اپنی قوم کو — ٧١-١٠

اِذْ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ — جب انہوں نے اپنی قوم کو کہا — ٤-٦٠

لِقَوْمِكُمَا — مقرر کرو اپنی قوم کے لیے — ٨٧-١٠

لِقَوْمِكُمْ — ٣٠،٢٥

اِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوْا — میری قوم نے ٹھہرا لیا ہے قرآن کو — ٣٠،٢٥

هٰٓؤُلَآءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا — یہ ہماری قوم ہے ٹھہرا لیا ہے — ١٥-١٨

---

[ل] مقام ابراہیم۔ دو پتھر ہیں، جو کہ بہشت سے آئے تھے۔ ان پر کھڑے ہو کر ابراہیم علیہ السلام نے تعمیر کعبہ کی تھی۔ حضرت ابراہیم کے پاؤں کے نشان بھی ان پر موجود ہیں۔ یہ دونوں پتھر خانہ کعبہ کے ساتھ تھے۔ حضرت عمرؓ کے زمانہ میں ذرا پیچھے رکھے گئے۔ اب اس پر ایک عمارت ہے۔ اور پتھروں پر غلاف چڑھا ہے۔

قَامَ یَقُوْمُ قَوْمًا وَقَوْمَۃً وَقِیَامًا وَقَامَۃً ، الامرُ اعتدل ۔ قَامَ
الماءُ ۔ ساکن ہوا ۔ قَامَ الحقُّ ۔ ظاہر ہوا ۔ قَامَ عَلَی الاَمرِ ۔ دَامَ ۔ قَوَّمَ الشیَٔ
عَدَّلَہٗ ۔ قَوَّمَ المَتَاعَ ۔ اسباب کی قیمت مقرر کی ۔ تَقْوِیمُ البُلدان
خط استوا جو کہ زمین کا وسط ہے ۔ اس کو صفر شمار کر کے شمال اور جنوب کی طرف
زمین ۹۰، ۹۰ حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے ۔ ایسا ہی مشرق اور مغرب میں بھی ۔
مثلاً انگریزوں نے شہر گرینوچ کو صفر شمار کر کے ۳۶۰ درجے مقرر کئے
ہیں ۔ ہر نقشہ میں یہ عرضی نشان اس لیے دیا گیا ہے ۔ تاکہ شمالاً جنوباً اور شرقاً
غرباً ایک مقام سے دوسرے مقام تک فاصلہ معلوم ہو سکے ۔ یعنی اندازہ یا اندازہ
کرنا جنتری کو تقویم بھی اسی لیے کہتے ہیں کہ ایک حساب معین سے تاریخوں کا
اندازہ رکھا جاتا ہے ۔ قَاوَمَہٗ ۔ قِوَامًا ۔ قَامَ مَعَہٗ ۔ اَقَامَہٗ ۔ اسے کھڑا کیا
اِستَقَامَ ۔ اعتدل ۔ قَوْمٌ ج اَقوام ۔ اقاوم ۔ اَقَائِمُ ۔ اَقَاوِیم
تَوَمَّہٗ ۔ رکوع کے بعد ایک دفعہ سیدھا کھڑا ہونا ۔ قوام ۔ عدل ۔ اعتدال
قِوَامٌ ۔ قَوَامٌ ۔ خوراک جو کہ انسان کے لیے کافی ہو ۔ قِوام شربت ۔ شربت
اس اعتدال پر آ جائے ، کہ نہ تو جم جائے ۔ اور نہ ہی خراب ہو جائے ۔ قَامَۃٌ ج
قَامَاتٌ وَقِیَمٌ ۔ آدمیوں کی جماعت ۔ قَیِّمُ المَرأَۃِ ۔ خاوند ۔ دِیْنُ القَیِّمَۃِ
دین الامۃ القیمۃ ۔ قَائِمٌ ج قُوَّمٌ ۔ قُیَّمٌ ۔ قُوَّامٌ ۔ قِیَامٌ ۔ کھڑا ہونے والا
قَائِمَۃٌ ج قَائِمَاتٌ وقوائم ۔ قَوَائِمُ ۔ چارپائی کے پائے ۔ قَوِیْمٌ ۔
اچھے قد و قامت والا ۔ مَقَامٌ ج مَقَامَاتٌ ۔ قِیمَۃٌ ۔ مشہور لفظ ہے
قیام ۔ قَیُّومٌ ۔ تھامنے والا ۔ قَیُّوْمٌ ۔ من اسماء الحسنیٰ

## قو

| | | |
|---|---|---|
| ۱-۲۲ بِقُوَّۃٍ | زور کے ساتھ | ۶۳-۲ |
| ۱-۲۲ اُولِی القُوَّۃِ | صاحب قوت | ۷۶-۲۸ |
| ۱-۲۲ ذُوالقُوَّۃِ | صاحب قوت | ۵۸-۵۱ |
| ۱-۲۲ عَلَّمَہٗ شَدِیْدُ القُوٰی | سکھلایا اس کو سخت قوتوں والے نے | ۵-۵۳ |
| ۱-۱۷ قَوِیٌّ شَدِیْدُ العِقَابِ | طاقتور | ۵۲-۸ |
| ۱-۱۷ قَوِیٌّ عَزِیْزٌ | زبردست ہے غالب | ۲۵-۵۷ |
| ۱-۱۷ قَوِیًّا عَزِیْزًا | زبردست غالب | ۲۵-۳۳ |
| ۱-۱۷ ھُوَ القَوِیُّ العَزِیْزُ | زبردست غالب | ۶۶-۱۱ |
| ۲-۲۲ مَتَاعًا لِّلمُقْوِیْنَ | اور اسباب برتنے کو جنگل والوں کے | ۷۳-۵۶ |

قَوِیَ یَقْوَی قُوَّۃً ، ضد ضعف ۔ قَوِیَ یَقْوَی قُوَّۃً وَقَوِیَ
بھوکا ہوا ۔ اَقْوَی المَطَرُ ۔ بارش بند ہو گئی ۔ قَوِیَتِ الرِّیحُ ۔ قَوِیَتِ الدَّارُ
گھر خالی ہوا ۔ قَوَّی الرَّجُلَ ۔ قوت دی ۔ اَقْوَی ۔ فقیر ہوا ۔ اَقْوَی القَوْمُ
زادراہ کم ہو گیا ۔ اَقْوَی الرَّجُلُ بھوکا ہوا ۔ تَقَاوِی عام اور مشہور لفظ ہے
جس سال بارش نہ ہو یا زیادہ بارش ہو جائے ، اور فصل تباہ ہو جائے تو غربت
دور کرنے کے لیے حکومت وقت امداد کرتی ہے جسے بالاقساط واپس لیا
جاتا ہے ۔ اس کے اصلی معنی ہیں ، رات کو بھوکا رہا ، باہمی امداد کے معنی بھی نکلتے ہیں ۔
قُوَّۃٌ ج قُوَّاتٌ ، قُوًی ، قِوًی ، قُوٌّ ۔ عقل ۔ مُقْوِیٌ ۔ طاقت ور
بَلَدٌ مُقْوٍ ۔ جہاں بارش نہ ہو ۔

## قہر

| | | |
|---|---|---|
| ۱-۱۳ فَلَا تَقْھَرْ | اس کو مت دبا | ۹-۹۳ |
| ۱-۱۵ وَھُوَ القَاھِرُ ۔ قادر | وہی غالب ہے | ۱۸-۶ |
| ۱-۱۵ وَاِنَّا فَوْقَھُمْ قٰھِرُوْنَ | ہم ان پر زورآور ہیں | ۱۲۷-۷ |
| ۱-۱۹ وَھُوَ الوَاحِدُ القَھَّارُ | وہ ہے اکیلا غالب | ۱۶-۱۳ |

قَھَرَہٗ یَقْھَرُہٗ قَھْرًا ۔ غَلَبَہٗ ۔ اَقْھَرَہٗ ۔ اسے غضبناک پایا ۔ قَاھِرٌ
شامخ ج قَوَاھِرُ ۔ قَاھِرَۃٌ مصر کا دارالخلافہ ۔ قَھَّارٌ من اسماء الحسنیٰ

## قیض

| | | |
|---|---|---|
| ۳-۱ قَیَّضْنَا لَھُمْ قُرَنَاءَ | اور لگا دیے ہم نے ان کے پیچھے | ۲۵-۴۱ |
| (سببا) | ساتھ رہنے والے | |
| ۳-۳ نُقَیِّضْ لَہٗ شَیْطَانًا | ہم مقرر کر دیں اس کے لیے | ۳۶-۴۳ |
| (نسلط) | ایک شیطان | |

قَیَّضَ اللہُ لَہٗ ، قَدَّرَ اللہُ لَہٗ ، قَیَّضَ اِبِلَہٗ ۔ اونٹ کو داغ دیا ۔

## قیل

| | | |
|---|---|---|
| ۱-۱۵ اَوْ ھُمْ قَآئِلُوْنَ | یا کہ ہوں وہ دوپہر کو سونے والے | ۴-۷ |
| (نائمون بالظھیرۃ) | | |
| ۱-۲۲ اَحْسَنُ مَقِیْلًا | اور خوب ہے دوپہر کے آرام کی | ۲۴-۲۵ |

قَالَ یَقِیْلُ قَیْلًا وَقَائِلَۃً وَقَیْلُوْلَۃً وَمَقَالًا وَمَقِیْلًا ۔ قیلولہ کیا ۔
دوپہر کو سویا ۔ قَائِلَۃٌ ۔ دوپہر ۔ قَیْلَۃٌ ۔ اسے دوپہر کو پانی پلایا ۔ تَقَیَّلَ دوپہر کو سویا
قَیْلَۃٌ ۔ قَیُوْلٌ ۔ دوپہر کو دودھی ہوئی اونٹنی ۔ مَقِیْلًا ۔ اسم ظرف اور مصدر ۔

# ک (۲۰)

## ک

(دیکھو بحث حروف)

## کأس

بِكَأْسٍ مِّن مَّعِينٍ — پیالہ صاف شراب کا — ۴۵-۳۷

وَكَأْسًا دِهَاقًا — اور پیالے چھلکتے ہوئے — ۳۴-۷۸

كأس، پینے کا برتن ج كؤوس، أكؤس، كأسات، كاس

## کب

۱-۲ فَكُبَّتْ وُجُوهُهُمْ — اوندھے ڈالے جائیں انکے منہ — ۹۰-۲۷

مَن يَمْشِي مُكِبًّا — بھلا جو چلے اوندھا — ۲۲-۶۷

(روا تعا)

كَبَّ يَكُبُّ كَبًّا، الرجل منہ کے بل گرایا۔ دے مارا كَبَّ الغزل کاتے ہوئے دھاگہ کو تکلے پر لپیٹا۔ کباب۔ سیخ پر بھونا ہوا گوشت

## کبت

۱-۲ كَمَا كُبِتَ الَّذِينَ — جیسے کہ خوار ہوئے — ۵-۵۸

۱-۲ كُبِتُوا (اذلوا) — خوار ہوئے — ۵-۵۸

۱-۳ أَوْ يَكْبِتَهُمْ — یا ذلیل کرے ان کو — ۱۲۷-۳

(يذل لهم بالهزيمة)

كَبَتَ يَكْبِتُ كَبْتًا، غصہ کی حالت میں گرایا۔ خوار کیا۔ توڑا۔ ذلیل کیا۔ رد کیا۔ ہلاک کیا

## کبد

فِي كَبَدٍ (تعب شاق) — محنت میں — ۴-۹۰

كَبَدَهُ يَكْبِدُهُ كَبْدًا (اس کے جگر پر مارا) كَبِدَ يَكْبَدُ كَبَدًا (كُبِدَ) درد جگر کی شکایت کی جسے درد ہو اسے مَكْبُود کہتے ہیں۔ كَبِدٌ، كِبْدٌ، جگر ج أكباد، كبود، كَبَدٌ، سختی كُبَادٌ، درد جگر

## کبر

۱-۱ كَبُرَ عَلَيْكَ إِعْرَاضُهُمْ — اگر تم پر گراں ہے انکا منہ پھیرنا — ۳۵-۶

۱-۱ كَبُرَتْ كَلِمَةً (عظمت) — کیا بڑی بات — ۵-۱۸

۱-۲ أَكْبَرْنَهُ (عظمنه) — ششدر رہ گئیں — ۳۱-۱۲

۱-۱۱ وَاسْتَكْبَرَ — اور تکبر کیا — ۳۴-۲

(قال انا خير منه)

۱-۱۱ وَاسْتَكْبَرُوا — اور تکبر کیا انہوں نے — ۱۳۳-۷

۱-۱۱ أَسْتَكْبَرْتَ — کیا تو نے تکبر کیا — ۷۵-۳۸

(هذه خطاب)

۱-۱۱ اسْتَكْبَرْتُمْ — تم نے تکبر کیا — ۸۷-۲

۱-۳ مِمَّا يَكْبُرُ فِي صُدُورِكُمْ — جو مشکل سمجھو اپنے جی میں — ۵۱-۱۷

۱-۳ أَن يَكْبَرُوا — یہ کہ بڑے نہ ہو جاویں — ۵-۴

۵-۳ أَن تَتَكَبَّرَ فِيهَا — یہ کہ تکبر کرے تو یہاں — ۱۲-۷

۵-۳ يَتَكَبَّرُونَ فِي الْأَرْضِ — تکبر کرتے ہیں زمین میں — ۱۴۵-۷

۱۱-۳ وَيَسْتَكْبِرْ — اور تکبر کرے — ۱۷۱-۴

۱۱-۳ لَا يَسْتَكْبِرُونَ — تکبر نہیں کرتے — ۸۲-۵

۱۱-۳ تَسْتَكْبِرُونَ — تم تکبر کرتے ہو — ۴۷-۷

۳-۳ وَلِتُكَبِّرُوا اللَّهَ — تاکہ بڑائی کرو اللہ کی — ۱۸۵-۲

۲-۱۱ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا — اس کی بڑائی کر بڑا جان کر — ۱۱۱-۱۷

۲-۱۱ فَكَبِّرْ — بڑائی بول — ۳-۷۴

۵-۱۵ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ — غرور والے سرکش کے — ۳۵-۴۰

۵-۱۵ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ — ٹھکانا غرور والوں کو — ۲۹-۱۶

۱۱-۱۵ مُسْتَكْبِرًا — غرور سے — ۷-۳۱

۱۱-۱۵ مُسْتَكْبِرُونَ — تکبر کرنے والے — ۲۲-۱۶

۱۱-۱۵ مُسْتَكْبِرِينَ — تکبر کرنے والے — ۲۳-۱۶

۱-۱۷ قِتَالٌ فِيهِ كَبِيرٌ — لڑائی اس میں بڑا گناہ ہے — ۲۱۷-۲

۱-۱۷ صَغِيرًا أَوْ كَبِيرًا — چھوٹا معاملہ یا بڑا — ۲۸۲-۲

۱-۱۷ قَالَ كَبِيرُهُمْ — بولا ان میں کا بڑا — ۸۰-۱۲

۱-۱۷ وَإِنَّهَا لَكَبِيرَةٌ — البتہ وہ بھاری ہے — ۴۵-۲

۱-۱۷ لَكَبِيرُكُمُ الَّذِي — وہی تمہارا بڑا ہے — ۷۱-۲۰

۱-۱۷ سَادَتَنَا وَكُبَرَاءَنَا — اپنے سرداروں اور بڑوں کا — ۶۷-۳۳

۱-۱۹ مَكْرًا كُبَّارًا — بڑا داؤ — ۲۲-۷۱

۱-۲۱ اَكْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِ — بہت بڑا اللہ کے نزدیک ۲-۲۱۷
۱-۲۱ اَكَابِرَ مُجْرِمِيْهَا — گنہگاروں کے سردار ۶-۱۲۳
۱-۲۱ مِنْ اٰيٰتِنَا الْكُبْرٰى — اپنے رب کے بڑے نمونے ۲۰-۲۳
۱-۲۱ الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى — وہ بڑی نشانی ۷۹-۲۰
۱-۲۱ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى — بڑا ہنگامہ ۷۹-۳۴
لَاِحْدَى الْكُبَرِ — وہ ایک چیز ہے بڑی چیزوں میں کی ۷۴-۳۵
۱-۲۲ اِنْ فِىْ صُدُوْرِهِمْ اِلَّا كِبْرٌ — کوئی بات نہیں انکے دلوں میں غرور ہے ۴۰-۵۶
۱-۲۲ وَالَّذِىْ تَوَلّٰى كِبْرَهٗ — اور جس نے اٹھایا اس کا بڑا بوجھ ۲۴-۱۱
بَلَغَنِىَ الْكِبَرُ — پہنچ چکا مجھ کو بڑھاپا ۳-۴۰
اَصَابَهُ الْكِبَرُ — پہنچا اس کو بڑھاپا ۲-۲۶۶
مَسَّنِىَ الْكِبَرُ — پہنچ چکا مجھ کو بڑھاپا ۱۵-۵۴
وَلَهُ الْكِبْرِيَآءُ (الملک) اور اس کے لیے بڑائی ہے ۴۵-۳۶
۳-۲۲ تَكْبِيْرًا — بڑا جان کر ۱۷-۱۱۱
۱۱-۲۲ اِسْتِكْبَارًا فِى الْاَرْضِ — غرور کرنا ملک میں ۳۵-۴۳

كَبِرَ (يَكْبَرُ كِبَرًا) عمر میں بڑا ہوا كَبَرَ (يَكْبُرُ كَبْرًا) اس سے عمر میں بڑا ہوا كَبُرَ (يَكْبُرُ كِبَرًا وَكُبْرًا وَكَبَارَةً) عزت میں بڑا ہوا اور جسیم ہو گیا كَبَّرَ (تَكْبِيْرًا وَكِبَّارًا) اللہ اکبر کہا، یا بڑا کہا، یا بڑا بنایا اَكْبَرَ الْاَمْرَ کام بڑا معلوم کیا تَكَبَّرَ خود بڑا بنا مُكَابَرَةً خاندانی فضیلت ایک کا دوسرے پر بڑھ چڑھ کر بیان کرنا كُبَّار كُبَار كَابِر كَبِيْر كَبِيْرَة مُتَكَبِّر من اسماء الحسنٰی۔

## كبكب

(۱۱) فَكُبْكِبُوْا فِيْهَا (القوا) اوندھے ڈالے جائیں گے ۲۶-۹۴
كَبْكَبَةً۔ كَبْكَبَةً۔ كَبْكَبْتُهُ۔ فلبسو صرعہ۔ اس کو اوندھا پٹخا دیا

## كتب

۱-۱ كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ — جو کچھ لکھا اللہ تعالیٰ نے ۲-۱۸۷
۱-۱ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ (تقضی) رحمت — لکھ دیا اللہ نے تمہارے لیے اپنی ۶-۱۲
۱-۱ كَتَبَتْ اَيْدِيْهِمْ — لکھا ان کے ہاتھوں نے ۲-۷۹
(من المختلق)
۱-۱ لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا — کیوں فرض کی تو نے ہم پر ۴-۷۷

۱-۱ وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ (فرضنا) حکم کرتے تم اس پر ۵-۴۵
۷-۱ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ اكْتَتَبَهَا — نقلیں ہیں پہلوں کی جن کو اس نے لکھ رکھا ہے ۲۵-۵
(داستکتبها وانتسخها من ذلك القوم)
۱-۲ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ — فرض ہوا تم پر برابری کرنا ۲-۱۷۸
(رفرض)
۱-۲ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ — فرض کئے گئے تم پر روزے ۲-۱۸۳
۱-۲ مَا كُتِبَ لَهُنَّ (فرض) جو ان کے لیے مقرر کیا ہے ۴-۱۲۷
۱-۲ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ — فرض ہوئی ان پر لڑائی ۳-۱۵۴
۱-۲ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ — فرض ہوئی تم پر لڑائی ۲-۲۱۶
۱-۳ وَاللّٰهُ يَكْتُبُ — اور اللہ لکھتا ہے ۴-۸۱
(یا امر بکتاب)
۱-۳ يَكْتُبُوْنَ الْكِتَابَ — لکھتے ہیں کتاب ۲-۷۹
۱-۳ فَسَاَكْتُبُهَا — سو اس کو لکھ دوں گا ۷-۱۵۶
۱-۳ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا — اب لکھ رکھیں گے ہم ۳-۱۸۱
(رنا مر بکتاب)
۱-۳ نَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا — اور ہم لکھتے ہیں جو آگے بھیج چکے ۳۶-۱۲
۱-۴ سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ — ابھی لکھی جاوے گی ان کی شہادت ۴۳-۱۹
۱-۱۱ وَاكْتُبْ لَنَا (اوجب) اور لکھ ہمارے لیے ۷-۱۵۶
۱-۱۱ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ — سو تو لکھ ہم کو ۳-۵۳
۱-۱۱ فَاكْتُبُوْهُ — لکھو اس کو ۲-۲۸۲
۱-۱۱ وَلْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ — اور چاہیے کہ لکھے ۲-۲۸۲
۱-۱۱ فَلْيَكْتُبْ — سو لکھے ۲-۲۸۲
۴-۱۱ فَكَاتِبُوْهُمْ (مکاتبۃ) سو ان کو لکھ کر دے دو ۲۴-۳۳
۱-۳ اَلَّا تَكْتُبُوْهَا — یہ کہ اسے نہ لکھو ۲-۲۸۲
۱-۱۵ كَاتِبٌ بِالْعَدْلِ — لکھنے والا عدل سے ۲-۲۸۲
۱-۱۵ وَلَمْ تَجِدُوْا كَاتِبًا — نہ ملے تم کو کاتب ۲-۲۸۳
۱-۱۵ وَاِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ — ہم اس لیے لکھنے والے ہیں ۲۱-۹۴
۱-۱۵ كِرَامًا كَاتِبِيْنَ — عزت والے عمل لکھنے والے ۸۲-۱۱
۱-۱۶ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا — پالیتے ہیں اس کو لکھا ہوا ۷-۱۵۷

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ — یہ کتاب — ۲-۲

(قرآن مجید)

یُعَلِّمُهُ الْكِتٰبَ (الکتابۃ) سکھائے گا اس کو لکھنا یا کتاب ۳-۴۸

كِتٰبٌ مُّبِيْنٌ — کتاب بیان کرنے والی — ۵-۱۷

(قرآن و لوح محفوظ)

يَبْتَغُوْنَ الْكِتٰبَ (مکاتبۃ) چاہیں لکھت آزادی کی — ۲۴-۳۳

يَبْلُغَ الْكِتٰبُ — پہنچ جائے عدت — ۲-۲۳۵

(رعدۃ المکتوب)

اِذْهَبْ بِّكِتٰبِيْ هٰذَا (خط) لے جا میرا یہ خط — ۲۷-۲۸

كِتٰبَ الْفُجَّارِ — اعمال نامہ گنہگاروں کا — ۸۳-۷

(اعمال الکفار)

كِتٰبًا يَّلْقٰىهُ (مکتوبا) ایک تحریر کہ دیکھے گا اس کو — ۱۷-۱۳

كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا (مکتوبا) فرض ہے اپنے مقرر وقتوں میں ۴-۱۰۳

كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا (مکتوبا) لکھا ہوا ایک وقت مقرر — ۳-۱۴۵

فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ — اللہ کی کتاب میں — ۹-۳۶

(لوح محفوظ)

تُدْعٰٓى اِلٰى كِتٰبِهَا (اعمال) بلایا جاوے اپنے دفتر کی طرف — ۴۵-۲۸

اِقْرَاْ كِتٰبَكَ (اعمال) پڑھ اپنا لکھا — ۱۷-۱۴

هٰذَا كِتٰبُنَا (اعمال) یہ ہے ہمارا دفتر — ۴۵-۲۹

اِقْرَءُوْا كِتٰبِيَهْ (اعمال) پڑھو میرا لکھا — ۶۹-۱۹

وَكُتُبِهٖ — اس کی کتابوں پر — ۲-۲۸۵

فِيْهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ — کتابیں ہیں لکھی ہوئی مضبوط ۹۸-۳

كَتَبَ يَكْتُبُ كَتْبًا وَكِتَابًا وَكِتَابَةً لکھا، اس نے لکھا۔ كَتَبَ اللّٰهُ کیا اللہ نے۔ كَتَبَ عَلَيْهِ قَضٰى بِهٖ عَلَيْهِ۔ كَتَّبَ الْوَلَدَ لڑکے کو لکھنا سکھلایا۔ كَاتَبَهٗ مُكَاتَبَةً ایک دوسرے کی طرف لکھا یا غلام کو آزاد ہونے کی رقم مقرر کر کے لکھ دی۔ اِكْتَتَبَ الْكِتَابَ۔ اس سے خط لکھوایا۔ اَكْتَبَ الْغُلَامَ لڑکے کو کتابت سکھلائی۔ كِتَاب ج كُتُب۔ اَهْلُ الْكِتَاب، کتاب والے۔ مراد یہود اور عیسائی ام الكتاب، فاتحة الكتاب، كِتَابَة، خوشنویسی۔ یا غلام آزاد ہونے کیلیے رقم مقرر کرنا کَاتِبٌ ج كَاتِبُوْن كَتَبَة۔

كُتَّاب لکھنے والا۔ مَكْتَبَة۔ لکھنے یا پڑھنے کی جگہ ج مَكَاتِب۔ مَكْتَبَة کتب خانہ مَكْتُوْب ج مَكَاتِيْب خط كُتُبِيّ۔ تاجر کتب

# کتم

۱-۱ اَكْتُمُ شَهَادَةً (اخفی) — چھپائی گواہی — ۲-۱۴۰

۱-۳ يَكْتُمُ اِيْمَانَهٗ — چھپاتا تھا اپنا ایمان — ۴۰-۲۸

۱-۳ وَمَنْ يَّكْتُمْهَا — اور جو چھپائے اس کو — ۲-۲۸۳

۱-۳ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلْنَا — چھپاتے ہیں جو اتارا ہم نے — ۲-۱۵۹

۱-۳ لَيَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ — البتہ چھپاتے ہیں حق کو — ۲-۱۴۶

۱-۳ اَنْ يَّكْتُمْنَ مَا خَلَقَ — یہ کہ چھپا رکھیں جو پیدا کیا اس نے — ۲-۲۲۸

۱-۳ كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ — تم چھپاتے تھے — ۲-۳۳

(تسرون)

۱-۳ تَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ — تم حق چھپاتے ہو — ۳-۷۱

۱-۳ وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ — اور مت چھپاؤ حق کو — ۲-۲۸۳

۱-۳ وَلَا تَكْتُمُوْنَهٗ — اور نہ چھپاؤ گے تم اس کو — ۳-۱۸۷

۱-۳ وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ اللّٰهِ — اور ہم نہیں چھپاتے اللہ کی گواہی ۵-۱۰۶

كَتَمَ يَكْتُمُ كَتْمًا وَكِتْمَانًا وَكَتَمَ وَاكْتَتَمَ چھپایا۔ كَتُوْمٌ بھید چھپانے والا۔ اَكْتَمُ۔ بڑے پیٹ والا۔

# کثب

۱-۷ كَثِيْبًا مَّهِيْلًا — ریت کے ٹیلے پھسلتے — ۷۳-۱۴

(رملا مجتمعا)

كَثَبَ يَكْثِبُ كَثْبًا۔ الشيءَ جمع ہوئی۔ كَثَبَ الشيءَ جمع کیا۔ كَثَبَ المكانَ اندر آیا۔ كَثَبَ الماءَ گرایا۔ كَثَبَ الصَّيْدَ فَارْمِهٖ شکار تیرے ہاتھ آگیا اب جارہا ہے۔ محاورہ رَمَاهُ مِنْ كَثَبٍ نزدیک ہو کر مارا۔ كَثِيْب ج كُثْبَان، اَكْثِبَة، كُثُب۔ ریگ کا تودہ

# کثر

۱-۱ اَوْ كَثُرَ — یا زیادہ ہو — ۴-۷

۱-۱ وَلَوْ كَثُرَتْ — اگرچہ بہت ہوں — ۸-۱۹

۲-۱ فَاَكْثَرُوْا فِيْهَا الْفَسَادَ — بہت ڈالی ان میں خرابی — ۸۹-۱۲

۲-۱ فَاَكْثَرْتَ جِدَالَنَا — بہت جھگڑا کر چکا تو — ۱۱-۳۲

۱-۳ نُكَثِّرَكُمْ — پھر تم کو بڑھا دیا — ۸۵-۷

۱۰۱۱ قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ — تم نے بہت کچھ تابع بنائے — ۱۲۷-۶

(اغویتم)

۱-۱۱ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ — تو بہت کچھ بھلائیاں حاصل کر لیتا — ۱۸۷-۷

۱۱-۳ وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ — اور ایسا نہ کر کہ احسان کرے اور — ۷۴-۶

۱۷-۱ يُضِلُّ بِهِ كَثِيرًا — گمراہ کرتا ہے اس مثال سے بہت لوگوں کو — ۲-۲۶

۱۷-۱ وَدَّ كَثِيرٌ مِنْ أَهْلِ — دل چاہتا ہے بہت سے اہل — ۲-۱۰۹

۱۷-۱ مَغَانِمُ كَثِيرَةٌ — بہت غنیمتیں ہیں — ۴-۹۴

۱-۱۹ إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ — ہم نے بے شک تم کو دیا کوثر — ۱۰۵-۱

۱-۲۱ وَمَا أَكْثَرُ النَّاسِ — اور اکثر لوگ نہیں ہیں — ۱۲-۱۰۳

۱-۲۱ بَلْ أَكْثَرُهُمْ — بلکہ زیادہ ان میں — ۲-۱۰۰

۱-۳۱ وَأَكْثَرَ نَفِيرًا — زیادہ تمہارے لشکر — ۱۷-۶

۱-۲۲ كَثْرَةُ الْخَبِيثِ — ناپاک کی کثرت — ۵-۱۰۳

۱-۲۲ كَثْرَتُكُمْ — تمہاری زیادتی — ۹-۲۶

۲۲-۶ أَلْهَاكُمُ التَّكَاثُرُ — غفلت میں رکھا تمکو بہتات کی حرص نے — ۱۰۲-۱

۲۲-۶ وَتَكَاثُرٌ — بہتات ڈھونڈنی — ۵۷-۲۰

كَثُرَ يَكْثُرُ كَثْرَةً وَكَثَارَةً) زیادہ ہوا۔ فا۔ كَثْرٌ كَثِيرٌ كُثَارٌ كَاثِرٌ كَثِيرٌ۔ أَكْثَرَ الرَّجُلُ۔ آدمی مال میں زیادہ ہو گیا۔ أَكْثَرَ الشَّيْءَ۔ چیز کو زیادہ کیا۔ تَكَاثَرَ الْقَوْمُ تَغَالَبُوا فِي الْكَثْرَةِ۔ اِسْتَكْثَرَ الشَّيْءَ اس کو زیادہ دیکھا۔ كَثُرَ ضد قَلَّ۔ مِكْثَارٌ۔ زیادہ گو۔

## كدح

۱-۱۵ إِنَّكَ كَادِحٌ إِلَىٰ رَبِّكَ — تکلیف اٹھاتی ہے اپنے رب کے پہنچنے میں (رجاهد في عملك) — ۸۴-۶

۱-۲۲ كَدْحًا — کھپ کھپ کر — ۸۴-۶

كَدَحَ يَكْدَحُ كَدْحًا فِي الْعَمَلِ کام میں نمایاں کوشش کی۔ كَدَحَ لِعِيَالِهِ کمایا۔ كَدَحَ رَأْسَهُ بِالْمُشْطِ کنگھی سے بال کھول دیے۔ كَدْحٌ ج كُدُوحٌ (خراش)

## كدر

۱-۰۸ النُّجُومُ انْكَدَرَتْ — جب ستارے جھڑ پڑیں — ۸۱-۲

كَدَرَ يَكْدُرُ كُدُورًا وَكَدِرَ يَكْدَرُ كَدَرًا وَكَدُرَ يَكْدُرُ كَدَارَةً وَكُدُورَةً وَكُدْرَةً وَكَدَرًا گدلا ہو گیا۔ اِنْكَدَرَتِ النُّجُومُ تَنَاثَرَتْ (المنجد) انقضت وتساقط (جلالین) كُدَارَةٌ گھوڑی ہر کی۔ مُكَدَّرٌ ہونا ہمارے ہاں عام بولا جاتا ہے۔

## كدى

۱-۲ أَعْطَىٰ قَلِيلًا وَأَكْدَىٰ — لایا تھوڑا سا اور سخت نکلا — ۵۳-۳۴

كَدَى يَكْدِي كَدْيًا الرجل بخل في العطاء۔ كَدَى الْحَافِرُ (بکدیۃ) سخت زمین کو پہنچا۔ اب امکان نہیں کہ زمین کھود کر کنواں نکالا جائے۔

## كذب

۱-۱ كَذَبَ عَلَى اللَّهِ — جھوٹ بولا اللہ پر — ۳۹-۳۲

۱-۱ مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ — نہیں جھوٹ کہا رسول کے دل نے — ۵۳-۱۱

۱-۱ كَذَبُوا عَلَىٰ — بہتان باندھا اللہ پر — ۶-۲۴

۱-۱ فَكَذَبَتْ — وہ جھوٹی ہے — ۱۲-۲۷

۱-۳ كَذَّبَ الَّذِينَ — جھٹلایا ان لوگوں نے — ۶-۱۴۸

۱-۳ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا — جھٹلایا انہوں نے ہماری آیتوں کو — ۲-۳۹

۱-۳ فَكَذَّبُوهُ — جھٹلایا انہوں نے اس کو — ۷-۶۴

۱-۳ فَكَذَّبُوهُمَا — جھٹلایا انہوں نے دونوں رسولوں کو — ۲۳-۴۸

۱-۳ فَإِنْ كَذَّبُوكَ — اگر جھٹلا دیں تجھ کو — ۳-۱۸۴

۱-۳ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ — جھٹلایا ان سے پہلے — ۲۲-۴۲

۱-۳ كَذَّبْتَ بِهَا — تو نے اسے جھٹلا دیا — ۳۹-۵۹

۱-۳ كَذَّبْتُمْ — تم نے جھٹلایا — ۲-۸۷

۱-۳ كَذَّبُونِ — مجھے جھٹلایا — ۲۳-۲۶

۱-۳ فَكَذَّبْنَا — ہم نے جھٹلا دیا — ۶۹-۹

۲-۱ قَدْ كُذِبُوا — بے شک جھٹلائے گئے — ۱۲-۱۱۰

۲-۳ كُذِّبَ مُوسَىٰ — جھٹلائے گئے موسیٰ — ۲۲-۴۴

۲-۳ فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ — جھٹلائے گئے کئی رسول — ۳-۱۸۴

۲-۳ كُذِّبُوا وَأُوذُوا — جھٹلائے گئے اور ایذا دیئے گئے — ۶-۳۴

۲-۳ كُذِّبَتْ رُسُلٌ — جھٹلائے گئے پیغمبر — ۶-۳۴

۳-۲ يَكْذِبُونَ — جھوٹ بولتے وہ — ۲-۱۰

| | | |
|---|---|---|
| ۳-۱ تُکَذِّبُوْنَ | تم جھوٹ بولتے ہو | ۱۵-۳۶ |
| ۳-۲ یُکَذِّبُ | جھٹلاتا ہے | ۸۳-۲۷ |
| ۳-۳ یُکَذِّبُکَ | جھٹلائے تجھے | ۷-۹۵ |
| ۳-۲ لَا یُکَذِّبُوْنَکَ | وہ تجھے نہیں جھٹلاتے | ۳۳-۶ |
| ۳-۳ لَا یُکَذِّبُوْنَ | نہیں جھٹلاتے | ۱۱-۸۳ |
| ۳-۲ اَنْ یُّکَذِّبُوْنِ | یہ کہ مجھے جھٹلادیں | ۱۲-۲۶ |
| ۳-۳ تُکَذِّبٰنِ | تم دونوں جماعتیں جن وانس جھٹلاتے ہو | ۱۳-۵۵ |
| ۳-۳ تُکَذِّبُوْنَ | تم جھٹلاتے ہو | ۱۰۵-۲۳ |
| ۳-۲ وَلَا نُکَذِّبَ | اور نہ ہم جھٹلادیں | ۲۷-۶ |
| ۱۵-۱ کَاذِبٌ | جھوٹا | ۹۳-۱۱ |
| ۱۵-۱ کَاذِبًا | جھوٹا | ۲۸-۴۰ |
| ۱۵-۱ لَیْسَ لِوَقْعَتِهَا کَاذِبَۃٌ | نہیں ہے اسکے ہو پڑنے میں کوئی جھوٹ | ۲-۵۶ |
| ۱۵-۱ نَاصِیَۃٍ کَاذِبَۃٍ | کیسی چوٹی جھوٹی | ۱۶-۹۶ |
| ۱۵-۱ الْکٰذِبُوْنَ | جھوٹے | ۱۰۵-۱۶ |
| ۱۵-۱ لَکٰذِبُوْنَ | جھوٹے | ۲۸-۶۱ |
| ۱۵-۱ کٰذِبِیْنَ | جھوٹے | ۲۷-۱۱ |
| ۱۵-۳ اِنَّ مِنْکُمْ مُکَذِّبِیْنَ | جھٹلانے والے | ۴۹-۶۹ |
| ۱۵-۳ الضَّآلُّوْنَ الْمُکَذِّبُوْنَ | گمراہ جھٹلانے والے | ۵۱-۵۶ |
| ۱۵-۳ عَاقِبَۃُ الْمُکَذِّبِیْنَ | انجام جھوٹے لوگوں کا | ۱۳۷-۳ |
| ۱۵-۳ لِلْمُکَذِّبِیْنَ | جھٹلانے والوں کے لیے | ۱۱-۵۲ |
| ۱۶-۱ غَیْرُ مَکْذُوْبٍ | جو جھوٹا نہ ہوگا | ۶۵-۱۱ |
| ۲۲-۲ بِاٰیٰتِنَا کِذَّابًا | ہماری آیتوں کو مکرا کر | ۲۸-۷۸ |
| ۲۲-۲ فِیْ تَکْذِیْبٍ | جھٹلانے میں | ۱۹-۸۵ |

کَذَبَ (یَکْذِبُ کَذِبًا وَکِذْبًا وَکِذْبَۃً وَکِذَابًا وَکِذَّابًا) وہ جھوٹ بولا۔ کَذَبَتِ الْعَیْنُ۔ حق سے خیانت کی۔ کَذَبَ الرَّاْیُ۔ الٹا سمجھا۔ اَکْذُوْبٌ ج اَکَاذِیْبُ، کَاذِبٌ، کَذِبَۃٌ، کُذَّابٌ، کَاذِبَۃٌ ج کَوَاذِبُ، مَکْذُوْبٌ ج مَکَاذِیْبُ۔ جھوٹ

## کذا

ھٰکَذَا۔ دیکھو تحت حروف

## کرب

| | | |
|---|---|---|
| وَمِنْ کُلِّ کَرْبٍ (غم) | ہر سختی سے | ۶۴-۶ |
| مِنَ الْکَرْبِ الْعَظِیْمِ | بڑی گھبراہٹ سے | ۷۶-۲۱<br>۷۶-۳۷ |

(غرق)

کَرَبَ (یَکْرُبُ کَرْبًا) الْغَمُّ۔ غم زیادہ ہوگیا۔ کَرَبَ الْاَمْرُ۔ نزدیک ہوا۔ کَرَبَ الْحَبْلَ۔ رسی بٹی (کَرْبٌ ج کُرُوْبٌ، کُرْبَۃٌ ج کُرَبٌ) حزن، مشقت۔ کَرِیْبٌ۔ روئی پھیلانے والی گدی۔ کَرَابَۃٌ ج کَرَائِبُ سخت دہشت۔ کَرُوْبِیٌّ۔ فرشتے

## کر

| | | |
|---|---|---|
| لَوْ اَنَّ لِیْ کَرَّۃً | کس طرح مجھ کو پھر دنیا کی طرف ملے | ۵۸-۳۹ |
| لَوْ اَنَّ لَنَا کَرَّۃً | کیا اچھا ہوتا کہ ہمیں پھر ایک دفعہ | ۱۶۷-۲ |
| (رجعۃ الی الدنیا) | دنیا کی طرف لوٹ جانا مل جاتا | ۱۰۲-۲۶ |
| رَدَدْنَا لَکُمُ الْکَرَّۃَ | پھر ہم نے پھیر دی تمہاری باری | ۶-۱۷ |

(المغلبۃ)

| | | |
|---|---|---|
| اِذًا کَرَّۃٌ خَاسِرَۃٌ (رجعۃ) | اس وقت پھر آنا ہے ٹوٹے کا | ۱۲-۷۹ |
| الْبَصَرَ کَرَّتَیْنِ | نظر کو دو بار | ۴-۶۷ |

کَرَّ (یَکُرُّ کُرُوْرًا) پھرا۔ کَرَّ (یَکُرُّ کُرُوْرًا وَتَکْرَارًا) سوار نے پھر کر دشمن پر حملہ کیا۔ حَیْدَرٌ کَرَّارٌ (یہ لقب حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا ہے (اِنْھَزَمَ عَنْہُ ثُمَّ کَرَّ) فرار جولان ثم رجع بالقتال، کَرَّ (یَکُرُّ کَرِیْرًا) اَلْمَرِیْضُ، جاد بنفسہ عند الموت۔ اہل ہیئت کے حساب میں ۱۰۰×۱۰۰ = ۱۰۰۰۰ برس کا ایک کرہ ہے۔ اس کی جمع کَرَّات ہے۔ کُرَۃٌ اَرْضِیٌّ۔ زمین گول ہے۔ ۲۴ گھنٹے میں اپنے محور پہ چکر لگاتی ہے۔ اور سال میں سورج کے گرد چکر لگاتی ہے۔ کرہ ھوائی۔ زمین کے گرد ہوا کا چکر جو کہ سطح زمین سے ۴۷ میل تک ہے

## کرسی

| | | |
|---|---|---|
| وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ | گنجائش ہے اسکی کرسی میں | ۲۵۵-۲ |
| وَاَلْقَیْنَا عَلٰی کُرْسِیِّہٖ | اور ڈال دیا ہم نے اسکو تخت پر | ۳۴-۳۸ |

کُرْسِیُّ الْمَلِکِ۔ بادشاہی تخت کرسی، چارپائی، اہل علم کو بھی کہتے ہیں ھُوَ اَھْلُ الْکُرْسِیِّ، کُرْسِیُّ الْبِنَاءِ۔ مکان کی بنیاد کو کرسی۔ بنیاد

کرسی ج کراسی، کراس

## کرم

۲-۱ فَاَکْرَمَهٗ — پھر اس کو عزت دی — ۱۵-۸۹

۲-۱ اَکْرَمَنِ — مجھ کو عزت دی ہے — ۱۵-۸۹

۳-۱ کَرَّمْتَ عَلَیَّ (فضلت) — تو نے مجھ پر بڑھا دیا — ۶۲-۱۷

۳-۱ کَرَّمْنَا بَنِیْٓ اٰدَمَ — ہم نے عزت دی ہے آدم کی اولاد کو — ۷۰-۱۷

(فضلنا)

۳-۲ لَا تُکْرِمُوْنَ الْیَتِیْمَ — کوئی نہیں پر تم عزت نہیں رکھتے — ۱۷-۸۹

۱۱-۲ اَکْرِمِیْ مَثْوٰىهُ — آبرو سے رکھ اس کو — ۲۱-۱۲

۱۵-۲ مِنْ مُّکْرِمٍ (مسعد) — کوئی عزت دینے والا — ۱۸-۲۲

۱۶-۲ بَلْ عِبَادٌ مُّکْرَمُوْنَ — بلکہ وہ بندے ہیں عزت دئے ہوئے — ۲۶-۲۱

۱۶-۲ ضَیْفِ اِبْرٰهِیْمَ الْمُکْرَمِیْنَ — ابراہیم کے مہمانوں کی جو کہ عزت والے تھے — ۲۴-۵۱

۱۶-۲ مِنَ الْمُکْرَمِیْنَ — عزت دئے ہوئے ہیں — ۲۷-۳۶

۱۶-۳ فِیْ صُحُفٍ مُّکَرَّمَةٍ — لکھا ہے عزت کے ورقوں میں — ۱۳-۸۰

۱۷-۱ بِرَبِّکَ الْکَرِیْمِ — اپنے رب کریم پر — ۶-۸۲

۱۷-۱ فَاِنَّ رَبِّیْ غَنِیٌّ کَرِیْمٌ — سو میرا رب بے پرواہ ہے عزت والا — ۴۰-۲۷

۱۷-۱ لَقُرْاٰنٌ کَرِیْمٌ — بیشک یہ قرآن ہے عزت والا — ۷۷-۵۶

۱۷-۱ رَسُوْلٌ کَرِیْمٌ — رسول عزت والا — ۱۷-۴۴

۱۷-۱ رَسُوْلٍ کَرِیْمٍ (جبرئیل) — ایک بھیجے ہوئے عزت والے کا — ۱۹-۸۱

۱۷-۱ مَلَکٌ کَرِیْمٌ (یوسف) — فرشتہ ہے بزرگ — ۳۱-۱۲

۱۷-۱ کِتٰبٌ کَرِیْمٌ — ایک خط عزت کا — ۲۹-۲۷

(خط سلیمان)

۱۷-۱ اَجْرٌ کَرِیْمٌ — ثواب ہے عزت کا — ۱۱-۵۷

۱۷-۱ رِزْقٌ کَرِیْمٌ — روزی عزت کی — ۴-۸

۱۷-۱ زَوْجٍ کَرِیْمٍ — خاصی چیزیں — ۷-۲۶

۱۹-۱ کِرَامٍ بَرَرَةٍ — بڑے درجے والے نیک کار — ۱۶-۸۰

۱۹-۱ مَرُّوْا کِرَامًا — نکل جاویں بزرگانہ — ۷۲-۲۵

(معرضین)

۱۹-۱ کِرَامًا کَاتِبِیْنَ — عزت والے عمل لکھنے والے — ۱۱-۸۲

۲۱-۱ وَرَبُّکَ الْاَکْرَمُ — اور رب تیرا کرم ہے — ۳-۹۶

۲۱-۱ اِنَّ اَکْرَمَکُمْ — بڑی عزت والے تم میں — ۱۳-۴۹

۲۲-۲ وَالْاِکْرَامِ — عظمت والا — ۲۷-۵۵

کَرُمَ یَکْرُمُ کَرَمًا وَ کَرَمَةً وَ کَرَامَةً) عزت پائی۔ کَرُمَ یَکْرُمُ کَرَمًا بخشش میں زیادہ ہوا۔ اَکْرَمَ السَّحَابُ۔ بارش ہوئی (کَرَّمَ تَکْرِیْمًا) عزت دی کَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهٗ۔ اللہ نے اسے عزت دی یا دے۔ اَکْرَمَ کَرَّمَ، کَرَامَةٌ۔ اولیاء اللہ سے جیسے نبی سے معجزہ ہوتا ہے کَرَوِیْتَانِ دو آنکھیں

## کرہ

۱-۱ وَلَوْ کَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ — اگرچہ ناراض ہوں گنہگار — ۸-۸

۱-۱ وَکَرِهُوْٓا اَنْ یُّجَاهِدُوْا — اور گھبرائے یہ کہ جہاد کریں — ۸۲-۹

۱-۱ کَرِهُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ — بیزار ہیں اللہ کی نازل کتاب سے — ۲۶-۴۷

۱-۱ فَکَرِهْتُمُوْهُ — گھن آتا ہے تم کو اس سے — ۱۲-۴۹

۱-۱ فَاِنْ کَرِهْتُمُوْهُنَّ — اگر وہ عورتیں تمہیں نہ بھاویں — ۱۸-۴

۱-۲ وَمَآ اَکْرَهْتَنَا — جو زبردستی کروایا تو نے ہم سے — ۷۳-۲۰

۱-۳ وَکَرَّهَ اِلَیْکُمُ الْکُفْرَ — نفرت ڈال دی تمہارے جی میں — ۷-۴۹

۱-۲ مَنْ اُکْرِهَ — جس پر زبردستی کی گئی — ۱۰۶-۱۶

۱-۳ مَا یَکْرَهُوْنَ — جس کو اپنا جی نہ چاہے — ۶۲-۱۶

۱-۳ عَسٰٓی اَنْ تَکْرَهُوْا — شاید تم کو بری لگے ایک چیز — ۲۱۶-۲

۲-۳ وَمَنْ یُّکْرِهْهُّنَّ — جو کوئی ان پر زبردستی کریگا — ۳۳-۲۴

۲-۳ وَلَا تُکْرِهُوْا — اور زبردستی نہ کرو — 〃

۱-۱۵ لَکٰرِهُوْنَ — راضی نہ تھے — ۵-۸

۱-۱۵ اَوَلَوْ کُنَّا کٰرِهِیْنَ — کیا ہم بیزار ہوں تو بھی — ۸۸-۷

۱-۱۶ عِنْدَ رَبِّکَ مَکْرُوْهًا — تیرے رب کی بیزاری — ۳۸-۱۷

۱-۲۲ طَوْعًا وَّکَرْهًا — خوشی سے یا لاچاری سے — ۸۳-۳

۱-۲۲ کُرْهٌ لَّکُمْ (مکروہ) — وہ بری لگتی ہے تم کو — ۲۱۶-۲

۱-۲۲ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ کُرْهًا — اٹھایا اسکو اسکی ماں نے تکلیف سے — ۱۵-۴۶

۲-۲۲ لَآ اِکْرَاهَ فِی الدِّیْنِ — زبردستی نہیں دین کے معاملے میں — ۲۵۶-۲

۲-۲۲ اِکْرَاهِهِنَّ — انکی بے بسی کے پیچھے — ۳۳-۲۴

(۱) كَرِهَ (يَكْرَهُ) كُرْهًا وَكَرَاهًا وَكَرَاهَةً وَكَرَاهِيَةً وَمَكْرَهَةً وَمَكْرُهَةً ضد اَحَبَّ، فا کَارِہٌ مفعول مَكْرُوهٌ (۲) كَرُهَ (يَكْرُهُ) كَرَاهَةً وَكَرَاهِيَةً قبیح ہوا یا کریہ۔ كُرْهٌ ضد حُبٌّ۔ اَكْرَهَ زبردستی کی۔

# كسب

۱-۱ مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً — جس نے کمایا گناہ — ۲-۸۱
۱-۱ بِمَا كَسَبَا — جو دونوں نے کمایا — ۵-۳۸
۱-۱ بِمَا كَسَبُوا — جو انہوں نے کمایا — ۲-۲۰۲
۱-۱ لَهَا مَا كَسَبَتْ — جو اس نے کمایا — ۲-۲۸۶
(ما عملت)
۱-۱ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوبُكُمْ — قصد کیا تمہارے دلوں نے — ۲-۲۲۵
۱-۱ بِمَا كَسَبْتُمْ — جو تم نے کمایا — ۲-۱۳۴
۱-۷ مَا اكْتَسَبَ مِنَ الْإِثْمِ — جتنا اس نے گناہ کمایا — ۲۴-۱۱
۱-۷ مِمَّا اكْتَسَبُوا — جو انہوں نے کمایا — ۴-۳۱
۱-۷ مَا اكْتَسَبَتْ — جو اس نے کمایا — ۲-۲۸۶
۱-۷ مِمَّا اكْتَسَبْنَ — جو کمایا ان عورتوں نے — ۴-۳۱
۱-۳ مَنْ يَكْسِبْ إِثْمًا — جو کمائے گناہ — ۴-۱۱۱
۱-۳ يَكْسِبُهُ — کماتا ہے اس کو — ۴-۱۱۱
۱-۳ يَكْسِبُونَ (من الرّسی) — جو کماتے ہیں — ۲-۷۹
۱-۳ وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ — جو کماتا ہے ہر جی — ۶-۱۶۴
۱-۳ وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُونَ — وہ جانتا ہے جو تم کماتے ہو — ۶-۳

كَسَبَ (يَكْسِبُ كَسْبًا وَتَكَسَّبَ وَاكْتَسَبَ) کمایا۔ كَسَبَ الشَّيْءَ جمع کیا۔ كَسَبَ الْإِثْمَ تَحَمَّلَهُ، كِسْبَةٌ۔ جو چیز کہ کمائی جائے كَوَاسِبُ، ہاتھ اور پاؤں اَبُو كَاسِبٍ۔ بھیڑیا۔

# كسد

۱-۲۲ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا — جس کے بند ہونے سے تم ڈرتے ہو — ۹-۲۴
(عدم نفاذها)

كَسَدَ (يَكْسُدُ كَسَادًا وَكُسُودًا) الشَّيْءُ۔ چیز بند رہی، نہ بکی خریدار کوئی نہ آیا۔ كَسَدَ السُّوقُ۔ بازار سرد پڑ گیا۔ کہ خریدار نہ آئے۔ کہ کوئی چیز خریدیں اب بازار اور چیزیں کاسد ہیں۔ کاسد۔ کھوٹا

# كسف

كِسَفًا (ثانی رقطعًا) — ہم پر ٹکڑے ٹکڑے — ۱۷-۹۲
يَجْعَلُهُ كِسَفًا — رکھتا ہے اس کو تہ بہ تہ — ۳۱-۴
أَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا — کوئی ٹکڑا آسمان سے — ۲۶-۱۸۷

كَسَفَ (يَكْسِفُ كَسْفًا) الثَّوْبَ قَطَعَهُ، كَسَفَ اللّٰهُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ۔ سورج چاند کو چھپا دیا۔ كَسَفَ بَصَرَهُ۔ نظر نیچے کی۔ كَسَفَتِ (يَكْسِفُ كُسُوفًا) الشَّمْسُ۔ دن کو سورج چھپ گیا۔ سورج کو گرہن لگا (كِسْفَةٌ ج كِسَفٌ، اَكْسَافٌ، كُسُوفٌ) ٹکڑا۔ سورج گرہن جب چاند زمین اور سورج کے درمیان ہوتا ہے۔ چاند گرہن جب کہ سورج اور چاند کے درمیان زمین حائل ہو جاتی ہے۔

# كسل

۱-۱۹ قَامُوا كُسَالَىٰ — کھڑے ہوں ہارے جی سے — ۴-۱۴۲
۱-۱۹ إِلَّا وَهُمْ كُسَالَىٰ — مگر وہ ہارے جی سے — ۹-۵۴

كَسِلَ (يَكْسَلُ كَسَلًا وَتَكَاسَلَ) بوجھل ہوا۔ فا كَسِلٌ، كَسَالَىٰ كَسْلَىٰ، كُسَالَىٰ۔

# كسو

۱-۱ فَكَسَوْنَا الْعِظَامَ لَحْمًا — پھر پہنایا ان ہڈیوں پر گوشت — ۲۳-۱۴
۱-۳ ثُمَّ نَكْسُوهَا لَحْمًا — پھر ہم پہناتے ہیں ان پہ گوشت — ۲-۲۵۹
۱-۱۱ وَاكْسُوهُمْ — اور ان کو پہناتے رہو — ۴-۵
۱-۲۲ أَوْ كِسْوَتُهُمْ — یا کپڑا پہنا دینا دس محتاجوں کو — ۵-۸۹
۱-۲۲ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ — اور کپڑا ان عورتوں کا — ۲-۲۳۳

كَسَا (يَكْسُو كَسْوًا وَاكْتَسَىٰ) الثَّوْبَ۔ کپڑا پہنایا۔ كَسِيَ (يَكْسَىٰ كَسًى) كَسَا الثَّوْبَ۔ کپڑا پہنا۔ فا كَاسٍ ضد عَارٍ، ج كُسَاةٌ، كِسَاءٌ ج اَكْسِيَةٌ کپڑا۔ كِسْوَةٌ لباس ج كُسًى، كِسًى

# كشط

۱-۲ إِذَا السَّمَاءُ كُشِطَتْ — جب آسمان کی کھال اتاری جاوے — ۸۱-۱۱

كَشَطَ (يَكْشِطُ كَشْطًا) الشَّيْءَ پردہ دور کیا۔ كَشَطَ الْجُلَّ عَنِ الْفَرَسِ۔ گھوڑے سے تاہر اتار دیا۔ كِشَاطٌ، اِنْكِشَافٌ، كَشَّاطٌ کھال اتارنے والا۔ مراد قصاب ہے۔

## کشف

۱-۱ کَشَفَ الضُّرَّ عَنكُمْ جب کھولتا ہے سختی کو ۱۶-۵۴

۱-۱ کَشَفَتْ عَن سَاقَيْهَا کھولیں اپنی پنڈلیاں ۲۷-۴۴

۱-۱ لَئِن كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ اگر تو نے دور کر دیا ہم سے یہ عذاب ۷-۱۳۴

۱-۱ فَكَشَفْنَا عَنكَ غِطَاءَكَ کھول دی ہم نے تجھ سے ۵۰-۲۲

(ازلنا غفلتک) تیری اندھیری

۱-۳ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُونَ دور کر دیتا ہے اس مصیبت کو ۶-۴۱

۱-۴ يَوْمَ يُكْشَفُ عَن سَاقٍ جب کھولی جاوے پنڈلی ۶۸-۴۲

۱-۱۱ رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اے رب ہمارے کھول دے ہم سے یہ آفت ۴۴-۱۲

۱-۱۵ فَلَا كَاشِفَ لَهُ (رافع) کوئی نہیں دور کرنے والا اسکو ۶-۱۷

۱-۱۵ إِنَّا كَاشِفُوا الْعَذَابِ ہم کھول دیتے ہیں یہ عذاب ۴۴-۱۵

۱-۵ مِن دُونِ اللَّهِ كَاشِفَةٌ سوائے اللہ کے کھول کر دکھانے والا ۵۳-۵۸

۱-۱۵ هَلْ هُنَّ كَاشِفَاتُ ضُرِّهِ کیا وہ ایسے ہیں کہ کھول دیں اسکی تکلیف ۳۹-۳۸

۱-۲۲ كَشَفَ الضُّرَّ عَنكُمْ کہ کھول دیں تکلیف کو ۱۷-۵۶

كَشَفَ يَكْشِفُ كَشْفًا وَكَاشِفَةً پردہ دور کیا، ننگا کیا، ظاہر کیا۔ كَشَفَ اللّٰهُ غَمَّهُ۔ غم دور کیا۔ كَاشَفَهُ۔ اس کو اطلاع دی۔ كَاشِفٌ ج كَشَفَةٌ کھولنے والا، دور کرنے والا۔ انکشاف۔ حالات معلوم ہونا۔ تَكَاشَفَ الْقَوْمُ ایک دوسرے کے عیب نکالے۔ مُكَاشَفَہ۔ نیک آدمی نے غیب سے اطلاع پائی۔ کشف کرامت۔ کرامت کا ظاہر ہونا

## کظم

۱-۱۵ وَالْكَاظِمِينَ الْغَيْظَ اور دبانے والے غصہ ۳-۱۳۴

۱-۱۵ لَدَى الْحَنَاجِرِ كَاظِمِينَ گلوں کو اور وہ دبا رہے ہونگے ۴۰-۱۸

(ممتلئین غما)

۱-۴ إِذْ نَادَىٰ وَهُوَ مَكْظُومٌ جب پکارا اور وہ غصہ میں بھرا تھا ۶۸-۴۸

(مملوء غما)

۱-۷ فَهُوَ كَظِيمٌ وہ آپ کو گھونٹ رہا تھا ۱۲-۸۴

۱-۷ وَهُوَ كَظِيمٌ اور جی میں گھٹ رہا ہے ۱۶-۵۸

(مملوء غما)

كَظَمَ يَكْظِمُ كَظْمًا وَكُظُومًا غصہ کو دبا گیا، برداشت کر گیا۔ كَظْمٌ ج أَكْظَامٌ كِظَامٌ مخرج سانس۔ كَظُومٌ مرد خاموش۔ كَظِيمَةٌ كِظَائِمُ دو کنویں جو کہ زمین میں بذریعہ نالی آپس میں ملے ہوں مگر باہر سے الگ الگ نظر آئیں۔

## کعب

إِلَى الْكَعْبَيْنِ ٹخنوں تک ۵-۷

بَالِغَ الْكَعْبَةِ پہنچنے والی کعبہ کو ۵-۹۸

كَوَاعِبَ أَتْرَابًا نوجوان عورتیں ایک عمر کی سب ۷۸-۳۳

كَعَبَتْ (ن) تَكْعُبُ كُعُوبًا وَكُعُوبَةً وَكِعَابَةً الْجَارِيَةُ۔ لونڈی کے پستان ابھرے اور بڑے ہوئے۔ كَعَبَ الشَّيْءَ۔ بلند کر دیا۔ كَعْبٌ ج كُعُوبٌ ٹخنہ اور ہر اونچی چیز۔ أَعْلَى اللّٰهُ كَعْبَهُ۔ خدا نے ان کا شان بلند کر دیا۔ ذَهَبَ كَعْبُهُمْ۔ ان کا شان جاتا رہا۔ كَعَبٌ۔ عورت کے ابھرے ہوئے پستان۔ كَعْبَةٌ کنوار پن۔ فَاكَاعِبٌ ج كَوَاعِبُ۔ نوجوان عورتیں کہ پستان ابھی ابھرے ہوں۔ مُكَعَّبٌ علم حساب میں ایک چیز ہو کہ شش جہت سے مساوی ہے مثلاً اگر ایک طرف ایک گز ہے تو دوسری، تیسری، چوتھی، نچلی اوپر کی غرض سب اطراف ایک گز ہوں گی۔ كَعْبَةٌ ج كِعَابٌ، كُعُوبٌ جس کا دوسرا نام بیت الحرام، یا مسجد الحرام یا بیت اللہ شریف، امت محمدیہ کا مرکز ہے۔ اس کی بنیادیں ابراہیم علیہ السلام و اسمٰعیل علیہما السلام کے مقام ابراہیم پر کھڑے ہو کر اونچی کیں۔ دنیا کے مسلمان اسی طرف متوجہ ہو کر اپنی نماز ادا کرتے ہیں۔ یہ مقدس گھر تقریباً چوکور ہے۔ اس لیے اس کو کعبہ بولتے ہیں۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے جب یہ گھر تیار کیا تو اس وقت حطیم اس میں شامل تھا۔ قریش نے جب اسے حلال روزی سے سقف کرنا چاہا۔ تو سارے ملک میں اتنی رقم نہ تھی کہ ایک مکان پر حلال روزی سے چھت ڈال سکیں (نیز دیکھو دیباچہ تحت عنوان ارض القرآن)

## کفت

۲۲-۴ نَجْعَلِ الْأَرْضَ كِفَاتًا ہم نے بنایا زمین کو سمیٹنے والی ۷۷-۲۵

(ضامنۃ)

كَفَتَ يَكْفِتُ كَفْتًا وَكِفَاتًا وَكَفِيتًا وَكُفَاتًا (وتكفت) سمیٹا (اللّٰهُمَّ اكْفِتْهُ إِلَيْكَ اے اللہ اسے اپنی طرف سمیٹ لے) اسے مار دے۔ كَفَتَ الشَّيْءُ۔ چیز الٹ پلٹ ہوگئی۔ كَفَتَ الشَّيْءَ قبضہ کیا۔ كَفْتٌ موت

چیز کا الٹ پلٹ ہونا، سمٹنا۔

# کفر

۱-۱ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمَانُ — اور کفر نہیں کیا سلیمان نے — ۲-۱۰۲

۱-۱ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ — جب وہ منکر ہوگیا۔ — ۵۹-۱۶

۱-۱ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا — بیشک جو لوگ کافر ہو چکے — ۲-۶

۱-۱ فَكَفَرَتْ بِأَنْعُمِ اللّٰهِ — پھر ناشکری کی اللہ کے احسانوں کی — ۱۶-۱۱۲

۱-۱ أَكَفَرْتَ بِالَّذِي — کیا تو منکر ہوگیا اس سے — ۱۸-۳۷

۱-۱ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ — اور اگر تم ناشکری کرو گے — ۱۴-۷

۱-۱ إِنِّي كَفَرْتُ بِمَا — مجھے قبول نہیں جو تم اسے — ۱۴-۲۲

۱-۱ كَفَرْنَا بِكُمْ (انکرنا کم) — ہم منکر ہوئے تم سے — ۶۰-۴

۱-۳ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ — ان پر سے اتاریں ان کی برائیاں — ۴۷-۲

(غفر لهم)

۱-۳ لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ — تو ہم دور کر دیتے ان سے — ۵-۶۵

۱-۲ لِمَنْ كَانَ كُفِرَ — جس کی قدر نہ کی جاتی تھی — ۵۴-۱۴

۱-۳ لِمَنْ يَكْفُرُ بِالرَّحْمٰنِ — جو منکر ہیں رحمان سے — ۴۳-۳۳

۱-۳ وَمَنْ يَكْفُرْ بِهِ — اور جو کوئی منکر ہوگیا اس سے — ۲-۱۲۱

۱-۳ يَكْفُرُونَ بِشِرْكِكُمْ — منکر ہو گئے تمہارے شرک سے — ۳۵-۱۴

۱-۳ يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللّٰهِ — انکار کرتے ہیں اللہ کے حکموں سے — ۳-۲۱

۱-۳ أَنْ يَكْفُرُوا بِهِ — کہ اس کو نہ مانیں — ۴-۶۰

۱-۳ كَيْفَ تَكْفُرُونَ — کس طرح تم کافر ہوتے ہو — ۲-۲۸

۱-۳ أَمْ أَكْفُرُ — یا میں ناشکری کرتا ہوں — ۲۷-۴۰

۱-۳ وَنَكْفُرُ بِبَعْضٍ — اور نہیں مانتے بعضوں کو — ۴-۱۵۰

۳-۳ وَيُكَفِّرْ عَنْهُمْ — اور اتار دی ان سے — ۴۸-۵

۳-۹ لَأُكَفِّرَنَّ — البتہ دور کردوں گا ان سے — ۳-۱۹۵

۳-۳ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ — معاف کر دیں گے تم سے — ۴-۳۱

۱-۴ يُكْفَرُ بِهَا — انکار کیا جاتا اس سے — ۴-۱۴۰

۱-۸ فَلَنْ يُكْفَرُوهُ — ہرگز نہ قدری کی جاوے گی اس کی — ۳-۱۱۵

۱-۱۱ إِذْ قَالَ لِلْإِنْسَانِ اكْفُرْ — جب کہے انسان کو منکر ہو — ۵۹-۱۶

۱-۱۱ وَمَنْ شَاءَ فَلْيَكْفُرْ — جو چاہے نہ مانے — ۱۸-۲۸

۳-۱۱ وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا — دور کر دے ہم سے برائیاں — ۳-۱۹۳

(حط)

۳-۱۱ فَلَا تَكْفُرْ — سو تو کافر مت ہو — ۱۷-۸۰

۳-۱۱ وَلَا تَكْفُرُونِ — اور میری ناشکری مت کرو — ۲-۱۵۲

مَا أَكْفَرَهُ — کیسا ناشکرا ہے — ۸۰-۱۷

(من افعال التعجب)

۱-۱۵ كَافِرٍ بِهِ — اول منکر اس سے — ۲-۴۱

۱-۱۵ أَيُّهَا الْكَافِرُونَ — اے منکرو — ۱۰۹-۱

۱-۱۵ وَلِلْكَافِرِينَ — اور کافروں کے واسطے — ۲-۹۰

۱-۱۵ وَأَنْتَ مِنَ الْكَافِرِينَ — تو ہے ناشکرا — ۲۶-۱۹

(جاحدین من نعمتی)

۱-۱۵ وَأُخْرَىٰ كَافِرَةٌ — اور دوسری فوج کافروں کی ہے — ۳-۱۳

۱-۱۵ بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ — ناموس کافر عورتوں کے — ۶۰-۱۰

۱-۱۵ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ — جو منکر ہیں ڈھیٹھ — ۸۰-۴۲

۱-۱۵ أَعْجَبَ الْكُفَّارَ — خوش لگا کسانوں کو اس کا سبزہ — ۵۷-۲۰

۱-۱۵ وَهُمْ كُفَّارٌ — وہ کافر ہی رہے — ۲-۱۶۱

۱-۱۵ كُفَّارًا حَسَدًا — کافر بنا دیں بسبب اپنے دل کے حسد — ۲-۱۰۹

۱-۱۵ أَكُفَّارُكُمْ — کیا تم میں جو منکر ہیں — ۵۴-۴۳

۱-۱۹ وَإِمَّا كَفُورًا — یا ناشکری کرنے والا ہے — ۷۶-۳

۱-۱۹ لَيَئُوسٌ كَفُورٌ — ناامید ہے ناشکرا — ۱۱-۹

۱-۱۹ لَظَلُومٌ كَفَّارٌ — بے انصاف ہے ناشکرا — ۱۴-۳۴

۱-۲۹ فَاجِرًا كَفَّارًا — ڈھیٹھ حق کا منکر — ۷۱-۲۷

۱-۱۹ كَفَّارٍ أَثِيمٍ — ناشکر گنہگار سے — ۲-۲۷۶

فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَهُ — سو وہ گناہ سے پاک ہوگیا — ۵-۴۸

ذٰلِكَ كَفَّارَةُ أَيْمَانِكُمْ — یہ کفارہ ہے تمہاری قسموں کا — ۵-۸۹

أَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ — یا کفارہ چند — ۵-۹۵

فَكَفَّارَتُهُ إِطْعَامُ — سو اس کا کفارہ کھانا دینا ہے — ۵-۸۹

۱-۲۲ وَكُفْرٌ بِهِ — اور اس کو نہ ماننا — ۲-۲۱۷

۱-۲۲ بِكُفْرِهِمْ (لعدم قبولهم) — ان کے کفر کے سبب — ۲-۸۸

۱-۲۲ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ سو اکارت نہ کریں انکی سعی کو ۲۱-۴ ۹

۱-۲۲ اِلَّا كُفُوْرًا نہیں رہا جاتا بے انصافوں سے سوائے ناشکری ۱۷-۹۹

مِزَاجُهَا كَافُوْرًا جس کی ملونی ہے کافور ۷۶-۵

كَفَرَ (يَكْفُرُ كُفْرًا) ڈھانپا کَفَرَ اللَّيْلُ الشَّيْءَ. رات نے چیز کو ڈھانپا کَفَرَ (يَكْفُرُ كُفْرًا و كُفُوْرًا و كُفْرَانًا، ضد اٰمن) كُفْرَانِ نِعْمَت كَفَّرَ. ڈھانپا یا کفارہ دیا۔ كُفْر. كَفَرَة. رات کی سیاہی. كافر. سمندر. بادل. زراعت. رات ج كَافِرُوْن. كَفَرَة. كُفَّار و كِفَار. كَافُوْر. سرد خشک اور سفید رنگ کی ایک دوائی ہے، جو کہ کافور درخت سے اترتی ہے ج كَوَافِر و كَوَافِير. كَفَّار. ایمان سے خالی. كَفَرَة. نعمت کے کفر کرنے والے. كُفَّار. کسان

## كف

۱-۱ فَكَفَّ اَيْدِيَهُمْ پھر روک دئے انکے ہاتھ ۵-۱۱

۱-۱ وَاِذْ كَفَفْتُ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ اور روکا میں نے بنی اسرائیل کو ۶-۱۱۳

۱-۳ اَنْ يَّكُفَّ بَاْسَ الَّذِيْنَ بند کرے لڑائی کافروں کی ۴-۸۳

۱-۳ حِيْنَ لَا يَكُفُّوْنَ (يدفعون) جب روک نہ سکیں گے ۲۱-۳۹

۱-۳ وَلَمْ يَكُفُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ اور اپنے ہاتھ نہ روکیں ۴-۹۰

۱-۱۱ كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ تھامے رکھو اپنے ہاتھ ۴-۷۶

كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ جیسے کسی نے پھیلائے اپنے دونوں ہاتھ ۱۳-۱۵

يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ رہ گیا ہاتھ نچاتا ۱۸-۴۲

كَاۗفَّةً پورے (کامل) ۲-۲۰۸

اِلَّا كَاۗفَّةً لِّلنَّاسِ سو سارے لوگوں کے واسطے ۳۴-۲۸

كَفَّ (يَكُفُّ كَفًّا) عن الامر. کام سے بند رہا۔ کام ترک کیا۔ كَفَّهٗ. اس کو بند کیا۔ كُفَّ بَصَرُهٗ. وہ نابینا ہوا۔ تَكَفَّفَ النَّاسَ. لوگوں کی طرف ہتھیلی کی۔ كَفَّفَ. سوال کے لیے ہاتھ لمبا کیا۔ كَفّ ج اَكُفّ. كُفُوْف. كَفّ. ہتھیلی مع پانچوں انگلیاں۔ كَفُّ الْاِنَاءِ. برتن بھر۔ كُفَّةُ الثَّوْبِ کپڑے کا حاشیہ الٹا دوسری بار سیا۔ كَفَاف. گزران کا رزق۔ كِفَّةُ الْمِيْزَانِ چھلبہ۔ كُفَّةٌ مِّنَ النَّاسِ. جماعت۔ كَافَّةً. جماعت

## كفل

۱-۳ وَكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا اور سپرد کی زکریا کو ۳-۳۷

۱-۳ يَكْفُلُ مَرْيَمَ (يربي) پرورش میں لے مریم کو ۳-۴۴

۱-۳ عَلٰي مَنْ يَّكْفُلُهٗ جو اس کو پالے ۲۰-۴۰

۱-۳ يَكْفُلُوْنَهٗ لَكُمْ کہ اس کو پال دیں تمہارے لیے ۲۸-۱۲

(يضمنونه لكم)

۱-۲ فَقَالَ اَكْفِلْنِيْهَا کہا حوالے کر دے میرے وہ بھی ۳۸-۲۳

۱-۱۷ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا اپنا ضامن ۱۶-۹۱

۱-۲۲ يَكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا ایک بوجھ اس میں ۴-۸۵

(النصيب من الوزر)

۱-۲۲ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ دو حصے اپنی رحمت سے ۵۷-۲۸

(نصيبين)

وَذَا الْكِفْلِ ذوالکفل کو ۲۱-۸۵

(۱) كَفَلَ (يَكْفُلُ كَفْلًا و كَفَالَةً) فُلَانًا. اسے پالا اس پر خرچ کیا

(۲) كَفَلَ (يَكْفُلُ، كَفِلَ يَكْفَلُ، كَفُلَ يَكْفُلُ) كَفَلَ (يَكْفُلُ كَفْلًا و كُفُوْلًا) اسے ضامن دیا۔ یا اس کا ضامن بنا۔ كَفَّلَهٗ و اَكْفَلَهٗ اسے پالا اسے اپنے ساتھ ملا لیا۔ اَنَا وَكَافِلُ الْيَتِيْمِ كَهَاتَيْنِ فِي الْجَنَّةِ میں اور یتیم کا پرورش کنندہ جنت میں اس طرح ہیں۔ اور انگلی شہادت اور وسطے کی طرف اشارہ کیا

## كفو

كُفُوًا اَحَدٌ اس کے جوڑ کا کوئی ۱۱۲-۴

الكفو (الكفي) المثل والنظير

## كفى

۱-۱ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا کافی ہے اللہ حمایتی ۴-۴۴

۱-۱ وَكَفٰى بِهٖٓ اِثْمًا کافی ہے کہ یہ گناہ ۴-۴۹

۱-۱ وَكَفٰى بِجَهَنَّمَ کافی ہے دوزخ ۴-۵۴

۱-۱ اِنَّا كَفَيْنٰكَ ہم کافی ہیں تیری طرف سے ۱۵-۹۵

۱-۳ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ سو اب کافی ۲-۱۳۷

۱-۵ اَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ کیا تیرا رب تھوڑا ہے ۴۱-۵۳

۱-۵ اَوَلَمْ يَكْفِهِمْ کیا ان کو یہ کافی نہیں ۲۹-۵۱

۱-۷ اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ کیا تم کو کافی نہیں ۳-۱۲۴

۱-۱۵ بِكَافٍ عَبْدَهُ — کافی اپنے بندے کو — ۳۹-۳۶

كَفَى (يَكْفِي كِفَايَةً) پورا ہوگیا۔ فَا كَافٍ، كَفِيٌّ۔ جو چیز کافی ہو۔ كُفْيَةٌ بہ کفی خوراک كَفِيٌّ۔ کافی پورا۔ مُكَافَاتٌ۔ احسان کا بدلہ احسان كَفَى الرَّجُلُ۔ نائب۔

## كلأ

۱-۳ مَنْ يَكْلَؤُكُمْ (يحفظكم) — کون نگہبانی کرتا ہے تمہاری — ۲۱-۴۲

كَلَأَ (يَكْلَأُ كَلْأً وَكِلَاءً وَكِلَاءَةً) اللهُ۔ حفاظت کی۔ كَلَأَ وَكَلِئَ يَكْلَأُ كَلَأً الْمَكَانُ۔ گھاس زیادہ ہوا كَلَأٌ ج أَكْلَاءٌ۔ گھاس تر یا خشک مُكْلَأٌ۔ چراگاہ۔ كَلَّاءٌ۔ دریا کا کنارہ۔ مُكَلَّأٌ۔ بندرگاہ۔ دریا کا ساحل۔

## كلب

كَمَثَلِ الْكَلْبِ — جیسے کتا — ۷-۱۷۵

وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ — اور کتا ان کا پسار رہا ہے — ۱۸-۱۸

مِنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِينَ — شکاری جانور شکار پر دوڑانیکو — ۵ - ۵

كَلِبَ (يَكْلَبُ كَلَبًا) الْكَلْبُ۔ کتا باؤلا ہوگیا، یا کر دالا الکلب ہوگیا۔ كَلِبَ الزَّمَانُ۔ زمانہ سخت ہوگیا۔ كَلِبَ الرَّجُلُ۔ آدمی باؤلا ہوگیا۔ یا بغیر بھوک زیادہ کھا گیا۔ یا حریص ہوگیا۔ كُلِبَ الرَّجُلُ۔ بوجہ ہلکاؤ آدمی کی عقل زائل ہو گئی۔ كَلَّبَ الرجلُ۔ آدمی جنگل میں ہے۔ رات کا وقت ہے۔ آبادی کا پتہ نہیں۔ اب وہ کتے کی طرح بھونکنا شروع کر دیتا ہے۔ تاکہ نزدیک والی بستی کے کتے آواز سنیں اور وہ بھی بھونکیں۔ کہ اسے آبادی کا پتہ چل جائے۔ اور اس طرف روانہ ہو جائے۔ كَلَّبَ الْكَلْبَ۔ کتے کو شکار سکھلایا۔ تَكَالَبَ الْقَوْمُ۔ قوم نے دشمنی ظاہر کی۔ امراۃ كَلِبَةٌ۔ بدمزاج عورت۔ كَلْبٌ ج كِلَابٌ، أَكْلُبٌ جج أَكَالِبُ، كِلَابَاتٌ، كَلْبُ الْمَاءِ۔ اود بلاؤ۔ (الدھر) کلاب ہلکاؤ سے عقل جاتا رہنا۔ كَالِبٌ۔ كَلَّابٌ۔ کتوں والا یا کتوں کو شکار سکھلانے والا۔ مُكَلِّبٌ ہر زخم دینے والا جانور یا شکار سکھلانے والا۔ كَلْبَتَانِ۔ سنسنی دلہار کا آلہ

## كلح

كَالِحُونَ — بدشکل ہو رہے ہوں گے — ۲۳-۱۰۵

(عابسون باسرون)

كَلَحَ (يَكْلَحُ كُلُوحًا وَكُلَاحًا) وجهہ، عَبَسَ وَتَكَشَّرَ۔ ترش رو ہوا اور ہونٹوں کو نیچے اوپر کیا کہ دانت نظر آئیں۔ كَلَحَ الرجلُ تَبَسَّمَ

## كلف

۳-۴ لَا يُكَلِّفُ اللهُ نَفْسًا — اللہ تکلیف نہیں دیتا — ۲-۲۸۶

۳-۴ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا — ہم تکلیف نہیں دیتے — ۶-۱۵۲

۳-۴ لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ — تکلیف نہیں دی جاتی — ۲-۲۳۳

۳-۱۵ وَمَا أَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِينَ — اور نہیں ہوں اپنے آپکو بنانیوالا — ۳۸-۸۶

(من المتقولین)

كَلِفَ (يَكْلَفُ كَلَفًا) الْأَمْرَ۔ کام کو مشقت سے برداشت کیا۔ تَكَلَّفَ الْأَمْرَ۔ کام کو مشقت سے یا خلاف عادت اٹھایا۔ كَلِفَ (يَكْلَفُ كَلَفًا) کلف لگائی۔ كَلَفٌ۔ سیاہی زردی میں مائل ہوئی۔ كُلْفَةٌ۔ مشقت۔ كَلُوفٌ مشکل کام۔ كَلَافَةٌ۔ سخت محنت۔ ج أَكْلُفٌ، كَلْفَاءُ

## كل

قُلْ كُلٌّ يَعْمَلُ — کہو ہر کوئی عمل کرتا ہے — ۱۷-۸۴

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ — ہر چیز پر — ۲-۲۰

وَكُلًّا وَعَدَ اللهُ — اور ہر ایک سے وعدہ کیا اللہ نے — ۴-۹۵

كُلًّا نُمِدُّ — ہر ایک کو ہم پہنچائے جاتے ہیں — ۱۷-۲۰

يُرْجَعُ الْأَمْرُ كُلُّهُ — رجوع ہے سب کام کا — ۱۱-۱۲۳

عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ — ہر دین پر — ۹-۳۳

كُلُّهُمْ جَمِيعًا — سارے تمام — ۱۰-۹۹

وَكُلُّهُمْ آتِيهِ — اور ہر ایک ان میں آنیوالا ہے — ۱۹-۹۵

آدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا — سب چیزوں کے — ۲-۳۱

بِآيَاتِنَا كُلِّهَا — ہماری سب نشانیوں کو — ۲۰-۵۶

آتَيْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ — جو تم نے دیا سب کی سب کو — ۳۳-۵۱

كُلَّمَا أَضَاءَ لَهُمْ — جب چمکتی ہے ان پر — ۲-۲۰

كَلٌّ عَلَى مَوْلَاهُ — اور وہ بھاری ہے اپنے صاحب پر — ۱۶-۷۶

يُورَثُ كَلَالَةً — میراث ہے باپ بیٹا کچھ بھی نہیں رکھتا — ۴-۱۲

فِي الْكَلَالَةِ — کلالہ میں باپ اولاد نہیں ہے — ۴-۱۷۶

(کلا والد له ولا ولد)

كَلَّا سَنَكْتُبُ — ہرگز نہیں — ۱۹-۷۹

كَلَّ (يَكِلُّ كَلًّا وَكِلَّةً وَكَلَالًا وَكُلُولًا وَكَلَالَةً وَكُلُولَةً) فقد کا

فائدہ: کلّا۔ کلّا جس کا واو الا اور لا دونوں ہو۔

## کلا

کَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ — ہرگز نہیں — ۳-۱-۲

کلّا یہ حرف ہے اس کے معنی ردع، زجر، تنبیہ کے ہیں۔ وہ بھی مخاطب کے لیے آتا ہے تعجب پر تعجب یہ ہے کہ جب رعب اور حکومت ہوتی ہے تو زجر اور توبیخ کے الفاظ بولے جاتے ہیں۔ دشمن سے سہما ہوا یا ناتوان ان الفاظ کو دشمن کی مجلس میں استعمال نہیں کر سکتا۔ اس کے لیے دو چیزیں قابل ذکر ہیں۔ پہلی یہ کہ اول نصف قرآن شریف میں یہ لفظ نہیں آیا۔ دوسری یہ کہ مدینہ شریف میں جب کہ حکومت تھی۔ یہ لفظ قرآن مجید نے استعمال نہیں کیا۔ معلوم ہوتا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا توکل علی اللہ اتنا بڑھا ہوا تھا کہ چاروں طرف دشمن ہیں آنکھوں سے گھورتے ہیں۔ دکھ پہنچاتے ہیں۔ مارتے ہیں مسخرہ کرتے ہیں مگر آپ کے دل مبارک پر تبلیغ کے سلسلہ میں کفار کے رعب کا چھچھڑے کے برابر بھی اثر نہ تھا یہ لفظ ۱۸ دفعہ آتا ہے اور ہر روز تلاوت ہوتی ہے۔

کلّاں تاج پہنا اِکلیل تاج کُلیات۔ جس میں ایک شاعر کے شعروں کو جمع کیا جاتا ہے۔ کل کی تشریح کے لیے دیکھو بحث حروف

## کلم

۱-۳ کَلَّمَ اللّٰہُ — کلام فرمایا اللہ نے — ۲-۲۵۳

۱-۳ کَلَّمَہٗ رَبُّہٗ — کلام فرمایا اس سے اسکے رب نے — ۷-۱۴۳

۱-۳ کَلَّمَهُمُ الْمَوْتٰی — باتیں کرتے ان سے مردے — ۶-۱۱۱

۲-۳ اَوْ کُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰی — بولیں ان سے مردے — ۱۳-۳۱

۳-۳ وَیُکَلِّمُ النَّاسَ — باتیں کریگا لوگوں سے — ۳-۴۶

۳-۳ اَنْ یُّکَلِّمَهُ اللّٰہُ — اس سے باتیں کرے اللہ — ۴۲-۵۱

۳-۳ وَلَا یُکَلِّمُهُمُ اللّٰہُ — اور نہ بات کرے ان سے اللہ — ۲-۱۷۴، ۳-۷۷

۳-۳ لَوْلَا یُکَلِّمُنَا اللّٰہُ — کیوں نہیں بات کرتا ہم سے اللہ — ۲-۱۱۸

۳-۳ تُکَلِّمُهُمْ (دابۃ) — ان سے باتیں کرے گا — ۲۷-۸۲

۳-۳ وَتُکَلِّمُنَا اَیْدِیْهِمْ — بولیں گے ہم سے ان کے ہاتھ — ۳۶-۶۵

۳-۳ اَلَّا تُکَلِّمَ النَّاسَ — یہ کہ نہ بولے تو لوگوں سے — ۳-۴۱، ۱۹-۹

۳-۳ وَلَا تُکَلِّمُوْنِ — اور میرے ساتھ کلام نہ کرو — ۲۳-۱۰۹

۳-۳ فَلَنْ اُکَلِّمَ الْیَوْمَ — ہرگز نہ کلام کروں گی آج — ۱۹-۲۶

۳-۳ کَیْفَ نُکَلِّمُ — ہم کیسے کلام کریں — ۱۹-۲۹

۳-۵ فَهُوَ یَتَکَلَّمُ — سو وہ بول رہی ہے — ۳۰-۳۵

۳-۵ لَا یَتَکَلَّمُوْنَ — بول نہ سکیں گے — ۷۸-۳۸

۳-۵ لَا تَکَلَّمُ نَفْسٌ — بات نہ کرے گا کوئی انسان — ۱۱-۱۰۵

(رت حذ ن ہے)

۳-۵ اَنْ نَّتَکَلَّمَ بِهٰذَا — یہ کہ منہ پر لائیں یہ — ۲۴-۱۶

۲۲-۱ یَصْعَدُ الْکَلِمُ الطَّیِّبُ — چڑھتا ہے کلام ستھرا — ۳۵-۱۰

(کلا الٰہ الا اللہ ونحوھا)

۲۲-۱ یُحَرِّفُوْنَ الْکَلِمَ — پھیرتے ہیں کلام کو — ۴-۴۵، ۴-۴۶

(من نعت محمد)

۲۲-۱ وَتَمَّتْ کَلِمَتُ رَبِّکَ — اور تیرے رب کی بات پوری ہوئی — ۶-۱۱۵

(بالکلم والمواعید)

۲۲-۱ کَلِمَةٍ مِّنْهُ — اس کی بات — ۳-۴۵

۲۲-۱ کَلِمَةٍ خَبِیْثَةٍ (کفر) — گندی بات — ۱۴-۲۵

۲۲-۱ کَلِمَةً طَیِّبَةً — بات ستھری — ۱۴-۲۴

(کلا الٰہ الا اللہ)

۲۲-۱ وَکَلِمَةُ اللّٰہِ — اور اللہ کی بات — ۹-۴۰

(کلمۃ الشہادۃ)

۲۲-۱ وَلَوْلَا کَلِمَةٌ سَبَقَتْ — اگر نہ ایک بات پہلے ہو چکتی — ۱۰-۱۹

۲۲-۱ وَلَوْلَا کَلِمَةٌ سَبَقَتْ — ۲۰-۱۲۹

(بتاخیر ان بجزاء)

۲۲-۱ کَلِمَةُ الْعَذَابِ — حکم عذاب کا — ۳۹-۱۹، ۳۹-۷۱

(لاملان جہنم)

۲۲-۱ کَلِمَةُ الْفَصْلِ — بات فیصلہ کی — ۴۲-۲۱

۲۲-۱ کَلِمَةَ التَّقْوٰی — ادب کی بات — ۴۸-۲۶

(لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ)

۲۲-۱ وَکَلِمَتُهٗ اَلْقٰهَا — اور اس کا کلام ہے جو ڈالا اسکو — ۴-۱۷۱

۲۲-۱ سَبَقَتْ کَلِمَتُنَا — پہلے ہو چکا ہمارا حکم — ۳۷-۱۷۱

(بالنصر)

۱-۲۲ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ — چند باتیں — ۲-۳۷

(ربنا ظلمنا)

۱-۲۲ بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ — کئی باتوں میں سو وہ اسے پوری کیں — ۲-۱۲۴

(رباذا امر ونواہ)

۱-۲۲ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ — اللہ کی باتیں — ۶-۳۴

۱-۲۲ لِكَلِمٰتِ رَبِّيْ — میرے رب کی باتیں — ۱۸-۱۱۰

(لکلمات علمہ وحکمتہ)

۱-۲۲ مَا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ — نہ تمام ہوں اللہ کی باتیں — ۲۱-۲۷

(المعبر بہا عن معلوماتہ)

۱-۲۲ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ — کوئی بدلنے والا اس کی بات کو — ۱۸-۲۷

(ومواعیدہ)

۱-۲۲ بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا (بشرائعہ) — اپنے رب کی باتوں کو — ۶۶-۱۲

كَلٰمَ اللّٰهِ (فی التوراۃ) — اللہ کا کلام — ۲-۷۵

وَبِكَلَامِيْ (تكليمي اياك) — اور اپنے کلام کے ساتھ — ۷-۱۴۴

۲-۲۲ تَكْلِيْمًا — بول کر — ۴-۱۶۴

كَلَمَهٗ (يَكْلِمُهٗ كَلْمًا) زخم دیا۔ كَلَّمَهٗ زخم دیا یا بات کی۔ كَالَمَهٗ۔ اس سے مکالمہ کیا۔ تَكَلَّمَ (تَكَلُّمًا وتِكِلَّامًا) بات کی۔ كَلْمٌ ج كُلُوْمٌ وكِلَامٌ زخم۔ كَلِمَةٌ ج كَلِمٌ، كَلِمٰتٌ، كَلِمَةُ التَّقْوٰى، بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ، كَلَامٌ۔ بات۔ كَلِيْمُ اللّٰهِ حضرت موسیٰ علیہ السلام۔ مُتَكَلِّمٌ کلام کرنے والا۔ مُتَكَلِّمِيْنَ منطقی لوگ

## كلا

اَوْ كِلٰهُمَا — یا دونوں — ۱۷-۲۳

كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ — دونوں باغ — ۱۸-۳۳

یوں تو دونوں لفظ مفرد ہیں، مگر معانی میں تثنیہ کے معنی میں مستعمل ہیں۔ مرد کے لیے كِلَا آئے گا۔ اور عورت کے لیے كِلْتَا آئے گا۔ رَاَيْتُ كِلَا الرَّجُلَيْنِ، وَرَاَيْتُ كِلْتَا الْمَرْاَتَيْنِ، جَاءَ الرَّجُلَانِ كِلَاهُمَا، رَاَيْتُ الرَّجُلَيْنِ كِلَيْهِمَا، رَاَيْتُ الْمَرْاَتَيْنِ كِلْتَيْهِمَا، زَيْدٌ وَعَمْرٌو كِلَاهُمَا قَائِمَانِ۔

## كمل

۲-۱ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ — میں پورا کر چکا تمہارے لیے دین — ۵-۳

۲-۱۱ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ — اور اس واسطے کہ پوری کرو گنتی — ۲-۱۸۵

۱-۱۵ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ — دو برس پورے — ۲-۲۳۳

۱-۱۵ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ — دس روز ہوئے پورے — ۲-۱۹۶

۱-۱۵ لِيَحْمِلُوْا اَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً — تاکہ بوجھ اٹھائیں اپنے پورے — ۱۶-۲۵

كَمَلَ (يَكْمُلُ)، كَمُلَ (يَكْمُلُ)، كَمِلَ (يَكْمَلُ) كَمَالًا وكُمُوْلًا وتَكَمُّلًا واكْتِمَالًا، پورا ہوا۔ اَكْمَلَ، كَمَّلَ، اِسْتَكْمَلَ پورا کیا۔ تَكْمِلَةٌ، تتمہ۔ كَامِلٌ ج كَمَلَةٌ، كَمِيْلٌ، كَامِلٌ ج كَمَلَةٌ

## كم

وَالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ — کھجوریں جن کے میوہ پر غلاف — ۵۵-۱۱

مِنْ ثَمَرٰتٍ مِّنْ اَكْمَامِهَا — اپنے غلاف سے — ۴۱-۴۷

(اوعیتہا)

كَمَّ (يَكُمُّ كَمًّا) الشيءَ ڈھانپ دیا۔ كَمَّ الْبَعِيْرَ اونٹ کے منہ پر چھکا دیا تاکہ کھائے پئے نہیں۔ كَمَّتْ (يَكُمُّ) وكَمِمَتْ كَمًّا وكُمُوْمًا النَّخْلَةُ کھجور نے اکمام نکالے۔ كُمٌّ آستین ج اَكْمَامٌ، كِمَمَةٌ۔ اَكَمَّتِ الْقَمِيْصَ آستین بنائی۔ كِمٌّ ج اَكِمَّةٌ، اَكْمَامٌ، كِمَامٌ غلاف شگوفہ۔ كِمَامَةٌ۔ چھلکا۔ كَمْ۔ بہت۔ سَلْ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ كَمْ اٰتَيْنٰهُمْ، كَمْ كُنْتُمْ، كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ۔ كُمْ ضمیر جمع مذکر مخاطب تم۔ تمہارا۔

## كمه

۱-۲۱ وَتُبْرِئُ الْاَكْمَهَ — اور تو اچھا کرتا تھا مادر زاد اندھے کو — ۵-۱۱۰

۱-۲۱ وَاُبْرِئُ الْاَكْمَهَ — اور میں اچھا کرتا تھا مادر زاد اندھے کو — ۳-۴۹

(ولد اعمیٰ)

كَمِهَ (يَكْمَهُ كَمَهًا) عمی وصار اعمی [illegible] ج كُمْهٌ۔ پیدائشی اندھا۔ كَمِهَ النَّهَارُ دھوپ میں غبار پیدا ہو گیا اور سورج نظر نہ آیا۔ تَكَمَّهَ فِي الْاَرْضِ زمین میں حیرانی سے پریشان ہو پھرا۔ مُكْمَهَةُ الْعَيْنَيْنِ جس کی آنکھیں [illegible] ذهبت ابله كُمَّهٰى معلوم نہیں کہ اونٹ کدھر آوارہ ہو گیا۔

## کند

۱-۱۹ لِرَبِّہٖ لَكَنُوْدٌ (یکفون) اپنے رب کا ناشکرا ہے ۳۰-۱۰۰-۶

کَنَدَ (یَکْنُدُ کُنُوْدًا) اَلنِّعْمَۃَ. نعمت کی ناشکری کی۔ کَنُوْدٌ. نمک حرام مذکر اور مؤنث کے لیے۔ کَنُوْد۔ جو مصیبتوں کو گنے۔ اور آرام کو بھول جائے۔ نمک حرام۔ کافر۔ بخیل۔ عاصی اَرْضٌ کَنُوْدٌ۔ جس میں کچھ نہ اُگے۔

## کنز

۱-۱ مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ جو گاڑھ رکھا تھا تم نے اپنے لیے ۹-۳۶

۱-۳ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ گاڑھ رکھتے ہیں سونا ۹-۳۵

۱-۳ مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ جو تھے تم گاڑتے ۹-۳۶

۱-۲۲ لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ كَنْزٌ کیوں نہ اترا اس پر خزانہ ۱۱-۱۲

۱-۲۲ اَوْ يُلْقٰٓى اِلَيْهِ كَنْزٌ یا آ پڑتا اس پر خزانہ ۲۵-۸

۱-۲۲ وَكَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا اور اسکے نیچے مال گڑا تھا ان دونوں کا ۱۸-۸۲

۱-۲۲ وَّكُنُوْزٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ اور خزانے اور عمدہ مکان ۲۶-۵۹

۱-۲۲ وَاٰتَيْنٰهُ مِنَ الْكُنُوْزِ اور ہم نے دئے تھے اسکو خزانے ۲۸-۷۶

کَنَزَ (یَکْنِزُ کَنْزًا) المالَ. جمع کیا۔ دفن کیا۔ کَنَزَ (یَکْنِزُ کِنَازًا) التمرَ موسم سرما کے لیے اپنے محلات میں کھجوروں کا ذخیرہ کیا۔ کَنِیْز۔ وہ کھجوریں جو سرما کے موسم کے لیے ذخیرہ کی جائیں۔ کَنِزَ اللَّحْمُ. موٹا اور طاقتور۔ کِنَازٌ۔ لونڈی یا اونٹنی بہت طاقتور اور موٹی۔ کَنَّازٌ۔ زیادہ جمع کرنے والا مِکْنَزٌ ج مَکَانِزُ۔ وہ صندوق جس میں خزانہ جمع ہو۔

## کنس

اَلْجَوَارِ الْكُنَّسِ سیدھا چلنے والے دبک جانیوالے ۸-۱۶

کَنَسَ (یَکْنِسُ کُنُوْسًا وتَکَنَّسَ) الظبیُ. ہرن غائب ہوا اور کناس میں چھپ گیا تَکَنَّسَ الرجلُ. آدمی خیمے کے اندر چلا گیا کَنِیْسَۃٌ ج کَنَائِسُ یہود کے عبادت خانے کِنَاسٌ ج اَکْنِسَۃٌ، کُنُسٌ. ہرن کا گھر۔ کَانِسٌ ہرن کناس میں رہنے والا ج کُنَّسٌ، کُنُوْسٌ، کَوَانِسُ، مَکْنَسٌ وحشی جانوروں کے رہائش کی جگہ جَوَارِ الْکُنَّس۔ یہ پانچ ستارے ہیں۔ زحل مشتری۔ مریخ۔ عطارد۔ زہرہ۔ جن کی چال اس ڈھب کی ہے کہ کبھی مغرب سے مشرق کو چلیں یہ سیدھی چال ہے کبھی ٹھٹک کر الٹے پھریں اور کبھی سورج کے پاس جا کر کتنا عرصہ غائب رہیں۔ جیسے یہ ستارے کبھی ظاہر کبھی چھپے ہیں

اسی طرح روحانی طور پر انبیا علیہ السلام ستارے ہیں جن کی روحانی تبلیغ سے دنیا روشن ہوئی اور کبھی فترہ ہوا آخر میں فخر موجودات صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے جو کہ بمنزلہ سورج ہیں جنکی روشنی میں سب انبیا علیہم السلام کی شریعت چھپ گئی (منسوخ ہو گئی)

## کنن

۲-۱ اَوْ اَكْنَنْتُمْ (اضمرتم) یا پوشیدہ رکھو اپنے جی میں ۲-۲۳۵

۲-۳ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ جو چھپ رہا ہے انکے سینوں میں ۲۸-۶۹
(تخفی قلوبہم)

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً ان کے دلوں پر ڈال رکھے ہیں ۶-۲۵
(اغطیۃ) پردے

قُلُوْبُنَا فِيْٓ اَكِنَّةٍ ہمارے دل غلاف کے اندر ہیں ۴۱-۵

مِنَ الْجِبَالِ اَكْنَانًا پہاڑوں سے چھپنے کی جگہیں ۱۶-۸۱

۱-۱۶ كَاَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُوْنٌ گویا وہ انڈے ہیں چھپے دھرے ۳۷-۴۹
(مستور)

۱-۶۶ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ موتی کے دانے اپنے غلاف کے اندر ۵۶-۲۳
(المصون)

۱-۱۶ فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ لکھا ہوا ایک پوشیدہ کتاب میں ۵۶-۷۸

کَنَّ (یَکُنُّ کَنًّا وکُنُوْنًا وکُنُوْنًا) ڈھانپا اور دھوپ سے بچایا کَنَّ العلمَ. علم چھپایا۔ اِکْتَنَّتِ المرأۃُ. بوجہ حیا عورت نے اپنا چہرہ ڈھانپ لیا۔ کِنٌّ ج اَکْنَانٌ، اَکِنَّۃٌ. بچاؤ پردہ گھر کَنَّۃٌ بیٹے یا بھائی کی عورت ج کَنَائِنُ، کُنَّۃٌ ج کُنَّاتٌ، کُنَنٌ. دروازے کا چھجہ کَانُوْنٌ ج کَوَانِیْنُ. چولہا جب گرم ہے۔ بنو کنانہ۔ آنحضرت کا نسب ہے

## کوب

مِنْ ذَهَبٍ وَّاَكْوَابٍ سونے کی اور آبخورے ۴۳-۷۱
(اقداح بلا عری)

بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِيْقَ آبخورے اور کوزے ۵۶-۱۸

وَاَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيْرَا۠ اور آبخورے جو ہو رہے ہیں شیشے کے ۷۶-۱۵

كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ جیسے ایک ستارہ ۲۴-۳۵

اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا گیارہ ستاروں کو ۱۲-۴

رَاٰ كَوْكَبًا دیکھا ایک ستارہ ۶-۷۶

۱-۱ بِزِیْنَةِ الْكَوَاكِبِ ایک رونق جو تارے ہیں ۲۳-۶

كَأَنَّ رَبَّكَ ... كَوْكَبًا وَاكْتَابِ ... کو سے پانی پیا کو سا اس ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

۱-۱ مَا كَادَ يَزِيغُ [illegible]

۱-۱ إِنْ كَادَ لَيُضِلُّنَا یہ تو ہم کو بہکا ہی دیتا ۲۵-۴۲

۱-۱ وَمَا كَادُوا يَفْعَلُونَ اور وہ لگتے نہ تھے کہ ایسا کرتے ۲-۷۱

۱-۱ وَكَادُوا يَقْتُلُونَنِي اور قریب تھے کہ مجھ کو مار ڈالتے ۷-۱۵۰

(قاربوا)

۱-۱ وَإِنْ كَادُوا لَيَفْتِنُونَكَ اور وہ لوگ تو چاہتے تھے کہ تجھے بچلا دیں ۱۷-۷۳

۱-۱ وَإِنْ كَادُوا لَيَسْتَفِزُّونَكَ اور وہ تو چاہتے تھے کہ گھبرا دیں تجھ کو ۱۷-۷۶

۱-۱ إِنْ كَادَتْ لَتُبْدِي بِهِ قریب تھی کہ ظاہر کر دے بے قراری ۲۸-۱۰

۱-۱ لَقَدْ كِدْتَّ تَرْكَنُ إِلَيْهِمْ تو لگ جاتا جھکنے ۱۷-۷۴

(قاربت)

۱-۱ إِنْ كِدْتَّ لَتُرْدِينِ تو تو ڈالنے لگا تھا مجھے گڑھے میں ۳۷-۵۶

۱-۳ يَكَادُ الْبَرْقُ (يقرب) قریب ہے کہ بجلی ۲-۲۰

۱-۳ وَلَا يَكَادُ يُسِيغُهُ اور اس کو گلے سے اتار نہیں سکتا ۱۴-۱۷

۱-۵ لَمْ يَكَدْ يَرَاهَا (لم يقرب) لگتا نہیں کہ اس کو سوجھے ۲۴-۴۰

۱-۳ لَا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ ہرگز نہیں لگتے کہ سمجھیں ۴-۷۸

(لا یقاربون)

۱-۳ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ ابھی آسمان پھٹ پڑیں ۱۹-۹۱

۱-۳ أَكَادُ أُخْفِيهَا میں مخفی رکھنا چاہتا ہوں ۲۰-۱۵

كَادَ يَكُودُ كَوْدًا وَمَكَادًا وَمَكَادَةً کام کرنے کے لیے نزدیک آیا اگر کیا نہیں یہ افعال مقاربہ سے ہے (كَادَ يَفْعَلُ كَيْدَ يَفْعَلُ) دونوں طرح جائز ہے۔

---

[1] ارادہ کے معنی میں بھی آتا ہے (اکاد اخفیہا) ای ارید۔ اور کبھی کلام کے صلہ میں بھی آتا ہے (لم یکد یراھا) لم یرھا

## كور

۳-۱ إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ جب سورج کی بھوٹ ہو جاوے ۸۱-۱

[illegible]

[illegible]

... يُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى اللَّيْلِ اور لپیٹتا ہے دن کو رات پر ۳۹-۵

كَارَ يَكُورُ كَوْرًا العمامة پگڑی کو سر پر لپیٹا كَوَّرَ الْمَتَاعَ اسباب کو ایک دوسرے پر رکھ دیا كَوَّرَ اللّٰهُ اللَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ رات کو دن میں داخل کیا۔ كُوِّرَتِ الشَّمْسُ روشنی اکٹھی کی جاوے گی یا یہ کہ روشنی کو پگڑی کی طرح لپیٹا جاوے گا۔ کَوْد پگڑی کے پیچ اور طبیعت۔ مِکْوَر پگڑی

## كوكب

(دیکھو ركوب)

## كون

۱-۱ وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِينَ وہ تھا وہ کافروں میں کا ۲-۳۴

۱-۱ وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ (ينبغي) اور نبی کا کام نہیں ۳-۱۶۱

۱-۱ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ اور مومن کا کام نہیں ۴-۹۲

۱-۱ مِمَّا كَانَا فِيهِ تھے دونوں اس میں ۲-۳۶

(من النعيم)

۱-۱ كَانُوا يَفْسُقُونَ تھے وہ حکم عدولی کرتے ۲-۵۹

۱-۱ وَإِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً اگر وہ ایک لڑکی ہے ۴-۱۱

۱-۱ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ دونوں عورتیں تھیں ماتحت ۶۶-۹

۱-۱ إِنْ كُنَّ يُؤْمِنَّ اگر وہ عورتیں ایماندار ہیں ۲-۲۲۸

۱-۱ إِنَّ كَيْدَكُنَّ بے شک تمہارا فریب بڑا ۱۲-۲۸

۱-۱ وَكُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِينَ اور تھا تو فساد کرنے والوں میں ۱۰-۹۱

۱-۱ لَكُنْتُمْ مِنَ الْخَاسِرِينَ ہوئے تم خسارہ اٹھانے والے ۲-۶۴

۱-۱ كُنْتِ مِنَ الْخَاطِئِينَ تھی تو خطا کار ۱۲-۲۹

۱-۱ إِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اگر ہو تم چاہتی ۳۳-۲۸

۱-۱ أَيْنَمَا كُنْتُ میں جہاں کہیں ہوں ۱۹-۳۱

۱-۱ إِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ مگر ہم تم پر ہوتے ہیں ۱۰-۶۱

۱۱-۱ وَمَا اسْتَكَانُوا (خضعوا) اور نہ دب گئے ۱۴۶-۳

۱۱-۱ فَمَا اسْتَكَانُوا لِرَبِّهِمْ پھر نہ عاجزی کی انہوں نے ۲۳-۷۶
(تواضعوا)

۳-۱ مَا يَكُونُ لِي مجھ کو لائق نہیں ۱۱۶-۵

۳-۱ فَيَكُونُ ہو جاتا ہے ۱۱۱-۲

۳-۱ وَيَكُونُونَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا اور ہو جائیں گے انکے مخالف ۱۹-۸۲

۳-۱ لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ باقی نہ رہے فساد ۱۹۳-۲

۳-۱ فَتَكُنْ فِي صَخْرَةٍ ہو وہ پتھر میں ۱۶-۳۱

۳-۱ فَتَكُونُونَ سَوَاءً ہو جاؤ تم برابر ۷۸-۴

۳-۱ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجَاهِلِيْنَ یہ کہ ہوں میں جاہلوں میں ۶۷-۲

۵-۱ اَكُنْ مِّنَ الْخَاسِرِيْنَ میں ہو جاؤں گا نقصان والوں میں ۱۱-۴۷

۵-۱ اَكُنْ مِّنَ الْجَاهِلِيْنَ میں ہو جاؤں گا بے عقل ۱۲-۳۳

۵-۱ لَمْ يَكُنْ اَهْلُهٗ جس کے گھر والے نہ رہتے ہوں ۲-۱۹۶

۵-۱ فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ پھر نہ ہوا کہ کام آئیں ۴۰-۸۵

۵-۱ اِنْ لَّمْ يَكُوْنَا رَجُلَيْنِ اگر نہ ہوں دو مرد ۲۸۲-۲

۵-۱ اَلَمْ تَكُنْ اَرْضُ اللّٰهِ نہ تھی زمین اللہ کی ۹۷-۴

۵-۱ وَلَمْ اَكُ بَغِيًّا نہ میں تھی بدکار ۱۹-۲۰

۵-۱ لَمْ نَكُ نُطْعِمُ ہم نہ کھلاتے تھے ۷۴-۴۴

۹-۱ لَيَكُوْنَنَّ اَهْدٰى البتہ ضرور ہوگا ۳۵-۴۲

۹-۱ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخَاسِرِيْنَ ہم ضرور ہونگے خسارہ اٹھانے والے ۷-۲۳

$\frac{1}{9\,13}$ فَلَا تَكُوْنَنَّ تو کبھی نہ ہو ۱۴۷-۲

۱۱-۱ فَلْيَكُوْنُوْا مِنْ وَّرَآئِكُمْ پھر وہ ہٹ جاویں تمہارے پیچھے سے ۴-۱۰۲

۱۱-۱ وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ چاہیے کہ ہوں ۱۰۴-۳

۱۱-۱ كُنْ فَيَكُوْنُ ہو جا ۱۱۷-۲

۱۱-۱ كُوْنُوْا قِرَدَةً ہو جاؤ (ج مذکر) ۶۵-۲

۱۱-۱ يَا نَارُ كُوْنِيْ اے آگ ہو جا (مؤنث) ۲۱-۶۹

۱۳-۱ وَلَا تَكُنْ مَّعَ الْكٰفِرِيْنَ اور نہ ہو (واحد) ۱۱-۴۲

۱۳-۱ وَلَا تَكُوْنُوْا اور نہ ہو (جمع) ۸-۴۷

وَلَيَكُوْنًا مِّنَ الصّٰغِرِيْنَ اور ضرور ہوگا بے عزت ۱۲-۳۲

(ن خفیفہ ہے)

مِنْ كُلِّ مَكَانٍ ہر جگہ سے ۱۶-۱۱۲

اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا بدتر اپنے درجہ میں ۵-۶۰

اِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ اگر وہ اپنی جگہ کھڑا رہا ۷-۱۴۳

مَكَانَكُمْ اَنْتُمْ کھڑے رہو تم اپنی اپنی جگہ ۱۰-۲۸

عَلٰى مَكَانَتِهِمْ جہاں کہ جگہ (ان کی جگہ پر) ۳۶-۶۷

عَلٰى مَكَانَتِكُمْ تم اپنی جگہ پر ۶-۱۳۶

نوٹ - اہل لغت استکانوا کو کین میں بھی لاتے ہیں، معنی میں کوئی فرق نہیں مکان کو مکن میں بھی درج کرتے ہیں، اور کون میں بھی لکھ دیتے ہیں کَانَ (یَكُوْنُ كَوْنًا وَكِيَانًا وَكَيْنُوْنَةً) ہوگیا، وجود میں آیا۔ افعال ناقصہ میں آتا ہے کَوَّنَ (تكوین) الشئ احدثہ اوجدہ۔ اسْتَكَانَ عاجز اور ذلیل ہوا، کَوْن عالم وجود دنیا۔ کائن، حادث، کائنۃ ج کوائن کائنات، مکان ج اماکن، مکانۃ ج مکانات۔

## کوی

۴-۱ فَتُكْوٰى بِهَا (تحرق) داغ دیے جاوینگے اس سے اور جاندی کے ۹-۳۵ کَوٰی (یَكْوِیْ كَیًّا) فلاناً کاویہ کے ساتھ اسکے چمڑے کو جلا دیا کَوَتِ العقرب بچھونے کاٹا۔ کاذی (مکواۃ) الرجل گالی دی۔ کَوَّاءٌ بدزبان کَوَّی نفسہٗ اپنی بے جا تعریف کی۔ مِكْوٰی ج مَكَاوٍ استری کاویۃ۔ داغ دینے کا آلہ۔ كوانی بعينہ۔ مجھے گھور کر دیکھا۔

## کہف

اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ غار والے ۱۸-۹

عَنْ كَهْفِهِمْ ان کی کھوہ سے ۱۸-۱۷

فِيْ كَهْفِهِمْ اپنی کھوہ میں ۱۸-۲۵

تَكَهَّفَ الْجَبَلُ۔ پہاڑ پھٹا اور غار ہوگئی اِكْتَهَفَ الْكَهْفَ۔ غار میں داخل ہوا غار اور کہف میں فرق ہے۔ کہف اگر چھوٹی ہو تو اسے غار کہتے ہیں ج کہوف

## کہل

فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا گود میں اور جبکہ پوری عمر میں ہوگا ۳-۴۶ ۵-۱۱۳

كَهَلَ (يَكْهَلُ كُهُوْلًا) وَكَهُلَ يَكْهُلُ كُهُوْلَةً کہل میں آیا۔ کہل

۲۰ برس سے ۵۰ برس کی درمیانی عمر ج کُھول ۔ کہاں ۔ کہلان ۔ کاھِل ج کَوَاھِل ۔ سست ۔ فلانٌ شَدِیدُ الکَاھِل ۔ بڑی بہادری والا کہُول ۔ عنکبوت ۔

## کہن

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۵-۱ | وَلَا بِقَوْلِ کَاھِنٍ | اور نہ کہا پہیلوں والے کا | ۶۹-۴۲ |
| ۱۵-۱ | بِکَاھِنٍ | جنوں سے خبریں لینے والا | ۲۹/۵۲ |

کَہَنَ یَکْہَنُ کِہَانَۃً وَتَکَھَّنَ تَکَہِیْنًا ۔ غیب کی بات بتائی اور مقدر بتایا ۔ کَہُنَ یَکْہُنُ کَہَانَۃً ۔ وہ کاہن ہوگیا ۔ کَہَانَۃ ۔ کسب کاھن کَہُوْنَۃ ۔ کاہن کی مزدوری ۔ کَاھِن ج کُہَّان ، کَہَنَۃ ۔ اسرار غیب بتانے والا ۔

## کھیعص

دیکھو بحث حروف مقطعات

## کی

دیکھو بحث حروف

## کید

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۱ | کِدْنَا لِیُوسُفَ | داؤ بتایا ہم نے یوسف کو | ۱۲-۷۶ |
| ۱-۱ | اِنَّھُمْ یَکِیْدُوْنَ | وہ لگے ہیں ایک داؤ کرنے میں | ۸۶-۱۵ |
| ۳-۱ | فَیَکِیْدُوْا لَکَ | پھر وہ فریب بنادیں گے تیرے لیے | ۱۲-۵ |
| ۳-۱ | وَاَکِیْدُ کَیْدًا | اور میں لگا ہوں ایک داؤ کرنے میں | ۸۶-۱۲ |
| ۹-۱ | لَاَکِیْدَنَّ اَصْنَامَکُمْ | میں علاج کروں گا تمہارے بتوں کا | ۲۱-۵۷ |
| ۱۱-۱ | ثُمَّ کِیْدُوْنِ | پھر برائی کرو میرے حق میں | ۷-۱۹۴ |
| ۱۱-۱ | فَکِیْدُوْنِیْ جَمِیْعًا | سو برائی کرو میرے حق میں سب مل کر | ۱۱-۵۵ |

(اختالوا ھلاکی)

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۷-۱ | ھُمُ الْمَکِیْدُوْنَ | وہی داؤ میں آجاتے ہیں | ۵۲-۴۲ |

(المغلوبون المھلکون)

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲۲-۱ | اِنْ کَانَ لَکُمْ کَیْدٌ | اگر کچھ تمہارا داؤ ہے | ۷۷-۳۹ |
| ۲۲-۱ | اِنَّ کَیْدَ الشَّیْطٰنِ | بے شک فریب شیطان کا | ۴-۷۶ |
| ۲۲-۱ | ھَلْ یُذْھِبَنَّ کَیْدُہٗ | کچھ جاتا رہا اس کی تدبیر سے | ۲۲-۱۵ |
| ۲۲-۱ | کَیْدُھُمْ شَیْئًا | کچھ ان کے فریب سے | ۳-۱۲۰ |
| ۲۲-۱ | بِکَیْدِھِنَّ عَلِیْمٌ | ان کا فریب تو جانتا ہے | ۱۲-۵۰ |
| ۲۲-۱ | فَصَرَفَ عَنْہُ کَیْدَھُنَّ | دفع کیا ان سے انکا فریب | ۱۲-۳۴ |
| ۲۲-۱ | فَاَجْمِعُوْا کَیْدَکُمْ | مقرر کرلو اپنی تدبیر | ۲۰-۶۴ |
| ۲۲-۱ | اِنَّ کَیْدَکُنَّ عَظِیْمٌ | بیشک یہ تمہارا بڑا فریب ہے | ۱۲-۲۸ |
| ۲۲-۱ | اِنَّ کَیْدِیْ مَتِیْنٌ | بے شک میرا داؤ پکا ہے | ۷-۱۸۲ |

کَادَ یَکِیْدُ کَیْدًا ۔ مکر کیا ۔ فریب دیا ۔ فریب سکھایا ۔ لڑا ۔ برا ارادہ کیا ۔ حیلہ کیا ۔ کَیْد ج کِیَاد ۔ حیلہ ۔ مکر ۔ خبث ۔ لڑائی ۔ مَکِیْدَۃ ج مَکَائِد مکر ۔ خبث ۔ کَیَّاد ۔ بڑا حیلہ گر ۔

## کیف

| | | |
|---|---|---|
| کَیْفَ تَکْفُرُوْنَ بِاللّٰہِ | کس طرح کفر کرتے ہو تم اللہ سے | ۲-۲۸ |

۷۰ دفعہ یہ لفظ قرآن حمید میں آیا ہے ۔ یہ ایک مبہم لفظ ہے کہ مبنی بر فتحہ ہے اور اکثر استفہام کے لیے آتا ہے ۔ اور کبھی شرط کے لیے بھی آجاتا ہے کَیْفَ تَصْنَعُ اَصْنَعُ ۔ کَیْفَ الشَّیْءُ چیز کی حالت معلوم کی کَیْفِیَّۃ ج کَیْفِیَّات ۔ صفت اور حال

## کیل

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۱ | وَاِذَا کَالُوْھُمْ | اور جب ماپ کر دیں | ۸۳-۳ |

(کالوا لھم)

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۱ | اِذَا کِلْتُمْ | جب ماپ کر دینے لگو | ۱۷-۳۵ |
| ۷-۱ | اِذَا اکْتَالُوْا عَلَی النَّاسِ | جب وہ ماپ کرلیں | ۸۳-۲ |
| ۷-۳ | نَکْتَلْ | ہم بھرتی لے آویں | ۱۲-۶۳ |
| ۲۲-۱ | مُنِعَ مِنَّا الْکَیْلُ | روک دی گئی ہم سے بھرتی | ۱۲-۶۳ |
| ۲۲-۱ | کَیْلَ بَعِیْرٍ | ایک اونٹ کی بھرتی | ۱۲-۶۵ |
| ۲۲-۱ | فَلَا کَیْلَ لَکُمْ | سو تمہارے لیے بھرتی نہیں | ۱۲-۶۰ |
| ۲۲-۱ | اُوْفِی الْکَیْلَ | میں پورا کر دیتا ہوں ماپ | ۱۲-۵۹ |
| ۲۲-۱ | اَوْفُوا الْمِکْیَالَ | پورا کرو ماپ | ۱۱-۸۴ |
| ۲۲-۱ | وَلَا تَنْقُصُوا الْمِکْیَالَ | اور نہ گھٹاؤ ماپ | ۱۱-۸۴ |

کَالَ یَکِیْلُ کَیْلًا وَمَکِیْلًا وَمَکَالًا وَکِیْلًا ۔ ماپا ۔ مِکْیَل ج مَکَایِل وَمِکْیَال ج مَکَایِیْل ۔ جس چیز سے ماپا جاوے مَکَایَلَۃ جواب ترکی بہ ترکی ۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| ١-١ | فَلَبِثْتَ سِنِيْنَ | پھر تو ٹھہرا رہا کئی برس | ٢٠-٤٠ |
| ١-١ | اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا | دیر نہیں لگی تم کو مگر تھوڑی | ١٧-٥٢ |
| ١-١ | كَمْ لَبِثْتُمْ فِى الْاَرْضِ | کتنی دیر رہے تم | ٢٣-١١٢ |
| ١-١ | قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا | رہا میں ایک یوم | ٢-٢٥٩ |

(مکثت)

| | | | |
|---|---|---|---|
| ١-١ | لَبِثْتُ فِيْكُمْ | ٹھہرا ہوں تم میں | ١٠-١٦ |
| ١-١ | قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا | بولے ہم رہے ایک دن | ٢٣-١١٤ |
| ١-٥ | وَمَا تَلَبَّثُوْا بِهَا | اور دیر نہ کریں اس میں | ٣٣-١٥ |
| ١-٣ | وَاِذًا لَّا يَلْبَثُوْنَ | اس وقت نہ ٹھہریں گے | ١٧-٧٦ |
| ١-٥ | كَاَنْ لَّمْ يَلْبَثُوْا | جیسے کہ نہیں ٹھہرے | ١٠-٤٥ |
| ١-١٥ | لَابِثِيْنَ فِيْهَا اَحْقَابًا | رہا کریں اس میں قرنوں | ٧٨-٢٣ |

لَبِثَ (يَلْبَثُ لَبْثًا و لَبَثًا و لُبَاثًا و لَبَاثًا و لَبَاثَةً، لَبَثًا وَ لَبِيْثَةً) ٹھہرا۔
تَلَبَّثَ۔ ٹھہرا۔ توقف کیا کَمِثَ۔ اَلْبَثَ۔ ٹھہرایا لُبْثَةً۔ توقف

## لبد

| | | |
|---|---|---|
| عَلَيْهِ لِبَدًا | اس پر ٹھٹھ کے ٹھٹھ | ٧٢-١٩ |
| مَالًا لُّبَدًا | مال ڈھیروں | ٩٠-٦ |

لَبَدَ (يَلْبُدُ لُبُوْدًا) الشَّيْءُ بِالشَّيْءِ۔ ایک چیز دوسری پر چڑھ گئی لِبْدَةٌ ج لِبَدٌ، لُبَدٌ، اَلْبَادٌ، لُبُوْدٌ) الاسد۔ شیر کے بال۔ اَبُوْ لُبَدَةَ شیر لِبْدٌ گھوڑے کا تاہرہ۔ لُبَدٌ، قَوْمٌ مُّجْتَمِعُوْنَ، لُبَدٌ۔ وہ مرد کہ گھر نہ چھوڑے اور سفر نہ کرے گھر بیٹھا مَالٌ لُبَدٌ كَثِيْرٌ۔ اَلْبَدَ بَصَرُهُ الْمُصَلِّيْ۔ نمازی کی نظر سجدہ گاہ پر جمی رہی۔

## لبس

| | | | |
|---|---|---|---|
| ١-١ | وَلَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ | اور ان کو اس شبہ میں ڈالتے | ٦-٩ |

(شبہنا)

| | | | |
|---|---|---|---|
| ١-٣ | اَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا | یا بھڑا دے تم کو مختلف کر کے | ٦-٦٥ |
| ١-٣ | مَا يَلْبِسُوْنَ | جس شبہ میں اب پڑے ہیں | ٦-٩ |
| ١-٣ | لِمَ تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ | کیوں ملاتے ہو سچ میں جھوٹ | ٣-٧١ |

(لِمَ تخلطون)

| | | | |
|---|---|---|---|
| ١-٥ | وَلَمْ يَلْبِسُوْا اِيْمَانَهُمْ | اور نہیں ملایا انہوں نے اپنے یقین میں ظلم | ٦-٨٢ |
| ١-١١ | وَلِيَلْبِسُوْا عَلَيْهِمْ | اور ملا دیں ان پر | ٦-١٣٧ |
| ١-١٣ | وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ | اور نہ ملاؤ صحیح میں | ٢-٤٢ |
| ١-٣ | يَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا | اور پہنیں گے کپڑے سبز | ١٨-٣١ |
| ١-٣ | حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا | گہنا جو پہنتے ہیں | ١٦-١٤ |
| ١-١٩ | لَبُوْسٍ لَّكُمْ (درع) | ایک تمہارا لباس ہے | ٢١-٨٠ |
| | لِبَاسَهُمَا | ان دونوں کا لباس ہے | ٧-٢٧ |
| | وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا | اور ان کی پوشاک اس میں | ٢٢-٢٣ |
| | هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ | وہ عورتیں تمہاری پوشاک ہیں | ٢-١٨٧ |
| | وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ | اور تم اپنی عورتوں کے لباس ہو | ٢-١٨٧ |
| | لِبَاسُ التَّقْوٰى | اور لباس پرہیزگاری کا | ٧-٢٧ |

(العمل الصالح)

| | | |
|---|---|---|
| لِبَاسَ الْجُوْعِ وَالْخَوْفِ | تن کے کپڑے ہو گئے بھوک اور ڈر | ١٦-١١٢ |
| اَلَّيْلَ لِبَاسًا | اور رات کو اوڑھنا | ٧٨-١٠ |

(ساتر بوادہ)

| | | |
|---|---|---|
| بَلْ هُمْ فِىْ لَبْسٍ (شك) | بلکہ وہ دھوکہ میں | ٥٠-١٥ |

لَبَسَ (يَلْبِسُ لَبْسًا) عَلَيْهِ الْاَمْرَ۔ ملا دیا، مشکوک کر دیا، خلط ملط کر دیا
لَبِسَ (يَلْبَسُ لُبْسًا) الثَّوْبَ۔ کپڑا پہنا۔ اَلْبَسَہٗ۔ اسے پہنایا۔
تَلَبَّسَ پہننا اور شبہ میں پڑنا دونوں معنی ہیں لِبْسٌ ج لُبُوْسٌ، لِبَاسٌ، لِبَاسٌ ج لُبُسٌ، لَبُوْسٌ۔ درع یا زیادہ کپڑے تَلْبِيْسٌ۔ حقیقت چھپانا، مخالف ظاہر ہونا مَلْبَسٌ ج مَلَابِسُ۔ جو چیز پہنی جائے لَبْسٌ، لُبْسَةٌ لُبُوْسَةٌ وَالْتِبَاسٌ۔ شبہ میں پڑنا

## لبن

| | | |
|---|---|---|
| لَبَنًا خَالِصًا | دودھ خالص | ١٦-٦٦ |
| وَاَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ | اور نہریں دودھ کی | ٤٧-١٥ |

لَبَنَ (يَلْبِنُ لَبْنًا) الرجلَ۔ آدمی کو دودھ پلایا لَبَنَ بِالْعَصَا۔ مارا، بڑا سخت مارا لَبِنَ (يَلْبَنُ لَبَنًا) الرجل زیادہ کھایا۔ لَبِنٌ، لِبْنٌ۔ اینٹ۔ اسکا واحد لَبِنَةٌ ہے لَبِنٌ، لَبُوْنٌ۔ دودھ چاہنے والا۔ ج لِبَانٌ، لُبْنٌ، لُبُنٌ، لَبِنَةٌ۔ دودھ پلانے والی۔ بِنْتُ لَبُوْنٍ ٢ سالہ اونٹنی کا بچہ لُبَانٌ مِن، اَللَّبَنُ الشَّجَرَةِ۔ گوند وغیرہ۔ لُبَان صنوبر کے گوند ایک درخت ہے

جوکہ بطور دوائی کام آتا ہے۔ لَبِیْن جسے دودھ کی غذا دی جائے۔ لَبَّان اینٹ بنانے والا۔

## لجأ

۱-۱۸ لَوْ یَجِدُوْنَ مَلْجَأً   اگر وہ پائیں کوئی جگہ پناہ   ۹-۵۷

۱-۱۸ لَا مَلْجَأَ مِنَ اللّٰہِ   کوئی پناہ نہیں اللہ سے   ۹-۱۱۸

۱-۱۸ مَا لَکُمْ مِّنْ مَّلْجَإٍ   نہ ملے گا تم کو کوئی بچاؤ   ۴۲-۴۷

لَجَأَ یَلْجَأُ لَجْأً و لُجُوْءًا و لَجِأَ یَلْجَأُ لَجَأً (الیہ) پناہ لی۔ لَجَأَ۔ ایک قوم کو محروم کیا دوسرے کو وارث بنایا۔ تَلْجِئَۃٌ۔ فقہاء کے نزدیک یہ ہے کہ مسئلہ کو خلاف اصل کرکے پوچھنا لَجَاجَ اَلْجَأَ قلعہ۔ وارث۔ بیوی، مَلْجَأٌ ج مَلَاجِیُٔ

## لج

۱-۱ لَلَجُّوْا فِیْ طُغْیَانِہِمْ   برابر لگے رہیں گے اپنی شرارت میں   ۲۳-۷۶

۱-۱ بَلْ لَّجُّوْا فِیْ عُتُوٍّ   پڑے رہے اپنی شرارت میں   ۶۷-۲۱

(اتینوا فی طغیانہم)

۱-۷ حَسِبَتْہُ لُجَّۃً   خیال کیا کہ پانی ہے گہرا   ۲۷-۴۴

۱-۷ فِیْ بَحْرٍ لُّجِّیٍّ (عمیق)   گہرے دریا میں   ۲۴-۴۰

لَجَّ یَلَجُّ لَجَاجًا و لَجَاجَۃً۔ عَنَدَ فِی الْخُصُوْمَۃِ جھگڑا میں اپنی ضد پر اڑا رہا۔ لُجّ۔ گہرا پانی یا بڑی جماعت فُلَانٌ لُجَّۃٌ وَاسِعَۃٌ وہ فراخی میں سمندر ہے۔ ج لُجَجٌ، لُجَجٌ، لِجَاجٌ۔

## لحد

۲-۳ یُلْحِدُوْنَ فِیْ اَسْمَائِہٖ   کجراہ چلتے ہیں اسکے ناموں میں   ۷-۱۸۰

(یمیلون عن الحق)

۲-۳ لِسَانُ الَّذِیْ یُلْحِدُوْنَ   جسکی تعریض کرتے ہیں انکی زبان   ۱۶-۱۰۳

۲-۳ یُلْحِدُوْنَ فِیْ اٰیٰتِنَا   ٹیڑھے چلتے ہیں ہماری باتوں میں   ۴۱-۴۰

۷-۱۸ وَلَنْ تَجِدَ ... مُلْتَحَدًا   اور تو نہ پائیگا ... کوئی جگہ چھپنے کی   ۱۸-۲۷

(ملجأ)

۷-۱۸ وَلَنْ اَجِدَ ... مُلْتَحَدًا   اور نہ پاؤں گا اسکے سوا کہیں سرکنے کی جگہ   ۷۲-۲۲

۲-۲۲ یُرِدْ فِیْہِ بِاِلْحَادٍ   اور اس میں چاہیے ٹیڑھی راہ   ۲۲-۲۵

لَحَدَ یَلْحَدُ لَحْدًا (المیت) دفنہ۔ لَحَدَ اللَّحْدَ قبر کی لحد کھودی۔ لَحَدَ اِلٰی فُلَانٍ اس کی طرف مائل ہو گیا اَلْحَدَ فِی الدِّیْنِ ظلم کی طرف مائل ہوا اَلْحَدَ فِی الْحَرَمِ حرام کو حلال کیا۔ اِلْحَاد کفر مُلْحِدٌ ج مَلَاحِدَۃٌ، مُلْحِدُوْنَ۔ ٹیڑھی چال والے، دہریہ مُلْتَحَدٌ اَمْلِحَا لَحْدٌ۔ قبر میں سامی جہاں مردہ رکھا جاتا ہے ج اَلْحَادٌ لُحُوْدٌ

## لحف

۲-۲۲ لَا یَسْئَلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا   نہیں سوال کرتے لوگوں سے لپٹ کر   ۲-۲۷۳

لَحَفَ یَلْحَفُ لَحْفًا اس کو لحاف کے ساتھ ڈھانپا۔ لَحَفَہُ الثَّوْبَ اس کو کپڑا پہنایا اَلْحَفَ السَّائِلُ اَلَحَّ۔ الحاح کیا۔ تَلَحَّفَ۔ اپنے اوپر لحاف لے لیا لِحَاف ج لُحُفٌ۔ عام طور پر جسے لیف کہتے ہیں دو تہہ کپڑا اس میں روئی بھر دی جاتی ہے۔ کہ موسم سرما میں سردی سے بچیں۔

## لحق

۲-۱ اَلْحَقْتُمْ بِہٖ شُرَکَآءَ   جن کو اس سے ملاتے ہو   ۳۴-۲۷

۲-۱ اَلْحَقْنَا بِہِمْ ذُرِّیَّتَہُمْ   پہنچادیا ہم نے ان تک کل اولاد کو   ۵۲-۲۱

۱-۵ لَمْ یَلْحَقُوْا بِہِمْ   جو ابھی نہیں پہنچے انکے پاس   ۳-۱۷۰

۱-۵ لَمَّا یَلْحَقُوْا بِہِمْ   جو ابھی نہیں ملے ان کو   ۶۲-۳

۲-۱۱ وَاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ   اور ملا مجھ کو نیک بختوں میں   ۱۲-۱۰۱

لَحِقَہُ یَلْحَقُ لَحْقًا و لَحَاقًا اس کو پایا ادراک کیا۔ تَلَاحَقَ اس کے پیچھے پیچھے ملا لَحَقٌ۔ وہ پھل جو پہلے کے بعد آوے ج اَلْحَاقٌ لَحَقُ الْغَنَمِ بکری کے بچے اَبُوالْاَلْحَق باز۔ مُلْحَقٌ بالکتاب جو کتاب بن چکنے کے بعد شامل کیا جاوے

## لحم

وَلَحْمَ الْخِنْزِیْرِ   اور خنزیر کا گوشت   ۲-۱۷۳

نَکْسُوْہَا لَحْمًا   پھر ہم اس پر گوشت پہناتے ہیں   ۲-۲۵۹

اَوْ لَحْمَ خِنْزِیْرٍ   یا خنزیر کا گوشت   ۶-۱۴۵

لَنْ یَّنَالَ اللّٰہَ لُحُوْمُہَا   اللہ کو نہیں پہنچتا ان کا گوشت   ۲۲-۳۷

لَحَمَ یَلْحَمُ لَحْمًا (العظم) القصاب العظم۔ قصاب نے ہڈی سے گوشت دور کیا لَحَمَہُ اسے دکھ دیا۔ لَحَمَ یَلْحَمُ لَحْمًا اسے گوشت کھلایا۔ لَحِمَ یَلْحَمُ لَحْمًا اسے گوشت کی خواہش کی۔ لَحِمَ یَلْحَمُ لَحْمًا، وَلَحُمَ یَلْحُمُ لَحَامَۃً وہ جسم یا موٹا ہوگیا یا گوشت زیادہ کھانے کی خواہش

کی۔ اکل لحمی اس نے میرا گلا کیا۔ تلاحم القوم لڑے۔ لحمۃ
قرابت لحمۃ گوشت کا ٹکڑا۔ لحام قصاب۔ ملحم جسے گوشت
کھلایا جائے لحم ج لحام، لحوم، لحمان، الحم، گوشت۔
ملحمۃ ج ملاحم۔ لڑائی میں قتل کا سخت موقعہ

## لحن

فی لحن القول — بات کے ڈھب سے — ۴۷، ۳۰

لحن یلحن لحنا کلامہ۔ کلام سمجھی لحن یلحن لحنا ولحونا
ولحانۃ ولحانیۃ کلام یا کہ قرأت میں اعرابی غلطی کی لحن بسر لی آواز
سے پڑھا۔ اللحن فصیح کلام لحن ج الحان، لحون، آواز یا کہ
پڑھنے میں غلطی

## لحی

لا تاخذ بلحیتی — نہ پکڑ میری داڑھی — ۲۰-۹۴

التحا الغلام اس کی داڑھی اگی لحی۔ نچلا جبڑا۔ داڑھی اگنے کی جگہ۔
لحیۃ ج لحی، الحی، لحیان، بڑی داڑھی والا۔

## لدد

۱-۱۹ قوما لدا — جھگڑالو لوگوں کو — ۱۹-۹۸
۱-۲۱ الد الخصام — سخت جھگڑالو ہے — ۲-۲۰۴

لد یلد لدا ولاذ ولدادا وملادۃ والد الرجل۔ اس سے
سخت لڑائی لڑا اور غالب آیا لد یلد لددا۔ سخت جھگڑنے والا۔
فا۔ الد م لداء ج لداد، لد۔

## لدن

۱-۱۸ من لدن حکیم — ایک حکمت والے کے پاس سے — ۱۱-۱
۱-۱۸ من لدنہ — اللہ کی طرف سے — ۱۸-۲
۱-۱۸ من لدنک — تو اپنے پاس سے — ۴-۷۵
(من عندک)
۱-۱۸ من لدنی عذرا — میری طرف سے الزام — ۱۸-۷۶
۱-۱۸ من لدنا علما — اپنے پاس سے علم — ۱۸-۶۵

لدن، لدن، لدن، لدن، ظرف زمانی یا مکانی۔ لدن من
الطعام۔ باسی خوراک۔

## لدی

۱-۱۸ لدا الباب — دروازہ کے پاس — ۱۲-۲۵
۱-۱۸ لدی الحناجر — پہنچے گلوں کو — ۴۰-۱۸
۱-۱۸ لدیہ خبرا — اس کے پاس کی خبر — ۱۸-۹۱
۱-۱۸ وما کنت لدیھم — اور نہ تھا تو ان کے پاس — ۳-۴۴
۱-۱۸ لدی المرسلون — میرے پاس بھیجے ہوئے — ۲۷-۱۰
۱-۱۸ لدینا مکین — ہمارے پاس جگہ پائی — ۱۲-۵۴

لدی۔ ظرف مکانی اور مبنی ہے۔ جس کے معنی لدن کے ہیں

## لذ

وتلذ الاعین — اور جس سے آنکھیں آرام پائیں — ۴۳-۷۱
لذۃ للشاربین — مزہ ہے پینے والوں کے واسطے — ۳۷-۴۶، ۴۷-۱۵

لذ یلذ لذاذا ولذاذۃ۔ الشیء لذیذ ہوئی۔ لذ یلذ لذ۔ ۵
تلذذ۔ لذیذ پایا۔ لذذہ۔ اسے لذیذ بنایا فھو لذ، لذیذ ج
لذ، لذاذ، لذۃ ج لذات۔ رجل لذ خوش طبع ملذۃ
ج ملذات۔ شہوت۔

## لزب

۱-۱۵ من طین لازب — چمٹنے والے گارے سے — ۳۷-۱۱

(۱) لزب یلزب لزبا و لزب یلزب لزبا ولزوبا۔ الطین
سخت ہو کر چمٹی۔ (۲) لزب یلزب لزوبا۔ سخت ہوا اور ثابت رہا۔
تلازب۔ تراکم۔ ایک دوسرے پر چڑھا۔ طین لازب۔ بوجہ سخت
چکناہٹ ہاتھ کو چمٹ جائے۔ لزبۃ، لزب، لزبات سخت سال (۳)
لزبت تلزب لزبا (العقرب) بچھو نے ڈنک چلایا۔ ملزاب
ج ملازیب۔ بے حد بخیل

## لزم

۱-۲ الزمھم کلمۃ التقوی — قائم رکھا ان کو ادب کی بات پہ — ۴۸-۲۶
۱-۲ الزمناہ طائرہ — لگا دی ہم نے اس کی بری قسمت — ۱۷-۱۳
۳-۲ انلزمکموھا — کیا ہم تم کو مجبور کر سکتے ہیں — ۱۱-۲۸
(انجبرکم علی قبولھا) اس پر
۱-۲۲ لکان لزاما — ضرور ہو جاتی مٹھ بھیڑ — ۲۰-۱۲۹

۱-۲۲ یَکُوْنُ لِزَامًا — ہوتی ہے مٹھ بھیڑ — ۲۵-۷۷

لَزِمَ (یَلْزَمُ لُزُوْمًا و لَزْمًا و لِزَامًا و لِزَامَۃً و لُزُوْمَۃً و لُزْمَانًا) ثابت اور دائم رہا۔ لَزِمَ الامرُ۔ کام واجب ہوگیا۔ اَلْزَمَ اِلْزَامًا۔ ثابت کیا ہمیشہ کیا۔ لازم کیا۔ لِزَامٌ۔ موت اور حساب۔ مُلَازِمٌ۔ نوکر مُلَازَمَۃٌ نوکری۔ لَازِمٌ، مَلْزُوْمٌ۔ واجب مُلْزَمٌ جس پر گناہ کا الزام ہے۔ لَازِمٌ ج لَوَازِمُ۔ ضروری۔ مِلْزَمَۃٌ۔ لوہا پکڑنے کے لیے پیچ دار شکنجہ جو کہ لوہاروں کے پاس عام ہوتا ہے اس کے پیچھے لکڑی ہوتی ہے۔

## لسن

| | | |
|---|---|---|
| لِسَانَ صِدْقٍ (ذکر الحسن) | سچا بول | ۱۹-۵۰ |
| عَلٰی لِسَانِ دَاوٗدَ | داؤد کی زبان پر | ۵-۷۸ |
| لِسَانُ الَّذِیْ یُلْحِدُوْنَ | بولی اس آدمی کی | ۱۶-۱۰۳ |
| اَفْصَحُ مِنِّیْ لِسَانًا | اسکی زبان چلتی ہے مجھ سے زیادہ | ۲۸-۳۴ |
| اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِہٖ | مگر بولی بولنے والا اپنی قوم کی | ۱۴-۴ |
| یَسَّرْنٰہُ بِلِسَانِکَ | یہ قرآن تیری زبان پہ | ۱۹-۹۷ |
| لَا تُحَرِّکْ بِہٖ لِسَانَکَ | تو نہ چلا اسکے پڑھنے میں اپنی زبان | ۷۵-۱۶ |
| بِاَلْسِنَۃٍ حِدَادٍ | تیز تیز زبانوں سے | ۳۳-۱۹ |
| وَاَلْسِنَتَھُمْ بِالسُّوْٓءِ | اور اپنی زبانیں برائی کے ساتھ | ۶۰-۲ |
| لَیًّا بِاَلْسِنَتِھِمْ | موڑ کر اپنی زبان کو | ۴-۴۶ |
| یَلْوٗنَ اَلْسِنَتَھُمْ | زبان موڑ کر پڑھتے ہیں کتاب | ۳-۷۸ |
| وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِکُمْ | اور طرح طرح کی بولیاں تمہاری | ۳۰-۲۲ |

لَسِنَ (یَلْسَنُ لَسَنًا) وہ قادر کلام اور فصیح ہوا لَسَنَ (یَلْسُنُ لَسْنًا) اس سے زیادہ زبان آور ہوا لَسَنَتْہُ الْعَقْرَبُ۔ اس کو بچھو نے کاٹا۔ لَاسَنَ الرجلُ۔ جھگڑے اور کلام میں اس پر غالب آیا۔ لِسْنٌ۔ زبان۔ لغت کلام۔ لَسَنٌ۔ فصاحت۔ لِسَانٌ۔ کلام کرنے چکھنے اور کھانے کا منہ میں آلہ ہے مذکر مؤنث دونوں کے لیے ہے۔ مگر مذکر زیادہ مستعمل ہے۔ اور بولی ج اَلْسِنَۃٌ اَلْسُنٌ، لُسْنٌ، لِسَانَاتٌ۔ لِسَانُ العرب۔ عرب کی لغت لِسَانُ المِیْزَانِ۔ ترازو کا اوپر والا کنڈا۔ لِسَانُ حال کیفیت اور حالت حروف

لِسَانِیَّۃٌ۔ لِسَانُ النَّارِ آگ کا شعلہ۔ ذُوْ لِسَانَیْنِ۔ دوگا۔ تَلَسَّنَ عَلَیَّ۔ مجھ پر تہمت لگائی۔

## لطف

| | | |
|---|---|---|
| ۱۵-۱ وَلْیَتَلَطَّفْ | اور نرمی سے جائے | ۱۸-۱۹ |
| ۱-۱۷ اِنَّ رَبِّیْ لَطِیْفٌ | میرا رب تدبیر کرتا ہے | ۱۲-۱۰۰ |
| ۱-۱۷ ھُوَ اللَّطِیْفُ | وہ نہایت لطیف ہے | ۶-۱۰۳ |
| ۱-۱۷ کَانَ لَطِیْفًا خَبِیْرًا | بھید جاننے والا خبردار | ۳۳-۳۴ |

لَطُفَ (یَلْطُفُ لُطْفًا و لَطَافَۃً) پتلا اور چھوٹا ہوا۔ فَھُوَ لَطِیْفٌ لَطُفَ کَلَامُہٗ۔ کلام نرم ہوئی لَطَّفَ۔ اسے لطیف بنایا۔ تَلَطَّفَ اس میں نرمی ہوئی لُطْفٌ۔ احسان، ج اَلْطَافٌ۔ لَطْفَۃٌ ھدیہ۔ لطف جو اللہ قبول کرے لَطِیْفٌ ج لِطَافٌ، لُطَفَاءُ۔ لَطِیْفَۃٌ ج لَطَائِفُ مسرت آمیز کہانیاں

## لظی

| | | |
|---|---|---|
| اِنَّھَا لَظٰی | وہ بھڑکتی ہوئی آگ ہے | ۷۰-۱۵ |
| ۳۰۵ نَارًا تَلَظّٰی (تَتَلَظّٰی) (ایک ت حذف ہے) | بھڑکتی ہوئی آگ کی | ۹۲-۱۴ |

لَظِیَتِ (تَلْظٰی لَظًی و تَلَظَّتْ) النَّارُ۔ آگ بھڑکی لَظًی معہ آگ شعلہ۔ لَظَی النَّارِ۔ آگ بھڑکائی۔ لَظٰی۔ اسم معرفہ غیر منصرف ہے اور دوزخ کے ناموں سے ایک نام ہے۔ اسم علم ہے۔

## لعب

| | | |
|---|---|---|
| ۱-۳ وَیَلْعَبْ | اور کھیلے | ۱۲-۱۲ |
| ۱-۳ یَلْعَبُوْنَ (یَتَشَاغَلُوْنَ) | کھیلتے ہوئے | ۵۲-۱۲ |
| ۱-۳ وَیَلْعَبُوْا | اور کھیلیں | ۴۳-۸۳ |
| ۱-۳ وَنَلْعَبُ | اور ہم دل لگی کرتے ہیں | ۹-۶۶ |
| ۱-۲۲ لَعِبٌ وَّلَھْوٌ | کھیل اور تماشا | ۶-۳۲ |
| ۱-۲۲ ھُزُوًا وَّلَعِبًا | ہنسی اور کھیل | ۵-۵۸ |
| ۱-۱۵ وَمَا بَیْنَھُمَا لٰعِبِیْنَ | اور جو انکے بیچ ہے کھیلتے ہوئے | ۲۱-۱۶ |
| ۱-۱۵ مِنَ اللّٰعِبِیْنَ | کھلاڑیاں کرتا ہے | ۲۱-۵۵ |

لَعِبَ (یَلْعَبُ لَعِبًا و لِعْبًا) کھیلا۔ لَعَبَ (یَلْعَبُ لَعْبًا) الصبیُّ

منہ سے لعاب بہنے لگا۔ اُلْعُبَۃٌ جس سے کھیلا جاوے لُعْبَۃٌ لُعَابِی تھوک والا۔ تَلَعَّبَ، لَعِبَتْ بِہٖ اَلْہُمُوْمُ اس کے ساتھ غم کھیلتے رہے لُعَاب مربہ کا شیرہ۔ مَلْعَبٌ ج مَلَاعِبُ۔ اکھاڑہ لَعِبَتِ الرِّیَاحُ ہوائیں چلیں۔ تِلْعَابَۃٌ لڑکے کا بغیر آستین کھیلنے والا کرتہ۔ مَلْعُوْبٌ بوجہ مرض جس کی لعاب بہتی رہے۔

## لعل

| | | |
|---|---|---|
| لَعَلَّ السَّاعَۃَ | شاید کہ وہ گھڑی | ۶۳-۳۳ |
| لَعَلَّ اللّٰہَ یُحْدِثُ | شاید کہ اللہ تعالیٰ پیدا کرے | ۱-۶۵ |
| لَعَلَّہٗ یَزَّکّٰی | شاید کہ وہ سنورتا | ۳-۸۰ |
| لَعَلَّہُمْ یَعْلَمُوْنَ | شاید کہ ان کو معلوم ہو | ۴۶-۱۲ |
| لَعَلَّکَ تَرْضٰی | تاکہ تو راضی ہو | ۱۳۰-۲۰ |
| فَلَعَلَّکَ تَارِکٌ | سو تو کہیں چھوڑ بیٹھے گا | ۱۲-۱۱ |
| فَلَعَلَّکَ بَاخِعٌ | سو تو کہیں گھونٹ ڈالے گا | ۶-۱۸ |
| لَعَلَّکُمْ تَتَّقُوْنَ | اور تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ | ۲۱-۲ |
| لَعَلِّیْ اَرْجِعُ | تاکہ میں لے جاؤں لوگوں کے | ۴۶-۱۲ |
| لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ | شاید کہ ہم راہ قبول کرلیں | ۴۰-۲۶ |

اہلِ لغت اس حرف مشبہ بہ لعل کو عَلَّ میں لکھتے ہیں۔ اس میں پہلا لام زائد ہے یہ خبر کو رفع اور اسم کو نصب دیتا ہے۔ اور یہ لفظ توقع کو فائدہ مند ہے (المنجد) اور اللہ تعالیٰ کے کلام میں تحقیق کے لیے آتا ہے (جلالین)

لعل۔ قیمتی پتھر۔

## لعن

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱- | لَعَنَ الْکٰفِرِیْنَ | لعنت کی کافروں پر | ۶۴-۳۳ |
| ۱- | وَلَعَنَہٗ | اور اس کو لعنت کی | ۹۳-۴ |

(ابعدہ من رحمتہ)

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱- | وَلَعَنَہُ اللّٰہُ | جس کو اللہ نے لعنت کی | ۱۱۷-۴ |
| ۱- | وَلَعَنَہُمُ اللّٰہُ | اور لعنت کی ان پر اللہ نے | ۸۹-۲ |

(ابعدھم من رحمتہ)

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۱ | لَعَنَتْ اُخْتَہَا | لعنت کرے گی دوسری امت کو | ۳۸-۷ |
| ۱- | لَعَنَّا اَصْحٰبَ السَّبْتِ | ہم نے لعنت کی ہفتہ والوں پر | ۴۷-۴ |
| ۱-۱ | لَعَنّٰہُمْ | ہم نے ان کو لعنت کی | ۱۳-۵ |

(ابعدناھم من رحمتنا)

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۲ | لُعِنَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا | ملعون ہوئے کافر | ۸۱-۵ |
| ۱-۲ | وَلُعِنُوْا بِمَا قَالُوْا | اور ملعون ہوئے اپنے کہنے پر | ۶۴-۵ |
| ۱-۱ | لُعِنُوْا فِی الدُّنْیَا | ان کو پھٹکار ہے دنیا میں | ۲۳-۲۴ |
| ۱-۲ | وَیَلْعَنُ بَعْضُکُمْ | اور لعنت کریں گے ایک دوسرے کو | ۲۵-۲۹ |
| ۱-۳ | وَمَنْ یَّلْعَنِ اللّٰہُ | جس پر لعنت کرے اللہ | ۵۲-۴ |
| ۱-۴ | وَیَلْعَنُہُمُ اللّٰہُ | لعنت کرتا ہے ان کو اللہ | ۱۵۹-۲ |
| ۱-۳ | اَوْ نَلْعَنَہُمْ | یا ہم لعنت کریں | ۴۷-۴ |

(ابعدھم من رحمتہ)

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۱۱ | وَلَعَنَہُمْ | اور پھٹکار کی ان کو | ۶۸-۳۳ |
| ۱-۱۵ | اللّٰعِنُوْنَ | لعنت کرنے والے | ۱۵۹-۲ |
| ۱-۱۶ | مَلْعُوْنِیْنَ | پھٹکارے ہوئے | ۶۱-۳۳ |
| ۱-۱۶ | الشَّجَرَۃَ الْمَلْعُوْنَۃَ | وہ درخت جس پر پھٹکار ہے | ۶۰-۱۷ |
| ۱-۲۲ | لَعْنًا کَبِیْرًا | بڑی پھٹکار | ۶۸-۳۳ |
| ۱-۲۲ | فَلَعْنَۃُ اللّٰہِ | سو لعنت ہے اللہ کی | ۸۹-۲ |
| ۱-۲۲ | لَعْنَتِیْ اِلٰی یَوْمِ | میری پھٹکار ہے | ۷۸-۳۸ |

لَعَنَ یَلْعَنُ لَعْنًا خوار کیا، گالی دی، بھلائی سے دور کیا، ہانک دیا۔ لَعْنَۃٌ عَذَّبَہٗ، لَاعَنَہٗ لِعَانًا ایک نے دوسرے پر لعنت کی۔ لَاعَنَ الْحَاکِمُ بَیْنَہُمَا فیصلہ کیا۔ لَعْنَۃٌ ج لِعَانٌ، لَعَنَاتٌ۔ اَللُّعَّانُ زیادہ لعنت کرنے والا۔ لَعِیْنٌ، مَلْعُوْنٌ، مُسَبَّبٌ المطرود، ملعون، ممسوخ۔ مَلْعَنَۃٌ پاخانہ کی جگہ ج مَلَاعِنُ، مَلْعُوْنٌ ج مَلَاعِیْنُ

## لغب

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۲۲ | فِیْہَا لُغُوْبٌ | اس میں تھکنا | ۳۵-۳۵ |
| ۱-۲۲ | مِنْ لُّغُوْبٍ | کچھ تکان | ۳۸-۵۰ |

لَغَبَ یَلْغُبُ، لَغُبَ یَلْغُبُ، لَغِبَ یَلْغَبُ لَغْبًا، لُغُوْبًا تھکا۔ لَغَبَ الْکَلْبُ فِی الْاِنَاءِ وَلَغَ۔ لَاغِبٌ ضعیف ج لُغَّبٌ، لُغُوْبٌ ضعیف، احمق، بکواسی۔

## لغو

۱-۱۱ وَالْغَوْا فِيهِ اور بک بک کرو اسکے پڑھنے میں ۴۱-۲۶
۱-۱۵ لَا تَسْمَعُ فِيهَا لَاغِيَةً نہیں سنتے اس میں بکواس ۸۸-۱۱
۱-۲۲ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ بیہودہ قسموں پر ۲-۲۲۵
۱-۲۲ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُونَ نکمی باتوں پر دھیان نہیں کرتے ۲۳-۳
۱-۲۲ سَمِعُوا اللَّغْوَ اور جب سنیں نکمی باتیں ۲۸-۵۵
۱-۲۲ فِيهَا لَغْوًا وہاں بک بک ۱۹-۶۲

لَغَى (يَلْغُو لَغْوًا) بک بک کی۔ لَغِيَ الشَّيْءُ۔ فضول گئی۔ لَغِيَ الرَّجُلُ، خَابَ، لَغَى يَلْغُو لَغَا وَلَغَى يَلْغَى وَلَغِيَ يَلْغَى لَغًى وَلَغَايَةً وَلَاغِيَةً مَلْغَاةً) فِي قَوْلِهِ۔ بک بک کی لُغَة ج لُغًى، لُغَات، لُغُوْن ہر قوم اور ہر زبان کے اصطلاحی الفاظ لَاغِيَةٌ فاحشہ، اِسْمَعْ لَغْوَاهُمْ وَلَا تَخَفْ طَغْوَاهُمْ۔ ان کی باتیں سنتا جا مگر ڈرنے کی ضرورت نہیں۔ لَغْو کہتے کا بھونکنا۔

## لفت

۱-۳ أَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا کیا تو آیا ہے کہ ہم کو پھیر دے ۱۰-۷۸
(پھیر دینا)
۷-۱۳ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اور مڑ کر نہ دیکھے تم میں کوئی ۱۱-۸۱ ۱۵-۶۵

لَفَتَ (يَلْفِتُ لَفْتًا) فُلَانًا۔ اس کو پھیر۔ (متعدی) اِلْتَفَتَ پھرا لازم لِفْت۔ شلغم

## لفح

۱-۳ تَلْفَحُ وُجُوهَهُمُ جھلس دیگی انکے منہ کو آگ ۲۳-۱۰۵

لَفَحَتْ (تَلْفَحُ لَفْحًا وَلَفَحَانًا) النَّارُ فُلَانًا۔ اس کے چہرہ کو آگ پہنچی اور اسے جلایا نَارٌ لَفُوحٌ وَلَافِحٌ جلانے والی۔ ج لَوَافِحُ، لَفَحَهُ بِالسَّيْفِ۔ اسے تلوار سے مارا۔

## لفظ

۱-۳ مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ نہیں بولتا کوئی بات ۵۰-۱۸

لَفَظَ (يَلْفِظُ، لَفِظَ يَلْفَظُ لَفْظًا) منہ سے بولا۔ لفظ کے اصل معنی پھینکنے کے ہیں۔ اس لیے لَافِظ چکی کو کہتے ہیں، کہ آٹا باہر پھینکتی ہے، سمندر کو بھی کہتے ہیں، کہ موتی باہر پھینکتا ہے تَلَفَّظَ کلام، لفظ ج الفاظ

## لفف

۷-۱ وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ لپٹ گئی پنڈلی پر پنڈلی ۷۵-۲۹
(شدائد فراق الدنيا بشدائد اقبال الاخرة)
وَجَنَّاتٍ أَلْفَافًا (ملتفة) اور باغ پتوں میں لپٹے ہوئے ۷۸-۱۶
۱-۱۷ جِئْنَا بِكُمْ لَفِيفًا لے آویں گے ہم تم کو سمیٹ کر ۱۷-۱۰۴
(جميعًا)

لَفَّ (يَلُفُّ لَفًّا) الْمَيِّتَ فِي كَفَنِهِ میت کو کفن میں لپیٹا۔ لَفَّ الْأَشْجَارَ درخت بوجہ گھنے ہونے کے ایک دوسرے سے ملے۔ اِلْتَفَّ فِي ثَوْبِهِ وہ اپنے کپڑے میں لپٹا۔ لَفِيفٌ ج أَلْفَافٌ گھنا یا لپٹا ہوا جَاءُوا أَلْفَافًا أَيْ لَفِيفًا لِفٌّ ج أَلْفَافٌ، لُفُوفٌ گروہ مردم اور باغ لِفَافَةٌ جو پاؤں پر لپیٹا جاوے ج لَفَائِفُ، لِفَافَةٌ بند خط۔ لَفِيفَةٌ مجموعہ مَلْفُوفٌ لفافہ میں بند۔ لفیف جس مادہ میں دو حرف علت ہوں اگر حروف علت الگ الگ ہیں تو مفروق کہلائے گا جیسے وَطِيَ اور اگر حروف علت اکٹھے ہوں تو مقرون جیسے طوی۔

## لقو

۲-۱ أَلْفَيَا سَيِّدَهَا (وجدا) دونوں مل گئے عورت کے خاوند سے ۱۲-۲۵
۲-۱ أَلْفَوْا آبَاءَهُمْ پایا انہوں نے اپنے باپوں کو ۳۷-۶۹
(وجدوا)
۲-۱ مَا أَلْفَيْنَا عَلَيْهِ (وجدنا) جس پر دیکھا ہم نے ۲-۱۷۰

لَفَا (يَلْفُو لَفْوًا) فُلَانًا حَقَّهُ حق پورا دیا۔ أَلْفَاهُ (أَلْفَاهُ) وَجَدَهُ تَلَافِي۔ بدلہ

## لقب

وَلَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ اور چڑانے کیلئے برے نام نہ ڈالو ۴۹-۱۱
(واحد لقب) لَقَبٌ ج أَلْقَابٌ۔ اصل نام کے سوا دوسرا نام خواہ نیکی کے لیے ہے یا بدی کے لیے۔ لَقَّبَهُ چڑانے کے لیے اس کا نام رکھا لَاقَبَهُ، نَابَزَهُ بِالْأَلْقَابِ۔

## لقح

وَأَرْسَلْنَا الرِّيَاحَ لَوَاقِحَ اور چلائیں ہمنے ہوائیں رس بھری ۱۵-۲۲
(تلقح السحاب فتملي ماء)

لَقَحَ (يَلْقَحُ لَقْحًا) النخلَ نر کھجور کا بور لے کر مادہ کھجور پر ڈالا۔ لَقِحَتْ (تَلْقَحُ لَقْحًا ولَقَحًا ولَقَاحًا) المرأۃُ۔ عورت حاملہ ہوئی لَقُوحٌ مادہ جس پر پھل (بور) ڈالا گیا۔ لِقْحَة۔ دودھ پلانے والی عورت۔ لَاقِحٌ بارآور ہوا ج لَوَاقِحُ۔ لَوَاقِحُ۔ باردار عورت۔ مَلَاقِيحُ۔ مائیں

# لقط

٧-١ فَالْتَقَطَهُ آلُ فِرْعَوْنَ اٹھالیا اسکو فرعون کے گھر والوں نے ٢٨-٨

٧-٣ يَلْتَقِطْهُ بَعْضُ السَّيَّارَةِ اٹھالے جائے اس کو کوئی مسافر ١٢-١٠

(باخذہ)

لَقَطَ (يَلْقُطُ لَقْطًا) الشيءَ۔ بغیر تکلیف اس سے کوئی چیز اٹھالی۔ لَقَطَ العِلْمَ مِنَ الكُتُبِ۔ کتابوں سے علم حاصل کیا لَقَطَ الطَّائِرُ الحَبَّ پرندہ نے زمین سے دانہ اٹھایا اِلْتَقَطَ الشيءَ۔ بغیر قصد بغیر طلب ایک چیز مل گئی لُقَطَة ج لَقَط۔ زمین پر پڑی ہوئی چیز۔ لَقِيطٌ گرا ہوا بچہ حرام زادہ لُقَطَة۔ گری ہوئی چیز کہ مالک کو پتہ نہیں۔ مِلْقَطٌ چمٹا۔ دستپناہ موچنا۔ مِلْقَاطٌ قلم

# لقف

١-٣ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ نگلنے لگا جو انہوں نے بنایا تھا ٧-١١٦ ٢٦-٣٥

(بیتلع)

١-٣ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوا نگل جائے جو کچھ انہوں نے بنایا ٢٠-٦٩

بعض نے تَلَقَّفُ کی قرأت کی ہے اس صورت میں ایک ت حذف ہے لَقِفَ (يَلْقَفُ لَقْفًا ولَقَافًا وَاِلْتَقَفَ) نگل گیا، جلدی کھا گیا لَقِفَ الطعامَ نگل گیا۔ تَلَقَّفَ مِنْ فِيهِ كذا۔ حفظ کیا

# لقم

فَالْتَقَمَهُ الْحُوتُ پھر لقمہ کیا اس کو مچھلی نے ٣٧-١٤٢

(ابتلعہ)

آتَيْنَا لُقْمَانَ الْحِكْمَةَ دی ہم نے لقمان کو حکمت ٣١-١٢

لَقِمَ (يَلْقَمُ لَقْمًا) الطعامَ۔ جلدی کھا گیا۔ لَقَمَ (يَلْقُمُ لَقْمًا) الطريقَ راستہ بند کیا (اَلْقَمَهُ ولَقَّمَهُ) الطعامَ اسے کھلایا۔ اِلْتَقَمَ الطعامَ۔ نگل گیا۔ لَقَمٌ بڑا راستہ لَقْمَة۔ ایک دفعہ لقمہ لیا لُقْمَة ج لُقَم ایک لقمہ لَقِيمٌ جو کھایا جائے۔

# لقى

١-١ لَقِيَا غُلَامًا دونو ملے ایک لڑکے کو ١٨-٧٥

١-١ لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا جب ملاقات کرتے ہیں ٢-١٤ ٢-٧٦

١-١ لَقُوكُمْ قَالُوا آمَنَّا جب تم سے ملتے ہیں ٣-١١٩

١-١ فَإِذَا لَقِيتُمُ الَّذِينَ جب بھڑو تم کافروں سے ٨-١٥ ٤٧-٤

١-١ لَقَدْ لَقِينَا مِنْ سَفَرِنَا ہم نے پائی اپنے اس سفر میں ١٨-٦٢

١-٢ أَلْقَى إِلَيْكُمُ السَّلَامَ جو تم سے سلام علیک کرے ٤-٩٤

١-٢ أَوْ أَلْقَى السَّمْعَ یا لگائے کان ٥٠-٣٧

١-٢ أَلْقَى مَعَاذِيرَهُ پڑا ڈالے اپنے بہانے ٧٥-١٥

١-٢ أَلْقَى الْأَلْوَاحَ ڈال دیں وہ تختیاں ٧-١٥٠

١-٢ أَلْقَى فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ اور رکھ دئے زمین پر پہاڑ ١٦-١٥

١-٢ أَلْقَى عَصَاهُ ڈال دیا اپنا عصا ٧-١٠٧

١-٢ فَأَلْقَاهَا ڈال دیا اس کو ٢٠-٢٠

١-٢ أَلْقَاهَا إِلَى مَرْيَمَ جس کو ڈالا مریم کی طرف ٤-١٧١

(اوصلها)

١-٢ وَأَلْقَوْا إِلَيْكُمُ السَّلَمَ اور پیش کریں تم پر صلح ٤-٩٠

١-٢ فَلَمَّا أَلْقَوْا جب انہوں نے ڈالا ١٠-٨١

١-٢ فَأَلْقَوْا إِلَيْهِمُ الْقَوْلَ تب وہ ڈالیں گے ان پر بات ١٦-٨٦

١-٢ وَأَلْقَوْا إِلَى اللَّهِ اور آپڑیں اللہ کے آگے ١٦-٨٧

١-٢ وَأَلْقَتْ مَا فِيهَا اور نکال ڈالے جو اس میں ہے ٨٤-٤

١-٢ وَأَلْقَيْتُ عَلَيْكَ اور ڈالی میں نے تجھ پر ٢٠-٣٩

١-٢ أَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ اور ہم نے ڈال رکھی ہے ٥-٦٤

١-٣ وَلَقَّاهُمْ نَضْرَةً اور ملادی ان کو تازگی ٧٦-١١

(اعطاهم)

١-٥ فَتَلَقَّى آدَمُ (تلقن) سیکھ لیے آدم نے ٢-٣٧

١-٧ فَالْتَقَى الْمَاءُ پھر مل گیا سب پانی ٥٤-١٢

١-٧ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ جس دن بھڑ گئیں دو فوجیں ٣-١٥٥

١-٧ فِي فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا دو فوجوں میں جو مقابلہ ہوا ٣-١٣

١-٧ إِذَا لَقِيتُمْ جب تم نے مقابلہ کیا ٨-٤٤

۲-۲ ءَاُلْقِيَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ — کیا اتری اس پر نصیحت — ۲۵-۵۴

۲-۲ اُلْقِيَ اِلَيَّ كِتٰبٌ — میرے پاس ڈالا گیا ایک خط — ۲۹-۲۷

۲-۲ اُلْقِيَ السَّحَرَةُ — اور گر پڑے جادوگر سجدہ میں — ۷-۱۱۹

۲-۲ اُلْقُوْا مِنْهَا — جب ڈالے جاویں گے اس میں — ۱۳-۲۵

۳-۱ يَلْقٰىهُ مَنْشُوْرًا — دیکھیگا اس کو کھلی ہوئی — ۱۳-۱۷

۳-۱ يَلْقَ اَثَامًا — جا پڑا گناہ میں — ۶۸-۲۵

۳-۱ يَلْقَوْنَ غَيًّا — آگے دیکھیں گے گمراہی کو — ۵۹-۱۹

۳-۱ اِلٰى يَوْمِ يَلْقَوْنَهٗ — جس دن تک وہ اسے ملیں گے — ۷۸-۹

۳-۱ اَنْ تَلْقَوْهُ (رَبُّنَا هٰذِهٖ) — اس کی ملاقات — ۱۴۳-۳

۳-۲ يُلْقِي الرُّوْحَ — اتارتا ہے بھید کی بات — ۱۵-۴۰

۳-۲ يُلْقِي الشَّيْطٰنُ — جو ملاتا ہے شیطان — ۵۱-۲۲

۳-۲ يُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ — جب ڈالنے لگے اپنی قلم — ۴۴-۳

۳-۲ يُلْقُوْنَ السَّمْعَ — ڈالتے ہیں سنی ہوئی بات — ۲۲۳-۲۶

۳-۲ يُلْقُوْا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ — پیش کریں تمہاری طرف صلح — ۹۱-۴

۳-۲ اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ — یا تو تو ڈالے — ۱۱۵-۷

۳-۲ تُلْقُوْنَ اِلَيْهِمْ — پیغام بھیجتے ہو — ۱-۶۰

(تو صلون)

۳-۲ وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ — نہ ڈالو اپنی جان کو — ۱۸۵-۲

۳-۲ سَاُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ — میں ڈالوں گا دلوں میں — ۱۲-۸

۳-۲ سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ قَوْلًا — ہم ابھی ڈالیں گے تم پر ایک بات — ۵-۷۳

۳-۳ وَاِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ — اور تجھ کو تو قرآن پہنچتا ہے — ۶-۲۷

(يلقى عليك وحيا من الله)

۳-۴ حَتّٰى يُلٰقُوْا — یہاں تک کہ مل جاویں — ۸۳-۴۳ / ۴۲-۷۰

۳-۷ يَلْتَقِيٰنِ — دونوں مل کر چلتے ہیں — ۱۹-۵۵

۳-۵ اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ — جب لینے جاتے ہیں دو لینے والے — ۱۷-۵۰

(یاخذ و ادیثبت المکان)

۳-۵ اِذْ تَلَقَّوْنَهٗ — جب لینے لگے تم اس کو — ۱۵-۲۴

(ت حذف ہے)

۳-۵ وَتَتَلَقّٰهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ — اور لینے آویں گے ان کو فرشتے — ۱۰۳-۲۱

۲-۴ اَوْ يُلْقٰٓى اِلَيْهِ كَنْزٌ — یا ڈالا جاتا اس پر کوئی خزانہ — ۸-۲۵

۲-۴ تُلْقٰى فِيْ جَهَنَّمَ — پھر تو پڑے دوزخ میں — ۳۹-۱۷

۲-۴ وَمَا يُلَقّٰهَا — اور یہ بات ملتی ہے انہی کو

۲-۴ وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا — وہ لینے دیئے جائیں گے اس میں [illegible]

۱۱-۲ اَلْقِ عَصَاكَ — ڈال دے اپنی لاٹھی

۱۱-۲ فَاَلْقِهْ اِلَيْهِمْ — ڈال اس کو ان کی طرف — ۲۸-۲۷

۱۱-۲ فَاَلْقٰىهَا مُوْسٰى — ڈال اس کو اے موسٰے — ۱۹-۲۰

۱۱-۲ اَلْقِيَا فِيْ جَهَنَّمَ — ڈالو تم دونو جہنم میں — ۲۴-۵۰

۱۱-۲ قَالَ اَلْقُوْا — کہا ڈالو — ۱۱۵-۷

۱۱-۲ وَاَلْقُوْهُ — اور ڈالو اس کو — ۱۰-۱۲

۱۱-۲ فَاَلْقِيْهِ فِي الْيَمِّ — ڈال دے اس کو دریا میں — ۳۸-۷

۱۱-۲ فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ — پھر دریا اسکو ڈالے کنارہ — ۳۹-۲۰

۱۵-۱ فَهُوَ لَاقِيْهِ — سو وہ اس کو پانے والا ہے — ۶۱-۲۸

۱۵-۲ مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ — جو تم ڈالنے والے ہو — ۸۰-۱۰

۱۵-۲ نَحْنُ الْمُلْقِيْنَ — ہم ہیں ڈالنے والے — ۱۱۵-۷

۱۵-۴ فَالْمُلْقِيٰتِ ذِكْرًا — پھر فرشتوں کی جو اتار کر لائیں وحی — ۵-۷۷

۱۵-۴ مُلٰقٍ حِسَابِيَهْ — ملے گا مجھے میرا حساب — ۲۰-۶۹

۱۵-۴ فَمُلٰقِيْهِ — پس اسے ملنے والا ہے — ۶-۸۴

۱۵-۴ مُلٰقِيْكُمْ — تم کو ضرور ملنے والی ہے — ۸-۶۲

۱۵-۴ مُلٰقُوْا رَبِّهِمْ (رباربعة) — روبرو ہونیوالے ہیں اپنے رب کے — ۴۶-۲

۱۵-۵ الْمُتَلَقِّيٰنِ — دو لینے والے — ۱۷-۵۰

۱۸-۱ تِلْقَآءَ اَصْحٰبِ النَّارِ — دوزخ والوں کی طرف — ۴۶-۷

(جہت)

۱۸-۱ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ — مدین کی طرف — ۲۲-۲۸

۱۸-۱ مِنْ تِلْقَآئِ نَفْسِيْ — اپنی جان کی طرف سے — ۱۵-۱۰

۲۲-۴ بِلِقَآئِ اللّٰهِ — اللہ کی ملاقات کو — ۳۱-۶

۲۲-۴ لِقَآءَ رَبِّهٖ — اپنے رب کی ملاقات کو — ۱۱۰-۱۸

۲۲-۴ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا — ناامید ہیں ہماری ملاقات سے — ۷-۱۰

۲۲-۳ يَوْمَ التَّلَاقِ — ملاقات کے دن سے — ۱۵-۴۰

لِقِیَ (یَلْقٰی لِقَاءً وَلِقَاءَةً وَلُقِیًّا وَلُقْیَانًا وَلِقْیَانَۃً) ملاقات کی، ملا۔ دیکھا لَقّٰی ڈالا۔ اَلْقٰی پھینکا۔ اَلْقٰی اِلَیْہِ الْقَوْلَ۔ بات پہنچائی اَلْقٰی عَلَیْہِ الْقَوْلَ سکھلایا۔ اَلْقٰی اِلَیْہِ السَّمْعَ۔ کان جھکائے۔ تَلَقّٰی لِقِیَ۔ تَلَاقَوْا تحابُّوا۔

## لکن

| | | |
|---|---|---|
| وَلٰکِنْ لَّا یَشْعُرُوْنَ | ولیکن نہیں سمجھتے | ۱۲-۲ |
| وَلٰکِنَّ الشَّیٰطِیْنَ کَفَرُوْا | لیکن شیطانوں نے کفر کیا | ۱۰۲-۲ |
| وَلٰکِنَّہٗ اَخْلَدَ اِلَی الْاَرْضِ | لیکن وہ ہو رہا زمین کا | ۱۷۶-۷ |
| وَلٰکِنَّہُمْ قَوْمٌ یَّفْرَقُوْنَ | لیکن وہ قوم ہیں جو ڈرتے ہیں تم سے | ۵۶-۹ |
| وَلٰکِنَّکُمْ فَتَنْتُمْ | لیکن تم نے بچلادیا اپنے آپ کو | ۱۴-۵۷ |
| وَلٰکِنِّیْ رَسُوْلٌ | لیکن میں رسول ہوں | ۶۱-۷ |
| لٰکِنَّا هُوَ اللّٰهُ رَبِّیْ | پھر میں تو یہی کہتا ہوں | ۳۸-۱۸ |
| (لٰکن انا اقول) | | |
| وَلٰکِنَّآ اَنْشَاْنَا قُرُوْنًا | لیکن ہم نے پیدا کی کئی جماعتیں | ۴۵-۲۸ |

لَکِنَ (یَلْکَنُ لَکَنًا وَلُکْنَۃً وَلُکُوْنَۃً) الرجل۔ آدمی لکنت والا ہوا۔ اَلْکَنُ ج لُکْنٌ۔ (لٰکِنْ، لٰکِنَّ) دیکھو بحث حروف

## لمح

| | | |
|---|---|---|
| ۱-۲۲ اِلَّا کَلَمْحِ الْبَصَرِ | جیسے لپک نگاہ کی | ۷۷-۱۶ |
| ۱-۲۲ کَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ | جیسے لپک نگاہ کی | ۵۰-۵۴ |

لَمَحَ (یَلْمَحُ لَمْحًا) الْبَصَرُ امتدّ الی شیء۔ لَمَحَ (یَلْمَحُ لَمْحًا وَلَمَحَانًا وَتَلْمَاحًا) البرقُ۔ بجلی چمکی، اور روشنی دی لَمْحَۃ۔ جلدی کی نظر یا ذرا سی نظر۔ چوری دیکھنا

## لمز

| | | |
|---|---|---|
| ۱-۳۴ یَلْمِزُکَ فِی الصَّدَقٰتِ | طعن دیتے ہیں تم کو خیرات بانٹنے میں | ۵۸-۹ |
| (یعیبک) | | |
| ۱-۳ یَلْمِزُوْنَ الْمُطَّوِّعِیْنَ | طعن کرتے ہیں دل کھول کر خیرات کرنے والوں کو | ۷۹-۹ |
| (یعیبون) | | |
| ۱-۱۳ وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَکُمْ | اور نہ عیب لگاؤ ایک دوسرے کو | ۱۱-۴۹ |
| (لا یعیب بعضکم بعضا) | | |

| | | |
|---|---|---|
| ۱-۱۹ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ | طعنہ دینے والے عیب چننے والے | ۱-۱۰۴ |

لَمَزَہٗ (یَلْمِزُ لَمْزًا) عَابَہٗ۔ لَمَّازٌ۔ لُمَزَۃٌ۔ زیادہ عیب کی جستجو کرنے والا۔ یا منہ پر بات کہنے والا۔ لَمَّاز۔ چغلخور۔ لَمَزَہُ الشَّیْبُ اس کا بڑھاپا ظاہر ہوگیا۔

## لمس

| | | |
|---|---|---|
| ۱-۱ فَلَمَسُوْهُ بِاَیْدِیْهِمْ | اور پھر چھولیں اسکو اپنے ہاتھوں سے | ۷-۶ |
| ۱-۱ لَمَسْنَا السَّمَآءَ (طلبنا) | ہم نے ٹٹول دیکھا آسمان کو | ۸-۷۲ |
| ۴-۱ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ | یا پاس گئے تم عورتوں کے | ۴۳-۴ |
| ۷-۱۱ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا | پھر ڈھونڈھ لو روشنی | ۱۳-۵۷ |

لَمَسَہٗ (یَلْمِسُ لَمْسًا) اسے چھوا (لَمَسَ زَیْدٌ امْرَاَۃً) زید نے اس عورت سے نکاح کیا لَامَسَہٗ، مَاسَّہٗ۔ اِلْتَمَسَ۔ ڈھونڈا۔ لَمَاسَۃٌ حاجت۔ مقاربت۔ قوت لامسہ ظاہری حواس میں چھونے کی قوت۔ تر خشک نرم سخت معلوم کرنا۔

## لم

| | | |
|---|---|---|
| اِلَّا اللَّمَمَ | مگر کچھ آلودگی | ۳۲-۵۳ |
| اَکْلًا لَّمًّا | کھانا سمیٹ کر سارا | ۱۹-۸۹ |
| لَمَّا یَقْضِ مَآ اَمَرَہٗ | ابھی پورا نہ کیا | ۲۳-۸۰ |
| اِنْ کُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَیْهَا | کوئی جی نہیں کہ جس پر کوئی نگہبان نہیں | ۴-۸۶ |
| وَاِنْ کُلًّا لَّمَّا | اور جتنے لوگ ہیں جب وقت آیا | ۱۱۱-۱۱ |
| هَلُمَّ اِلَیْنَا | چلو آؤ ہماری طرف | ۱۸-۳۳ |
| (لازم، ھذا لک ہے) | | |
| قُلْ هَلُمَّ شُهَدَآءَکُمْ | تو کہہ دے کہ تم لاؤ | ۱۵۰-۶ |
| (متعدی۔ ھ زائد ہے) | | |
| وَلَمَّا جَآءَهُمْ | اور جب پہنچی ان کو | ۸۹-۲ |
| لِمَ اَذِنْتَ لَهُمْ | کیوں رخصت دیدی تو نے | ۴۳-۹ |
| (استفہام) | | |
| لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا | کیوں کہتے ہو | ۲-۶۱ |
| مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَکُمْ | سچ بتانیوالی اس کتاب کو | ۴۱-۲ |
| اَلَمْ یَجِدْکَ یَتِیْمًا | بھلا نہیں پایا تجھ کو یتیم | ۶-۹۳ |

فَاِنْ کُنْتُمْ تَفْعَلُوا — پھر اگر تم ایسا نہ کرسکو — ۲-۲۴

لِیَمْنٍ حَوْلَہٗ — اپنے گرد والوں سے — ۲۶-۲۵

(ن دوسرے تبدیل ہے) صلاح

لَمَا اٰتَیْتُکُمْ — جو کچھ میں نے تم کو دیا — ۳-۸۱

لم (باب نصر لَمًّا) الشیء جمع کیا۔ شامل کیا۔ لَمَمٌ۔ چھوٹے گناہ اَلْسُّرِ المُلِمُّ مرد کا گناہ کے قابل جوان ہوگیا یلملم۔ میقات برائے احرام یمن والوں کے لیے اور اس سے ورے ملکوں کے لیے لَمّا۔ لِمَا۔ لِمَ۔ لِمَ۔ سب کے لیے دیکھو بحث حروف

## لن

دیکھو بحث حروف

## لو

دیکھو بحث حروف

## لوح

۱-۱۹ لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ (محرقہ) جلا دینے والی ہے آدمیوں کو ۷۴-۲۹

۱-۲۲ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ — لکھا ہوا لوح محفوظ میں — ۸۵-۲۲

کَتَبْنَا لَہٗ فِی الْاَلْوَاحِ — لکھ دیا ہم نے اسکو تختیوں پر — ۷-۱۴۵

وَاَلْقَی الْاَلْوَاحَ — ڈال دیں وہ تختیاں — ۷-۱۵۰

عَلٰی ذَاتِ اَلْوَاحٍ — تختوں والی پر — ۵۴-۱۳

لاح (یلوح لَوْحًا) چمکا اور ظاہر ہوا لَوَّحَ الشَّیءَ بِالنَّارِ۔ آگ سے تپایا۔ لیاح۔ صبح لوح۔ تختی ہڈی ج الواح، لوح الجسد۔ جسم کی ہڈی لُوح۔ پیاس، اور زمین اور آسمان کے درمیان کی ہوا تلویحات۔ حواشی کتاب لَوَّحَہٗ بِالنَّعْلِ۔ جوتا سے اس کی خوب مرمت کی۔

## لوذ

۱-۱۹ یَتَسَلَّلُوْنَ مِنْکُمْ لِوَاذًا — سک جاتے ہیں آنکھ بچاکر — ۲۴-۶۳

لاذ (یلوذ لَوْذًا، لِوَاذًا، لِیَاذًا) بِالْجَبَلِ۔ پہاڑ کی اوٹ میں ہوا، چھپا، قلعہ بنایا۔ اور اس میں پناہ لی۔ لَوْذ۔ پہاڑ کا کنارہ ج الواذ۔ لَاوَذَ الشیءَ قرابتہ۔ مَلَاذ۔ جائے پناہ یا قلعہ

## لوط

وَاِنَّ لُوْطًا لَّمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ — اور تحقیق لوط ہے رسولوں میں سے — ۳۷-۱۳۳

کَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطٍ — جھٹلایا قوم لوط نے — ۲۶-۱۶۰

لاط (یلوط لَوْطًا و لِوَاطَۃ) فلانا بفلان۔ قوم اور پیغمبر دونوں کا نام لوط ہے۔ یہ قوم لوط نہایت بدمعاش قوم تھی لونڈے بازی میں سخت بدنام کر راستے بند کر دیے وَتَقْطَعُوْنَ السَّبِیْلَ اور علانیہ مجلسوں میں لونڈے بازی کرتے تھے (وَتَاْتُوْنَ فِیْ نَادِیْکُمُ الْمُنْکَرَ) جب ان کی تباہی کا وقت آگیا تو حضرت ابراہیم سے ہوتے ہوئے فرشتے نوجوان لڑکوں کی شکل میں حضرت لوط (بن ہاران بن تارخ) ہاران حضرت ابراہیم کا بھائی ہے، علیہ السلام کے پاس پہنچے، تمام قوم الٹ کر ان کے پاس پہنچی حضرت لوط نے فرمایا فَاتَّقُوا اللّٰہَ وَلَا تُخْزُوْنِ فِیْ ضَیْفِیْ۔ شقی قوم نے جواب دیا۔ اَوَلَمْ نَنْہَکَ عَنِ الْعٰلَمِیْنَ۔ حضرت لوط نے جواب میں کہا ہٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِیْٓ اِنْ کُنْتُمْ فٰعِلِیْنَ۔ تنگ آکر حضرت لوط نے کہا لَوْ اَنَّ لِیْ بِکُمْ قُوَّۃً اَوْ اٰوِیْٓ اِلٰی رُکْنٍ شَدِیْدٍ۔ آخر میں قوم برا کرنے پر آمادہ ہوئی وَلَقَدْ رَاوَدُوْہُ عَنْ ضَیْفِہٖ۔ تو پہلے اندھے کر دیے گئے فَطَمَسْنَآ اَعْیُنَہُمْ پھر تختہ زمین ان پر الٹا دیا گیا۔ جَعَلْنَا عَالِیَہَا سَافِلَہَا وَاَمْطَرْنَا عَلَیْہِمْ حِجَارَۃً مِّنْ سِجِّیْلٍ۔

## لوم

۱-۱ لُمْتُنَّنِیْ فِیْہِ — تم نے کہ تونے مجھے طعنہ دیا تعلق یوسف میں — ۱۲-۳۲

۳-۶ یَتَلَاوَمُوْنَ — لگے ایک دوسرے کو الزام دینے — ۶۸-۳۰

۱-۱۱ وَلُوْمُوْٓا اَنْفُسَکُمْ — اور اپنے آپ کو الزام دو — ۱۴-۲۲

۱-۱۳ فَلَا تَلُوْمُوْنِیْ — سو مجھے الزام نہ دو — ۱۴-۲۲

۱-۱۵ لَآئِمٍ — الزام دینے والے — ۵-۵۴

۲-۱۵ وَہُوَ مُلِیْمٌ — اور وہ الزام کھایا ہوا تھا — ۳۷-۱۴۲

۱-۱۶ فَمَآ اَنْتَ بِمَلُوْمٍ — سو نہیں تجھ پر الزام — ۵۱-۵۴

۱-۱۷ مَلُوْمًا مَّدْحُوْرًا — الزام کھا کر دھکیلا جاکر — ۱۷-۳۹

۱-۱۷ غَیْرُ مَلُوْمِیْنَ — نہیں کچھ الاہنا — ۲۳-۶

۱-۱۹ النَّفْسِ اللَّوَّامَۃِ — جی کی جو ملامت کرے برائی پر — ۷۵-۲

۱-۲۲ لَوْمَۃَ — الزام — ۵-۵۴

لام (یلوم لَوْمًا، مَلَامًا، مَلَامَۃ) ملامت کی۔ لائم ج لُوَّم، لُوَّام لئیم مرد ج لوائم مُعْذِر مُلِیْمٌ، مَلُوْم، مَلَامَۃ ج مَلَاوِم

تَلَاوَمُوْا۔ ایک دوسرے کو ملامت کی۔ لَوْمَۃٌ۔ لَوَّامٌ۔ لَوَّامَۃٌ۔ زیادہ ملامت کرنے والا۔ لام۔ حرف ہجاج لامات

## لون

مَا لَوْنُھَا — کیسا ہے اس کا رنگ — ۲-۶۹

مُخْتَلِفًا اَلْوَانُھَا — طرح طرح کے ان کے رنگ — ۳۵-۲۷

مُخْتَلِفًا اَلْوَانُہٗ — رنگ برنگ کی — ۱۶-۱۳

مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُہٗ — جس کے مختلف رنگ ہیں — ۱۶-۶۹

اَلْسِنَتِکُمْ وَاَلْوَانِکُمْ — بولیاں تمہاری اور رنگ — ۳۰-۲۲

تَلَوَّنَ۔ رنگدار ہوگیا۔ لَوَّنَ۔ رنگدار بنایا۔ مُتَلَوِّنٌ۔ جو ایک عادت پر قائم نہ رہ سکے۔ لَوْن۔ رنگ ج اَلْوَان

## لوی

۳-۱ لَوَّوْا رُءُوْسَھُمْ — مٹکائے انہوں نے اپنے سر — ۶۳-۵

۳-۱ یَلْوٗنَ اَلْسِنَتَھُمْ — موڑ کر پڑھتے ہیں اپنی کتاب — ۳-۷۸

(یمیلونھا عن المنزل الی المحرف)

۳-۱ وَلَا تَلْوٗنَ عَلٰٓی اَحَدٍ — اور پیچھے پھر کر نہ دیکھتے تھے — ۳-۱۵۳

(ولا تقفون ولا تقیمون)

۳-۱ وَاِنْ تَلْوٗٓا اَوْ تُعْرِضُوْا — یہ کہ زبان ملوگے — ۴-۱۳۴

۲۲-۱ لَیًّا بِاَلْسِنَتِھِمْ — موڑ کر اپنی زبان کو — ۴-۴۶

اَللّٰتَ وَالْعُزّٰی — لات اور عزٰی کو — ۵۳-۱۹

لَوٰی (یَلْوِیْ لَیًّا وَلُوِیًّا) الحبلَ رسی بٹی۔ لَوَی الغُلَامُ ۱۶ برس کی عمر کو پہنچا۔ لَوٰی (لَیًّا وَلَیَانًا) الامرعنّی۔ مجھ سے بات چھپائی لَوَی الحزنُ قلبَہٗ غم اس کے دل پر چڑھ آیا۔ غالب آیا۔ ڈھانپ لیا۔ لَوٰی عَلَیْہِ انتظار کیا اور ٹھہر۔ مَرَّ لَا یَلْوِیْ عَلٰی اَحَدٍ، لایقف ولا ینتظر لَوٰی رَاْسَہٗ انکار کیا۔ اِلْتَوٰی۔ کچھ عرصہ کے لیے چھوڑنا، یا لپیٹ کر رکھ دیا لِوَاءٌ جھنڈا ج اَلْوِیَۃٌ اَلْوِیَات۔ لَاوِی ج لَاوِیُّوْن، لَاوِیْ۔ حضرت یعقوب علیہ السلام کے لڑکے کا نام ہے۔ اس کی طرف نسبت کرنا۔ لَوٰی درد معدہ اور پیٹ کا کبڑا پن۔ لُوَی۔ چھوٹی کہانی۔ لَوَّاءٌ ایک پرندہ ہے کہ اکثر اپنی گردن موڑے رکھتا ہے۔ لَوِیَّۃٌ۔ وہ طعام جو کہ کسی کے لیے ڈھانپ کر رکھ دیا جائے ج لَوَایَا۔ لَات۔ ایک بت تھا طائف میں اس کا رنگ سفید تھا، جس پر عمارت بھی اور دربان تھا جو تعظیم کراتا تھا۔ جامع البیان میں ہے، کہ یہ لفظ اللہ کے لفظ سے مؤنث مشتق تھا، کہ اگر خدا موجود ہے تو خدائی بھی موجود ہے۔ مجاہد کہتا ہے، کہ نخلہ میں ایک ایالی رہتا تھا۔ بھیڑ، بکری کا گھی اور پنیر ستوؤں میں ملا کر گزرنے والے حاجیوں کو پلایا کرتا تھا۔ مرنے کے بعد اس کی پوجا شروع ہوگئی۔

## لھب

وَلَا یُغْنِیْ مِنَ اللَّھَبِ — اور کچھ کام نہ آئے طپش میں — ۷۷-۳۱

ذَاتَ لَھَبٍ — ڈینگ مارتی آگ میں — ۱۱۱-۳

اَبِیْ لَھَبٍ — ابولہب کے — ۱۱۱-۱

لَھِبَتِ (تَلْھَبُ لَھَبًا وَلَھِیْبًا وَلُھَابًا وَلَھَبَانًا) النَّارُ بغیر دھوئیں کے آگ نے خالص شعلہ نکالا۔ لَھِبَ (یَلْھَبُ لَھَبًا وَلَھَبَانًا) الرجلُ پیاسا ہوا۔ لَھَّبَ، اَلْھَبَ۔ تیز آگ جلائی کہ دھواں بند ہوگیا۔ اَلْھَبَ الفرسُ گھوڑے کو اتنا تیز دوڑایا، کہ غبار بلند ہوا۔ لُھَاب، لُھْبَۃ پیاس۔ لَھَبٌ، لِسَانُ النَّارِ شعلہ لَھِیْبٌ آگ کی گرمی۔ لَھْبَان گرمی کا دن اَلْھَبَ فِی الْکَلَامِ بات بڑی جلدی ختم کی مُلْھَبٌ تیز رو گھوڑا، جیسے آندھی

## لھث

۳-۱ اِنْ تَحْمِلْ عَلَیْہِ یَلْھَثْ — اگر تو اس پر بوجھ لادے تو ہانپے — ۷-۱۷۶

۳-۱ اَوْ تَتْرُکْہُ یَلْھَثْ — یا اسے چھوڑ دے تو ہانپے — ۷-۱۷۶

لَھَثَ (یَلْھَثُ لَھْثًا وَلُھَاثًا) الکلبُ۔ پیاس اور سخت گرمی سے کتے نے زبان باہر نکالی اور ہانپا۔ لُھَاث اندرونی گرمی بوجہ پیاس لُھْثَۃٌ۔ پیاس

## لھم

۲-۱ فَاَلْھَمَھَا فُجُوْرَھَا وَتَقْوٰىھَا — پھر اسکو بدی کی اور بچکر چلنے کی — ۹۱-۸

لَھِمَ (یَلْھَمُ لَھْمًا) الشیءَ سپنچا۔ اَلْھَمَہٗ اوسکی، اِلْھَام۔ دل میں ڈالنا۔ واقف کرنا۔ توفیق دینا۔

## لھو

۲-۱ اَلْھٰکُمُ التَّکَاثُرُ — غفلت میں رکھا تم کو بہتات کی حرص نے — ۱۰۲-۱

(شغلکم عن طاعۃ اللہ)

۲-۳ وَیُلْھِھِمُ الْاَمَلُ (یشغلہم) — اور امید میں لگے رہیں — ۱۵-۳

۲-۳ لَا تُلْهِيهِمْ (تشغلهم) نہیں غفلت میں ڈالتی ان کو ۲۴-۳۷
۲-۱۳ لَا تُلْهِكُمْ (تشغلكم) نہ غفلت میں ڈالیں تم کو ۶۳-۹
۵-۳ فَأَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى تو اس سے تغافل کرتا ہے ۸۰-۱۰

(ت حذف ہے۔ اصل میں تَتَلَهّٰى ہے (تتشاغل)

۱-۱۵ لَاهِيَةً قُلُوبُهُمْ کھیل میں پڑے ہیں ان کے دل ۲۱-۳

(غافلة)

۱-۲۲ لَعِبٌ وَلَهْوٌ کھیل اور جی بہلانا ۶-۳۲
۱-۲۲ لَعِبًا وَلَهْوًا تماشا اور کھیل ۶-۷۰
مِنَ اللَّهْوِ تماشا سے ۶۲-۱۱

لَهَى (يَلْهُو لَهْوًا) الرجل کھیلا۔ لَهَا (يَلْهُو لُهِيًّا) عَنِ الشيء غافل ہوا۔ تَلَهّٰى بكذا۔ اعرض عنه۔ لَهَاة۔ حلق کا کوّا (گھنٹی) ج لَهَوَات، لَهَيَات، لُهِيٌّ۔ مَلْهٰى اکھاڑہ۔ مِلْهٰى۔ کھیل والے ہتھیار ج مَلَاهٍ۔

## ليت

يٰلَيْتَنِي لَمْ أَتَّخِذْ اے کاش میں نہ پکڑتا ۲۵-۲۸
يٰلَيْتَنِي كُنْتُ مَعَهُمْ اے کاش کہ میں ہوتا ان میں ۴-۷۳
يٰلَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ کسی طرح وہی موت ختم کر جاتی ۶۹-۲۷
يٰلَيْتَنَا نُرَدُّ اے کاش ہم پھر بھیج دیے جائیں ۶-۲۷
يٰلَيْتَ لَنَا مِثْلَ اے کاش ہم کو ملے جیسا ۲۸-۷۹
يٰلَيْتَ قَوْمِي يَعْلَمُونَ کسیطرح میری قوم معلوم کر لیں ۳۶-۲۶
يٰلَيْتَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ کسی طرح مجھ میں اور تجھ میں ۴۳-۳۸
لَاتَ حِيْنَ مَنَاصٍ دیکھو ل-ا ت ۳۸-۳
أَفَرَأَيْتُمُ اللَّاتَ دیکھو لوی ۵۳-۱۹
وَمَا أَلَتْنٰهُمْ دیکھو الت ۵۲-۲۱
لَا يَلِتْكُمْ مِنْ أَعْمَالِكُمْ دیکھو الت ۴۹-۱۴

یہ حرف تمنا ہے۔ اسم کو نصب اور خبر کو ضمہ دیتا ہے۔ کبھی تو ناممکن کے لیے آجاتا ہے (لَيْتَ الشَّبَابُ يَعُوْدُ) کبھی ممکن کے لیے آجاتا ہے لَيْتَ الْعَلِيْلَ صَحِيْحٌ۔

## ليس

لَيْسَ الْبِرَّ نیکی کچھ یہی نہیں ۲-۱۷۷
لَيْسُوْا سَوَاءً وہ سب برابر نہیں ۳-۱۱۳
لَيْسَتِ النَّصٰرٰى نصاریٰ نہیں ۲-۱۱۳
لَيْسَتِ الْيَهُوْدُ یہود نہیں ۲-۱۱۳
لَسْتَ مُؤْمِنًا تو مسلمان نہیں ۴-۹۴
وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ حالانکہ تم اسے کبھی نہ لوگے ۲-۲۶۷
لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ تم نہیں جیسے کہ ہر کوئی عورتیں ۳۳-۳۲
قُلْ لَسْتُ عَلَيْكُمْ تو کہہ دے میں نہیں تم پر ۶-۶۶

لَيْسَ اصل میں لَيِسَ تھا۔ یہ صرف ماضی پر آتا ہے۔ مضارع پر نہیں آتا۔ نیز دیکھو بحث حروف

## ليل

جَنَّ عَلَيْهِ الَّيْلُ پردہ ڈالا اس پر رات نے ۶-۷۶
جَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا بنایا رات کو آرام کا سبب ۶-۹۶
لَيْلًا اَوْ نَهَارًا رات یا دن ۱۰-۲۴
يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ لائے تمہارے پاس رات ۲۸-۷۲
اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيْلِ پورے کرو روزے رات تک ۲-۱۸۷
فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ قدر والی رات میں ۹۷-۱
فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ برکت والی رات میں ۴۴-۳
ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً تیس رات ۷-۱۴۱
اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً چالیس رات ۷-۱۴۱
وَاَغْطَشَ لَيْلَهَا ڈھانپا اس کی رات کو ۷۹-۲۹
ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا تین رات تندرست ۱۹-۹
سَبْعَ لَيَالٍ سات راتیں ۶۹-۷
سِيْرُوْا فِيْهَا لَيَالِيَ سیر کرو اس میں رات کے وقت ۳۴-۱۸

لَايَلَهٗ (مُلَايَلَةً) اسے ایک رات نوکر رکھا (عَامَلَهٗ مُلَايَلَةً) اس کو رات کی ڈیوٹی پر لگایا۔ اَلْاٰلَ الْقَوْمُ (اِلَاعَةً وَ اَلْيَلُوْا الْبَاءَ) رات میں داخل ہوئے لَيْلٌ لَائِلٌ۔ لَيْلَى سخت سیاہ رات۔ لَيْلٌ۔ غروب سورج سے طلوع سورج تک ج لَيَالِي۔ اس میں ی غیر قیاسی ہے کبھی لَيَائِلُ بھی کہہ دیتے ہیں لَيْل

نود جمع کے لیے بھی آتا ہے۔ واحد اس کا لِیۡنَۃٌ ہے۔

## لین

| | | |
|---|---|---|
| ۱-۱ لِنۡتَ لَهُمۡ | تو نرم ہو گیا ان کو | ۳-۱۵۹ |

(سہولت اخلاق لہم)

| | | |
|---|---|---|
| ۱-۲ وَاَلَنَّا لَهُ الۡحَدِيۡدَ | اور نرم کر دیا ہم نے اسکے آگے لوہا | ۳۴-۱۰ |
| ۱-۳ ثُمَّ تَلِيۡنُ جُلُوۡدُهُمۡ | پھر نرم ہوتی ہیں انکی کھالیں | ۳۹-۲۳ |
| ۱-۱۷ قَوۡلًا لَيِّنًا | بات نرم | ۲۰-۴۴ |
| مِنۡ لِيۡنَةٍ | کوئی درخت کھجور | ۵۹-۵ |

نوٹ: صراح اور منتہی الارب نے لینہ کو لون میں درج کیا ہے

لَانَ (يَلِيۡنُ لِيۡنًا وَلِيَانًا وَلِيۡنَةً) نرم ہوا فہو لَيِّنٌ، لَيۡنٌ۔ اَلَانَ
لَيَّنَ نرم کیا مُلَيِّنٌ قبض کو دور کرنے والی دوائی کہ پیخانہ نرم آوے
لِيۡنَةٌ ضعف کمزوری اور ناقص قسم از کھجور۔ لَيِّنٌ ج لَيِّنُوۡنَ۔ نرم۔

# م (۴۰)

## م

جمع ذکر کے لیے بھی آتا ہے ذٰلِكَ سے ذٰلِكُمۡ، كُنۡتَ سے كُنۡتُمۡ
مَعَكَ سے مَعَكُمۡ، مَعَهٗ سے مَعَهُمۡ

## ما

دیکھو بحث حروف

## مائی

| | | |
|---|---|---|
| مِائَةٌ صَابِرَةٌ | سو شخص ثابت قدم | ۸-۶۵ |
| مِائَةَ عَامٍ | سو برس | ۲-۲۵۹ |
| مِائَةُ حَبَّةٍ | سو دانہ | ۲-۲۶۱ |
| مِائَةَ جَلۡدَةٍ | سو درے | ۲۴-۲ |
| يَغۡلِبُوۡا مِائَتَيۡنِ | غالب آئیں دو سو پر | ۸-۶۵ |
| ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيۡنَ | تین سو برس | ۱۸-۲۵ |
| اِلٰى مِائَةِ اَلۡفٍ | ایک لاکھ آدمی کی طرف | ۳۷-۱۴۷ |

مَاْىَ (يَمۡاٰى مَاْيًا) القومَ گن کر سو کیا۔ اب وہ سو اشخاص ممئیون
کہلائے اَمۡاٰى (اَمۡاٰۓ) القومُ وہ ایک صد ہو گئے وہ مُمۡئُوۡنَ کہلائیں گے
مِائَةٌ = ۱۰×۱۰ ج مِئَات، مِئُوۡن، مُؤُوۡن و مِأًى

## ماروت دیکھو مرت

## متع

| | | |
|---|---|---|
| ۱-۵ فَمَنۡ تَمَتَّعَ بِالۡعُمۡرَةِ | جو کوئی فائدہ اٹھائے عمرے کو ملا کر | ۲-۱۹۶ |
| ۱-۳ وَلٰكِنۡ مَّتَّعۡتَهُمۡ | لیکن تو نے انہیں فائدہ پہنچایا | ۲۵-۱۸ |
| ۱-۳ بَلۡ مَتَّعۡتُ هٰٓؤُلَآءِ | کوئی نہیں بلکہ میں نے برتنے دیا ان کو | ۴۳-۲۹ |
| ۱-۳ بَلۡ مَتَّعۡنَا هٰٓؤُلَآءِ | کوئی نہیں پر ہم نے عیش دیا ان کو | ۲۱-۴۴ |
| ۱-۳ مَتَّعۡنٰهُ مَتَاعَ الۡحَيٰوةِ | جسکو ہم نے فائدہ دیا حیاتی دنیا کا پھر | ۲۸-۶۱ |
| ۱-۳ وَمَتَّعۡنٰهُمۡ اِلٰى حِيۡنٍ | اور فائدہ دیا ہم نے انکو ایک وقت تک | ۱۰-۹۸ |
| ۳-۲ يُمَتِّعۡكُمۡ مَّتَاعًا | فائدہ پہنچائے تم کو اچھا فائدہ | ۱۱-۳ |
| ۳-۲ فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيۡلًا | اسکو بھی فائدہ پہنچاؤں تھوڑے دنوں | ۲-۱۲۶ |
| ۳-۲ اُمَتِّعۡكُنَّ | میں فائدہ دوں تم عورتوں کو | ۳۳-۲۸ |
| ۳-۲ نُمَتِّعُهُمۡ قَلِيۡلًا | کام چلا دیں گے ہم انکا تھوڑے دنوں | ۳۱-۲۴ |
| ۳-۲ سَنُمَتِّعُهُمۡ | ہم فائدہ دیں گے ان کو | ۱۱-۴۸ |
| ۳-۵ يَتَمَتَّعُوۡنَ وَيَاۡكُلُوۡنَ | برت رہے ہیں اور کھاتے ہیں | ۴۷-۱۲ |
| ۳-۵ يَاۡكُلُوۡا وَيَتَمَتَّعُوۡا | کھائیں اور برت لیں | ۱۵-۳ |
| ۳-۵ لَا تُمَتَّعُوۡنَ اِلَّا قَلِيۡلًا | نہ پھل پاؤ گے مگر تھوڑے دنوں | ۳۳-۱۶ |
| ۳-۴ يُمۡتَعُوۡنَ | فائدہ اٹھاتے | ۲۶-۲ |
| ۱-۱۱ اِسۡتَمۡتَعَ بَعۡضُنَا | کام نکالا ہم میں ایک نے | ۶-۱۲۸ |
| ۱-۱۱ كَمَا اسۡتَمۡتَعَ الَّذِيۡنَ | جیسے فائدہ اٹھا گئے تم سے | ۹-۶۹ |
| ۱-۱۱ فَاسۡتَمۡتَعُوۡا بِخَلَاقِهِمۡ | پھر فائدہ اٹھا گئے اپنے حصے سے | ۹-۶۹ |

(تمتعوا)

| | | |
|---|---|---|
| ۱-۱۱ فَاسۡتَمۡتَعۡتُمۡ | پھر فائدہ اٹھایا تم نے | ۹-۶۹ |
| ۱-۱۱ فَمَا اسۡتَمۡتَعۡتُمۡ بِهٖ | پھر جسکو کام میں لائے تم عورتوں سے | ۴-۲۳ |
| ۱۱-۳ وَمَتِّعُوۡهُنَّ | اور ان کو کچھ خرچ دو | ۲-۲۳۶ |

(راعطوهن ما يتمتعن به)

| | | |
|---|---|---|
| ۱۱-۵ وَلِيَتَمَتَّعُوۡا | اور مزے اڑاتے رہیں | ۲۹-۶۶ |
| ۱۱-۵ تَمَتَّعۡ بِكُفۡرِكَ قَلِيۡلًا | برت لے ساتھ اپنے کفر کے | ۳۹-۸ |
| ۱۱-۵ تَمَتَّعُوۡا فِيۡ دَارِكُمۡ (عيشوا) | عیش کرو اپنے گھروں میں | ۱۱-۶۵ |

۱-۵ فَتَمَتَّعُوا سو مزے اڑا لو ۵۵-۱۶

۱-۲۲ مَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ فائدہ اٹھانا ہے ایک وقت تک ۲-۳۶

۱-۲۲ مَتَاعًا إِلَى الْحَوْلِ خرچ دینا ایک برس تک ۲-۲۳۶

(تمتیعا)

۱-۲۲ مَتَاعًا لِّلْمُقْوِينَ اور برتنے کو جنگل والوں کے ۵۶-۷۳

۱-۲۲ فَتَحُوا مَتَاعَهُمْ کھولی اپنی چیز بست ۱۲-۶۵

(رحالھم)

۱-۲۲ عِندَ مَتَاعِنَا (تیابنا) اپنے اسباب کے پاس ۱۲-۱۷

وَأَمْتِعَتِكُمْ اور اپنے اسباب سے ۴-۱۰۱

مَتَعَ (يَمْتَعُ مَتْعًا ومُتْعَةً) بالشیٔ لے گیا۔ مَتَعَ (يَمْتَعُ مُتُوعًا) لمبا ہوا۔ مَتَّعَ النَّهَارُ سورج آخری بلندی کو پہنچا۔ أَمْتَعَ، مَتَّعَ اللّٰهُ اللہ نے فائدہ دیا۔ تَمَتَّعَ، اِسْتَمْتَعَ نفع اور لذت طویل مدت تک لیا۔ مُتْعَةٌ اسم زاد قلیل۔ مُتْعَةُ الْمَرْأَةِ ج مُتَعٌ۔ عورت کو بعد از طلاق کپڑے وغیرہ دینا۔ اس کو متعۃ الطلاق بھی کہتے ہیں۔ مُتْعَةٌ۔ عورت سے تھوڑی مدت کے لیے نکاح کرنا۔ مَتَاعٌ ج أَمْتِعَةٌ۔ ہر نفع دینے والی چیز۔ مُتْعَةُ الْحَجِّ۔ حج کے ساتھ عمرہ کرنا

## متن

۱-۱۷ إِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ میرا داؤ پکا ہے ۷-۱۸۳، ۶۸-۴۵

۱-۱۷ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ زور آور مضبوط ۵۱-۵۸

مَتُنَ (يَمْتُنُ مَتَانَةً) سخت ہوا۔ مَاتِنٌ (مَتِينٌ) ج مِتَانٌ۔ مَتْنٌ چیز کا ظاہر۔ مَتْنُ الْكِتَابِ۔ اصل کتاب خلاف شرح و حواشی۔ مَاتِنٌ مصنف کتاب۔ مَتْنُ الْأَرْضِ۔ بلندی زمین۔ مَتَّنَ۔ متین کیا۔ تَمْتِينٌ خیمہ کے رسے ج مَتَانِينُ

## متی

مَتَىٰ نَصْرُ اللّٰهِ (دو دفعہ) کب ہوگی۔ اللہ کی مدد ۲-۲۱۴

اسم ظرف کے لیے استفہام ہے۔ دونوں فعلوں کو جزم دیتا ہے نیز دیکھو بحث حروف

## مثل

۱-۵ فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا پھر بن کر آیا اسکے آگے آدمی ۱۹-۱۷

۱-۲۲ مَثَلُ الَّذِينَ مثال ان لوگوں کی ۲-۲۶۴

۱-۲۲ فَمَثَلُهُ (ربطہ) سو اس کی مثال ۲-۲۶۴

۱-۲۲ مَثَلُهُمْ ان کی مثال ۲-۲۶۶

۱-۲۲ ذَٰلِكَ مَثَلُهُمْ یہ شان انکی ہے تورات میں ۴۸-۲۹

۱-۲۲ كَمَثَلِ الَّذِي ایسی ہے جیسے ۲-۱۷۱

۱-۲۲ مَثَلًا مَّا بَعُوضَةً کوئی مثال مچھر کی ۲-۲۶

۱-۲۲ مِثْلُهُ يَأْخُذُوهُ سامنے پھر آئے اسکو لے لیویں ۷-۱۶۸

۱-۲۲ مِن مِّثْلِهِ کشتی جیسی چیزوں کو ۳۶-۴۲

۱-۲۲ وَمِثْلَهُم مَّعَهُمْ اور اتنے ہی اور ان کے ساتھ ۲۱-۸۴

۱-۲۲ أَوْ مِثْلِهَا یا اس کے برابر ۲-۱۰۶

۱-۲۲ وَمِنَ الْأَرْضِ مِثْلَهُنَّ اور زمین بھی اتنی ہی ۶۵-۱۲

۱-۲۲ مِثْلُكُمْ جیسے تم ۲۳-۲۴

۱-۲۲ مِثْلُنَا ہم جیسا ۱۱-۲۷

۱-۲۲ أَصَبْتُم مِّثْلَيْهَا پہنچا چکے تم اس کے دو چند ۳-۱۶۵

۱-۲۲ مِّثْلَيْهِمْ اس سے دو چند ۳-۱۳

۱-۲۲ وَضَرَبْنَا لَكُمُ الْأَمْثَالَ اور بتلائے ہم نے تمکو سب قصے ۱۴-۴۵

۱-۲۲ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْأَمْثَالَ بیان کرتا ہے اللہ تعالی مثالیں ۱۳-۱۷

۱-۲۲ كَأَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ جیسے موتی کے دانے ۵۶-۲۳

۱-۲۲ لِلنَّاسِ أَمْثَالَهُمْ لوگوں کو ان کے احوال ۴۷-۳

۱-۲۲ وَلِلْكَافِرِينَ أَمْثَالُهَا اور منکروں کو ملتی رہتی ہیں ایسی چیزیں ۴۷-۱۰

۱-۲۲ أُمَمٌ أَمْثَالُكُم امت ہے تمہاری طرح ۶-۳۸

۱-۲۱ إِذْ يَقُولُ أَمْثَلُهُمْ جب بولیگا انمیں اچھی راہ روش والا ۲۰-۱۰۴

(ج اماثل)

۱-۲۱ وَيَذْهَبَا بِطَرِيقَتِكُمُ الْمُثْلَىٰ اور موقوف کر دیں تمہارے اچھے خاصے چلن کو ۲۰-۶۳

مِن قَبْلِهِمُ الْمَثُلَاتُ ان سے پہلے بہت عذاب ۱۳-۷

(عقوبات واحد مثلۃ)

مِن مَّحَارِيبَ وَتَمَاثِيلَ قلعے اور تصویریں ۳۴-۱۳

(واحد تمثال)

مَا هَٰذِهِ التَّمَاثِيلُ (اصنام) یہ کیسی مورتیں ہیں ۲۱-۵۲

مَثَلَ (یَمْثُلُ مُثُولًا) مثل ہوا۔ مَثَلَ الْقَمَرُ چاند ظاہر ہوا اور غائب ہوا۔ (مثل) مَثَلَ (یَمْثِلُ مَثْلًا و مُثْلَۃً) عذاب کیا۔ قتل کیا۔ ناک کان کاٹے۔ حضرت حمزہؓ کی لاش کے ساتھ اپنے قدیمی رسم کے مطابق قریش نے یہی وتیرہ اختیار کیا مَثُلَ (یَمْثُلُ مَثَالَۃً) وہ بزرگ ہوا مَثَّلَ تَمْثِیْلًا۔ صورت بنائی مَاثَلَہٗ، مُمَاثَلَۃً۔ ہم شکل بنایا اَمْثَلَہُ الْحَاکِمُ۔ قصاص میں حاکم نے قتل کیا۔ تَمَثَّلَ، تصوّر مِثَال ج اَمْثِلَۃٌ، مُثُلٌ، مُثُلٌ مِثِیْلٌ، شبیہ، نظیر، فَاضِل ج مُثُلٌ۔

# مجد

۱۷-۱ اِنَّہٗ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ — تحقیق اللہ ہے تعریف کیا گیا بزرگی والا — ۱۱-۷۳

۱۷-۱ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِیْدِ — قسم ہے اس قرآن بڑے شان والے کی — ۵۰-۱

مَجَدَ (یَمْجُدُ مَجَادَۃً) بزرگ ہوا خا مَاجِدٌ، مَجِیْدٌ ج اَمْجَاد مَجَدَ (یَمْجُدُ مَجْدًا) صاحب مجد ہوا مَجَّدَہٗ، اَمْجَدَہٗ، عَظَّمَہٗ اَثْنٰی عَلَیْہِ، مَجَدَ الْعَطَاءَ بخشش زیادہ کی تَمَاجَدَ، تفاخر مَجْد عزت اونچی زمین جیسے نجد کی ج اَمْجَاد، مَاجِدٌ۔ اچھی خصلت والا۔ عزت والا مَاجِدَۃٌ ج مَوَاجِد، اَمْجَدُ، اسم تفضیل ج اَمَاجِد مَجِیْدِیْ۔ سلطان عبد المجید کے زمانہ کا ۲۰ قرش کا چاندی کا سکہ ہے ابن سعود سے پہلے حجاز میں بھی یہی سکہ جاری تھا

# مجس

وَالْمَجُوْسَ (واحد مجوسی) — ۱۷-۲۲

مَجَّسَہٗ اس کو مجوسی بنایا۔ تَمَجَّسَ وہ مجوسی بنا مَجُوْسِیٌّ۔ مجوسی (آگ پوجنے والے) دو خالق یزدان واہرمن کے قائل خیر و شر کے الگ الگ خالق ماننے والے ہیں اور کہتے ہیں نیک برا نہیں کرتا اور جو برا کرتا ہے وہ نیک نہیں ہے اس لیے برے کام کا خالق اہرمن ہے حالانکہ چیز کے غلط استعمال کا نام برائی ہے۔ جیساکہ سنکھیا میں بیشمار فوائد ہیں اب جو کوئی زیادہ مقدار میں کھالے گا جان ہلاک ہوگی۔ تو یہ سنکھیا کا گناہ نہیں ہے۔ بلکہ غلط استعمال میں موت ہے ایسا ہی عورت کے ساتھ تعلق فی نفسہ برا نہیں ہے۔ مگر شارع نے جس عورت سے روک دیا ہے وہ زنا ہے اور وہ برائی ہے۔ یہ لوگ حضرت نوحؑ کے سوا سب پیغمبروں کے دشمن ہیں۔ آگ بھی پوجتے ہیں۔ سورج پرستی بھی کرتے ہیں۔ غرض ان کے عقائد میں اہل تفسیر نے بے حد اختلاف کیا ہے

# محص

۳-۳ وَلِیُمَحِّصَ اللّٰہُ الَّذِیْنَ — اور اس واسطے کہ پاک صاف کرے اللہ — ۳-۱۴۱ (یطہرھم من الذنوب)

۳-۳ وَلِیُمَحِّصَ مَا فِیْ (یمیز) — اور صاف کرتا تھا جو تمہارے دل میں ہے — ۳-۱۵۴

مَحَصَ (یَمْحَصُ مَحْصًا) الذَّھَبَ بِالنَّارِ آگ سے کٹھالی میں رکھکر سونا صاف کیا۔ مَحَّصَ، نَقَّصَ و طَھَّرَ پاک کیا۔ مَحَّصَ اللَّحْمَ گوشت ستھرا بنایا اَمْحَصَ مِنَ الْمَرَضِ۔ تندرست ہوا اِمَّحَصَ الْمُذَبُوْحُ بِرِجْلِہٖ۔ روح نکلتے وقت ٹانگیں (ایڑیاں) ہلائیں۔

# محق

۳-۱ یَمْحَقُ اللّٰہُ الرِّبٰوا — مٹاتا ہے اللہ تعالیٰ بیاج کو — ۲-۲۷۱ (ینقصہ)

۳-۱ یَمْحَقَ الْکٰفِرِیْنَ (یھلک) — مٹائے کافروں کو — ۳-۱۴۱

مَحَقَ (یَمْحَقُ مَحْقًا) باطل کیا، بے برکت کر دیا۔ ہلاک کیا۔ اَمْحَقَ الْمَالُ۔ فنا ہوا۔ (لازم) اِنْمَحَاق۔ محو ہونا۔ یا مٹنا

# محل

وَھُوَ شَدِیْدُ الْمِحَالِ — اور اس کی پکڑ سخت ہے — ۱۳-۱۳ (القوۃ)

مَاحَلَہٗ (مِحَالًا و مُمَاحَلَۃً) اس کو قوت دی مَحَّلَہٗ۔ اس کو قوت دی مَحَلَ (یَمْحُلُ) و مَحِلَ (یَمْحَلُ) و مَحَلَ (یَمْحَلُ مَحَالَۃً و مَحْلًا) اِلَی السُّلْطَانِ، مِحَال۔ فریب، مکر، جدال، عذاب، عقاب، شدت، قوت ہلاک کرنا، ہلاک ہونا۔ تدبیر۔ عداوت۔ لَا مَحَالَۃَ۔ ضروری۔

# محن

۱-۷ اِمْتَحَنَ اللّٰہُ قُلُوْبَھُمْ — دلوں کو جانچ لیا اللہ نے — ۴۹-۳

۱۱-۷ فَامْتَحِنُوْھُنَّ — وطن چھوڑ نے والیاں تو جانچ لو انکو — ۶۰-۱۰

مَحَنَ (یَمْحَنُ مَحْنًا) اِمْتَحَنَ اِمْتِحَانًا فُلَانًا۔ جانچ لیا۔ امتحان لیا، تجربہ کیا۔ مَحَنَہٗ عِشْرِیْنَ سَوْطًا) اسے بیس درے لگائے مَحَنَ الْفِضَّۃَ۔ چاندی کو آگ میں ڈال کر صاف کیا۔ کھرا کیا مِحْنَۃٌ اسم ہے مصیبت میں آزمائش ج مِحَن، اِمْتَحَنَ الْاَدِیْمَ۔ دھونی کو نرم کیا اور کھینچا۔

## محو

۱-۱ فَمَحَوْنَا آيَةَ اللَّيْلِ پھر مٹایا رات کا نمونہ ۱۷-۱۲

(طمستا)

۱-۳ يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَاءُ مٹاتا ہے اللہ جو چاہے ۱۳-۳۹

۱-۳ وَيَمْحُ اللّٰهُ الْبَاطِلَ اور مٹاتا ہے اللہ تعالیٰ جھوٹ کو ۴۲-۲۴

(یہاں واؤ گر چکی ہے)

مَحَا يَمْحُوْ وَيَمْحِيْ مَحْوًا وَمَحْيًا) مٹایا نا۔ مَمْحِيٌّ۔ وَمَمْحُوٌّ مَحَتِ الرِّيْحُ السَّحَابَ وَصُبْحُ اللَّيْلِ۔ آندھی بادل اڑا لے گئی صبح ہوئی رات جاتی رہی۔ مَحْو۔ چاند میں جو نشان دکھائی دیتا ہے، اسے بھی کہتے ہیں نشان ہے کہ گویا چاند مٹ گیا ہے (المنجد) مَحَا يَمْحُوْ وَيَمْحِيْ مَحْوًا وَامَّحٰى وَامْتَحٰى) مٹ گیا۔

## مخر

وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيْهِ اور تو دیکھتا ہے کشتیوں کو چلتی ہیں ۱۶-۱۴

(تشق بجریہا) اس میں پانی پھاڑ کر

وَتَرَى الْفُلْكَ فِيْهِ مَوَاخِرَ۔ اور دیکھے تو جہاز دنکو کر چلتے ہیں پانی پھاڑ ۳۵-۱۲

مَخَرَتِ (يَمْخَرُ مَخْرًا وَمُخُوْرًا) السَّفِيْنَةُ۔ کشتی پانی کو چیرتی ہوئی اور کر اس میں آواز دیتی ہوئی جاری ہو گئی۔ مَخَرَ الْاَرْضَ۔ زراعت کے لیے ہل سے زمین پھاڑی مَخَرَ الذِّئْبُ الشَّاةَ۔ بھیڑیے نے بکری کا پیٹ پھاڑا۔ مَخْرَجَہ۔ منہ کی گندی ہوا۔ مَاخُوْرٌ۔ فساق کی مجلس۔ اِمْتَخَرَ الْعَظْمَ۔ ہڈی سے مغز نکالی مَاخِرٌ۔ جمع مؤنث۔

## مخض

۱-۲۲ فَاَجَآءَهَا الْمَخَاضُ لے آیا اس کو درد زہ ۱۹-۲۲

(وجع الولادۃ)

(۱) مَخِضَتْ (تَمْخَضُ مَخَاضًا وَمُخِضَتْ وَمَخِضَتْ) مَخَضَتِ الْحَامِلُ عورت نے بچہ جنا۔ عورت مَاخِضٌ ج مُخَّضٌ وَمَوَاخِضُ (۲) مَخَضَ (يَمْخُضُ مَخْضًا) اللَّبَنَ۔ دودھ بلویا۔ اب وہ دودھ مَخِيْضٌ مَمْخُوْضٌ ہے۔ مَخَّضَ الشَّيْءَ۔ سخت حرکت دی۔ مَخَّضَ الرَّأْيَ بات الٹ پلٹ کر کے سوچی، اور انجام حاصل کیا۔ مَخَّضَ بِالدَّلْوِ۔ ڈول کو کنویں میں خوب ہلایا، کہ ڈول بھر جاوے۔ اَمْخَضَ اللَّبَنُ۔ دودھ بلونے کے قابل ہو گیا۔ مِمْخَضٌ (مِمْخَضَۃ ج مَمَاخِضُ وہ برتن (چاٹی) جس میں دودھ بلویا جاتا ہے۔ بِنْتُ مَخَاضٍ

## مدد

۱-۱ مَدَّ الْاَرْضَ (بسطها) پھیلائی زمین ۱۳-۳

۱-۱ مَدَّ الظِّلَّ دراز کیا سایہ ۲۵-۵

۱-۱ وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا زمین کو ہم نے پھیلایا ۵۰-۷

(دحوناها)

۱-۲ اَمَدَّكُمْ (انعم عليكم) پہنچائے تم کو ۲۶-۴

۱-۲ وَاَمْدَدْنٰكُمْ اور ہم نے قوت دی تم کو ۱۷-۶

۱-۲ وَاَمْدَدْنٰهُمْ (زدنهم) اور لگا تار لگا دیا ہم نے ان پر ۵۲-۲۲

۱-۲ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ اور جب زمین پھیلا دی جاوے ۸۴-۳

(زید فی سعتها)

۱-۳ يَمُدُّهٗ مِنْ بَعْدِهٖ اس کی سیاہی اس کے پیچھے ہوں ۳۱-۷

۱-۳ وَيَمُدُّهُمْ (يمهلهم) اور ترقی دیتا ہے ان کو ۲-۵

۱-۳ يَمُدُّوْنَهُمْ فِي الْغَيِّ کھینچتے چلے جاتے ہیں ان کو گمراہی میں ۷-[illegible]

۱-۳ وَنَمُدُّ لَهٗ مِنَ الْعَذَابِ عذاب میں لمبا ۱۹-[illegible]

۳-۲ اَنْ يُّمِدَّكُمْ (يعينكم) مدد کو بھیجے ۳-۲۴

۳-۲ يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ تو مدد بھیجے ۳-۲۵

۳-۲ وَيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ اور بڑھا دیگا تم کو مال میں (۷-۱۲

۳-۲ اَتُمِدُّوْنَنِ بِمَالٍ کیا تم میری اعانت کرتے ہو مال میں ۲۷-۳۶

۳-۲ نُمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ (نعطی) ہر ایک کو ہم پہنچائے جاتے ہیں ۱۷-۲۰

۳-۲ نُمِدُّهُمْ بِهٖ مدد دیتے ہیں ہم ۲۳-۵۵

۱-۱۱ فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمٰنُ چاہیے کہ کھینچ لے جائے اس کو ۱۹-۷۵

۱-۱۱ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ تان لے ایک رسی ۲۲-۱۵

$\frac{۱ و ۱}{۱۳ و ۹}$ لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ مت پسار اپنی آنکھیں ۲۰-۱۳۱

۲-۱۵ اِنِّيْ مُمِدُّكُمْ (معینکم) میں تمہاری مدد کرنے والا ہوں ۸-۹

۱-۱۶ وَظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ (دائم) اور سایہ لمبا ۵۶-۳۰

۱-۱۶ مَالًا مَّمْدُوْدًا مال پھیلا کر ۷۴-۱۲

(۱) سعا متصلا من الزرع والضروع والتجارۃ)

۱۶-۳ فِیْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَۃٍ — لمبے لمبے ستونوں میں — ۹-۱۰۴

بِمِثْلِہٖ مَدَدًا — ویسا ہی اس کی مدد کو سیاہی — ۱۱۰-۱۸

مِدَادًا لِّکَلِمٰتِ رَبِّیْ — سیاہی ہو کر لکھنے میرے رب کی باتیں — //

اِلٰی مُدَّتِہِمْ — ان کے وعدے تک — ۵-۹

مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا — عذاب سے لمبا — ۸۰-۱۹

لَہُ الرَّحْمٰنُ مَدًّا — لمبا — ۷۵-۱۹

مَدَّ (یَمُدُّ مَدًّا) الشیءَ پھیلایا۔ مَدَّ اللّٰہُ عُمُرَہٗ۔ اللہ اس کی عمر لمبی کرے
مَدَّ مِنَ الدَّوَاۃِ۔ لکھنے کے لیے دوات سے سیاہی لی۔ مَدَّ الدَّوَاۃَ۔ دوات
میں سیاہی اور پانی ڈالا۔ مَدَّ الْبَحْرُ۔ سمندر میں مد ہو گیا۔ برخلاف جزر۔ مَدَّ
نَظَرَہٗ اِلَیْہِ۔ اس کی طرف دیکھا۔ مَدَّ الْحَرْفَ حرف کو مد سے پڑھا۔ مَدَّ
الکتابَ۔ سیاہی اور قلم کی مدد سے کتاب لکھی۔ مَدَّ اَمَدَّ الرَّجُلَ مدد
کی۔ مَدَّ النَّہَارُ۔ سورج اونچا آ گیا۔ اور روشنی پھیل گئی۔ تَمَدَّدَ، اِمْتَدَّ۔ دراز ہوا
مَدٌّ سیلاب ج مُدُوْد، مَدًّا، مَدَّۃٌ۔ لفظ کھینچنے کی علامت۔
مُدٌّ ج اَمْدَاد (دو مِدَاد) ایک پیمانہ ہے۔ مُدَّۃٌ ج مُدَدٌ۔ ایک زمانہ
اور ایک عرصہ مِدَاد۔ سیاہی یا دینے کا تیل۔ مَادَّۃٌ اصل چیز جیسے مادہ
اور روح ج مَوَادّ۔ مَادَّات، مَادِّی۔ مادہ کی طرف نسبت برخلاف
روحی۔ ممدود۔ طویل

## مدن

وَاِلٰی مَدْیَنَ — اور مدین کو — ۸۳-۷

مَکَرْتُمُوْہُ فِی الْمَدِیْنَۃِ — جو بنایا تم نے اس شہر میں — ۱۲۳-۷

(مصر)

وَقَالَ نِسْوَۃٌ فِی الْمَدِیْنَۃِ — کہنے لگیں عورتیں اس شہر میں — ۳۰-۱۲

وَجَآءَ اَھْلُ الْمَدِیْنَۃِ — اور آئے شہر کے لوگ — ۶۷-۱۵

(قوم لوط)

بِوَرِقِکُمْ ھٰذِہٖٓ اِلَی الْمَدِیْنَۃِ — اپنا روپیہ دے کر اس شہر میں — ۱۹-۱۸

(اصحاب کہف کا شہر)

یَتِیْمَیْنِ فِی الْمَدِیْنَۃِ — دو یتیم اس شہر میں جہاں حضرت خضر نے کھانا طلب کیا — ۸۲-۱۸

وَکَانَ فِی الْمَدِیْنَۃِ — اور تھے اس شہر میں — ۴۸-۲۷

(قوم ثمود)

مِنْ اَقْصَی الْمَدِیْنَۃِ — اور آیا شہر کے پرلے پاسے سے (یہ حضرت عیسیٰ کے حواری تھے) — ۲۰-۳۶، ۳۰

وَالْمُرْجِفُوْنَ فِی الْمَدِیْنَۃِ — جھوٹی خبریں مشہور کرنے والے — ۶۰-۳۳

(مدینۃ النبی)

لَئِنْ رَّجَعْنَآ اِلَی الْمَدِیْنَۃِ — اگر پھر گئے مدینہ میں — ۸-۶۳

وَاَرْسِلْ فِی الْمَدَآئِنِ — اور بھیج شہروں میں — ۱۱۰-۷، ۳۶-۲۶، ۵۳-۲۶

(مصر)

مَدَنَ (یَمْدُنُ مُدُوْنًا) المدینۃ شہر کو آیا۔ مَدَّنَ شہر کی بنیاد رکھی
تَمَدَّنَ۔ شہری زندگی شروع کی اور وہی خلق پیدا کیا۔ تَمَدُّنٌ، تنعّم
مَدَآئِنُ۔ ایک شہر کا نام بھی ہے۔ کہ جہاں کسریٰ کا پایہ تخت تھا۔

## مرء

۱۷۱ ھَنِیْٓـًٔا مَّرِیْٓـًٔا — رچتا پچتا — ۴-۴

اِنِ امْرُؤٌا ھَلَکَ — اگر کوئی مرد مر گیا — ۱۷۵-۴

تَبْدُرُ الْمَرْءُ — بھاگے مرد — ۳۴-۸۰

یَنْظُرُ الْمَرْءُ — دیکھے گا آدمی — ۴۱-۷۸

اَبُوْکِ امْرَاَ سَوْءٍ — تیرا باپ برا آدمی (نہ تھا) — ۲۸-۱۹

لِکُلِّ امْرِیٍٔ مِّنْہُمْ — ہر مرد کو ان میں سے — ۱۱-۲۴

بَیْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِہٖ — مرد میں اور اس کی عورت میں — ۱۰۲-۲

بَیْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِہٖ — آدمی سے اس کے دل کو — ۲۴-۸

وَاِنِ امْرَاَۃٌ — اگر کوئی عورت — ۱۲-۴

امْرَاَتُ عِمْرٰنَ — عورت عمران کی (حضرت مریم پیدا ہوئی۔) — ۳۵-۳

(حنۃ بنت فاقود)

امْرَاَتُ الْعَزِیْزِ (زلیخا) — عزیز کی عورت — ۳۰-۱۲

وَامْرَاَتُہٗ قَآئِمَۃٌ (سارہ) — اور عورت اس کی کھڑی ہوئی — ۳۷-۱۱

وَامْرَاَتُہٗ (ام جمیل) — اور عورت اسکی (زوجہ ابولہب) — ۴-۱۱۱

اِنِّیْ وَجَدْتُّ امْرَاَۃً — میں نے پایا ایک عورت کو — ۲۳-۲۷

(بلقیس)

امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ (مومنۃ) — فرعون کی عورت — ۱۱-۶۶

امْرَاَتَ لُوْطٍ (کافرۃ) — لوط کی عورت — ۱۰-۶۶

امْرَاَتَ نُوْحٍ (کافرۃ) — نوح کی عورت — ۱۰-۶۶

وَامْرَءَتَانِ — دو عورتیں — ۲-۲۸۲

امْرَءَتَانِ تَذُوْدَانِ — دو عورتوں کو (دونوں میں ایک بھاری مال لاور حضرت موسیٰ کی زوجہ ہیں) — ۲۸-۲۳

مَرَءَ وَمَرِئَ (یَمْرَءُ وَیَمْرُءُ مَرَاءَۃً) الطعامَ۔ رچتا پچتا ہوا۔ مَرَأَ (یَمْرَءُ مَرْءًا) الرجلُ۔ آدمی نے کھانا کھایا مَرُءَ (یَمْرُءُ مُرُوْءَۃً) مرد شکل۔ لباس اور کلام میں عورت نما مَرُءَ (یَمْرُءُ مُرُوْءَۃً) صاحب مروت ہوا مَرَاءَۃً۔ اس کو رچتا پچتا کہا۔ تَمَرَّأَ۔ تکلیف سے مروت کی مَرْءٌ ج رجال اَمْرِئٌ۔ منہ سے لے کر معدہ تک غذا کی نالی ج مُرُوْءٌ۔ طعامٌ مَرِئٌ طیب هَنِيْئًا مَّرِيْئًا دعا للآكل والشارب۔ اِمْرَاَۃٌ ج نِسَآءٌ وَنِسْوَۃٌ، مَرِئَۃٌ۔ مقام صحت افزاء۔

## مرت

وَمَارُوْتَ — ایک فرشتہ ہے یا بادشاہ — ۲-۱۰۲

## مرج

مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ (ارسل) — ملے ہوئے چلائے دو دریا — ۲۵-۵۳، ۵۵-۱۹

فِيْٓ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ — پڑ رہے ہیں الجھی ہوئی بات میں — ۵۰-۵

(مضطرب)

مَارِجٍ مِّنْ نَّارٍ — آگ کی لپٹ سے — ۵۵-۱۵

(هو لهبها الخالص من الدخان)

وَالْمَرْجَانُ — مونگا — ۵۵-۵۸

(واحد مرجانۃ)

مَرِجَ (یَمْرَجُ مَرَجًا) الامورُ والعهدُ والامانۃُ۔ بگڑا۔ خراب ہوگیا بے قرار ہوگیا۔ مَرَجَ (یَمْرُجُ مَرْجًا) جانور کو مرج میں چرنے کے لیے روانہ کیا۔ مَرَجَ الکذبَ۔ جھوٹ بولا (مَرَجَ الشئَ بالشئِ) ملایا مَرْجٌ چراگاہ ج مُرُوْجٌ، مَارِجٌ۔ سخت شعلہ والی آگ مَرَّاجٌ۔ جھوٹی اور سچی باتیں ملانے والا اور باتونی مَرْجَانٌ۔ مونگا اَمْرٌ مَرِيْجٌ (ملتبس و مختلط)

## مرح

۱-۳ وَبِمَا كُنْتُمْ تَمْرَحُوْنَ — تم اکڑتے تھے — ۴۰-۷۵

۱-۲۲ وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا — اور نہ چل زمین پر اتراتا ہوا۔ — ۱۷-۳۷

مَرِحَ (یَمْرَحُ مَرَحًا وَمَرَحَانًا) الزرعُ۔ بالی نکالی۔ مَرِحَ السحابُ بارش ہوئی مَرِحَ الرجلُ۔ فرحت اور نشاط میں اتنا بڑھا کر اپنا درجہ بھول گیا مَرِحٌ، مَرِحٰی (مَرَاحٰی و مَرِيْحٌ ج مَرِحُوْنَ، مَرَاحٰی) مد سے زیادہ ہوئی مَرَحَ الجلدَ۔ تیل یا گھی سے مالش کی

## مرد

۱-۱ مَرَدُوْا عَلَى النِّفَاقِ — اڑ رہے ہیں نفاق پر — ۹-۱۰۲

۱-۱۵ شَيْطَانٍ مَّارِدٍ — شیطان سرکش — ۳۷-۷

۲-۱۶ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ — محل ہے جڑا ہوا کچ کا — ۲۷-۴۴

۱-۱۶ شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا — شیطان سرکش کو — ۴-۱۱۷

(خارجا عن الطاعۃ لطعنہم لہ فيها وهو ابليس)

مَرَدَ (یَمْرُدُ مُرُوْدًا) وَمَرُدَ (یَمْرُدُ مُرُوْدَۃً) نافرمانی میں حد سے بڑھ گیا مَرَدَ عَلَى النِّفَاقِ۔ سخت نفاق پر مصر رہا۔ تَمَرَّدَ۔ غرور و بے فرمانی کی۔ مَارِدٌ بے فرمان، متکبر بناء مُمَرَّدٌ۔ بلند مکان ج مَرَدَۃٌ، مَارِدُوْنَ، مُرَّادٌ، مَرِيْدٌ۔ خبیث۔ شریر ج مَرَدَاءُ۔ اَمْرَدُ جس کی مونچھیں ہوں اور داڑھی نہ ہو مَرَادٌ ج مُرَّادٌ۔ بلند گردن

## مرّ

۱-۱ مَرَّ عَلٰى قَرْيَۃٍ — گزرا ایک شہر پر — ۲-۲۵۹

۱-۱ مَرَّ السَّحَابِ — جیسے گزرا بادل — ۲۷-۸۸

۱-۱ وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا — اور جب گزریں کھیل والی باتوں سے نکل جاویں — ۲۵-۷۲

۱-۱ فَمَرَّتْ بِهٖ — چلی پھرتی رہی اس کے ساتھ — ۷-۱۸۹

(ذهبت وجاءت لخفتہ)

۱-۳ يَمُرُّوْنَ عَلَيْهَا — جن پر گزر ہوتا رہتا ہے — ۱۲-۱۰۵

(يشاهدونها)

۱-۳ وَهِيَ تَمُرُّ — اور وہ چلیں گے — ۲۷-۸۸

۱-۳ لَتَمُرُّوْنَ عَلَيْهِمْ — گزرتے ہو ان پر — ۳۷-۱۳۷

مَرَّۃً — ایک دفعہ — ۹-۱۲۶

اَوْ مَرَّتَيْنِ — یا دو دفعہ — "

سَنُعَذِّبُهُمْ مَّرَّتَيْنِ — ہم انکو عذاب دیں گے دو بار — ۹-۱۰۱

اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ — طلاق رجعی ہے دو بار تک — ۲-۲۲۹

ثَلٰثَ مَرّٰتٍ — تین بار — ۲۴-۵۸

۱-۲۲ ذُوْ مِرَّۃٍ — زور آور ہے — ۵۳-۶

۱-۲۱ اَدْھٰی وَاَمَرُّ — بہت آفت کے اور بہت کڑوی ہے ۵۴-۴۶

۱-۵ سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ (دائم) — یہ جادو ہے پہلے سے چلا آتا ۵۴-۲

مَرَّ یَمُرُّ مَرًّا، مُرُوْرًا، مَمَرًّا) گذرا۔ مَرَّ یَمُرُّ مَرًّا و مَرَّۃً) اس پر صفرا غالب ہوئی۔ مَرَّ یَمَرُّ مَرَارَۃً) کڑوا ہوا۔ مَرَّرَہٗ۔ اسے کڑوا کیا اِسْتَمَرَّ۔ ہمیشہ رہا۔ دائم رہا۔ مُرٌّ۔ ضد حلو کڑوا۔ مِرَّۃٌ۔ خلط بدن صفراج مِرَارًا، اَمَرَّ الحبل۔ رسی بٹی۔ مَا یُمِرُّ وَمَا یُحْلِی۔ نہ نفع دیتا ہے نہ نقصان اَبُوْ مُرَّۃَ۔ ابلیس۔ مَرَارَۃ ج مَرَائِر۔ پتہ

## مرض

۱-۱ وَاِذَا مَرِضْتُ — اور جب میں بیمار ہوں ۲۶-۸۰

۱-۱ وَلَا عَلَی الْمَرِیْضِ حَرَجٌ — اور نہ ہی بیمار پر تکلیف ۲۴-۶۱

۱-۱۷ اِنْ کُنْتُمْ مَّرْضٰی — اگر تم بیمار ہو ۴-۴۳

(ریضۃ المائدہ)

۱-۱۷ وَلَا عَلَی الْمَرْضٰی — اور نہ ہی بیماروں پر ۹-۹۱

۱-۲۲ فِیْ قُلُوْبِھِمْ مَّرَضٌ — ان کے دلوں میں بیماری ۲-۱۰

(شک و نفاق)

۱-۲۲ فِیْ قُلُوْبِھِمْ مَّرَضٌ — ان کے دلوں میں بیماری ۵-۵۲

(ضعف اعتقاد)

۱-۲۲ فَزَادَھُمُ اللّٰہُ مَرَضًا — پھر بڑھادی اللہ نے انکی بیماری ۲-۱۰

مَرِضَ (یَمْرَضُ مَرَضًا) صحت کی اعتدال سے گرا۔ اور بیمار ہوگیا۔ فَھُوَ مَارِضٌ مَرِیْضٌ، مَرِضٌ، مَرْضٰی۔ اسے بیمار کردیا۔ اَمْرَضَ (لازم و متعدی) بیمار ہوا۔ اور بیمار کیا۔ تَمَرَّضَ۔ اپنے کام میں ضعیف ہوا۔ تَمَارَضَ۔ بناوٹی بیمار بنا۔ مَرَضٌ ج اَمْرَاض بیماری۔ قَلْبٌ مَرِیْضٌ۔ دین میں ناقص

## مرو

اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَۃَ — صفا اور مروہ ۲-۱۵۸

مَرْوٌ سخت پتھر ہے۔ جیسے دوسرے لفظوں میں صفوان کہتے ہیں۔ اس کا واحد مَرْوَۃ ہے۔ تفصیل کے لیے دیکھو دیا مرو۔ مروان بن حکم (مروانیہ) یزید کے وقت میں مدینے کا حاکم

## مری

۱-۲ فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ (تجادل) — پھر لگے مکرنے ڈرانے کو ۵۴-۳۶

۴-۲ یُمَارُوْنَ فِی السَّاعَۃِ — جو جھگڑتے ہیں اس گھڑی کے آنے میں ۴۲-۱۸

(یجادلون)

۴-۳ اَفَتُمٰرُوْنَہٗ عَلٰی مَا یَرٰی — کیا تم اس سے جھگڑتے ہو جو وہ دیکھتا ہے ۵۳-۱۲

۴-۱۳ فَلَا تُمَارِ فِیْھِمْ — سو مت جھگڑ ان کی بات میں ۱۸-۲۲

(تجادل)

۶-۳ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکَ تَتَمَارٰی — غرض اپنے رب کی تو کونسی نعمت جھٹلائیگا ۵۳-۵۵

(تشک)

۷-۳ فِیْہِ یَمْتَرُوْنَ (یشکون) — جس میں وہ جھگڑتے تھے ۶۳-۱۵

۷-۳ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ — پھر بھی تم شک کرتے ہو ۶-۲

(تشکون)

۷/۱۲۹ فَلَا تَمْتَرُنَّ — سو اس میں ہرگز شک نہ کرو ۴۳-۶۱

۱۵-۷ مِنَ الْمُمْتَرِیْنَ — شک کرنے والوں میں ۲-۱۴۷

(الشاکین)

۴-۲۲ اِلَّا مِرَآءً ظَاھِرًا — مگر سرسری جھگڑا ۱۸-۲۲

۱-۲۲ فِیْ مِرْیَۃٍ — دھوکہ میں ۱۱-۱۰۹

مَارٰی (مِرَاءً مُمَارَاۃً) جھگڑا کیا۔ تنازعہ کیا۔ تَمَارٰی، تجادلا، اِمْتَرٰی شک کیا۔ مِرْیَۃ۔ جھگڑا اور شک۔ اور جو دودھ دوہا جائے مَرْیٌ ج مَرَایَا زیادہ دودھ والی اونٹنی۔ مَارِیّ۔ گائے کا بچھڑا۔ ثلاثی مجرد میں دودھ دوہنے اور تھن سہلانے میں یہ لفظ آتا ہے۔ جیسے مَرٰی (یَمْرِی مَرْیًا) تھن میں دودھ اتارنے کے لیے بار بار ہاتھ لگایا۔ ھَنِیْئًا مَّرِیْئًا کو ھَنِیًّا مَرِیًّا بھی پڑھا گیا ہے۔ جس کے معنے دودھ وافر پی کر سیر ہونے والا کے ہیں۔ کہ منہ بھی بھیگا جائے مَارِیَۃ بنت شمعون۔ قبطیہ۔ اور حضرت ابراہیم بن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (معنی صاف ستھرے اور گورے رنگ والی عورت) جسے مقوقس شاہ مصر نے ۷ھ میں آنحضرت کے دعوت نامہ پر ہدیۃً بطور لونڈی روانہ کیا۔ ان کے پیٹ سے حضرت ابراہیم پیدا ہوئے جو ۱۰ھ میں فوت ہوئے۔

## مریم

وَمَرْیَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ ۶۶-۱۲

مَرْیَمُ والدہ حضرت عیسٰی علیہ السلام ہیں۔ بغیر شادی اللہ تعالیٰ کے امر سے حضرت عیسٰی علیہ السلام پیدا ہوئے۔ قصہ مختصر یہ ہے کہ عمران کے گھر اولاد نہ ہوتی تھی

ان کی زوجہ حنہ بنت فاقوذا نے حمل کی حالت میں نذر مانی تھی کہ خدمت بیت المقدس کے لیے جو کچھ پیٹ کے اندر ہے آزاد کر دوں گی۔ قدرت کا کرشمہ کہ لڑکی پیدا ہوئی۔ عمران تولد سے پہلے وفات پا گئے تو تکفیل مریمؑ حضرت زکریا کے سپرد ہوئی ان کے لیے خلوت خانہ جسے محراب کہا گیا ہے بنایا گیا۔ حضرت زکریاؑ کتنی دفعہ ان کے پاس گئے تو مریم کے پاس کھانے کی چیزیں ہوتیں۔ عالم حیرانگی میں پوچھا کہ انّٰی لکِ ھذا جواب میں مریم علیہا السلام کہتیں کہ ھو من عند اللہ ان اللہ یرزق من یشاء بغیر حساب۔ نہایت پاکیزہ خیالات تھے۔

قرآن شریف میں ہے کہ اللہ تعالےٰ نے اسے اچھی انگوری طرح بڑھایا جوان ہوئیں پہلی دفعہ حیض سے فارغ ہو کر نہانے کے لیے کسی دور مشرقی مکان میں چلی گئیں۔ ننگی غسل فرما رہی تھیں تو جبرائیل نوجوان تندرست مرد کی شکل میں ان کو نظر آنے لگے۔ مریمؑ نے کہا۔ انی اعوذ بالرحمٰن منک ان کنت تقیا فرشتے نے کہا ایک لڑکے کی خوشخبری ہے پروردگار عالم کی طرف سے خاص ایلچی ہو کر آیا ہوں حضرت مریمؑ فرمانے لگیں کہ میں نہ تو ابھی شادی شدہ ہوں۔ نہ ہی بدکار ہوں فرشتے نے پروردگار کا پیغام پہنچایا کہ ٹھیک ہے مگر بے باپ ہی پیدا کرنا مجھے منظور ہے تو اب وہ حاملہ ہوئیں اور بوقت پیدائش دور جگہ منظور فرمائی۔ جب درد زہ شروع ہوا ایک تنہ کھجور کا آسرا لیا۔ اور کہنے لگی یلیتنی مت قبل ھذا وکنت نسیا منسیا فرشتہ نے آواز دی غم نہ کر کھجور کے تنہ کو جنبش دے۔ تازہ کھجوریں تمہیں ملیں گی اور پینے کے لیے چشمہ بھی تیرے رب نے پیدا کر دیا ہے۔ مولانا آزاد فرماتے ہیں کہ اگر سریا جسے کہا جاتا ہے سردار کے (علیٰی)، کے معنی لیے جاویں تو زیادہ مناسب ہے اگر لوگ تعجب سے پوچھیں تو کہہ دینا میں نے چپ کا روزہ رکھا ہے اور کسی انسان سے بات نہیں کروں گی جب حضرت علیٰی کو اٹھا کر اپنی قوم میں تشریف لائیں تو لوگ کہنے لگے۔ اے ہارون کی بہن تیرے والدین نہایت پاکدامن تھے تم فریا، کہاں سے لائیں۔ تو مریم علیہا السلام نے بچہ کی طرف اشارہ کیا تو بچہ (حضرت علیٰی علیہ السلام) نے تقریر فرمانی شروع کی میں اللہ کا بندہ ہوں مجھے کتاب ملی ہے میں نبی ہوں میں بابرکت ہوں اور نماز اور زکوٰۃ کا تادم زیست حکم ملا ہے۔ اپنی والدہ کے ساتھ نیکی کروں گا۔ اور خدا نے مجھے بدبخت اور سرکش پیدا نہیں کیا۔ مجھے پیدائش اور موت اور قیامت میں ہمیشہ امن و سلامتی رہے گی۔

یہود تو معاذ اللہ حضرت مریمؑ کو زنا کار اور حضرت علیٰیؑ کو ولد الزنا کی تہمت لگاتے ہیں عیسائی عرب نے حضرت مریمؑ کو خداوند کی جورو قرار دیا اور حضرت علیٰی علیہ السلام خداوند کے پیارے بیٹے قرآن مجید نے تمام قصہ یہاں بیان فرما کر بتایا کہ خدا کے حکم سے حضرت علیٰی علیہ السلام بن باپ پیدا ہیں۔ اور خداوند کے رسول ہیں انجیل ان پر نازل ہوئی۔ یہود اور عیسائی دونوں فرقے بعد عداوت اور فرط محبت کی وجہ سے گمراہ ہیں

## مزج

وَمِزَاجُہٗ مِنْ تَسْنِیْمٍ اور اس کی ملونی تسنیم سے ہے ۸۳-۲۷

کَانَ مِزَاجُہَا کَافُوْرًا جس کی ملونی ہے کافور ۷۶-۵

کَانَ مِزَاجُہَا زَنْجَبِیْلًا جس کی ملونی ہے سونٹھ ۷۶-۱۷

مَزَجَ (یَمْزُجُ مَزْجًا وَمِزَاجًا) ملایا، مخلوط کیا۔ مَزَجَ السُّنْبُلُ بالی سبزہ کے بعد کھٹے رنگ پر آگئی۔ (اِمْتَزَجَ) اختلاط، مِزْجٌ شہد یا پانی جو کہ شراب میں ملایا جائے۔ مِزَاجٌ مصج اَمْزِجَۃٌ۔ حال صحیح یا غلط۔ مزاج متلون مزاج

## مزق

۳-۱ وَمَزَّقْنٰہُمْ کُلَّ مُمَزَّقٍ اور کر ڈالا ہم نے چیر کر ٹکڑے ٹکڑے ۳۴-۱۹ (قطعنھم)

۳-۲ اِذَا مُزِّقْتُمْ کُلَّ مُمَزَّقٍ جب تم پھٹ کر ہو جاؤ ٹکڑے ٹکڑے ۳۴-۷ (قطعتم)

مَزَّقَ، مَزَقَ (یَمْزِقُ مَزْقًا وَمَزَّقَۃً) الثوب۔ کپڑا پھاڑا۔ مَزَّقَہُمُ اللہُ منتشر کر دیا، چھوڑ دیا۔ تَمَزَّقَ، تفرق، اَمْزَجَ عرِض فلان بے عزتی کی۔ اِنْمَزَقَ۔ پھٹ گیا۔ مِزْقَۃٌ پھٹے ہوئے کپڑے کا ٹکڑا ج مِزَقٌ

## مزن

اَنْزَلْتُمُوْہُ مِنَ الْمُزْنِ تم نے اتارا اس کو بادل سے ۵۶-۶۹ (السحاب)

مَزَنَ (یَمْزُنُ مَزْنًا وَمُزُوْنًا وَمَزَنَ) القربۃ۔ مشک بھری۔ تَمَزَّنَ علی القوم۔ قوم پر بارش کی طرح سخاوت کی۔ مُزْنٌ۔ بادل اور بارش پانی حَبُّ الْمُزْنِ ژالہ مُزْنٌ۔ طریقہ۔ حال۔ مُزَیْنَۃُ۔ مضر کا ایک قبیلہ مُزْنَۃٌ۔ بادل کا ٹکڑا۔

## مسح

۱-۱۱ فَامْسَحُوْا بِوُجُوْہِکُمْ مل لو اپنے منہ کو ۵-۷

۱-۱۱ وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِکُمْ مل لو اپنے سر کو ۵-۷

۱-۷ مَا الْمَسِیْحُ ابْنُ مَرْیَمَ نہیں مسیح ابن مریم مگر رسول ۵-۷۵

۱-۲۲ نَطَفِقَ مَسْحًا لگا جھاڑنے ۳۳-۳۸

مَسَحَہٗ (یَمْسَحُ مَسْحًا) بِالدُّھْنِ۔ اس کو تیل کی مالش کی مَسَحَہٗ بِالسَّیْفِ قتل کیا۔ مَسَحَہُ اللّٰہُ۔ خدا نے اسے نیک یا بد پیدا کیا۔ مَسَحَ اللّٰہُ مَابِكَ مِنْ عِلَّۃٍ۔ خدا تیری بیماری دور کرے اور تجھے صحت بخشے مَسَحَ یَمْسَحُ مَسْحًا و مَسَاحَۃً زمین کی پیمائش کی۔ مَسَاحَۃ مصدر و اسم، زمین کے حجم، سطح، طول و عرض کی پیمائش مَسِیْح بمعنی مَمْسُوح بِالدُّھْنِ ج مُسَحَاء زیادہ سفر کرنے والا۔ چاندی کا ٹکڑا۔ صدیق۔ مَسِیْحِی عیسائی۔ مَسَّاح۔ زمین کی مساحت کرنے والا۔

## مسخ

وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنَاھُمْ اگر ہم چاہیں تو صورت مسخ کر دیں انکی ۶۷-۳۶

مَسَخَہٗ (یَمْسَخُ مَسْخًا) اس کو بدصورت بنایا مَسَخَہُ اللّٰہُ قِرْدَۃً اسے بندر بنایا۔ اب وہ بندر مَسْخ و مَسِیْخ ہے مَسَخَ الکِتَابَ کتاب میں زیادہ غلطیاں ہوئیں۔ مَسِیْخٌ بدخلق۔ ۹۰

## مسد

حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ رسی ہے مونجھ کی ۱۱۱-۵

مَسَدَ (یَمْسُدُ مَسْدًا) الحَبْلَ۔ مونجھ کی رسی بٹی۔ مَسَد، لیف ج مِسَاد اَمْسَاد۔ مضبوط رسہ بٹا ہوا۔

## مس

۱-۱ مَسَّ اٰبَاءَنَا الضَّرَّاءُ پہنچتی رہی ہے ہمارے باپ دادوں کو ۷-۹۵

۱-۱ مَسَّ الْقَوْمَ پہنچ چکا ہے قریش کو بھی ۳-۱۴۰

۱-۱ اِلٰی ضُرٍّ مَّسَّہٗ کسی تکلیف کے پہنچنے پر ۱۰-۱۲

۱-۱ اِذَا مَسَّہُ الشَّرُّ جب لگ جائے اس کو برائی ۱۷-۸۳

۱-۱ اِذَا مَسَّھُمْ اَصَابَھُمْ جب پہنچا اس پر ۷-۱۰۲

۱-۱ تَمَسَّکُمْ تو پہنچتا تم کو ۸-۶۸

۱-۱ وَمَا مَسَّنِیَ السُّوْٓءُ اور مجھ کو برائی کبھی نہ پہنچتی ۷-۱۸۸

۱-۱ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ مجھ پر پڑی ہے تکلیف ۲۱-۸۳

۱-۱ مَسَّنَا وَاَھْلَنَا الضُّرُّ پڑی ہے ہم پر اور ہمارے گھر پر سختی ۱۲-۸۸

۱-۱ وَمَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ اور نہ ہوا ہم کو کچھ تکان ۵۰-۳۸

۱-۱ مَسَّتْہُ پہنچا اس کو [illegible]

۱-۱ مَسَّتْھُمُ الْبَاْسَآءُ پہنچی ان کو سختی ۲-۲۱۴

۱-۳ لَا یَمَسُّہٗٓ اِلَّا الْمُطَھَّرُوْنَ اس کو وہی چھوتے ہیں جو پاک بنائے گئے ہیں ۵۶-۷۹

۱-۳ یَمَسُّھُمُ الْعَذَابُ پہنچے انکو عذاب ۶-۴۹

۱-۵ لَمْ یَمْسَسْھُمْ سُوْٓءٌ کچھ نہ پہنچی ان کو برائی ۳-۱۷۴

۱-۳ اَنْ یَّمَسَّكَ عَذَابٌ پہنچے تم کو ۱۹-۴۵

۱-۳ اِنْ یَّمْسَسْكَ اللّٰہُ اور پہنچا دے تم کو اللہ تعالی ۶-۱۷

۱-۳ اِنْ یَّمْسَسْکُمْ قَرْحٌ اگر پہنچا تم کو زخم ۳-۱۴۰

۱-۵ وَلَمْ یَمْسَسْنِیْ بَشَرٌ اور مجھ کو ہاتھ نہیں لگایا کسی آدمی نے ۳-۴۷

(ینزوج)

۱-۳ لَا یَمَسُّنَا فِیْھَا نَصَبٌ نہ پہنچے ہم کو مشقت ۳۵-۳۵

۱-۷ لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ ہم کو ہرگز آگ نہ لگے گی ۲-۸۰

(تصیبنا)

۱-۵ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْہُ نَارٌ اگرچہ نہ لگی ہو اس کو آگ ۲۴-۳۵

۱-۳ فَتَمَسَّکُمُ النَّارُ لگے گی تم کو آگ ۱۱-۱۱۳

(تصیبکم)

۱-۳ اِنْ تَمْسَسْکُمْ حَسَنَۃٌ اگر پہنچے تم بھلائی ۳-۱۲۰

۱-۱۳ وَلَا تَمَسُّوْھَا بِسُوْٓءٍ اور اس کو ہاتھ نہ لگاؤ بری طرح ۷-۷۳

۱-۵ مَا لَمْ تَمَسُّوْھُنَّ اس وقت کہ انکو ہاتھ بھی نہ لگایا ہو ۲-۲۳۶

(تجامعوھن)

۱-۳ اَنْ تَمَسُّوْھُنَّ ان کو ہاتھ لگاؤ ۳۳-۴۹

۱-۹ وَلَیَمَسَّنَّکُمْ اور تم کو پہنچے گا ۳۶-۱۸

۶-۳ مِنْ قَبْلِ اَنْ یَّتَمَآسَّا پہلے اس سے کہ آپس میں ہاتھ لگائیں ۵۸-۳ ۵۸-۴

۱-۲۲ مِنَ الْمَسِّ لپٹ کر ۲-۲۷۵

مَسَّ سَقَرَ مزہ آگ کا ۵۴-۴۸

۲۲-۴ لَا مِسَاسَ مت چھیڑو ۲۰-۹۷

مَسَّ (یَمَسُّ مَسًّا و مَسِیْسًا) چھوا۔ اس کی طرف آیا۔ جماعت کی مُسَّ مَسًّا جنون مَمْسُوْس۔ مجنون۔ مَاسَّہٗ مُمَاسَّۃً و مِسَاسًا اس کو چھوا۔ اس کی طرف آیا۔ پہنچا۔ اس کو ملایا۔ تَمَاسَّا۔ ایک دوسرے کو چھوا۔ جماعت کی۔ مِسّ تانبا۔

## مسک

۲-۱ اِنْ اَمْسَکَ رِزْقَہٗ — اگر روک لے اپنی روزی — ۶۷-۲۱

۲-۱ اِنْ اَمْسَکَھُمَا — تو کوئی نہ تھام سکے اس کو — ۳۵-۴۱

۲-۱ مِمَّآ اَمْسَکْنَ عَلَیْکُمْ — جو پکڑ رکھیں تمہارے لیے — ۵-۵

۲-۱ اِذًا لَّاَمْسَکْتُمْ (بخلتم) — تو ضرور بند کر رکھتے تم — ۱۷-۱۰۰

۲-۱۱ فَقَدِ اسْتَمْسَکَ (تمسک) — اس نے پکڑ لیا حلقہ مضبوط — ۲-۲۵۶

۲-۳ وَیُمْسِکُ السَّمَآءَ — تھام رکھتا ہے آسمان کو — ۲۲-۶۵

۲-۳ یُمْسِکُ السَّمٰوٰتِ — تھام رہا ہے آسمانوں کو — ۳۵-۴۱

۲-۳ فَیُمْسِکُ الَّتِیْ — پھر رکھ چھوڑتا ہے — ۳۹-۴۲

۲-۳ وَمَا یُمْسِکْ فَلَا — جو کچھ روک رکھے — ۳۵-۲

۲-۳ اَیُمْسِکُہٗ عَلٰی ھُوْنٍ — رہنے دے انکو ذلت قبول — ۱۶-۵۹
(یعنی کر بلا قتل) — کرکے

۲-۳ مَا یُمْسِکُھُنَّ اِلَّا اللّٰہُ — کوئی نہیں تھام رہا انکو مگر اللہ — ۱۶-۷۹

۲-۱۳ وَلَا تُمْسِکُوْا بِعِصَمِ — اور نہ رکھو اپنے قبضہ میں — ۶۰-۱۰

۲-۱۳ وَلَا تُمْسِکُوْھُنَّ — اور نہ روکو ان کو — ۲-۲۳۱

۲-۳ یُمَسِّکُوْنَ بِالْکِتٰبِ — خوب پکڑ رہے ہیں کتاب کو — ۷-۱۶۹

۲-۱۱ فَامْنُنْ اَوْ اَمْسِکْ — سو احسان کر یا رکھ چھوڑ — ۳۸-۳۹

۲-۱۱ اَمْسِکْ عَلَیْکَ زَوْجَکَ — رہنے دے اپنے پاس جورو کو — ۳۳-۳۷

۲-۱۱ فَاَمْسِکُوْھُنَّ بِمَعْرُوْفٍ — رکھو ان کو موافق دستور کے — ۲-۲۳۱

۱۱-۱۱ فَاسْتَمْسِکْ بِالَّذِیْ — سو تو مضبوط پکڑے رہ — ۴۳-۴۳

۲-۱۵ فَلَا مُمْسِکَ لَھَا — تو کوئی اس کو روکنے والا نہیں — ۳۵-۲

۲-۱۵ ھَلْ ھُنَّ مُمْسِکٰتُ — کیا وہ ایسے ہیں کہ روک دیں اسکی رحمت کو — ۳۹-۳۸

۱-۱۵ اَفَھُمْ بِہٖ مُسْتَمْسِکُوْنَ — سو انہوں نے مضبوط پکڑ رکھا ہے — ۴۳-۲۱

۲-۲۲ فَاِمْسَاکٌ بِمَعْرُوْفٍ — اس کے بعد رکھ لینا — ۲-۲۲۹

خِتٰمُہٗ مِسْکٌ — جس کی مہر جمتی ہے مشک پر — ۸۳-۲۶

مَسَکَ (یَمْسِکُ مَسْکًا) بہ — تعلق رکھا، یا مضبوط پکڑا۔ مَسَّکَ تعلق
مَسَکَہٗ۔ اس کو کستوری ملی۔ اَمْسَکَہٗ قبضہ، اَمْسَکَ، حَبَسَ
اَمْسَکَ اللّٰہُ الْغَیْثَ۔ بارش بند کی۔ اِسْتَمْسَکَ بِہٖ۔ تعلق اِسْتَمْسَکَ
بولہٗ۔ بول بند ہوگیا۔ مَسَکٌ جلد ج مُسُکٌ اسی سے مَسَکَہٗ سے

مِسْکٌ۔ خوشبو مادہ۔ اس کو عربی میں غزال المسک کہتے ہیں۔ واحد
مِسْکَۃٌ ج مِسَکٌ۔ الاَمْسَاکُ۔ مُسَّاکٌ۔ الاِمْسَاکُ بخل
مُسَّاکَاتٌ۔ جہاں پانی کا ذخیرہ جمع رکھا جائے۔

## مسو

۲-۳ حِیْنَ تُمْسُوْنَ — جب تم شام کرو — ۳۰-۱۷
(یدخلون فی المساء)

اَمْسٰی (تَمْسِیَۃً) دعا دی کہ تیری شام بابرکت ہو۔ مَسّٰی بِہِ اللَّیْلُ
اس کے ہمراہ بوقت شام آیا۔ اَمْسٰی (اِمْسَآءً وَمُمْسًی) شام میں
داخل ہوگیا۔ یہ افعال ناقصہ میں شمار ہوتا ہے جیسے اَمْسٰی زَیْدٌ ضَاحِکًا
(زید ہنسنے والا ہوا) یا شام کو ہنسا۔ مَسَاءٌ ج اَمْسِیَۃٌ مُمْسًی۔ زوال سورج
سے لے کر تا غروب سورج

## مشج

مِنْ نُّطْفَۃٍ اَمْشَاجٍ — دو رنگی بوند سے — ۷۶-۲
(اخلاط)

مَشَجَہٗ (یَمْشُجُ مَشْجًا) اسے ملایا مُشُجٌ وَمَشَجٌ وَمَشِیْجٌ
ج اَمْشَاجٌ۔ مرد اور عورت کے پانی سے پیدا کیا۔ اَمْشَاجٌ کے معنی مخلوط
کے ہیں۔ نطفہ میں جن غذاؤں کا خلاصہ ہوتا ہے، وہ مختلف چیزوں سے
مرکب ہے، اگر عورت کا پانی نہ بھی شمار کریں، تو بھی صرف مرد پر اس کا
اطلاق ہوسکتا ہے (شبیر احمد)

## مشی

۱-۱ مَشَوْا فِیْہِ — چلنے لگتے ہیں اس روشنی میں — ۲-۲۰

۱-۳ یَمْشِیْ بِہٖ فِی النَّاسِ — لیے پھرتا ہے اس کو لوگوں میں — ۶-۱۲۲

۱-۳ یَمْشِیْ عَلٰی بَطْنِہٖ — چلتا ہے اپنے پیٹ پر — ۲۴-۴۵

۱-۳ یَمْشِیْ فِی الْاَسْوَاقِ — پھرتا ہے بازاروں میں — ۲۵-۷

۱-۳ یَمْشُوْنَ بِھَا — جن سے چلتے ہیں — ۷-۱۹۴

۱-۳ تَمْشِیْ عَلَی اسْتِحْیَآءٍ — چلتی تھی شرم سے — ۲۸-۲۵

۱-۳ اِذْ تَمْشِیْٓ اُخْتُکَ — چلنے لگی تیری بہن — ۲۰-۴۰

۱-۳ تَمْشُوْنَ بِہٖ — جس کو تم لیے پھرتے ہو — ۵۷-۲۸

۱-۱۱ اَنِ امْشُوْا وَاصْبِرُوْا — چلو اور جمے رہو — ۳۸-۶

۱-۱۱ فَامْشُوْا فِیْ مَنَاكِبِهَا چلو پھرو اس کے کندھوں پر ۶۷-۱۵

۱-۱۳ وَلَا تَمْشِ فِی الْاَرْضِ اور مت چل زمین پر اتراتا ہوا ۱۷-۳۷

۱-۱۵ مَشَّآءٍ بِنَمِيْمٍ چغلی کھاتا پھرے ۶۸-۱۱

۱-۲۲ فِیْ مَشْيِكَ اپنی چال میں ۳۱-۱۹

مَشٰى (يَمْشِیْ مَشْيًا وَتِمْشَاءً) چلا مَشٰى زَيْدٌ راہ پائی مَشْيَةٌ اسم ہے مَشَتْ (تَمْشِیْ مَشَاءً) الْمَرْاَةُ او الْمَاشِيَةُ کثرت اولاد والی ہوئی مَشَى الرَّجُلُ چلا مَشِيَّةٌ ارادہ ذا مَاشِیْ ج مُشَاةٌ ومَاشُوْنَ، مَاشِيَةٌ اونٹ، گائے، بھینس، بھیڑ، بکری ج مَوَاشِیْ مَشَّاءٌ۔ زیادہ چلنے والا یا چغلخور (تَمَشّٰى، مَشّٰى) مَشٰى بَطْنُهٗ۔ دست شروع ہو گئے تَمَاشَيَا۔ دونوں ایک ساتھ چلے،

## مصر

اِهْبِطُوْا مِصْرًا اترو کسی شہر میں ۲-۶۱

لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ اپنی قوم کے لیے مصر میں ۱۰، ۸۷

مِنْ مِّصْرَ مصر سے ۱۲-۲۱

مُلْكُ مِصْرَ ملک مصر ۴۳-۵۱

مَصَّرَ الْمَكَانَ۔ مکان شہر میں بنایا۔ تَمَصَّرَ الْمَكَانُ۔ گھر شہر بن گیا مِصْرٌ ج اَمْصَارٌ، مُصُوْرٌ، شہر۔ مِصْرُ۔ شمالی افریقہ کا ایک علاقہ تفصیل کے لیے دیکھو دیباچہ تحت عنوان ارض القرآن) مِصْرَانِ۔ کوفہ و بصرہ مِصْرِیٌّ۔ مصر کا باشندہ۔ مِصْرٌ۔ سرخ مٹی کو بھی کہتے ہیں۔ الْمَصِيْرُ ج اَمْصِرَةٌ۔ معدہ کے بعد جہاں طعام پہنچتا ہے

## مضغ

ثُمَّ مِنْ مُّضْغَةٍ پھر گوشت کی بوٹی سے ۲۲-۵

اَلْعَلَقَةَ الْمُضْغَةَ لوتھڑے سے گوشت کی بوٹی ۲۳-۱۴

مَضَغَ (يَمْضَغُ مَضْغًا) الطَّعَامَ۔ زبان کے ساتھ طعام ادھر ادھر کیا اور دانتوں سے چبایا اَمْضَغَ، مَضَّغَ مضغہ بنایا۔ اَمْضَغَ اللَّحْمُ۔ گوشت چبایا مُضْغَةٌ ج مُضَغٌ۔ گوشت کا ٹکڑا اور دل مَضِيْغَةٌ جو گوشت ہڈی پر ہوتا ہے۔ مَوَاضِغُ۔ چبانے والی داڑھیں (اضراس) مَضَّاغٌ۔ زیادہ کھانے والا بے وقوف

## مضی

۱-۱ وَمَضٰى مَثَلُ الْاَوَّلِيْنَ اور چلی آئی مثال اگلوں کی ۴۳-۸

۱-۱ فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ تو پڑ چکی ہے راہ اگلوں کی ۸-۳۹

۱-۳ اَوْ اَمْضِیَ حُقُبًا یا چلا جاؤں میں قرنوں ۱۸-۶۱

۱-۱۱ وَامْضُوْا حَيْثُ تُؤْمَرُوْنَ اور چلے جاؤ جہاں تم کو حکم ہے ۱۵-۶۵

۱-۲۲ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا نہ آگے چل سکیں ۳۶-۶۷

مَضٰى (يَمْضِیْ وَمَضَا يَمْضُوْ مَضْوًا وَمُضِيًّا) چلا گیا، در گذر گیا مَضٰى (مُضُوًّا) لسبيله مر گیا۔ مَضٰى (يَمْضِیْ ويَمْضُوْ مُضَاءً ومُضُوًّا) عَلَى الْاَمْرِ۔ اپنا کام ہمیشہ کرتا رہا۔ یہاں تک کہ پورا کر دیا مِضْوَاءٌ تَقَدَّمَ، مَاضِیْ۔ گزرا ہوا زمانہ مِضْيَادٌ۔ پختہ ارادہ والا۔

## مطر

۲-۱ وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ اور برسایا ہم نے ان پر مینہ ۷-۸۳

۲-۱ وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهَا اور برسائے ہم نے اس پر ۱۱-۸۲

۲-۲ اُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ برسایا گیا برا برساؤ ۲۵، ۴۰

۲-۱۱ فَاَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً تو ہم پر برسا دے پتھر ۸-۳۲

۲-۱۵ عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا ابر ہے کہ ہم پر برسے گا ۴۶-۲۴

عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ان پر بارش ۲۶-۱۷۳

اَذًى مِّنْ مَّطَرٍ تکلیف ہو مینہ سے ۴-۱۰۱

مَطَرَتِ (تَمْطُرُ مَطْرًا او مَطَرَتْ) السَّمَآءُ۔ آسمان نے مینہ برسایا اَمْطَرَ الرَّجُلُ۔ پیشانی سے پسینہ جاری ہوا۔ یا بارش میں گیا۔ مَطَرَ (يَمْطُرُ مُطُوْرًا) الْقِرْبَةَ۔ مشک بھری مَطَرَ الطَّيْرُ۔ پرندہ تیزی سے نیچے آ گیا تَمَطَّرَ۔ بارش کے لیے دعا کی۔ اِسْتَمْطَرَ اللّٰهَ۔ بارش کے لیے دعا کی، اِسْتَمْطَرَ الزَّرْعُ۔ کھیتی بارش کی محتاج ہوئی۔ مَطَّارٌ۔ تیز رو گھوڑا۔ مِمْطَارٌ بڑی بارش والا بادل۔ مَطَرٌ ج اَمْطَارٌ۔ بادل کا پانی۔

## مطو

۵-۳ ذَهَبَ اِلٰۤى اَهْلِهٖ يَتَمَطّٰى گیا اپنے گھر اکڑتا ہوا ۷۵-۳۳

(ریتیخت رفی مشیتہ)

مَطَى وَتَمَطّٰى (يَمْطُوْ مَطْوًا) امتد وطال

# مع

مَعَ الرّٰكِعِيْنَ — جھکنے والوں کے ساتھ — ۴۳-۲-۵

اٰمَنُوْا مَعَهٗ — ایمان لائے اسکے ساتھ — ۲۱۴-۲

مَعَهَا سَآئِقٌ — اسکے ساتھ ایک ہانکنے والا — ۲۱-۵۰

مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ — تصدیق کرنیوالا جو انکے پاس ہے — ۹۱-۲

طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ مَّعَكَ — ایک فوج ان سے تیرے ساتھ — ۱۰۲-۴

اِنَّنِيْ مَعَكُمَآ — میں تم دونوں کے ساتھ ہوں — ۴۶-۲۰

اِنَّا مَعَكُمْ — ہم تمہارے ساتھ ہیں — ۱۴-۲

اَرْسِلْ مَعِيَ بَنِيْٓ اِسْرَآئِيْلَ — بھیج ہمارے ساتھ بنی اسرائیل — ۱۰۵-۷

اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا — بھیج اس کو ہمارے ساتھ کل — ۱۲-۱۲

(مع کو دیکھو بحث حروف میں)

# معز

وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ — اور بکری میں سے دو — ۱۴۳-۶

مَعَزَ (يَمْعَزُ مَعْزًا) الرَّاعِي الْمَعْزَ مِنَ الضَّاْنِ. چرواہے نے بکریاں کو بھیڑوں سے الگ کر دیا۔ اَمْعَزَ الرَّجُلُ. آدمی نے بکریاں زیادہ بنا لیں۔ مَعْزٌ. اسم جمع ہے اس کا واحد مَاعِزٌ ہے ج اَمْعُزٌ و مَعِيْزٌ یہ لفظ نر و مادہ دونوں پر آتا ہے۔ مگر کبھی کبھی مَاعِزَةٌ ج مَوَاعِزُ بھی آجاتا ہے مَعَّازٌ بکریوں کا چرواہا اور مالک۔

# معن

ذَاتِ قَرَارٍ وَّمَعِيْنٍ — جہاں ٹھہرنے کا موقعہ تھا اور پانی نتھرا — ۵۰-۲۳

وَكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ — اور پیالہ نتھری شراب کا — ۱۸-۵۶

يَاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ — لادے تمہارے پاس پانی نتھرا — ۳۰-۶۷

يَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ — مانگی نہ دیویں برتنے کی چیزیں — ۷-۱۰۷

نوٹ۔ مَعِين کو عین میں بھی لے آتے ہیں۔

مَعَنَ (يَمْعَنُ مَعْنًا) النِّعْمَةَ. کفرانِ نعمت کیا۔ مَعَنَ بِالْحَقِّ. جان بوجھ کر حق سے انحراف کیا۔ مَعَنَ (يَمْعَنُ مَعْنًا و مَعُنَ يَمْعُنُ مُعُوْنًا) (الْمَآءُ. پانی آسانی سے جاری ہوا، وہ پانی معین ہے۔ اَمْعَنَ الْوَادِيْ. وادی میں پانی زیادہ ہوا۔ مَعْنٌ جس سے نفع اٹھایا جائے۔ کم۔ زیادہ۔ آسان، مشکل۔ لمبا۔ چھوٹا۔ کچا چمڑہ۔ اور رنگا ہوا (من الاضداد)

مَاعُوْنٌ. بارش، پانی، ہر برتنے والی چیز، گھر کا ادنےٰ سے ادنےٰ چیز جو کہ استعمال میں آوے

# معی

فَقَطَّعَ اَمْعَآءَهُمْ — کاٹ نکالے ان کی آنتیں — ۱۵-۴۷

مَعًى (مِعًى) ج اَمْعَاءٌ و الْمِعَاءُ ج اَمْعِيَةٌ. آنتیں مذکر ہیں مگر کبھی کبھی مؤنث بھی بول لیتے ہیں۔

# مقت

لَمَقْتُ اللّٰهِ اَكْبَرُ — اللہ بیزار ہوتا تھا زیادہ اس سے — ۱۰-۴۰

مِنْ مَّقْتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ — کہ تم بیزار ہوئے اپنے جی سے — ۱۰-۴۰

فَاحِشَةً وَّمَقْتًا — بے حیائی ہے اور کام ہے غضب کا — ۲۲-۴

(اشد البغض)

كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ — بڑی بیزاری ہے اللہ کے یہاں — ۳-۶۱

مَقَتَ (يَمْقُتُ مَقْتًا و مَقَاتَةً) الرَّجُلَ سخت دشمن شمار کیا۔ مَقُتَ (يَمْقُتُ مَقَاتَةً) فُلَانٌ اِلَيَّ. میرا بدترین دشمن ہے۔ مَقَّتَهٗ. اَبْغَضَهٗ۔ تَمَقَّتَ اِلَيَّ ضد تَحَبَّبَ اِلَيَّ۔ تَمَاقَتُوْا۔ ایک دوسرے سے سخت عداوت رکھے زَوَاجُ الْمَقْتِ. عرب میں رواج تھا، کہ باپ کی عورت کے ساتھ (حقیقی الاں کے سوا) باپ کے مرنے کے بعد نکاح کر لیتے تھے۔ اب وہ عورت مَقْتِيٌّ ہے مُقِيْتٌ. غضب ور آدمی یا جس پر غضب ہو۔

# مکث

۱-۱ فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيْدٍ — پھر زیادہ دیر نہ کی — ۲۲-۲۷

۱-۳ فَيَمْكُثُ فِي الْاَرْضِ — سو باقی رہتا ہے زمین میں — ۱۷-۱۳

۱-۱۱ قَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا — کہا اپنے گھر والوں کو کہ ٹھہرو — ۱۰-۲۰

۱-۱۵ اِنَّكُمْ مّٰكِثُوْنَ — تم کو ہمیشہ رہنا ہے — ۷۷-۴۳

(مقیمون فی العذاب)

۱-۱۵ مّٰكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا — جس میں رہا کریں ہمیشہ — ۳-۱۸

عَلٰى مُكْثٍ — ٹھہر ٹھہر کر — ۱۰۶-۱۷

مَكَثَ (يَمْكُثُ مَكْثًا و مُكُوْثًا) ٹھہرا، رہائش اختیار کی۔ فَا مَاكِثٌ، وَ مَكِيْثٌ ج مُكْثَاءُ، وَ مَكِيْثُوْنَ. ٹھہرنے والا۔ مُكْثٌ اسم ہے

## مکر

۱-۱ مَکَرَ اللّٰہُ — مکر کیا اللہ نے — ۵۴-۳

(جازاھم علی مکرھم)

۱-۱ وَمَکَرُوْا — مکر کیا انہوں نے — ۵۴-۳

۱-۱ مَکَرْتُمُوْہُ فِی الْمَدِیْنَۃِ — مکر بنایا تم نے اس شہر میں — ۱۲۳-۷

۱-۱ وَمَکَرْنَا مَکْرًا — اور ہم نے بنایا ایک فریب — ۵۰-۲۷

۳-۱ وَاِذْ یَمْکُرُ بِکَ — اور جب فریب کرتے تھے — ۳۰-۸

۳-۱ وَیَمْکُرُ اللّٰہُ — اور اللہ بھی داؤ کرتا تھا — ۳۰-۸

۳-۱ وَیَمْکُرُوْنَ — اور وہ بھی داؤ کرتے تھے — ۳۰-۸

۳-۱ لِیَمْکُرُوْا فِیْہَا — تاکہ حیلہ کریں وہاں — ۱۲۳-۶

۳-۱ وَمَا یَمْکُرُوْنَ اِلَّا بِاَنْفُسِہِمْ — اور جو حیلے کرتے تھے سو اپنی جان پر — ۱۲۳-۶

۳-۱ مَا تَمْکُرُوْنَ — جو تم حیلہ بازی کرتے ہو — ۲۱-۱۰

۱۵-۱ وَاللّٰہُ خَیْرُ الْمَاکِرِیْنَ — اور اللہ کا داؤ سب سے بہتر ہے — ۵۴-۳

(اقواھم وافعالھم)

۲۲-۱ اِنَّ ھٰذَا لَمَکْرٌ — تو یہ مکر — ۱۲۳/۷

۲۲-۱ مَکْرَھُمْ — اپنا داؤ — ۴۶-۱۵

۲۲-۱ مَکْرًا — ایک فریب — ۵۰-۲۷

۲۲-۱ سَمِعَتْ بِمَکْرِھِنَّ — جب سنا عورت نے انکا فریب — ۳۱-۱۲

مَکَرَ یَمْکُرُ مَکْرًا الرجلَ. فریب دیا. مَکَرَ الاَرْضَ. پانی دیا. مَکَرَ اللّٰہُ فُلانًا. سزا دی. مَکَرَہٗ. اسے غضب لگایا. مَکَّرَ الثَّوْبَ. کپڑا رنگا (سرخ رنگ کی مٹی). مَکْر. فریب اور بدلہ فریب اور سرخ رنگ کی مٹی. مَکْرَۃ. تدبیر، لڑائی میں حیلہ. مَکُوْرٌ، مَنْکُوْرٌ، فاعل مَاکِرٌ جمع مَکَرَۃ. مَکَّارٌ، مَکُوْرٌ. بڑا فریبی اور صاحب تدبیر.

## مک

بَطْنِ مَکَّۃَ — بیچ شہر مکہ کے — ۲۴-۴۸

مَکَّ یَمُکُّ مَکًّا وَتَمَکَّکَ وَامْتَکَّ العَظْمَ. ہڈی چوس کر مغز نکالا. مُتَکَّکَ الفصیل مافی ضرع امہ. بچہ نے ماں کے تھنوں سے دودھ چوس کر تھنوں خالی کر دیا. مُکَّاکٌ، مُکَّاکَۃٌ وہ مغز ہے کہ پچھلے حصہ دماغ سے چل کر بیچ کی ہڈی تک (فقرۃ الظہر) میں چلی گئی ہے جس سے انسان کی حیاتی وابستہ ہے. اور جس کے انفصال سے فوراً موت واقع ہو جاتی ہے. مُکَّوْکٌ جلاہوں کی نال جس سے کپڑا کے لیے دھاگہ بہم پہنچتا ہے. مَکَّۃ دلتشریح کے لیے دیکھو بک اور دیباچہ تحت عنوان ارض القرآن. منتہی الارب میں ہے اکرماک کے معنی میں چوسنا. اور ہڈی سے مغز نکالنا. جب کوئی مکہ شریف میں حج کے لیے جاتا ہے. اس کے پچھلے گناہ چوسے جاتے ہیں اور وہ گناہ سے پاک ہو جاتا ہے. اس لئے اس کا نام مکۃ شریف ہے.

## مکن

۱-۲ فَاَمْکَنَ مِنْہُمْ — پھر اس نے ان کو پکڑوا دیا — ۷۱-۸

۱-۳ مَا مَکَّنِّیْ فِیْہِ رَبِّیْ — جو مقدور دیا مجھ کو میرے رب نے — ۹۵-۱۸

(ن، مدغم ہے)

۱-۳ مَکَّنَّا لِیُوْسُفَ — جگہ دی ہم نے یوسف کو — ۲۱-۱۲

۱-۳ مَکَّنّٰہُمْ فِی الْاَرْضِ — جما دیا تھا ہم نے ملک میں — ۶-۶

(اعطیناھم مکانا)

۱-۳ مَکَّنّٰکُمْ فِی الْاَرْضِ — ہم نے تم کو جگہ دی زمین میں — ۱۰-۷

۳-۳ اَوَلَمْ نُمَکِّنْ لَّہُمْ حَرَمًا — ہم نے جگہ نہیں دی انکو حرمت والے — ۵۷-۲۸

۵-۳ مَا لَمْ نُمَکِّنْ لَّکُمْ — کہ اتنا تم کو نہیں جمایا — ۶-۶

(لم نعطکم)

۹-۳ وَلَیُمَکِّنَنَّ لَہُمْ دِیْنَہُمُ — ضرور جما دیگا انکے لیے دین ان کا — ۵۵-۲۴

۱۷-۱ لَدَیْنَا مَکِیْنٌ اَمِیْنٌ — ہمارے پاس جگہ پائی معتبر ہو کر — ۵۴-۱۲

۱۷-۱ عِنْدَ ذِی الْعَرْشِ مَکِیْنٍ — عرش والے کے پاس درجہ پانیوالا — ۲۰-۸۱

۱۷-۱ فِیْ قَرَارٍ مَّکِیْنٍ — ایک جمے ہوئے ٹھکانے میں — ۱۳/۲۳

۱۸-۱ اِعْمَلُوْا عَلٰی مَکَانَتِکُمْ — اے قوم کام کئے جاؤ اپنی جگہ پر — ۴۰-۳۹

۱۸-۱ مَکَانَ السَّیِّئَۃِ الْحَسَنَۃَ — برائی کی جگہ بھلائی — ۹۴-۷

۱۸-۱ فَخُذْ اَحَدَنَا مَکَانَہٗ — سو رکھ لے ایک کو ہم میں سے اس کی جگہ — ۷۸-۱۲

مَکُنَ یَمْکُنُ مَکَانَۃً عِنْدَ الاَمِیْرِ. بلند مرتبہ ہوا. مَکِنَتْ تَمْکَنُ مَکْنًا الجرادُ. ٹڈی نے انڈے دیئے. یا اس کے پیٹ میں انڈے جمع ہوئے. اب ٹڈی کو مَکُوْن جمع مَکَان بولتے ہیں. مَکَّنَہٗ وَاَمْکَنَہٗ. اس کو اس پر غلبہ دیا. اَمْکَنَ الاَمْرُ. کام آسان ہو گیا. تَمَکَّنَ عِنْدَ الاَمِیْرِ. صاحب منزلت ہوا. مَکُنَ، مَکِنٌ. ٹڈی وغیرہ کے انڈے

مُکْنَۃٌ - قوت و شدت مَکَانٌ جگہ (مفعل من کون) ج اَمْکِنَۃٌ اَمْکُنٌ جمع اَمَاکِن، مَکَانَۃٌ قدر، منزلت، رفعت شان ج مَکَانَات مَکِیْنٌ - امیر کے پاس صاحب عزت ج مُکَنَاءُ، مُتَمَکِّنٌ جگہ لینے والا مُمْکِنٌ، جو آسانی سے ہوسکے۔

## مکو

۱-۲۲ اِلَّا مُکَاءً وَّتَصْدِیَۃً سیٹی بجانی اور تالیاں ۸-۳۵

(صفیر)

مَکَا (یَمْکُو مُکَاءً و مُکُوًّا) انگلی منہ میں ڈالی اور سیٹی بجائی (میکائیل) ایک فرشتہ ہے مِکْوَۃٌ - موئی ران

## ملؤ

۱-۷ ھَلِ امْتَلَئْتِ کیا تو بھر بھی چکی ۵۰-۳۰

۱-۲ مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِیْدًا بھرا ہوا ہے سخت چوکیداروں سے ۷۲-۸

۱-۲ وَلَمُلِئْتَ مِنْھُمْ رُعْبًا بھر جائے تو ان سے دہشت سے ۱۸-۱۸

۱-۹ لَاَمْلَئَنَّ جَھَنَّمَ میں ضرور بھرتی ہے دوزخ ۷-۱۸

۱-۱۵ فَمَالِئُوْنَ مِنْھَا الْبُطُوْنَ پھر بھرنے والے ہیں اس سے پیٹ ۳۷-۶۶

مِلْءُ الْاَرْضِ ذَھَبًا زمین بھر کر سونا ۳-۹۱

(مقدار ما یملاھا)

مَرَّ عَلَیْہِ مَلَأٌ گزرتے اس پر سردار ۱۱-۳۸

یٰاَیُّھَا الْمَلَأُ اے سردارو ۱۲-۴۳

وَمَلَأَہٗ زِیْنَۃً اس کے سرداران کو ۱۰-۸۸

اِلَی الْمَلَاِ طرف سرداران ۲-۲۴۶

وَمَلَاِہٖ اس کے سرداروں کی ۷-۱۰۳

وَمَلَاِئِھِمْ اور ان کے سردار ۱۰-۸۳

اِلَی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی اونچی مجلس تک ۳۷-۸

مَلَأَ (یَمْلَأُ مَلْأً و مَلَاۃً و مِلْأَۃً) اناء برتن بھرا وہ برتن مَمْلُوٌّ ہے مُلِیَ (یُمْلَأُ و مُلِیَ مَلَاءَۃً) اسے زکام ہوا اِمْلَأَ (یَمْلَأُ مَلْأً و تَمَلَّأَ) اِمْتَلَأَ فھو مَلْآنٌ۔ معدہ میں امتلا پیدا ہوگیا۔ اَمْلَأَ اس کا سبب زکام بنا مِلْأٌ۔ جو برتن میں بھرا جائے ج اَمْلَاءٌ۔ اِسْتَلَأَ۔ بنام مِلْءَ جفنیہ وہ بے فکر ہو کر سوتا ہے الْمَلَأُ۔ جماعت، قوم، سردار، جو کہ آنکھوں کو تکلف و ہیبت سے بھرتے ہیں ج اَمْلَاءٌ۔ مِلَاءٌ، مُلَاۃٌ وہ زکام جو کہ امتلاء سے شروع ہوجاتا ہے مُلَاۃٌ درد مِلَاۃٌ، بکھانا مَلِیْئٌ، مَلِیٌّ ج مِلَاءٌ، غنی مقتدر، فُلَانٌ مِلَاءٌ کسا کہ۔ وہ زکام ہوا ہے اِمْتِلَاءٌ کھانے سے معدہ پر ہونا۔

## ملح

وَھٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ اور یہ کھاری ہے کڑوا ۲۵-۵۳

مَلَحَ (یَمْلِحُ مَلْحًا) الطعامَ۔ طعام نمکین کیا۔ مَلَحَ اللّٰہُ فِیْہِ۔ اللہ اس کے عیش میں برکت دے۔ مَلَحَ (یَمْلَحُ و مَلُحَ یَمْلُحُ مُلُوْحَۃً و مَلَاحَۃً و مُلُوْحًا) الماءُ۔ پانی نمکین ہوا۔ اب پانی مِلْحٌ ہے۔ مَلَّحَہٗ اس میں نمک ڈالا۔ مَلَّحَ الْمُتَکَلِّمُ ملیح بیان کیا مِلْحٌ۔ نمک ج مِلَاحٌ مِلَاحَۃٌ۔ کشتی بانی مِلَاحٌ۔ وہ ہوا جو کہ کشتی روانہ کرتی ہے مَلَّاحٌ کشتی بان یا نمک فروش

## ملق

۲-۲۲ مِنْ اِمْلَاقٍ بھوک سے ۶-۱۵۱

۲-۲۲ خَشْیَۃَ اِمْلَاقٍ ڈر بھوک سے ۱۷-۳۱

اَمْلَقَ (اِمْلَاقًا) سب کچھ خرچ کیا۔ یہاں تک کہ فقیر ہوگیا۔ اَمْلَقَ الدَّھْرُ مَالَہٗ۔ اس کے ہاتھ سے سب کچھ جاتا رہا۔ تَمَلَّقَ، اَمْلَقَ (یَمْلَقُ مَلْقًا) چاپلوسی کی۔ مَلَقَ (الثوب) دھویا۔ مَلَقَہٗ بالعصا۔ اس کو سوٹے مارا مَلَقٌ۔ دوستی۔ بہت لطف، دعا۔ مَلِقٌ۔ بڑی چاپلوسی کرنے والا مِمْلَاقٌ۔ سخت فقیری۔

## ملک

۱-۱ اَوْ مَا مَلَکْتُمْ مَّفَاتِحَہٗ جن گھر کی کنجیوں کے تم مالک ہو ۲۴-۶۱

۱-۱ اَوْ مَا مَلَکَتْ اَیْمَانُھُمْ یا اپنے ہاتھ کے مال باندی وغیرہ ۲۳-۶

۱-۱ مَلَکَتْ اَیْمَانُھُنَّ یا اپنے ہاتھ کے مال ۲۴-۶۱

۱-۱ مَا مَلَکَتْ یَمِیْنُکَ جو مال ہے تیرے ہاتھ کا ۳۳-۵۲

۱-۱ وَمَا مَلَکَتْ اَیْمَانُکُمْ یا لونڈیاں جو تمہارا مال ہے ۴-۳۶

(السراری)

۱-۳ اَمَّنْ یَّمْلِکُ السَّمْعَ یا کون مالک ہے کان کا ۱۰-۳۱

۱-۳ لَا یَمْلِکُوْنَ مِنْہُ نہیں قدرت رکھتے ان سے ۷۸-۳۷

۱-۳ امْرَاَۃً تَمْلِکُھُمْ — عورت جوان پر حکومت کرتی ہے ۲۷-۲۳
۱-۳ فَلَنْ تَمْلِکَ لَہٗ — سو تو ان کے لیے کچھ نہیں کر سکتا ۵-۴۴
۱-۳ لَآ اَمْلِکُ لِنَفْسِیْ — میں مالک نہیں اپنے واسطے ۷-۱۸۷
۱-۱۵ مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ — مالک روز جزا کا ۱-۳
۱-۱۵ یٰمٰلِکُ (فرشتہ) — اے مالک ۴۳-۷۷
۱-۱۵ فَھُمْ لَھَا مٰلِکُوْنَ — مگر وہ ان کے مالک ہیں ۳۶-۷۱
(ضابطون)
۱-۱۶ عَبْدًا مَّمْلُوْکًا — ایک بندہ پرایا مال ۱۶-۷۵
(ج ممالیک)
۱-۱۷ عِنْدَ مَلِیْکٍ مُّقْتَدِرٍ — نزدیک بادشاہ جس کا ۵۴-۵۵
۱-۱۹ مَلِکِ النَّاسِ — لوگوں کے بادشاہ کی ۱۱۴-۲
۱-۱۹ اَلْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ — بادشاہ پاک بہت ۶۲-۱
۱-۱۹ وَقَالَ الْمَلِکُ — بادشاہ نے کہا ۱۲-۴۳
۱-۱۹ فَتَعٰلَی اللّٰہُ الْمَلِکُ — سو بہت اچھا ہے اللہ بادشاہ ۲۳-۱۱۴
۱-۱۹ صُوَاعَ الْمَلِکِ — بادشاہ کا پیمانہ ۱۲-۷۲
۱-۱۹ ابْعَثْ لَنَا مَلِکًا — مقرر کر ہمارے لیے بادشاہ ۲-۲۴۶
۱-۱۹ اِنَّ الْمُلُوْکَ — بے شک بادشاہ ۲۷-۳۴
۱-۱۹ جَعَلَکُمْ مُّلُوْکًا — بنایا تم کو بادشاہ ۶-۲۲
۱-۲۲ بِمَلْکِنَا (بامرنا) — اپنے اختیار سے ۲۰-۸۷
عَلٰی مُلْکِ سُلَیْمٰنَ — سلیمان کی بادشاہی کے وقت ۲-۱۰۲
لَہُ الْمُلْکُ — اسی کی شاہی ہے ۲-۲۴۷
شَدَدْنَا مُلْکَہٗ — اور قوت دی ہم نے اس کی حکومت کو ۳۸-۲۰
اِنَّ اٰیَۃَ مُلْکِہٖ — نشانی اس کی حکومت کی ۲-۲۴۸
مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ — بادشاہی آسمان اور زمین کی ۲-۱۰۷
(خزائن المطر والرزق)
ھَبْ لِیْ مُلْکًا — بخش مجھے وہ بادشاہی ۳۸-۳۵
وَاٰتَیْنٰھُمْ مُّلْکًا — اور دی ہم نے انکو بڑی سلطنت ۴-۵۴
مَلَکُوْتَ السَّمٰوٰتِ — عجائبات آسمانوں کے ۶-۷۵
مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ (ملک) — حکومت ہر چیز کی ۳۶-۸۳

مَلَکُ الْمَوْتِ الَّذِیْ — فرشتہ موت کا جو ۳۲-۱۱
لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَیْہِ مَلَکٌ — کیوں نہ اتارا گیا اس پر فرشتہ ۶-۸
وَلَوْ جَعَلْنٰہُ مَلَکًا — اور اگر اتاریں ہم فرشتہ ۶-۹
مَلَکٌ کَرِیْمٌ — فرشتہ ہے بزرگ ۱۲-۳۱
وَالْمَلَکُ صَفًّا صَفًّا — اور فرشتے ہیں قطار در قطار ۸۹-۲۲
عَلَی الْمَلَکَیْنِ — دو فرشتوں پر ۲-۱۰۲
(ساحرین، قول ابن عباس)

قَالَتِ الْمَلٰٓئِکَۃُ
لِلْمَلٰٓئِکَۃِ — دیکھو ل ء ک
وَمَلٰٓئِکَتِہٖ

مَلَکَ یَمْلِکُ مُلْکًا وَمَلْکًا وَمَمْلَکَۃً مالک ہوا۔ مَلَکَ عَلَی الْقَوْمِ غالب آیا۔ مَلَکَ نَفْسَہٗ اپنی جان پر قابو پایا، قادر ہوا۔ مَلَکَ الْمَرْاَۃَ عورت سے نکاح کیا۔ مَلَّکَہُ الْمَرْاَۃَ عورت سے اس کا نکاح کرایا۔ مَلَّکَہُ الْمَرْاَۃُ اَمْرَھَا طلاق کا اختیار عورت کے ہاتھ دیدیا۔ مَلِکٌ صاحب ج مُلُوْکٌ، اَمْلَاکٌ، مُلَّاکٌ۔ بادشاہ ج اَمْلَاکٌ، مُلُوْکٌ، مَلِکٌ اللہ اکبر، یا یوں اس کا واحد مَلْاَکٌ ہے مَلَکٌ فرشتہ، مَلَاکٌ فرشتہ ج مَلَائِکَۃٌ وَمَلَائِکُ (دیکھو ل ء ک) مَلِیْکٌ اللہ عزوجل اور صاحب ج مُلُوْکٌ، اَمْلَاکٌ، مُلَکَآءُ۔ مہارت مَلِیْکُ الطَّرِیْقِ بیچ سڑک۔ مَالِکٌ ج مُلَّاکٌ، مُلَّکٌ، اَبُوْ مَالِکٍ بھوک اور بڑھاپا۔ مِلَاکُ الْحَبْلِ؟ دل۔ مَلَکَۃٌ ج مُلُوْکَۃٌ، مُلْکٌ، مَلَکُوْتٌ بڑی شاہی و عزت۔ مَلَکُوْتٌ سماوی پاک لوگوں کا مقام مَمْلَکَۃٌ ج مَمَالِکُ، مُلَیْکٌ، صاحب ملک بادشاہ ج مُلَکَآءُ، مَمْلُوْکٌ ج مَمَالِیْکُ

## ملل

۱-۳ اَنْ یُّمِلَّ ھُوَ — کہ خود بتلا دے ۲-۲۸۲
۱۱-۲ فَلْیُمْلِلْ وَلِیُّہٗ — بتلا دے اس کا کارگذار ۲-۲۸۲
۱۱-۲ وَلْیُمْلِلِ الَّذِیْ — بتلاتا جاوے وہ شخص ۲-۲۸۲
عَنْ مِّلَّۃِ اِبْرٰھٖمَ — ابراہیم کے مذہب سے ۲-۱۳۰
فِی الْمِلَّۃِ الْاٰخِرَۃِ — پچھلے دین میں ۳۸-۷
فِیْ مِلَّتِنَا — ہمارے دین میں ۷-۸۸

إِنْ عُدْنَا فِي مِلَّتِكُمْ — اگر ہم لوٹ آویں تمہارے دین میں ۷-۸۹

حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ — بیشک تو تابع نہ ہو لے ان کے دین کا ۲-۱۲۰

مَلَأَ (يَمْلَأُ) مَلَأَ الثَّوْبَ۔ کپڑا سیا۔ مَلَّ الْخُبْزَ۔ روٹی کو گرم سواہ پر رکھا
مَلَّ (يَمَلُّ) مَلًّا۔ اس کو ملال پہنچا۔ مُلَّ الْمَحْمُوْمُ۔ بخار والے کو ملال پہنچا۔ تَمَلَّلَ مِلَّةً۔ دین میں آیا۔ مَلَّةٌ۔ گرم راکھ یا گرم کوئلہ رَجُلٌ مَلَّةٌ جو آدمی جلدی گرم (ناراض ہو جائے)۔ مَلِّيٌّ۔ وہ روٹی جو گرم راکھ پر پکنے کے لیے رکھی جائے۔ أَمْلَلْتُ (إِمْلَالًا) أَوْ أَمْلَيْتُ (إِمْلَاءً) الْكِتَابَ کتاب لکھنے کے لیے کاتب سے لا۔ مَلِيلَةٌ۔ اندرونی بخار سوکھا مِلَّةٌ طریق۔ راستہ۔ دین ج مِلَلٌ

## ملی

۲-۱ وَأُمْلِي لَهُمْ — اور دیر کے وعدے کئے ۴۷-۲۵

۲-۱ فَأَمْلَيْتُ لِلْكٰفِرِيْنَ — سو ڈھیل دی میں نے منکروں کو ۱۳-۳۲

(امهلت)

۲-۱ أَمْلَيْتُ لَهَا — میں نے ان کو ڈھیل دی ۲۲-۴۸

۲-۲ وَأُمْلِي لَهُمْ — اور میں ان کو ڈھیل دوں گا ۷-۱۸۳

۲-۳ إِنَّمَا نُمْلِي لَهُمْ (نمهل) — تو ہم مہلت دیتے ہیں ان کو ۳-۱۷۸

۲-۴ فَهِيَ تُمْلٰى عَلَيْهِ (تقرأ) — سو وہی لکھوائی جاتی ہیں اسکے پاس ۲۵-۵

وَاهْجُرْنِي مَلِيًّا — اور دور ہو جا میرے پاس سے ایک مدت ۱۹-۴۶

(دهرا طويلا)

مَلَا (يَمْلُو) مَلْوًا الْبَعِيْرُ۔ اونٹ تیز دوڑا۔ مَلّٰى وَأَمْلَى اللّٰهُ عُمْرَهُ۔ اللہ اس کی عمر دراز کرے۔ أَمْلٰى عَلَيْهِ الْكِتَابَ۔ اسے کتاب لکھنے کا حکم دیا یا اس نے لکھ دیا۔ أَمْلٰى عَلَيْهِ الزَّمَانُ۔ لمبا عرصہ ہوا۔ مَلَاءٌ۔ گرم اکٹھا دن رات۔ مَلِيٌّ۔ مدت عیش اور طویل زمانہ۔ اِنْتَظَرْتُهُ مَلِيًّا۔ بڑی مدت تک میں اس کا انتظار کرتا رہا۔ إِمْلَاءٌ۔ مہلت اور جو لکھا جائے ج أَمَالٍ أَمَالِي

## منع

۱-۱ مِمَّنْ مَنَعَ — جس نے روکا ۲-۱۱۴

۱-۱ وَمَا مَنَعَهُمْ — اور نہیں موقوف ہوا ۹-۵۴

۱-۱ مَا مَنَعَكَ — تجھے کیا مانع تھا ۷-۱۱

۱-۱ وَمَا مَنَعَنَا أَنْ — اور ہم نے اس لیے موقوف کیں ۱۷-۵۹

۱-۲ مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ — روک دی گئی ہم سے بھرتی ۱۲-۶۳

۱-۳ وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ — اور مانگی نہ دیں برتنے کی چیزیں ۱۰۷-۷

۱-۳ أَمْ لَهُمْ آلِهَةٌ تَمْنَعُهُمْ — یا ان کے معبود ہیں کہ ان کو بچاتے ہیں ۲۱-۴۳

۱-۳ وَنَمْنَعْكُمْ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ — اور نہ بچایا تم کو ۴-۱۴

۱-۱۵ مَانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ — بچانے والے ہیں ان کو ان کے قلعے ۵۹-۲

۱-۱۶ وَلَا مَمْنُوْعَةٍ — اور نہ روکا ہوا ۵۶-۳۳

۱-۱۹ مَنَّاعٍ لِلْخَيْرِ — نیکی سے روکنے والا ۵۰-۲۵

۱-۱۹ مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوْعًا — پہنچے اس کو بھلائی تو بے توفیق ہو ۷۰-۲۱

مَنَعَ (يَمْنَعُ مَنْعًا وَمَنْعَةً) باز رکھا۔ مَنِعٌ۔ اپنے آپ کو روکنے والا اِمْتَنَعَ (يَمْتَنِعُ مَنَاعَةً) زور آور ہوا۔ مَنِيْعٌ۔ عزیز القدر۔ مَنَعَةٌ۔ قوت، غلبہ اور قلعہ ج مَنَاعَاتٌ۔ مَنْعَةٌ۔ روکنے اور اپ کو بچانے کی قوت مَنَاعَتٌ وجود میں وہ قوت جو کہ بیماری کا مقابلہ کرتی ہے مَانِعٌ ج مَانِعُوْنَ، مَنَعَةٌ ممسک بخیل۔ مَنُوْعٌ، مَنَّاعٌ۔ زیادہ یا سخت منع کرنے والا۔

## منن

۱-۱ لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ — اللہ نے احسان کیا ۳-۱۶۴

۱-۱ مَنَنَّا عَلَيْكَ — احسان کیا ہم نے تم پر ۲۰-۳۷

۱-۳ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ — ولیکن اللہ احسان رکھتا ہے ۱۴-۱۱

۱-۳ يَمُنُّوْنَ عَلَيْكَ — تجھ پر احسان رکھتے ہیں ۴۹-۱۷

۱-۳ تَمُنُّهَا عَلَيَّ — تو مجھ پر احسان رکھتا ہے ۲۶-۲۲

۱-۱۳ وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ — اور ایسا نہ کر کہ احسان کرے ۷۴-۶

۱-۱۳ لَا تَمُنُّوْا عَلَيَّ — مجھ پر احسان نہ رکھو ۴۹-۱۷

۱-۳ أَنْ نَمُنَّ عَلَى — یہ کہ تم پر احسان کریں ۲۸-۵

۱-۱۱ فَامْنُنْ أَوْ أَمْسِكْ — اب تو احسان کر ۳۸-۳۹

(اعط)

۱-۱۶ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ — ثواب ہے جو موقوف نہ ہو ۴۱-۸

(مقطوع)

۱-۲۲ مَنًّا وَلَا أَذًى — احسان کرتے ہیں نہ ستاتے ہیں ۲-۲۶۲

۱-۲۲ فَإِمَّا مَنًّا بَعْدُ — پھر یا احسان کیجو ۴۷-۴

۱-۲۲ بِالْمَنِّ وَالْأَذٰى — احسان رکھ کر یا ستا کر ۲-۲۶۴

| | | |
|---|---|---|
| عَلَیۡکُمُ الۡمَنَّ وَالسَّلۡوٰی | تم پر من اور سلویٰ | ۲-۸۰ |
| نَّتَرَبَّصُ بِہٖ رَیۡبَ الۡمَنُوۡنِ | ہم منتظر ہیں اس پر گردش زمانہ کے | ۵۲-۳۰ |
| مِنۡ قَبۡلُ | پہلے سے | ۲-۲۵ |
| فَانۡفَجَرَتۡ مِنۡہُ | پھوٹ نکلے اس سے | ۲-۶۰ |
| ھُوَ اَھۡدٰی مِنۡھُمَا | جوان دونوں سے بہتر ہے | ۲۸-۴۹ |
| کَانَ فَرِیۡقٌ مِّنۡھُمۡ | ایک جماعت ان سے | ۲-۷۵ |
| رُزِقُوۡا مِنۡھَا | رزق دیئے جائیں گے | ۲-۲۵ |
| عَلٰی کُلِّ جَبَلٍ مِّنۡھُنَّ | ہر پہاڑ پر ان سے | ۲-۲۶۰ |
| وَاٰیَۃً مِّنۡکَ | اور ایک نشانی تجھ سے | ۵-۱۱۴ |
| اعۡتَدَوۡا مِنۡکُمۡ | جو حد سے بڑھے تم سے | ۲-۶۵ |
| مَنۡ یَّاۡتِ مِنۡکُنَّ | جو لائے تم سب عورتوں سے | ۳۳-۳۰ |
| یَاۡتِیَنَّکُمۡ مِّنِّیۡ ھُدًی | آئے گی میری طرف سے ہدایت | ۲-۳۸ |
| رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّا | اے رب قبول کر ہم سے | ۲-۱۲۷ |
| مَنۡ یَّقُوۡلُ اٰمَنَّا بِاللّٰہِ | جو کہتا ہے ایمان لائے ہم | ۲-۸ |

(موصولہ)

| | | |
|---|---|---|
| مَنۡ عَمِلَ صَالِحًا (شرط) | جو بھی عمل نیک کرے | ۴۱-۴۶ |
| وَمِمَّا رَزَقۡنٰھُمۡ (من ما) | اور اس سے ہم نے انکو دیا ہے | ۲-۳ |
| فَلۡیَنۡظُرِ الۡاِنۡسَانُ مِمَّ | کس چیز سے پیدا کیا گیا | ۸۶-۵ |

(استفہامیہ)

| | | |
|---|---|---|
| مِمَّنۡ مَّنَعَ (من من) | جس نے منع کیا | ۲-۱۱۴ |

مَنَّ (مَنَّ مَنًّا) احسان کیا۔ مَنَّ دَیۡنٌ مَنًّا وَمَتَنٗ وَامۡتَنَّ (کام کئے پر احسان جتایا) برابدلہ دیا۔ مَنٌّ۔ جنگل میں بنی اسرائیل پر اوس کی طرح رات کو درختوں پر گرنے والی میٹھی چیز جس پر بنی اسرائیل گذارہ کرتے رہے (مشابہ ترنجبین) مَنٌّ وزن ہے۔ جو کہ شرعًا ۱۸ مثقال ہے اور عرفًا ۴۰ مثقال ہے۔ مِنَّۃٌ ج مِنَنٌ احسان۔ مَنُوۡنٌ موت۔ رَیۡبُ الۡمَنُوۡنِ۔ گردش زمانہ مَنَّانٌ بہت زیادہ احسان کرنے والا من اسماء الحسنٰی۔ مَنِیۡنٌ ضعیف ضد قوی۔ مَمۡنُوۡنٌ مقطوع۔

## منو

| | | |
|---|---|---|
| وَمَنٰوۃَ الثَّالِثَۃَ الۡاُخۡرٰی | اور تیسری مناۃ پچھلی | ۵۳-۲۰ |

مَنَاۃٌ۔ ایک بت تھا کہ جسے اوس اور خزرج اور خزاعہ پوجتے تھے (شبیر احمد) مکہ شریف اور مدینہ شریف کے درمیان بنو خزاعہ و ہذیل کا ایک بت تھا (المنجد) اس کے معنی بالمقابل کے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے بالمقابل یہ تین بت عورتوں کے نام والے تھے۔ عربی میں کہا جاتا ہے دَارِیۡ مَنَاۃُ دَارِہٖ۔ میرا گھر اس کے گھر کے مقابل ہے۔

## منی

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۵-۱ | مَا تَمَنّٰی | جو چاہے | ۵۳-۲۴ |
| ۵-۱ | اِذَا تَمَنّٰۤی اَلۡقَی الشَّیۡطٰنُ | جب لگا خیال باندھنے ڈال دیا شیطان نے | ۲۲-۵۲ |
| | (قرأ) | | |
| ۵-۱ | تَمَنَّوۡا مَکَانَہٗ | جو آرزو کرتے تھے اس کے مرتبے کی | ۲۸-۸۲ |
| ۲-۳ | مَا تُمۡنُوۡنَ | جو تم ٹپکاتے ہو | ۵۶-۵۸ |

(تریقون المنی فی الارحام)

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲-۹ | وَلَاُمَنِّیَنَّھُمۡ | ان کو امیدیں دلاؤں گا | ۴-۱۱۹ |

(القی فی قلوبھم طول الحیاۃ)

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۴-۲ | مِنۡ مَّنِیٍّ یُّمۡنٰی | منی سے ٹپکی | ۷۵-۳۷ |
| ۴-۲ | مِنۡ نُّطۡفَۃٍ اِذَا تُمۡنٰی | بوند ہی سے جو ٹپکائی جاوے | ۵۳-۴۶ |
| ۲-۳ | وَیُمَنِّیۡھِمۡ | اور ان کو امیدیں دلاتا ہے | ۴-۱۲۰ |

(نیل الآمال فی الدنیا)

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۵-۳ | وَلَا یَتَمَنَّوۡنَہٗۤ اَبَدًا | اور نہ آرزو کریں گے موت کی | ۶۲-۷ |
| ۵-۷ | وَلَنۡ یَّتَمَنَّوۡہُ | اور ہرگز آرزو نہ کریں گے | ۲-۹۵ |
| ۵-۳ | تَمَنَّوۡنَ الۡمَوۡتَ | آرزو کرتے تھے موت کی | ۳-۱۴۳ |

(ت حذف ھے)

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۵-۱۳ | وَلَا تَتَمَنَّوۡا مَا | اور حرص مت کرو | ۴-۳۲ |
| ۵-۱۱ | فَتَمَنَّوُا الۡمَوۡتَ | مانگو موت | ۲-۹۴ |
| | مِنۡ مَّنِیٍّ | منی سے | ۷۵-۳۷ |
| | فِیۡۤ اُمۡنِیَّتِہٖ (قرأتہ) | اس کے خیال سے | ۲۲-۵۲ |
| | اِلَّاۤ اَمَانِیَّ (الاکاذیب) | سوائے جھوٹی آرزوؤں کے | ۲-۷۸ |
| | تِلۡکَ اَمَانِیُّھُمۡ | یہ آرزوئیں ہیں ان کی | ۲-۱۱۱ |

(شھواتھم الباطلۃ)

| | | |
|---|---|---|
| وَغَرَّتْكُمُ الْاَمَانِيُّ | اور بہک گئے اپنے خیالوں میں | ۵۷-۱۴ |
| (الاطماع) | | |
| لَيْسَ بِاَمَانِيِّكُمْ | نہ تمہاری امیدوں پر مدار ہے | ۴-۱۲۳ |
| وَلَآ اَمَانِيِّ اَهْلِ الْكِتٰبِ | اور نہ ہی اہل کتاب کی امیدوں پر | |

مَنِیَ (مَنًی مَنْیًا) اللہ الخیر لفلان۔ اسے پسند کیا۔ تَمَنَّی (تَمْنِیَةً) الرجلُ الشیءَ۔ رغبت دلائی۔ مَنَّی النُّطْفَةَ۔ منی گرائی۔ اَمْنَی الدِّمَاءَ۔ منیٰ (قربان گاہ) میں قربانی کی اور خون گرایا۔ اَمْنَی الحاجُّ۔ حاجی منیٰ میں آیا اور ڈیرا لگایا۔ اَمْنَی النُّطْفَةَ۔ عورت سے جماع کیا یہاں تک کہ رحم میں منی گرائی تَمَنَّی الشَّیءَ۔ خواہش کی۔ تَمَنَّی الکتاب۔ کتاب پڑھی۔ تَمَنَّی الرجلُ۔ جھوٹ بولا۔ بوند پانی جس سے رحم میں حمل قرار پاتا ہے۔ مُتَمَنِّیٌّ خواہش کرنے والا۔ مَنِیَّةٌ ج مَنَایَا۔ موت۔ مُنْیَةٌ ج مُنًی۔ خواہش اُمْنِیَّةٌ ج اَمَانٍ و اَمَانِیُّ۔ خواہشات۔ جھوٹ۔ کذب۔ مِنیٰ مکہ شریف سے طائف کی طرف جاتے ہوئے ایک مقام ہے جہاں حاجی حج سے پہلے مکہ شریف سے نکل کر رات وہاں گذرتے ہیں۔ پھر صبح عرفات کو جاکر حج ادا کرتے۔ مشعر الحرام رات گذار کر پھر منیٰ میں آتے ہیں یہاں قیام کرتے ہیں۔ میل دور کرتے ہیں۔ احرام اتارتے ہیں رمی کرتے ہیں۔ ثُمَّ لْیَقْضُوْا تَفَثَهُمْ وَلْیُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ بیت الحرام کا طواف کرکے یہاں واپس آن کر ۲-۳ رات پھر یہاں قیام کرتے ہیں۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے یہاں ہی اسمٰعیل کو قربانی کے لیے زمین پر گرایا تھا۔ مگر خداوند قدوس نے ایک بڑی قربانی کے عوض اسے آزاد کر دیا۔

## موت

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۱ | اَفَاِنْ مَّاتَ | پھر اگر مرجاوے | ۱۴۴-۳ |
| ۱-۱ | مَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ | مرگئے اور کفر کی حالت میں | ۱۶۱-۲ |
| ۱-۱ | مَا مَاتُوْا | نہ مرتے | ۱۵۶-۳ |
| ۱-۱ | اَفَاِنْ مِّتَّ | اگر تو مرگیا | ۳۴-۲۱ |
| ۱-۱ | ءَاِذَا مِتُّمْ | جب تم مرے | ۳۵-۲۳ |
| ۱-۱ | مِتُّ قَبْلَ هٰذَا | مرتی میں اس سے قبل | ۲۲-۱۹ |
| ۱-۱ | ءَاِذَا مَا مِتُّ | جب مرا میں | ۶۶-۱۹ |
| ۱-۱ | ءَاِذَا مِتْنَا | بھلا جب ہم مرگئے | ۸۲-۲۳ |
| ۲-۱ | هُوَ اَمَاتَ وَاَحْیٰی | وہ مارتا ہے اور جلاتا ہے | ۵۳-۴۴ |
| ۲-۱ | ثُمَّ اَمَاتَهٗ | پھر اسے مارا | ۸۰-۲۱ |
| ۲-۱ | فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ | مارا اس کو اللہ نے | ۲۵۹-۲ |
| ۲-۱ | اَمَتَّنَا اثْنَتَیْنِ | تو نے مارا ہمیں دو دفعہ | ۴۰-۱۱ |
| ۲-۱ | اَوْ مُتُّمْ | تم مارے جاؤ | ۱۵۷-۳ |
| | (دونوں طرح درست ہے) | | |
| ۳-۱ | یَوْمَ یَمُوْتُ | جب وہ مرے گا | ۱۵-۱۹ |
| ۳-۱ | فَیَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ | پھر وہ مرجاوے | ۲۱۷-۲ |
| ۳-۱ | یَمُوْتُوْنَ وَهُمْ كُفَّارٌ | مرتے ہیں وہ کافر ہیں | ۱۸-۴ |
| ۳-۱ | فَیَمُوْتُوْا | کہ مرجاویں | ۳۶-۳۵ |
| ۳-۱ | بِاَیِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ | کس ملک میں مرے | ۳۴-۳۱ |
| ۳-۱ | اَنْ تَمُوْتَ (نفس) | کہ مرجاوے | ۱۴۵-۳ |
| ۵-۱ | لَمْ تَمُتْ فِیْ مَنَامِهَا | نہیں مرتی اپنی نیند میں | ۴۲-۳۹ |
| ۳-۱ | وَفِیْهَا تَمُوْتُوْنَ | اور اس میں مروگے | ۲۵-۷ |
| ۳-۱ | وَیَوْمَ اَمُوْتُ | جب میں مروں گا | ۳۳-۱۹ |
| ۳-۱ | نَمُوْتُ وَنَحْیَا | ہم مرتے ہیں | ۳۷-۲۴ |
| ۱/۹-۱۳ | فَلَا تَمُوْتُنَّ | کبھی نہ مرو تم | ۱۳۲-۲ |
| ۳-۲ | وَیُمِیْتُ | وہ مارتا ہے | ۲۵۸-۲ |
| ۳-۲ | ثُمَّ یُمِیْتُكُمْ | پھر تم کو مارے گا | ۲۸-۲ |
| ۳-۲ | یُمِیْتُنِیْ | مجھے مارے گا | ۸۱-۲۶ |
| ۳-۲ | وَاُمِیْتُ | میں بھی مارتا ہوں | ۲۵۸-۲ |
| ۳-۲ | نُمِیْتُ | ہم مارتے ہیں | ۲۳-۱۵ |
| ۱۱-۱ | مُوْتُوْا | مرجاؤ | ۲۴۳-۲ |
| | اَوَمَنْ كَانَ مَیْتًا | بھلا جو ہے مردہ | ۱۲۲-۶ |
| | (یا بکفر) | | |
| | بَلْدَةً مَّیْتًا | ملک مردہ | ۴۹-۲۵ |
| | لَحْمَ اَخِیْهِ مَیْتًا | مرے ہوئے بھائی کا گوشت | ۱۲-۴۹ |
| | وَاِنْ یَّكُنْ مَّیْتَةً | اگر ہے مردار | ۱۳۹-۶ |
| | الْاَرْضُ الْمَیْتَةُ ج مَیْتَاتٌ | زمین مردہ | ۳۳-۳۶ |

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ — حرام کیا گیا تم پر مردار — ۳-۵
اَلْمَيْتَةَ وَالدَّمَ — مردار اور خون — ۱۷۳-۲
اِنَّكَ مَيِّتٌ — تو مرنے والا ہے — ۳۰-۳۹
لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ — واسطے مردہ شہر — ۵۶-۷
مِنَ الْمَيِّتِ — مردہ سے — ۲۷-۳
وَمَا هُوَ بِمَيِّتٍ — اور نہیں ہیں وہ مرنے والے — ۱۴-۱۷
وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ — اور نکالتا ہے مردہ کو — ۱۰-۳۱
وَاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ — اور وہ بھی مرنے والے ہیں — ۳۹-۳۰
لَمَيِّتُوْنَ — البتہ مرنے والے — ۲۳-۱۵
اَفَمَا نَحْنُ بِمَيِّتِيْنَ — کیا ہم مرنے والے نہیں ہیں — ۳۷-۵۸
وَكُنْتُمْ اَمْوَاتًا — تھے تم مردے — ۲۸-۲
(نطفا فی الاصلاب او ترابا)
اَمْوَاتٌ غَيْرُ اَحْيَآءٍ — مردے نہ زندہ — ۱۶-۲۱
وَلَا الْاَمْوَاتُ — اور نہ مردے — ۲۲-۳۵
يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى — زندہ کریگا اللہ مردہ کو — ۷۳-۲
كَيْفَ تُحْيِ الْمَوْتٰى — کس طرح تو زندہ کریگا مردوں کو — ۲، ۲۶۰
وَتُخْرِجُ الْمَوْتٰى — نکالتا تھا تو مردوں کو — ۵، ۱۱۳
وَاُحْيِ الْمَوْتٰى — زندہ کرتا ہوں مردوں کو — ۳-۴۹
حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ — جب آئی یعقوب کو موت — ۲-۱۳۳
فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ — مانگو موت — ۲-۹۴
وَلَا يَمْلِكُوْنَ مَوْتًا — نہیں اختیار رکھتے موت کی — ۲۵، ۳
حَذَرَ الْمَوْتِ — ڈر موت — ۲-۱۹
قَبْلَ مَوْتِهٖ — اس کی موت سے پہلے — ۴، ۱۵۷
بَعْدَ مَوْتِهَا — اس کی موت کے بعد — ۲-۱۶۴
مِنْۢ بَعْدِ مَوْتِكُمْ — تمہاری موت کے بعد — ۲-۵۶
اِلَّا الْمَوْتَةَ الْاُوْلٰى — مگر پہلی موت — ۴۴-۵۶
مَوْتَتُنَا الْاُوْلٰى — ہماری پہلی موت — ۴۴، ۳۵
مَوْتَتَنَا الْاُوْلٰى — ہماری پہلی موت — ۳۷-۵۹
وَمَمَاتِیْ — اور میرا مرنا — ۶-۱۶۲

ضِعْفَ الْمَمَاتِ — دگنا موت کا — ۱۷-۷۵
وَمَمَاتُهُمْ (ج سیئات) — اور ان کی موت — ۴۵، ۲۰

مَاتَ (يَمُوْتُ مَوْتًا) مرا مَاتَتِ الرِّيْحُ۔ ہوا ساکن ہوگئی۔ مَاتَتِ النَّارُ آگ بجھی یہاں تک کہ راکھ بھی ٹھنڈی ہوگئی۔ مَاتَ الْحُمّٰى۔ بخار کا زور کم ہوگیا۔ مَاتَ فَوْقَ الرَّحْلِ۔ کجاوے پر سخت نیند آگئی۔ مَاتَ الْحَرُّ۔ گرمی زائل ہوگئی۔ مَاتَ الثَّوْبُ۔ کپڑا پرانا ہوگیا مَاتَ الطَّرِيْقُ۔ راستہ بند ہوگیا۔ اَمَاتَ نَفْسَهٗ۔ نفس پر قہر کیا۔ اَمَاتَ غَضَبَهٗ، غصہ ٹھنڈا کیا۔ اَمَاتَ الرَّجُلُ بچہ مرگیا اَمَاتَ الْقَوْمُ۔ مال مویشی مرگئے۔ اَمَاتَ اللَّحْمَ۔ گوشت گل گیا اُمِيْتَتِ اللَّفْظَۃُ۔ لفظ کا استعمال جاتا رہا۔ مَوْتٌ اَحْمَرُ۔ قتل موت الْاَبْيَضِ۔ طبعی موت مَوْتُ الْاَسْوَدِ۔ گلا گھوٹ کر مرا۔ میتہ۔ مردہ

## موج

۱-۳ يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ — اس دن کہ ایک دوسرے پر گھسے — ۱۸-۹۹
(یختلط بعضہم بعضا)
وَاِذَا غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ — اور جب سر پر آئے انکے موج — ۳۱-۳۲
وَحَالَ بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ — اور حائل ہوئی دونوں میں موج — ۱۱-۴۳

مَاجَ (يَمُوْجُ مَوْجًا وَمَوَجَانًا وَتَمَوَّجَ) الْبَحْرُ۔ سمندر کا پانی اٹھا مَوْجُ الشَّبَابِ۔ آغاز جوانی۔ مَوَّاجٌ۔ زیادہ موجوں والا۔ مَوْجَۃُ النَّاقَۃِ اونٹنی کی تیز رفتاری، مَوْجٌ پانی کی ٹھاٹھ۔ نا راستی کی طرف کوچ ج اَمْوَاجٌ (ماج) بات مختلف ہوئی۔ اس کا واحد مَوْجَۃٌ ہے

## مور

۱-۳ يَوْمَ تَمُوْرُ السَّمَآءُ — جس دن لرزے آسمان — ۵۲-۹
(تتحرک وتدور)
۱-۳ فَاِذَا هِيَ تَمُوْرُ — پھر تبھی وہ لرزنے لگے — ۶۷-۱۶
(تتحرک بکم وترفع فوقکم)
۱-۲۲ السَّمَآءُ مَوْرًا — آسمان کپکپا کر — ۵۲-۹

مَارَ (يَمُوْرُ مَوْرًا) الْبَحْرُ سمندر نے موج لگائی اور بڑھا مَارَ الدَّمُ عَلَى الْاَرْضِ۔ خون زمین پر گرا اور پھیلا۔ مَارَ الدَّمُ۔ خون گرایا مَارَتِ الرِّيْحُ التُّرَابَ۔ ہوا نے گرد اڑائی۔ مَارَتِ الشَّيْئُ۔ بڑی سرعت سے حرکت کی، اور ایک طرف سے دوسری طرف گئی۔ مَوْرًا۔ نرم چال مُوْرٌ غبار (مَوَرًا) جاند

(مذہب مُنفرد ۲م)

## موسیٰ

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰی — جب کہا موسیٰ نے — ۲-۵۴

مُوْسٰی بن عمران بن قاہات بن لاوی بن یعقوب بن اسحاق بن ابراہیم۔ چونکہ انکا صندوق دریا میں تیرتا ہوا ایک درخت سے جا لگا، تو ان کا نام موسیٰ ہوا۔ یہ لفظ عبرانی ہے۔ عربی میں موسیٰ استرے کو کہتے ہیں۔ ج مَوَاسِیْ و مُوْسِیَات سے (مَاسَ الرَّاْسَ) سر مونڈا۔ الماس۔ ایک قیمتی پتھر بڑا چمکیلا، جو کہ ہر چیز کو کاٹتا ہے۔ موسیٰ کو وسی میں بھی لے آتے ہیں۔ یہ مرسل ہیں

## مول

| | | |
|---|---|---|
| لَا یَنْفَعُ مَالٌ | نہ نفع دے مال | ۲۶-۸۸ |
| اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ | مال اور اولاد | ۱۸-۴۶ |
| وَاٰتَی الْمَالَ | دیا مال | ۲-۱۷۷ |
| مِنْ مَّالٍ | مال سے | ۲۳-۵۶ |
| لَآ اَسْئَلُکُمْ عَلَیْہِ مَالًا | نہیں سوال کرتا میں اس پر مال کا | ۱۱-۲۹ |
| مَالُہٗ وَوَلَدُہٗ | اس کا مال اور اس کی اولاد | ۷۱-۲۱ |
| مِنَ الْاَمْوَالِ | مال سے | ۲-۱۵۵ |
| اَکْثَرَ اَمْوَالًا | زیادہ مال میں | ۹-۶۹ |
| وَاَمْوَالُ نِ اقْتَرَفْتُمُوْھَا | اور مال جو کمایا | ۹-۲۴ |
| اَمْوَالُھُمْ | ان کا مال | ۳-۱۰ |
| اَمْوَالَھُمْ | ان کا مال | ۴-۲ |
| اَمْوَالُکُمْ | تمہارے مال | ۸-۲۸ |
| رُءُوْسُ اَمْوَالِکُمْ | اصل مال تمہارے | ۲-۲۷۹ |
| بِاَمْوَالِکُمْ | اپنے مال کے ساتھ | ۴-۲۴ |
| اَمْوَالِ النَّاسِ | مال لوگوں کے | ۲-۱۸۸ |
| اَمْوَالَھُمْ اِلٰٓی اَمْوَالِکُمْ | انکے مال اپنے مال کے ساتھ | ۴-۲ |
| مَآ اَغْنٰی عَنِّیْ مَالِیَہْ | نہ کام آیا میرے میرا مال | ۶۹-۲۸ |
| اَمْوَالُنَا | ہمارے مال | ۴۸-۱۱ |

مَالَ یَمُوْلُ وَیَمَالُ مَوْلًا صاحب مال ہوا۔ مُتَمَوِّلٌ صاحب مال۔ اَمَالَ یُمِیْلُ مَوْلًا اسے مال دیا۔ مَالِیَۃ۔ معاملہ وغیرہ۔

## موہ

| | | |
|---|---|---|
| اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً | آسمان سے بارش | ۲-۲۲ |
| کَمَآءٍ اَنْزَلْنٰہُ | جیسے کہ بارش اتارا ہم نے اس کو | ۱۰-۲۴ |
| مِنْ مَّآءٍ | پانی سے | ۲-۱۶۴ |
| بِمَآءٍ وَّاحِدٍ | ایک پانی سے | ۱۳-۴ |
| مَآؤُھَا غَوْرًا | پانی اس کا گہرا | ۱۸-۴۱ |
| مَآءَھَا وَمَرْعٰھَا | پانی اس کا اور چراگاہ | ۷۹-۳۱ |
| مَآؤُکُمْ غَوْرًا | تمہارا پانی گہرا | ۶۷-۳۰ |
| مِنْہُ الْمَآءُ | پانی سے | ۲-۷۴ |
| وَغِیْضَ الْمَآءُ | نیچے گیا پانی | ۱۱-۴۴ |
| خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا | پیدا کیا بوند منی سے آدمی کو | ۲۵-۵۴ |
| مِنْ مَّآءٍ مَّھِیْنٍ | ایک خوار پانی سے (منی) | ۳۲-۸ |
| مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ | پانی اچھلنے والے سے (منی) | ۸۶-۶ |
| مِنَ الْمَآءِ کُلَّ شَیْءٍ حَیٍّ | پانی (منی) سے ہر چیز زندہ کو | ۲۱-۳۰ |
| مَآءً حَمِیْمًا | گرم پانی | ۴۷-۱۵ |
| مَآءً غَدَقًا | وافر پانی | ۷۲-۱۶ |
| مَآءً فُرَاتًا | میٹھا پانی | ۷۷-۲۷ |
| مَآءَ مَدْیَنَ | مدین کے پانی پر | ۲۸-۲۳ |

مَاھَتْ (تَمُوْہُ و تَمَاہُ مَوْھًا و مَاھَتْ مُؤُوْھًا) البئر۔ پانی کنویں میں زیادہ ہو گیا۔ مَاھَتِ السَّفِیْنَۃُ کشتی میں پانی داخل ہو گیا۔ اَمَاہَ الرَّجُلَ آدمی کو پانی پلایا۔ اَمَاہَ الْحَوْضَ پانی سے حوض بھر دیا۔ مَوَّہَ الْقِدْرَ ہانڈی میں پانی زیادہ ڈال دیا۔ مَوَّہَ بِمَآءِ الذَّھَبِ وَالْفِضَّۃِ چاندی یا سونے پر پانی چڑھایا۔ مُوَیْۃٌ اسم تصغیر ہے۔ مَاءُ الْوَجْہِ چہرے کی رونق۔ بَنَاتُ الْمَآءِ آبی جانور۔ واحد ابن الماء ہے۔ مَاھَتْ چیچک۔ مَاھِیَۃ۔ وہ کنواں جس میں پانی زیادہ ہو۔ ماھِیۃ۔ کیفیت۔ حقیقت ج مَاھِیَات۔ مَائِیٌّ۔ سیال ج مِیَاہٌ۔ اَمْوَاہٌ

## مهل

۳ اَ وَمَھَّدْتُّ لَہٗ — اور تیاری کر دی میں نے — ۷۴-۱۴

(بسطت لہ)

۳۰-۱ فَلِاَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُوْنَ سو وہ اپنی راہ سنوارتے ہیں ۳۰-۴۴
(يوطئون منازلهم في الجنة)

۱۵-۱ فَنِعْمَ الْمَاهِدُوْنَ سو کیا خوب بچھانا ہم جانتے ہیں ۵۱/۴۸

۲۲-۳ تَمْهِيْدًا خوب تیاری ۷۴/۱۴

فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا جب کہ ماں کی گود میں ہوگا ۳-۴۶
(ج مهود)

الْاَرْضَ مَهْدًا (فراشا) زمین کو بچھونا ۲۰/۵۳

الْاَرْضَ مِهَادًا زمین کو بچھونا ۷۸-۶

مِنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ جہنم کا بچھونا ہے ۷-۴۱

جَهَنَّمُ وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ جہنم بے شک برا ٹھکانا ہے ۲-۲۰۶

مَهَدَ (يَمْهَدُ مَهْدًا) الفراش. بستر بچھایا. مَهَدَ لِنَفْسِهِ اپنے لیے کمایا. مَهَّدَ عُذْرَهُ. اس کا عذر قبول کیا. اِمْتَهَدَ. بچھیلا. مَهِيْدٌ خالص مکھن،

## مهل

۲-۱۱ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ڈھیل دے ان کو تھوڑے دنوں تک ۸۶-۱۷

۱۱-۳ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ سو ڈھیل دے منکروں کو ۸۶-۱۷

وَمَهِّلْهُمْ قَلِيْلًا ڈھیل دے ان کو تھوڑی سی ۷۳-۱۱

السَّمَآءُ كَالْمُهْلِ آسمان جیسے تانبا پگلا ہوا ۷۰-۸
(كذائب الفضة)

كَالْمُهْلِ يَغْلِيْ فِي الْبُطُوْنِ جیسے پگلا ہوا تانبا کھولتا ہے ۴۴/۴۵

بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ جیسے پیپ ۱۸-۲۹
(كعكر الزيت)

مَهَلَ (يَمْهَلُ مَهْلًا وَمَهْلَةً وَتَمَهَّلَ) کام آہستہ کیا اور عجلت نہ کی. اَمْهَلَهُ وَمَهَّلَهُ الدَّيْنَ. قرض کی ادائیگی میں اسے مہلت دی. مَهْل نرمی. مُهْل. معدنیات، جواہر، چاندی، لوہا، تانبا گداختہ. اور بہنے والی گندھک. اور مردہ انسان (لاش) کی آلائش (زرد آب مردہ) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں. کہ مجھے میرے کپڑوں میں دفن کیا جائے. کیونکہ نئے کپڑے تو زندوں کے کام آئیں گے. اور یہ پرانے کپڑے مُهْل (زرد آب مردہ) اور مٹی کے لیے ہیں. مُهْلَة. اسم ہے. مُهُلَات. راکھ میں جو گولہ

باقی زندہ رہ گیا ہے.

## مهما

وَقَالُوْا مَهْمَا تَاْتِنَا بِهٖ جو کچھ کہ تو ہمارے پاس لائے ۱۳۱-۷
(اي كل شيء جئت به)

اصل میں ماما ہے. ہ تنبیہ کے لیے ہے (جلالین). اسم شرط جازم ظرف زمان (المنجد) نیز دیکھو بحث حروف.

## مهن

هُوَ مَهِيْنٌ (موسى) جس کی کچھ عزت نہیں ۴۳-۵۲

حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ (ذو اهانة) قسمیں کھانیوالے بے قدر کا ۶۸-۱۰

مِنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ایک بے قدر پانی سے ۷۷-۲۰

مَهُنَ (يَمْهُنُ مَهَانَةً) حقیر ہوا، ضعیف ہوا. مَهِيْنٌ ج مُهَنَاءُ خوار. ذلیل بے قدر. مَاهِنٌ. نوکر، خادم. مَهَنَ (يَمْهَنُ مَهْنًا و مَهْنَةً) الرجل. آدمی کی خدمت کی.

## ميد

۳-۱ اَنْ تَمِيْدَ بِهِمْ کبھی ان کو لے کر نہ جھک پڑے ۲۱-۳۱

۳-۱ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ (تتحرك) کبھی جھک پڑے تم کو لے کر ۱۶-۱۵

۱۵-۱ مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ خوان بھرا ہوا آسمان ۵-۱۱۲

مَادَ (يَمِيْدُ مَيْدًا و مَيَدَانًا) حرکت کی، بے قرار ہوا، ٹیڑھا ہوا. مَادَتْ بِهِ الْاَرْضُ. اسے چکر آیا اور وہ گر پڑا. مَادَ الرَّجُلُ. آدمی کو دوار کی بیماری ہو گئی. مَائِدٌ ج مَيْدٰى. جسے دوار کی بیماری ہو. مَائِدَة ج مَوَائِد و مَائِدَات. خوان جس پر طعام چنا گیا ہے، یا صرف طعام. مَيْدَان ج مَيَادِيْن. گھوڑے دوڑانے کی جگہ. مَيْدَاة. خوانچہ جس پر روٹی ہو.

## مير

۳-۱ نَمِيْرُ اَهْلَنَا رسد لائیں اپنے گھر کو ۱۲-۶۵

مَارَ (يَمِيْرُ مَيْرًا و اَمَارَ) عِيَالَهٗ. اپنے گھر والوں کے لیے کھانا لایا. مِيْرَة. طعام مِيْرَة. ذخیرہ کیا ہوا طعام ج مِيَر. مَائِر. عیال کے لیے کھانا لانیوالا ج مُيَّار

## ميز

۳-۱ حَتّٰى يَمِيْزَ الْخَبِيْثَ جبتک جدا نہ کرے ناپاک کو ۳-۱۷۹

١-٣ لِيَمِيزَ اللّٰهُ الْخَبِيثَ — تاکہ جدا کرے اللہ ناپاک کو — ٣-١٧٩

٣-٥ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ (تنقطع) — ایسا لگتا ہے کہ پھٹ پڑے گی جوش سے — ٦٧-٨

١-١١ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ — اور تم الگ ہو جاؤ آج — ٣٦-٥٩

(انفردوا من المؤمنین)

مَازَ (يَمِيزُ مَيْزًا) وَ(مَازَ) الشَّيْءَ. الگ کیا فضیلت دی .... بین تمایز ہوانی. تَمَيَّزَ. الگ ہوگیا اور پارہ پارہ ہوگیا اِمْتِيَاز ج اِمْتِيَازَات. حاکم کا کسی کو خاص کام کے لیے الگ کرلینا. تمیز. عقل

## میل

١-٣ فَيَمِيلُونَ عَلَيْكُمْ — تاکہ تم پر حملہ کریں — ٤-١٠٢

(ہاں یحملوا علیکم)

١-٣ أَنْ تَمِيلُوا — تم پھر جاؤ — ٤-٢٦

١-١٣ فَلَا تَمِيلُوا — پھر نہ پھر جاؤ — ٤-١٢٨

١-٢٢ كُلَّ الْمَيْلِ — بالکل پھر جانا — ٤-١٢٨

١-٢٢ مَيْلًا عَظِيمًا — پھر جانا دور کا — ٤-٢٦

١-٢٢ مَيْلَةً وَاحِدَةً — ایک بار حملہ کرنا — ٤-١٠٢

مَالَ (يَمِيلُ مَيْلًا وَتَمْيَالًا وَمَيَلَانًا وَمَيْلُولَةً) جھکا، جھکنا، کسی کو دوست رکھا مَالَ عَنِ الطَّرِيقِ. راستہ چھوڑا. مَالَ الْحَائِطُ. دیوار گرنے لگی. مَالَ الْحَاكِمُ. حاکم بے انصافی پر تل گیا. مَالَتِ الشَّمْسُ سورج ڈھلا. مِيل. سرمچو، سلائی، سڑک پر نشان کہ فاصلہ معلوم ہو سکے ج أَمْيَال، أَمْيُل، مُيُول. جس کی پیمائش ... ہم ذراع ہے ... ۳۰۰۰ گز محدثین کے نزدیک ہے. مگر ہاشمی میل ... ۱ ابارع ہے. باع ۲ ہاتھ کا ہوتا ہے. تو ہاشمی میل ... ۱ گز کا ہوا.

# ن (٥٠)

## ن

نٓ وَالْقَلَمِ — ٦٨-١

(١) ن کیلئے از حروف مقطعات (٢) ن اعرابی جو کہ عامل سے گر جائے لَمْ يَفْعَلُوا (٣) ن ضمیری جو گرے نہیں (٤) ن ثقیلہ و خفیفہ. لَيُسْجَنَنَّ وَ لَيَكُونًا (٥) ن متکلم ماضی اور مضارع میں فَعَلْنَا. نَفْعَلُ (٦) ن تنوین كِتَابٌ. كِتَابًا (٧) ن ضمیر المتکلم رَبَّنَا. إِنَّنَا. آمَنَّا.

## نأی

١-١ أَعْرَضَ وَنَأَى بِجَانِبِهِ — اور بچائے اپنا پہلو — ١٧-٨٣

(ثنا عطفہ)

١-٣ وَيَنْأَوْنَ عَنْهُ — اور بھاگتے ہیں اس سے — ٦-٢٦

(یتباعدون عنہ)

نَأَى (يَنْأَى نَأْيًا) دور ہوا. اَنْأَى. ہ. نَاءَيْتُهُ دور رہنے الاَنأی. بعید نای ج نایات. بانسری. فارسی میں نے کہتے ہیں

## نبء نبی

١-٢ فَلَمَّا أَنْبَأَهُمْ — پھر جب بتلایا ان کو — ٢-٣٣

١-٢ مَنْ أَنْبَأَكَ هٰذَا — تجھ کو کس نے بتلایا — ٦٦-٣

١-٣ نَبَّأَهَا بِهِ — بتلایا اس عورت کو — ٦٦-٣

١-٣ نَبَّأَنِيَ الْعَلِيمُ — تبلایا مجھے خبر والے واقف نے — ٦٦-٣

١-٣ نَبَّأَنَا اللّٰهُ — تبلا چکا اللہ — ٩-٩٤

١-٣ نَبَّأَتْ بِهِ — جب خبر دی اس عورت نے — ٦٦-٣

١-٣ إِلَّا نَبَّأْتُكُمَا — تم دونوں کو تعبیر بتاؤں گا — ١٢-٣٧

٣-٣ وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللّٰهُ — جلدی خبردار کریگا اللہ — ٥-١٥

٣-٣ وَلَا يُنَبِّئُكَ — اور نہ بتلا دیگا تم کو — ٣٥-١٤

٣-٣ يُنَبِّئُكُمْ — بتلادے تم کو — ٣٩-٧

٣-٣ فَيُنَبِّئُكُمْ — آگاہ کرے گا تم کو — ٥-١٠٥

٣-٣ سُورَةٌ تُنَبِّئُهُمْ — جتلا دے ان کو — ٩-٦٥

٣-٣ أَتُنَبِّئُونَ اللّٰهَ — خبردار کرتے ہو اللہ کو — ١٠-١٧

(تخبرونہ)

٣-٣ أَمْ تُنَبِّئُونَهُ — کیا تم اسے خبردار کرتے ہو — ١٣-٣٣

٣-٣ ءَأُنَبِّئُكُمْ (اخبرکم) — بھلا بتاؤں تم کو — ٣-١٥

٣-٣ وَأُنَبِّئُكُمْ — اور میں بتلاؤں گا تم کو — ٣-٤٩

٣-٣ سَأُنَبِّئُكَ بِتَأْوِيلِ — جلدی بتلاؤں گا تجھے — ١٨-٧٨

٣-٣ أَفَأُنَبِّئُكُمْ — بھلا میں تم کو بتلاؤں — ٢٢-٧٢

٣-٣ فَنُنَبِّئُهُمْ — ہم خبر دیں گے انکو — ٣١-٢٣

۳-۳ تُنَبِّئُكُمْ ہم خبردیں گے تم کو ۱۰-۹۴
۳-۳ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ کیا تبلادیں تم کو ۱۸-۱۰۳
۱۱-۳ وَيَسْتَنْبِئُونَكَ اور تجھ سے پوچھتے ہیں ۱۰-۵۳
(یستخبرونک)
۹-۳ تُنَبِّئَنَّهُمْ تو ضرور تبلادیگا ان کو ۱۲-۱۵
۹-۳ فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِينَ ضرور تبلادینگے ہم ان لوگوں کو ۴۱-۵۰
۴-۳ يُنَبَّؤُا الْإِنْسَانُ تبلایا جاوے گا انسان ۷۵-۱۳
۶-۳ أَمْ لَمْ يُنَبَّأْ کیا نہیں تبلایا گیا ۵۳، ۳۶
۱۰-۳ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ خبردیے جاؤ گے تم جو تم نے عمل کیا ۶۵-۷
۱۱-۲ أَنْبِئْهُمْ بِأَسْمَائِهِمْ تبلائے ان کو ان کے نام ۲-۳۳
۱۱-۲ أَنْبِئُونِي بِأَسْمَاءِ تبلاؤ مجھے ان کے نام ۲-۳۱
(اخبرونی)
۱۱-۳ نَبِّئْ عِبَادِي خبر سنادے میرے بندوں کو ۱۵-۴۹
۱۱-۳ وَنَبِّئْهُمْ عَنْ ضَيْفِ اور خبر دے ان کو مہمان ۱۵-۵۱
۱۱-۳ نَبِّئْنَا بِتَأْوِيلِهِ خبر دیں آپ انکی تعبیر کی ۱۲-۳۶
۱۱-۳ نَبِّئُونِي بِعِلْمٍ خبر دو ہمیں ان کے علم سے ۶-۱۴۳
إِنْ أَرَادَ النَّبِيُّ اگر رکھے نبی ۳۳، ۵۰
قَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ کہا ان کو ان کے نبی نے ۲-۲۴۷
إِذْ قَالُوا لِنَبِيٍّ لَهُمْ جب کہا انہوں نے اپنے نبی کو ۲-۲۴۶
مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ لائق نہیں نبی کو ۹-۱۱۳
وَنَبِيًّا مِنَ الصَّالِحِينَ اور نبی نیکوں سے ۳-۳۹
وَالنَّبِيُّونَ مِنْ رَبِّهِمْ اور دوسرے نبیوں کو ۲-۸۴
وَيَقْتُلُونَ النَّبِيِّينَ اور قتل کرتے نبیوں کو ۲-۶۱
أَنْبِيَاءَ اللَّهِ اللہ کے نبی ۲-۹۱
وَقَتْلَهُمُ الْأَنْبِيَاءَ قتل کرنا ان کا نبیوں کو ۳-۱۸۱
الْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ حکمت اور نبوت ۳-۷۹
النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ رسالت اور کتاب ۵۷-۲۶
فِي ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ ان کی اولاد میں رسالت ۲۹-۲۷
هُوَ نَبَأٌ عَظِيمٌ وہ بڑی خبر ہے ۳۸-۶۷

نَبَأُ الَّذِينَ حال ان لوگوں کا ۹-۷۱
مِنْ نَبَإِ الْمُرْسَلِينَ پیغمبروں کے احوال سے ۶-۳۴
مِنْ سَبَإٍ بِنَبَإٍ سبا سے ایک خبر لے کر ۲۷-۲۲
عَنِ النَّبَإِ الْعَظِيمِ بڑی خبر سے ۷۸-۲
نَبَأَ ابْنَيْ آدَمَ خبر آدم کے دو بیٹوں کی ۵-۲۷
نَبَأَهُ بَعْدَ حِينٍ انکے احوال کچھ عرصہ بعد ۳۸-۸۸
نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَأَهُمْ بیان کرتے ہیں ان کی خبر ۱۸-۱۳
يَأْتِيهِمْ أَنْبَاءُ آتی ہے ان کے پاس حقیقت ۶-۵
(العواقب)
فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْأَنْبَاءُ پھر بند ہو جاویں گی انپر باتیں ۲۸-۶۶
مِنْ أَنْبَائِهَا ان بستیوں کے احوال سے ۷-۱۰۱
عَنْ أَنْبَائِكُمْ تمہارے احوال سے ۳۳، ۲۰
مِنْ أَنْبَاءِ الْغَيْبِ غیب کی خبروں سے ۳-۴۴
(اخبار)
مِنْ أَنْبَاءِ الرُّسُلِ پیغمبروں کی خبروں سے ۱۱، ۱۲۰

نَبَأَ يَنْبَأُ نَبْأً ونُبُوْءًا) الشیٔ. بلند ہوئی اور اٹھی. نَبَّأَ يُنَبِّئُ تَنْبِئَةً وَتَنْبِيْئًا وَأَنْبَأَ الخبرَ. خبردی! اطلاع دی تبلایا. تَنَبَّأَ. نبوت کا دعویٰ کیا۔ نُبُوَّة نُبُوْءَة. الہام. اخبار غیب من جانب اللہ. فا نَبِيٌّ، نَبِیٌّ ج أَنْبِيَاءُ نَبِيُّوْنَ ج أَنْبِيَاء، نُبُوَّة. رفعت، ہر خبر دہندہ قابل عزت نہیں ہوتا۔

## نبت

۱-۲ وَأَنْبَتَهَا نَبَاتًا اور بڑھایا اس کو ۳-۳۷
۱-۲ وَاللَّهُ أَنْبَتَكُمْ (خلقکم) اللہ نے اگایا تم کو ۷۱-۱۷
۱-۲ أَنْبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ وہ اگائے سات بالیں ۲-۲۶۱
۱-۲ وَأَنْبَتْنَا مِنْ كُلِّ اور اگائے ہر قسم ۲۲-۵
۱-۲ وَأَنْبَتْنَا فِيهَا اور ہم نے اس میں اگائی ۱۵-۱۹
۳-۱ تَنْبُتُ بِالدُّهْنِ لے اگتا ہے تیل ۲۳، ۲۰
۳-۲ أَنْ تُنْبِتُوا شَجَرَهَا یہ کہ اگاتے تم ان کے درخت ۲۷، ۶۰
۳-۲ يُنْبِتُ لَكُمْ اگاتا ہے تمہارے لیے ۱۶-۱۱
۳-۲ مِمَّا تُنْبِتُ الْأَرْضُ جو اگاتی ہے زمین ۲-۶۱

۱-۲۲ نَبَاتُ الْاَرْضِ — زمین کی انگوری — ۱۰-۲۴

۱-۲۲ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ — ہر اگنے والی چیز — ۶-۹۹

۱-۲۲ نَبَاتُهٗ بِاِذْنِ رَبِّهٖ — اس کا سبزہ اپنے رب کے حکم سے — ۷-۵۸

۱-۲۲ نَبَاتًا حَسَنًا — اچھی انگوری — ۳-۳۷

نَبَتَ (يَنْبُتُ نَبْتًا وَنَبَاتًا) المكانُ. جگہ کھیتی والی ہوئی نَبَتَ البقلُ ساگ اگا۔ نَبَتَ (يَنْبُتُ نُبُوتًا) ثَدْيُ الجارِيَۃِ۔ لڑکی کے پستان ابھرے۔ نَبَتَ (يَنْبُتُ نَبْتَۃً وَنَبَاتًا) الانسانُ جوان ہوا۔ نَبَتَ مَنْبَتَ صِدْقٍ۔ صادقوں میں شمار ہو گیا۔ نَبَّتَ الشَّجَرَ درخت لگایا نَبَّتَ الصَّبِيَّ، غیر کا بچہ پالا

## نبذ

۱-۱ نَبَذَ فَرِيْقٌ (طرح) — پھینک دیا ایک جماعت نے — ۲-۱۰۰

۱-۱ فَنَبَذُوْهُ (طرحوا المیثاق) — پھینک دیا انہوں نے اپنے وعدہ کو — ۳-۱۸۷

۱-۱ فَنَبَذْتُهَا (القیتها) — میں نے وہی ڈال دی — ۲۰-۹۶

۱-۱ فَنَبَذْنٰهُ بِالْعَرَاۗءِ — پھر ڈال دیا ہم نے ایک میدان میں — ۳۷-۱۴۵

۱-۱ فَنَبَذْنٰهُمْ (طرحنا هم) — پھینک دیا ہم نے ان کو دریا میں — ۲۸-۴۰

۱-۷ اِذِ انْتَبَذَتْ مِنْ (اعتزلت) — جب جدا ہوئی اپنے لوگوں سے — ۱۹-۱۶

۱-۷ فَانْتَبَذَتْ بِهٖ (تنحت به) — پھر یکسو ہوئی اس کو لے کر — ۱۹-۲۲

۱-۲ لَنُبِذَ بِالْعَرَاۗءِ — پھینکا گیا تھا چٹیل میدان میں — ۶۸-۴۹

۱-۱۰ لَيُنْۢبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ (لیطرحن) — پھینکا جاویگا اس روندنیوالی میں — ۱۰۴-۴

۱-۱۱ فَانْۢبِذْ اِلَيْهِمْ عَلٰي سَوَاۗءٍ (اطرح عهدهم) — پھینک دے انکا عہد ایسی طرح پر — ۸-۵۸

نَبَذَ (يَنْبِذُ نَبْذًا) ڈالا، پھینکا، دے مارا۔ نَبَذَ الامرَ۔ جلت دی نَبَذَ العهدَ۔ عہد شکنی کی۔ نَبَّذَ العِنَبَ۔ انگور نبیذ ہو گیا اِنْتَبَذَ عَنِ القومِ قوم سے ایک طرف ہو گیا۔ اِنْتَبَذَ مَكَانًا دور کنارہ پکڑا۔ اَنْبَاذُ النَّاسِ اوباش آدمی۔ نُبْذَۃٌ ج نُبَذٌ۔ کنارہ۔ نَبِيْذٌ۔ کھجور یا انگور کا نچوڑ ج اَنْبِذَۃٌ نَبَّاذٌ نبیذ بیچنے والا۔ مَنْبُوْذٌ۔ ولد الزنا۔ یا وہ لڑکا کہ ماں اسے راستہ میں ڈال کر چلی جائے بَيْعُ الْمُنَابَذَۃِ۔ جاہلیت کی ایک بیع جو کہ از قسم جوا تھی۔ نَبَذَ۔ مال جلا جانا کہ باقی تھوڑا رہ جائے۔

## نبز

۱۳-۶ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ — اور نام نہ ڈالو چڑانے کو — ۴۹-۱۱ (تعایروا)

نَبَزَ (يَنْبِزُ نَبْزًا وَنَبَزَہٗ) کہ رہٗ۔ برا نام رکھا نَبَزَ لَقَبَهُمْ، خواہ نسب میں ہو یا خلق ہو۔ نُبْزَۃٌ۔ لوگوں کو زیادہ القاب دینے والا نَبَزٌ لقب ج اَنْبَازٌ

## نبط

۱۳-۱۱ يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ مِنْهُمْ (یتتبعونه) — ان میں تحقیق کرنیوالے ہیں اسکی — ۴-۸۲

نَبَطَ (يَنْبُطُ نَبْطًا وَنَبَّطَ وَاَنْبَطَ وَتَنَبَّطَ وَاِسْتَنْبَطَ) البئرُ چشمہ سے پانی نکالا اَنْبَطَ (يَنْبِطُ نَبْطًا وَنُبُوْطًا) الماءُ چشمہ سے پانی جاری ہوا اِسْتَنْبَطَ۔ چھپنے کے بعد اسے ظاہر کیا۔ اختراع کیا اجتہاد سے نکالا نَبَطٌ۔ وہ پہلا پانی جو کہ کنویں میں حاضر ہو۔

## نبع

مِنَ الْاَرْضِ يَنْۢبُوْعًا — زمین سے چشمہ — ۱۷-۹

فَسَلَكَهٗ يَنَابِيْعَ — چلایا وہ پانی چشموں میں — ۳۹-۲۱

نَبَعَ (يَنْبَعُ وَنَبِعَ يَنْبَعُ وَنَبَعَ يَنْبُعُ نَبْعًا وَنُبُوْعًا وَنَبَعَانًا) الماءُ چشمہ سے پانی پھوٹا۔ تَنَبَّعَ۔ تھوڑا تھوڑا پانی پھوٹا مَنْبَعٌ۔ پانی پھوٹنے کا مقام يَنْبُوْعٌ ج يَنَابِيْعُ چشمہ۔ يَنْبُعُ پسینہ۔ فَجَّرَ اللّٰهُ عَلٰى لِسَانِهٖ يَنَابِيْعَ الْحِكْمَۃِ۔ خداوند نے اس کی زبان پر حکمت کے چشمے جاری کیے۔

## نبی

دیکھو نبئ یہ لفظ مشترک ہے۔

## نتق

۱-۱ وَاِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ (رفعناه من اصله) — جب اٹھائے ہم نے پہاڑ — ۷-۱۷۲

نَتَقَ (يَنْتُقُ نَتْقًا) الشَّيْءَ۔ پھاڑا۔ ہلایا۔ اٹھایا۔ پھیلایا۔ نَتَقَتِ المَرْاَۃُ۔ عورت کی اولاد زیادہ ہوئی اور پھیلی۔ نَتْقٌ۔ پھاڑنا، ہلانا اور کنویں سے ڈول نکالنا۔

# نثر

۷-۱ وَاِذَا الْکَوَاکِبُ انْتَثَرَتْ جب تارے جھڑ پڑیں ۲-۸۲

هَبَاءً مَّنْثُوْرًا خاک اڑتی ہوئی ۲۳-۲۵

لُؤْلُؤًا مَّنْثُوْرًا موتی بکھرے ہوئے ۱۹-۷۶

نَثَرَ (یَنْثُرُ نَثْرًا و نِثَارًا) نثر میں کلام کی پراگندہ کیا پھیلایا۔ اَنْثَرَ۔ ناک جھاڑا اور صاف کیا اور سادہ نکالا۔ اِنْتَثَرَ ناک میں پانی ڈال کر پھر ناک صاف کیا اور جھاڑا۔ تَنَثَّرَ۔ متفرق پھینکا۔ نَثْر خلاف نظم اِمْرَأَۃٌ نَثُوْرٌ وہ عورت جس کی اولاد زیادہ ہے۔ نِثَار۔ جو حاضرین پر پھینکا جائے۔ نَاثِرٌ متکلم یا نثر میں کتاب بنانے والا۔ مَنْثُوْر۔ خلاف منظوم۔ تَنَاثَرُوا الْقَوْمُ۔ بیمار ہوئے اور مرے

# نجد

هَدَیْنٰهُ النَّجْدَیْنِ دکھلائی اس کو دو گھاٹیاں ۱۰-۹۰

(طریقی الخیر والشر)

اَنْجَدَ و تَنَجَّدَ الشَّیْءُ۔ چیز بلند ہوئی۔ نجد۔ بلاد عرب کے مرتفع علاقوں کو نجد کہا جاتا ہے، تہامہ یمن اور زیریں علاقہ کو عراق اور شام کہا جاتا ہے ج اَنْجُد و نُجُود۔ عورت کے پستان۔ اسی لیے بعض مفسرین نے النجدین سے پستان مراد لیے ہیں، جن کو چوس کر بچہ پرورش پاتا ہے نجد اس راہ کو بھی کہتے ہیں جو اونچائی کی طرف جائے۔ اور چونکہ اونچی جگہ پر چڑھنا خصوصاً مشکل ہوتا ہے آدمی پسینہ پسینہ ہو جاتا ہے اس لیے نَجِدَ (یَنْجَدُ نُجُوْدًا) البدن جسم پسینہ پسینہ ہو گیا۔ نَجَدَ محنت اور تکلیف اٹھائی اور بہادر ہوا۔

# نجس

۱-۲۲ اِنَّمَا الْمُشْرِکُوْنَ نَجَسٌ بے شک مشرک پلید ہیں ۲۸-۹

(قذر لخبث باطنهم)

نَجَسَ (یَنْجَسُ نَجَسًا) و نَجُسَ (یَنْجُسُ نَجَاسَةً) وہ گندہ اور پلید ہوا وہ چیز نَجَسٌ و نَجِسٌ ہے ج اَنْجَاس، نَجَّسَہٗ اسے پلید کر دیا دَاءٌ نَجَسٌ۔ وہ بیماری جس سے آدمی صحت مند نہ ہو سکے

# نجم

وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ جھاڑ اور درخت مشغول بسجدہ ہیں ۶-۵۵

النَّجْمُ الثَّاقِبُ ستارہ ہے چمکتا ۳-۸۶

وَبِالنَّجْمِ هُمْ یَهْتَدُوْنَ اور ستاروں سے لوگ راہ پاتے ہیں ۱۶-۱۶

وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰی قسم ہے تارے کی جب گرے ۱-۵۳

(الثریا)

وَالنُّجُوْمُ مُسَخَّرٰتٌ اور ستارے کام میں لگے ہیں ۱۲-۱۶

وَاِذَا النُّجُوْمُ طُمِسَتْ جب ستارے مٹائے جائیں ۸-۷۷

وَاِذَا النُّجُوْمُ انْکَدَرَتْ اور ستارے میلے ہو جائیں ۲-۸۱

بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ تاروں کے ڈوبنے کی ۷۵،۵۶

نَجَمَ (یَنْجُمُ نُجُوْمًا) الشَّیْءُ۔ ظاہر ہوئی چیز۔ نَجَمَتِ الْکَوَاکِبُ۔ ستارے طلوع ہوئے نَجَمَ السِّنُّ وَالْقَرْنُ۔ دانت اور سینگ اگے۔ نَجَّمَ الدَّیْنَ قرض بقسط ادا کیا اَنْجَمَتِ السَّمَاءُ۔ آسمان پر ستارے ظاہر ہوئے نَجْم ج نُجُوْم، اَنْجُم، اَنْجَام، نُجُم۔ ستارے اور عام اطلاق ثریا پر ہے نَجْم بوٹیاں نَجَّام، مُنَجِّم۔ ستاروں کا حساب جاننے والا۔ نَجْم۔ ترازو کا کنڈا

# نجو

۱-۱ نَجَا مِنْهُمَا جو بچا تھا ان دونوں میں ۴۵-۱۲

۱-۱ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ تو بچ آیا ظالم قوم سے ۲۵-۲۸

۱-۲ فَاَنْجٰهُ اللّٰهُ بچایا اس کو اللہ نے ۲۴-۲۹

۱-۲ فَلَمَّآ اَنْجٰهُمْ جب بچا دیا ان کو ۲۳-۱۰

۱-۲ اِذْ اَنْجٰکُمْ جب چھڑا دیا تم کو ۶-۱۴

۱-۲ لَئِنْ اَنْجٰنَا اگر ہم کو بچا لیوے ۶۳-۶

۱-۲ لَئِنْ اَنْجَیْتَنَا اگر ہم کو تو بچا لیوے ۲۲-۱۰

۱-۲ فَاَنْجَیْنَا الَّذِیْنَ خلاصی دی ہم نے ۱۶۵-۷

۱-۲ فَاَنْجَیْنٰهُ پھر بچا دیا ہم نے اس کو ۶۴-۷

۱-۲ فَاَنْجَیْنٰهُمْ پھر بچا لیا ہم نے ان کو ۹-۲۱

۱-۲ فَاَنْجَیْنٰکُمْ بچا لیا ہم نے تم کو ۵۰-۲

۱-۳ اِذْ نَجّٰنَا اللّٰهُ نجات دے چکا ہم کو اللہ ۸۹-۷

۱-۳ فَلَمَّا نَجّٰهُمْ بچا لایا ان کو ۶۵-۲۹

۱-۳ نَجّٰکُمْ اِلَی الْبَرِّ بچا لایا تم کو جنگل کی طرف ۶۷-۱۷

۱-۳ نَجِّنَا بچا لیا ہم کو ۵۸-۱۱

۱-۳ فَنَجَّیْنٰهُ خلاصی دی ہم نے اسے ۷۶-۲۱

۱-۳ وَنَجَّیْنٰهُمَا اور بچا دیا ہم نے ان کو ۱۱۵-۳۷

۳-۱ وَنَجَّيْنٰهُمْ — اور بچا دیا ہم نے ان کو — ۱۱-۵۸
۳-۱ فَنَجَّيْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ — نکالا ہم نے تم کو — ۲۰-۴۰
۳-۱ نَجَّيْنٰكُمْ (لاباءکم) — بچایا تم کو — ۲-۴۹
۴-۱ اِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُوْلَ — جب کان میں بات کرنا چاہو رسول سے — ۵۸-۱۲ (اردتم مناجات)
۶-۱ اِذَا تَنَاجَيْتُمْ — جب کان میں بات کرو تم — ۵۸-۹
۲-۳ ثُمَّ يُنْجِيْهِ — پھر وہ اپنے آپ کو بچائے — ۷۰-۱۴
۲-۳ تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ — بچائے تم کو — ۶۱-۱۰
۲-۳ نُنْجِ الْمُؤْمِنِيْنَ — بچاویں گے مومنوں کو — ۱۰-۱۰۳
۳-۳ وَيُنَجِّي اللّٰهُ — نجات دے گا اللہ — ۳۹-۶۱
۳-۳ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ — بچاتا ہے تم کو — ۶-۶۳
۳-۳ نُنَجِّيْ رُسُلَنَا — پھر ہم بچا لیتے ہیں اپنے رسولوں کو — ۱۰-۱۰۳
۳-۳ نُنَجِّيْ مَنْ نَّشَآءُ — بچا لیتے ہیں ہم جن کو — ۱۲-۱۱۰

(ن حذف ہے اصل میں فَنُنَجِّيْ تھا۔)

۳-۳ فَالْيَوْمَ نُنَجِّيْكَ — سو آج بچا دیتے ہیں ہم — ۱۰-۹۲ (نخرجک من البحر)
۳-۹ لَنُنَجِّيَنَّهٗ وَاَهْلَهٗ — ہم بچا لیں گے اس کو — ۲۹-۳۲
۳-۶ وَيَتَنٰجَوْنَ بِالْاِثْمِ — اور کان میں باتیں کرتے ہیں گناہ کی — ۵۸-۸
۳-۶ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ — گناہ کی بات کان میں نہ کرو — ۵۸-۹
۱۱-۳ وَنَجِّنِيْ — خلاص کر مجھ کو — ۲۶-۱۱۸
۱۱-۳ وَنَجِّنَا — چھڑا دے ہم کو — ۱۰-۸۶
۱۱-۶ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ — اور کان میں بات کرو احسان کی — ۵۸-۹
۱۵-۱ اَنَّهٗ نَاجٍ مِّنْهُمَا — کہ وہ بچنے والا ہے ان دونوں میں — ۱۲-۴۲
۱۵-۳ اِنَّا مُنَجُّوْكَ — ہم تم کو بچا لینے والے ہیں — ۲۹-۳۳
۱۵-۳ اِنَّا لَمُنَجُّوْهُمْ — ہم ان سب کو بچا لینے والے ہیں — ۱۵-۵۹
خَلَصُوْا نَجِيًّا — اکیلے ہو بیٹھے مشورہ کرنے کو — ۱۲-۸۰
قَرَّبْنٰهُ نَجِيًّا — بلایا اس کو بھید کہنے کو — ۱۹-۵۲ (مناجیا)
۲۲-۱ اِلَى النَّجٰوةِ — نجات کی طرف — ۴۰-۴۱

مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ — مشورہ تین کا — ۵۸-۷
وَاِذْ هُمْ نَجْوٰى — جب وہ مشورت کرتے ہیں — ۱۷-۴۷
اِنَّمَا النَّجْوٰى — یہ جو ہے کانا پھوسی — ۵۸-۱۰
وَاَسَرُّوا النَّجْوٰى — چھپائیں گے مشورہ — ۲۰-۶۲
فِيْ كَثِيْرٍ مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ — ان کے اکثر مشورے — ۴-۱۱۴
بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ — کانا پھوسی سے پہلے — ۵۸-۱۲

نَجٰی یَنْجُوْ نَجَاۃً و نَجَاءً و نَجْوًا و نَجَایَۃً خلاصی پائی۔ نَجٰی یَنْجُوْ نَجْلًا بڑھا۔ نَجٰی، اَنْجٰی، اِسْتَنْجَی الشجرۃ۔ درخت کاٹا۔ نَجَی الصَّبِیُّ لڑکا پخانہ پھرا۔ نَجٰی (ہ) اسے چھوڑ دیا۔ نَجَا الدَّوَاءُ دوائی پی لی۔ نَجٰی یَنْجُوْ نَجْوًا و نَجْوٰی و نَاجٰی مناجات و نجاءً دل کا بھید چپکے سے بتایا۔ اَنْجٰی اَلْقٰی نَجْوَہٗ۔ پخانہ پھرا۔ نَجَوْا النَّجْوَ مِنَ الْبَطْنِ پیٹ سے ہوا یا پخانہ خارج ہوا۔ نَجٰی وَ اَنْجَی الْجِلْدَ۔ کھال اتاری۔ تَنَاجٰی۔ ایک دوسرے کو بھید بتایا۔ اِسْتَنْجٰی خلاصی لی اور رفع حاجت کی۔ پخانہ کو دھویا۔ اِسْتَنْجَی الثَّمَرَ۔ پھل چنے۔ اِسْتَنْجَی الشَّجَرَۃَ۔ درخت کو جڑ سے اکھاڑا۔ نَجْوٌ جو پیٹ سے خارج ہو خواہ پخانہ ہے یا ہوا۔ اور دو آدمی کے درمیان بھید نَجْوًا۔ نَجْوٰی، مناجات ج نَجَاوٰی۔ نَجِیٌّ بھید ج اَنْجِیَۃٌ۔ مَنْجٰی۔ جائے پخانہ ج مَنَاجٍ۔ مَنْجَاۃٌ باعث نجات (الصدق منجاۃ)

## نحب

مَنْ قَضٰى نَحْبَهٗ — جو پورا کر چکا اپنا ذمہ — ۳۳-۲۳

(مات او قتل فی سبیل اللہ)

نَحَبَ یَنْحَبُ نَحْبًا و نَحَبَ) الرجل۔ آدمی نے اپنی جان پر ایک چیز واجب کی۔ نَحَبَ یَنْحِبُ نَحِیْبًا الرجل۔ آدمی زور سے رویا۔ نَحِیْبٌ سخت رونا۔ کھانسی۔ موت۔ شدت۔ اجل۔ وقت۔ مدت۔

## نحت

۱-۳ تَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ — اور تراشتے تھے پہاڑوں کے گھر — ۱۵-۸۲
۱-۳ وَتَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ بُيُوْتًا — اور تراشتے ہو تم پہاڑوں کے گھر — ۷-۷۴
۱-۳ اَتَعْبُدُوْنَ مَا تَنْحِتُوْنَ — جو تراشتے ہو تم — ۳۷-۹۵

نَحَتَ یَنْحَتُ و نَحَتَ یَنْحِتُ نَحْتًا الحجر و العود۔ تراشا اور صاف کیا۔ نَحَتَ الجبل۔ حفرھا۔ نَحَتَ الکلمۃ۔ کلام تراشی جیسے مخفف

کہتے ہیں مثلاً بسملۃ بسم اللہ الرحمن الرحیم وحوقلۃ لاحول ولا قوۃ الا باللہ۔ نحتہ بلسانہ اسے زبان سے تراشا غیبت کی، ملامت کی۔ گال دی۔

## نحر

۱-۱۱۱ وانحر (نسکات) اور قربانی کر ۱۰۸-۲

نحر ینحر نحرا و تنحارا البھیمۃ۔ قربانی کی یا گلا کاٹا۔ یا مقابلہ کیا۔ نحر الصلوٰۃ۔ اول وقت نماز پڑھی۔ نحر المصلی۔ نمازی چھاتی ابھار کر نماز میں کھڑا ہوا، یا گلے کے پاس ہاتھ باندھے۔ تناحر القوم۔ لڑائی میں ایک دوسرے سے چمٹ گئے۔ انتحر الرجل۔ خودکشی کی۔ نحر علی الظریق۔ تابعداری کی نحر ج نحور اعلی الصدر۔ انحر النھار۔ دن کا اول حصہ یوم النحر ۱۰/ ذوالحجہ منحر۔ قربان گاہ

## نحس

فی یوم نحس ایک نحوست کے دن ۱۹:۵۴

فی ایام نحسات کئی دن جو مصیبت کے تھے ۱۶-۴۱

ونحاس اور دھواں ملے ہوئے ۳۵-۵۵

نحس (ینحس) نحسا و نحس ینحس نحاستہ و نحوستہ الرجل آدمی بدقسمت ہوا۔ اب وہ آدمی نحس، نحس، منحوس۔ یوم نحس نحس، ناحس و نحیس ج نحسات، نحسات و نواحس، نحسہ اس پر ظلم کیا۔ انحست النار آگ کا دھواں زیادہ ہوا۔ نحس عند سحلا ج نحوس، انحس۔ تکلیف، ظلم، دکھ، سرد ہوا، غبار۔ نحسان۔ زحل، مریخ سعدان مشتری و زہرہ۔ نحس۔ ہر قمری ماہ کی آخری تین راتیں۔ نحاس۔ آگ، دھواں جس میں شعلہ نہ ہو۔ طبیعت

## نحل

اوحی ربک الی النحل اور حکم دیا تیرے رب نے شہد کی مکھی کو ۱۶-۶۸

صدقتھن نحلۃ مہران کے خوشی سے ۴-۳

(عن طیب نفس)

نحل، ینحل نحلا الرجل آدمی کو کچھ دیا۔ نحل المرأۃ۔ عورت کو حق مہر دیا۔ ہم نحلۃ ہے۔ نحل ینحل و نحل ینحل و نحل ینحل نحولا (جسمہ) بیماری یا تھکان کی وجہ سے اس کا وجود لاغر ہو گیا۔ نحل واحد نحلۃ شہد کی مکھی۔ نحلۃ۔ عطیہ، ہبہ، بخشش، حق مہر، مذہب اور دیانت داری ج نحل نحل، نحل، نحلان، عطیہ اور ہبہ۔ نحل۔ دبلا پن۔

## نحن

انما نحن مصلحون بے شک ہم اصلاح کرنے والے ہیں ۲-۱۱

نحن۔ ضمیر تثنیہ و جمع متکلم۔ نیز دیکھو بحث حروف عاملہ

## نخر

عظاما نخرۃ کھوکھری ہڈیاں ۷۹-۱۱

(بالیۃ متفتتۃ)

نخر ینخر نخرا العظم۔ ہڈی پرانی اور بوسیدہ ہو گئی۔

## نخل

فاکھۃ و نخل میوے اور کھجوریں ۵۵-۶۸

حففنھما بنخل اور ہم نے گرد کر دیں انکے کھجوریں ۱۸-۳۲

و زیتونا و نخلا زیتون اور کھجوریں ۸۰-۲۹

والنخل ذات الاکمام کھجوریں جن کے ۵۵-۱۱

ومن النخل من طلعھا اور کھجور سے انکے خوشے سے ۶-۹۹

والنخل والزرع کھجوریں اور زراعت ۶-۱۴۱

الی جذع النخلۃ کھجور کے تنہ کے ساتھ ۱۹-۲۳

وزرع و نخیل کھیتی اور کھجوریں ۱۳-۴

جنۃ من نخیل باغ کھجوروں سے ۲-۲۶۶

والنخیل والاعناب کھجوریں اور انگور ۱۶-۱۱

نخل، نخیل، واحد نخلۃ و نخیلۃ، نخل الشیء۔ صاف اور خالص کیا نخل ینخل نخل الدقیق۔ آٹا چھانا۔ اور چھان کو الگ کیا نخال چھان لایقبل اللہ الا نخائل القلوب۔ اللہ خالص نیت کے بغیر کچھ قبول نہیں کرتا منخل ج مناخل۔ چھاننی، غربال

## ند

یوم التناد دن ہانک پکار ۴۱-۳۲

فلا تجعلوا للہ اندادا اللہ کے شریک نہ بناؤ ۲-۲۲

(واحد ندا)

نوٹ۔ یوم التناد و یوم التناد کے متعلق اہل لغت بڑے مختلف ہیں

منتہی الادب ولا التناد، التناد مشدد و مخفف دونوں لایا ہے۔ صاحب صراح کہتا ہے کہ یہ قرأت بھی درست ہے۔ معانی کے لحاظ سے یہ مادہ مناسب ہی نہیں بلکہ انسب ہے حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ لوگ ایک دوسرے سے نفرت کریں گے اور بھاگیں گے اَلْاَخِلَّآءُ یَوْمَئِذٍ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ یَوْمَ یَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِیْهِ۔ نَدَّ یَنِدُّ نَدًّا و نَدِیْدًا و نُدُوْدًا و نِدَادًا) سخت نفرت کی اور بھاگا۔ نَادَّہٗ۔ اس کی مخالفت کی۔ تَنَادَّ الْقَوْمُ تنافروا، یَوْمُ التَّنَادِّ و یوم التَّنَادِ، یَوْمُ الْقِیٰمَۃِ (المنجد) شاہ صاحب فرماتے ہیں کہ اس مومن کو بذریعہ الہام یہ جتایا جا چکا تھا۔ کہ کچھ عرصہ کے بعد فرعون اور اس کے ساتھی بحیرہ قلزم میں غرق ہوں گے، اور وہاں ان کی ہانک پکار ہو گی۔ اس سے اگر عذاب دینا بھی مراد لیا جاوے تو درست ہے۔ نِدٌّ ج اَنْدَادٌ۔ نظیر۔

## ندم

١٥-١ فِیْٓ اَنْفُسِهِمْ نٰدِمِیْنَ — اپنے جی میں پچھتانے — ٥٢-٥

١٥-١ فَاَصْبَحَ مِنَ النّٰدِمِیْنَ — لگا پچھتانے — ٣١-٥

٢٢-١ وَاَسَرُّوا النَّدَامَۃَ — چھپے چھپے پچھتائیں گے — ٥٤-١٠ / ٣٣-٣٤

نَدِمَ یَنْدَمُ نَدَمًا و نَدَامَۃً و تَنَدَّمَ، شرمندہ ہوا تھا، نَادِمٌ ج نَادِمُوْنَ و نُدَّامٌ، نَدِیْمٌ ج نُدَمَآءُ نِدَامٌ۔ رفیق ساتھی۔

## ندو

٤-١ نَادٰٓی اَصْحٰبُ الْجَنَّۃِ — اور پکاریں گے جنت والے — ٤٤-٧

٤-١ نَادٰٓی اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ — اور پکاریں گے اعراف والے — ٤٨-٧

٤-١ نَادٰٓی اَصْحٰبُ النَّارِ — اور پکاریں گے دوزخ والے — ٥٠-٧

٤-١ وَنَادٰی فِرْعَوْنُ — اور پکارا فرعون نے — ٥١-٤٣

٤-١ فَنَادٰی فِی الظُّلُمٰتِ — پھر پکارا اندھیروں میں — ٨٧-٢١

٤-١ اِذْ نَادٰی رَبَّهٗ — جب پکارا اسکو اسکے رب نے — ١٦-٧٩

٤-١ فَنَادٰهَا مِنْ تَحْتِهَآ — آواز دی اس کو نیچے سے — ٢٤-١٩

٤-١ نَادٰهُمَا رَبُّهُمَآ — پکارا ان کو ان کے رب نے — ٢٢-٧

٤-١ نَادٰىنَا نُوْحٌ — پکارا ہمیں نوح نے — ٧٥-٣٧

٤-١ نَادَوْٓا اَصْحٰبَ الْجَنَّۃِ — اور پکاریں گے جنت والے — ٤٦-٧

٤-١ فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ — پھر پکارا انہوں نے اپنے ساتھی کو — ٢٩-٥٤

٤-١ وَنَادَوْا یٰمٰلِكُ — اور پکاریں گے اے مالک — ٧٧-٤٣

٤-١ فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَۃُ — پھر پکارا اس کو فرشتوں نے — ٣٩-٣

٤-١ وَاِذَا نَادَیْتُمْ (دعوتم) — اور جب پکارا تم نے — ٥٨-٥

٤-١ اِذْ نَادَیْنَا — جب ہم نے پکارا — ٤٦-٢٨

٤-١ وَنَادَیْنٰهُ اَنْ یّٰٓاِبْرٰهِیْمُ — اور پکارا ہم نے اسے اے ابراہیم — ١٠٤-٣٧

٤-١ وَنَادَیْنٰهُ — اور ہم نے پکارا اسے — ٥٢-١٩

٦-١ فَتَنَادَوْا مُصْبِحِیْنَ — ایکدوسرے کو بلایا انہوں نے — ٢١-٦٨

٤-٢ نُوْدِیَ یٰمُوْسٰی — آواز دیا گیا اے موسےٰ — ١١-٢٠

٤-٢ نُوْدِیَ لِلصَّلٰوۃِ — پکارا گیا نماز کے لیے — ٩-٦٢

٤-٢ وَنُوْدُوْٓا اَنْ — اور پکارے جاویں گے — ٤٣-٧

٤-٣ یُّنَادِیْ لِلْاِیْمَانِ — دعوت دیتا ہے ایمانؑ کی — ١٩٣-٣

(ید عوا)

٤-٣ یَوْمَ یُنَادِ (المناد) — جس دن پکارے — ٤١-٥٠

٤-٣ وَیَوْمَ یُنَادِیْهِمْ — اور جس دن پکاریگا ان کو — ٦٢-٢٨

٤-٣ یُنَادُوْنَهُمْ — وہ ان کو پکاریں گے — ١٤-٥٧

٤-٣ یُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَآءِ — تجھے پکارتے ہیں — ٤-٤٩

٤-٤ یُنَادَوْنَ — پکارے جاویں گے — ١٠-٤٠

٤-١١ یَقُوْلُ نَادُوْا — کہے گا پکارو — ٥٢-١٨

٤-١٥ سَمِعْنَا مُنَادِیًا — سنا ہم نے ایک پکارنے والا — ١٩٣-٣

٤-١٥ (ینادی) الْمُنَادِ — پکارنے والا — ٤١-٥٠

اَحْسَنُ نَدِیًّا — اور کس کی اچھی لگتی ہے مجلس — ٧٣-١٩

فَلْیَدْعُ نَادِیَهٗ — سو چاہیے بلالے اپنی مجلس والوں کو — ١٧-٩٦

فِیْ نَادِیْكُمُ الْمُنْكَرَ — اپنے مجلس میں برا کام — ٢٩-٢٩

٤-٢٢ وَنِدَآءً — اور پکارنے چلانے کو — ١٧١-٢

نَدَا یَنْدُوْ نَدْوًا، القومُ۔ مجلس میں حاضر اور اکھٹے ہوئے نَدَا الْقَوْمَ مجلس میں انکو بلایا، نَادٰی (مُنَادَاۃً و نِدَآءً) الرَّجُلَ۔ پکارا۔ اور مجلس میں بٹھایا نَادٰی بِسِرِّہٖ بھید کھول دیا نَادَی الطَّرِیْقَ راستہ بتایا نَدًی۔ بارش شبنم ج اَنْدَآءٌ نِدَآءٌ آواز، نَدْوَۃٌ۔ اسم ہے جماعت اور مجلس اور مشورہ نَادِیْ ج اَنْدِیَۃٌ مجلس جب تک بیٹھی رہے نَادِیَۃٌ مؤنث ج نَادِیَاتٌ، تَنَادِیْ یوم القیمۃ (دیکھو تند) اَنْدَی الشَّیْءَ حعلہ نَدِیًّا یوم التناد (دیکھو تند)

دار الندوۃ قریش کا ایوان پارلیمنٹ جو قصی نے بنایا تھا قریش کا مشورہ گاہ تھا یہیں ہی حضورؐ کے بتانے کو مجلسیں ہوتی تھیں یہی جگہ ہے جہاں قریش نے حضورؐ کے قتل کا مشورہ کیا اور پاس ہو گیا۔ خدا کی شان ہم آدمی اس مجلس میں شریک تھے ا بعد میں مارے گئے ۳ باقی جو بچے تھے وہ صرف اس لیے کہ ان کی قسمت میں مسلمان ہونا لکھا تھا اب اسجگہ حنفی مصلی ہے جہاں اب لاکھوں خلقت نبی پر صلوات بھیجتی ہے اور وہی قرآن جس کا سننا قریش کو ناگوار تھا ہزاروں کی تعداد میں پڑھا جاتا ہے

# نذر

۱-۱ اَوْنَذَرْتُمْ — یا قبول کرو گے کوئی منت ۲۷۰-۲

۱-۱ نَذَرْتُ لَكَ — میں نے نذر کیا تیرے ۳۵-۳

۱-۱ اِنِّیْ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ — میں نے مانا ہے رحمن کے لیے ۲۶-۱۹

۱-۲ اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَهٗ — جب ڈرایا اس نے اپنی قوم کو ۲۱-۴۶

۱-۲ اَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا — ڈرا چکا تھا انکو ہماری پکڑ سے ۳۶-۵۴

(خوفهم)

۱-۲ ءَاَنْذَرْتَهُمْ — کیا ڈرائے تو ان کو ۶-۲

۱-۲ اَنْذَرْتُكُمْ (خوفتکم) — ڈراتا ہوں تم کو ۱۴-۹۲

۱-۲ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا — ڈرایا ہم نے تم کو ۴۰-۷۸

۲-۲ مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ — نہیں ڈرائے گئے ۶-۳۶

۲-۲ وَمَآ اُنْذِرُوْا هُزُوًا — جو جس سے ڈرائے گئے ۵۶-۱۸

۳-۲ وَيُنْذِرَ الَّذِيْنَ — اور ڈرائے ان لوگوں کو ۴-۱۸

۳-۲ لِيُنْذِرَ بَاْسًا — تاکہ ڈرائے ۲-۱۸

۳-۲ لِيُنْذِرَكُمْ بِهٖ — تاکہ ڈرائے انکو ساتھ اس کے ۶۳-۷

۳-۲ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ — اور ڈراتے تھے تم کو ۱۳۰-۶

۳-۲ وَلِيُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ — تاکہ ڈرائیں اپنی قوم کو ۱۲۲-۹

۳-۲ اِنَّمَا تُنْذِرُ الَّذِيْنَ — بے شک تو ڈراتا ہے ان کو ۱۸-۳۵

۳-۲ اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ — سو تو ڈراتا ہے ۱۱-۳۶

۳-۲ لِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى — تاکہ تو ڈرائے ۹۲-۶

۵-۲ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ — یا تو نہ ڈرائے ان کو ۶-۲

۳-۲ اُنْذِرُكُمْ بِالْوَحْيِ — ڈراتا ہوں تم کو ۴۵-۲۱

۳-۲ لِاُنْذِرَكُمْ بِهٖ — تاکہ ڈراؤں میں تم کو ۱۹-۶

۳-۲ اِذَا مَا يُنْذَرُوْنَ — جب وہ ڈرائے جاویں ۴۵-۲۱

۳-۲ وَلِيُنْذَرُوْا بِهٖ — تاکہ ڈرائے جاویں ساتھ اس کے ۵۲-۱۴

۱۱-۲ وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ — ڈرا اپنے قریبی رشتہ داروں کو ۲۱۴-۲۶

(خوف)

۱۱-۲ قُمْ فَاَنْذِرْ — اٹھ اور ڈرا ۲-۷۴

۱۱-۲ اَنْ اَنْذِرُوْٓا — یہ کہ خوف دلاؤ ۲-۱۶

(اخوفوا الکفرین)

۵-۲ اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرٌ — بے شک تو ڈرانے والا ہے ۷-۱۳

۱۵-۲ اِلَّا لَهَا مُنْذِرُوْنَ — مگر اسکے لیے ڈرانے والے ہیں ۲۰۸-۲۶

۱۵-۲ وَمُنْذِرِيْنَ — اور ڈرانے والا [illegible]

۱۶-۲ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ — انجام جن کو ڈرایا گیا ہے ۷۳-۱۰

۱۶-۲ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ — برسنا جن کو ڈرایا گیا ۵۸-۲۷

۱۷-۱ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا — خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا ۵-۹

۱۷-۱ مِنْ بَشِيْرٍ وَّلَا نَذِيْرٍ — کوئی بشیر اور نہ نذیر ۵-۱۹

۱۷-۱ وَنَذِيْرًا — اور ڈرانے والا ۲۴-۳۵

۱۹-۱ الْاٰيٰتُ وَالنُّذُرُ — نشانیاں اور ڈرانے والا ۱۰۱-۱۰

۱۹-۱ عَذَابِيْ وَنُذُرِ — میرا عذاب اور میرا کھڑکھڑانا ۱۶-۵۴

۲۲-۱ عُذْرًا اَوْ نُذْرًا — الزام اتارنے کو یا ڈرانے کو ۶-۷۷

مِنْ نَّذْرٍ — کوئی منت ۲۷۰-۲

يُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ — پورا کرتے ہیں منت کو ۷-۷۶

وَلْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ — پوری کریں اپنی منتیں ۲۹-۲۲

(ھدایا والضحایا)

نَذَرَ يَنْذِرُ نَذْرًا وَّنُذُوْرًا) منت ماننا۔ اَنْذَرَ يُنْذِرُ اِنْذَارًا وَّنَذِيْرًا وَّنَذْرًا وَّنُذُرًا) ڈرایا، خوف دلایا۔ نَذِيْرٌ اسم بمعنی اِنْذَار ج نُذُرٌ مُتَنَاذِرٌ۔ نذیر

# نزع

۱-۱ وَنَزَعَ يَدَهٗ — اور اندر سے نکالا اپنا ہاتھ ۳۳-۲۶

(اخرجها من جیبه)

۱-۱ وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ — اور نکال لیں گے ہم ۴۳-۷

۱-۱ وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ — اور جدا کرلیں گے ہم ہر فرقہ میں ۷۵-۱۸

۱-۱ ثُمَّ نَزَعْنٰهَا مِنْهُ — پھر وہ چھین لیں اس سے ۹-۱۱

۶-۱ فَتَنَازَعُوْٓا اَمْرَهُمْ — پھر جھگڑے اپنے کام پر ۶۶-۲۰

۶-۱ فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِيْ شَيْءٍ — پھر اگر جھگڑ پڑو تم ۵۹-۴

(اختلفتم)

۶-۱ وَتَنَازَعْتُمْ — اور کام میں جھگڑا ڈالا ۱۵۲-۳

۶-۱ وَلَتَنَازَعْتُمْ فِي الْاَمْرِ — اور جھگڑا ڈالتے تم کام میں ۴۳-۸

۳-۱ يَنْزِعُ عَنْهُمَا — اتروائے ان میں ۲۶-۷

۳-۱ تَنْزِعُ النَّاسَ — اکھاڑ مارا لوگوں کو ۲۰-۵۴

(تقلعهم من حفر الارض)

۳-۱ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ — سلطنت چھین لیوے ۲۶-۳

۹-۱ ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ — پھر جدا کریں گے ہم ۶۹-۱۹

۹-۴ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ — پھر چاہیئے کہ تجھ سے نہ جھگڑیں ۶۷-۲۲

۶-۳ اِذْ يَتَنَازَعُوْنَ — جب جھگڑ رہے تھے ۲۱-۱۸

۶-۳ يَتَنَازَعُوْنَ فِيْهَا كَاْسًا — جھپٹتے ہیں وہاں پیالہ ۲۳-۵۲

(يتعاطون بينهم)

۶-۳ وَلَا تَنَازَعُوْا — اور آپس میں نہ جھگڑو ۴۶-۸

۱-۱۵ وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا — قسم ہے کھینٹ لانیوالوں کی ۱-۷۹

۱-۱۹ نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى — کھینچ لینے والی کلیجہ ۱۶-۷۰

نَزَعَ (يَنْزِعُ نَزْعًا) اکھاڑ۔ نزع الامیر العامل برطرف کیا، معزول کیا
نَزَعَ الشَّمْسُ۔ سورج غروب ہوگیا نَازَعَ (نِزَاعًا) موت کے قریب ہوا۔
تَنَازَعَ، اِخْتَلَفَ، نَزْعٌ، نِزَاعٌ، مُنَازَعَةٌ۔ جان نکلنا اور جھگڑا نِزَاع
جھگڑا نَزِيْعَةٌ۔ وہ عورت جو کہ غیر خاندان میں بیاہی جائے اِنْتَزَعَ اکھڑا
نَزِيْعٌ۔ پردیسی

## نزغ

۱-۱ اَنْ نَّزَغَ الشَّيْطٰنُ — جھگڑا ڈال چکا تھا ۱۰۰-۱۲

(اغوى بينهم وافسد)

۳-۱ يَنْزَغُ بَيْنَهُمْ — جھڑپ کرواتا ہے ان میں ۵۳-۱۷

۹-۱ وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ — اگر ابھارے ۲۰۰-۷

(ان يصرفك عما امرت به)

۱-۲۲ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ — تجھ کو شیطان کی جھڑپ ۲۰۰-۷

نَزَغَ (يَنْزَغُ نَزْغًا) افسدہ، حثہ، نزغ (ینزغ نزغا) ہاتھ سے یا
تیر سے مارا۔ نَزْغٌ ج نَزَغَات۔ فساد کرنا، تباہی میں ڈالنا، دشمنی ڈالنا

## نزف

۲-۳ وَلَا يُنْزِفُوْنَ — اور نہ بکواس کریں ۱۹-۵۶

۲-۴ وَلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُوْنَ — اور نہ اس کو پی کر بہکیں ۴۷-۳۷

(یسکرون)

نَزَفَ (يَنْزِفُ نَزْفًا) الماء من البئر۔ کنویں کا سب پانی نکال لیا اُنْزِفَ الدَّمُ
نشتر لگا کر زیادہ خون نکالا نُزِفَ ماء البئر۔ سب پانی نکالا گیا۔ نُزِفَ الرجل
اس کی عقل چلی گئی۔ نَزِفَ فِي الْخُصُوْمَةِ۔ دلیل ٹھکرادی گئی۔ نَزْفُ
الدَّمِ۔ سیلان خون

## نزل

۱-۱ نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ — لیکر اترا ہے اس کو فرشتہ ۱۹۳-۲۶

۱-۱ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ — اور حق کے ساتھ اترا ۱۰۵-۱۷

۱-۱ فَاِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ — جب اترے گی انکے میدان میں ۱۷۷-۳۷

۱-۱ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ — اور اترا ہے سچا دین ۱۶-۵۷

۲-۱ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ — اتارا اللہ نے ۹۰-۲

۲-۱ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ — اتارا آسمان سے ۲۲-۲

۲-۱ اَنْزَلَ الَّذِيْنَ — اور اتار دیا ان کو ۲۶-۳۳

۲-۱ اَنْزَلَهٗ — اس کو اتارا ۱۶۵-۴

۲-۱ اَنْزَلَ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ — اتاری تیری طرف کتاب ۷-۳

۲-۱ وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ — اتارے تمہارے لیے چوپائے ۶-۳۹

۲-۱ بِمَآ اَنْزَلْتَ — جو تو نے اتارا ۵۳-۳

۲-۱ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ — اتارے میری طرف ۲۴-۲۸

۲-۱ ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ — کیا تم نے اتارا اس کو ۶۹-۵۶

۲-۱ وَاٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ — جو اتاری میں نے ۴۱-۲

۲-۱ وَاَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ — اور ہم نے اتارا لوہا ۲۵-۵۷

(اخرجناه من المعادن)

| # | آیت | ترجمہ | حوالہ |
|---|---|---|---|
| ۲-۱ | أَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ | اتارا تم پر | ۵۷-۲ |
| ۲-۳ | أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ | اتاری تجھ پر کتاب | ۵۱-۲۹ |
| ۳-۱ | نَزَّلَ الْكِتٰبَ | اتاری کتاب | ۱۷۵-۲ |
| ۲-۱ | مَا نَزَّلَ اللّٰهُ | اتارا اللہ نے | ۷،۲۷ |
| ۳-۱ | فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ | اس کو اتارا | ۹۷-۲ |
| ۳-۱ | نَزَّلَهٗ رُوْحُ الْقُدُسِ | اتارا اس کو پاک فرشتہ نے | ۱۰۲-۱۶ |
| ۳-۱ | نَزَّلْنَا عَلٰی عَبْدِنَا | اتارا ہم نے اپنے بندہ پر | ۲۳-۲ |
| ۳-۱ | وَلَوْ اَنَّنَا نَزَّلْنَا | اگر ہم اتارتے | ۱۱۱-۶ |
| ۳-۱ | وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ | اتارا ہم نے تم پر | ۸۰-۲۰ |
| ۵-۱ | وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيٰطِيْنُ | نہیں لے کر اترے شیطان | ۲۱۰،۲۰ |
| ۲-۲ | بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ | جو اتاری ہوئی ہے | ۴-۲ |
| ۲-۲ | اُنْزِلَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا | جو اترا مسلمانوں پر | ۷۲-۳ |
| ۲-۲ | وَمَآ اُنْزِلَتِ التَّوْرٰىةُ | اور نہیں اتری تورات | ۶۵-۳ |
| ۲-۲ | اِذَآ اُنْزِلَتْ اِلَيْكَ | اتاری جاتی ہے تیری طرف | ۸۷-۲۸ |
| ۳-۲ | لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ | کیوں نہ اتارا گیا | ۳۷-۶ |
| ۲-۲ | نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ | اترا اس پر قرآن | ۶-۱۵ |
| ۳-۲ | وَنُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ | اتریں فرشتے | ۲۵،۲۵ |
| ۲-۳ | وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ | جو اترتا ہے آسمانوں سے | ۵۶-۴ |
| ۳-۳ | سَاُنْزِلُ مِثْلَ | میں اب اتاروں گا | ۹۳-۶ |
| ۳-۳ | اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ | اتارے اللہ | ۹۰-۲ |
| ۳-۳ | يُنَزِّلُ الْغَيْثَ | بھیجتا ہے بارش | ۳۴-۳۱ |
| ۳-۳ | اَنْ يُّنَزِّلَ عَلَيْنَا | اتارے ہم پر | ۱۱۲-۵ |
| ۳-۳ | يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ | اتارتا ہے فرشتے | ۲-۱۶ |
| ۳-۳ | يُنَزِّلُ بِهٖ عَلَيْكُمْ | اتارتا تم پر | ۸۱-۶ |
| ۳-۳ | مَا نُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ | نہیں ہم اتارتے فرشتے | ۱۱-۸ |
| ۳-۳ | وَمَا نُنَزِّلُهٗ | اور ہم نہیں اتارتے اس کو | ۲۱-۱۵ |
| ۵-۳ | يَتَنَزَّلُ الْاَمْرُ | اترتا ہے اس کا حکم | ۱۲-۶۵ |
| ۵-۳ | عَلٰی مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيٰطِيْنُ | کس پر اترتے ہیں شیطان | ۲۲۱-۲۶ |

(ایک ت حذف ہے)

| # | آیت | ترجمہ | حوالہ |
|---|---|---|---|
| ۵-۳ | تَنَزَّلُ عَلٰی كُلِّ | اترتے ہیں | ۲۲۲/۲۶ |
| ۵-۳ | تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ | اترتے ہیں ان پر فرشتے | ۳۰،۴۱ |
| ۵-۳ | تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ | اترتے ہیں فرشتے | ۴-۹۷ |

(ایک ت حذف ہے)

| # | آیت | ترجمہ | حوالہ |
|---|---|---|---|
| ۵-۳ | وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا | ہم نہیں اترتے | ۶۴-۱۹ |
| ۳-۴ | اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ | یہ کہ اترے تم پر | ۱۰۴-۲ |
| ۳-۴ | اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ | نازل ہونے تورات | ۹۳-۳ |
| ۲-۱۱ | اَنْزِلْ عَلَيْنَا | اتار ہم پر | ۱۱۴-۵ |
| ۲-۱۱ | اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا | اتار مجھ کو | ۲۹-۲۳ |
| ۲-۱۵ | اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ | یا ہم ہیں اتارنے والے | ۶۹-۵۶ |
| ۲-۱۵ | اِنَّا مُنْزِلُوْنَ | ہم اتارنے والے ہیں | ۳۴-۲۹ |
| ۲-۱۵ | وَمَا كُنَّا مُنْزِلِيْنَ | ہم ہیں اتارنے والے | ۲۸-۳۶ |
| ۲-۱۵ | اَنَا خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ | میں خوب طرح اتارتا ہوں | ۵۹-۱۲ |
| ۲-۱۵ | اِنِّيْ مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ | میں اتاروں گا تم پر | ۱۱۵-۵ |
| ۲-۱۶ | مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُنْزَلِيْنَ | اتارے ہوئے فرشتوں سے | ۱۲۴-۳ |
| ۲-۱۶ | مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا | اترا ہے برکت والے | ۲۹-۲۳ |
| ۲-۱۶ | مُنَزَّلٌ مِّنْ رَّبِّكَ | اترا ہے | ۱۱۴-۶ |
| ۱-۱۸ | قَدَّرَهٗ مَنَازِلَ | مقرر کیں اس کے لیے منزلیں | ۱۰-۵ |
| ۱-۱۸ | قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ | مقرر کیں ہم نے منزلیں | ۳۹-۳۶ |
| ۱-۲۲ | نَزْلَةً اُخْرٰى | اترنا ایک دفعہ اور | ۱۳-۵۳ |
| ۳-۲۲ | تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ | اترنا کتاب کا | ۲-۳۲ |
| ۳-۲۲ | وَاِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ | وہ اترا ہوا ہے | ۱۹۲-۲۶ |
| ۳-۲۲ | تَنْزِيْلًا | اتارا ہوا | ۱۰۶-۱۷ |
| | هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ | یہ ہے مہمانی | ۵۶-۵۶ |
| | نُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ | مہمانی گرم پانی سے | ۹۳-۵۶ |
| | نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ | مہمانی اللہ کی طرف سے | ۱۹۸-۳ |
| | الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا | فردوس مہمانی | ۱۰۷-۱۸ |

(۱) نَزَلَ يَنْزِلُ نُزُوْلًا) نیچے آیا۔ نَزَلَ پہر اتارا، نَزَلَ عَنِ الْحَقِّ حق چھوڑا (۲) نَزَلَ يَنْزِلُ نَزَالَةً مسافر ہوا (۳) نَزَلَ يَنْزِلُ نُزُوْلًا مَنْزِلًا)

قوم کے پاس ٹھہرا اور مہمان بنا (ہم) نَزَلَ (یَنْزِلُ نُزُولًا) تُرَاتِّی الرَّجلِ۔ اُس کا کام اترا
نَزِلَ المَکَانُ جگہ سخت ہے۔ تھوڑی سی بارش سے بھی پانی بہنے لگا۔ نَزَّلَ اللّٰہُ وحی
بھیجی۔ نَزْلَۃً مَرَّۃً، نَزَّلَہٗ اس کی عزت کی۔ نَزَّلَ الحَاسِبُ الرَّقمَ۔ رقم لکھی
اَنزَلَ الضَّیفَ مہمان رکھا۔ نَازَلَ فِی الحَربِ۔ لڑائی میں اس کے مقابلہ میں
نکلا۔ نُزُلٌ مہمانی ج اَنزَالٌ، نَزِلٌ، نَزَّالٌ۔ جس کے پاس مہمان زیادہ ٹھہریں
نَازِلَۃٌ مصیبت نَزِیلٌ، مَنزِلَۃٌ عزت، مرتبہ، ج مَنَازِلُ۔

## نسأ

اِنَّمَا النَّسِیءُ زِیَادَۃٌ — یہ جو مہینہ ہٹا دیتا ہے — ۹۔۳۷

(التاخیر لحرمۃ الی شھر آخر)

۱-۲ تَاْکُلُ مِنسَاتَہٗ — کھا رہا تھا اس کا عصا — ۳۴۔۱۴

۱-۳ اَو نُنسِئْھَا — بھلا دیں یا ہٹا دیویں اس کو — ۲۔۱۰۶

(قراءۃ ابن کثیر)

نَسَأَ (یَنْسَأُ نَسْأً) الدَّابَّۃَ۔ چارپایہ کو ہانکا اور ڈانٹا۔ پانی کے جوہڑ سے
دور کیا۔ نَسَأَ (یَنْسَأُ نَسْأً و مَنْسَأً) الشَّیءَ اَخَّرَہٗ، اِنْتَسَأَ عَنہُ اس سے
پیچھے ہٹا۔ نَسِیءٌ زیادہ پانی والا دودھ۔ نَسَاءٌ، نَسِیئَۃٌ۔ تاخیر تعجیل
نَسِیٌّ تاخیر۔ مِنسَاۃٌ، مِنسَأَۃٌ جروا ہے کا بڑا سوٹا

## نسب

فَجَعَلَہٗ نَسَبًا وَّصِھْرًا — جدا اور سسرال — ۲۵۔۵۴

بَینَہٗ وَ بَینَ الجِنَّۃِ نَسَبًا — خدا میں اور جنوں میں ناتا — ۳۷۔۱۵۸

فَلَآ اَنسَابَ بَینَھُم — نہ قرابتیں ہوں گی — ۲۳۔۱۰۲

نَسَبَ (یَنسِبُ نِسبًا و نِسبَۃً) نسب بیان کیا، نسب پوچھا، منسوب کیا
بعض کے نزدیک نسب وہ ہے کہ جس سے نکاح نہ ہو سکے اور صھر وہ ہے جس
سے نکاح ہو سکے۔ تَنَاسَبَا، تَمَاثَلَا، تَشَاکَلَا۔ اِنتَسَبَ نسب ظاہر کیا
نَسَبٌ، قرابت، ج اَنسَابٌ۔ نِسبَۃٌ دو چیزوں کے درمیان تعلق
نَسِیبٌ، قَرِیبٌ، مناسب، نَسَّابٌ نسب جاننے والا ج
نَسَّابُونَ، المَنسُوبُ، مناسب

## نسخ

۳-۱ فَیَنسَخُ اللّٰہُ رِسطل — پھر اللہ مٹا دیتا ہے — ۲۲۔۵۲

۳-۱ مَا نَنسَخْ مِنْ اٰیَۃٍ — نہیں منسوخ کرتے ہم کوئی آیت — ۲۔۱۰۶

۱-۳ اِنَّا کُنَّا نَستَنسِخُ — ہم لکھواتے جاتے تھے — ۴۵۔۲۹

(نثبت و نحفظ)

وَفِی نُسخَتِھَا (ما کتب) اور اس میں جو لکھا ہوا تھا — ۷۔۱۵۴

نَسَخَ (یَنسَخُ نَسخًا) الشَّیءَ۔ زائل کیا، باطل کیا۔ فسخ کیا۔ نَسَخَ الکِتَابَ
نقل کیا، حرف بحرف لکھا۔ تَنَاسَخَا ایک دوسرے کو مٹایا۔ تَنَاسَخَ الوَرَثَۃُ
وارث ایک دوسرے کے بعد مر گئے اور جائداد تقسیم نہ ہوئی۔ نُسخَۃٌ کتاب
منقول۔ یا جس سے کتاب منقول ہو ج نُسَخٌ، نَاسِخٌ، کاتب، تَنَاسُخٌ
ایک کے روح کا دوسرے کے وجود میں جانا تَنَاسُخِیَّۃٌ۔ وہ لوگ جو تناسخ
کے قائل ہیں (ہندو)

## نسر

وَ نَسرًا — اور نسر (بت) کو — ۷۱۔۲۳

نَسرٌ ج نُسُورٌ، اَنسُرٌ، نِسَارٌ مشہور پرندہ گدھ (پنجابی گرجھ) اس کی کنیت
ابوابرد، ابوالاصبغ، ابومالک، ابومنہال، ابویحیٰ اور اس کی مؤنث کو ام قشعم
نَسرَانِ۔ دو ستاروں کے نام ہیں نسر طائر، نسر واقع۔ ناسور ج نَوَاسِیرُ
مقعد کے پاس اندرونی پھوڑا نَسَرَہٗ (یَنسِرُ نَسرًا) البازی او النسر باز
یا گدھ نے اس کا گوشت نوچا۔ مِنسَرٌ ج مَنَاسِرُ۔ عقاب۔ اِستَنسَرَ
وہ گدھ کی عادت والا ہو گیا۔

## نسف

۱-۲ وَ اِذَا الجِبَالُ نُسِفَت — جب پہاڑ اڑا دیے جاویں — ۷۷۔۱۰

(قلعت)

۱-۳ یَنسِفُھَا رَبِّی — بکھیر ڈالے گا — ۲۰۔۱۰۵

(یقلعھا من الاصل)

۱-۲۲ نَسفًا — اڑا کر — ۲۰۔۹۷

۱-۹ ثُمَّ لَنَنسِفَنَّہٗ — ہم بکھیر دیں گے اس کو — ۲۰۔۹۷

نَسَفَ (یَنسِفُ نَسفًا) البِنَاءَ عمارت کو بنیاد سے اکھاڑا۔ نَسَفَ البَعِیرُ
اونٹ نے گھاس جڑ سے اکھاڑی۔ نَسَفَ الجِبَالَ، دکھا۔ نَسَفَ الشَّیءَ چیز
کو چھاج یا چھلنی میں ڈال کر صاف کیا اور چھان یا چھٹن کو الگ کیا۔ نَسَفَ الحَبَّ
چھاج میں اناج ڈال کر صاف کیا۔ نُسَافَۃٌ۔ چھان، مِنسَفٌ چھلنی اور چھاج
یَسُفُّ۔ اناج کو ہوا دے کر صاف کرنا۔

# نسک

۱-۱۵ هُمْ نَاسِكُوهُ — وہ اسی طرح کرتے ہیں بندگی — ۲۲-۶۷
(عاملون بہ)

إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي — میری نماز اور میری قربانی — ۶-۱۶۲

أَوْ نُسُكٍ — یا قربانی — ۲-۱۹۶

مَنْسَكًا — راہ بندگی کی — ۲۲-۶۶

مَنَاسِكَكُمْ — اپنے حج کے کام — ۲-۲۰۰
(عبادات حجکم)

وَأَرِنَا مَنَاسِكَنَا — قاعدے حج کرنے کے — ۲-۱۲۸
(شرائع عبادتنا)

نَسَكَ يَنْسُكُ نُسْكًا وَنُسُكًا وَنُسُوكًا وَنَسْكَةً وَمَنْسَكًا الرجل آدمی عبادت گزار پرہیزگار ہوا۔ نَسَكَ لِلّٰهِ۔ قربانی دی کہ اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کی۔ نَسَكَ الثوب۔ کپڑا دھو کر پاک صاف کیا۔ نَسُكَ يَنْسُكُ نَسَاكَةً اور مناسک ہوا۔ نُسُكٌ، نُسْكٌ ہر وہ عبادت جو خداوند کی رضامندی کے لیے ہے۔ ذبیحہ۔ نَسِيكَةٌ سونا چاندی۔ نَسِيكَةٌ۔ ذبیحہ۔ نَاسِكٌ، عابد وزاہد ج نُسَّاك۔ مَنْسَك۔ مَنْسِك۔ مالوف جگہ مَنْسَكُ، شریعۃ النساك، مذبح ج مناسك، مَنَاسِكُ الحج۔ حج کی عبادات

# نسل

۳-۱ مِنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُونَ — ہر اونچان سے پھسلتے ہوئے آئیں — ۲۱-۹۶
(يسرعون)

۳-۱ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يَنْسِلُونَ — اپنے رب کی طرف پھیل پڑیں گے — ۳۶-۵۱

جَعَلَ نَسْلَهُ — بنائی اس کی اولاد — ۳۲-۸

يُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ — کھیتیاں اور جانیں — ۲-۲۰۵

نَسَلَ يَنْسُلُ نَسْلًا الولد لڑکا جنا۔ نَسَلَ الرجل۔ اولاد زیادہ ہوئی۔ نَسَلَ يَنْسِلُ نَسَلًا وَنَسَلَانًا فی مشیتہ تیز چلا۔ تَنَاسَلَ القوم توالد ہوا۔ نَسْلٌ خلق، اولاد۔ نَسُولَةٌ وہ جانور جو کہ نسل کشی کے لیے رکھا جائے۔ نَسَلٌ تھنوں سے خود بخود بہنے والا دودھ

# نسو

وَقَالَ نِسْوَةٌ — کہا عورتوں نے — ۱۲-۳۰

مَا بَالُ النِّسْوَةِ — کیا حقیقت ہے ان عورتوں کی — ۱۲-۵۰

وَلَا نِسَاءٌ مِنْ نِسَاءٍ — نہ عورتیں عورتوں سے — ۴۹-۱۱

وَنِسَاءٌ مُؤْمِنَاتٌ — مومن عورتیں — ۴۸-۲۵

رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً — مرد اور عورتیں — ۴-۱

إِنْ كُنَّ نِسَاءً — اگر ہوں عورتیں — ۴-۱۱

يَا نِسَاءَ النَّبِيِّ — اے نبی کی بی بیو — ۳۳-۳۰

مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاءِ — پیغام نکاح ان عورتوں کے — ۲-۲۳۵

عَلَىٰ عَوْرَاتِ النِّسَاءِ — عورتوں کے بھید کو — ۲۴-۳۱

نِسَاؤُكُمْ — تمہاری عورتیں — ۲-۲۲۳

إِلَىٰ نِسَائِكُمْ — تمہاری عورتوں کی طرف — ۲-۱۸۷

مِنْ نِسَائِهِمْ — ان کی عورتوں سے — ۲-۲۲۶

أَوْ نِسَائِهِنَّ — یا اپنی عورتوں سے — ۲۴-۳۱

نِسَاءَنَا وَنِسَاءَكُمْ — ہماری عورتیں تمہاری عورتیں — ۳-۶۱

نِسَاءٌ عورتیں اس کا واحد نہیں ہے۔ نَسَا۔ ایک رگ ہے ٹخنے کے پاس جب اس میں درد ہوتا ہے تو آدمی لنگڑا کر چلتا ہے۔ اور سخت درد ہوتی ہے حکمت میں اسے عرق النساء کہتے ہیں۔ اور جس کو عرق النساء ہو اس کو عربی میں مَنْسُوٌّ کہتے ہیں۔ نَسْوَة۔ دودھ کا ایک گھونٹ۔ نِسْوَة، نِسَاءٌ، نِسْوَانٌ جمع ہے عورت کے لیے اس کا واحد کوئی نہیں ہے۔ نَسَا يَنْسُو نَسْوَةً الرجل آدمی نے کام چھوڑا۔ أَنْسَاهُ۔ اس سے کام چھڑا لیا۔

# نسی

۱-۱ وَنَسِيَ خَلْقَهُ — بھول گیا اپنی پیدائش — ۳۶-۷۸

۱-۱ وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ — بھول گیا — ۱۸-۵۷

۱-۱ فَنَسِيَ (ترك العزم ولم يوف بما) — پھر بھول گیا — ۲۰-۱۱۵

۱-۱ فَنَسِيَهُمْ — سو وہ بھول گیا ان کو — ۹-۶۷
(ترکهم من لطفه)

۱-۱ نَسِيَا حُوتَهُمَا — دونوں بھول گئے اپنی مچھلی — ۱۸-۶۲

۱-۱ نَسُوا اللّٰهَ (ترکوا طاعته) — بھولے اللہ کو — ۹-۶۸

۱-۱ نَسُوا الذِّكْرَ — بھلا بیٹھے تیری یاد — ۲۵-۱۸
(ترکوا الموعظة)

۱-۱ وَنَسُوا حَظًّا بھول گئے حصہ ۵-۱۴
(ترکوا حظًّا)
۱-۱ اِذَا نَسِیْتَ جب تو بھول جائے ۱۸-۲۴
۱-۱ فَنَسِیْتَهَا (ترکتها) تو نے اسے بھلا دیا ۲۰-۱۲۶
۱-۱ کَمَا نَسِیْتُمْ جیسے تم بھول گئے ۴۵-۳۴
۱-۱ نَسِیْتُ الْحُوْتَ میں بھول گیا مچھلی ۱۸-۶۳
۱-۱ اِنْ نَّسِیْنَا اگر ہم بھول گئے ۲-۲۸۶
۱-۱ اِنَّا نَسِیْنٰكُمْ (ترکنکم) ہم نے تم کو بھلا دیا ۳۲-۱۴
۲-۱ فَاَنْسَاهُ الشَّیْطٰنُ بھلا یا اس کو شیطان نے ۱۲-۴۲
۲-۱ فَاَنْسٰهُمْ اَنْفُسَهُمْ بھلا یا انہوں نے اپنی جانوں کو ۵۹-۱۹
۲-۱ وَمَا اَنْسٰنِیْهُ اور نہیں بھلایا مجھے ۱۸-۶۳
۲-۱ حَتّٰی اَنْسَوْكُمْ ذِكْرِیْ یہانتک کہ بھلائی تم نے میری یاد ۲۳-۱۱۱
۳-۱ وَلَا یَنْسٰی اور نہیں بھولتا ۲۰-۵۲
۳-۱ وَلَا تَنْسَ نَصِیْبَكَ نہ بھول اپنا حصہ ۲۸-۷۷
(تترک)
۳-۱ فَلَا تَنْسٰی سو تو نہ بھولے گا ۸۷-۶
۳-۱ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ بھول جاتے ہو ۲-۴۴
(تترکونها)
۳-۱ وَتَنْسَوْنَ (تترکون) اور بھول جاؤ ۶-۴۱
۳-۱ وَلَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ نہ بھولو احسان کرنا ۲/۲۳۷
۳-۱ فَالْیَوْمَ نَنْسٰهُمْ ہم انہیں بھلا دیں گے ۷-۵۰
(نترکهم فی النار)
۳-۲ اَوْ نُنْسِهَا (نمحها) یا بھلا دیں ہم ۲-۱۰۶
(ابن کثیر نے اس کو نسأ میں درج کیا ہے دیکھو من بمعنی تاخیر)
۹-۲ وَاِمَّا یُنْسِیَنَّكَ الشَّیْطٰنُ اگر بھلائے تجھ کو شیطان ۶-۶۸
۴-۲ وَكَذٰلِكَ الْیَوْمَ تُنْسٰی تجھ کو بھلا دیں گے ۲۰-۱۲۶
۲۲-۱ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِیًّا بھولنے والا ۱۹-۶۴
۱-۱ / ۱۶-۲۲ نَسْیًا مَّنْسِیًّا بھولی بسری ۱۹-۲۳
(لا یذکر ولا یذکر)

(۱) نَسِیَ یَنْسٰی نِسْیَانًا و نِسْیَانَةً، اَلنِّسْیُ بھول گیا (۲) نَسِیَ یَنْسٰی نَسًی) عرق النساء کے درد کی شکایت کی۔ نَسٍ جس کو عرق النساء ہے (۳) نَسٰی یَنْسِیْ نَسْیًا الرجل عرق النساء پر مارا۔ نَسْیٌ، اَنْسٰی بھلایا نِسْیٌ۔ جو چیز کہ بھول جاوے یا کہا لک بوجہ ردی مال اُسے راستہ ہی میں چھوڑ جائے۔ نَسِیٌّ۔ زیادہ بھولنے والا۔ زیادہ جو اپنے لوگوں میں کسی گنتی اور شمار میں نہ آئے۔ مَنْسَاۃٌ سونٹا اسکو نسی میں بھی لاتے ہیں

## نشأ

۲-۱ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ پیدا کئے باغ ۶-۱۴۱
۲-۱ اَنْشَاَ لَكُمُ السَّمْعَ بنا دئے تمہارے کان ۲۳-۷۸
۲-۱ اَنْشَاَهَا اَوَّلَ مَرَّةٍ جس نے بنایا ان کو ۳۶-۷۹
۲-۱ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ پیدا کیا تم کو ۶-۹۸
۲-۱ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ پیدا کیا تم کو زمین سے ۱۱-۶۱
۲-۱ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَا پیدا کیا اس کا درخت ۵۶-۷۲
۲-۱ وَاَنْشَاْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ پھر پیدا کیں ہم نے ۶-۶
۲-۱ ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا پھر اٹھا کھڑا کیا ہم نے ۲۳-۱۴
۲-۱ اَنْشَاْنٰهُنَّ اٹھایا ہم نے ان عورتوں کو ۵۶-۳۵
۲-۳ یُنْشِئُ النَّشْاَةَ اٹھائے گا پچھلا اٹھان ۲۹-۲۰
۲-۳ وَیُنْشِئُ السَّحَابَ (یخلق) اٹھاتا ہے بادل بھاری ۱۳-۱۲
۲-۳ وَنُنْشِئَكُمْ (نخلقکم) اور اٹھا کھڑا کریں ہم ۵۶-۶۱
۲-۴ اَوَمَنْ یُّنَشَّؤُا (یربی) بھلا ایسا شخص جو پرورش پاتا ہے ۴۳-۱۸
۶-۱۵ اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِـُٔوْنَ یا ہم پیدا کرنے والے ہیں ۵۶-۷۲
۲-۱۶ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ جہاز اونچے کھڑے ۵۵-۲۴
۱-۲۲ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰی پہلا اٹھان ۵۶-۶۲
۱-۲۲ عَلَیْهِ النَّشْاَةَ الْاُخْرٰی دوسری دفعہ اٹھانا ۵۳-۴۷
۲-۲۲ (نُشُوءٌ) اچھی اٹھان ۵۶-۳۵
اِنَّ نَاشِئَةَ الَّیْلِ اٹھنا رات کا ۷۳-۶
(القیام بعد النوم)

نَشَأَ یَنْشَأُ وَنَشُؤَ یَنْشُؤُ نَشْأً وَنُشُوْءًا وَنَشَاءَةً وَنَشَاءً وَنَشْأَةً الشیء۔ زندہ ہوئی، پیدا ہوئی، ظہور میں آئی۔ نَشَأَ الرجل۔ لڑکا جوانی اور دانائی کے

قریب پہنچا۔ نَشَأَةِ السَّحَابَةُ۔ بادل اونچا ہوگیا۔ اَنْشَأَ الشَّيْءَ۔ چیز نئی ایجاد کی۔ اِنْتَشَأَ مِنَ الْمَكَانِ۔ جگہ سے نکلا۔ عام طور پر نَشَأَ لکھنا۔ نَشْتَنَ۔ نَشِيئَةَ۔ انگوری جب کہ زمین سے باہر نکلے۔ نَاشِيءٌ۔ لڑکا یا لڑکی بچپن چھوڑ کر جوانی میں قدم رکھے ج نَشَأٌ۔ اور جو چیز کہ رات کو ظہور میں آئے ج نَوَاشِئُ۔ نَاشِئَةٌ۔ دن یا رات کا پہلا حصہ یا کہ سونے کے بعد اٹھنا۔ اور لڑکی جب کہ جوان ہو۔

## نشر

۲-۱ اِذَا شَآءَ اَنْشَرَهٗ — جب چاہا اٹھا کھڑا کیا اس کو — ۸۰-۲۲

۲-۱ فَاَنْشَرْنَا بِهٖ (احیینا) — ابھار کھڑا کیا ہم نے — ۴۳-۱۱

۱-۲ وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ — جب اعمال نامے کھولے جاویں — ۸۱-۱۰

(نتحت ربسطت)

۱-۳ يَنْشُرْ رَحْمَتَهٗ — پھیلاتا ہے اپنی رحمت — ۴۲-۲۸

(ربسط مطرہ)

۱-۳ يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ — پھیلا دے تم پر — ۱۸-۱۶

۳-۲ هُمْ يُنْشِرُوْنَ — وہ اٹھا دیں گے ان کو — ۲۱-۲۱

(الہتہ یحیونہا)

۷-۳ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ — زمین میں پھیلے پڑتے ہو — ۳۰-۲۰

۷-۱۱ فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا — کھا چکو تو آپ آپ چلے جاؤ — ۳۳-۵۳

۷-۱۱ فَانْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ — پھیلو زمین میں — ۶۲-۱۰

۱-۱۵ وَالنّٰشِرٰتِ نَشْرًا — ابھار نیوالیوں کی اٹھا کر — ۷۷-۳

۷-۱۵ جَرَادٌ مُّنْتَشِرٌ — ٹڈی ہے پھیلی ہوئی — ۵۴-۷

(ولا یدرون ایان یبعثون)

۱-۱۶ فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ — کشادہ ورق میں — ۵۲-۲

۱-۱۶ يَلْقٰىهُ مَنْشُوْرًا — دیکھے گا اس کو کھلی ہوئی — ۱۷-۱۳

۲-۱۶ وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِيْنَ — نہ ہم اٹھائے جاویں گے — ۴۴-۳۵

(ببعوثین)

۳-۱۶ صُحُفًا مُّنَشَّرَةً — ورق کھلے ہوئے — ۷۴-۵۲

۱-۲۲ وَلَا حَيٰوةً وَّلَا نُشُوْرًا — اور نہ جی اٹھنے کے — ۲۵-۳

۱-۲۲ لَا يَرْجُوْنَ نُشُوْرًا — نہیں امید رکھتے اٹھنے کی — ۲۵-۴۰

۱-۲۲ النَّهَارَ نُشُوْرًا — دن اٹھ نکلنے کے لیے — ۲۵-۴۷

۱-۲۲ كَذٰلِكَ النُّشُوْرُ — ایسا ہی ہے جی اٹھنا — ۳۵-۹

۱-۲۲ وَالنّٰشِرٰتِ نَشْرًا — ابھار نیوالیوں کی اٹھا کر — ۷۷-۳

(۱) نَشَرَ (يَنْشُرُ نَشْرًا) الثَّوْبَ۔ کپڑا پھیلایا۔ نَشَرَ الْخَبَرَ۔ مشہور کیا۔ نَشَرَ الْخَشَبَةَ۔ لکڑی کو پھاڑا۔ اِنْتَشَرَتِ الرِّيْحُ۔ بادل والے دن ہوا چلی۔ ہوا نَشُوْرٌ ہے۔ نُشْرَةٌ تعویذ (۲) نَشَرَ (يَنْشُرُ نَشْرًا و نُشُوْرًا) اللّٰهُ الْمَوْتٰى۔ اللہ نے مردوں کو زندہ کیا۔ نَشَرَ (يَنْشُرُ نَشْرًا) الْمَوَاشِيَ۔ رات کو چرنے کے لیے مویشی ادھر ادھر پھیل گئے۔ اَنْشَرَهٗ۔ اسے زندہ کیا۔ اِنْتَشَرَ النَّهَارُ۔ دن لمبا ہوگیا۔ اِنْتَشَرَ الْخَبَرُ۔ خبر مشہور ہوئی۔ مَنْشُوْرٌ۔ فرمان شاہی جو بند لفافہ میں نہ ہو۔ يَوْمُ النُّشُوْرِ۔ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ۔ نُشْرَةٌ۔ دیوانے اور بیمار کے لیے تعویذ۔ مِنْشَارٌ۔ آری ج مَنَاشِيْرُ۔ نُشَارَةٌ۔ لکڑی کا برادہ۔

## نشز

۲-۱۱ كَيْفَ نُنْشِزُهَا — کس طرح ابھار کر جوڑ دیتے ہیں — ۲-۲۵۹

(نحییہا و نرفعہا)

۱-۱۱ وَاِذَا قِيْلَ انْشُزُوْا — جب کہا جاوے کہ اٹھ کھڑے ہو — ۵۸-۱۱

۱-۱۱ فَانْشُزُوْا — سو اٹھ کھڑے ہو — ۵۸-۱۱

۱-۲۲ تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ — بدخوئی کا ڈر ہو — ۴-۳۴

۱-۲۲ نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا[1] — لڑنے سے یا جی پھر جانے سے — ۴-۱۲۷

(۱) نَشَزَ (يَنْشِزُ نَشْزًا) عَنْ مَكَانِهٖ۔ اپنی جگہ سے اٹھا اور چلا گیا۔ نَشَزَ الرَّجُلُ۔ بیٹھا تھا اٹھ کھڑا ہوا۔ اِنْتَشَزَ الْقَوْمُ فِيْ مَجَالِسِهِمْ۔ دوسروں کو بٹھانے کے لیے سمٹ کر بیٹھے یا اٹھ کھڑے ہوئے (۲) نَشَزَتْ (تَنْشِزُ نُشُوْزًا) الْمَرْاَةُ بِزَوْجِهَا۔ عورت اپنے خاوند کے حکم سے بے فرمان اور برخلاف ہوگئی اب وہ عورت نَاشِزَةٌ کہلائی ج نَوَاشِزُ۔ اَنْشَزَهٗ۔ اسے اٹھایا۔ اَنْشَزَ اللّٰهُ عِظَامَ الْمَيِّتِ۔ ہڈیوں کو مناسب جگہ پر رکھا اور جوڑا۔ نَشْزٌ۔ بے زبانی ج نُشُوْزٌ۔ نَشَزٌ۔ نِشَازٌ ج اَنْشَازٌ۔ بلند جگہ

## نشط

۱-۱۵ وَالنّٰشِطٰتِ — اور بند چھڑا دینے والوں کی — ۷۹-۲

۱-۲۲ نَشْطًا — کھول کر — ۷۹-۲

[1] مرد ہم بستری چھوڑ دے، یا خوراک میں کمی کرے یا کہ اس سے زیادہ خوبصورت عورتوں کی طرف نگاہ کرے

(۱) نَشِطَ (یَنْشَطُ نَشَاطًا) کام میں خوش ہوا۔ نَشِطَۃِ الدَّابَّۃُ۔ جانور چوپایہ موٹا ہوا (۲) نَشَطَ (یَنْشِطُ نَشْطًا) ایک جگہ سے دوسری جگہ وحشی بیل کی طرح چلا گیا (۳) نَشَطَ (یَنْشُطُ نَشْطًا) رسہ کو گانٹھ دی اور گانٹھ کو مضبوط کیا نَشَطَ الدَّلْوَ مِنَ الْبِئْرِ۔ کوئیں سے ڈول کھینچا۔ نَاشِط جنگلی بیل کہ ایک جگہ سے دوسری جگہ چلا جاوے۔ نَاشِطَۃ بڑے راستہ سے چھوٹے چھوٹے راستے نَاشِطَات۔ وہ ستارے جو کہ ایک برج سے دوسرے برج میں وحشی بیل کی طرح چلتے جاتے ہیں۔ نَاشِطَات۔ وہ فرشتے جو کہ مومن کی روح کو جسم سے ڈول کی طرح نکال لیتے ہیں جیسے ڈول آسانی سے نکل آتا ہے ایسے ہی مومن کی روح بھی جسم سے بڑی خوشی اور آسانی سے باہر آجاتا ہے

## نصب

۱-۲ کَیْفَ نُصِبَتْ — کس طرح گھڑے کر دیے ہیں — ۸۸-۱۹

۱-۱۱ فَرَغْتَ فَانْصَبْ — جب تو فارغ ہو تو محنت کر — ۹۴-۷

(التعب فی العبادۃ)

۱-۱۵ عَامِلَۃٌ نَّاصِبَۃٌ — محنت کرنے والے تھکے ہوئے — ۸۸-۳

۱-۱۷ نَصِیْبٌ مِّمَّا کَسَبُوْا (ثواب) — حصہ ہے جو کمائی کی — ۲-۲۰۲

۱-۱۷ نَصِیْبًا مَّفْرُوْضًا — حصہ مقرر کیا ہوا — ۴-۷

۱-۱۷ نَصِیْبُہُمْ مِّنَ الْکِتَابِ — ان کا حصہ لکھا ہوا — ۳-۳۶

۱-۱۷ وَلَا تَنْسَ نَصِیْبَکَ — نہ بھول اپنا حصہ — ۲۸-۷۷

اِلٰی نُصُبٍ یُّوْفِضُوْنَ — نشانی پہ دوڑے آتے ہیں — ۷۰-۴۳

ذُبِحَ عَلَی النُّصُبِ — جو ذبح ہوا کسی تھان پہ — ۵-۴

(ج نصاب وھی الاصنام)

وَالْاَنْصَابُ (الاصنام) — اور بت — ۵-۹۰

لَا یَمَسُّنَا فِیْہَا نَصَبٌ — اس میں مشقت — ۳۵-۳۵

وَلَا نَصَبٌ (تعب) — اور نہ محنت — ۹-۱۲۱

ھٰذَا نَصَبًا (تعبا) — تکلیف — ۱۸-۶۲

بِنُصْبٍ وَّعَذَابٍ — ایذا اور تکلیف — ۳۸-۴۱

نَصِبَ (یَنْصَبُ نَصَبًا) المرض۔ اس کو مرض نے تھکا دیا نَصَبَ الشَّجَرَۃَ درخت لگایا نَصَبَ لَہُ الْحَرْبَ۔ اس کے لیے لڑائی مول لی۔ نَصَبَ الْکَلِمَۃَ۔ کلمہ کو زبر دی۔ وہ لفظ منصوب ہوا۔ نَصَبَ الْاَمِیْرُ فُلَانًا منصب عطا کیا نُصُبَ الشیٔ المنصوب۔ اللہ کے سوائے جس کی پوجا کی جائے ج انصاب یا بیماری، مصیبت، حصہ ج نُصُبٌ۔ الانصاب خانہ کعبہ کے گرد پتھر تھے، جن کی پوجا کی جاتی تھی اور ان پر جانور ذبح کیے جاتے تھے نُصْبٌ، نُصُبٌ ج اَنْصَابٌ۔ نَصِبَ۔ بیمار اور دردمند نِصَابٌ چاقو کا دستہ ج نُصُبٌ۔ نَصِیْبٌ۔ حصہ ج اَنْصِبَۃٌ، اَنْصِبَاءُ، نُصُبٌ نَصِیْبَۃٌ۔ وہ پتھر جو کہ حوض کے گرد گاڑا جائے۔ نُصَّابٌ۔ وہ لوگ جو کہ نیکی میں محنتی ہوتے ہیں۔ مَنْصَبٌ۔ عزت، شرف، اَنْصَبَ الْحَدِیْثَ سند بیان کی۔ مِنْصَبٌ لوہے کا چولہا برائے ہنڈیا ج مَنَاصِبُ منصوبہ ارادہ، حیلہ نَصِبَ (یَنْصَبُ نَصَبًا) تھکا۔ نُصْبَۃٌ۔ راستہ پر علامت

## نصت

۲-۱۱ وَاَنْصِتُوْا — اور چپ رہو — ۷-۲۰۴

۲-۱۱ قَالُوْا اَنْصِتُوْا — بولے چپ رہو — ۴۶-۲۹

نَصَتَ (یَنْصِتُ نَصْتًا وَاَنْصَتَ وَانْتَصَتَ) لہ۔ اس کی کلام سننے کے لیے چپ رہا۔ اور غور سے سنا۔

## نصح

۱-۱ اِذَا نَصَحُوْا لِلّٰہِ — جب کہ دل سے صاف ہوں — ۹-۹۲

۱-۱ وَنَصَحْتُ لَکُمْ — اور میں نے تمہاری خیر خواہی کی — ۷-۷۸

۱-۳ وَاَنْصَحُ لَکُمْ — اور میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں — ۷-۶۱

۱-۳ اَنْ اَنْصَحَ لَکُمْ — یہ کہ میں تمہاری خیر خواہی کروں — ۱۱-۳۴

۱-۱۵ نَاصِحٌ اَمِیْنٌ — خیر خواہ اطمینان کے لائق — ۷-۶۷

۱-۱۵ وَھُمْ لَہٗ نَاصِحُوْنَ — اور وہ اسکے لیے خیر خواہ ہوں — ۲۸-۱۲

۱-۱۵ وَاِنَّا لَہٗ لَنَاصِحُوْنَ — ہم تو اس کے خیر خواہ ہیں — ۱۲-۱۱

۱-۱۵ لَمِنَ النّٰصِحِیْنَ — خیر خواہوں سے — ۷-۲۰

۱-۱۹ تَوْبَۃً نَّصُوْحًا — صاف دل کی توبہ — ۶۶-۸

۱-۲۲ وَلَا یَنْفَعُکُمْ نُصْحِیْ — میری نصیحت — ۱۱-۳۴

نَصَحَ (یَنْصَحُ نُصْحًا وَنَصَاحَۃً وَنَصَاحِیَۃً) خیر خواہی کی وعظ کیا نَاصِحٌ ج نُصَّاحٌ۔ نَصَحَ (یَنْصَحُ نُصْحًا وَنُصُوْحًا) تَوْبَتَہٗ اس کی توبہ خالص ہوئی۔ نَصَحَ الْعَسَلَ۔ شہد صاف کیا نَصَحَ الثَّوْبَ وَ تَنَصَّحَ الثَّوْبَ کپڑا سیا۔ نَصَحَ الْغَیْثُ الْبَلَدَ۔ بارش ہوئی۔

ملک سیراب ہوگیا۔ نِصَاح ج نُصُحٌ و نِصَاحَۃٌ۔ سلائی کا دھاگہ مِنْصَحٌ۔ سوئی نَاصِحٌ۔ دل کا صاف اور درزی نَصُوحٌ ج نَاصِحٌ مذکر مؤنث دونوں کے لیے نَصِیحٌ ج نُصَحَاءُ۔ تَوْبَۃً نَّصُوْحًا۔ صادق توبہ نَصِیحَۃٌ ج نَصَائِحُ۔ خیر خواہی

## نصر

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۱ | نَصَرَہُ اللّٰہُ | مدد کی اس کی اللہ | ۴۱-۹ |
| ۱-۱ | نَصَرَکُمُ اللّٰہُ | مدد کی تمہاری اللہ نے | ۱۲۳-۳ |
| ۱-۱ | اٰوَوْا وَّنَصَرُوْا | جگہ دی اور مدد کی | ۷۲-۸ |
| ۱-۱ | وَنَصَرُوْہُ | اور اس کی مدد کی | ۱۵۶-۷ |
| ۱-۱ | وَلَئِنْ نَّصَرُوْھُمْ | اگر انہوں نے ان کی مدد کی | ۱۲-۵۹ |
| ۱-۱ | وَنَصَرْنٰہُ | اور مدد کی ہم نے اس کی | ۷۷-۲۱ |
| ۱-۱ | وَنَصَرْنٰھُمْ | اور مدد کی ہم نے اس کی | ۱۱۶-۳۷ |
| ۷-۱ | وَلَمَنِ انْتَصَرَ | جو کوئی بدلہ لے | ۴۱-۴۲ |
| ۷-۱ | لَانْتَصَرَ مِنْھُمْ | بدلہ لے ان سے | ۴-۴۷ |
| ۷-۱ | وَانْتَصَرُوْا | اور بدلہ لیا انہوں | ۲۲۷-۲۶ |
| ۱۱-۱ | اِسْتَنْصَرَہٗ بِالْاَمْسِ | کل مدد مانگی تھی اس سے | ۱۸-۲۸ |
| ۱۱-۱ | وَاِنِ اسْتَنْصَرُوْکُمْ | اور اگر تم سے مدد چاہیں | ۷۲-۸ |
| ۳-۱ | یَنْصُرُ مَنْ یَّشَآءُ | مدد کرے جس کی چاہے | ۵-۳۰ |
| ۳-۱ | مَنْ یَّنْصُرُہٗ | کون اس کی مدد کرتا ہے | ۲۵-۵۷ |
| ۳-۱ | وَیَنْصُرْکُمْ عَلَیْھِمْ | مدد کرے تمہاری ان پر | ۱۵-۹ |
| ۳-۱ | مَنْ یَّنْصُرُنِیْ (یمنعنی) | کون میری مدد کرتا ہے | ۳۰-۱۱ |
| ۳-۱ | وَیَنْصُرَکَ اللّٰہُ | مدد دے گا تجھ کو اللہ | ۳-۴۸ |
| ۳-۱ | مَنْ یَّنْصُرُنَا | کون مدد دے گا ہم کو | ۲۹-۴۰ |
| ۳-۱ | وَلَآ اَنْفُسَھُمْ یَنْصُرُوْنَ | نہ اپنی مدد کر سکتے ہیں | ۱۹۱-۷ |
| ۳-۱ | وَیَنْصُرُوْنَ اللّٰہَ | اور مدد کرتے ہیں اللہ کی | ۸-۵۹ |
| ۳-۱ | لَا یَنْصُرُوْنَھُمْ | نہ مدد دیں گے ان کو | ۱۲-۵۹ |
| ۳-۱ | وَلَئِنْ نَّصَرُوْھُمْ | اگر انہوں نے مدد کی | ۱۲-۵۹ |
| ۳-۱ | اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰہَ | اگر تم مدد کرو گے اللہ کی | ۷-۴۷ |
| ۳-۱ | اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا | ہم ضرور مدد کریں گے | ۵۱-۴۰ |
| ۳-۴ | مَا لَکُمْ لَا تَنَاصَرُوْنَ | ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے | ۲۵-۳۷ |
| ۳-۷ | ھُمْ یَنْتَصِرُوْنَ | وہ بدلہ لیتے ہیں | ۳۹-۴۲ |
| | (ینتقمون) | | |
| ۳-۷ | فَلَا تَنْتَصِرٰنِ | تم بدلہ نہیں لے سکتے | ۳۵-۵۵ |
| | (تمتنعان) | | |
| ۴-۱ | لَا یُنْصَرُوْنَ | وہ مدد نہ کئے جاویں | ۱۱۱-۳ |
| ۴-۱ | ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ | پھر تم مدد نہ کئے جاؤ | ۱۱۴-۱۱ |
| ۷-۱ | اَنْ لَّنْ یَّنْصُرَہُ اللّٰہُ | اللہ اس کی کبھی مدد نہ کرے گا | ۴-۲۲ |
| ۹-۱ | لَیَنْصُرَنَّہُ اللّٰہُ | اللہ اس کی ضرور مدد کرے گا | ۶۰-۲۲ |
| ۹-۱ | وَلَیَنْصُرَنَّ اللّٰہُ | اللہ ضرور مدد کرے گا اس کی | ۱۵-۲۴ |
| ۹-۱ | وَلَتَنْصُرُنَّہٗ | ضرور مدد کرو گے تم اس کی | ۸۱-۳ |
| ۹-۱ | لَنَنْصُرَنَّکُمْ | ہم تمہاری ضرور مدد کریں گے | ۱۱-۵۹ |
| ۱۱-۱ | رَبِّ انْصُرْنِیْ | اے رب میری مدد کر | ۲۶-۲۳ |
| ۱۱-۱ | وَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ | ہماری مدد کر | ۲۵۰-۲ |
| ۱۱-۱ | وَانْصُرُوْٓا اٰلِھَتَکُمْ | مدد کرو اپنے معبودوں کی | ۶۸-۲۱ |
| ۱۱-۷ | اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ | میں ہار گیا سو بدلہ لے دے | ۱۰-۵۴ |
| ۱۵-۱ | اَضْعَفُ نَاصِرًا | بہت کمزور مددگار ہونے کے لحاظ سے | ۲۴-۷۲ |
| ۱۵-۱ | وَّلَا نَاصِرٌ | کوئی مدد کرنے والا | ۱۰-۸۶ |
| ۱۵-۱ | فَلَا نَاصِرَ لَھُمْ | ان کا کوئی مددگار نہ ہوگا | ۱۳-۴۷ |
| ۱۵-۱ | مِنْ نّٰصِرِیْنَ | مدد کرنے والا | ۲۲-۳۰ |
| ۱۵-۱ | مِنْ اَنْصَارٍ (اعوان) | مددگار | ۲۲-۳ |
| ۱۵-۱ | مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ اَنْصَارًا | اللہ کے سوا مددگار | ۹۲-۳ |
| ۱۵-۱ | مَنْ اَنْصَارِیْٓ اِلَی اللّٰہِ | کون ہے میرا مددگار | ۲۵-۷۱ |
| ۱۵-۱ | نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰہِ | مددگار | ۵۲-۳ |
| ۱۵-۱ | مِنَ الْمُھٰجِرِیْنَ وَالْاَنْصَارِ | مدد کرنے والوں سے | ۱۰۱-۹ |
| ۱۵-۷ | نَحْنُ جَمِیْعٌ مُّنْتَصِرٌ | سب بدلہ لینے والے ہیں | ۴۴-۵۴ |
| ۱۵-۷ | وَمَا کَانَ مُنْتَصِرًا | اور نہ تھا بدلہ لینے والے | ۴۳-۱۸ |
| ۱۵-۷ | مِنَ الْمُنْتَصِرِیْنَ | بدلہ لینے والوں سے | ۸۱-۲۸ |
| ۱۶-۱ | اِنَّہٗ کَانَ مَنْصُوْرًا | ہے وہ مدد دیا ہوا | ۳۳-۱۷ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| ١٦-١ | لَهُمُ الْمَنْصُوْرُوْنَ | ان کو مدد دی جاتی ہے | ٣٧-١٧٢ |
| ١٧-١ | وَّلَا نَصِيْرٍ | اور نہ مددگار | ٢-١٠٧ |
| ١٧-١ | وَكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا | کافی اللہ مددگار | ٤-٤٥ |
| ١٧-١ | خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ | بہتر مددگار | ٣-١٥٠ |
| ٢٢-١ | مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ | کب ہوگی مدد اللہ کی | ٢-٢١٤ |
| ٢٢-١ | لَهُمْ نَصْرًا | ان کے لیے مدد | ٧-١٩٢ |
| ٢٢-١ | عَلَيْكُمُ النَّصْرُ | لازم ہے تم پر مدد کرنا | ٨-٧٢ |
| ٢٢-١ | جَآءَهُمْ نَصْرُنَا | آئی انکے پاس ہماری مدد | ١٢-١١٠ |
| | اَوْ نَصٰرٰى | یا عیسائی | ٢-١١١ |
| | وَالنَّصٰرٰى | اور عیسائی | ٢-٦٢ |
| | وَّلَا نَصْرَانِيًّا | اور نہ عیسائی | ٣-٦٧ |

نَصَرَ (يَنْصُرُ نَصْرًا) مدد کی۔ نَصَّرَہٗ اس کو عیسائی بنایا تَنَصَّرَ عیسائی ہوگیا تَنَاصُر (تعاون) اِنْتَصَرَ بدلہ لیا ظلم سے بچایا مظلوم کی مدد کی نَصْر۔ بارش سے مدد۔ نَاصِرَۃ۔ وہ شہر جہاں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش ہوئی اسی لیے حضرت عیسیٰ کو مسیح ناصری کہتے ہیں۔ نُصِرَتِ الْاَرْضُ۔ بارش ہوئی

## نصف

| | | |
|---|---|---|
| فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ | پھر آدھا ہے | ٢-٢٣٧ |
| وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ | اور تمہارے لیے آدھا | ٤-١١ |
| فَلَهَا النِّصْفُ | اس عورت کو آدھا ملے گا | ٤-١٠٧ |
| نِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ | ½ اور ⅓ | ٧٣-٢٠ |

نَصَفَ (يَنْصِفُ نَصْفًا) آدھ کو پہنچا۔ آدھ لیا نَصَفَ الشَّیْءَ۔ آدھ آدھ کر دیا۔ نَصَفَ الرَّجُلُ۔ ادھیڑ عمر کو پہنچا اَنْصَفَ الرَّجُلُ عادل ہوا۔ نِصْف ج اَنْصَاف ½ نَصَفْتُ عُمُرِیْ۔ میں ادھیڑ عمر کو پہنچا

## نصو

| | | |
|---|---|---|
| اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا | اللہ کے ہاتھ میں ہوتی اس کی | ١١-٥٦ |

(ای مالکہا وقاہرہا)

| | | |
|---|---|---|
| بِالنَّاصِيَةِ | چوٹی پکڑ کر | ٩٦-١٥ |
| نَاصِيَةٍ | کیسی چوٹی | ٩٦-١٦ |
| يُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ | پیشانی کے بال سے | ٥٥-٤١ |

نَصٰی (یَنْصُوْ نَصْوًا) نَصَی الرَّجُلَ۔ آدمی کو ناصیہ سے پکڑا۔ نَصَتِ الْمَاشِطَۃُ الْمَرْاَۃَ مانگ نکالی۔ تَنَصَّی الرَّجُلُ الْقَوْمَ قوم کی بڑی عورت سے نکاح کیا۔ تَنَاصٰی۔ بسو مرلڑائی میں ایک دوسرے کی چندیا پکڑی نَاصِیَۃ۔ ماتھا ماتھے کے بال ج نَوَاصِیْ نَاصِیَات۔ اَذَلَّ نَاصِیَتَہٗ اسے بے عزت کیا۔

## نضج

| | | |
|---|---|---|
| ١-١ كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ | جل جائے گی ان کی کھال | ٤-٥٦ |

(احترقت)

نَضِجَ (يَنْضَجُ نَضْجًا) اللَّحْمُ۔ گوشت گل گیا اور کھانے کے قابل ہوگیا۔ نَاضِجٌ، نَضِيْجٌ باورچی۔ اَنْضَجَ اللَّحْمَ۔ گوشت گالا۔ نُضْجٌ پکنا مِنْضَاجٌ گوشت بھوننے کی سیخ۔ هُوَ نَضِيْجُ الرَّاْیِ۔ وہ عقلمند ہے۔ مُنْضِجٌ۔ وہ دوائی کہ غلط کو پکا کر قابل اخراج کرے

## نضخ

| | | |
|---|---|---|
| ١٩-١ عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ | اور چشمے ابلتے ہوئے | ٥٥-٦٦ |

(فوارتان)

نَضَخَ (يَنْضَخُ نَضْخًا و نَضَخَانًا) الْمَاءُ۔ پانی چشمہ سے بڑے جوش سے فوارہ ہوکر نکلا نَضْخَۃٌ بارش۔ نَضَّاخ سخت مگر کثرت سے بارش۔ عَیْنٌ نَضَّاخَۃٌ بڑے جوش سے ابھرنے والا فوارہ۔

## نضد

| | | |
|---|---|---|
| ١٧-١ لَهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ | خوشے تہ بر تہ | ٥٠-١٠ |

(منضود)

| | | |
|---|---|---|
| ١٦-١ وَّطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ | (تہ بتہ کم) اور کیلے تہ بر تہ | ٥٦-٢٩ |
| ١٦-١ مِّنْ سِجِّيْلٍ مَّنْضُوْدٍ | کنکر کے تہ بر تہ | ١١-٨٢ |

(متتابع)

نَضَدَ (يَنْضِدُ نَضْدًا و تَنْضَادًا) الْمَتَاعَ۔ اسباب کو ایک دوسرے کے اوپر رکھا۔ وہ اسباب مَنْضُوْد اور نَضِیْد ہے اِنْتَضَدَ الْقَوْمُ ساری قوم اٹھی اور کھڑی ہوگئی۔ نَضَد۔ گھر کا اسباب، چار پائی تہ بر تہ بادل عزت، شرف ج اَنْضَاد رَاْیٌ مُنَضَّدٌ محکم رائے۔

## نضر

۱-۱۵ نَاضِرَةٌ اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ — تازہ اپنے رب کیطرف دیکھنے والے — ۲۲-۷۵

۱-۲۲ وَلَقّٰهُمْ نَضْرَةً — اور ملا دی ان کی تازگی — ۱۱-۷۶

۱-۳۲ نَضْرَةَ النَّعِيْمِ — تازگی آرام کی — ۲۴-۸۳

(بهجة النعم)

(۱) نَضَرَ (يَنْضُرُ) نَضِرَ (يَنْضَرُ) و نَضُرَ (يَنْضُرُ نَضْرًا و نَضْرَةً و نُضُوْرًا و نَضَارَةً) تازہ ہوا۔ فا: نَاضِرٌ، نَضْرٌ، نَضِيْرٌ تر و تازہ (۲) نَضَرَهٗ (يَنْضُرُ نَضْرًا و نَضَّرَ) اسے تر و تازہ کیا۔ اَنْضَرَ الشَّجَرُ درخت کے پتے سبز ہو گئے۔ نَضْرٌ ج نِضَارٌ، اَنْضُرٌ، نُضُرًا و نَضِيْرًا) سونا چاندی، زیادہ اطلاق سونے پر ہے۔ نَضْرَة۔ نعمت، حسن، رونق، عنایت سبیکۃ من الذہب۔

## نطح

وَالنَّطِيْحَةُ (المنطوح) — اور سینگ مارنے سے — ۵-۴

(ما نطح من الاغنام نمات)

نَطَحَهٗ (يَنْطَحُ نَطْحًا) الثور۔ اس کو بیل نے سینگ مارا۔ اِنْتَطَحَ الكَبْشَانِ۔ دو بھیڑوں نے ایک دوسرے کو سینگ مارے۔ نَاطِحٌ۔ وحشی اور پرندہ جو کہ مقابلہ کے لیے سامنے آئے بھیڑ، بکری، ہرن، بیل، بھینس اور تمام سینگ والے جانور۔ نَطِيْحٌ۔ وہ گھوڑا جس کے ماتھے پر دو دائرے ہوں۔ نَطَّاحٌ۔ زیادہ سینگ سے مارنے والا جانور۔

## نطف

مِنْ نُّطْفَةٍ — بوند سے — ۴-۱۶

نَطَفَ (يَنْطِفُ نَطْفًا و نَطَفَانًا و نَطْفَانًا و نِطَافَةً) الماء۔ صاف پانی تھوڑا تھوڑا گرا۔ نَطَفَتِ القِرْبَةُ۔ مشک نے قطرہ قطرہ پانی گرایا۔ تَنَطَّفَ الماءَ۔ پانی گرایا۔ نَطَفَهٗ، نَطَّفَهٗ، اَنْطَفَهٗ۔ اس پر بدکاری کا بہتان باندھا۔ لَيْلَةٌ نَطُوْفٌ۔ وہ رات جس میں ساری رات قطرہ قطرہ بارش صبح تک ہوتی رہے۔ نَطِفٌ۔ نجس۔ نُطَافَةٌ۔ وہ تھوڑا سا پانی جو کہ ڈول یا مشک میں باقی رہے۔ نَطَفَةُ المَرْاَةِ۔ عورت نے کان میں بالی یا موتی ڈالا۔ نُطْفَةٌ۔ یہاں مرد کا وہ پانی مراد ہے، جو کہ رحم عورت میں پہنچ کر توالد و تناسل کا موجب بنتا ہے۔ قرآن شریف میں یہ لفظ گیارہ دفعہ آتا ہے۔

## نطق

۲-۱ اَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ — جس نے بلوایا ہر چیز کو — ۲۱-۴۱

۲-۱ اَنْطَقَنَا اللّٰهُ — بلوایا ہم کو اللہ نے — ۲۱-۴۱

۱-۳ يَنْطِقُ بِالْحَقِّ — جو بولتا ہے سچ — ۶۳-۲۳

۱-۳ كِتَابُنَا يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ — بولتا ہے تمہارے کام — ۲۸-۲۵

۱-۳ وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى — اور نہیں بولتا اپنی خواہش سے — ۳-۵۳

۱-۳ اِنْ كَانُوْا يَنْطِقُوْنَ — اگر وہ بولتے ہیں — ۶۳-۲۱

۱-۳ مَا هٰٓؤُلَآءِ يَنْطِقُوْنَ — یہ نہیں بولتے — ۶۵-۲۱

۱-۳ مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُوْنَ — تم کیوں کلام نہیں کرتے — ۹۲-۳۷

۱-۳ مِثْلَ مَآ اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ — جیسے کہ تم بولتے ہو — ۲۳-۵۱

۱-۲۲ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ — ہمیں سکھائی ہے بولی اڑتے جانوروں کی — ۱۶-۲۷

نَطَقَ (يَنْطِقُ نُطْقًا و مَنْطِقًا و نُطُوْقًا) کلام کی اور معانی سمجھے گئے۔ نَطَقَ الكِتَابُ، کتاب نے مفصل بیان کیا۔ نَطَّقَهٗ۔ اس کو بلایا۔ نِطَاقٌ توشہ دان کے لیے عورتوں کی پیٹی۔ مَنْطِقٌ، عام کلام۔ نَفْسٌ نَاطِقَةٌ۔ روح مَنْطِقِيٌّ علم کلام کا ماہر۔ تَنَاطَقَ الرَّجُلَانِ۔ دو آدمیوں نے آپس میں گفتگو کی۔ مِنْطَقَةٌ جغرافیہ والوں نے زمین کے پانچ حصے کئے ہیں۔ جو کہ خط استوا سے شمالاً جنوباً حسب ذیل ہیں۔

(۱) منطقہ حارہ جہاں سے سورج سیدھا دورانہ گزرتا ہے خط استوا اس کے نصف میں واقع ہے

(۲) منطقہ معتدلہ شمالی

(۳) منطقہ باردہ شمالی و

(۴) منطقہ معتدلہ جنوبی

(۵) منطقہ باردہ جنوبی۔

قطب شمالی
منطقہ باردہ شمالی
منطقہ معتدلہ شمالی
منطقہ حارہ
منطقہ معتدلہ جنوبی
منطقہ باردہ جنوبی
قطب جنوبی
خط سرطان
خط استوا
خط جدی
۶۶ ½
۲۳ ½
۲۳ ½
۶۶ ½

## نظر

۱-۱ ثُمَّ نَظَرَ — پھر نگاہ کی — ۲۱-۷۴

۱-۱ نَظَرَ بَعْضُهُمْ — دیکھنے لگا — ۱۲۸-۹

۱-۱ نَظَرَ نَظْرَةً — پھر نگاہ کی ایک بار — ۸۸-۳۷

۱-۳ مَنْ يَّنْظُرُ اِلَيْكَ — نگاہ کرتے ہیں تیری طرف — ۴۳-۱۰

۱-۳ وَمَا يَنْظُرُ هٰٓؤُلَآءِ — اور راہ نہیں دیکھتے — ۱۵-۳۸

۱-۳ فَيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ — پھر دیکھے تم کیسا کام کرتے ہو — ۱۲۸-۷

۱-۳۰ هَلْ يَنْظُرُوْنَ (ينتظرون) کیا وہ اسی کی راہ دیکھتے ہیں ۲-۲۱۰

۱-۳۰ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ تم دیکھ رہے تھے ۲-۵۰

۱-۳۰ اَنْظُرْ اِلَيْكَ دیکھوں میں تجھے ۷-۱۴۳

۱-۳۰ لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ تاکہ دیکھیں کہ تم کیا کرتے ہو ۱۰-۱۴

۱-۳۰ سَنَنْظُرُ ہم اب دیکھتے ہیں ۲۷-۲۷

۲-۳۰ ثُمَّ ... لَا تُنْظِرُوْنِ مہلت نہ دو مجھے ۱۰-۷۱

(ڈھیلانا) ۷

۲-۳۰ فَلَا تُنْظِرُوْنِ مجھے مہلت نہ دو ۷-۱۹۵

۵۵ ثُمَّ ... تُنْظَرُوْنِ سو اب کچھ نہیں جس کا تم انتظار کرتے ہو [illegible]

۷-۳۰ مَنْ يَّنْتَظِرُ جو راہ دیکھ رہا ہے ۳۳-۲۳

۷-۳۰ فَهَلْ يَنْتَظِرُوْنَ نہیں انتظار کرتے ۱۰-۱۰۲

۲-۴۰ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ نہ ان کو مہلت ملے گی ۲-۱۶۲

(ڈھماون)

۱-۱۱ وَانْظُرْ اِلٰى حِمَارِكَ دیکھ اپنے گدھے کی طرف ۲-۲۵۹

۱-۱۱ فَانْظُرْ اِلٰى طَعَامِكَ اب دیکھ اپنا کھانا ۲-۲۵۹

۱-۱۱ وَقُوْلُوا انْظُرْنَا اور کہو انظرنا ۲-۱۰۴

۱-۱۱ اُنْظُرُوْا اِلٰى ثَمَرِهٖ دیکھو ہر درخت کے پھل کو ۶-۹۹

۱-۱۱ اُنْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ انتظار کرو ہماری کہ ہم بھی روشنی لیں ۵۷-۱۳

(ابصرونا)

۱-۱۱ فَانْظُرِيْ مَاذَا پھر دیکھ لے جو تو حکم کرے ۲۷-۳۳

۱-۱۱ فَلْيَنْظُرْ هَلْ اب دیکھے کیا جاتا رہا ۲۲-۱۵

۱-۱۱ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ اب دیکھے انسان ۸۰-۲۴

۱-۱۱ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ چاہیے کہ دیکھ لے ہر جی ۵۹-۱۸

۲-۱۱ اَنْظِرْنِيْ اِلٰى يَوْمِ (اخرنی) مہلت دے مجھے ۷-۱۴

۷-۱۱ وَانْتَظِرُوْا انتظار کرو ۶-۱۵۸

۷-۱۱ فَانْتَظِرُوْا سو انتظار کرو ۷-۷۱

۱-۱۵ تَسُرُّ النّٰظِرِيْنَ خوش آتی ہے دیکھنے والوں کو ۲-۶۹

۱-۵۰ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ سفید ہے دیکھنے والوں کے لیے ۷-۱۰۸

۲-۵۰ نٰظِرِيْنَ اِنٰهُ (منتظرین) نہ راہ دیکھنے اس کے پکنے کی ۳۳-۵۳

۱-۱۵ اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ اپنے رب کو دیکھنے والا ۷۵-۲۳

۱-۱۵ فَنٰظِرَةٌ بِمَ پھر دیکھتی ہوں کس پر ۲۷-۳۵

۷-۵۰ اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ہم انتظار کرنے والے ہیں ۶-۱۵۸

۷-۵۰ مِنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ انتظار کرنے والا ۷-۷۱

۲-۱۶ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ (موخرین) مہلت دیے گئے ۱۵-۸

۲-۱۶ هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُوْنَ کیا ہم مہلت دیے جاویں ۲۶-۲۰۳

۱-۲۲ نَظْرَةً فِي النُّجُوْمِ ایک دفعہ دیکھنا ۳۷-۸۸

۱-۲۲ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ دیکھنا غشی والے کا ۴۷-۲۰

فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ مہلت چاہیے ۲-۲۸۰

نظر ینظر و نظر ینظر نظرًا و منظرًا و منظارًا و نظرًا (۱) غور سے دیکھا (۲) نظر ینظر نظرًا فی الامر تدبیر کی فکر کیا، اندازہ کیا، قیاس کیا۔ نظر بین الناس مقدمہ میں فیصلہ کیا۔ نظر الی جھکا۔ انظر فلانًا الدین قرضہ میں اس کو مہلت دی۔ نظر الشیء باعہ بنظرۃ، ناظرہ اس سے مناظرہ کیا۔ اَنْظَرَہٗ اس کو مہلت دی۔ نظر آنکھ، دل کا دیکھنا، استدلال۔ نظرۃ لمحہ، عیب، رحمت۔ نظرۃ مہلت۔ نظریہ ثبوت، خیال۔ نظریات۔ نظارہ، فراست۔ ناظور آنکھ، آنکھ کی پتلی اور نگہبان۔ نظارہ اونچی جگہ بیٹھ کر دور کی چیز کو دیکھنا، دوربین۔ نظیر مثل ج نظراء۔ نظیرۃ ج نظائر، منظر ج مناظر، دیکھنے کی جگہ۔ منظار ج مناظیر، شیشہ۔ منظور، مقبول۔ فیہ نظر اس میں شک ہے۔

## نعج

لَهٗ تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ نَعْجَةً ننانوے دنبیاں ۳۸-۲۳

وَلِيَ نَعْجَةٌ وَّاحِدَةٌ اور میرے یہاں ایک دنبی

اِلٰى نِعَاجِهٖ اپنی دنبیوں میں ۳۸-۲۴

نعج ینعج نعجًا الرجل بھیڑ کا گوشت کھایا۔ اب اگر اس گوشت نے معدہ میں ثقل پیدا کیا ہے، تو اس آدمی کو نعج کہتے ہیں۔ نعجۃ اس کا مونث، اس کا اطلاق بھیڑ، پہاڑی بکری اور جنگلی گائے پر ہے۔ اس کی جمع نعاج ہے۔ ناعجۃ سفید رنگ والی عورت۔ ارض ناعجۃ نرم زمین

## نعس

اِذْ يُغَشِّيْكُمُ النُّعَاسَ جب ڈال دی تم پر اونگھ ۸-۱۱

اَمَنَۃً نُّعَاسًا — امن جو اونگھ تھی — ۳-۱۵۴

نَعَسَ (یَنْعَسُ نَعْسًا) الرجلُ۔ آدمی کے حواس میں فتور آگیا اور نیند کے قریب ہوگیا، یا نیند کے اول حصہ کے قریب ہوگیا۔ فا۔ ناعِسٌ ج نُعَّسٌ مؤ ناعِسَۃٌ ج ناعِسَات ونَوَاعِسُ۔ اَنْعَسَہٗ۔ اس نے خیال کیا کہ وہ نعاس میں آرہا ہے۔ بدر میں بدبری لڑ رہے تھے۔ حواس پر نعاس تھی کہ جیسے سونے کے قریب ہیں۔ نَعِسَتِ السُّوقُ۔ کساد بازاری ہوگئی۔ امام راغب کہتے ہیں نعاس سے تھوڑی نیند یا سکون مراد ہے۔

## نعق

۱-۳ یَنْعِقُ بِمَا لَا یَسْمَعُ (بقرہ) پکارے کوئی شخص — ۲-۱۷۱

نَعَقَ (یَنْعِقُ نَعْقًا ونَعِیْقًا ونُعَاقًا) الراعی۔ چرواہے نے اپنے مال کو آواز دی اور ڈانٹا۔ نَعَقَ الغُرَابُ۔ کوا کائیں کائیں کرنے لگا۔ نَعَقَ المُؤَذِّنُ موذن نے اونچی آواز سے آذان دی۔ نَعَّاق، کثیر النعیق، نَاعِقَان جوزاء کے دو ستارے ہیں۔

## نعل

فَاخْلَعْ نَعْلَیْکَ — اتار ڈال اپنی جوتیاں — ۲۰-۱۲

(۱) نَعَلَ (یَنْعَلُ نَعْلًا) القومَ۔ انکو جوتیاں پہنائیں (۲) نَعِلَ (یَنْعَلُ نَعَلًا) جوتی پہنی۔ نَعَّلَ، اَنْعَلَ، نَعَّلَ الدَّابَّۃَ۔ نعل بندی کی۔ رجلٌ نَاعِلٌ ومُنْعِلٌ۔ مرادغنی آدمی ہے۔ نَعْلُ الفَرَسِ نعل کھری۔ تَنَعَّلَ الثَّوبَ۔ کپڑے کو روندا۔ تصغیر، نُعَیْلَۃٌ۔ نَعْلٌ ج نِعَالٌ، اَنْعُلٌ جوتی۔ نَعَّالٌ۔ موچی۔

## نعم

۲-۱ اَنْعَمَ اللّٰہُ عَلَیْہِ — اللہ نے احسان کیا — ۳۳-۳۷

۲-۱ اَنْعَمَ اللّٰہُ عَلَیْہِمَا — خدا نے نوازش کی دو نو پرتھی — ۵-۲۳

۲-۱ اَنْعَمَ اللّٰہُ عَلَیْہِمْ — احسان کیا اللہ نے — ۴-۶۹

۲-۱ اَنْعَمَ اللّٰہُ عَلَیَّ — اللہ نے مجھ پر فضل کیا — ۴-۷۲

۲-۱ اَنْعَمَہَا عَلٰی قَوْمٍ — انعام کرے کسی قوم پر — ۸-۵۳

۲-۱ اَنْعَمْتَ عَلَیْہِ — تو نے احسان کیا اس پر — ۳۳-۳۷

۲-۱ اَنْعَمْتَ عَلَیْہِمْ — جس پر تو نے فضل فرمایا — ۱-۶

۲-۱ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ — تو نے احسان کیا مجھ پر — ۲۷-۱۹

۲-۱ اَنْعَمْتُ عَلَیْکُمْ — میں نے احسان کئے تم پر — ۲-۴۰

۲-۱ اَنْعَمْنَا عَلَی الْاِنْسَانِ — آرام بھیجیں ہم — ۱۷-۸۳

۲-۱ وَنَعَّمَہٗ (رجلہ ناعما) — اس کو نعمت دی — ۸۹-۱۵

۱-۱۵ نَاعِمَۃٌ — تروتازہ ہیں — ۸۸-۸

۱-۱۷ نَعِیْمٌ مُّقِیْمٌ — آرام ہے ہمیشہ کا — ۹-۲۱

(رغد انعایش)

۱-۱۷ جَنّٰتِ النَّعِیْمِ — باغ ہیں نعمت کے — ۶۸-۳۴

۱-۱۷ نَعِیْمًا وَّمُلْکًا — نعمت اور سلطنت بڑی — ۷۶-۲۰

اُولِی النَّعْمَۃِ — جو آرام میں رہے ہیں — ۷۳-۱۱

وَنَعْمَۃٍ کَانُوْا فِیْہَا — اور آرام کا سامان — ۴۴-۲۷

نَعْمَآءَ بَعْدَ — آرام — ۱۱-۱۰

فَنِعِمَّا ہِیَ — تو کیا اچھی بات ہے — ۲-۲۷۱

نِعِمَّا یَعِظُکُمْ بِہٖ — اچھی نصیحت کرتا — ۴-۵۸

(فیہ ادغام میم، اصل میں نعم ما تھا۔ ای نعم شیئا)

نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِیْنَ — کیا خوب مزدوری ہے — ۳-۱۳۶

نِعْمَ الثَّوَابُ — کیا خوب بدلہ ہے — ۱۸-۳۱

وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِیْنَ — کیا خوب ہے گھر — ۱۶-۳۰

نِعْمَ الْعَبْدُ — کیا خوب بندہ — ۳۸-۳۰

فَنِعْمَ عُقْبَی الدَّارِ — کیا خوب ملا عاقبت کا گھر — ۱۳-۲۴

فَنِعْمَ الْمٰہِدُوْنَ — کیا خوب بچھانا جانتے ہیں ہم — ۵۱-۴۸

فَلَنِعْمَ الْمُجِیْبُوْنَ — کیا خوب پہنچنے والے ہیں ہم — ۳۷-۷۵

نِعْمَ الْمَوْلٰی — خوب حمایتی ہے — ۸-۴۰

بِاَنْعُمِ اللّٰہِ — اللہ کے احسانوں کی — ۱۶-۱۱۲

شَاکِرًا لِّاَنْعُمِہٖ — حق ماننے والا اس کے احسانوں کا — ۱۶-۱۲۱

نِعَمَہٗ ظَاہِرَۃً وَّبَاطِنَۃً — ان کی نعمتیں — ۳۱-۲۰

وَتِلْکَ نِعْمَۃٌ — اور کیا وہ احسان ہے — ۲۶-۲۲

بِنِعْمَۃٍ مِّنَ اللّٰہِ — اللہ کے احسان کے ساتھ — ۳-۱۷۱

اَفَبِنِعْمَۃِ اللّٰہِ — کیا اللہ کی نعمت سے — ۱۶-۷۱

یُتِمُّ نِعْمَتَہٗ عَلَیْکُمْ — پورا کرتا ہے اپنا احسان — ۳-۱۰۳

بِنِعۡمَتِہٖۤ اِخۡوَانًا — اس کے فضل سے بھائی بھائی — ۳-۱۰۳
نِعۡمَتَکَ الَّتِیۡۤ — تیرے اس احسان کا — ۲۷-۱۹
نِعۡمَتِیَ الَّتِیۡۤ — میرے وہ احسان — ۲-۴۰
عَلَیۡکُمۡ نِعۡمَتِیۡ — تم پر اپنا احسان — ۵-۳
قَالَ نَعَمۡ — بولا ہاں — ۷-۱۱۳
قَالُوۡا نَعَمۡ — وہ کہیں گے ہاں — ۷/۴۴
قُلۡ نَعَمۡ — کہہ ہاں — ۳۷-۱۸
مِّنَ النَّعَمِ — مویشیوں میں سے — ۵/۹۵
اَنۡعَامًا — مواشی — {۲۵-۴۹ / ۳۶-۷۱}
هٰذِهٖۤ اَنۡعَامٌ — یہ مواشی — ۶-۱۳۸
وَمِنَ الۡاَنۡعَامِ — اور پیدا کئے مویشیوں میں — ۶-۱۴۱
وَالۡاَنۡعَامُ — اور جانور — ۱۰-۲۴
کَالۡاَنۡعَامِ — جیسے چوپائے — ۷/۱۷۹
مِّنۡ جُلُوۡدِ الۡاَنۡعَامِ — چارپایوں کے چمڑے — ۱۶/۸۰
وَّارۡعَوۡا اَنۡعَامَکُمۡ — چراؤ اپنے چوپایوں کو — ۲۰-۵۴

نَعَمَ (یَنۡعُمُ) وَنَعِمَ (یَنۡعَمُ نَعۡمَۃً وَمَنۡعَمًا) عَیۡشُہٗ۔ اس کا عیش زیادہ ہوگیا نَعِمَ (یَنۡعَمُ نَعَمًا) العودُ۔ لکڑی ہری اور تازی ہوگئی نِعۡمَ فعل غیر منصرف جس کی گردان بھی آتی ہے۔ مدح کے لیے ہے۔ کبھی اس کے ساتھ صلہ ما لگایا جاتا ہے۔ فَنِعِمَّا هِیَ۔ اَنۡعَمَ، جَعَلَہٗ نَاعِمًا۔ اَلنِّعۡمَۃُ اچھی حالت۔ نِعۡمَۃ کا لفظ جنس کے لیے ہے خواہ تھوڑی ہو یا زیادہ اِنۡعَامٌ کا لفظ غیر انسان پر نہیں بولا جاتا۔ اَنۡعَمَ عَلٰی فَرَسِہٖ کبھی نہ آئے گا۔ نَعِیۡمٌ کثرت نعمت کے لیے ہے۔ نَعَمٌ اصل میں صرف اونٹ کے لیے ہے مگر سب جانوروں پر استعمال ہوتا ہے۔ کیوں کہ عربوں کے لیے اونٹ سے بڑھ کر کوئی بھی نعمت نہیں ہے ج اَنۡعَام۔ تَنَعَّمَ الرَّجُلُ۔ آدمی نے نعمت حاصل کی نَعَمۡ، نَعِمۡ، نِعَامۡ صرف جواب ہے بمعنی ہاں۔ نَعَامَۃٌ ج نَعَامٌ شتر مرغ مادہ کے لیے کیوں کہ نر شتر مرغ کو ظلیم کہتے ہیں نُعۡمَان حیرہ کے بادشاہوں کا نام۔ نِعَام ج اِنۡعَامَاتٌ۔ اِنۡعَامَۃٌ، عَطِیَّۃ

## نغض

۲-۳ فَسَیُنۡغِضُوۡنَ اِلَیۡکَ — اب مٹکائیں گے تیری طرف اپنے سر — ۱۷-۵۱

(زیر نون) نَغَضَ (یَنۡغِضُ نَغۡضًا وَنُغُوۡضًا وَنَغَضَانًا) الرَّاسُ سر کو حرکت دی اَنۡغَضَ رَاۡسَہٗ۔ تعجب یا مخول کے طور پر اپنے سر کو حرکت دی نَغَّضَ چلنے میں سر کا ہلنا، اور پاؤں کا لڑکھڑانا۔ نَغَضَ اور نَغَّضَ دونوں کے معنی ایک ہی ہیں۔ نَاغِضٌ ج نُغَّضٌ۔ رعشہ وغیرہ میں جس کا سر ہلتا ہے

## نفث

۱-۱۹ النَّفّٰثٰتِ فِی الۡعُقَدِ — عورتوں کی جو گرہوں میں پھونک ماریں — ۱۱۳/۴

نَفَثَ (یَنۡفِثُ نَفۡثًا وَنَفَثَانًا) پھونک ماری۔ نَفَثَتِ الۡحَیَّۃُ السَّمَّ سانپ نے پھونکارا اور زہر پہنچائی۔ نَفَثَ الۡقَلَمُ قلم نے لکھا نُفِثَ فِیۡ رُوۡعِیۡ۔ مجھ پر وحی کی گئی۔ الہام ہوا۔ نَفَثَ الشَّیۡطَانُ۔ شعر اور غزل نَفۡثَۃٌ ج نَفَثَات پھونک۔ نَافِثٌ۔ نَفَّاثٌ۔ جادوگر۔ اَلۡمَنۡفُوۡثُ جس پر جادو کا اثر ہو۔ اِنَّہٗ یَنۡفُثُ عَلٰی غَضَبِہٖ۔ وہ نہایت غصہ کی حالت میں پھونکیں مارنے لگا۔

## نفح

۱-۲۲ مَّسَّتۡهُمۡ نَفۡحَۃٌ — پہنچ جاوے انکو لپک بھاپ — ۲۱-۴۶

(و تحتہ خفیفۃ)

نَفَحَتۡ (تَنۡفَحُ نَفۡحًا وَنَفَحَانًا وَنُفُوۡحًا وَنِفَاحًا) الدَّابَّۃُ الرَّجُلَ جانور نے دولتی لگائی نَفَحَہٗ بِالسَّیۡفِ۔ تلوار سے اسے تھوڑا سا زخم دیا نَفَحَ الطِّیۡبُ۔ خوشبو پھیلی نَفۡحٌ۔ سرد ہوا کا چلنا۔ اگر گرم ہوا چلے تو اسے نَفۡح کہتے ہیں۔ نَفۡحَۃٌ۔ صرف ایک بار سرد ہوا کا چلنا۔ نَفۡحَۃ نَفۡح درست نہیں نوٹ۔ یہ لفظ خیر و شر دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

## نفخ

۱-۱ نَفَخَ فِیۡہِ — پھونکی اس میں — ۳۲-۹
۱-۱ نَفَخۡتُ فِیۡہِ (روحی) — پھونک دوں اس میں — {۱۵-۲۹ / ۳۸-۷۲}
۱-۱ فَنَفَخۡنَا فِیۡہِ — پھونک دی ہم نے اس میں — ۶۶-۱۲
۱-۱ فَنَفَخۡنَا فِیۡهَا — پھونک دی ہم نے اس عورت میں — ۲۱-۹۱
۱-۲ نُفِخَ فِی الصُّوۡرِ — پھونک دی جائے صور — {۱۸-۱۰۰ / ۳۶-۵۱ / ۵۰-۲۰}
۱-۳ فَتَنۡفُخُ فِیۡهَا — پھونک مارتا تھا تو — ۵-۱۱۰
۱-۳ فَاَنۡفُخُ فِیۡہِ — پھونک مارتا تھا میں اس میں — ۳-۴۹
۱-۴ یُنۡفَخُ فِی الصُّوۡرِ — جب پھونک دیا گیا صور — ۶-۷۳

۱-۱۱ قَالَ انْفُخُوْا — کہا دھونکو — ۱۸-۹۷

۱-۲۲ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ — ایک بار پھونکنا — ۶۹-۱۳

نَفَخَ (يَنْفُخُ نَفْخًا وَنَفِيخًا) پھونک ماری۔ نَفَخَتِ الرِّيحُ۔ ہوا اچانک آئی۔ نَفَخَهُ الطَّعَامُ۔ طعام سے اس کو نفخ پیدا ہوا۔ اِنْتَفَخَ النَّهَارُ۔ دن اونچا گیا۔ اِنْتَفَخَ الرَّجُلُ۔ تکبر کیا۔ نَفْخَةٌ۔ تکبر، فخر۔ مَنَافِخُ الشَّيْطَانِ (وسوسہ) نَفَخٌ۔ پیٹ پھولنا۔ نُفْخَةٌ جوانی بھر آنا۔ نَفْخَةٌ۔ ایک پھونک پیٹ کا پھولنا۔ نُفَاخٌ۔ ورمی بیماری۔ نَفِيخٌ۔ جو پھونک مارنے پر مقرر کیا گیا ہے۔ مِنْفَاخٌ پھونکنی ج مَنَافِيخُ۔ مَنْفُوخٌ۔ بڑے پیٹ والا۔ ڈرپوک۔ موٹا آدمی۔

## نفد

۱-۱ لَنَفِدَ الْبَحْرُ — خرچ ہو چکے ہوں — ۱۸-۱۰۹

۱-۱ مَا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ — نہ تمام ہوں — ۳۱-۲۷

۱-۳ مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ — جو تمہارے پاس ہے ختم ہو جائے گا (یفنی) — ۱۶-۹۶

۱-۳ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ — پوری ہوں میرے رب کی — ۱۸-۱۰۹

۱-۲۲ مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ — اس کو نہیں نبڑنا — ۳۸-۵۴

نَفِدَ (يَنْفَدُ نَفَدًا وَنَفَادًا) ختم ہوا، ٹوٹا، فنا ہوا۔ نَفِدَ زَادُ الْقَوْمِ زادِ راہ ختم ہو گیا۔ اَنْفَدَ الْقَوْمُ۔ مال ختم ہو گیا۔ بازار ختم ہو گیا۔ اَنْفَدَتِ الْبِئْرُ۔ پانی ختم ہوا۔ تَنَافَدَ الْقَوْمُ۔ جھگڑا کیا

## نفذ

۱-۳ لَا تَنْفُذُوْنَ (تخرجون) — نہیں نکل سکتے — ۵۵-۳۳

۱-۳ اَنْ تَنْفُذُوْا — نکل بھاگو — //

۱-۱۱ فَانْفُذُوْا — نکل بھاگو — //

نَفَذَ (يَنْفُذُ نَفَاذًا وَنُفُوذًا) الشَّيْءُ۔ ایک چیز کو پھاڑا۔ اس سے گزر گیا اور خلاصی پائی۔ نَفَذَ الْحَاكِمُ۔ فرمان جاری کیا۔ فیصلہ کیا۔ نَفَذَ الْكِتَابَ اِلٰى فُلَانٍ۔ کتاب روانہ کی۔ نَفَذَ لِوَجْهِهٖ۔ اپنے حال پر رہا۔ نَفَذٌ ج اَنْفَاذٌ۔ نکلنا اور بھاگنا۔ طَرِيْقٌ نَافِذٌ۔ عام راستہ نَافِذَةٌ۔ دیوار میں سوراخ جس سے روشنی گزرے ج نَوَافِذُ۔ مَنْفَذٌ ج مَنَافِذُ۔ عام گذرگاہ۔

## نفر

۱-۱ فَلَوْلَا نَفَرَ — کیوں نہ نکلا — ۹-۱۲۲

۱-۳ لِيَنْفِرُوْا كَآفَّةً — تاکہ کوچ کریں سب — ۹-۱۲۲

۱-۳ اِلَّا تَنْفِرُوْا (تخرجوا) — اگر تم نہ نکلو گے — ۹-۳۹

۱-۱۱ لَا تَنْفِرُوْا فِي الْحَرِّ — مت کوچ کرو گرمی میں — ۹-۸۱

۱-۱۱ فَانْفِرُوْا ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا — پھر نکلو جدا جدا — ۴-۷۱ (انهضوا الی قتاله، بادروا الی الجهاد)

۱-۱۱ اِنْفِرُوْا خِفَافًا — نکلو ہلکے — ۹-۴۱

۱۱-۵ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ (وحشية) — گدھے میں بدکنے والے — ۷۴-۵۰

۱-۱۱ اَكْثَرَ نَفِيْرًا (کثیرا) — زیادہ کر دیا تمہارا لشکر — ۱۷-۶

۱-۲۲ عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا — اپنی پیٹھ پر بدک کر — ۱۷-۴۶

۱-۲۲ فِيْ عُتُوٍّ وَّنُفُوْرٍ — شرارت اور بدکنے پر — ۶۷-۲۱ (تباعد عن الحق)

نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ — کتنے لوگ جنوں کے — ۷۲-۱

وَاَعَزُّ نَفَرًا — اور آبرو کے لوگ — ۱۸-۳۴

نَفَرَ (يَنْفِرُ نُفُوْرًا وَنِفَارًا وَنَفِيْرًا) الفرس۔ گھوڑا دوڑا۔ فا نَافِرٌ نَفُوْرٌ۔ نَفَرَ (يَنْفِرُ نَفْرًا) مِنْهُ۔ اس سے نفرت کی۔ نَفَرَ عَنْهُ۔ اس سے منہ پھیر لیا اور رک گیا۔ نَفَرَ اِلَيْهِ۔ اس کی طرف گیا۔ نَفَرَ (يَنْفِرُ نُفُوْرًا) الحاجُّ مِنْ مِنًى۔ حاجی منیٰ سے مکہ کو واپس آ گئے۔ اَنْفَرَهٗ۔ نَفَّرَهٗ۔ اسے بھگایا دوڑایا۔ يَوْمُ النَّفْرِ۔ ۱۲ ذی الحجہ جب کہ مناسک حج ختم ہو جائیں اور مکہ کی طرف واپسی ہو جائے۔ تَنَفَّرَ۔ نفرت کی۔ نَفِيْرٌ۔ نَفَرٌ۔ نَفَرَةٌ۔ جماعت ۳ تا دس ج اَنْفَارٌ۔ عِفْرٌ نِفْرٌ۔ عِفْرِيَةٌ نِفْرِيَةٌ۔ خبیث، مارد۔ نِفْرِيْتٌ۔ عِفْرِيْتٌ نافر، غالب ج نُفَّرٌ۔ نُفَرٌ۔ نِفَارٌ ج نَفْرٌ (عصفور) چڑیاں مَنْفُوْرٌ۔ مغلوب۔ اِسْتَنْفَرَ الظَّبْيُ۔ ہرن دوڑ گیا۔

## نفس

۱-۵ اِذَا تَنَفَّسَ (اضاء) — جب دم بھرے — ۸۱-۱۸

۱۱-۶ فَلْيَتَنَافَسِ (لیرغبوا) — ڈھکیں — ۸۳-۲۶

۱۱-۶ الْمُتَنَافِسُوْنَ — ڈھکنے والے — //

نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ — کوئی شخص کسی کے — ۲-۴۸

قَتَلْتُمْ نَفْسًا مار ڈالا تم نے ایک شخص ۲-۷۲

كَتَبَ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ اپنے اوپر رحمت کو ۶-۵۴

مَا فِيْ نَفْسِكَ جو تیرے جی میں ہے ۵-۱۱۶

وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ اور اللہ تم کو ڈراتا ہے اپنے سے ۳-۲۶

مَا فِيْ نَفْسِيْ جو میرے جی میں ہے ۵-۱۱۶

وَالْاَنْفُسِ اور جانوروں کے ۲-۱۵۴

اَنْفُسَهُمْ اپنی جانوں پر ۲-۵۳

بِاَنْفُسِهِنَّ اپنے آپ کو ۲-۲۲۸

اَنْفُسَكُمْ تمہاری جانیں ۲-۵۰

ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا ظلم کیا ہم نے اپنی جان پر ۷-۲۲

وَاِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ اور جب جیو کے جوڑے باندھے جاویں (۸۱، ۷)

بِمَا فِيْ نُفُوْسِكُمْ جو تمہارے جی میں ہے ۱۷-۲۵

نَفِسَ (يَنْفَسُ) نَفَسًا و نَفَاسِيَةً بالشیء بخل کیا حسد کیا نَفَسَهٗ (يَنْفُسُ نَفْسًا) بعین نظر لگائی۔ نُفِسَتْ (تُنْفَسُ) و نَفِسَتْ نَفْسًا و نَفَاسَةً و نِفَاسًا المرأۃ غلامًا۔ عورت نے لڑکا جنا۔ بچے کا متنفوس ہے نَفُسَ (يَنْفُسُ) نَفَاسَةً و نِفَاسًا و نُفُوْسًا نَفْسًا نفیس اور مرغوب ہوا تَنَفَّسَ دم لیا تَنَفَّسَ الصُّبْحُ صبح ہوئی دم لیا روشنی ہوئی تَنَفَّسَ النَّهَارُ۔ دریا میں پانی زیادہ ہو گیا تَنَفَّسَ النَّهَارُ دوپہر ہو گئی تَنَافَسَ۔ رغبت کی۔ نَفْسٌ۔ روح، خون، جسم، آنکھ، عظمت ہمت، عزت، عیب، عذاب، پانی ج اَنْفُسٌ، نُفُوْسٌ، نَفْسُ الْاَمْرِ حقیقت فِيْ نَفْسِيْ اَنْ اَفْعَلَ كَذَا۔ قصد اور ارادہ۔ نَفَسٌ نسیم ہوا یا سانس۔ نِفَاسٌ۔ عورت کی ولادت اور اس کے بعد کا خون۔ نَافِسٌ حاسد۔ نَفِيْسٌ۔ مرغوب اور زیادہ مال۔ نُفَسَاءُ، نَفْسَاءُ۔ عورت کو کہتے ہیں جبکہ بچہ جنتی ہے ج نِفَاسٌ، نُفُسٌ، نُفَّسٌ، و نُفَاسٌ نُفُوْسٌ۔ حاسد کی آنکھ مَنْفُوْسٌ، نَفَسٌ۔ وہ ہوا ہے، کہ منہ اور ناک سے بذریعہ حلق پھیپھڑوں میں جاتی ہے، اور خون کو صاف کرتی ہے اگر کچھ عرصہ کے لیے تازہ ہوا بند ہو جائے، تو زندگی ختم ہو جاتی ہے

## نفش

۱-۱ اِذْ نَفَشَتْ فِيْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ جب روند گئیں اس کو (اجاڑہ) ۲۱-۷۸

(۲) ع تحت لبد لبد ۲۱۶)

۱-۲ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ اون دھنی ہوئی ۵-۱۰۱

(كالصوف المندوف)

(۱) نَفَشَ (يَنْفُشُ) نَفْشًا۔ نَفَشَ القطن روئی کو دھنا نَفَشَ فلان على الشيء کھانے کے لیے آیا (۲) نَفَشَتْ (تَنْفِشُ) نَفَشَتْ نَفْشًا نَفَشَانًا الغنم۔ بوقت رات بغیر گالے بلا ایالی چر گیا۔ رات کو اجاڑہ کیا جس جانور نے اجاڑہ کیا ہے۔ اس کو۔ نَافِشَةٌ ج نَفَّاشٌ نَوَافِشُ نُفَّشٌ کہتے ہیں اَنْفَشَ الابل۔ اونٹ کو بوقت رات اجاڑہ کے لیے چھوڑا۔ نَفَشٌ دھنی ہوئی روئی متفرق اسباب، کثرت کلام، دعوے، حامل۔ وہ اونٹ ہے کہ اَنْ يُتْرَكَ سُدًى۔ بغیر چرواہے کے رات کو چرے یا دن میں۔ نَفِيْشٌ۔ بوری میں متفرق مال نَفَّاشٌ۔ متکبر

## نفع

۱-۱ نَفَعَهَا اِيْمَانُهَا پھر کام آتا انکو ایمان لانا ۱۰-۹۸

۱-۱ اِنْ نَفَعَتِ الذِّكْرٰى اگر فائدہ کرے سمجھانا ۸۷-۹

۱-۳ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ لوگوں کے کام کی چیزیں ۲-۱۶۴

۱-۳ وَلَا يَنْفَعُهٗ اور نہ اس کا فائدہ کرے ۲۲-۱۲

۱-۳ وَلَا يَنْفَعُهُمْ اور ان کا فائدہ نہ کرے ۲-۱۰۲

۱-۳ مَا لَا يَنْفَعُكَ تیرا بھلا نہ کرے ۱۰-۱۰۶

۱-۳ وَلَا يَنْفَعُكُمْ اور کارگر ہو گی تمہیں ۱۱-۳۴

۱-۳ اَوْ يَنْفَعُوْنَكُمْ یا کچھ تمہارا بھلا کرتے ہیں ۲۶-۷۳

۱-۳ وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ نہیں نفع دیتی سفارش ۲۰-۱۰۹

۱-۳ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى کام آتا اس کے سمجھانا ۸۰-۴

۱-۳ فَمَا تَنْفَعُهُمْ پھر کام نہ آوے گی ان کے ۷۴-۴۸

۱-۳ وَلَا تَنْفَعُهَا نہ نفع دے گی اس کو ۲-۱۲۳

۱-۷ لَنْ تَنْفَعَكُمْ ہرگز نہ کام آویں گے ۶۰-۳

۱-۲۲ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا فائدہ نہ نقصان ۱۳-۱۶

۱-۲۲ مِنْ نَّفْعِهٖ اس کے نفع سے ۲۲-۱۳

۱-۲۲ مِنْ نَّفْعِهِمَا ان کے فائدہ سے ۲-۲۱۹

وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ اور فائدے بھی ہیں لوگوں کو ۲-۲۱۹

| | | | |
|---|---|---|---|
| | دِفْءٌ وَّمَنَافِعُ | اور کتنے فائدے | ۱۶-۵ |
| | مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ | فائدے اور پینے کے گھاٹ | ۳۶-۷۳ |

نَفَعَ يَنْفَعُ نَفْعًا) فائدہ دیا۔ اِنْتَفَعَ۔ فائدہ حاصل کیا۔ نَفْعٌ ضد ضَرٌّ، نَفْعَةٌ ج نَفَعَات، نَافِعٌ من اسماء الحسنیٰ، مَنْفَعَةٌ اسم ہے ج مَنَافِعُ

## نفق

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲-۱ | عَلٰى مَآ اَنْفَقَ فِيْهَا | جو اس میں لگایا تھا | ۱۸-۴۲ |
| ۲-۱ | اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ | خرچ کئے فتح مکہ سے پہلے | ۵۷-۱۰ |
| ۲-۱ | بِمَآ اَنْفَقُوْا | اور اس واسطے کہ خرچ کئے انہوں نے | ۴-۳۴ |
| ۲-۱ | لَوْ اَنْفَقْتَ | اگر تو خرچ کر دیتا | ۸-۶۳ |
| ۲-۱ | وَمَآ اَنْفَقْتُمْ | اور جو خرچ کرو گے تم | ۲-۲۷۰ |

(اَدیتم من زکوٰۃ و من نفقۃ)

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۳-۱ | نَافَقُوْا | جو منافق تھے | ۳-۱۶۶ |
| ۳-۲ | يُنْفِقُ مَالَهٗ | خرچ کرتا ہے اپنا مال | ۲-۲۶۴ |
| ۳-۲ | يُنْفِقُوْنَ | خرچ کرتے ہیں | ۲-۳ |
| ۳-۲ | وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا | نہیں خرچ کرتے اس کو | ۹-۳۵ |
| ۳-۲ | وَيُنْفِقُوْا | اور خرچ کریں | ۱۴-۳۱ |
| ۳-۲ | مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ | اس میں خرچ کرتے ہو | ۲-۲۶۷ |
| ۳-۲ | حَتّٰى تُنْفِقُوْا | جب تک کہ خرچ نہ کرو | ۳-۹۲ |
| ۲-۱۱ | اَنْفِقُوْا (تصدقوا) | خرچ کرو | ۲-۲۶۷ |
| ۲-۱۱ | فَاَنْفِقُوْا عَلَيْهِنَّ | ان پر خرچ کرو | ۶۵-۶ |
| ۲-۱۱ | لِيُنْفِقْ | چاہیے کہ خرچ کرے | ۶۵-۷ |
| ۲-۱۱ | فَلْيُنْفِقْ | تو خرچ کرے | ۶۵-۷ |
| ۲-۱۵ | وَالْمُنْفِقِيْنَ | خرچ کرنے والے | ۳-۱۷ |

(المتصدقین)

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۴-۱۵ | اَلْمُنٰفِقُوْنَ | منافق مرد | ۹-۶۸ |
| ۴-۱۵ | وَالْمُنٰفِقٰتِ | منافق عورتیں | ۹-۶۸ |
| ۴-۱۵ | اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ | منافق مرد | ۶۳-۱ |
| ۲۲-۱ | مِنْ نَّفَقَةٍ | خیرات سے | ۲-۲۷۰ |

(ج نفقات، نفاق، انفاق)

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲۲-۱ | نَفَقَةً | کوئی خرچ | ۹-۱۲۲ |
| ۲۲-۱ | نَفَقٰتُهُمْ | ان کے خرچ کا | ۹-۵۴ |
| ۲۲-۲ | مَرَدُوْا عَلَى النِّفَاقِ | اڑ رہے ہیں نفاق پہ | ۹-۱۰۱ |
| ۲۲-۲ | كُفْرًا وَّنِفَاقًا | کفر میں اور نفاق میں | ۹-۹۷ |
| ۲۲-۲ | خَشْيَةَ الْاِنْفَاقِ | اس ڈر سے کہ خرچ نہ ہو جائے | ۱۷-۱۰۰ |
| | نَفَقًا فِى الْاَرْضِ | کوئی سرنگ | ۶-۳۵ |

(سرنگ ج انفاق)

نَفَقَ يَنْفُقُ نَفَقًا ونفوقًا، يَنْفَقُ نَفَقًا۔ خرچ کیا، کم ہوا، اور فنا ہوا۔ نَفَقَ يَنْفُقُ نَفْقًا، ... اور مارا۔ ... نَفَقَ يَنْفَقُ ونَفِقَ يَنْفَقُ نَفَقًا، یربوع نکلا سرنگ سے نکلا یا داخل ہوا، ضد۔ نَفَقَ یربوع کنکرا اپنی نافقاء سے نکلا یا داخل ہوا۔ ... ونفاقًا فی دینہ اپنے دین میں کفر کو چھپا دی اور زبان سے ایمان ظاہر کیا اب وہ آدمی مُنَافِقٌ ہو گیا۔ اَنْفَقَ المال۔ مال خرچ کیا۔ اِنْتَفَقَ الرجل آدمی سرنگ میں داخل ہوا۔ نِفَاقٌ، مُنَافَقَةٌ۔ ۲ مصدر ہیں۔ نافقاء کنکرو کی سرنگ۔ نِفَاقٌ شرع میں ایک دروازہ سے داخل ہونا، اور دوسرے دروازہ سے نکلنا۔ قد دخلوا بالکفر وهم قد خرجوا به

## نفل

| | | | |
|---|---|---|---|
| | يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ | حکم غنیمت کا | ۸-۱ |

(الغنائم)

| | | | |
|---|---|---|---|
| | قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ | کہو مال غنیمت کا | ۸-۱ |
| | نَافِلَةً لَّكَ | یہ زیادتی ہے تیرے لیے | ۱۷-۷۹ |
| | وَيَعْقُوْبَ نَافِلَةً | اور یعقوب دیا انعام میں | ۲۱-۷۲ |

(زیادۃ علی المسنون)

نَفَلَ يَنْفُلُ نَفْلًا الرجل۔ مال غنیمت دیا، بخشا ہوا دیا، زیادہ بانٹا۔ نَفَّلَ النفلَ اس کو دیا۔ نَفَّلَهٗ اس کو حصہ سے زیادہ دیا۔ نَافِلَةٌ جو کہ سوال پر زیادہ ہو یا پوتا یا جو واجب پر زیادہ ہو عطیہ، مال غنیمت تَنَفَّلَ نفل پڑھے۔ تَنَفَّلَ عَلَى اَصْحَابِهٖ مال غنیمت جتنا دیا تھا اس سے زیادہ لیا۔ نَفْلٌ جو فرض نہ ہو واجب، مال غنیمت ہبہ، زیادت ج نِفَالٌ، اَنْفَالٌ

نَوْفَل، جوان خوبصورت، سمندر، عطیہ۔

## نفو۔ نفی

۱-۴ اَوْ یُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ یا دور کئے جاویں اس جگہ سے ۵-۳۳

نفی (ینفی نفیًا) انکار کیا، دفع کیا، ثابت نہ رکھا۔ نفی الرجل، نکالا، اور قید خانہ میں بند کیا، جلاوطن کیا، نفی السیل الغثاء، گھاس پھوس کو طوفان بہا لے گیا۔ نفی، منفی۔ ہنڈیا ابلی اور باہر پھینک دیا، یا کہ چکی نے آٹا باہر پھینک دیا، منفی۔ دفع کیا گیا، پھینکا گیا۔ یا کہ جہان سے جلاوطن کیا جائے منافات، فرق۔

## نقب

۳-۱ فَنَقَّبُوْا فِی الْبِلَادِ لگے کرید نے شہروں میں ۵۰-۳۶

(نقص ہر نواز)

۱-۷ اثْنَیْ عَشَرَ نَقِیْبًا ۱۲ سردار ۵-۱۳

(ھو الذی ینقب احوال القوم ویتفتش)

۱-۲۲ وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا نہ کر سکیں اس میں سوراخ ۱۸-۹۸

نقب (ینقب نقبًا) الحائط۔ دیوار میں سوراخ کیا۔ نقب الخف موزہ یا جوتی کو سیا نقب فی الارض، چلا۔ نقب عن الاخبار، بحث نقب (ینقب نقبًا) پہاڑی پر چلا اور سیر کی۔ نقب (ینقب نقابۃ ونقب ینقب نقبًا ونقب ینقب نقابۃ) علی القوم، قوم پر نقیب ہوا نقب فی الارض۔ جائے پناہ ڈھونڈنے کے لیے چلا نافیہ نقابًا و مناقبۃ۔ مناقب میں فخر کیا انقب الرجل۔ نقیب ہو تنتقبت المرأۃ۔ عورت نے سخت پردہ کیا۔ نقب۔ پہلو میں درہ پہاڑی راستہ نقاب، انقاب نقبۃ پردہ کی حالت۔ نقاب عورت کے منہ کا پردہ نقیب ج نقباء)

## نقذ

۲-۱ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا پھر تم کو اس سے نجات دی ۳-۱۰۳

۲-۳ وَلَا یُنْقِذُوْنِ نہ وہ مجھے چھڑائیں ۳۶-۲۳

۲-۳ اَفَاَنْتَ تُنْقِذُ مَنْ بھلا تو خلاص کر سکے گا ۳۹-۱۹

۱-۳ لَا یَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ نہ بچا سکیں اس کو ۲۲-۷۳

(لا یسترددد)

۲-۳ وَلَاهُمْ یُنْقَذُوْنَ نہ وہ چھڑائے جاویں ۳۶-۴۳

(ینجون)

(۱) نقذ (ینقذ نقذًا و نقذ و انقذ) بچایا اور خلاصی دلوائی تنقذہ استنقذہ۔ خلاصی دلوائی (۲) نقذ (ینقذ نقذًا) خلاصی پائی نقیذ۔ جو دشمن سے چھڑایا۔ نقیذۃ۔ مال غنیمت جو کہ دشمن سے چھین لیا جائے جیسے تلوار، گھوڑا و دیگر سامان

## نقر

۲-۱ فَاِذَا نُقِرَ جب بجنے لگے گی وہ ۷۴-۸

فِی النَّاقُوْرِ (ج نواقیر) کھوکھری چیز میں

لَا یُؤْتُوْنَ النَّاسَ نَقِیْرًا نہ دیں لوگوں کو تل برابر ۴-۵۳

لَا یُظْلَمُوْنَ نَقِیْرًا ضائع نہ ہو گا تل برابر ۴-۱۲۴

نقر (ینقر نقرًا) ڈکا لگایا۔ نقرہ۔ اسے عیب لگایا نقر الشئ بالمنقار چونچ لگائی نقر فی الحجر پتھر پر لکھا۔ نقر (ینقر نقرا) فلان وہ فقیر ہو گیا۔ نقر فی الناقور نفخ۔ نقر الطیر الحب واحدا نقر الخشب لکڑی میں سوراخ کیا۔ نقیر، نقیر نقیرۃ۔ گٹھلی میں ایک چھوٹا سا نشان جیسے اس پر چونچ لگ چکی ہے۔ نقرۃ۔ چاندی یا سونے کی ڈلی نقارۃ، دف ڈھول، منقار۔ چونچ۔

## نقص

۱-۵ وَلَمْ یَنْقُصُوْكُمْ شَیْئًا نہ قصور کیا انہوں نے کچھ ۹-۵

۱-۳ مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ جتنا گھٹاتی ہے زمین ۵۰-۴

(زناکل)

۱-۱۳ وَلَا تَنْقُصُوا الْمِكْیَالَ نہ گھٹاؤ ناپ ۱۱-۸۳

۱-۳ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا گھٹاتے اس کے اطراف ۱۳-۴۳ ۲۱-۴۴

۱-۴ وَلَا یُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهٖ اور نہیں گھٹی ۳۵-۱۱

۱-۱۱ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِیْلًا یا کہ اس سے کم کر دے ۷۳-۳

۱-۱۶ غَیْرَ مَنْقُوْصٍ (ناما) بلا نقصان ۱۱-۱۰۹

۱-۲۲ وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ اور نقصان مال سے ۲-۱۵۵

۱-۲۲ وَنَقْصٍ مِّنَ الثَّمَرٰتِ اور نقصان پھلوں سے ۷-۱۲۹

نقص (ینقص نقصًا ونقصانًا ونقصانًا) الشئ، کم ہوئی

نقص الشیء کم کیا، ناقص کیا۔ انتقص الرجل عیب بیان کیا۔
درھم ناقص کم وزن یا کھوٹے۔ نقص، نقصان مصدر۔ نقیصۃ
بری خصلت ج نقائص

## نقض

۱-۱ نقضت غزلھا — توڑا اس نے اپنا سوت — ۱۶-۹۲
(افسدت)
۱-۲ انقض ظھرک (اثقل) — جھکا دی تیری پیٹھ — ۹۴-۳
۱-۳ ینقضون عھد اللہ — توڑتے ہیں عہد اللہ کا — ۲-۲۷
(یفسدون ویترکون)
۱-۳ ینقضون عھدھم — توڑتے ہیں عہد — ۸-۵۶
۱-۳ ولا ینقضون المیثاق — اور نہیں توڑتے عہد — ۱۳-۲۰
۱-۳ ولا تنقضوا الایمان — نہ توڑو قسموں کو — ۱۶-۹۱
۱-۲۲ فبما نقضھم — سو ان کے عہد توڑنے پر — ۵-۱۳، ۴-۱۵۵

نقض ینقض نقضا البناء۔ عمارت کو گرایا۔ نقض العظم
ہڈی توڑی۔ نقض العھد۔ وعدہ خلافی کی۔ انتقض وضوءہ، وضو
ٹوٹ گیا۔ انقض اصابعہ۔ آواز کے لیے انگلیاں داہیں۔ انقض الحمل
الظھر۔ بوجھ ڈالا۔ انقض الشجرۃ۔ درخت اکھاڑا۔ انتقض الدم
خون قطرہ قطرہ گرا۔ انتقض الجرح۔ زخم مندمل ہونے کے بعد پھر بہنے لگا۔
نقیض، مخالف نقیضۃ ج نقائض۔ گرائے ہوئے بال۔

## نقع

فاثرن بہ نقعا (غبارا) — اٹھانے والے اس میں گرد — ۱۰۰-۴
نقع۔ مکہ شریف کے پاس ایک مقام کا نام بھی ہے۔ نقع بمعنی غبار، اس کی
جمع نقاع ونقوع ہے نقوع۔ میٹھا اور ٹھنڈا پانی حکماء کے نزدیک دوائی
والا پانی جو کہ گرم بھی نہ کیا جائے اور نہ ہی گھوٹا جائے، صرف پانی نتھار کر
میٹھا ڈال کر مریض کو دیا جائے نقع الدواء فی الماء، فلان نقوع الاذن
ہر بات اور ہر کی بات مان جاتا ہے۔ نقیع زیادہ پانی والا کنواں۔

## نقم

۱-۱ وما نقموا (انکروا) — اور ان سے بدلہ نہ لیتے تھے — ۹-۷۴
۱-۷ فانتقمنا منھم — بدلہ لیا ہم نے ان سے — ۷-۱۳۵
۱-۳ وما تنقم منا (تنکر) — اور تجھ کو ہم سے یہی دشمنی ہے — ۷-۱۲۵
۱-۳ ھل تنقمون منا — کیا ضد ہے تم کو — ۵-۵۹
(تنکرون)
۳-۷ فینتقم اللہ — اس سے بدلہ لے گا اللہ — ۵-۹۵
۱۵-۷ منتقمون — بدلہ لینے والے — ۳۲-۲۲، ۴۳-۴۱، ۴۴-۱۶
۲۲-۷ عزیز ذوانتقام — زبردست بدلہ لینے والا — ۳-۴

نقم ینقم ونقم ینقم نقما عیب رکھا نقم من فلان
عاقبۃ بدلہ لیا انتقم بدلہ لیا تنقم الشیء جلدی سے کھا گیا۔ نقمۃ
ج نقم، نقمۃ اسم ہے انتقام سے۔

## نکب

۱-۱۵ عن الصراط لناکبون — راہ سے ٹیڑھے ہوگئے ہیں — ۲۳-۷۴
(عادلون)
۱-۱۸ فی مناکبھا (جوانبھا) — چلو اس کے کندھوں پر — ۶۷-۱۵

نکب ینکب نکبا عن الطریق۔ راستہ چھوڑ دیا اور الگ ہوگیا رجل
انکب عن الحق۔ انصاف سے منحرف (۲) نکب ینکب نکابۃ و
نکوبا فلان علی قومہ کان منکبا لھم ای عونا یعتمد علیہ
(۳) نکب ینکب نکبا ونکوبا عنہ۔ اس سے پھر گیا۔ نکب الاناء
برتن میں جو کچھ تھا سب کچھ گرا دیا۔ ناکبہ۔ اس کے کندھے کے برابر ہوگیا انتکبہ
الرجل اس کو کندھے پر رکھ لیا منکب ج مناکب۔ کندھا یا ہر چیز کا کنارہ
تنکب منہ پھیرا۔ سرنا فی مناکب الارض، ہر طرف چلے منکب
من الارض۔ راستہ اور اونچی جگہ انکب اونچے کندھے والا، بلند قامت
نکب ج نکوب مصیبت نکبۃ ج نکبات مصیبت نکباء ج نکب
ونکباوات۔ ہوا کا بگولا (پنجابی واورولا)

## نکث

۱-۱ فمن نکث فانما — جو کوئی قول توڑے — ۴۸-۱۰
(نقض البیعۃ)
۱-۱ وان نکثوا ایمانھم — اگر توڑیں اپنی قسمیں — ۹-۱۲
۱-۱ قوما نکثوا ایمانھم — جو توڑیں اپنی قسمیں — ۹-۱۳
۱-۳ ینکث علی نفسہ (یرجع وبال نقضہ) — توڑتا ہے اپنے نقصان — ۴۸-۱۰

۱-۳ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ — اچانک وہ وعدہ توڑتے ہیں ۷-۱۳۵

(ينقضون)

مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ اَنْكَاثًا — ٹکڑے ٹکڑے ۱۶-۹۲

نَكَثَ يَنْكُثُ نَكْثًا، العهد عہد توڑا اِنْتَكَثَ الحبل۔ رسی ٹوٹ گئی۔
نِكْثٌ ج انكاث۔ روئی یا اون جو ٹوٹ جائے اور دوبارہ کاتا جا سکے۔
نِكْثٌ، مَنْكُوْثٌ، نَكِيْثَةٌ، نفس، طبیعت، سخت قوت۔

## نکح

۱-۱ مَا نَكَحَ اٰبَاؤُكُمْ — جو نکاح میں لائے ۴-۲۱

۱-۱ اِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ — جب نکاح میں لاؤ مومن عورتوں کو ۳۳-۴۹

۱-۳ اَلزَّانِيْ لَا يَنْكِحُ (يتزوج) — بدکار مرد نکاح نہیں کرتا ۲۴-۳

۱-۳ اَنْ يَّنْكِحَ الْمُحْصَنٰتِ — کہ نکاح میں لائے بی بیاں ۴-۲۴

۱-۳ لَا يَنْكِحُهَا — نہیں نکاح کرتا ۲۴-۳

۱-۳ حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا — جب تک نکاح کرے ۲-۲۳۰

(تتزوج)

۱-۳ اَنْ يَّنْكِحْنَ — یہ کہ نکاح کر لیں ۲-۲۳۲

۱-۳ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ — نکاح کرو ان عورتوں سے ۴-۱۲۷

۱-۳ وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ — نکاح مت کرو ۲-۲۲۱

(لا تتزوجوا)

۲-۳ وَلَا اَنْ تَنْكِحُوْا — اور نکاح میں نہ لاؤ ۳۳-۵۳

۲-۳ وَلَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِيْنَ — اور نکاح نہ کر دو ۲-۲۲۱

(لا تزوجوا)

۲-۳ اَنْ اُنْكِحَكَ — یہ کہ تم کو نکاح میں دوں ۲۸-۲۷

۲-۳ اَنْ يَّسْتَنْكِحَهَا — اس کو نکاح میں لائے ۳۳-۵۰

(يتزوجها)

۱-۱۱ فَانْكِحُوْا (تزوجوا) — نکاح میں لاؤ ۴-۳

۱-۱۱ فَانْكِحُوْهُنَّ — اس سے نکاح کرو ۴-۲۵

۱-۲۲ اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ — پہنچیں عمر نکاح کو ۴-۶

۱-۲۲ لَا يَجِدُوْنَ نِكَاحًا — نہیں سامان نکاح کا ۲۴-۳۳

۱-۲۲ عُقْدَةَ النِّكَاحِ — نکاح کی گرہ ۲-۲۳۵

نَكَحَ يَنْكِحُ نِكَاحًا وَنَكْحًا المرأة، عورت سے شادی کی۔ نكحت المرأة عورت نے نکاح کیا عورت ناکح و ناكحة ہے ذات زوج۔ نكح المطر الارض زمین بارش سے سیراب ہوئی نكح الداء فلانا خامره علته نكح النعاس عينيه۔ اونگھ اس پر غالب آئی انكحه وزوجه المرأة اس کے نکاح میں عورت دی تناكح النساء تناكحوا ایک دوسرے سے مل گئے مناكح عورتیں منكوحة زوجہ۔ نکاح کے اصل معانی عقد کے ہیں مگر استعارةً جماع بھی مراد لیا جاتا ہے۔

## نکد

۱-۱۹ لَا يَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا — نکما ناقص ۷-۵۷

نَكِدَ يَنْكَدُ نَكَدًا (عسر) ہوا، نكد ينكد نكدًا الرجل عيشه کم ہو گیا نكدت البئر پانی کم ہو گیا انكد، وجده نكدًا، قليل الخير تَنَكَّدَ، تَنَاكَدَ، ناكد وہ اونٹنی ہے اگر اس کے دودھ سے اس کا بچہ بھی نہ پلے ج نُكْدٌ، نِكَادٌ، نَكِدٌ، نُكُدٌ ج انكاد، مناكيد قليل الخير
النكد کل شئ خرج الی طالبه بتعسر (راغب)

## نکر

۱-۱ نَكِرَهُمْ (بمعنی انكرهم) — تو کھٹکا رکھا ان سے ۱۱-۷۰

۲-۳ مَنْ يُّنْكِرُ بَعْضَهٗ — نہیں مانتے اس کی بعضی بات ۱۳-۳۶

۲-۳ ثُمَّ يُنْكِرُوْنَهَا — پھر منکر ہو جاتے ہیں ۱۶-۸۳

۲-۳ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُنْكِرُوْنَ — اپنے رب کی نشانیاں نہ مانو گے ۴۰-۸۱

۳-۱۱ نَكِّرُوْا لَهَا عَرْشَهَا — روپ بدل دکھاؤ اس کے آگے ۲۷-۴۱

(غيروه)

۲-۱۵ وَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ — اور وہ نہیں پہچانتے تھے ۱۲-۵۸

۲-۱۵ اَفَاَنْتُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ — کیا پھر اس کو نہیں مانتے ۲۱-۵۰

۲-۱۵ قُلُوْبُهُمْ مُّنْكِرَةٌ — ان کے دل نہیں مانتے ۱۶-۲۱

(جاحدة للوحدانية)

۲-۱۶ مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ — ایک ناپسند بات ۵۸-۲

۲-۱۶ عَنِ الْمُنْكَرِ — برے کام سے ۲۹-۴۵

۲-۱۶ فِيْ نَادِيْكُمُ الْمُنْكَرَ — اپنی مجلس میں برا کام ۲۹-۲۹

۲-۱۶ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ — اور منع کریں برے کاموں سے ۳-۱۰۴

۲-۱۶ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ — یہ لوگ اوپرے ہیں — ۱۵-۶۲ / ۵۱-۲۵

(الا عراف)

۱-۱۷ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ — کیسا ہوا میرا انکار — ۲۲-۴۴

۱-۱۷ مَا لَكُمْ مِّنْ نَّكِيْرٍ — ہو جانا — ۴۲-۴۷

۱-۲۱ اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ — بری سے بری آواز — ۳۱-۱۹

(۱ قبحها)

۱-۲۲ شَيْئًا نُّكْرًا — ایک چیز نامعقول — ۱۸-۷۴

۱-۲۲ عَذَابًا نُّكْرًا — برا عذاب — ۱۸-۸۸

اِلٰى شَيْءٍ نُّكُرٍ — ایک ناگوار چیز کی طرف — ۵۴-۶

نَكِرَ (يَنْكَرُ نَكَرًا و نُكْرًا و نُكُوْرًا و نَكِيْرًا) الامرَ جهله۔ اَنْكَرَ الرجلَ نہ پہچانا۔ نَكُرَ (يَنْكُرُ نَكَارَةً) الامرُ کام سخت ہو گیا نَكَّرَهٗ غَيَّرَهٗ، نَكَّرَ الاسمَ نکرہ بنایا۔ اَنْكَرَهٗ اس کا انکار کیا نَكَارَة جہالت، عقلمندی۔ نُكْر مصیبت، برا کام نَكْرَاء۔ نُكُوْر بہت برا اور نہ پہچانتا۔ مُنْكَر۔ مصدر، نَكِرَة اسم نکرہ معرفہ کا الٹ، ناآشنائی، انکار الشیء۔ نَكِر اسم ہے انکار سے نَكِيْر اسم انکار، مُنْكَر جس میں اللہ تعالیٰ کی رضامندی نہ ہو ج مُنْكَرَات مُنْكَر مجہول۔ منکر نکیر۔ قبر میں آنے والے دو فرشتوں کے نام ہیں

## نکس

۱-۱ ثُمَّ نُكِسُوْا عَلٰى رُءُوْسِهِمْ — پھر اوندھے ہو گئے سر جھکا کر — ۲۱-۶۵

۳-۰ نُنَكِّسْهُ (نقلبه) — اوندھا کر دیں اس کو — ۳۶-۶۸

۱-۱۵ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ — سر ڈالے ہوئے ہوں گے — ۳۲-۱۲

(مطاطوها حياءً)

نَكَسَ (يَنْكُسُ نَكْسًا) سر کے بل پھیرا، تہ و بالا کیا مقدم و مؤخر کیا نَكَسَ الخضابَ خضاب پھر پھر لگایا۔ نُكِسَ المريضُ بیماری نے پھر عود کیا۔ نُكِسَ الرجلُ۔ قوت کے بعد کمزور ہو گیا یا کبڑا ہو گیا، اور سر نیچے ہو گیا نَاكِس ج نَوَاكِس سر نیچے ڈالنے والا۔ اِنْتِكَاس مرض کا عود کرنا۔ مَنْكُوْس مِنَ الاولادِ۔ جو بچہ پیدائش کے وقت پہلے پاؤں باہر نکالے

## نکص

۱-۱ نَكَصَ عَلٰى عَقِبَيْهِ — الٹا پھرا اپنی ایڑیوں پر — ۸-۴۹

۱-۳ تَنْكِصُوْنَ (ترجعون وراءهم) — الٹے بھاگتے تھے تم — ۲۳-۶۷

نَكَصَ (يَنْكُصُ نُكُوْصًا و نَكْصًا و مَنْكَصًا) عن الامرِ بند ہو گیا۔ نَكَصَ عَلٰى عَقِبَيْهِ رجع عما كان عليه جس کام پر تھا اسے ترک کر دیا نَكَّصَهٗ اسے پھیر دیا۔ (تَنَكَّصَ پھرا) نُكُوْص، احجام عن الشیء

## نکف

۱-۱۱ اَمَّا الَّذِيْنَ اسْتَنْكَفُوْا — جنہوں نے عار کی — ۴-۱۷۳

۱-۲۰ لَنْ يَّسْتَنْكِفَ الْمَسِيْحُ — مسیح کو اس سے ہرگز عار نہیں — ۴-۱۷۲

(يستكبر)

۱-۳۰ وَمَنْ يَّسْتَنْكِفْ — جس کو عار آوے — ۴-۱۷۲

نَكَفَ (يَنْكُفُ نَكْفًا) اِسْتَنْكَفَ الرجلُ تکبر کیا اور باز رہا۔

## نکل

۳-۲۲ وَاَشَدُّ تَنْكِيْلًا — بہت سخت سزا دیتے ہیں — ۴-۸۴

نَكَالَ الْاٰخِرَةِ — سزا میں آخرت کی — ۷۹-۲۵

نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ (عبرة) — عبرت اللہ سے — ۵-۳۸

اَنْكَالًا وَّجَحِيْمًا — بیڑیاں ہیں اور آگ کا ڈھیر — ۷۳-۱۲

نَكِلَ (يَنْكَلُ نُكُوْلًا) عذاب قبول کیا نَكَّلَ (يُنَكِّلُ نَكَالًا) ایسی سزا دی کہ دوسرے عبرت حاصل کریں نِكْل، ج اَنْكَال۔ نُكُوْل، نَكَّلَهٗ اسے عذاب کیا، رسوا کیا، نُكُوْل دشمنوں سے باز رکھنا۔ کڑا یا لہ کا لوہا، لگام، اجهار رنام ان الله يحب النكل على النكل۔ خداوند تعالیٰ قوی مرد نمازی کو قوی گھوڑے پر پسند کرتا ہے۔

## نمرق

وَنَمَارِقُ (وسائد) — غالیچے برابر بچھے ہوئے — ۸۸-۱۵

نُمْرُق، نِمْرِق، ج نَمَارِقُ، تکیہ۔ چھوٹا سرہانہ

## نمل

قَالَتْ نَمْلَةٌ — کہا ایک چیونٹی نے — ۲۷-۱۸

عَلٰى وَادِ النَّمْلِ — چیونٹیوں کے میدان پر — ۲۷-۱۸

الْاَنَامِلَ — ۳-۱۱۹

(اطراف الاصابع)

نَمَلَ (يَنْمَلُ و نَمِلَ يَنْمَلُ نَمَلًا) (انمل) في الشجرِ درخت پر چڑھا یا سخن چینی کی نَمِلَتْ (تَنْمَلُ نَمَلًا) بدن کا خدر ہو گئے نَمِل

چیونٹی اور سخن چینی ج نِمَال اس کا واحد نَمْلَةٌ ہے رَجُلٌ نَمِلٌ کام میں بہت سست۔ اُنْمُلَةٌ انگلیوں کے جوڑ یا صرف پورے ج اَنَامِل نُمْلِی، وہ عورت جو کہ ایک جگہ نہ ٹھہرے طَعَامٌ مَنْمُوْلٌ جس پر چیونٹیاں چڑھ جائیں نَمَّال، نَامِل۔ سخن چین

## نمم

۱۷-۱ مَشَّاءٍ بِنَمِيْمٍ — چغلی کھاتا پھرے کہ فساد پڑ جائے — ۶۸-۱۱

نَمَّ (يَنِمُّ نَمًّا) الحَدِيْثَ چغلی کی۔ نَمَّ الحَدِيْثُ ظاہر ہوئی نَامٌّ ج نَمَّامٌ، نَامَّةٌ سخن چینی کرنے والا نَمَّام ج نَمَّامُوْنَ، اَنِمَّا، نَمِيْمَةٌ خیانت اور عیب لگانا اصل النميمة الهمس والحركة الخفيفة۔

## نھج

شِرْعَةً وَّمِنْهَاجًا — ایک دستور اور ایک راہ — ۵-۴۸

(طريقا واضحا في الدين تمشون عليه)

نَهَجَ (يَنْهَجُ نَهْجًا وَنُهُوْجًا اَنْهَجَ وَاَنْهَجَ) الطَّرِيْقُ اوالامرُ کام یا راستہ واضح ہو گیا۔ اَنْهَجَ الطَّرِيْقَ بیان کیا، واضح کیا۔ اَنْهَجَ الدَّابَّةَ جانور کو ہانکا اور تیز چلایا کہ ہانپنے لگا نَهَجَ (يَنْهَجُ وَنَهِجَ يَنْهَجُ) الرَّجُلُ۔ آدمی کا سانس اکھڑا اکھڑ کنے لگا۔ نَهْجٌ۔ واضح راستہ نَهْجَةٌ، نَهَجَات، مَنْهَجٌ، مِنْهَاجٌ ج مَنَاهِجُ، راستہ۔ نَهْجُ البَلَاغَةِ۔ شیعہ کے نزدیک حضرت علیؓ کے خطبات ہیں

## نھر

۱-۱۳ فَلَا تَنْهَرْ (تزجره) — جو مانگتا ہے اس کو مت جھڑک — ۹۳-۱۰

۱-۱۳ وَلَا تَنْهَرْهُمَا (تزجرهما) — نہ جھڑک ان کو — ۱۷-۲۳

مُبْتَلِيْكُمْ بِنَهَرٍ — آزمائش کرتا ہے ایک نہر — ۲-۲۴۹

فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍ — جنت میں اور نہروں میں — ۵۴-۵۴

خِلٰلَهُمَا نَهَرًا — دونوں کے بیچ میں ایک نہر — ۱۸-۳۳

وَاَنْهٰرٌ مِّنْ مَّاءٍ — نہریں ہیں پانی کی — ۴۷-۱۰

وَاَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ — نہریں ہیں دودھ کی — //

وَاَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ — نہریں ہیں شراب کی — //

وَاَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ — نہریں ہیں شہد کی — //

رَوَاسِيَ وَاَنْهٰرًا — پہاڑ اور نہریں — ۱۳-۳

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ — تلے ان کے نہریں — ۲-۲۵

مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ — تلے ان کے نہریں — ۱۸-۳۱

وَسَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ — کام میں لگائیں تمہارے لیے نہریں — ۱۴-۳۲

اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ — ایک گھڑی دن سے — ۴۶-۳۵

لَيْلًا اَوْ نَهَارًا — رات یا دن — ۱۰-۲۴

الَّيْلَ وَالنَّهَارَ — رات اور دن — ۴۱-۳۷

الَّيْلِ وَالنَّهَارِ — رات اور دن — ۲-۱۶۴

نَهَرَ (يَنْهَرُ نَهْرًا) الدَّمُ خون زور سے جاری ہوا نَهَرَ الْمَاءُ۔ زمین میں پانی چلا اور اپنا راستہ خود بنا لیا نَهَرَ النَّهَارَ نہر کھودی یا نہر میں پانی جاری کیا نَهَرَ السَّائِلَ سائل کو ڈانٹا نَهَارِي ناشتہ اَنْهَرَ النَّهَارَ نہر کو وسیع کیا۔ نَاهُوْرٌ بادل، اَنْهَرَ فِي العَدْوِ دوڑنے میں تاخیر کی نَهِرَةٌ زیادہ دودھ دینے والا جانور حَفَرْتُ البِئْرَ حَتّٰى نَهَرْتُ میں نے کنواں کھودا اور پانی تک پہنچا۔ اَنْهَرَ الدَّمَ۔ خون جاری کیا اَنْهَرَ العِرْقَ۔ خون رگ بند نہ ہوا اَنْهَرَ الرَّجُلُ، صَارَ فِي النَّهَارِ اَنْهَرَ البَطْنُ دست بند نہ ہوئے نَاهِرٌ سفید انگور۔ نَهَارٌ ضد لیل، اَنْهُرٌ، نُهُرٌ، النَّهَارُ شرع میں طلوع فجر سے شام تک

## نھی

۱-۱ وَنَهَى النَّفْسَ — اور روکا اس نے جی کو — ۷۹-۴۰

۱-۱ مَا نَهٰكُمَا — تم کو نہیں روکا — ۷-۱۹

۱-۱ وَمَا نَهٰكُمْ عَنْهُ — جس سے منع کرے — ۵۹-۷

۱-۱ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ — اور منع کریں — ۲۲-۴۱

۷-۱ فَانْتَهٰى فَلَهٗ — وہ باز آ گیا — ۲-۲۷۵

۷-۱ فَاِنِ انْتَهَوْا — پھر اگر وہ باز آ جائیں — ۲-۱۹۲

۲-۱ وَقَدْ نُهُوْا عَنْهُ — اس کی ممانعت ہو چکی تھی — ۴-۱۶۱

۲-۱ عَمَّا نُهُوْا عَنْهُ — جس سے روکے گئے تھے — ۷-۱۶۵

۲-۱ لِمَا نُهُوْا عَنْهُ — جو منع ہو چکا ہے — ۵۸-۸

۲-۱ اِنِّيْ نُهِيْتُ — مجھے روکا گیا ہے — ۶-۵۶

۳-۱ وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاءِ — اور منع کرتا ہے برے کاموں سے — ۱۶-۹۰

۳-۱ اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يَنْهٰى — جو منع کرتا ہے — ۹۶-۹

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۳ | لَوْلَا يَنْهٰهُمُ الرَّبَّانِيُّوْنَ | کیوں نہ روکا ان کو | ۶۶-۶ |
| ۱-۳ | لَا يَنْهٰكُمُ اللّٰهُ | نہیں روکتا تم کو اللہ | ۸-۶۰ |
| ۱-۳ | وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ | اور روکتے برے کاموں سے | ۱۰۴-۳ |
| ۱-۳ | وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ | یہ لوگ روکتے ہیں اس سے | ۲۶-۶ |
| ۱-۳ | تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاءِ | روکتی ہے | ۴۵-۲۹ |
| ۱-۳ | اَتَنْهٰنَا اَنْ نَّعْبُدَ | کیا تو ہم کو منع کرتا ہے | ۶۲-۱۱ |
| ۱-۳ | وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ | اور روکتے ہو برے کاموں سے | ۱۱۰-۳ |
| ۱-۳ | اِلٰى مَآ اَنْهٰكُمْ عَنْهُ | جو تم سے چھڑاؤں | ۸۸-۱۱ |
| ۱-۵ | اَلَمْ اَنْهَكُمَا | میں نے تم کو نہیں روکا | ۲۲-۷ |
| ۱-۵ | اَوَلَمْ نَنْهَكَ | کیا تم کو منع نہیں کیا | ۷۰-۱۵ |
| ۷-۵ | لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ | اگر نہ باز آئے منافق | ۶۰-۳۳ |
| ۷-۵ | لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ | اگر نہ باز آیا | ۱۵-۹۶ |
| ۷-۳ | لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُوْنَ | تاکہ وہ باز آئیں | ۱۲-۹ |
| ۷-۵ | وَاِنْ لَّمْ يَنْتَهُوْا | اگر نہ باز آئے | ۷۳-۵ |
| ۷-۵ | لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ | اگر تو باز نہ آیا | ۱۲۷-۲۶<br>۱۱۶-۲۶<br>۴۶-۱۹ |
| ۷-۳ | وَاِنْ تَنْتَهُوْا | اگر باز آجاؤ | ۱۹-۸ |
| ۷-۵ | لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا | اگر تم باز نہ آئے | ۱۸-۳۶ |
| ۷-۳ | لَا يَتَنَاهَوْنَ | نہ باز آتے | ۷۹-۵ |
| ۱-۴ | مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ | جس سے تم روکے جاتے ہو | ۳۱-۴ |
| ۱-۱۱ | وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ | اور باز رہ | ۱۷-۳۱ |
| ۷-۱۱ | اِنْتَهُوْا خَيْرًا لَّكُمْ | باز آؤ | ۱۷۱-۴ |
| ۷-۱۱ | فَانْتَهُوْا | باز آؤ | ۷-۵۹ |
| ۱-۱۵ | وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ | اور منع کرنے والے | ۱۱۲-۱۰ |
| ۷-۱۵ | فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ | کیا ہو تم باز آنے والے | ۹۱-۵ |
| | اُولِي النُّهٰى | عقل رکھنے والوں کو | ۵۴-۲۰<br>۱۲۸-۲۰ |

(واحد نُهْيَة، اصحاب العقول)

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۱۸ | عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى | سدرۃ المنتہیٰ کے پاس | ۱۴-۵۳ |
| ۱-۱۸ | اِلٰى رَبِّكَ الْمُنْتَهٰى | تیرے رب کی طرف سب کو پہنچنا ہے | ۴۲-۵۳ |
| ۱-۱۸ | اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰهَا | تیرے رب کی طرف ہے پہنچ اس کی | ۴۴-۷۹ |

نَهٰى (يَنْهٰى نَهْيًا) قول اور فعل سے ڈانٹا اور منع کیا فَانَا نَاهٍ، مَنْهِيٌّ وہ چیز مَنْهِيٌّ عَنْهُ ہے اور اسم نُهْيَة ہے ج نُهٰى اَنْهَى اللّٰهُ حَرَّمَ اللّٰهُ نَهِيَ (يَنْهٰى نَهْيًا) چھوڑ دیا نَهُوْدِيَة نُهْوَة نَهَادَة بڑی دور رس عقل والا ہوا تَنَاهَى الْقَوْمُ عَنِ الْمُنْكَرِ ایک دوسرے کو منع کیا تَنَاهَى الْمَاءُ پانی جوہڑ میں ٹھہر رہا۔ اِنْتَهَى الشَّيْءُ آخیر کو پہنچا اِنْتَهٰى عَنِ الشَّيْءِ۔ رک گیا۔ اِنْتَهٰى اِلَيْكَ الْخَبَرُ تجھے خبر پہنچی نِهَايَة، نِهَاءٌ آخیر نُهَاء پانی کا انقطاع نَهْيٌ جوہڑ نِهَايَةُ الدَّارِ گھر کی چار دیواری۔ نُهَى الْمُتَنَاهِي الْعَقْل ج نُهُوْن، فُلَانٌ مَا لَهٗ نَاهِيَة۔ اس کی عقل نہیں کہ اسے منع کرے۔

## نوء

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۳ | لَتَنُوْٓءُ بِالْعُصْبَةِ | البتہ تھک جاتے کئی مزدور | ۷۶-۲۸ |

(تثقل)

نَاءَ (يَنُوْءُ نَوْءًا وَتَنْوَاءً) سخت محنت کی اور مشقت سے اٹھا نَاءَ بِالْحِمْلِ مشکل سے اٹھایا۔ نَاءَ بِهِ الْحِمْلُ۔ بوجھ نے مشقت ڈال دی

## نوب

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲-۱ | خَرَّ رَاكِعًا وَّاَنَابَ | اور گر پڑا جھک کر اور رجوع کیا | ۲۴-۳۸ |
| ۲-۱ | يَهْدِيْ ... مَنْ اَنَابَ | جو رجوع ہوا | ۲۷-۱۳ |
| ۲-۱ | مَنْ اَنَابَ اِلَيَّ | جو رجوع ہوا میری طرف | ۱۵-۳۱ |
| ۲-۱ | وَاَنَابُوْٓا اِلَى اللّٰهِ | رجوع ہوئے اللہ کی طرف | ۱۷-۳۹ |
| ۲-۱ | وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا | اور تیری طرف رجوع کیا ہم نے | ۴-۶۰ |
| ۲-۳ | مَنْ يُّنِيْبُ | جو رجوع کرتا ہے | ۱۳-۴۲ |
| ۲-۳ | وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ | اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں | ۸۸-۱۱ |
| ۲-۱۱ | وَاَنِيْبُوْٓا اِلٰى رَبِّكُمْ | اور رجوع کرو | ۵۴-۳۹ |

(ارجعوا)

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲-۱۵ | اَوَّاهٌ مُّنِيْبٌ (رجاع) | نرم دل رجوع کرنے والا | ۷۵-۱۱ |
| ۲-۱۵ | مُنِيْبًا اِلَيْهِ | رجوع ہو کر اس کی طرف | ۸-۳۹ |
| ۲-۱۵ | مُنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ | رجوع کرنے والے | ۳۱-۳۰<br>۳۳-۳۰ |

(راجعین)

نَابَ (يَنُوْبُ نَوْبًا وَمَنَابًا وَنِيَابًا) قائم مقام کھڑا ہوا فَانَا نَائِبٌ کام مَنُوْبٌ فِيْهِ اور جس کے مقام کھڑا ہے وہ مَنُوْبٌ عَنْهُ ہے

اَنَابَ اِلَیۡہِ اس کی طرف دوبارہ گیا۔ اَنَابَ اِلَی اللّٰہِ توبہ کی۔ نَابَ یَنُوۡبُ نَوۡبًا و نَوۡبَۃً فلان الامرُ پہنچا۔ اَنَابَ۔ قائم مقام کھڑا ہوا۔ اور کھڑا کیا۔ نَائِبٌ جس کو کھڑا کیا وہ مُنَابٌ۔ سامنے ہوا، توبہ، دوبارہ گیا۔ تَنَاوَبُوا عَلَی الْمَآءِ باری باری سے پانی نکالا۔ نَائِبَۃٌ ج نُوَبٌ، نُوَّابٌ م نَائِبَۃٌ ج نَوَائِبُ۔ نَائِبٌ عورت اور مصیبت، نَوۡبَۃٌ۔ فرصت، دولت، آدمیوں کی جماعت، بخار کی باری النحلُ تنوبُ الی الخلایا، نَوَّبَ فُلَانٌ باری دیا گیا۔ نیابت۔ نائب کا کام، رجوع۔ دل کا ڈھونڈنا

## نور

وَاتَّبَعُوا النُّوۡرَ الَّذِیۡ اور تابع ہوئے اس نور کے ۱۵۷۔۷

(القرآن)

وَالنُّوۡرِ الَّذِیۡ (قرآن) اور وہ نور ۸۔۶۴

لٰکِنۡ جَعَلۡنٰہُ نُوۡرًا (قرآن) کیا ہم نے اس کو روشنی ۵۲۔۴۲

اَنۡزَلۡنَا اِلَیۡکُمۡ نُوۡرًا (قرآن) اتارا تمہاری طرف نور ۱۷۴۔۴

جَآءَ بِہٖ مُوۡسٰی نُوۡرًا جو نور موسیٰ لائے ۹۱۔۶

(النور الٰہی)

اَللّٰہُ نُوۡرُ السَّمٰوٰتِ اللہ روشنی ہے آسمانوں ۳۵۔۲۴

(منورہا بالشمس والقمر)

اَشۡرَقَتِ الۡاَرۡضُ بِنُوۡرِ رَبِّہَا چمکے زمین رب کے نور سے ۶۹۔۳۹

جَآءَکُمۡ مِّنَ اللّٰہِ نُوۡرٌ آئے تمہارے پاس نور ۱۵۔۵

(محمد صلی اللہ علیہ وسلم)

نُوۡرٌ عَلٰی نُوۡرٍ (ایمان) روشنی پر روشنی ۲۲۔۳۹

جَعَلۡنٰہُ نُوۡرًا (ایمان) کرتے ہیں اس کو روشنی ۵۲۔۴۲

تَسۡتَوِی الظُّلُمٰتُ وَالنُّوۡرُ کہیں برابر ہے اندھیرا اور اجالا ۱۶۔۱۳

وَلَا الظُّلُمٰتُ وَلَا النُّوۡرُ نہ اندھیرا نہ اجالا ۲۰۔۳۵

(الایمان)

جَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوۡرَ کیا اندھیرا اور روشنی ۱۔۶

جَعَلَ الۡقَمَرَ نُوۡرًا کیا چاند روشن ۱۶۔۷۱

وَالۡقَمَرَ نُوۡرًا روشنی والا ۵۔۱۰

یَجۡعَلۡ لَّکُمۡ نُوۡرًا کرے تمہارے لیے روشنی ۲۸۔۵۷

فَالۡتَمِسُوۡا نُوۡرًا ڈھونڈھو نور روشنی ۱۳۔۵۷

یَہۡدِی اللّٰہُ لِنُوۡرِہٖ راہ دکھاتا اپنی روشنی کی ۳۵۔۲۴

(دین الاسلام)

لِیُطۡفِئُوۡا نُوۡرَ اللّٰہِ تاکہ بجھائے اللہ کے نور کو ۳۲۔۹

(ھو دین الحق)

لَّمۡ یَجۡعَلِ اللّٰہُ لَہٗ نُوۡرًا اور جس کو نہ دی روشنی ۴۰۔۲۴

(لم یھد اللہ)

فَمَا لَہٗ مِنۡ نُّوۡرٍ کوئی روشنی نہیں ۴۰۔۲۴

(قلم ہند)

۱۵۔۲ سِرَاجًا مُّنِیۡرًا دیا روشن ۴۶۔۳۳

(محمد صلعم)

۱۵۔۲ وَّقَمَرًا مُّنِیۡرًا چاند روشن ۶۱۔۲۵

وَالۡکِتٰبِ الۡمُنِیۡرِ کتاب روشن ۱۸۴۔۳

یٰنَارُ کُوۡنِیۡ بَرۡدًا اے آگ ہو جا ۶۹۔۲۱

اَصۡحٰبُ النَّارِ رہنے والے دوزخ کے ۳۹۔۲

نَارًا لِّلۡحَرۡبِ آگ لڑائی کے لیے ۶۴۔۵

عَلٰی شَفَا حُفۡرَۃٍ مِّنَ النَّارِ کنارے پر آگ کے گڑھے کے ۱۰۳۔۳

مِّنَ الشَّجَرِ الۡاَخۡضَرِ نَارًا سبز درخت سے آگ ۸۰۔۳۶

اَفَرَءَیۡتُمُ النَّارَ الَّتِیۡ تُوۡرُوۡنَ آگ جو تم سلگاتے ہو ۷۱۔۵۶

نَارَ یَنُوۡرُ نُوۡرًا و نِیَارًا روشنی کی۔ نَارٌ النَّارُ آگ دیکھی نَارَ الۡفِتۡنَۃُ فتنہ برپا کیا نَارَ الۡقَوۡمُ قوم ہار گئی۔ نَوَّرَ الشَّیۡءَ۔ روشن ہوئی نَوَّرَ الۡمِصۡبَاحَ دیا جلایا نَوَّرَ الشَّجَرُ شگوفہ نکلا۔ نَوَّرَ بِفُلَانٍ۔ روشنی کی۔ نَاوَرَہٗ اسے گالی دی جَبَلُ النَّارِ کوہ آتش فشاں۔ تَنَوَّرَ وَاَنَارَ الشَّیۡءُ چیز روشن ہوئی۔ اَنَارَ الشَّیۡءَ روشن کیا۔ اَنَارَ الۡبَیۡتَ۔ دیا جلا کر روشن کیا۔ نَاوَرَہٗ عداوت نَارٌ۔ آگ ج اَنۡوُرٌ نِیۡرَانٌ۔ نِیۡرَۃٌ۔ نَارُ الۡاِنۡذَارِ۔ رات کے وقت دشمنوں کو مرعوب کرنے کے لیے مختلف مقامات پر آگ روشن کی نُوۡرٌ ج اَنۡوَارٌ نِیۡرَانٌ۔ نَیِّرٌ اَلۡمُبِیۡنُ اَنۡوَرُ زیادہ خوبصورت نُوۡرُ الۡاِثۡمِ کھجور میں گٹھلی پیدا ہوئی۔ تَنَوَّرَ الرَّجُلُ۔ بوقت رات آدمی کو آگ کے پاس بیٹھا دیکھ لیا جب کہ دیکھنے والا اس سے بہت دور ہو اور وہ نظر نہیں

آسکتا۔ نار اسم تصغیر نُوَیرَہ۔ مَنَار، روشنی کی جگہ ج مَنَاوِر۔ نَوْر درخت کا شگوفہ۔

## نوس

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ — رب لوگوں کے — ۱۱۴-۱

کہا گیا ہے کہ ناس اصل ہے، مِنْ تَانَسٌ بِہٖ سے یعنی بڑی جماعت ج آناس یہ بھی کہتے ہیں کہ اصل اِنْسِیَان ہے جو کہ نسی اور انس سے مشتق ہے، یہ بھی کہا گیا ہے کہ نَاسٌ یَنُوْسُ سے ہے۔ اسم جمع کے لیے ہے واحد اِنْسَان ہے، یہ بھی کہتے ہیں کہ ذو نواس ہے۔ الناس، جمع انسان کے لیے الگ بھی تراشا گیا ہے اصل کا واحد نہیں ہے۔

## نوش

۲۲-۷ وَاَنّٰى لَهُمُ التَّنَاوُشُ — اب کہاں انکا ہاتھ پہنچ سکتا ہے — ۵۲-۳۴

نَاشَ يَنُوْشُ نَوْشًا) الشَّیْئَ، تناول کیا، لیا طلب کیا نَاشَ خَلَاتًا۔ چلا۔ نَاشَ خَلَاتًا۔ اس کا سر اور داڑھی پکڑنے کے لیے لپکا۔ تَنَاوَشَ بِالرُّمْحِ نیزہ مارا تَنَاوَشَہٗ، تَنَاوَلَہٗ، تَنَاوَشُوْهُمْ فِی الْقِتَالِ نَازَلُوْهُمْ نَشُوش، زور مند آدمی۔

## نوص

وَلَاتَ حِيْنَ مَنَاصٍ — اور وقت نہ رہا خلاصی کا — ۳۸-۳

(مهرب)

نَاصَ يَنُوْصُ نَوْصًا وَمَنَاصًا وَمَنِيْصًا) عَنْ قَوْمِہٖ، دوڑا، بھاگا الگ ہوا۔ نَاصَ فُلَانًا۔ دوڑ میں بڑھا۔ نَاصَ عَنْہُ پیچھے رہا۔ نَوْص جنگلی گدھا۔ مَنَاص (مهرب) بھاگنے کی جگہ۔

## نوق

هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ — اونٹنی اللہ کی — ۷-۷۳

اِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ — ہم بھیجنے والے ہیں اونٹنی — ۵۴/۲۷

فَعَقَرُوا النَّاقَةَ — پاؤں کاٹے اونٹنی کے — ۷-۷۷

اٰتَيْنَا ثَمُوْدَ النَّاقَةَ — دی ہم نے ثمود کو ناقہ — ۱۷-۵۹

نَاقَۃٌ، نُوْقٌ، اَنْوُق، اَنْوُق

## نوم

۱-۱۱ وَهُمْ نَآئِمُوْنَ — رات جب وہ سوتے ہوں — ۷-۹۷ / ۶۸-۱۹

وَلَا نَوْمٌ — اور نہ نیند — ۲-۲۵۵

نَوْمَكُمْ سُبَاتًا — تمہاری نیند کو تکان دفع کرنے کے لیے — ۷۸-۹

۲۴-۲ فِی الْمَنَامِ — خواب میں — ۳۷، ۱۰۲

۲۴-۲ لَمْ تَمُتْ فِیْ مَنَامِهَا — نہیں مریں اپنی نیند میں — ۳۹-۴۲

۲۴-۲ فِیْ مَنَامِكَ — تیری خواب میں — ۸-۴۳

۲۴-۲ مَنَامُكُمْ — تمہاری نیند — ۳۰-۲۳

(نَامَ يَنُوْمُ نَوْمًا) غلبہ نی النوم، نَامَ يَنَامُ نَوْمًا نَوْمًا نِيَامًا) اونگھا، سویا۔ اِسْمُہٗ نِيْمَۃٌ۔ نَامَتِ السُّوْقُ، بازار سرد پڑ گیا نَامَ الرِّيْحُ، ہوا ساکن ہو گئی۔ نَامَتِ النَّارُ آگ بجھ گئی۔ نَامَ الْبَحْرُ سمندر کا تلاطم جاتا رہا۔ نَامَ الْعِرْقُ، نبض بند ہو گئی نَامَ عَنْ حَاجَتِہٖ غافل ہوا تَنَوَّمَہٗ اسے سلایا۔ اَنَامَہٗ اسے سلایا، قتل کیا۔ نَائِمٌ ج نِيَامٌ نُوَّمٌ، نُيَّمٌ۔ نِيْمَۃٌ نِيَمٌ جس کپڑے میں سوئے۔ مَنَامٌ، نیند، سونے کی جگہ مَنَامَات، مَنَامَۃٌ۔ قبر اور کپڑا سونے والا، دماغ کے اعصاب کو جب رطوبت والے بخارات چڑھتے ہیں، اسی کا نام نیند ہے۔ النوم موت خفیف والموت نوم ثقیل،

## نون

وَذَا النُّوْنِ — اور مچھلی والے کو — ۲۱-۸۷

نٓ وَالْقَلَمِ — قسم ہے قلم کی — ۶۸-۱

ذالنون، لقب حضرت یونس۔ نَوَّنَ الْكَلِمَةَ، تنوین دی۔ نون، دوات مچھلی ج نِيْنَان، اَنْوَان، نُوْنَۃ ج نُوْنَان، مچھلی نَيْنَوٰی، جائے پیدائش حضرت یونس علیہ السلام

## نوی

فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰى — پھوڑ نکالنے دانہ اور گٹھلی — ۶-۹۵

نَوٰى يَنْوِیْ نَوَاةً وَنِيَّةً وَنِيَةً) النَّوَاةَ گٹھلی ڈالی نَوَاةٌ گٹھلی زور کرنے والا نَوٰی ارادہ ج نَوًی، نوایات نِيَّةٌ۔ دل کا ارادہ وقصد

## نیل

۳-۱ لَا يَنَالُ عَهْدِی الظّٰلِمِیْنَ — نہیں پہنچے گا میرا اقرار ظالموں کو — ۲-۱۲۴

۷-۱ لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا — اللہ کو نہیں پہنچتا ان کا — ۲۲-۳۷

۳-۱ يَنَالُهُ التَّقْوٰى — اس کو پہنچتا ہے — //

۱-۳ ینالھم نصیبھم — ملیگا ان کو جو انکا حصہ لکھا ہوا ہے ۷-۲۶
۱-۳ لا ینالھم اللہ برحمۃ — نہ پہنچے گا انکو اللہ کی رحمت ۷-۴۹
۱-۳ ولا ینالون — اور نہیں چھینتے ہیں ۹-۱۲۱
۱-۵ بما لم ینالوا — جو ان کو نہ ملی ۹-۷۵
۱-۵ لم ینالوا خیرا — ہاتھ نہ لگی کچھ بھلائی ۳۳-۲۵
۱-۳ تنالہ ایدیکم — پہنچتے ہیں تمہارے ہاتھ ۵-۹۴

۱-۷ لن تنالوا البر — ہرگز حاصل نہ کر سکو گے نیکی ۳-۹۲
۱-۲۲ نیلا الا کتب لھم — کوئی چیز نہیں کہ لکھا جاتا ہے ۹-۱۲۱

نال (ینیل نیلا و نیالا و نیلا و نائلا) پہنچا۔ نائل مفعول، منیل۔ امر نل، نیل، مراد نیل، نیل ابیض و نیل اسود دو دریا ہیں کہ دریائے نیل بناتے ہیں اسے بحیرہ نیل بھی کہتے ہیں۔ نیل۔ بادل

# ھ (۵)

## ھ

ھ۔ ھا انتم۔ ھؤلاء، اولآء، ھاتوا، ھاتین، ھذا، ھذین، ھاؤم، ھنا، ھنالک، ھھنا۔ سب کی تفصیل کے لیے دیکھو بحث حروف

## ھامان

یا ھامان ابن لی صرحا — اے ہامان بنا میرے لیے ۴۰-۳۶

قرآن مجید میں ھامان کا نام ۶ دفعہ آیا ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ ھامان عمارات میں فرعون کا مشیر اعلیٰ تھا۔ یا ھامان ابن لی صرحا لعلی ابلغ الاسباب کفر میں اور موسیٰ علیہ السلام کی مخالفت میں یہ فرعون سے کم نہیں ہے وقارون وفرعون وھامان ولقد جاءھم موسیٰ بالبینات فاستکبروا فی الارض وما کانوا سابقین،

## ھبط

۱-۳ لما یھبط — گر پڑتے ہیں ۲-۷۴
(من علو الی اسفل)
۱-۱۱ قال فاھبط منھا — کہا تو اتر یہاں سے ۷-۱۲
۱-۱۱ یا نوح اھبط — اتر سلامتی کے ساتھ ۱۱-۴۸
(انزل من السفینۃ)
۱-۱۱ قال اھبطا منھا — تم دونوں یہاں سے اترو ۲۰-۱۲۳
۱-۱۱ اھبطوا بعضکم — تم اترو تم ایک دوسرے کے ۲-۳۶، ۷-۲۴
۱-۱۱ اھبطوا منھا جمیعا — تم نیچے اترو یہاں سے ۲-۳۸
۱-۱۱ اھبطوا مصرا (انزلوا) — اترو کسی شہر میں ۲-۶۱

(۱) ھبط (یھبط ھبوطا) الثمن قیمت کم ہوگئی۔ ھبط الزمان پہلے امیر تھا اب غریب ہے ھبط برائی میں پڑنا نقصان اور ذلت جس اترنے میں ذلت ہو، وہاں ھبوط کا لفظ آتا ہے، عزت کا اترنا ہو تو لفظ انزال آتا ہے جیسے قرآن، بارش، ملائکہ۔ لازم ومتعدی دونوں طرح آتا ہے

(۲) ھبط (یھبط ھبطا) اتارا۔ ھبط المرض لحمہ مرض نے اسے دبلا کیا۔ ھبط نکالنا اس کو۔ اھبط البلد شہر میں داخل ہوا۔ ھبط السوق۔ بازار میں آیا

## ھبو

ھباء منثورا — غبار اڑتا ہوا ۲۵-۲۳
ھباء منبثا — غبار اڑتا ہو ۵۶-۶

ھبا (یھبو ھبوا) الغبار پھیلا اور چڑھا۔ ھبا الفرس گھوڑا دوڑا۔ ھبا زیدہ مرگیا ھابی۔ قبر کی مٹی۔ ھباء غبار ج اھباء

## ھجد

۴-۱۱ ومن اللیل فتھجد بہ — اور کچھ رات جاگتا ہے قرآن کیساتھ ۱۷-۷۹

ھجد (یھجد ھجودا) رات کو سویا اور جاگا۔ ھجد الرجل آدمی جاگا اور سویا۔ ھاجد سونے والا اور نماز پڑھنے والا ھجود ج ھجود، ھجد۔ بعض نے کہا ہے کہ۔ ھجود۔ دن کا سونا ہے اور ھجوع۔ رات کا سونا ہے

## ھجر

۱-۴ من ھاجر الیھم — جو وطن چھوڑ کر آئے انکے پاس ۵۹-۹
۱-۴ ھاجروا وجاھدوا — وطن ترک کیا انہوں نے ۲-۲۱۸
(فارقوا اوطانھم)
۱-۴ ھاجرن معک — جن عورتوں نے تیرے ساتھ وطن چھوڑا ۳۳-۵۰
۱-۳ سامرا تھجرون — گویا ایک قصہ گو کو چھوڑ کر چلے گئے ۲۳-۶۷

(ترکون، تقولون غیر الحق یا معنی ھذیانات)

۴-۳ وَمَنْ يُّهَاجِرْ — اور جو ہجرت کرے — ۸۹-۴

۴-۳ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا — یہاں تک کہ گھر چھوڑ آئیں — ۷۲-۸

(ھجرۃ صحیحۃ - وتحققوا ایمانھم)

۴-۵ وَلَمْ يُهَاجِرُوْا — اور نہیں گھر چھوڑا — ۷۲-۸

۴-۳ فَتُهَاجِرُوْا فِيْهَا — وہاں وطن چھوڑ کر چلے جاتے — ۹۷-۴

۱-۱۱ وَاهْجُرْهُمْ... جَمِيْلًا — اور چھوڑ دے انکو بھلی طرح — ۱۰-۷۳

۱-۱۱ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ — اور گندگی سے دور رہ — ۵-۷۴

۱-۱ وَاهْجُرْنِيْ مَلِيًّا — اور دور ہو جا میرے پاس سے — ۴۶-۱۹

۱-۱۱ وَاهْجُرُوْهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ — اور حد کرو ان کو سونے میں — ۳۴-۴

۴-۱۵ اِنِّيْ مُهَاجِرٌ اِلٰى رَبِّيْ — میں اپنا وطن چھوڑتا ہوں — ۲۶-۲۹

۴-۱۵ مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ — وطن چھوڑنے والا اللہ کی طرف — ۹۹-۴

۴-۱۵ وَالْمُهَاجِرِيْنَ — اور وطن چھوڑنے والے — ۶-۳۳

۴-۱۵ مُهَاجِرَاتٍ — وطن چھوڑنے والیاں — ۱۰-۶۰

۱-۱۶ هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا — اس قرآن کو بک بک جھک جھک کرتے ہیں — ۳۰-۲۵ (متروکا)

۱-۲۲ هَجْرًا جَمِيْلًا — بھلی طرح چھوڑنا — ۱۰-۷۳

هَجَرَ يَهْجُرُ هَجْرًا وَهِجْرَانًا) چھوڑا، جوڑا، پورا کیا، کوٹا، ضد وصل۔ هَجَرَ الشَّیْئَ ترک کیا۔ هَجَرَ زَوْجَہٗ عورت کو چھوڑا مگر طلاق نہ دی۔ هَجَرَ يَهْجُرُ هُجْرًا) نیند یا مرض میں بڑبڑایا۔ هَجَرَ يَهْجُرُ هَجْرًا ہذی فی النوم، حلم۔ هَجَّرَ النَّهَارُ گرمی زیادہ ہوئی۔ هَجَّرَ اِلَیْہِ صبح کو گیا۔ هَاجَرَ مُهَاجَرَۃً دوسرے ملک کو چلا گیا۔ هَاجِرٌ دوسروں سے فائق و فاضل۔ هُجْرٌ، هُجْرًا قبیح کلام۔ هِجْرَۃٌ۔ دوسرے ملک جانا۔ هَجُوْرِیٌّ دوپہر کا کھانا۔ هَجِیْرَۃٌ وقت دوپہر۔ هٰذَا اَهْجَرُ مِنْ ذٰلِکَ۔ زیادہ لمبا، زیادہ ضخیم، زیادہ بڑا۔

## ھجع

مَا يَهْجَعُوْنَ — جو سوتے — ۱۷-۵۱

(ینامون)

هَجَعَ يَهْجَعُ هُجُوْعًا وَهَجَاعًا) رات کو سویا، یا مطلق سویا۔ هَجَعَ جُوْعُہٗ بھوک جاتی رہی۔ هَاجِعٌ ج هُجُوْعٌ هُجَّعٌ هُجَّعٌ، غافل، احمق

## ھد

وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا — اور گر پڑیں پہاڑ ڈھے کر — ۹۱-۱۹

لَا اَرَى الْهُدْهُدَ — میں... ہدہد نہیں دیکھتا — ۲۰-۲۷

هَدَّ يَهُدُّ هَدًّا وَهُدُوْدًا) البناء۔ عمارت کو گرایا اور توڑا۔ هَدَّتْہُ الْمُصِیْبَۃُ مصیبت نے اس کو سختی سے توڑا۔ هَدَّ سخت آواز۔ هَدَّ يَهِدُّ هَدًّا الرَّجُلُ۔ آدمی بوڑھا ہوا۔ هَدْهَادٌ سمندر یا بجلی کی آواز۔ هَدَّۃٌ۔ دیوار گرنے کی آواز۔ هُدْهُدٌ وهُدَاهِدٌ وهُدَاهُدٌ ج هَدَاهِدُ، هَدَاهِیْدُ۔ پوپک، رچکی، ہدہد۔ گوانڑ کہاں مشہور پرندہ ہے اور ہر ایک چونچ سے ٹھونگا مارنیوالا پرندہ۔ هَدَادٌ، تَهْدِیْدٌ ڈرانا۔ هُدِّدَتِ الْبَقَرَۃُ بوقت ذبح گائے کو گرایا۔

## ھدم

۳-۲ لَهُدِّمَتْ صَوَامِعُ — ڈھائے جاتے تکیے — ۴۰-۲۲

هَدَمَ يَهْدِمُ هَدْمًا) البناء عمارت گرا دی۔ هَدَمَ الثَّوْبَ کپڑا پھاڑا۔ هَدَرَ بِہٖ فَهَدَمَہٗ۔ اس کو مارا اور پیٹھ توڑی۔ هُدِمَ الرَّجُلُ فِی الْبَحْرِ آدمی کو سمندر میں چکر آئے۔ تَهَدَّمَ الثَّوْبُ۔ کپڑا پرانا ہو گیا۔ اِنْهَدَمَ۔ دیوار کا خود گرنا۔ هَادِمُ اللَّذَّاتِ۔ موت۔ هَدَمٌ اَتٰی خنث۔ آدمیت سے گرے ہوئے۔ هُدَامٌ سمندر میں جو آدمیوں کو چکر آتے ہیں۔ عَلَیْہِ هِدْمٌ۔ اس پر پرانے کپڑے ہیں۔

## ھدی

۱-۱ فَرِيْقًا هَدٰى — ایک فرقہ کو ہدایت کی — ۲۹-۷

۱-۱ فَهَدَى اللّٰهُ — پھر اب ہدایت دی اللہ نے — ۲۱۳-۲

۱-۱ هَدَى اللّٰهُ — راہ دکھائی اللہ نے — ۳۰-۲

۱-۱ لَهَدَى النَّاسَ — راہ پر لاتے سب لوگوں کو — ۳۳-۱۳

۱-۱ وَهَدَاهُ — اور چلایا اس کو — ۱۲۱-۱۶

۱-۱ بَعْدَ اِذْ هَدَاهُمْ — جبکہ اس کو راہ پر لا چکا — ۱۱۶-۹

۱-۱ كَمَا هَدٰىكُمْ — جس طرح تم کو سکھلایا — ۱۹۸-۲

۱-۱ اِنَّنِيْ هَدٰىنِيْ — مجھے سجھائی میرے رب نے — ۱۶۱-۶

۱-۱ وَقَدْ هَدٰىنِ — اور وہ مجھ کو سمجھا چکا — ۸۰-۶

۱-۱ هَدٰىنَا سُبُلَنَا — سمجھا چکا ہم کو ہماری راہیں — ۱۲-۱۴

| نمبر | لفظ | معنی | حوالہ |
|---|---|---|---|
| ۱-۱ | اِذْ هَدَيْتَنَا | جب تو ہم کو ہدایت کر چکا | ۳-۸ |
| ۱-۱ | هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ | ہدایت دی ہم نے | ۶-۸۴ |
| ۱-۱ | وَمِمَّنْ هَدَيْنَا | جن کو ہم نے ہدایت کی | ۱۹-۵۸ |
| ۱-۱ | هَدٰىنَا اللّٰهُ | اللہ ہم کو سلامتی کی راہ دکھا چکا | ۶-۷۱ |
| ۱-۱ | وَهَدَيْنٰهُ النَّجْدَيْنِ | راہ دکھایا اس کو | ۹۰-۱۰ |
| ۱-۱ | هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ | ہم نے اس کو سمجھائی راہ | ۷۶-۳ |
| ۱-۱ | فَهَدَيْنٰهُمْ | ہم نے ان کو راہ بتلائی | ۴۱-۱۷ |
| ۱-۱ | وَلَهَدَيْنٰهُمْ | اور ہم چلاویں ان کو | ۴-۶۷ |
| ۷-۱ | فَمَنِ اهْتَدٰى | جو کوئی راہ پر آئے | ۱۰-۸/۱۰۸ |
| ۷-۱ | ثُمَّ اهْتَدٰى | پھر راہ پر رہے | ۲۰-۸۲ |
| ۷-۱ | فَقَدِ اهْتَدَوْا | پس راہ پا گئے | ۲-۱۳۷ |
| ۷-۱ | وَالَّذِيْنَ اهْتَدَوْا | جو لوگ راہ پر آئے ہیں | ۴۷-۱۷ |
| ۷-۱ | اِذَا اهْتَدَيْتُمْ | جب تم راہ پر ہوئے | ۵-۱۰۵ |
| ۷-۱ | وَاِنِ اهْتَدَيْتُ | اور اگر ہوں میں سیدھی راہ پر | ۳۴-۵۰ |
| ۱-۲ | فَقَدْ هُدِيَ | تو اس کو ہدایت ہوئی | ۳-۱۰۱ |
| ۱-۲ | وَهُدُوْا اِلَى الطَّيِّبِ | اور راہ پائی ستھری | ۲۲،۲۴ |
| ۱-۲ | هُدُوْا اِلٰى صِرَاطِ | اور راہ پائی | ۲۲،۲۴ |
| ۱-۳ | وَيَهْدِيْ بِهٖ كَثِيْرًا | اور ہدایت کرتا ہے اسکے ساتھ | ۲-۲۶ |
| ۱-۳ | لَا يَهْدِي الْقَوْمَ | سیدھی راہ نہیں دکھلاتا | ۲-۲۵۸ |
| ۱-۳ | لَا يَهْدِي الْقَوْمَ | 〃 〃 | ۲-۲۶۴ |
| ۱-۳ | لَا يَهْدِي الْقَوْمَ | 〃 〃 | ۹-۲۴ |
| ۱-۳ | لَا يَهْدِيْ كَيْدَ الْخَآئِنِيْنَ | اللہ نہیں چلاتا فریب دغا بازوں کا | ۱۲-۵۲ |
| ۱-۳ | لَا يَهْدِيْ مَنْ يُّضِلُّ | راہ نہیں دیتا جسکو بچلاتا ہے | ۱۶-۳۷ |
| ۱-۳ | لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ كَاذِبٌ | راہ نہیں دیتا جو ہے جھوٹا | ۳۹-۳ |
| ۱-۳ | لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ | 〃 〃 〃 〃 بے لحاظ | ۴۰-۲۸ |
| ۱-۳ | وَيَهْدِيْهِ اِلٰى عَذَابِ | اور لے جائے ان کو | ۲۲-۴ |
| ۱-۳ | يَهْدِيْهِمْ رَبُّهُمْ | ہدایت کرے گا ان کو | ۱۰-۹ |
| ۱-۳ | وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ | اور نہ دکھلاوے ان کو راہ | ۴-۱۳۷ |
| ۱-۳ | وَيَهْدِيَكَ | چلاوے تم کو سیدھی راہ | ۴۸-۲ |
| ۱-۳ | اَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ | بھلا کون راہ بتاتا ہے تم کو | ۲۷-۶۳ |
| ۱-۵ | اَوَلَمْ يَهْدِ لِلَّذِيْنَ | کیا نہیں ظاہر ہوا | ۷-۱۰۰ |
| ۱-۵ | اَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ | کیا ان کو سوجھ نہ آئی | ۲۰-۱۲۸ |
| ۱-۵ | لَئِنْ لَّمْ يَهْدِنِيْ رَبِّيْ | اگر نہ ہدایت کرے گا مجھے | ۶-۷۷ |
| ۱-۳ | اَنْ يَّهْدِيَنِيْ | لے جائے مجھ کو | ۲۸-۲۲ |
| ۱-۳ | اَنْ يَّهْدِيَنِ رَبِّيْ | دکھلائے مجھے میرا رب | ۱۸-۲۴ |
| ۱-۳ | يَهْدِ قَلْبَهٗ | راہ بتلائے اس کے دل کو | ۶۴-۱۱ |
| ۱-۳ | سَيَهْدِيْنِ | مجھے راہ بتلائے گا | ۲۶-۶۲ |
| ۱-۳ | يَهْدُوْنَ بِالْحَقِّ | راہ بتلاتے ہیں سچی | ۷-۱۵۹ |
| ۱-۳ | اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا | کیا آدمی ہم کو راہ سمجھائیں گے | ۶۴-۶ |
| ۱-۳ | اَفَاَنْتَ تَهْدِي الْعُمْيَ | پھر تو راہ دکھلاتا اندھوں کو | ۱۰-۴۳ |
| ۱-۳ | وَتَهْدِيْ مَنْ تَشَآءُ | سیدھا رکھے جس کو چاہے | ۷-۱۵۵ |
| ۱-۳ | اِنَّكَ لَا تَهْدِيْ مَنْ | تو راہ پر نہیں لاتا جس کو | ۲۸-۵۶ |
| ۱-۳ | وَاِنَّكَ لَتَهْدِيْ | بے شک تو سمجھاتا ہے | ۴۲-۵۲ |
| ۱-۳ | اَنْ تَهْدُوْا مَنْ | راہ پر لاؤ | ۴-۸۸ |
| ۱-۳ | وَاَهْدِيَكَ | دکھلاؤں تجھے | ۷۹-۱۹ |
| ۱-۳ | اَهْدِكَ صِرَاطًا | 〃 | ۱۹-۴۳ |
| ۱-۳ | وَمَآ اَهْدِيْكُمْ | وہی راہ بتلاتا ہوں | ۴۰-۲۹ |
| ۱-۳ | اَهْدِكُمْ | پہنچاؤں تم کو | ۴۰-۳۸ |
| ۱-۳ | نَهْدِيْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ | ہم راہ دکھلاتے ہیں | ۴۲،۵۲ |
| ۱-۳ | لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا | سمجھا دیں گے ہم انکو اپنی راہیں | ۲۹-۶۹ |
| ۷-۳ | فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ | سو وہ راہ پاتا ہے | ۱۰-۱۰۸ |
| ۷-۳ | اَمَّنْ لَّا يَهِدِّيْٓ | جو آپ نہ پاوے راہ | ۱۰-۳۵ |
| ۷-۳ | وَلَا يَهْتَدُوْنَ سَبِيْلًا | اور نہ جانتے ہیں کہیں کا رستہ | ۴-۹۷ |
| ۷-۳ | مِنَ الَّذِيْنَ لَا يَهْتَدُوْنَ | جن کو سمجھ نہیں | ۲۷-۴۱ |
| ۷-۳ | وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُوْنَ | اور ستاروں سے لوگ راہ پاتے ہیں | ۱۶-۱۶ |
| ۷-۵ | وَاِذْ لَمْ يَهْتَدُوْا بِهٖ | جب راہ پر نہیں آئے | ۴۶-۱۱ |
| ۷-۷ | فَلَنْ يَّهْتَدُوْٓا اِذًا اَبَدًا | ہرگز نہ آئیں گے راہ پر | ۱۸-۵۸ |
| ۷-۳ | اَتَهْتَدِيْٓ اَمْ تَكُوْنُ | کیا وہ سمجھ جاتی ہے | ۲۷-۴۱ |

۳-۷ فَإِنَّكَ لَتَهْدِي تو راہ دکھلاتا ہے ۵۲-۴۲

۳-۷ تَهْتَدُونَ (ترشدون) تم سیدھی راہ پاؤ ۵۳-۲

۳-۷ تَهْتَدُوا پاؤ گے راہ راست ۱۳۵-۲

۳-۷ لِتَهْتَدُوا بِهَا انکے ذریعہ راستہ معلوم کرو ۹۷-۶

۳-۷ لِنَهْتَدِيَ تاکہ ہم راہ پائیں ۴۲-۷

۹-۷ لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ہم سمجھا دیں گے اپنی راہیں ۶۹-۲۹

۱-۴ إِلَّا أَنْ يُهْدَىٰ راہ تبلایا جاوے ۳۵-۱۰

۱-۱۱ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ تبلا ہم کو راہ ۵-۱

۱-۱۱ وَاهْدِنَا إِلَىٰ تبلا ہم کو ۲۲-۳۸

۱-۱۱ فَاهْدُوهُمْ چلاؤ ان کو ۲۳-۳۷

(دلوھم ساقوھم)

۱-۱۵ فَلَا هَادِيَ لَهُ اس کو کوئی راہ تبلانیوالا نہیں ۱۸۵-۷

۱-۱۵ وَإِنَّ اللَّهَ لَهَادِ الَّذِينَ سمجھانیوالا ہے راہ ۵۴-۲۲

۱-۱۵ كَفَىٰ بِرَبِّكَ هَادِيًا راہ دکھلانے والا ۳۱-۲۵

۱-۱۵ لِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ہر قوم کیلیے ہوا ہے راہ تبلانیوالا ۱۳-۸

۱-۱۵ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ راہ تبلانیوالا کوئی نہیں ۳۳-۱۳

۱-۱۵ بِهَادِ الْعُمْيِ راہ تبلانیوالا اندھوں کو ۸۱-۲۷

۷-۱۵ هُوَ الْمُهْتَدِي وہی ہے راہ پانیوالا ۱۷۸-۷

۷-۱۵ فَمِنْهُمْ مُهْتَدٍ کوئی ان میں راہ پر ہے ۲۶-۵۷

۷-۱۵ لَمُهْتَدُونَ راہ پانیوالے ہیں ۷-۱۲

۷-۱۵ لَمُهْتَدِينَ راہ پانے والے ۱۶-۲

مِنَ الْهَدْيِ قربانی سے ۱۹۶-۲

وَلَا الْهَدْيَ نہ اس جانور کا جو کہ نیاز کعبہ کی ہو ۵-۲

هَدْيًا بَالِغَ الْكَعْبَةِ بدلہ کا بطور نیاز پہنچایا جاوے ۵-۹۵

وَالْهَدْيَ مَعْكُوفًا اور نیاز کی قربانی کو بھی ۴۸-۲۵

مُرْسِلَةٌ إِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ میں بھیجتی ہوں ان کی طرف تحفہ ۲۷-۳۵

بَلْ أَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ بلکہ تم ہی اپنے تحفہ سے ۲۷-۳۶

مِنِّي هُدًى میری طرف سے کوئی ہدایت ۲-۳۸

(کتاب و رسول)

عَلَى النَّارِ هُدًى آگ پر پہنچ کر راستہ کا کوئی پتہ ۲۰-۱۰

(ھادیا)

فَمَنْ تَبِعَ هُدَايَ جو چلا میری راہ ۳۸-۲

بِغَيْرِ عِلْمٍ وَلَا هُدًى بغیر جانے اور بغیر دلیل کے ۲۲-۸

تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدَىٰ کھل چکی اس پر سیدھی راہ ۴-۱۱۵

(ظہر لہ الحق)

هُدًى لِلْمُتَّقِينَ راہ بتلاتی ہے ڈرانیوالہ کو ۲-۲

فَبِهُدَاهُمُ اقْتَدِهْ چل ان کے طریقہ پہ ۶-۹۰

هُدَى اللَّهِ هُوَ الْهُدَىٰ اللہ کی راہ بتلائی ہوئی وہی سیدھی راہ ہے ۲-۱۲۰

الضَّلَالَةَ بِالْهُدَىٰ ہدایت کے بدلے ۲-۱۶

لَيْسَ عَلَيْكَ هُدَاهُمْ تیرے ذمہ نہیں انکا راہ پر لانا ۲-۲۷۲

كُلَّ نَفْسٍ هُدَاهَا ہر جی کو اس کی راہ ۳۲-۱۳

هَؤُلَاءِ أَهْدَىٰ یہ لوگ زیادہ راہ راست پر ہیں ۴-۵۱

أَهْدَىٰ أَمْ مَنْ وہ سیدھی راہ پاوے یا وہ ۶۷-۲۲

هُوَ أَهْدَىٰ مِنْهُمَا جو ان دونوں سے بہتر ہے ۲۸-۴۹

(موسی و ھارون)

لَكُنَّا أَهْدَىٰ مِنْهُمْ ہم تو راہ پر چلتے ان سے بہتر ۶-۱۵۷

هَدَىٰ (يَهْدِي) هُدًى (هَدْيًا و هِدَايَةً و هَدْيَةً) راہ نمائی کی هَدَىٰ (يَهْدِي) هِدَاءً و اهْتَدَىٰ و أَهْدَىٰ) العروس الی بعلہا عورت کو خاوند کے گھر رخصت کیا۔ أَهْدَىٰ الْهَدْيَ الی الحرم قربانی کو حرم کی طرف ہانکا۔ أَهْدَىٰ لِفُلَانٍ تحفہ بھیجا۔ هادی ج هادون، هُدَاة راہ نما اور سونٹا۔ هدایت۔ راہ پر آنا۔ هُدًى۔ سیدھی راہ، بیان دلالت هَدْي۔ طریقہ، قربانی کعب، واحد۔ هَدْيَة۔ هَدِيّ، فدیہ عروس، قربانی کا جانور مَهْدِيّ۔ جس کو اللہ نے ہدایت دی ہو۔

## هرب

۱-۲۲ وَلَنْ نُعْجِزَهُ هَرَبًا اور نہ تھکا دیں گے اس کو بھاگ کر ۷۲-۱۲

هَرَبَ (يَهْرُبُ) هَرَبًا و هُرُوبًا و مَهْرَبًا و هَرَبَانًا) بھاگا۔ هَرَبَ فی الامر اغرق (کام میں محو ہوا (۲) هَرِبَ (يَهْرَبُ هَرَبًا) الرجل سخت بوڑھا ہوا۔ هَرَّبَهُ اسے بھگا دیا۔ تَهَارَبُوا ایک دوسرے کے ساتھ

مل کر بھاگے مالہ کھارت۔ ذلا فارت ۔ نکما پنجابی ۔ جیھاکے بدھا، تیہا چوراں کھڑیا۔

## ھرت

بِبَابِلَ هَارُوتَ وَمَارُوتَ بابل میں ہاروت اور ماروت دو فرشتوں پر ۲-۲-۱۰۲

مفردات راغب میں ہے الھرت سعۃ الشدق یقال ھریت الشدق و اصلہ من ھرت ثوبہ اذا مزقہ یقال ھرت المراۃ المفضاۃ بعض کہتے ہیں ہاروت اور ماروت دو فرشتے ہیں اور بعض کہتے ہیں کہ شیطان ہیں۔

## ھرع

| | | |
|---|---|---|
| ۲-۴ يُهْرَعُونَ إِلَيْهِ | بے اختیار اسکی طرف دوڑتے ہوئے | ۱۱-۷۸ |
| ۲-۴ عَلَىٰ آثَارِهِمْ يُهْرَعُونَ | انکے قدموں پر بے اختیار دوڑتے آتے ہیں | ۳۷-۷۰ |

ھرع یھرع ھرعا الیہ بے قرار ہو کر اسکی طرف لپکا اور دوڑا۔ اھرع اسرع۔ اھرع الرجل کم عقل ہو گیا۔ غضب یا ضعف یا خوف یا سردی سے دوڑایا گیا وہ آدمی مھرع ہوا۔ اقبل الشیخ یھرع جلدی دوڑا ہوا بے قرار ہو کر آیا۔ ھراع، ھرع بے قراری کی چال یا دوڑ۔ رجل ھرع۔ آدمی جلدی دوڑنیوالا۔ ھرع۔ جاری خون۔ ھرعۃ۔ چھوٹا پیچڑ

## ھرن

| | | |
|---|---|---|
| هَارُونَ أَخِي | ہارون میرا بھائی | ۲۰-۳۰ |

ھارونؑ۔ موسیٰ علیہ السلام کے بڑے بھائی ہیں

چونکہ یہ لفظ عبرانی ہے، عربی میں اس کا مادہ بھی نہیں ملتا۔ اس لیے معانی کا کوئی پتہ نہیں چلا۔ ۱۹ دفعہ قرآن مجید میں ان کا نام آیا ہے

## ھزء

| | | |
|---|---|---|
| ۱۱-۲ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ | اور ٹھٹھے ہو چکے ہیں | ۶-۱۰ |
| ۱۱-۳ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ | ہنسی کرتا ہے ان سے | ۴-۱۵ |

(بجازیھم)

| | | |
|---|---|---|
| ۱۱-۳ يَسْتَهْزِئُونَ | ہنستے تھے | ۶-۵ |
| ۱۱-۳ تَسْتَهْزِئُونَ | ٹھٹھے کرتے تھے | ۹-۶۵ |
| ۱۱-۴ يُسْتَهْزَأُ بِهَا | اور ہنسی کی جاتی اس سے | ۴-۱۳۹ |
| ۱۱-۱۱ قُلِ اسْتَهْزِئُوا | کہدے ٹھٹھے کرتے رہو | ۹-۶۴ |
| ۱۱-۱۵ مُسْتَهْزِئُونَ | ہنسی کرنے والے ہیں | ۲-۱۴ |

(نلعب بالمؤمنین)

| | | |
|---|---|---|
| ۱۱-۱۵ مُسْتَهْزِئِينَ | ٹھٹھے کرنے والوں کو | ۱۵-۹۵ |
| ۱-۲۲ هُزُوًا | ہنسی | ۲-۶۷ ۲-۲۳۱ |

ھزء یھزء ھزا و ھزوا و ھزؤا و مھزءۃ تمخول کیا۔ استھزیٰ بمعنی ھزء۔ رجل ھزءۃ۔ جس سے ہر کوئی تمخول کرے رجل ھزءاۃ۔ مخولیا۔

## ھز

| | | |
|---|---|---|
| ۷-۱ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ | تازی ہوگئی اور ابھری | ۲۲-۵ ۴۱-۳۹ |

(تحرکت)

| | | |
|---|---|---|
| ۷-۳ تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا جَانٌّ | پھنپھناتے جیسے سانپ کی شکل | ۲۷-۱۰ ۲۸-۳۱ |

(تتحرک)

| | | |
|---|---|---|
| ۱-۱۱ وَهُزِّي إِلَيْكِ | اور ہلا اپنی طرف | ۱۹-۲۴ |

ھز یھز ھزا الشیٔ حرکہ، اھتز ہلا حرکت کی۔ اھتزت الارض انبتت، اھتزت الکوکب ستارہ ڈھلکا۔

## ھزل

| | | |
|---|---|---|
| وَمَا هُوَ بِالْهَزْلِ | اور نہیں وہ ہنسی کی بات | ۸۶-۱۴ |

(باللعب والباطل)

(۱) ھزل یھزل ھزلا فی کلامہ مزاح کیا، بیہودہ کلام کی۔ (۲) ھزل (ھزل) وھزل یھزل ھزلا و ھزالا کمزور ہوا ھزال دبلا پن ھزل بے ہودہ کار، بیہودہ کلام کو ھزال سے تشبیہ دی ہے۔

## ھزم

| | | |
|---|---|---|
| ۱-۱ فَهَزَمُوهُمْ بِإِذْنِ اللَّهِ | شکست دی مومنوں نے | ۲-۲۵۱ |
| ۱-۴ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ | اب شکست کھائیگا یہ مجمع | ۵۴-۴۵ |
| ۱-۶ مَهْزُومٌ | تباہ ہوا | ۳۸-۱۱ |

ھزم یھزم ھزما العدو دشمن بھگا دیا۔ ھزم قلانا اتنا مارا کہ سر میں اندر داخل ہو گئی اور ناف باہر نکل آئی ھزم البئر کنواں کھدا۔ ھزم اللیل صبح ہوئی۔ ھزم العصا لاٹھی ٹوٹی۔ ھتزم الشاۃ بکری کو ذبح کیا۔ ھزیم بجلی کی آواز اور گھوڑے کے دوڑ کی آواز ھزیمۃ شکست

ہندوانہ۔ لکڑی وغیرہ کے ٹوٹے کو هَشِيمٌ کہتے ہیں۔

## هش

وَاَهُشُّ بِهَا عَلٰى غَنَمِىْ — اور پتے جھاڑتا ہوں اس سے ۲۰-۱۸

(اخبط ورق الشجرۃ)

هَشَّ (يَهُشُّ هَشًّا) درخت سے پتے جھاڑ کر نیچے گرائے۔ اتار دیے۔ هَشَّ (يَهِشُّ هُشُوشَةً) الكلام۔ بات کا پہلے بڑا چرچا تھا اب نرم پڑ گئی۔ هَشَّ (يَهِشُّ هَشَاشَةً وهَشَاشًا) تبسم کیا۔ هَشِيشٌ، هَشِيمٌ نرم چیز، نرم طبع۔ یا مرد ہشاش بشاش هَشٌّ۔ جلدی ٹوٹنے والا۔ اَنَابِيبُ هُشٌّ نیں، فرحٌ، مسرورٌ، فرس هَشٌّ۔ وہ گھوڑا جسے جلد پسینہ آجائے۔

## هشم

۱-۱۷ كَهَشِيمِ الْمُحْتَظِرِ — جیسے روندی ہوئی باڑ کانٹوں کی ۵۴-۳۱

۱-۱۷ فَاَصْبَحَ هَشِيمًا (يابسا) — پھر کل ہو گیا چورا چورا ۱۸-۴۶

هَشَمَ (يَهْشِمُ هَشْمًا) الشئ توڑا۔ تَهَشَّمَ الشجر۔ خشکی سے پھٹ گیا۔ هَشَمَ النَّاقَةَ اونٹنی کو دوہا۔ هَشُومٌ دودھ دینے والا۔ هِشَامٌ جود هَشِمٌ سخی۔ اهتشام، هَشِيمَةٌ، وہ زمین ہے۔ جس کا گھاس اور درخت سب سوکھ جائے۔ هَاشِمٌ۔ توڑنے والا۔ هَشَمَ الثريد لقومه هَاشِمٌ۔ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کے پردادا تھے۔ ان کا اصل نام (عمرو) تھا یہ نام اس لیے پڑ گیا کہ ان کے زمانہ میں مکہ شریف میں سخت قحط پڑا۔ خدمت خلقت میں انہوں نے یہ انتظام کیا کہ بڑے برتن میں شوربا ڈال دیتے اور روٹیاں توڑ کر شوربا میں ڈال دیتے جب گداز ہو جاتیں تو لوگوں میں مفت تقسیم کر دیتے اسی خیرات سے ان کا نام ہاشم پڑ گیا۔

## هضم

۱-۲۲ ظُلْمًا وَّلَا هَضْمًا — بے انصافی کا اور نہ کمی کا ۲۰-۱۱۲

(ينقص من حسناته)

۱-۱۷ طَلْعُهَا هَضِيمٌ — جن کا گابھا ملائم ہے ۲۶-۱۴۸

(لطيف)

هَضَمَ (يَهْضِمُ هَضْمًا) الشئ توڑا۔ هَضَمَ فلانًا۔ ظلم اور غصب کیا اسم هَضِيمَةٌ ہے۔ هَضَمَ حَقَّهُ کم دیا یا نہ دیا۔ اِنْهَضَمَ الطعام۔ طعام معدہ میں اترا۔ هَاضِمٌ۔ نرم، جلدی ٹوٹنے والا۔ هَاضِمَةٌ۔ معدہ میں قوت ہضم کرنے والی۔ هَاضُومٌ۔ وہ دوائی ہے جو کہ انهضام معدہ میں قوت دے هَضِيمٌ، مهضومٌ عورت نازک شکم هَضِيمَةٌ۔ ہار نا ظلم غصب یا میت کے لیے روٹی۔

## هطع

۲-۱۵ مُهْطِعِيْنَ مُقْنِعِىْ — دوڑنے والے اور اٹھانے والے ۱۴-۴۳

۲-۱۵ مُهْطِعِيْنَ اِلَى الدَّاعِ — دوڑتے جاویں گے ۵۴-۸

هَطَعَ (يَهْطَعُ هَطْعًا وهُطُوعًا) خوف سے دوڑ کر جلدی سامنے آگیا۔ ایک چیز کو ٹکٹکی نظر سے دیکھا اس طرف آگیا۔ اور اس سے اپنی نظر نہ اٹھائی هُطُوعٌ۔ ٹکٹکی نظر سے دیکھنا۔ اِهْطَاعٌ۔ گردن لمبی اٹھا کر تیز بھاگنا۔

## هلع

۱-۱۹ خُلِقَ هَلُوْعًا — بنایا گیا ہے جی کا کچا ۷۰-۱۹

(قليل الصبر)

هَلِعَ (يَهْلَعُ هَلَعًا) جزع۔ فا۔ هَلِعٌ، هَلُوعٌ حزین۔ هَالِعٌ۔ حریص شحٌّ هَالِعٌ، هُلَعَةٌ۔ جو جلدی جزع کرے۔ هَلُوعٌ۔ جو کہ جلدی جزع کرے، یا کہ بخیلی کرے۔

## هلك

۱-۱ هَلَكَ عَنِّىْ سُلْطٰنِيَهْ — برباد ہوئی مجھ سے میری حکومت ۶۹-۲۹

۱-۱ اِنِ امْرُؤٌا هَلَكَ — اگر کوئی آدمی فوت ہو جائے ۴-۱۷۵

۱-۱ مَنْ هَلَكَ — جس کو مرنا ہے ۸-۴۳

۱-۲ اَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهٖ — غارت کر چکا ہے اس سے پہلے ۲۸-۷۸

۱-۲ وَاَنَّهٗٓ اَهْلَكَ — اس نے غارت کیا ہے ۵۳-۵۰

۱-۲ اَهْلَكَنِىَ اللّٰهُ — اگر ہلاک کر دے مجھ کو اللہ ۶۷، ۲۸

۱-۲ فَاَهْلَكَتْهُ — نابود کر گئی اس کو ۳-۱۱۷

۱-۲ اَهْلَكْتَهُمْ — پہلے ہی تو ان کو ہلاک کر دیتا ۷-۱۵۵

۱-۲ اَهْلَكْتُ مَالًا — میں نے خرچ کیا ۹۰-۶

(انفقت مالا)

۱-۲ كَمْ اَهْلَكْنَا — کتنے ہلاک کر دئے ہم نے ۶-۶

۱-۲ اَهْلَكْنٰهَا — ہم نے ہلاک کر دیں ۷-۴

۲-۱ فَاَهْلَكْنٰهُمْ ہم نے ان کو نابود کر دیا ۶-۶

۲-۲ فَاُهْلِكُوْا بِالطَّاغِيَةِ برباد ہو گئے سخت ہوا سے ۶۹-۵

۲-۲ فَاُهْلِكُوْا بِرِيْحٍ سو غارت کر دیئے گئے ۶۹-۶

۳-۱ لِيَهْلِكَ تا کہ مرے ۸-۴۲

۳-۲ يُهْلِكَ الْحَرْثَ اور تباہ کرے کھیتیاں ۲-۲۰۵

۳-۲ لِيُهْلِكَ الْقُرٰى تا کہ ہلاک کر دے بستیوں کو ۱۱-۱۱۸

۳-۲ وَمَا يُهْلِكُنَآ اِلَّا اور جو مرتے ہیں ہم سو زمانہ سے ۴۵-۲۴

۳-۲ وَاِنْ يُّهْلِكُوْنَ اور نہیں ہلاک کرتے ۶-۲۶

۳-۳ اَتُهْلِكُنَا کیا تو ہم کو ہلاک کرتا ہے ۷-۱۵۵

۳-۲ اَفَتُهْلِكُنَا (تعدی بنا) کیا پھر تو عذاب کرتا ہے ۷،۱۷۳

۳-۲ اَنْ نُّهْلِكَ قَرْيَةً غارت کریں ہم کسی بستی کو ۱۷-۱۶

۵-۲ اَلَمْ نُهْلِكِ الْاَوَّلِيْنَ کیا نہیں مار کھپایا ہم نے ۷۷-۱۶

۶-۲ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ ضرور غارت کر دیں گے ہم ۱۴-۱۳

۴-۲ هَلْ يُهْلَكُ کون ہلاک ہوگا ظالم لوگوں کے سوا ۶-۴۷

۱۵-۱ هَالِكٌ ہر چیز کو فنا ہے ۲۸،۸۸

۱۵-۱ مِنَ الْهٰلِكِيْنَ یا تو ہو جاوے مردہ ۱۲-۸۵

۱۵-۲ مُهْلِكَ الْقُرٰى غارت کرنیوالا بستیوں کو ۲۸-۵۹

۱۵-۲ مُهْلِكُهُمْ غارت کرنے والا ان کو ۷،۱۶۴

۱۵-۲ اِنَّا مُهْلِكُوْٓا ہم نے غارت کرنا ہے ۲۹-۳۱

۱۵-۲ اِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوْهَا ہم اسے تباہ کرنے والے ہیں ۱۷-۵۸

۱۵-۲ مُهْلِكِي الْقُرٰٓى ہم ہرگز نہیں غارت کرنیوالے ۲۸-۵۹

۱۶-۲ مِنَ الْمُهْلَكِيْنَ غارت ہونے والوں میں ۲۳،۴۸

۲۲-۱ اِلَى التَّهْلُكَةِ ہلاکت میں ۲-۱۹۵

۱-۱ / ۱۸و۲۲ مَهْلِكَ اَهْلِهٖ جب تباہ ہوا اس کا گھر ۲۷-۴۹

۱-۱ / ۱۸و۲۲ لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا ان کی ہلاکت کا ایک وعدہ ۱۸،۶۰

هَلَكَ (يَهْلِكُ هَلَاكًا هُلْكًا وَهُلُوْكًا وَمَهْلَكًا وَتَهْلُكَةً) ۔ اَهْلَكَ الْمَالَ، باع، هَالِكٌ ج هَلْكٰى، هُلَّاكٌ، هَلْكٰى، هَالِكُوْنَ ۔ (۱) هَالُوْكٌ، سم الفار، كَهَالُوْكٍ، بدکار، شہوت پرست عورت۔ اَلتَّهْلُكَةُ سر وہ چیز جس کا انجام ہلاکت ہو۔ هُلَّاكٌ ۔ جو راستہ گم کر بیٹھیں

# هل

وَمَآ اُهِلَّ جس پر نام پکارا جاوے ۲-۱۷۳

عَنِ الْاَهِلَّةِ نئے چاند سے ۲-۱۸۹

(واحد هلال)

# هل

هَلْ لَّكَ کیا ہے تجھے ۷۹،۱۸

فَهَلْ لَّنَا مِنْ شُفَعَآءَ سو اب کوئی ہماری سفارش کرنیوالے ہیں ۷،۵۳

هَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ کون فنا ہوگا ۶-۴۷

هَلْ اَتٰى عَلَى (اتی) کبھی گذرا ہے ۷۶،۱

هَلَّ (يَهِلُّ) هَلَّ الْهِلَالُ ۔ چاند ظاہر ہوا۔ هَلَّ الشَّهْرُ نیا مہینہ قمری چڑھا هَلَّ الْمَطَرُ سخت بارش ہوئی هَلَّلَ، لا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ پڑھا هَيْلَلَةٌ سے ماخوذ ہے اَهَلَّ الرَّجُلُ ۔ آدمی نے چاند کی طرف نظر کی اَهَلَّ الصَّبِيُّ لڑکا بوقت ولادت رو دیا۔ اُهِلَّ الْهِلَالُ ۔ چاند ظاہر ہوا هِلَالٌ خوبصورت آدمی۔ هَالٌّ ۔ ماہوار نوکر اَهَلَّ الْقَوْمُ الْهِلَالَ ۔ نیا چاند لوگوں نے دیکھا اس کی طرف اشارہ کیا، اور کہا وہ چاند، وہ چاند هَلَّلَ، اول بار هِلَال کا اطلاق ۲ سے ۷ یوم تک ہے، اور آخر ماہ کے ۲ یوم بھی هلال کا اطلاق آتا ہے۔ هل حرف استفہام ہے۔ بمعنی کیا۔

# هلم

قُلْ هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمُ تو کہہ لاؤ اپنے گواہ ۶-۱۵۰

(متعدی)

هَلُمَّ اِلَيْنَا (لازم) چلے آؤ ہمارے پاس ۳۳-۱۸

اہل لغت اس لفظ کے مادہ میں بڑے مختلف ہیں۔ چنانچہ بعض اس کو لم میں لاکر ھ زائد بیان کرتے ہیں۔ دوسرے اہل لغت اسے مستقل الگ کلمہ مانتے ہیں پھر اس کے استعمال میں بھی اختلاف ہے (دیکھو المنجد) اَهَلَمَّ بِفُلَانٍ بمعنی دَعَاهُ۔ هَلُمَّ کلمہ بمعنی پکار۔ پھر یہ متعدی بھی ہے اور لازم بھی جیسا کہ مندرجہ بالا دو آیتوں میں ہے، یہ اسماء الافعال سے تعلق رکھتا ہے۔ اس میں واحد جمع مذکر مؤنث سب ایک ہیں۔ اسی کو افصل کیا جاتا ہے۔ دوسرے اہل لغت اس کی باقاعدہ گردان چلاتے ہیں۔ چنانچہ هَلُمَّ، هَلُمَّا، هَلُمُّوْا، هَلُمِّيْ، هَلْمُمْنَا، هَلْمُمْنَ۔ کبھی اس کے ساتھ لام بھی وصل کرتے ہیں جیسے هَلُمَّ لَكَ۔ اور نون تاکید بھی شامل کرتے ہیں جیسے هَلُمَّنَّ

## همد

۱-۱۵ وَتَرَى الْأَرْضَ هَامِدَةً اور دیکھے تو زمین کو خراب پڑی ہوئی ۲۲-۵

(دیا بستن)

هَمَدَ يَهْمُدُ هَمَدًا، هُمُودًا، الثوب کپڑا کھنا ہو گیا هَمَدَاتِ الارضُ وہ زمین جس میں حیاتی، انگوری اور بارش کا نام تک نہ ہو۔ هَمَدَ النارُ آگ بجھ گئی۔ هَمَدَ القومُ مر گئے۔ هَمْدَةٌ سکتہ، هَمَلٌ پرانا کپڑا جو کہ دیکھنے میں ٹھیک ہے۔

## همر

بِمَاءٍ مُّنْهَمِرٍ (منصب) ٹوٹ کر برسنے والے سے ۵۴-۱۱

هَمَرَ يَهْمِرُ هَمْرًا، الماءَ پانی گرایا اور گرایا۔ هَمَرَتِ العينُ بالدمعِ آنکھوں نے آنسو برسائے هَمَرَ الضرعَ تمام دودھ دوہ دیا هَمَرَ الكلامَ حقیقت کھولی اِنْهَمَرَ الماءُ پانی گرا۔ بہ گیا۔ هَمَّارٌ زیادہ مینہ برسانے والا بادل۔ هَمَّارُ الرجالِ فضول گو۔ هَمَرَ السماءُ پانی گرایا۔ هَمَرَ الفرسَ گھوڑے نے پاؤں مارا۔

## همز

مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ شیطان کی چھیڑ سے ۲۳-۹۷

نزغات هم بيايوسوس به)

۱-۱۹ هَمَّازٍ مَّشَّاءٍ (عیاب) طعنے دینے والا ۶۸-۱۱

۱-۱۹ وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ ہر ایک طعنہ دینے والے ۱-۱۰۴

هَمَزَ يَهْمِزُ هَمْزًا آنکھ سے اشارہ کیا، مارا، کاٹا۔ دفع کیا اور غیبت کی هَامِزٌ طعان، غماز عیاب ج هُمَّازٌ، خا، هَمَّازٌ، هُمَزَةٌ، هَمَزَ الفرسَ، ایڑی لگائی (مِهْمَازٌ ایڑی) ج مَهَامِزُ هَمَزَ العنبَ انگور نچوڑا۔ هَمَزَ الكلمةَ او الحرفَ ہمزہ "ء" دیا ج هَمَزَاتٌ، هَمَزُ الشيطانِ، جنون

## همس

۱-۲۲ لَا تَسْمَعُ إِلَّا هَمْسًا نہ تو سنے مگر گھسی گھسی آواز ۲۰-۱۰۸

هَمَسَ يَهْمِسُ هَمْسًا الصوتَ آواز چھپایا هَمَسَ الی بکلمۃ کانا پھوسی کی هَمَسَ الطعامَ منہ بند کر کے روٹی چبائی اور کھائی هَمَسَ بالقدمِ دبے پاؤں چلا۔ هَمُوسٌ رات کو چلنے والا کہ کسی کو خبر نہ لگے۔

## هم

۱-۱ إِذْ هَمَّ قَوْمٌ جب قصد کیا لوگوں نے ۵-۱۱

۱-۱ وَهَمَّ بِهَا اور اس نے فکر کیا عورت کا ۱۲-۲۴

۱-۱ وَهَمُّوا بِمَا لَمْ يَنَالُوا اور قصد کیا اس چیز کا جو کہ ان کو نہ ملی ۹-۷۵

۱-۱ وَهَمُّوا بِإِخْرَاجِ الرَّسُولِ فکر میں ہیں کہ رسول کو نکال دیں ۹-۱۳

۱-۱ هَمَّتْ بِهِ عورت نے فکر کیا اس کا ۱۲-۲۴

(قصدت منه الجماع)

۱-۱ إِذْ هَمَّتْ طَائِفَتَانِ جب قصد کیا دو جماعتوں نے ۳-۱۲۲

۱-۱ لَهَمَّتْ طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ تو قصد کر ہی چکی تھی ایک جماعت ۴-۱۱۳

۱-۱ وَهَمَّتْ كُلُّ أُمَّةٍ اور ارادہ کیا ہر امت نے رسول پر ۴۰-۵

۱-۱ قَدْ أَهَمَّتْهُمْ أَنفُسُهُمْ فکر میں پڑ رہا تھا اپنی جان ۳-۱۵۴

هَمٌّ ج مردوں کے لیے دھو، همّا، همّ هَمَّ يَهُمُّ هَمًّا، مَهَمَّةً بالشئ ارادہ کیا هُمَامٌ عالی ہمت بادشاہ مُهِمَّةٌ مشکل کام هُمُومٌ۔ غم هَمٌّ غم هِمَّتٌ ارادہ عالی هِمَّت ع هِمَمٌ بعید از هِمَّت ع هِمَمٌ هَمَّ الامرُ فلانًا اسے قلقایا اور غم میں ڈالا هَمَّ السقمُ جسدَهُ بیاری نے دکھ دیا اور دبلا کر دیا هَمَّ اللبنَ دودھ دوہ لیا اِنْهَمَّتِ البقولُ ہنڈیا میں سبزی گل گئی۔ هَامَّةٌ جس کی سانپ کی سی زہر ہو مَهْمُومٌ غمزدہ

## همن

وَمُهَيْمِنًا عَلَيْهِ اور ان کے مضامین پر نگہبان ۵-۴۸

الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ پناہ میں لینے والا ۵۹-۲۳

بہت سے اہل لغت اسے امن میں سے آتے ہیں هَيْمَنَ، هَيْمَنَةً، کہا هَيْمَنَ عَلَى فُلَانٍ كَذَا نگہبان ہوا۔ مُهَيْمِنٌ بمعنی مؤمن ومُؤْتَمَنٌ، مُهَيْمِنٌ من اسماء ... حسنیٰ،

## هنأ

۱-۱۹ فَكُلُوهُ هَنِيئًا مَّرِيئًا کھاؤ اسے رچتا پچتا ۴-۴

۱-۱۹ كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا کھاؤ پیو رچتا ہوا ۷۷-۴۳، ۶۹-۲۴، ۵۲-۱۹

هَنَأَ يَهْنُو هَنْأً، هِنَاءً کھلایا هَنَأَ فُلَانًا اس کو عطا کیا هَدَبَهْ تَهْنِئَةٌ هَنَأَ يَهْنَأُ وَهَنِيَ وَهَنُوَ هَنَاءً هَنَاءً گلے سے اترنے والا ہوا هُنُوَ يَهْنُو هَنَاءَةً وهَنَاءَةً بغیر مشقت ہاتھ آگیا۔

# هود

۱-۱ وَالَّذِيْنَ هَادُوْا — وہ لوگ جو یہود ہوئے ۲-۶۲
۱-۱ اِنَّا هُدْنَا اِلَيْكَ رَبَّنَا ہم نے تیری طرف رجوع کیا ۷-۱۵۶
اِلَّا مَنْ كَانَ هُوْدًا — جو یہودی ہوا ۲-۱۱۱
كُوْنُوْا هُوْدًا — یہودی ہو جاؤ ۲-۱۳۵
(واحد هائد)
وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ — اور کہا یہود نے ۲-۱۱۳
مَا كَانَ اِبْرَاهِيْمُ يَهُوْدِيًّا ابراہیم یہودی نہ تھا اور نہ نصرانی ۳-۶۷
اَخُوْهُمْ هُوْدٌ — ان کے بھائی ہود نے ۲۶-۱۲۴

هَادَ يَهُوْدُ هَوْدًا) توبہ کی اور حق کی طرف مائل ہوا۔ هائد ج هود۔ هَادَ فُلَانٌ، یہودی بنا هَوَّدَهُ، اسے یہودی بنایا تَهَوَّدَ یہودی بنا اور حق کی طرف چلا هَوَّدَهُ، هُوْد حضرت هود علیہ السلام يَهُوْدِيٌّ۔ یہودی۔

# هور

۸-۱ فَانْهَارَ بِهٖ — اس کو لے کر ڈھے پڑا ۹-۱۰۹
۱-۱۵ عَلٰى شَفَا.... هَارٍ اور کنارے کھائی کے جو گرنے والی ہے ۹، ۱۰۹
هَارَ يَهُوْرُ هَوْرًا) البناء عمارت گرائی اور گری هَارَ يَهُوْرُ هُوْرًا و هُؤُوْرًا البناءُ عمارت پھٹ گئی مگر گری نہیں دیوار هَارٌ۔ هَارٍ، بے تہور گرا۔ رجلٌ هائر، شدت زمانہ سے ضعیف اور گرنے والا۔ هَوَّرَهُ ہلاک کیا۔ هَوَّرَهُ، تُهْمَةٌ، تہمت

# هون

۲-۱ رَبِّيْٓ اَهَانَنِ — مجھے خوار کیا ہے ۸۹-۱۶
۲-۳ وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ — جس کو ذلیل کرے اللہ ۲۲، ۱۸
۲-۱۵ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ — ذلت والا ۲، ۹۰
(ذوا هانة)
۲-۱۵ عَذَابًا مُّهِيْنًا — ذلت والا عذاب ۴، ۵۷
۲-۱۶ يَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا — داخل ہوگا اس میں خوار ہوکر ۲۵-۶۹
۱-۱۷ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ — وہ مجھ پر آسان ہے ۱۹، ۲۰
۱-۱۷ وَتَحْسَبُوْنَهٗ هَيِّنًا — تم خیال کرتے اسے معمولی بات ۲۴، ۱۵
۱-۲۱ وَهُوَ اَهْوَنُ عَلَيْهِ — زیادہ آسان ہے اس پر ۳۰، ۲۷

۱-۲۲ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا — دبے پاؤں ۲۵-۶۳
(بسکینت)
۱-۲۲ اَيُمْسِكُهٗ عَلٰى هُوْنٍ کیا رہنے دے اسکو ذلت قبول کرکے ۱۶-۵۹
۱-۲۲ عَذَابَ الْهُوْنِ — ذلت کا عذاب ۶-۹۳، ۴۱-۱۷
(دم هين)
هَانَ يَهُوْنُ هَوْنًا الامر علی فلان، کام آسان ہوگیا۔ هَانَ يَهُوْنُ هُوْنًا و هَوَانًا و مَهَانَةً الرجلُ خوار ہوا۔ اَهَانَهُ اسے ذلیل اور خوار کیا۔ هَادٍ ج هَوْج هوادين، هَوْنٌ آرام، تسلی هُوْنٌ خواری

# هوی

۱-۱ وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى — قسم ہے ستارے کی جب گرے ۵۳-۱
(غاب)
۱-۱ فَقَدْ هَوٰى — وہ ٹپکا گیا ۲۰-۸۱
(سقط فی النار)
۲-۱ وَالْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰى — الٹی بستی کو ٹپک دیا ۵۳-۵۳
(اسقط)
۱-۱۱ اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ رستہ بھلا دیا اس کا جنوں نے ۶-۷۱
(اضلته الشیطن)
۱-۳ لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُكُمْ — نہ بھایا تمہارے دلوں کو ۲-۸۷
۱-۳ وَمَا تَهْوَى الْاَنْفُسُ — اور جو جیوں کی امنگ ہے ۵۳-۲۳
۱-۳ تَهْوِيْٓ اِلَيْهِمْ — مائل ہوں ان کی طرف ۱۴-۳۷
۱-۳ تَهْوِيْ بِهِ الرِّيْحُ — یا جا ڈالا اس کو ہوا نے ۲۲-۳۱
وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى — اور نہ چل جی کی خواہش پر ۳۸-۲۶
وَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰٓى — پیروی نہ کرو خواہش کی ۴، ۱۳۵
اَفْئِدَتُهُمْ هَوَاۗءٌ — دل ان کے اڑتے ہوں گے ۱۴-۴۳
(خالية من العقل)
وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى — اور نہیں بولتا اپنی خواہش سے ۵۳، ۳
نَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى — اور منع کیا جی کو مرضی سے ۷۹، ۴۰
وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ — اور پیچھے پڑا اپنی خواہش کے ۱۸-۲۸
اَهْوَاۗءَ قَوْمٍ — اور نہ چلو خیالات لوگوں کے ۵، ۷۷

| | | |
|---|---|---|
| اَهْوَآءَهُمْ | ان کی خواہش کی | ۲-۱۲۰ |
| اَهْوَآءَكُمْ | تمہاری خوشی پر | ۶-۵۶ |
| بِاَهْوَآئِهِمْ | اپنے خیالات پر | ۶-۱۱۹ |
| فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ | اس کا ٹھکانہ گڑھا ہے | ۱۰۱-۹ |

هَوٰى (يَهْوِىْ هُوِيًّا، هَوِيَانًا) الشیٔ۔ اوپر سے نیچے گری۔ هَوِىَ اوپر جانا هُوِىٌّ نیچے آنا۔ هَوَتِ الاُمُّ۔ ہلاک ہوئی۔ اور گم ہوئی۔ فِىْ هَاوِيَةٍ هَوِىَ (يَهْوٰى هَوًى) دوست رکھا اِسْتَهْوَتْهُ۔ اپنی مرضی پر لگایا۔ اسے حیران کیا، اس کو اپنی مرضی بھلی معلوم ہوئی هَاوِيَةٌ۔ دوزخ هَوَاءٌ خالی جگہ ج اَهْوِيَةٌ هَوٰى۔ نیکی یا بدی کی خواہش، ارادہ نفس۔ میلان نفس۔ ج اَهْوَاءٌ، هَاوٍ، هَوٍ۔ خواہش کرنے والا هُوَ، هُمَا، هُمْ، هِىَ، هُمَا، هُنَّ

## هيأ

| | | |
|---|---|---|
| ۳-۳ وَهَيِّئْ لَكُمْ | اور بناوے تمہارے لیے | ۱۸-۱۶ |
| ۳-۱۱ وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا | اور پوری کرے ہمارے کام | ۱۸-۱۰ |
| (اصلح) | میں درستی | |
| ۱-۲۴ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ | پرندہ کی شکل | ۳-۴۹ / ۵-۱۱۳ |

هَاءَ (يَهِىْءُ وَهَيِّئُ هَيْئًا وَهَيْئَةً هَيْأَةً) اچھی ہیئت میں ہوا هَيِّئُ (هَيَّأَ يُهَيِّئُ هَيْئَةً) لِلاَمْرِ۔ تیار ہوا هَيْئَةٌ ج هَيْئَاتٌ۔ حالت شکل، علم، ہئیت، سورج، چاند، سیاروں، ستاروں، و مدار سیاروں کی نسبت جاننے والا کہ ہر ایک فلک میں اپنے مدار پر کس حساب سے چل رہا ہے کتنا حجم رکھتا ہے زمین سے کتنے فاصلے پر ہے، اور گرمی، سردی کا کیا اثر رکھتا ہے وغیرہ وغیرہ

## هيت

| | | |
|---|---|---|
| وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ | شتابی کر | ۱۲-۲۳ |
| (هاتم) | | |
| هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ | لاؤ دلیل اپنی | ۲-۱۱۱ / ۲۷-۶۴ / ۲۸-۷۵ |

نوٹ، هَاتُوْا کو اتی میں بھی اہل لغت لے آتے ہیں اور کہتے ہیں ھ تنبیہ کے لیے ہے هات، اسم فعل بمعنی اعطنی گردان هَاتِ، هَاتِيَا، هَاتُوْا، هَاتِىْ، هَاتِيَا، هَاتِيْنَ، هَيْتَ لكَ۔ واحد ہو یا جمع مذکر ہو یا مؤنث مگر بعد عدد تبدیل ہو جائیں گے۔ هَيْتَ لَكَ، هَيْتَ لَكُمَا، هَيْتَ لَكُمْ هَيْتِ لَكِ، هَيْتَ لَكُمَا، هَيْتَ لَكُنَّ، هَيْتَمَا، هَيْتُمْ لَكُمْ هَيْتَ لَكُمَا، هَيْتَ لَكُمْ، هَيْتَ لَكُنَّ

## هيج

| | | |
|---|---|---|
| ۳-۱ ثُمَّ يَهِيْجُ | پھر آنے تیاری پر | ۳۹-۲۱ |
| ۱-۴ ثُمَّ يَهِيْجُ (دیسس) | پھر زور پر آتا ہے | ۵۷-۲۰ |

هَاجَ (يَهِيْجُ هَيْجًا وهَيَجَانًا وهِيَاجًا) حرکت کی اور اٹھا هَاجَ البَحْرُ۔ طغیانی پر آگیا۔ هَيَجَان۔ بے قراری۔ جوش۔ هَاجَ النَّبْتُ کھیتی سوکھ گئی هَاجَتِ الابِلُ۔ اونٹ پیاسا ہوا۔

## هيل

| | | |
|---|---|---|
| كَثِيْبًا مَّهِيْلًا | ریت کے تودے پھسلتے | ۷۳-۱۴ |

هَالَ (يَهِيْلُ هَيْلًا) عَلَيْهِ التُّرَابَ۔ اس پر مٹی ڈالی (تَهَيَّلَ، اِنْهَالَ) التراب۔ مٹی گرتے گرتے ٹیلہ بن گیا هَال۔ ریگ کرنے والی هَالَة۔ چاند کے گرد سفید حلقہ جو بادل یا غبار کے دن ہوتا ہے ج هَالات۔ هَيُوْلٰى۔ پہلا مادہ سورج کی روشنی جب روشندان سے اندر آجاتی ہے، تو اس کے ذرات دیکھے جاتے ہیں۔ هيال۔ ریگ کا گرنا۔

## هيم

| | | |
|---|---|---|
| وَادٍ يَهِيْمُوْنَ | ہر میدان میں سر مارتے پھرتے ہیں | ۲۶-۱۲۵ |
| شُرْبَ الْهِيْمِ | جیسے پیاسے اونٹ تونسے ہوئے | ۵۶-۵۵ |

هَامَ (يَهِيْمُ هَيْمًا وهُيُوْمًا وهِيَامًا وهَيَمَانًا وتَهْيَامًا) علیٰ وجهه بغیر نشان ارادہ ہو کر چلا گیا۔ هَامَ (يَهِيْمُ هُيَامًا) پیاسا ہوا هُيَام عشق، جنون یا سخت پیاس استسقاء اونٹ۔ هَيْمَان پیاسا مرد۔ هَيْمٰى۔ پیاسی عورت هَيْمَاء۔ وہ جنگل جہاں پانی نہ ملے۔ تَهْيَام سخت پیاس۔ اَهْيَمُ۔ مستقی هَيَام۔ خشک ریت جہاں پانی نہ ملے۔

## هيه

| | | |
|---|---|---|
| هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ | کہاں ہو سکتا ہے کہاں ہو سکتا ہے | ۲۳-۳۶ |

اسم فعل بمعنی بَعُدَ، اَيْهَاتَ، اَيْهَانَ، هَيْهَانَ، هَايْهَاتَ وهَايْهَانَ، سب لغتیں صحیح ہیں۔

# و (۶)

## و

(۱) واو حروف عطف (۲) واو حالیہ (۳) واو استئناف (۴) واو معیت (۵) واو جو مضارع پر داخل ہو کر اسے منصوب کر دیتی ہے (۶) واو قسم (۷) واو رب (۸) واو ضمیری (۹) واو علامت المذکرین (۱۰) واو الفصل (۱۱) واو زائدہ۔ نیز دیکھو بحث حروف عاملہ

## وأد

وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ — جب زندہ درگور پوچھی جائے ۸۱-۸

وَأَدَ (یَئِدُ وَأْدًا) البنت۔ لڑکی کو زندہ درگور کیا۔ وہ لڑکی وَئِیْدٌ وَئِیْدَۃٌ مَوْءُوْدَۃٌ ہوئی۔ وَأَدَ فلانًا۔ اس پر بوجھ رکھا۔ وَئِیْدٌ، وَأْدٌ۔ سخت مہیب آواز جیسے اولا گرتا ہے۔ جلالین میں اس کا مصدر وَادَاۃٌ ہے

## وأل

۱-۱۸ مِنْ دُوْنِہٖ مَوْئِلًا — اس کے سوا سرکنے کی جگہ ۱۸-۵۸

وَأَلَ (یَئِلُ وَأْلًا وَوَئِیْلًا وَوُءُوْلًا) وَوَاءَلَ وِئَالًا وَمُوَاءَلَۃً نجات طلب کی۔ وَأَلَ اِلَیْہِ اس کی پناہ لی۔ وَاءَلَ فلانًا۔ اس کو جائے پناہ بنایا۔ وَأَلَ اِلَی اللّٰہِ۔ اللہ کی طرف رجوع کیا۔ وَأْلٌ، مَوْئِلٌ، مَوْئِلَۃٌ جائے پناہ۔ وَأْلَۃٌ باڑہ (باڑہ بھیڑ بکریوں کے لیے جائے پناہ ہوتا ہے)۔

## وبر

مِنْ اَوْبَارِھَا — اونٹ کے بالوں سے ۱۶-۸۰

وَبِرَ (یَوْبَرُ وَبَرًا) وَاَوْبَرَ اِیْبَارًا۔ زیادہ اون والا ہوا۔ وہ حیوان وَبِرٌ وَاَوْبَرُ۔ اَھْلُ الْوَبَرِ، اھل البدو، بنات الاوبر۔ بد بھیڑے۔ وَبَرَ الرجل فی منزلہ۔ گھر میں ٹھہرا۔ تَاَبَّرَ نخلۃً۔ نر کھجور کا بیج لے کر مادہ کھجور پر ڈالنا۔

## وبق

۳-۲ اَوْ یُوْبِقْھُنَّ بِمَا کَسَبُوْا — یا تباہ کر دے ان کو بسبب کمائی کے ۴۲-۳۴

(یغرقھن)

۲۲-۱ وَجَعَلْنَا بَیْنَھُمْ مَّوْبِقًا — بنایا ہم نے ان کے بیچ مرنے کی جگہ ۱۸-۵۲

وَبِقَ (یَبِقُ وَبِقَ یَوْبَقُ) وَبَقًا وَوُبُوْقًا وَمَوْبِقًا۔ ہلاک ہوا۔ اَوْبَقَہٗ اسے ہلاک کیا۔ حا وَبِقٌ، مَوْبِقٌ جائے ہلاکت عنید خائن۔ مَوْبِقٌ۔ گناہ۔

## وبل

۱-۱۵ اَصَابَہٗ وَابِلٌ — پہنچے اس کو زور کا مینہ ۲-۲۶۴، ۲-۲۶۵

(مینہ شدید) ۲۳-۱۶

۱-۱۷ اَخْذًا وَّبِیْلًا (شدیدا) وبال کی پکڑ ۷۳-۱۶

وَبَالَ اَمْرِہٖ — سزا اپنے کام کی ۵-۹۵

وَبَالَ اَمْرِھِمْ — سزا اپنے کام کی ۵۹-۱۵، ۶۴-۵

(عقوبۃ کفرھم)

وَبَالَ اَمْرِھَا — سزا اپنے کام کی ۶۵-۹

وَبَلَ (یَبِلُ وَبْلًا) بالعصا۔ عصا سے مارا یا متواتر مارا۔ وَبَلَتِ السَّمَاءُ وابل بارش نازل کی۔ وابل وَبْل سخت بارش۔ وبال۔ بدانجام۔ وَبِیْلٌ سخت یا کپڑے دھونے کا ڈنڈا۔ اِبِیْلٌ علی وَبِیْلٍ۔ بوڑھا عصا پر۔ طعام وَبِیْلٌ۔ ایسا طعام کہ جس کا انجام سخت بدہضمی ہو۔

## وتد

وَفِرْعَوْنَ ذِی الْاَوْتَادِ — اور فرعون میخوں والا ۸۹-۱۰

وَالْجِبَالَ اَوْتَادًا — اور پہاڑوں کو میخیں ۷۸-۵

وَتَدَ (یَتِدُ وَتْدًا وَتِدَۃً وَوَتَّدَ) الوتد۔ مضبوط کرا۔ وَتَّدَ الوتد کو مضبوط گاڑا۔ وَتَدَ فی بیتہٖ۔ اپنے گھر اقامت اختیار کی۔ وَتَدٌ ج اَوْتَاد لکڑی کی میخ۔ اَوْتَادُ الْاَرْضِ پہاڑ۔ اَوْتَادُ الْبِلَادِ رؤساء۔ اَوْتَادُ الْفَمِ دانت۔ مِیْتَدَۃٌ جس سے میخ گاڑی جائے۔

## وتر

۱- وَلَنْ یَّتِرَکُمْ اَعْمَالَکُمْ — ہرگز نقصان نہ دیگا تمہارے کاموں کے ۴۷-۳۵

(ینقصکم)

اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا — بھیجے ہم نے اپنے رسول لگاتار ۲۳-۴۴

(متتابعین)

وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ — جفت اور طاق کی قسم ۸۹-۳

وَتَرَ (یَتِرُ وَتْرًا وَتِرَۃً) حقّہٗ۔ اس کا حق کم کیا۔ وَتَرَ الْقَوْمَ۔ ان کو طاق کیا۔ وَتَرَ الصَّلٰوۃَ۔ نماز کو طاق کیا۔ اَوْتَرَ الشَّیْءَ جعلہ وترًا اَوْتَرَ

القوس۔ کمان کی رسی کو سخت کیا۔ تواتر الاشیاء۔ ایک دوسرے کے بعد آئیں تھوڑا تھوڑا عرصہ ٹھہر کر آئیں۔ وِتر فرد، بدلہ، ظلم ج اَوتار۔ وَتیرۃ طریقہ، کینہ، ظلم، قبر۔ تَتْرٰی، واحدًا بعد واحدٍ۔ وَتر، متواتر۔ ایک دوسرے کے بعد

## وتن

۱-۱۷ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِيْنَ — کاٹ ڈالتے اس کی گردن — ۴۶-۶۹

(نیاط القلب)

وَتَنَ يَتِنُ وُتُوْنًا وَتِنَةً الماء۔ صاف پانی قائم رہا اور منقطع نہ ہوا۔ وَتَنَ يَتِنُ وَتْنًا وَتِيْنًا الرجلُ۔ آدمی کے شاہ رگ پر ضرب لگی۔ وَتِنَ اَوتِيْنَ کی شکایت کی۔ وَتِيْن۔ دل کی وہ رگ کہ جس سے تمام بدن میں خون دورہ کرتا ہے

## وثق

۴-۱ وَاثَقَكُمْ بِهٖ — جب تم سے ٹھہرایا تھا — ۵-۷

(عاهدكم عليه)

۲-۳ وَلَا يُوْثِقُ — اور نہ قید کرے گا — ۲۶،۸۹

۱۸ اور ۲۲ مَوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ (عهدًا) — عہد خدا کا — ۶۶-۱۲

" اٰتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ — جب دیا اسکو سب نے عہد — ۶۶-۱۲

۱-۲۰ مِيْثَاقُ الْكِتٰبِ — کتاب میں عہد — ۱۶۹،۷

" بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ — تم میں اور ان میں عہد ہو — ۴-۸۹، ۹۲

" مِيْثَاقًا غَلِيْظًا — عہد پختہ — ۲۱،۴

" مِنْ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ — مضبوط کرنے کے بعد — ۲۷-۲

(توکیدہ)

" وَلَا يَنْقُضُوْنَ الْمِيْثَاقَ — اور نہ توڑو عہد — ۲۰-۱۳

" اَخَذْنَا مِيْثَاقَهُمْ — لیا ان کا عہد — ۶۳-۲

" وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ — لیا ہم نے تم سے قرار — ۶۳-۲

۲۱-۱ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى — حلقہ مضبوط — ۲۲-۳۱، ۲۵۶-۲

(المحکم)

۲۲-۱ وَثَاقَهٗ اَحَدٌ — اس جیسی قید کوئی — ۲۶-۸۹

۲۲-۱ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ — مضبوط باندھو قید — ۴-۴۷

(ما يوثق به الاسرى)

وَثُقَ يَثِقُ ثِقَةً وَوُثُوْقًا وَمَوْثِقًا بفلان۔ اسے امین جانا۔ فاعل وَاثِق، مَوْثُوْقٌ بِهٖ۔ وَثُقَ يَوْثُقُ وَثَاقَةً الشيء۔ شے ثابت، محکم اور مضبوط ہوئی۔ وَثَّقَ الرجلُ عہد دیا۔ وَثَّقَ الامرَ۔ محکم کیا۔ ثِقَة۔ جس پر اعتماد ہو۔ وِثَاق ج وُثُق۔ قیدی کو باندھنے کی رسی۔ وَثِيْق ج وِثَاق، محکم۔ وَثِيْقَة جس پر اعتماد ہو ج وَثَائِق۔ اَوْثَق، اسم تفضیل، مؤنث وُثْقٰی، مَوْثِق، مِيْثَاق ج مَوَاثِق، مَيَاثِق، مَوَاثِيْق، مَيَاثِيْق، عہد

## وثن

مِنَ الْاَوْثَانِ — بتوں کی گندگی سے — ۳۰،۲۲

اَوْثَانًا — بتوں کے تھان — ۱۷،۲۹

وَثَنَ يَثِنُ وُثُنًا۔ اپنے عہد پر قائم رہا۔ وَثَن ج اَوْثَان، وُثُن، وُثْن۔ بت لغت میں قائم رہنے کے معنی ہیں۔ چونکہ بت بھی اپنی جگہ پر ہمیشہ قائم رہتے ہیں اس لیے ان کو وَثَن کا خطاب دیا گیا۔ وَثَنِيّ۔ پجاری بت

## وجب

۱-۱ فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا — جب گر پڑے ان کی کروٹ — ۳۶-۲۲

(سقطت الى الارض بعد النحر)

وَجَبَ يَجِبُ وُجُوْبًا وَجِبَةً۔ ثابت اور لازم ہوا۔ وَجَبَ وَجْبَةً البُدْنُ۔ نحر کیا ہوا اونٹ گرا۔ وَجَبَ الحائطُ۔ دیوار گری۔ وَجَبَ الرجلُ آدمی نے ۲۴ گھنٹے میں صرف ایک دفعہ کھایا۔ وَجَبَ يَجِبُ وَجْبًا وَوُجُوْبًا الرجلُ۔ آدمی گرا اور مر گیا۔ ضَرَبَهٗ فَوَجَبَ۔ اس نے اس کو مارا اور وہ گر کر مر گیا۔ وَجَبَتِ الشمسُ۔ سورج ڈوب گیا۔ اِسْتَوْجَبَ اس کو لازم شمار کیا۔ وَجْب۔ بڑی مشک ج وِجَاب۔ وَجْبَة ج وَجَبَات سقطہ۔ وَجِيْبَة۔ وظیفہ، واجِب۔ لازم۔ مُوْجِب۔ سبب۔ مُوْجِبَة۔ گناہ جو کہ دوزخ میں لے جائے یا نیکی کہ بہشت میں لے جاوے۔ مُوْجِب ج مَوَاجِب۔ موت۔ وَجَّبَ البقرُ۔ گائے کو ۸ پہر کے بعد دوہا۔

## وجد

۱-۱ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا — پاتے اس کے پاس رزق — ۳۷-۳

۱-۱ وَجَدَهَا تَغْرُبُ — پایا کہ وہ ڈوبتا ہے — ۸۶-۱۸

۱-۱ وَجَدَكَ عَآئِلًا — پایا ہم نے تم کو — ۷-۹۳

۱-۱ فَوَجَدَا عَبْدًا — دیکھا دونوں نے ایک بندہ — ۱۸-۶۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۱ | فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا | دیکھی دونوں نے وہاں ایک دیوار | ۱۸-۷۷ |
| ۱-۱ | وَجَدُوْا بِضَاعَتَهُمْ | دیکھی اپنی پونجی | ۱۲-۶۵ |
| ۱-۱ | لَوَجَدُوا اللّٰهَ | اللہ کو پاتے | ۴-۶۴ |
| ۱-۱ | فَهَلْ وَجَدْتُّمْ | کیا تم نے بھی پایا ہے | ۷-۴۴ |
| ۱-۱ | وَجَدْتُّمُوْهُمْ | جہاں پاؤ تم ان کو | ۴-۸۹ |
| ۱-۱ | وَجَدْتُّ امْرَاَةً | میں نے دیکھی ایک عورت | ۲۷-۲۳ |
| ۱-۱ | وَجَدْتُّهَا | دیکھا میں نے ان کو | ۲۷-۲۴ |
| ۱-۱ | وَجَدْنَا مَتَاعَنَا | دیکھا ہم نے اپنا اسباب | ۱۲-۷۹ |
| ۱-۱ | وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا | ہم نے پایا جو ہم سے وعدہ ہوا | ۷-۴۴ |
| ۱-۱ | وَجَدْنٰهُ صَابِرًا | اس کو پایا ہم نے جھیلنے والا | ۳۸-۴۴ |
| ۱-۱ | فَوَجَدْنٰهَا | پایا ہم نے اس کو | ۷۲-۸ |
| ۲-۱ | مَنْ وُّجِدَ فِيْ رَحْلِهٖ | جس کے اسباب میں ہاتھ آئے | ۱۲-۷۵ |
| ۳-۱ | يَجِدْ فِي الْاَرْضِ | پائے گا زمین میں | ۴-۹۹ |
| ۳-۱ | يَجِدِ اللّٰهَ | پائے گا اللہ کو | ۴-۱۰۹ |
| ۵-۱ | فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ | جس کو نہ ملی قربانی | ۲-۱۹۶ |
| ۵-۱ | اَلَمْ يَجِدْكَ | کیا نہ پایا تجھ کو | ۹۳-۶ |
| ۳-۱ | وَلَا يَجِدُوْنَ | اور نہ پائیں گے | ۴-۱۲۰ |
| ۳-۱ | يَجِدُوْنَهٗ | پاتے ہیں اس کو لکھا ہوا | ۷-۱۵۶ |
| ۱۱-۱ | وَلْيَجِدُوْا فِيْكُمْ | ایسا چاہیے کہ معلوم کریں تم میں | ۹-۱۲۴ |
| ۳-۱ | يَوْمَ تَجِدُ | جس دن موجود پاوے گا | ۳-۳۰ |
| ۳-۱ | وَلَا تَجِدُ | تو نہ پاوے گا | ۷-۱۷ |
| ۷-۱ | فَلَنْ تَجِدَ | تو کبھی نہ دیکھے گا | ۴-۵۱ |
| ۹-۱ | وَلَتَجِدَنَّهُمْ | ضرور پائے گا تو ان کو | ۲-۹۶ |
| ۹-۱ | لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ | تو پاوے گا | ۵-۸۲ |
| ۳-۱ | سَتَجِدُنِيْ | جلدی پائے گا تو مجھے | ۳۷-۱۰۲ |
| ۳-۱ | سَتَجِدُوْنَ | اب تم دیکھو گے | ۴-۹۰ |
| ۵-۱ | وَلَمْ تَجِدُوْا كَاتِبًا | نہ ملے تم کو لکھنے والا | ۲-۲۸۳ |
| ۳-۱ | تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ | پالو گے تم اس کو اللہ کے پاس | ۲-۱۱۰ |
| ۳-۱ | لَاَجِدُ رِيْحَ يُوْسُفَ | میں پاتا ہوں بو یوسف کی | ۱۲-۹۴ |
| ۳-۱ | لَآ اَجِدُ فِيْ مَآ اُوْحِيَ | میں نہیں پاتا | ۶-۱۴۶ |
| ۳-۱ | لَآ اَجِدُ مَآ اَحْمِلُكُمْ | میرے پاس کوئی چیز نہیں | ۹-۹۲ |
| ۵-۱ | وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا | نہ پائی ہم نے اس میں کچھ ہمت | ۲۰-۱۱۵ |
| | مِنْ وُّجْدِكُمْ (طاقت) | تمہاری طاقت | ۶۵-۶ |

وَجَدَ يَجِدُ (وَجْدًا و وُجْدًا و جِدَةً و وُجُوْدًا و وِجْدَانًا و اِجْدَانًا) پایا، پہنچا، چلے جانے کے بعد پھر حاصل کیا۔ وَجَدْتُ الضَّالَّةَ گم شدہ مال مجھے مل گیا (وُجِدَ وُجُوْدًا) عدم سے وجود میں آیا۔ مَوْجُوْد جو چیز وجود رکھتی ہے۔ اَوْجَدَ ایجاد کیا۔ جِدَةٌ غنی، تونگری۔ وُجْدٌ، وِجْدَان پانا، وَاجِد پانے والا۔ وجود ہستی۔ فرقہ وحدت وجودی ہمہ اوستی فرقہ۔ وِجْدَان جس میں حواس خمسہ موجود ہوں۔ وجدان عنایت۔ وِجْد، سب لغتیں ہیں۔ موجودات دنیا۔

## وجس

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲-۱ | فَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً (احس) | چھپایا اپنے دل میں خوف | ۲۰-۶۷ |
| ۲-۱ | وَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً (اضمر) | جی میں گھبرایا ان کے ڈر سے | ۱۱-۷۰، ۵۱-۲۸ |

وَجَسَ يَجِسُ (وَجْسًا) چھپایا۔ اَوْجَسَ چھپایا۔ وَجَسَتِ الْاُذُنُ کانوں نے تھوڑی سی بھنک سنی۔ وَجَسَ يَجِسُ وَجْسًا وَجَسَانًا جو سنا اس سے دل میں دہشت پہنچی۔ اَوْجَسَ الرَّجُلُ محسوس کیا اور دل میں خوف چھپایا۔ یا خوف سے دل چھپ گیا۔ تَوَجَّسَ دھیمی آواز پر کان دھرا۔ وَجْس۔ دل کی گھبراہٹ اور دھیمی آواز۔ تَوَجَّسَ الطَّعَامَ طعام تھوڑا تھوڑا چکھا

## وجف

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲-۱ | فَمَآ اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ (اسرعتم) | نہیں دوڑائے اس پر | ۵۹-۶ |
| ۲-۱۵ | قُلُوْبٌ يَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ (خافقۃ قلقۃ) | دھڑکنے والے | ۷۹-۸ |

وَجَفَ يَجِفُ (وَجْفًا و وَجِيْفًا و وُجُوْفًا) بے قرار۔ وَجَفَ يَجِفُ وَجِيْفًا الْقَلْبُ خفقان ہوا۔ دل کا دھڑکا۔ اَوْجَفَ يُوْجِفُ

وَجَفَ وَجِيفًا (الفرس) گھوڑا تیز دوڑا اور ہانپا اَوْجَفَ الفرس گھوڑا دوڑایا اَوْجَفَ الباب۔ دروازہ بند کیا خفقان والے دل کو وَجَّاف کہتے ہیں۔ وَاجِف۔ بھی کہتے ہیں۔

## وجل

| | | |
|---|---|---|
| ۱-۲ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ | ڈر جائیں دل ان کے | ۸-۲ |
| (خائف) | | |
| ۱-۳ لَا تَوْجَلْ (لا تخف) | نہ ڈر | ۱۵-۵۳ |
| ۱-۱۹ إِنَّا مِنْكُمْ وَجِلُونَ | ڈرنے والے ہیں | ۱۵-۵۲ |
| (خائفون) | | |
| قُلُوبُهُمْ وَجِلَةٌ | دل ڈرتے ہیں | ۲۳-۶۰ |

وَجِلَ (يَوْجَلُ ويَيْجَلُ وجلًا ومَوْجِلًا) ڈرا اور رونگٹے کھڑے ہو گئے۔ وَجَّلَهُ (يُوَجِّلُهُ وَجْلًا وأَوْجَلَهُ) (متعدی) اس سے سخت ڈرا دُجُول بوڑھے آدمی۔ وَجِلٌ ج وَجِلُونَ، وِجَال، وَجِلَةٌ مؤنث وَجِلَ يَوْجَلُ ويَيْجَلُ ويَاجَلُ ويِيجَلُ) مضارع سب طرح درست ہے۔ وَجَلَ (يُوجَلُ وَجَالَةً) بوڑھا ہوا۔

## وجه

| | | |
|---|---|---|
| ۱-۳ إِنِّي وَجَّهْتُ (فصلت) | میں متوجہ کر لیا | ۶-۷۹ |
| ۱-۵ تَوَجَّهَ تِلْقَاءَ مَدْيَنَ | جب منہ کیا | ۲۸-۲۲ |
| (قصد بوجهه) | | |
| ۳-۳ أَيْنَمَا يُوَجِّهْهُ (يبعثه) | جس طرف اسے روانہ کرے | ۱۶-۷۶ |
| فَثَمَّ وَجْهُ اللَّهِ | وہاں ہی متوجہ ہے اللہ | ۲-۱۲۵ |
| (قبلته التي رضيها) | | |
| إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللَّهِ | اللہ ہی کی رضا جوئی میں | ۲-۲۷۲ |
| يُرِيدُونَ وَجْهَهُ | چاہتے ہیں اس کی رضا | ۶-۵۲ |
| (ثوابه) | | |
| هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ | فنا ہے مگر اس کی ذات | ۲۸-۸۸ |
| وَجْهُ رَبِّكَ (ذاته) | منہ تیرے رب کا | ۵۵-۲۷ |
| وَجْهُ أَبِيكُمْ | توجہ تمہارے باپ کی | ۱۲-۹ |
| لِوَجْهِ اللَّهِ (لطلب ثوابه) | خالص اللہ کی خوشی | ۷۶-۹ |
| وَجْهَ النَّهَارِ (اوّله) | دن چڑھے | ۳-۷۲ |
| ظَلَّ وَجْهُهُ | سارا دن رہا اس کا منہ | ۱۶-۵۸ |
| أَسْلَمَ وَجْهَهُ | تابع کر دیا منہ اپنا | ۲-۱۱۲ |
| عَلَىٰ وَجْهِهَا | ٹھیک طرح پر | ۵-۱۰۸ |
| فَصَكَّتْ وَجْهَهَا | پیٹا اس نے اپنا ماتھا | ۵۱-۲۹ |
| تَبْيَضُّ وُجُوهٌ | سفید ہوں گے کئی منہ | ۳-۱۰۶ |
| أَنْ نَطْمِسَ وُجُوهًا | مٹا ڈالیں ہم کئی چہرے | ۴-۴۷ |
| وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ | کتنے منہ اس دن | ۷۵-۲۲ |
| اسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ | سیاہ ہوئے ان کے منہ | ۳-۱۰۶ |
| أَقِيمُوا وُجُوهَكُمْ | سیدھے کرو اپنا منہ | ۷-۲۹ |
| فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ | اپنے منہ کو | ۲-۱۴۴ |
| وَجْهِيَ | اپنے منہ کو | ۶-۷۹ |
| وَلِكُلٍّ وِجْهَةٌ (قبلة) | ہر ایک کے لیے ایک جانب ہے | ۲-۱۴۸ |
| وَجِيهًا فِي الدُّنْيَا | مرتبے والا | ۳-۴۵ |
| (ذا جاه) | | |
| عِنْدَ اللَّهِ وَجِيهًا | اللہ کے ہاں آبرو والا | ۳۳-۶۹ |

وَجَهَهُ (يَجِهُهُ وَجْهًا) منہ پر مارا اور پھیر دیا۔ وَجُهَ (يَوْجُهُ وَجَاهَةً) وجیہ ہوا۔ وَجَّهَ إِلَيْهِ۔ اس کی طرف گیا۔ وَجَّهَهُ الأمير شرف بخشا۔ أَوْجَهَ الرجل۔ وجیہ بنایا۔ پایا۔ تَوَجَّهَ الجيش۔ لشکر مغلوب ہوگیا۔ وَجْهٌ ج أَوْجُهٌ، وُجُوهٌ، أُجُوهٌ، وِجْهَة جہت، قصد، نیت۔ وَجْهُ الكلام دلیل۔ ذو وَجْهَيْنِ چغلخور وَجِيهٌ۔ صاحب عزت جِهَةٌ ج جِهَات وَجَاهَةٌ عزت، جاہ، مرتبہ۔ مُوَاجَهَة۔ استقبال۔ تَوْجِيه۔ دلیل دینا وَجِيه، سید القوم ج وُجَهَاء وَجَّهَ البيت منہ قبلہ کی طرف کیا۔

## وحد

| | | |
|---|---|---|
| ۱-۱۵ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ | ایک ہی معبود ہے | ۲-۱۶۳ |
| ۱-۱۵ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ | اکیلا غالب | ۱۳-۱۶ |
| ۱-۱۵ إِلَٰهًا وَاحِدًا | وہی ایک معبود | ۲-۱۳۳ |
| ۱-۱۵ إِنَّ إِلَٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ | حاکم تمہارا ایک ہی ہے | ۳۷-۴ |
| ۱-۱۵ أُمَّةً وَاحِدَةً | ایمان پر | ۲-۲۱۳ |

۱-۱۵ خَوَاحِدَةً تو ایک ہی نکاح کرو ۴-۳

۱-۱۷ وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيْدًا جس کو میں نے بنایا اکیلا ۷۴-۱۱

۱-۲۲ لِنَعْبُدَ اللهَ وَحْدَهُ بندگی کریں ہم اللہ اکیلے کی ۷-۶۹

۱-۲۲ اٰمَنَّا بِاللهِ وَحْدَهُ یقین لائے ہم اللہ اکیلے پر ۴۰-۸۴

وَحَدَ يَحِدُ وَحْدًا وَوَحْدَةً وَحِدَةً وَوُحُوْدًا وَحَدَ يَحِدُ وَحَادَةً وَوُحُوْدَةً اکیلا ہ فہو وَحِيْدٌ تَوَحَّدَهُ اس کو اکیلا جانا ۔ لا الٰہ الا اللہ کہا۔ اِتَّحَدَ الشَّيْئَانِ۔ دو چیزوں کو ایک کر دیا اِتِّحاد واحد اثنیہ، وَاحِدٌ اکیلا۔ اَحَدٌ اصل میں یہ بھی وحد ہے۔ وَاحِدٌ من اسماء الحسنٰی، وَاحِدٌ پہلا عدد واحدان، واحدون، وَحِيْدُ الدَّهْرِ بے نظیر توحید۔ مُوَحَّد۔ وہ حروف جن پر صرف ایک نقطہ ہے۔ احد بھی اسی سے ماخوذ ہے۔

## وحش

وَاِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ اور جب وحشی جانور اکٹھے کیے جاویں ۸۱-۵

وَحَشَ يَحِشُ وَحْشًا وَحَّشَ بثوبہ وسلاحہ کپڑا یا ہتھیار اس لیے پھینک دیا کہ دشمن ہن کر پکڑ نہ لے اَوْحَشَ الْمَكَانُ۔ لوگ مکان سے چلے گئے، اَوْحَشَ الْمَكَانُ مکان خالی پایا۔ وَحْشٌ جنگلی جانور ج وُحُوْشٌ وُحْشَانٌ، تَوَحَّشَ۔ وحشی ہو گیا، بھوکا ہوا، وَحْشَةٌ۔ خلوت۔ خوف وَحْشِيَّةٌ، وہ ہوا، جو پکڑے ہوئے کپڑے کو زور سے اڑانا چاہتی ہو وَحْشِيٌّ جنگلی جانور اور بدکنے والا۔ وحش اور اُنس دونوں متضاد ہیں اَوْحَشَ الرَّجُلُ بھوکا ہو گیا۔ بقر الواحش، جنگلی گائے۔

## وحی

۲-۱ فَاَوْحٰى اِلَيْهِمْ (اشار) تو اشارہ سے کہا ان کو ۱۹-۱۱

۲-۱ فَاَوْحٰى اِلٰى عَبْدِهٖ حکم بھیجا اللہ نے اپنے بندہ پر ۵۳-۱۰

۲-۱ اَوْحٰى رَبُّكَ اِلَى النَّحْلِ حکم دیا تیرے رب نے مکھی کو ۱۶-۶۸

۲-۱ وَاَوْحٰى فِيْ كُلِّ سَمَآءٍ اور اتارا ہر آسمان میں اپنا حکم ۴۱-۱۲

۲-۱ بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا بِاَس لیے کہ تیرے رب نے حکم دیا اسکو ۹۹-۵

۲-۱ وَاِذْ اَوْحَيْتُ جب میں نے دل میں ڈالا ۵-۱۱۱

(امر تھم علی لسانہ)

۲-۱ اِنَّآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ ہم نے وحی بھیجی تیری طرف ۴-۱۶۳

۲-۱ وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ اور ہم نے اشارہ کر دیا اس کو ۱۲-۱۵

۲-۲ اُوْحِيَ اِلَيْكَ جو حکم آئے تجھ کو ۶-۱۰۶

۲-۲ اُوْحِيَ اِلَيَّ (اخبر یا وحی) مجھے حکم آیا ہے ۷۲-۱

۲-۲ اُوْحِيَ اِلَيْنَآ حکم بھیجا گیا ہماری طرف ۲۰-۴۸

۲-۳ يُوْحِيْ بَعْضُهُمْ جو سکھلاتے ہیں ایک دوسرے کو ۶-۱۱۲

(یوسوس)

۲-۳ يُوْحِيْ رَبُّكَ اِلَى الْمَلٰٓئِكَةِ جب حکم بھیجا تیرا رب ۸-۱۲

۲-۳ لَيُوْحُوْنَ (یوسوسون) دل میں ڈالتے ہیں اپنے رفیقوں کو ۶-۱۲۱

۲-۳ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ہم بھیجتے ہیں تجھ کو ۳-۴۴

(قصہ مریم)

۲-۳ نُوْحِيْهَآ اِلَيْكَ ہم بھیجتے ہیں تیری طرف ۱۱-۴۹

۲-۲ نُوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ وحی بھیجتے ہیں ہم ان کو ۱۲-۱۰۹

۲-۴ وَلَمْ يُوْحَ اور نہیں وحی کیا گیا ۶-۹۳

۲-۴ وَحْيٌ يُّوْحٰى حکم ہے بھیجا ہوا ۵۳-۴

۲-۴ اِلٰٓى اُمِّكَ مَا يُوْحٰٓى جو حکم بھیجا گیا ۲۰-۳۸

۲-۴ يُوْحٰٓى اِلَيْكَ حکم بھیجا گیا تیری طرف ۱۰-۱۰۹

۲-۴ يُوْحٰٓى اِلَيَّ حکم بھیجا گیا میری طرف ۷-۲۰۳

اِلَّا وَحْيٌ حکم ۵۳-۴

وَحْيُهٗ اس کا اترنا ۲۰-۱۱۴

وَوَحْيِنَا (امرنا) اور ہمارے حکم سے ۱۱-۳۷

وَحٰى يَحِيْ وَحْيًا اِلٰى فُلَانٍ، اشارہ کیا، اَوْحٰى بھیجا، چھپ کر کلام کی، الہام کیا۔ اَوْحَى الْكِتٰبَ لکھی۔ اَوْحَى الذَّبِيْحَةَ جلدی سے ذبح کیا وَحْيٌ مکتوب رسالہ۔ وَحِيٌّ۔ جلدی کا آوازہ۔ بڑا سردار۔ بادشاہ۔ آگ۔

## ود

۱-۱ وَدَّ كَثِيْرٌ دل چاہتا ہے بہت ۲-۱۰۹

۱-۱ وَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ اور چاہتے ہیں کہ تم کسی طرح کفر کرو ۴-۸۹

(تمنو)

۱-۱ وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ (تمنوا) انکی خوشی ہے کہ تم جسقدر تکلیف اٹھاؤ ۳-۱۱۸

۱-۱ وَدَّتْ طَّآئِفَةٌ (تمنت) آرزو ہے بعض اہل کتاب کی ۳-۶۹

۱-۳ یَوَدُّ اَحَدُھُمْ (یتمنّی) چاہتا ہے ایک ایک انکا ۲-۹۶

۱-۳ اَیَوَدُّ اَحَدُکُمْ (ایحب) کیا پسند آتا ہے کسی کو ۲-۲۶۶

۱-۳ یَوَدُّوْا لَوْ اَنَّھُمْ (یتمنوا) تو آرزو کریں ۳۳-۲۰

۱-۳ تَوَدُّ لَوْ اَنَّ (مونث) آرزو کرے گا ۳-۳۰

۱-۳ تَوَدُّوْنَ اَنَّ غَیْرَ اور ہم چاہتے تھے ۸-۷

۴-۳ یُوَآدُّوْنَ (یصادقون) دوستی کریں ۵۸-۲۲

۱-۱۹ رَحِیْمٌ وَّدُوْدٌ مہربان محبت والا ۱۱-۹۰
(المحب لھم)

۱-۱۹ غَفُوْرُ الْوَدُوْدُ بخشنے والا محبت والا ۸۵-۱۴

۱-۲۲ مَوَدَّۃَ بَیْنِکُمْ کچھ دوستی ۴-۷۳
(معرفۃ صلۃ اقہ)

۱-۲۲ اَقْرَبَھُمْ مَّوَدَّۃً سب سے نزدیک محبت میں ۵-۸۲

۱-۲۲ اِلَّا الْمَوَدَّۃَ فِی الْقُرْبٰی دوستی چاہئے قرابت میں ۴۲-۲۳

سَیَجْعَلُ لَھُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا کرے گا رحمٰن محبت ۱۹-۹۷

لَا تَذَرُنَّ وَدًّا نہ چھوڑو ود کو ۷۱-۲۳

وَدَّ یَوَدُّ وَدًّا وِدًّا وُدًّا وِدَادًا وَدَادَۃً مَوَدَّۃً (مودۃ) دوست رکھنا وَادَّہٗ حابّہٗ۔ وُدٌّ دوستی۔ وَدُوْدٌ زیادہ محبت والا۔ من الاسماء الحسنٰی المحبوب۔ وَدِیْدٌ محب ج اَوِدَّۃٌ

## ودع

۱-۳ مَا وَدَّعَکَ رَبُّکَ (ما ترکک) نہ چھوڑا تجھ کو تیرے رب نے ۹۳-۳

۱-۱۱ وَدَعْ اَذٰھُمْ (اترک) اور چھوڑ دے ان کا ستانا ۳۳-۴۸

۱۱-۱۸ مُسْتَوْدَعٌ (صلب) امانت رکھے جانے کی جگہ ۶-۹۸

۱۱-۸ وَمُسْتَوْدَعَھَا جہاں سونپا جاتا ہے ۱۱-۶

وَدَعَ یَدَعُ وَدْعًا چھوڑا۔ وَدَعَ مالاً عندہٗ بطور ودیعت اس کے پاس چھوڑا۔ وَدَّعَ المسافرُ الناسَ، خلّفھم، خافضین، وَدَّعَ القومُ المسافرَ، شیّعوہ، وَدَّعَہٗ، ھجرہٗ، وَدَّعَ الصبیَّ لڑکے کے گلے میں کوڑی لٹکائی کہ اسے نظر نہ لگے اور گلے کے زخم کا ...

اس کے سپرد کیا۔ اَوْدَعَہُ السِّرَّ اسے بھید بتلایا اور تاکید کی کہ کسی اور کو نہ بتلانا۔ اَلتَّوَدُّعُ ترک النفس عن المجاھدۃ۔ اِسْتَوْدَعَہٗ بطور ودیعت اس کے حوالہ کیا۔ وَدْعٌ واحد وَدَعَۃٌ ج وَدَعَات گھونگا۔ وِدَاعٌ مسافر کو روانہ کرنا۔ وَدَاعَۃٌ عزت و وقار۔ مستودع رحم۔ وَدِیْعَۃٌ ج ودائع جو کہ سپرد کیا جائے۔ وَدِیْعٌ ج وُدَاعٌ ہادی و ساکن

## ودق

۱-۲۲ تَرَی الْوَدْقَ دیکھے تو مینہ ۲۴-۴۳ / ۳۰-۴۸

وَدَقَ یَدِقُ وَدْقًا المطرُ قطرہ قطرہ بارش برسی وَدَقَتْ تَدِقُ وَدْقًا عَیْنُہٗ آنکھوں سے آنسو نکلے اَوْدَقَتِ السَّمَآءُ آسمان برسا۔ وَدَقَ بَطْنُہٗ اسہال شروع ہوئے۔ وَدْق بارش، بارش کے روز کا غبار، گرمی کا غبار۔ وَدَقَتْ تَدِقُ وَدِقَتْ تَوْدَقُ وَدْقًا یَوْدُقُ وُدُوْقًا وِدَاقًا وَدَقَانًا الاتانُ جب گدھی کو گدھے کی ضرورت ہوئی، تو فرج سے رطوبت نکالنی شروع کی۔

## ودی

۱-۲۲ فَدِیَۃٌ مُّسَلَّمَۃٌ تو خون بہا پہنچایا جاوے ۴-۹۲

۱-۲۲ وَدِیَۃٌ مُّسَلَّمَۃٌ اور خون بہا پہنچایا جاوے ”

۱-۱۵ بِوَادٍ غَیْرِ ذِیْ زَرْعٍ میدان میں جہاں کھیتی نہیں ۱۴-۳۷

۱-۱۵ وَادِ الْاَیْمَنِ میدان کے داہنے کنارے ۲۸-۳۰

۱-۱۵ وَادِ النَّمْلِ چیونٹیوں کے میدان میں ۲۷-۱۸

بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ پاک میدان طویٰ میں ۲۰-۱۲

فِیْ کُلِّ وَادٍ ہر میدان میں ۲۶-۲۲۵

جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ گھڑے پتھر میدان میں ۸۹-۹

وَلَا یَقْطَعُوْنَ وَادِیًا نہیں گزرتے کوئی میدان ۹-۱۲۱

فَسَالَتْ اَوْدِیَۃٌ بہنے لگے نالے ۱۳-۱۹

مُسْتَقْبِلَ اَوْدِیَتِھِمْ سامنے آیا انکے نالوں کے ۴۶-۲۴

وَدٰی یَدِیْ وَدْیًا دِیَۃً القاتلُ القتیلَ۔ قاتل نے مقتول کا خون بہا دے دیا۔ وَدٰی یَدِیْ وَدْیًا الشیءُ۔ تیرا، وَدٰی، ھلک۔ اِتَّدٰی خون بہا لیا۔ دِیَۃٌ ج دِیَات۔ خون بہا۔ وَدٰی، ہلاکت۔ وَادِی، پہاڑوں کے درمیان کی جگہ ج اَوْدِیَۃ۔ وَادِیَۃ طریق، مذہب ھامِنْ وَادٍ واحدٍ

دونوں کا ایک ہی مسلک ہے۔ مِنْ اٰذِیَتِہِ الکلام۔ وَدِیٌ۔ عورت کے ساتھ کھیلنے سے جو رطوبت نکلتی ہے۔ دو پہاڑوں کے درمیان جو ڈھلوان ہوتی ہے اس کو لغت میں وَادِی کہتے ہیں پھر عام میدان سے بھی مراد لیا جاتا ہے۔

## وذر

۱-۳ وَيَذَرُهُمْ — چھوڑے رکھتا ہے ان کو — ۱۸۵/۷
۱-۳ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِينَ — تاکہ چھوڑ دے مسلمانوں کو — ۱۷۹-۳
۱-۳ فَيَذَرُهَا قَاعًا — چھوڑ دے گا زمین کو صاف — ۱۰۶-۲۰
۱-۳ وَيَذَرَكَ (يترك) — موقوف کر دے تجھ کو — ۱۲۷/۷
۱-۳ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا (يتركون) — چھوڑ جاویں اپنی عورتیں — ۲۳۴/۲
۱-۳ أَتَذَرُ مُوسَىٰ — کیوں چھوڑتا ہے تو — ۱۲۷/۷
۱-۳ رَبِّ لَا تَذَرْ — نہ رہنے دے — ۲۶-۷۱
۱-۳ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا — نہ چھوڑ مجھ کو اکیلا — ۸۹-۲۱
۱-۳ إِنْ تَذَرْهُمْ — اگر تو ان کو چھوڑ دے گا — ۲۷/۷۱
۱-۳ فَتَذَرُوهَا (تترکوا) — ڈال رکھو ایک عورت کو — ۱۲۹-۴
۱-۳ وَتَذَرُونَ مَا خَلَقَ — اور چھوڑتے ہو — ۱۶۶-۲۶
۱-۳ وَنَذَرُ الظَّالِمِينَ — اور چھوڑ دیں گے ہم ظالموں کو — ۷۲-۱۹
۱-۳ فَنَذَرُ الَّذِينَ — چھوڑے رکھتے ہیں ہم — ۱۱-۱۰
۱-۳ وَنَذَرُهُمْ (نترکهم) — چھوڑے رکھتے ہیں ہم — ۱۱۰-۶
۱-۳ وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ — اور چھوڑ دیں ہم — ۶۹-۷
۱-۳ لَا تَذَرُنَّ آلِهَتَكُمْ — کبھی نہ چھوڑنا — ۲۳/۷۱
۱-۳ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا — کبھی نہ چھوڑنا — ۲۳/۷۱
۱-۱۱ وَذَرِ الَّذِينَ (اترك) — چھوڑ دے — ۷۰-۶
۱-۱۱ ثُمَّ ذَرْهُمْ — پھر چھوڑ ان کو — ۹۱-۶
۱-۱۱ فَذَرْنِي (دعنی) — چھوڑ مجھے — ۴۴/۶۸
۱-۱۱ وَذَرْنِي (اترکنی) — چھوڑ دے مجھ کو — ۱۱/۷۳
۱-۱۱ ذَرْنَا نَكُنْ — چھوڑ ہمیں — ۸۶/۹
۱-۱۱ وَذَرُوا مَا بَقِيَ (اترکوا) — چھوڑ دو — ۲۷۸/۲
۱-۱۱ فَذَرُوهُ (اترکوہ) — رہنے دو اسے — ۴۷-۱۲
۱-۱۱ فَذَرُوهَا — اسے چھوڑ دو — ۷۳/۷
۱-۱۱ ذَرُونِي أَقْتُلْ — چھوڑو مجھے — ۲۶/۴۰
۱-۱۱ ذَرُونَا نَتَّبِعْكُمْ (اترکونا) — ہمیں چھوڑو کہ ہم بھی چلیں تمہارے پیچھے — ۱۵-۴۸

اس لفظ کا ماضی نہ آوے گا حقیر سمجھ کر ایک چیز کو چھوڑنے کے معنی میں آتا ہے۔ وَذَرَ يَذَرُ (وَذْرًا) کا ہے

## ورء

وَرَاءَ ذَٰلِكَ — اس کے سوا — ۷-۲۳
مَا وَرَاءَ ذَٰلِكُمْ — سب عورتیں ان کے سوا — ۲۴-۴
مِنْ وَرَائِكُمْ — تمہارے پاس سے — ۱۰۲-۴
وَرَاءَ ظُهُورِكُمْ — اپنی پیٹھ کے پیچھے — ۹۴-۶
بِمَا وَرَاءَهُ (سواہ) — جو اس کے سوا ہے — ۹۱-۲
مِنْ وَرَائِهِ جَهَنَّمُ — پیچھے اس کے دوزخ ہے — ۱۶-۱۴
وَرَاءَ ظُهُورِهِ — اپنے پیٹھ کے پیچھے — ۱۰/۸۴
وَمِنْ وَرَائِهِمْ — ان کے پیچھے پردہ ہے — ۱۰۰/۲۳
مِنْ وَرَائِي — اپنے پیچھے — ۵-۱۹
وَرَاءَ ظُهُورِهِمْ — اپنی پیٹھ کے پیچھے — ۱۰۱-۲

وَرَاءَ پیچھے، ظرف زمان۔ وَرَاءَ الْإِنْسَانِ، خلفہ، وَرَاءَ پوتا
وَرَى يَرِي وَرْيًا (وَرًا) الشیء۔ دفعہ کیا۔

## ورث

۱-۱ وَوَرِثَ سُلَيْمَانُ — اور قائم مقام ہوا سلیمان — ۱۶-۲۷
۱-۱ وَوَرِثَهُ أَبَوَاهُ — اور وارث ہیں اسکے ماں باپ — ۱۱-۴
۱-۱ وَرِثُوا الْكِتَابَ — جو وارث بنے کتاب کے — ۱۶۹-۷
۲-۱ وَأَوْرَثَكُمْ أَرْضَهُمْ — اور تم کو دلائی ان کی زمین — ۲۷-۳۳
۲-۱ وَأَوْرَثَنَا الْأَرْضَ — کر وارث کیا ہم کو — ۷۴-۳۹
۲-۱ أَوْرَثْنَا الْكِتَابَ (اعطینا) — پھر ہم نے وارث کئے کتاب کے — ۳۲-۳۵
۲-۱ وَأَوْرَثْنَا الْقَوْمَ — اور وارث کر دیا ہم نے — ۱۳۶/۷
۲-۱ وَأَوْرَثْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ — اور وارث بنایا ہمنے یہ چیزیں — ۵۳-۴۰
۲-۱ وَأَوْرَثْنَاهَا — اور ہاتھ لگائے ہم نے — ۶۰/۲۶

۲-۲ اُوْرِثُوا الْكِتٰبَ — جن کو ملی ہے کتاب ۴۲-۱۴
۲-۲ اُوْرِثْتُمُوْهَا — تم وارث ہوئے اس کے ۷-۴۳
۱-۳ وَهُوَ يَرِثُهَا — اور وہ بھائی وارث ہے ۴-۱۷۵
۱-۳ يَرِثُنِيْ وَيَرِثُ — میری جگہ بیٹھے اور جگہ ۱۹-۵
۱-۳ الْاَرْضَ يَرِثُهَا — زمین کے مالک ہوں گے ۲۱-۱۰۵
۱-۳ يَرِثُوْنَ الْاَرْضَ — جو وارث ہوئے ہیں زمین کے ۷-۹۹
۱-۳ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ — میراث میں پائیں گے ۲۳-۱۱
۱-۳ اَنْ تَرِثُوا النِّسَآءَ — میراث میں لے عورتوں کو ۴-۱۸
۱-۳ نَرِثُ الْاَرْضَ — ہم مالک ہیں زمین کے ۱۹-۴۰
۱-۳ وَنَرِثُهٗ مَا يَقُوْلُ — اور ہم لے لیں گے اس کے مرنے کے بعد ۱۹-۸۰
۲-۳ يُوْرِثُهَا مَنْ يَّشَآءُ — اس کا وارث کرے ۷-۱۲۷
۲-۳ نُوْرِثُ مِنْ عِبَادِنَا — مالک بنائیں گے ہم ۱۹-۶۳

(نعطی)

۲-۲ يُوْرَثُ كَلٰلَةً — جس کی میراث ہے، باپ بیٹا کچھ نہیں رکھتا ۴-۱۲
۱-۱۵ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ — وارثوں میں ۲۶-۸۵
۱-۱۵ وَعَلَى الْوَارِثِ — اور وارثوں پر بھی ۲-۲۳۳
۱-۱۵ نَحْنُ الْوٰرِثُوْنَ — ہم ہی مالک ہیں ۱۵-۲۳

(یاتون)

۱-۱۵ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ — سب سے بہتر وارث ۲۱-۸۹
۱-۲۲ وَتَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ — اور کھاتے ہو ورثہ ۸۹-۱۹

(المیلات)

۱-۲۲ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ — وارث ہے آسمانوں کا ۳-۱۸۰

وَرِثَ يَرِثُ وَرْثًا وَاِرْثًا وَاِرْثَةً وَتُرَاثًا مرنے کے بعد وارث ہوا۔ اَوْرَثَهٗ اس کو وارث بنایا۔ وَرَّثَ النَّارَ آگ بھڑکائی۔ اَوْرَثَهٗ اس کو وارث بنایا۔ اِرْثٌ، وِرْثٌ، وِرَاثَةٌ، تُرَاثٌ، سب مصدر ہیں۔ وَارِثٌ ج وَرَثَةٌ، وُرَّاثٌ۔ مِيْرَاثٌ ج مَوَارِيْثُ، موروث، جو مال چھوڑ گیا، یا جس چیز کو چھوڑ گیا۔ تَوَارَثَتِ الْحَوَادِثُ۔ پے در پے مصیبتیں

## ورد

۱-۱ وَرَدَ مَآءَ مَدْيَنَ — پہنچا مدین کے پانی پر ۲۸-۲۲
۱-۱ مَا وَرَدُوْهَا (داخلوها) — نہ پہنچتے اس پر ۲۱-۹۹
۲-۱ فَاَوْرَدَهُمُ النَّارَ — پہنچائے گا ان کو آگ پر ۱۱-۹۹

(وادخلهم النار)

۱-۱۵ فَاَرْسَلُوْا وَارِدَهُمْ — بھیجا اپنا پانی بھرنے والا ۱۲-۱۹
۱-۱۵ اِلَّا وَارِدُهَا (داخلها) — مگر ضرور پہنچے گا اس پر ۱۹-۷۱
۱-۱۵ لَهَا وٰرِدُوْنَ (داخلون) — تم کو اس میں پہنچنا ہے ۲۱-۹۸
۱-۱۶ الْمَوْرُوْدُ — جس پر پہنچے ۱۱-۹۸
الْوِرْدُ — گھاٹ ″
اِلٰى جَهَنَّمَ وِرْدًا — جہنم کی طرف پیاسے ۱۹-۸۶

(ج وارد بمعنی ماش عطشان)

وَرْدَةً كَالدِّهَانِ — گلابی رنگ ۵۵-۳۷
حَبْلِ الْوَرِيْدِ — دھڑکتی رگ ۵۰-۱۶

وَرَدَ يَرِدُ وُرُوْدًا، منزل پانی پر آیا، فائدہ اسم وِرد۔ وردت الحمٰی، بخار وقتاً فوقتاً آیا۔ وُرِدَ رجل، بخار ہو گیا۔ وردت المرأۃ عورت نے اپنے رخسار سرخ کئے۔ اَوْرَدَهٗ اسے گھاٹ پر لے گیا۔ اسکو وارد کیا۔ وَرَدَ عَلَيَّ كِتَابُهٗ اس کا خط مجھے پہنچا۔ وِرْدَةٌ۔ گلاب۔ بخار۔ پانی پر جانا یا قرآن کا کوئی حصہ جس کو انسان ہر وقت رات کھڑا ہو کر پڑھے، اَوْرَادٌ۔ پیاس پانی کا حصہ، گھاٹ۔ وَرْدِيَّةٌ۔ گلابی رنگ۔ وَرْدٌ۔ تیز روشنی۔ حبل الورید یہ دو رگیں ہیں، ایک سے خون دل میں پہنچتا ہے، دوسری سے خون دل سے باہر نکل کر تمام جسم میں جاتا ہے ج اَوْرِدَةٌ۔ ان کا کٹ جانا ذبح ہونا ہے۔ فا وَارِدٌ بمعنی بہادر، وَارِدَةٌ، گھاٹ، مَوْرِدَةٌ، گھاٹ ج مَوَارِدُ۔ اصل میں ورود پانی پر پہنچنا ہے۔ وَرَّدَ الشَّجَرُ، گلاب کے پودے نے گلاب کے پھول نکالے

## ورق

وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ — نہیں جھڑتا کوئی پتہ ۶-۵۹
مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ — بہشت کے پتوں سے ۲۰-۱۲۱ / ۷-۲۲
بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖ — اپنے روپیہ دے کر ۱۸-۱۹

(بفضتکم)

وَرَقَ يَرِقُ وَرْقًا، الشجر، پتے نکلے۔ وَرَقَ الشَّجَرَةَ، آدمی نے درخت کے پتے لیے۔ وَارِقٌ۔ سبز پتوں والا درخت۔ تَوَرَّقَ الْغَنَمُ۔ پتے کھانے

وَرِقٌ، وَرْقٌ ج اَوْرَاق۔ وَوَارِق۔ درہم۔ وَرَق۔ سکہ، پتہ، کتاب کا ورقہ ج وَرَقَات، اَوْرَاق، وَرَقُ الشَّبَاب تازگی وِرَاق۔ پتے نکلنے کا موسم وَرَّاق۔ کاغذ بیچنے والا، بنانے والا، کاتب، زیادہ مال۔ ذُوالورق۔ امیر

## وری

۶-۲ حَتّٰی تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ — یہاں تک کہ سورج چھپ گیا — ۳۸-۳۲

۴-۳ مَا وُوْرِیَ عَنْهُمَا — وہ چیز جو ان کی نظر سے پوشیدہ تھی — ۷-۲۰

(فوعل من المواراۃ)

۲-۳ مَا تُوْرُوْنَ — جس کو تم سلگاتے ہو — ۵۶/۷۱

۴-۳ کَیْفَ یُوَارِیْ سَوْءَۃَ — کس طرح چھپاتا ہے — ۵/۳۱

(یستر)

۴-۳ لِبَاسًا یُّوَارِیْ سَوْاٰتِكُمْ — جو ڈھانکے تمہاری شرمگاہیں — ۷-۲۶

۴-۳ کَاُوَارِیَ سَوْءَۃَ — چھپاؤں میں لاش اپنے بھائی کی — ۵-۳۹

۶-۳ یَتَوَارٰی مِنَ الْقَوْمِ — چھپتا پھرے لوگوں سے — ۱۶-۵۹

(یختفی)

۲-۱۵ فَالْمُوْرِیٰتِ قَدْحًا — آگ سلگانے والے پتھر جھاڑ کر — ۱۰۰-۲

وَرٰی یَرِیْ وَرْیًا وَرِیَّۃً الزَّنْدُ۔ زند نے آگ نکالی وَرَّی الشَّیْءَ چھپایا وَرَّی الخَبَرَ۔ خبر کو پس پشت ڈالا، اور چھپایا۔ وَارَی الشَّیءَ۔ تَوْرِیًا، تَوَارِیًا۔ چھپانا، وَارِی۔

## وزر

کَلَّا لَا وَزَرَ — کوئی نہیں کہیں نہیں بچاؤ — ۷۵-۱۱

۱-۳ مَا یَزِرُوْنَ (یحملون حملھم) — جو بوجھ اٹھاتے ہیں — ۱۶-۲۵

۱-۳ لَا تَزِرُ — نہ بوجھ اٹھائے گا — ۶-۱۶۴

وِزْرَ اُخْرٰی — بوجھ دوسرے کا — ″

عَنْكَ وِزْرَكَ — بوجھ تیرا — ۹۴-۲

وِزْرًا — بوجھ — ۲۰-۱۰۰

یَحْمِلُوْنَ اَوْزَارَهُمْ — تاکہ اٹھائیں بوجھ اپنے — ۱۶-۲۵

(ذنوبھم)

الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا (الاتھا) — لڑائی اپنے ہتھیار — ۴۷-۴

اَوْزَارًا مِّنْ (اثقالا) — بوجھ — ۲۰-۸۷

وَازِرَۃٌ (اثمۃ) — بوجھ اٹھانے والی — ۶-۱۶۴

وَزِیْرًا مِّنْ اَهْلِیْ (معینا) — ایک کام بٹانے والا میرے گھر کا — ۲۰-۲۹

وَزَرَ یَزِرُ وِزْرًا الشَّیْءَ اٹھایا۔ وَزَرَ الرَّجُلُ۔ پشت پر بھاری بوجھ اٹھایا وَزَرَ یَزِرُ وَزَارَۃً وزیر بنا۔ اِتَّزَرَ، اَوْزَرَ۔ پہنی چھوٹی چادر۔ ج وِزْرَات وِزْرٌ گناہ، بوجھ، وَزَرٌ جائے پناہ، مَوْزُوْرٌ گناہگار وَزَارَتٌ رتبہ وزیر وَزَرَ یَزِرُ وَزْرًا، وَزِرَ یَوْزَرُ وِزْرًا وَزْرًا، وِزْرَۃً گناہگار بنا۔

## وزع

۱-۴ وَالطَّیْرِ فَهُمْ یُوْزَعُوْنَ — پھر ان کی جماعتیں بنائی گئیں — ۲۷-۱۷

(یجمعون ثم یساقون)

۱-۴ اِلَی النَّارِ ... یُوْزَعُوْنَ — ان کی جماعتیں بنائی جاویں گی — ۴۱-۱۹

۲-۱۱ رَبِّ اَوْزِعْنِیْ (الھمنی) — میری قسمت میں کر — ۲۷-۱۹، ۴۶-۱۵

وَزَعَ یَزَعُ وَزْعًا بند رکھا، روکا۔ وَزَعَ الْجَیْشَ۔ پہلے اور پچھلے لشکر کو اکٹھا کیا وَزَّعَ و اَوْزَعَ المال، مال بانٹا اَوْزَعَہٗ اَلْهَمَہٗ، اِتَّزَعَ۔ بند رہا اِسْتَوْزَعَ اللّٰهَ۔ اللہ کا شکریہ کیا وَزَعَہٗ۔ بری اور حرام باتوں سے منع کرنا۔ وُزُوْعٌ اسم و مصدر۔ وَازِعٌ سپہ سالار لشکر۔ باز دارندہ کتا، سلطان ج وَزَعَۃٌ، وُزَّاعٌ۔

## وزن

اَوْ وَّزَنُوْهُمْ — یا تول کر ان کو دیتے — ۸۳-۳

۱-۱۱ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ — تولو سیدھی ترازو سے — ۱۷-۳۵

۱-۱۶ مِنْ كُلِّ شَیْءٍ مَّوْزُوْنٍ — ہر چیز اندازے سے — ۱۵-۱۹

(معلوم)

لَا تَطْغَوْا فِی الْمِیْزَانِ — زیادتی نہ کرو ترازو میں — ۵۵-۸

(اثبت العدل)

وَوَضَعَ الْمِیْزَانَ — اور رکھی ترازو — ۵۵-۸

ثَقُلَتْ مَوَازِیْنُهٗ — جس کی تولیں بھاری ہوئیں — ۷-۸

خَفَّتْ مَوَازِیْنُهٗ — جس کی تولیں ہلکی ہوئیں — ۷-۸

الْمَوَازِیْنَ الْقِسْطَ — ترازوئیں انصاف کی — ۲۱-۴۷

۱-۲۲ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ وَزْنًا — قیامت کے دن تول — ۱۸-۱۰۶

۱-۲۲ وَالْوَزْنُ یَوْمَئِذِنِ الْحَقُّ — تول اس دن کی ٹھیک ہوگی — ۷-۸

۱-۲۲ وَاَقِیْمُوا الْوَزْنَ اور سیدھی ترازو تولو ۵۵-۹

وَزَنَ (یَزِنُ وَزْنًا وَزِنَۃً) تولا وَزَنَ الشِّعْرَ، ایک دوسرے کے موافق کیا وَزُنَ (یَوْزُنُ وَزَانَۃً) وزن دار ہوئی۔ وَزُنَ الرَّجُلُ اس کی رائے وزن دار ہے وَزَّنَ نَفْسَہٗ عَلَی کَذَا، وَطَّنَہَا، وَازَنَہٗ وِزَانًا وَمُوَازَنَۃً موازنہ کیا، کہ کونسی چیز وزن دار ہے یا کہ کون حق پر ہے۔ وَزْنَۃٌ۔ ایک دفعہ تولنا اور عقلمند عورت میزان بقدار میزَانُ النَّہَارِ۔ جب کہ سورج عین سر پر ہے

## وسط

۱-۱ فَوَسَطْنَ بِہٖ جَمْعًا تو گھس جانے والے اس وقت ۱۰۰-۵
(توسطن) فوج میں

۱-۲۱ قَالَ اَوْسَطُہُمْ بولا بھلا ان کا ۶۸-۲۸
(اعقلہم وخیرہم)

۱-۲۱ مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ اوسط درجہ کا کھانا ۵-۸۹

وَالصَّلٰوۃِ الْوُسْطٰی بیچ والی نماز سے ۲-۲۳۸

اُمَّۃً وَّسَطًا امت معتدل ۲-۱۴۳

وَسَطَ (یَسِطُ وَسْطًا وَسِطَۃً) المکانَ۔ درمیان بیٹھا تھا۔ وَاسِط وَسَطَ (وَسَاطَۃً) القومَ۔ حق اور عدل کے ساتھ توسط پکڑا۔ وَسُطَ (یَوْسُطُ وَسَاطَۃً) شریف اور حسیب ہوا۔ وَسَّطَہٗ اسے درمیان کیا، اَوْسَطَ القومَ۔ قوم کے درمیان آیا تَوَسَّطَ بَیْنَہُمْ۔ مصلح اور وسیط کھڑا ہوا۔ وَسْط۔ واحد، جمع، مذکر، مؤنث سب کے لیے ہے معتدل ج اَوْسَاط، اَوْسَط ج اَوَاسِط، م وُسْطٰی، وُسْطٰی۔ درمیانی انگل بحرِ المتوسط۔ جو سمندر ایشیا، یورپ اور افریقہ کو الگ الگ کرتا ہے اسے بحیرہ روم اور بحیرہ ابیض بھی کہتے ہیں واسطے۔ لیے وَاسِطَۃ وسیلہ وِسَاطَت، ذریعہ

## وسع

۱-۱ وَسِعَ کُرْسِیُّہٗ اور گنجائش ہے اس کی کرسی میں ۲-۲۵۵

۱-۱ وَسِعَ رَبِّیْ (احاط) اور احاطہ کر لیا ہے ۶-۸۰

۱-۱ وَسِعَتْ کُلَّ شَیْءٍ شامل ہے ہر چیز کو ۷-۱۵۶
(احاطت بہ)

۱-۱ وَسِعْتَ کُلَّ شَیْءٍ (رحمت) ہر چیز سمائی ہوئی ہے ۴۰-۷

۱-۱۵ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ گنجائش والا ہے ۳-۷۳
(کثیر الفضل)

۱-۱۵ اَرْضُ اللّٰہِ وَاسِعَۃً اللہ کی زمین فراخ ہے ۴-۹۷

۱-۱۵ اِنَّ اَرْضِیْ وَاسِعَۃٌ میری زمین فراخ ہے ۲۹-۵۶

۱-۱۵ وَاسِعًا حَکِیْمًا وسیع حکمت والا ہے ۴-۱۳۰

۱-۱۵ وَاسِعُ الْمَغْفِرَۃِ بخشش میں بڑی سمائی والا ہے ۵۳-۳۲

۲-۱۵ عَلَی الْمُوْسِعِ قَدَرُہٗ مقدور والے پر اس کا قدر ۲-۲۳۶
(الغنی)

۲-۱۵ وَاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ اور ہم کو سب مقدور ہے ۵۱-۴۷
(بہا قادرون)

۱-۲۲ ذُوْ سَعَۃٍ وسعت والا ۶۵-۷

۱-۲۲ سَعَۃً مِّنَ الْمَالِ کشائش مال میں ۲-۲۴۷

۱-۲۲ کُلًّا مِّنْ سَعَتِہٖ (فضلہ) اپنی کشائش سے ۴-۱۳۰

۱-۲۲ مُرٰغَمًا کَثِیْرًا وَّسَعَۃً جگہ بہت اور کشائش ۴-۱۰۰

۱-۲۲ وَالسَّعَۃِ اور کشائش والے ۲۴-۲۲

۱-۲۲ اِلَّا وُسْعَہَا (طاقتہا) مگر اس کی گنجائش ۲-۲۳۳

وَسِعَ (یَسَعُ سَعَۃً) المکانُ جگہ کھلی ہوئی۔ وَسَعَ (یَوْسَعُ وَسْعًا) اللّٰہُ عَلَیْہِ رِزْقَہٗ۔ اس کو غنی کیا وَسُعَ (یَوْسُعُ سَعَۃً وَسَاعَۃً) وَاتَّسَعَ فراخ ہوا وِسْعٌ، طاقت، سَعَۃٌ، وُسْعَۃٌ توسعۃ، آسانی، غنایت طاقت، قدرت، وَسِیْعٌ۔ کھلا۔

## وسق

۱-۱ وَمَا وَسَقَ اور جو سمٹ آتی ہے ۸۴-۱۷
(جمع ما دخل من الدواب وغیرہا)

۷-۱ اِذَا اتَّسَقَ جب پورا بھر جائے ۸۴-۱۸
(اجتمع وتم نورہ)

وسق (یَسِقُ وَسْقًا) جمع کیا اور اٹھایا۔ اَوْسَقَتِ النَّاقَۃُ۔ اونٹنی حاملہ ہوئی تھی۔ وَاسِق (اونٹنی) ج وَاسِقَات، وِسَاق، اِتَّسَقَ الْاَمْرُ۔ کام منظم ہو گیا۔ اِتَّسَقَ الْاِبِلُ، اجتمعت۔ اِتَّسَقَ الْقَمَرُ۔ چاند پورا ہو گیا۔ بھر گیا۔ بدر ہوا۔ وَسْق ج اَوْسَاق ۶۰ صاع یا ایک اونٹ کا بوجھ

مراد لیا گیا ہے۔ وَسْقَ بَعِیْرٍ اونٹ پر ۶۰ صاع بوجھ لادا۔

## وسل

وَابْتَغُوْٓا اِلَیْہِ الْوَسِیْلَۃَ ڈھونڈو اس تک وسیلہ ۵-۳۵

(مایتقرب بہ الیہ من طاعتہ)

یَبْتَغُوْنَ اِلٰی رَبِّھِمُ الْوَسِیْلَۃَ اپنے رب کی طرف وسیلہ ۱۷-۵۷

وَسَلَ (یَسِلُ وَسِیْلَۃً و وَسَّلَ و تَوَسَّلَ) اِلَی اللہِ بِعَمَلٍ، فَا، وَاسِلٌ۔ ایسا عمل کیا کہ خداوند کا قرب حاصل ہو گیا۔ وَاسِلَۃٌ، وَسِیْلَۃٌ ج وَسِیْلٌ و وَسَائِلُ۔ وسیلہ، بادشاہوں کے پاس منزلت اور درجہ

## وسم

۳۰-۱ سَنَسِمُہٗ عَلَی الْخُرْطُوْمِ اب داغ دیں گے ہم اسکے سونڈ پر ۶۸-۱۶

(رسمنا علی انفہ علامۃ)

۱۵-۵ لَاٰیٰتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِیْنَ نشانیاں ہیں دھیان کرنیوالوں کے لیے ۱۵-۷۵

(للناظرین)

وَسَمَہٗ (یَسِمُہٗ وَسْمًا و سِمَۃً) اس کو داغ دیا، یا کہ نشانی لگائی وَسُمَ یَوْسُمُ وَسَامًا وَسَامَۃً الغلامُ منہ خوبصورت ہوا۔ وَتَسَّمَ مَوْسِمٌ کے اندر آ گیا۔ دَاسَمَہٗ حسن میں اس پر غالب آیا۔ وَسَّمَ الرجلُ خضاب لگایا۔ وِسَامٌ جس سے داغ دیا جاوے۔ وَسِمَۃٌ، وَسِیْمٌ، خوبصورت ج وُسَمَاءُ مَوْسِمٌ ج مَوَاسِمُ، حج کے دنوں میں خلقت کا اکٹھا ہونا، یا کہ بڑی عید میں۔ وَسْمَۃٌ ج وُسُوْمٌ۔ وہ درخت کے پتے جن سے خضاب تیار ہوتا ہے۔ وَسْمِیٌّ۔ وہ پہلی بارش ہے جو کہ کھیتی کا گرد و غبار دھو دیتی ہے اور رنگ ظاہر ہو جاتا ہے۔

## وسن

لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ نہیں پکڑتی اس کو اونگھ ۲-۲۵۵

(نعاس)

وَسِنَ (یَوْسَنُ وَسَنًا و سِنَۃً) اسے سخت نعاس ہوئی اور جاگا۔ وَتَوَسَّنَہٗ۔ بوقت نیند اس کے پاس آیا۔ وَسَنٌ ج اَوْسَانٌ۔ حاجب، وَسْنَانٌ۔ زیادہ سونے والا۔ وَسَنٌ۔ نیند سے پہلے فطور یا غفلت سِنَۃٌ۔ جب کہ نیند کا سر میں بوجھ ہو۔ پورا ہو یا پورا نہ ہو۔

نُعَاسٌ ″ ″ ″ ″ آنکھ ″ ″ ″ ″

نَوْمٌ ″ ″ ″ ″ دل ″ ″ ″ ″

## وسوس

۲۰-۱۶ فَوَسْوَسَ اِلَیْہِ الشَّیْطٰنُ پھر جی میں ڈالا اسکے شیطان نے ۲۰-۱۲۰

″ ۱ فَوَسْوَسَ لَھُمَا الشَّیْطٰنُ پھر بہکایا دونوں کو شیطان نے ۷-۱۹

″ ۳ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ خیال ڈالتا ہے ۱۱۴-۵

″ ۲۲ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ برائی پھسلائے

وَسْوَسَ (یُوَسْوِسُ وِسْوَاسًا و وَسْوَسَۃً) لہ و الیہ الشیطٰنُ بری بات بنائی، یا کہ ایسی چیز کی رغبت دلائی، جس میں نہ نفع ہو اور نہ ہی خیر وَسْوَسَ الرجلُ عقل میں بگاڑ ہو گیا، اور بے ترتیب باتیں کرنے لگ گیا جس کو وسواس پہنچا۔ وہ مُوَسْوِسٌ ہے۔ وَسْوَاسٌ اسم ہے ج وَسَاوِسُ اصل میں اس کے معنی ھمس الخفی ہے۔ کھسر پھسر بری باتیں کرنا

## وسی

یَامُوْسٰی ۲-۶۱

وَسَی الحلقَ سر مونڈا مُوْسٰی۔ استرہ۔ جن کے خیال میں یہ لفظ عربی ہے جیسے امام راغب نے نقل کیا ہے ج مَوَاسٍ۔

## وشی

لَا شِیَۃَ فِیْھَا کوئی داغ نہیں اس میں ۲-۷۱

(لا لون لھا غیر لونھا)

وَشَی (یَشِیْ وَشْیًا و شِیَۃً و وَشِیًّا) الثوبَ۔ رنگوں اور نقشوں سے کپڑے کو خوبصورت بنایا۔ وَشِیَ الکلامَ۔ جھوٹ بولا۔ وَشَّہٗ ثَوْبًا۔ کپڑا پہنا دیا۔ وَشٰی (یَشِیْ وَشْیًا و شَایَۃً) الی الملکِ۔ چغلی کی۔ وَشَی الرجلُ۔ مویشی زیادہ ہو گئے۔ وَشْیٌ۔ کپڑے پر داغ ج وِشَاءٌ، وَشَاۃٌ اونٹوں کی زیادتی شِیَۃٌ ج شِیَاتٌ، ہر وہ رنگ جو کہ بڑے رنگ سے الگ ہو

## وصب

وَلَھُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ان پر مار ہے ہمیشہ کو ۳۷-۹

وَلَہُ الدِّیْنُ وَاصِبًا اسی کی عبادت ہے ہمیشہ ۱۶-۵۲

(دائما)

وَصَبَ (یَصِبُ وُصُوْبًا) قائم و دائم رہا۔ وَصَبَ الدَّیْنُ۔ قرض کا ادا کرنا لازمی ہو گیا۔ وَصِبَ (یَوْصَبُ وَصَبًا و وَجَّبَ و تَوَصَّبَ)

بیمار ہوا۔ وَصَبٌ۔ درد کا مرض جو ہمیشہ رہے وَاصِبٌ۔ دائم، مُوَصَّبٌ زیادہ درد والا، بنصر اور سبابہ کی درمیانی جگہ کو وصیب کہتے ہیں۔

## وصد

ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيدِ — اپنی باہیں چوکھٹ پر — ۱۸-۱۸

۱-۱۶ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ مُّمَدَّدَةٌ — انہی کو آگ موند دیا ہے — ۹۰-۲۰

۱-۱۶ اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ — ان کو اس میں موند دیا ہے — ۱۰۴-۸

وَصَدَ يَصِدُ وَصْدًا ثابت رہا رہائش کی۔ وَصَّدَ الثَّوْبَ کپڑا بالصبید کتے کو شکار پر ابھارا بھڑکایا، اَوْصَدَ الْقِدْرَ ہنڈیا پر چینی دے ڈھانپ دیا۔ اَوْصَدَ الْبَابَ، بند کر دیا۔ وَصَّادٌ، نساج جلاہا۔ وَصْدٌ بننا۔ اَوْصَدَ عَلٰی فُلَانٍ اسے ڈرایا اور دھمکی دی۔ وِصَادٌ دربان - یا باورچی۔ وَصِيدٌ، العتبۃ، فناء الدار، الکھف، الجبلُ مُؤْصَدٌ بجائے حجرۃ للمال، تجعل فی الجبال (امام راغب)

## وصف

۱-۳ عَمَّا يَصِفُوْنَ — ان باتوں سے جو یہ لوگ بیان کرتے ہیں — ۶-۱۰۰، ۲۱-۲۲

۱-۳ تَصِفُ اَلْسِنَتُهُمْ — اپنی زبان سے جھوٹ بنا لیتے ہیں — ۱۶-۱۱۶

(تقول) ہیں

۱-۳ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ — جو تم ظاہر کرتے ہو — ۱۲-۱۸، ۲۱-۱۱۲

" وَصْفَهُمْ — ان کی تقریروں کی — ۶-۱۳۹

وَصَفَ يَصِفُ وَصْفًا وَصِفَةً) صفت بیان کی۔ وَصِيفٌ خدمتگار، غلام ج وُصَفَاءُ، وَصَّافٌ ڈاکٹر، صِفَتٌ ج صِفَاتٌ بیمار کی دوائی تجویز اختیار کی

## وصل

۱-۳ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ — ہم پے در پے بھیجتے رہے — ۲۸-۵۱

۱-۳ فَلَا يَصِلُ اِلَى اللّٰهِ — نہیں پہنچتا اللہ کی طرف — ۶-۱۳۶

۱-۳ فَهُوَ يَصِلُ اِلٰى شُرَكَآئِهِمْ — وہ پہنچتا ہے ان کے شریکوں کی طرف — "

۱-۳ وَالَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ — وہ لوگ جو ملاتے ہیں — ۱۳-۲۱

۱-۳ فَلَا يَصِلُوْنَ اِلَيْكُمَا — وہ نہ پہنچ سکیں گے تمہاری طرف — ۲۸-۳۵

۱-۳ اِلَّا الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ — جو ملاپ رکھتے ہیں — ۴-۹۰

۱-۷ لَنْ يَّصِلُوْۤا اِلَيْكَ — ہرگز نہ پہنچ سکیں تیری طرف — ۱۱-۸۱

۱-۳ لَا تَصِلُ اِلَيْهِ — نہیں آتے کھانے پر — ۱۱-۷۰

۱-۳ اَنْ يُّوْصَلَ — ملانے کو — ۲-۲۷

۱-۱۷ وَّلَا وَصِيْلَةٍ — اور نہ وصیلہ — ۵-۱۰۳

وَصَلَ يَصِلُ وَصْلًا وَصِلَةً) ملایا۔ وَاصَلَہٗ وِصَالًا وَمُوَاصَلَةً ملایا۔ تَوَصَّلَ پہنچا۔ اِتَّصَلَ ملا۔ وُصْلٌ ج اَوْصَالٌ جوڑ۔ صِلَةٌ عطیہ احسان ج صِلَاتٌ، وَصُوْلٌ، زیادہ دینے والا، یا ملنے والا۔ وُصْلَةٌ ج وُصُلَاتٌ۔ نقد وغیرہ ایک دوسرے کو دینا وَصِيْلَةٌ ج وَصَائِلُ ایک بت کا نام مَوْصُوْلٌ مفعو، مُوْصِلٌ، ایک شہر کا نام وَصِيْلَةٌ بت کی نسبت سعید بن المسیب سے روایت ہے۔ جو اونٹنی مسلسل مادہ بچے جنے، اور درمیان میں کوئی بھی نر بچہ پیدا نہ ہو۔ اسے بت کے نام پر چھوڑ دیتے تھے حرف الوصل۔ واؤ۔ یاء۔ الف۔ ہاء وَصَلَ ایک چیز کا دوسری کے ساتھ اس طرح ملنا جیسے دائرہ کے دونوں اطراف

## وصی

۱-۲ وَاَوْصٰنِيْ بِالصَّلٰوةِ — اور تاکید کی مجھ کو نماز کی — ۱۹-۳۱

۱-۳ مَا وَصّٰى بِهٖ نُوْحًا — وہی جس کا حکم کیا تھا نوح کو — ۴۲-۱۳

۱-۳ وَوَصّٰى بِهَآ اِبْرٰهٖمُ — اور یہی وصیت کر گیا ابراہیم — ۲-۱۳۲

۱-۳ اِذْ وَصّٰىكُمُ اللّٰهُ — تم کو اللہ نے یہ حکم دیا تھا — ۶-۱۴۴

۱-۳ وَلَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِيْنَ — ہم نے حکم دیا ہے — ۴-۱۳۱

(امرنا)

۱-۳ مَا وَصَّيْنَا بِهٖ — جس کا حکم کیا ہم نے — ۴۲-۱۳

۱-۳ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ — ہم نے تاکید کر دی انسان کو — ۲۹-۸

۱-۶ اَتَوَاصَوْا بِهٖ — کیا یہی وصیت کر مرے ہیں — ۵۱-۵۳

۱-۶ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ — آپس میں تاکید کرتے رہے — ۱۰۳-۳

۱-۶ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ — آپس میں تاکید کرتے رہے — "

(اوصٰی بعضھم بعضًا)

۲-۳ يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ (یامرکم) — حکم کرتا ہے تم کو اللہ — ۴-۱۱

۲-۳ يُوْصِيْ بِهَآ — وصیت کرتا ہے — ۴-۱۱، ۴-۱۲

۲-۳ يُوْصِيْنَ بِهَآ — وہ وصیت کر گئیں — ۴-۱۲

۲-۳ تُوْصُوْنَ بِهَآ — وصیت کرتے ہو تم — ۴-۱۲

۲-۴ یُوْصٰی بِهَا — وصیت کی گئی — ۴-۱۲

۲-۱۵ مِنْ مُّوْصٍ — وصیت کرنیوالے سے — ۲-۱۸۲

مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ — بعد وصیت کے — ۴-۱۲

وَصِيَّةً مِّنَ اللّٰهِ — حکم ہے اللہ سے — ۴-۱۲

وَصِيَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ — وصیت کر جائیں اپنی عورتوں کو — ۲-۲۴۰

اَلْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ — وصیت والدین کے لیے — ۲-۱۸۰

۳-۲۲ تَوْصِيَةً — کہ کچھ کہہ مریں — ۳۶-۵۰

وَصٰی (یَصِیْ وَصْیًا) عزت کے بعد خوار ہوا وَصٰی (یَصِیْ وَصْیًا و وَصَاءَۃً) النبت۔ انگوری اس قدر زیادہ ہوئی کہ ایک دوسرے سے مل۔ وَصّٰی فلانٌ بکذا، عہد الیہ۔ اوصی الیہ بالصلوٰۃ حکم دیا۔ وَصّٰی بہٖ حکم دیا۔ وَصّٰی لہٗ۔ اپنے مرنے کے بعد دوسرے کو اپنا وارث بنایا۔ تَوَاصٰی ایک دوسرے کو وصیت کی۔ وَصِیَّۃٌ ج وَصَایَا مُوْصِیٌ ج اَوْصِیَاءُ

## وضع

۱-۱ وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ — رکھی ترازو — ۵۵-۷

(اثبت بالعدل)

۱-۱ وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا — زمین کو بچھایا — ۵۵-۱۰

(اثبت)

۱-۱ بِمَا وَضَعَتْ — جو اس نے جنا — ۳-۳۶

۱-۱ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا — جب اس کو جنا — //

۱-۱ وَوَضَعَتْهُ كُرْهًا — اور جنا اس کو تکلیف سے — ۴۶-۱۵

۱-۱ وَضَعْتُهَا اُنْثٰى — میں نے اس کو لڑکی جنی — ۳-۳۶

۱-۱ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ — اور اتار رکھا ہم نے — ۹۴-۲

(حططنا)

۲-۱ وَلَاَوْضَعُوْا خِلٰلَكُمْ — اور گھوڑے دوڑاتے تمہارے اندر — ۹-۴۷

(اسرعوا بینکم بالمشی بالنمیمۃ)

۲-۱ وُّضِعَ لِلنَّاسِ — جو مقرر ہوا لوگوں کے لیے — ۳-۹۶

۲-۱ وَوُضِعَ الْكِتٰبُ — اور رکھا جاویگا حساب کا کاغذ — ۱۸-۵۰

۳-۱ وَيَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ — اتارتا ہے ان سے ان کے بوجھ — ۷-۱۵۶

۳-۱ وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ — اور جنتی ہے بن خبر اس کے — ۳۵-۱۱

۳-۱ حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ — یہاں تک کہ رکھ دے — ۴۷-۴

(اہل الحرب اثقالہا)

۳-۱ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ — ڈال دیگی ہر پیٹ والی — ۲۲-۲

۳-۱ اَنْ يَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ — جن لیں پیٹ کا بچہ — ۶۵-۴

۳-۱ اَنْ يَّضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ — اتار رکھیں اپنے کپڑے — ۲۴-۶۰

۳-۱ تَضَعُوْنَ ثِيَابَكُمْ — اتار رکھتے تم اپنے کپڑے — ۲۴-۵۸

۳-۱ اَنْ تَضَعُوْٓا اَسْلِحَتَكُمْ — اتار رکھو اپنے ہتھیار — ۴-۱۰۲

۳-۱ وَنَضَعُ الْمَوَازِيْنَ — اور رکھیں گے ہم ترازوئیں — ۲۱-۴۷

۱-۱۶ وَاَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ — آبخورے چنے ہوئے — ۸۸-۱۴

۱-۱۸ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ — اس کے ٹھکانوں سے — ۴-۴۶

وَضَعَ (یَضَعُ وَضْعًا) ذلیل کیا۔ وَضَعَ عنقہٗ گردن ماری۔ وَضَعَ السلاح فی العدو قتل کیا۔ وَضَعَ الحدیث جھوٹ بیان کیا۔ وَضَعَ الکتاب تالیف کی۔ وَضَعَ یدہٗ عن فلانٍ بند ہوگیا۔ وَضَعَ الصلاۃ سفر ملتوی کیا۔ وَضَعَتِ المرأۃ خمارہا چادر اتاری۔ وَضَعَ الحرب لڑائی چھوڑ دی۔ وَضَعَ (یُوْضَعُ وَضْعًا و مَوْضِعًا و مَوْضُوْعًا) بند رکھا۔ وَضَعَتْ (وُضْعًا و تُضْعًا) المرأۃ عورت نے بچہ دیا۔ خا دَاضِعٌ، وَضِعَ (یُوْضَعُ ضِعَۃً) فی تجارتہٖ خسارہ اٹھایا۔ تَوَاضَعَ تذلل۔ وَضْعٌ ج اَوْضَاعٌ۔ وَضْعَۃٌ مَوْضِعٌ اور موگر۔ وَضِیْعَۃٌ سرکاری لگان۔ مَوْضَعٌ دونوں مصدر ہیں ج مَوَاضِعُ۔ مَوْضُوْعٌ کلام اصل بات۔ اَحَادِیْثُ الْمَوْضُوْعَۃ جعلی حدیثیں۔ اَوْضَعَ الدابۃ دوڑایا۔

## وضن

۱-۱۶ عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ — جڑاو تختوں پر — ۵۶-۱۵

(منسوجۃ)

وَضَنَ (یَضِنُ وَضْنًا) نوار بنایا۔ مَوْضُوْنَۃٌ جواہر سے جڑا ہوا۔ وَضِیْنٌ، مَوْضُوْنٌ، مَنْسُوْجٌ بنا ہوا۔ وَضِیْنٌ کاٹھی کا تنگ

## وطء

۱-۳ وَلَا يَطَئُوْنَ — اور قدم نہیں رکھتے — ۹-۱۲۱

۱-۳۰ اَنْ تَطَئُوْهُمْ — ان کو پیس ڈالتے ۲۵-۴۸

(تطئوهم مع الکفار)

۱-۵ لَمْ تَطَئُوْهَا — نہیں رکھے تم نے اپنے قدم ۲۷-۳۳

۴-۳ لِیُوَاطِئُوْا عِدَّةَ — تاکہ پوری کرلیں گنتی ۳۷-۹

(لیوافقوا)

۱-۸ مَوْطِئًا یَّغِیْظُ — قدم رکھنے کی جگہ ۱۲۱-۹

۱-۲۲ اَشَدُّ وَطْأً — سخت روندنا ہے ۶-۷۳

(موافقۃ السمع للقلب)

وَطِئَ یَطَأُ وَطْأً، الشَّیْءَ روندا۔ وَطِئَ اِمْرَاَتَہٗ جماع کیا۔ وَطِئَ الْفَرَسَ گھوڑے پر سوار ہوگیا۔ وَطَّأَ لِبِتْرِہٖ۔ وَطِئَ اَرْضَ عَدُوِّہٖ دشمن کی زمین پر چلا گیا۔ وَطِئَ یُوْطَأُ وَطْأَۃً وَطُوْءَۃً الْمَوْضِعُ روندا گیا۔ وَاطَأَ (مُوَاطَأَۃً) موافق کیا۔

## وطر

قَضٰی زَیْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا — جب زید اس عورت سے اپنی غرض کو پوری کر چکا ۳۷-۳۳

اِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا — جب پوری کرلیں ان سے اپنی غرض //

وَطَرٌ ج اَوْطَارٌ، حاجۃ، بغیۃ، ہم بستری، شہوت

## وطن

فِیْ مَوَاطِنَ كَثِیْرَةٍ — بہت میدانوں میں ۲۵-۹

وَطَنَ یَطِنُ وَطْنًا (اَوْطَنَ) ٹھہرا۔ وَطَّنَ، تَوَطَّنَ، اَوْطَنَ، وَطَنَ بنا لیا۔ وَطَنٌ ج اَوْطَانٌ منزل، انسانی رہائش، جہاں جانور باندھا جائے۔ مَوْطِنٌ ج مَوَاطِنُ، میدان لڑائی۔

## وعد

۱-۱ مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ — وعدہ کیا تمہارے رب نے ۴۴-۷

۱-۱ وَعَدَ الرَّحْمٰنُ — وعدہ کیا رحمٰن نے ۶۱-۱۹

۱-۱ وَعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى — وعدہ کیا اللہ نے اچھا ۹۵-۴

۱-۱ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِیْنَ — وعدہ دیا اللہ نے مومنوں کو ۷۲-۹

۱-۱ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِیْنَ — وعدہ دیا اللہ نے منافقوں کو ۶۸-۹

۱-۱ مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا — جو وعدہ کیا ہمارے ساتھ ۴۴-۷

۱-۱ مَا وَعَدُوْهُ — جو انہوں نے اس سے وعدہ کیا ۷۷-۹

۱-۱ وَعَدَهَآ اِیَّاهُ — باپ سے وعدہ کیا کہ بخشش مانگے ۱۱۴-۹

۱-۱ وَعَدَكُمْ — تم سے وعدہ کیا ۲۲-۱۴

۱-۱ وَعَدْتَّهُمْ — تو نے ان سے وعدہ کیا ۸-۴۰

۱-۱ مَا وَعَدْتَّنَا — جو تو نے ہم سے وعدہ کیا ۱۹۴-۳

۱-۱ وَوَعَدْتُّكُمْ — میں نے تم سے وعدہ کیا ۲۲-۱۴

۱-۱ وَعَدْنٰهُ — ہم نے اس سے وعدہ کیا ۶۱-۲۸

۱-۱ وَعَدْنٰهُمْ — ہم نے ان سے وعدہ کیا ۴۲-۴۳

۱-۴ وٰعَدْنَا مُوْسٰى — وعدہ ٹھہرایا ہم نے موسیٰ سے ۵۱-۲

۱-۴ وَوٰعَدْنٰكُمْ — وعدہ ٹھہرایا ہم نے تمہارے ساتھ ۸۰-۲۰

۱-۶ وَلَوْ تَوَاعَدْتُّمْ — اگر تم آپس میں وعدہ کرتے ۴۲-۸

۱-۲ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ — وعدہ ہوا پرہیزگاروں سے ۳۵-۱۳

۱-۲ لَقَدْ وُعِدْنَا — ہمیں وعدہ دیا گیا ہے ۸۳-۲۳

۱-۳ اِنْ یَّعِدُ الظّٰلِمُوْنَ — وعدہ دیتے ہیں ظالم ۴۰-۳۵

۱-۳ یَعِدُهُمْ — ان کو وعدہ دیتا ہے ۱۱۹-۴

۱-۳ یَعِدُكُمُ الْفَقْرَ — ڈراتا ہے تم کو فقر سے ۲۶۸-۲

(یخوفکم بہ)

۱-۳ بِمَا تَعِدُنَآ — جو ہم کو عذاب سے ڈراتا ہے ۶۹-۷

۱-۳ اَتَعِدَانِنِیْٓ — کیا مجھے وعدہ دیتے ہو ۱۷-۴۶

۱-۳ نَعِدُهُمْ — ہم ان کو وعدہ دیتے ہیں ۴۶-۱۰

۲-۳ تُوْعِدُوْنَ — تم ڈراتے ہو ۸۶-۷

۴-۱۳ لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ — نہ وعدہ دو ان کو ۲۳۵-۲

(نکاحًا)

۲-۴ مَا یُوْعَدُوْنَ — جو ان سے وعدہ ہوتا ہے ۷۵-۱۹

۲-۴ تُوْعَدُوْنَ لَاٰتٍ — جو تم سے وعدہ ہوتا ہے ۱۳۴-۶

۱-۱۱ وَعِدْهُمْ — ان کو وعدہ دو ۶۴-۱۷

۱-۱۶ وَالْیَوْمِ الْمَوْعُوْدِ — دن وعدہ دیئے گئے کی ۲-۸۵

۱-۱۸ مَوْعِدًا — ایک وعدہ ۵۸-۱۸

۱-۱۸ عَنْ مَّوْعِدَةٍ — ایک وعدہ کے سبب سے ۱۱۵-۹

۱-۱۸ مَوْعِدُهٗ — اس کا ٹھکانا ۱۷-۱۱

١-١٨ إِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ — ان کا وعدہ عذاب صبح ہے — ١١-٨١

١-١٨ مَوْعِدُهُمْ — وعدہ عذاب ان کا — ١٥-٤٣

١-١٨ مَوْعِدُكَ — تیرے وعدہ کا — ٢٠-٨٧

١-١٨ مَوْعِدُكُمْ — تمہارا وعدہ — ٢٠-٥٩

١-١٨ مَوْعِدِي — میرا وعدہ — ٢٠-٨٦

١-١٨ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ — نہیں خلاف کرتا اپنا وعدہ — ٣-٩

١-١٨ فِي الْمِيعَادِ — وعدہ پر — ٨-٤٢

١-١٨ مِيعَادُ يَوْمٍ — وعدہ ایک دن کا — ٣٤-٣٠

١-٢٢ مِنَ الْوَعِيدِ — وعدہ عذاب سے — ٢٠-١١٣

وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوبٍ — وعدہ ہے — ١١-٦٥

وَعْدُ اللّٰهِ — اللہ کا وعدہ — ١٣-٣١

وَعْدُ أُولٰهُمَا — پہلا وعدہ — ١٧-٥

صَادِقَ الْوَعْدِ — سچے وعدے والا — ١٩-٥٤

وَعَدَ (يَعِدُ) وَعْدًا وَعِدَةً وَمَوْعِدًا وَمَوْعِدَةً وَمَوْعُودًا وَمَوْعُودَةً وعدہ کیا خواہ برا یا اچھا۔ وَعَدَ (يَعِدُ وَعِيدًا) سزا دینے کا وعدہ کیا اور ڈرانا۔ أَوْعَدَهُ، تَهَدَّدَهُ، وَاعَدَهُ مُوَاعَدَةً ایک دوسرے سے وعدہ کیا تَوَاعَدَ ایک دوسرے کو وعدہ دیا۔ اِسْتَوْعَدَ، وعدہ طلب کیا وَعْدٌ ج وُعُودٌ، مَوْعِدٌ وعدہ، وعدہ گاہ، اور زمان کے وعدہ ج مَوَاعِدُ مِيعَادٌ ج مَوَاعِيدُ، مَوْعُودٌ، یوم الحساب، رَأَى أَرْضَهُ وَاعِدَةً معلوم کیا کہ زمین سود مند ہوگی۔

## وعظ

١-١ أَوَعَظْتَ — تو نصیحت کرے — ٢٦-١٣٦

١-٣ وَهُوَ يَعِظُهُ — اور وہ اسے سمجھانے لگا — ٣١-١٣

١-٣ يَعِظُكُمُ اللّٰهُ (ينهكم) — اللہ تم کو سمجھاتا ہے — ٢٤-١٧

١-٣ يَعِظُكُمْ بِهِ — تم کو نصیحت کرتا ہے اسکے ساتھ — ٢-٢٣١

١-٣ لِمَ تَعِظُونَ — کیوں نصیحت کرتے ہو — ٧-١٦٣

١-٣ إِنِّي أَعِظُكَ — میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں — ١١-٤٦

١-٣ أَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ — ایک ہی نصیحت کرتا ہوں — ٣٤-٤٦

١-٤ يُوعَظُ بِهِ — یہ نصیحت اسکو کی جاتی ہے — ٢-٢٣٢

(النهی عن العضل)

١-٤ مَا يُوعَظُونَ بِهِ — جو ان کو نصیحت کی جاتی ہے — ٤-٦٦

(من اطاعة الرسول)

١-٤ تُوعَظُونَ بِهِ — اس سے تم کو نصیحت ہوگی — ٥٨-٣

١-١١ وَعِظْهُمْ (ذکروهم) — ان کو نصیحت کر — ٤-٦٣

١-١١ فَعِظُوهُنَّ (ذکروهن) — ان کو سمجھاؤ — ٤-٣٤

١-١٥ مِنَ الْوَاعِظِينَ — نصیحت کرنے والا — ٢٦-١٣٦

مَوْعِظَةٌ — نصیحت — ٢-٢٧٥

مَوْعِظَةً — نصیحت — ٢-٦٦

وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ — اور نصیحت سنا کر اچھی طرح — ١٦-١٢٥

وَعَظَ (يَعِظُ وَعْظًا وَعِظَةً) نصیحت کی یاد دلایا۔ وَعْظَةٌ ایک مرتبہ نصیحت ج وَعَظَات، عِظَةٌ کلام الوعظ ج عِظَات، مَوْعِظَةٌ اسم ہے ج مَوَاعِظُ، وَعَظَ اللّٰہ کی طرف توبہ کی رغبت دلائی وَاعِظٌ وَاعِظُونَ، وُعَّاظٌ اور وُعَّاظٌ، وعظ میں مبالغہ کرنے والا۔

## وعی

١-٢ وَجَمَعَ فَأَوْعَى — جوڑا اور بند کر رکھا — ٧٠-١٨

(امسکہ فی وعائہ)

١-٣ وَتَعِيَهَا أُذُنٌ — اور یاد رکھیں اس کو کان — ٦٩-١٢

(تحفظها)

٢-٤ بِمَا يُوعُونَ — جو اندر بھر رکھتے ہیں — ٨٤-٢٣

(يجمعون في صحفهم)

١-٥ أُذُنٌ وَاعِيَةٌ (حافظة) — کان یاد رکھتے ہیں — ٦٩-١٢

قَبْلَ وِعَاءِ أَخِيهِ — اپنے بھائی کی خرجی سے پہلے — ١٢-٧٦

فَبَدَأَ بِأَوْعِيَتِهِمْ — شروع کی یوسف نے انکی خرجیاں دیکھنی — ١٢-٧٦

وَعَى (يَعِي وَعْيًا) الشيء جوڑا اور جمع کیا وَعَى الْحَدِيثَ۔ بات میں تدبر کی قبول کیا اور یاد رکھا وَعَى الْأُذُنُ سنا۔ وَعَى الْقَيْحُ فِي الْجُرْحِ زخم میں پیپ جمع ہو گئی۔ وَعَى الْجُرْحُ ریم جاری ہوئی وَعَى الْعَظْمُ ہڈی ٹوٹنے کے بعد جڑ گئی۔ أَوْعَى الْكَلَامَ۔ بات کو دل میں جگہ دی اور یاد رکھا وَعْيٌ ریم وِعَاءٌ ج أَوْعِيَةٌ ج ج أَوَاعٍ چھٹا بوری وغیرہ أَوْعَى مِنْ فُلَانٍ

زیادہ سمجھدار یا دور رکھنے والا۔ اَدْعٰی مِنْ نَمْلَۃٍ۔ چیونٹی سے زیادہ جمع کرنیوالا
دَعِیّ، حافظ اور فقیہ۔ سَمِعَ دَعِیَّ الْقَوْمِ۔ قوم کی چیخ و پکار سنی

## وفد

۲۲-۱ اِلَی الرَّحْمٰنِ وَفْدًا — رحمان کے پاس مہمان بلائے ہوئے — ۸۵-۱۹

وَفَدَ یَفِدُ وَفْدًا وَوُفُوْدًا وَوِفَادَۃً و اِفَادَۃً) اِلَی الْاَمِیْرِ۔ امیر کی طرف ایلچی بن کر گیا اور ٹھہرا۔ وَافِد ج وَفْد، وُفُود، وِفَاد، وُفَّد، اَوْفَاد، غیر ملکی لوگ بادشاہ کے پاس ایلچی یا مہمان بن کر جانیوالے وَافِد بمعنی رَاکِب۔

## وفر

۱-۱۶ جَزَآءً مَّوْفُوْرًا — بدلہ پورا — ۶۳-۱۷

وَفَرَ یَفِرُ وَفْرًا وَفِرَۃً) المَالَ اس کے لیے بڑا مال اکٹھا کیا۔ وَفِرَ یَفِرُ وَفْرًا وَوُفُوْرًا وَفِرَۃً وَفُرَ یَوْفُرُ وَفَارَۃً) المال۔ مال زیادہ ہوا۔ وَفَّرَ علیہ حقہٗ تمام حق دے دیا۔ وَفْر ج وُفُور غنی یا زیادہ مال۔ مَوْفُوْرًا۔ تمام، مفعو۔

## وفض

اِلٰی نُصُبٍ یُّوْفِضُوْنَ۔ — نشانی پر دوڑے جاتے ہیں — ۴۳-۷۰

(یسرعون)

وَفَضَ یَفِضُ وَفْضًا وَوَفَضًا و اَوْفَضَ) جلدی سے دوڑا۔ وَفْض جلدی، ج اَوْفَاض۔

## وفق

۳-۳ یُوَفِّقِ اللّٰهُ بَیْنَهُمَا — موافقت کر دے گا — ۳۵-۴

۳-۲۲ وَمَا تَوْفِیْقِیْ اِلَّا بِاللّٰهِ — مجھ سے بن آتا ہے اللہ کی مدد سے — ۸۸-۱۱

۲-۲۳ اِحْسَانًا وَّتَوْفِیْقًا — مگر بھلائی اور ملاپ — ۶۲-۴

(رصلحا وتالیفا بین الخصمین)

۲۲-۴ جَزَآءً وِّفَاقًا — بدلہ ہے پورا — ۲۶-۷۸

وَفِقَ یَفِقُ وِفْقًا) الامر کام موافق ہوا۔ وَفِقَ الامر کام حسب خواہش ہوگیا۔ وَفَّقَ موافق کیا۔ وَفَّقَ اللّٰهُ لِلْخَیْرِ۔ توفیق دی۔ وَفَّقَ بَیْنَ الْقَوْمِ۔ صلح کرائی۔ وَافَقَ رِدْنَا قَاوَمُوَافَقَۃً) صادق، اتفق، ضد۔ اختلف۔ وَفِیْق، رَفِیْق۔

## وفی

۱-۳ وَاِبْرٰهِیْمَ الَّذِیْ وَفّٰی — اور ابراہیم جس نے اپنا قول پورا اتارا — ۳۷/۵۳

۱-۳ تَوَفّٰىهُ حِسَابَهٗ — پھر اس کو پورا پہنچا اس کا لکھا — ۳۹-۲۴

۱-۲ بَلٰی مَنْ اَوْفٰی — کیوں نہیں جو کوئی پورا کرے — ۷۶-۳

۱-۵ تَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِکَةُ — جان نکالتے ہیں — ۹۶-۴

(ماضی، مضارع دونوں طرح ہو سکتے ہیں۔ جامع البیان)

۱-۵ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا — توقبضہ میں لیتے ہیں — ۶۱-۶

۱-۵ فَکَیْفَ اِذَا تَوَفَّتْهُمُ — جب جان نکالیں گے — ۲۷-۴۷

۱-۵ تَوَفَّیْتَنِیْ — جب تو نے مجھے اٹھا لیا — ۱۱۷-۵

(قبضتنی بالرفع الی السماء)

۲-۳ وَوُفِّیَتْ کُلُّ نَفْسٍ — اور پورا ہو جاوے گا ہر جی — ۲۵-۳

۲-۳ یُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ — پورا کرتے ہیں منت کو — ۷/۷۶

۲-۳ اِنِّیْۤ اُوْفِی الْکَیْلَ — میں پورا دیتا ہوں ماپ — ۵۹-۱۲

۲-۳ اُوْفِ بِعَهْدِکُمْ — میں پورا کروں گا تمہارا اقرار — ۴۰-۲

۳-۳ فَیُوَفِّیْهِمْ اُجُوْرَهُمْ — سو ان کو پورا دے گا ان کا حق — ۵۷-۳

۳-۳ لِیُوَفِّیَهُمُ اللّٰهُ — پوری دے گا ان کو اللہ — ۲۵-۲۴

۳-۳ لِیُوَفِّیَهُمْ — تاکہ پورا دے ان کو — ۱۹-۴۶

۳-۳ لَیُوَفِّیَنَّهُمْ — پورا دے گا ان کو تیرا رب — ۱۱۲-۱۱

۳-۳ نُوَفِّ اِلَیْهِمْ اَعْمَالَهُمْ — بھگتا دیں گے ان کے عمل — ۱۵-۱۱

۳-۳ یَتَوَفَّی الْاَنْفُسَ — کھینچ لیتا ہے جانیں — ۴۲-۳۹

۳-۳ یَتَوَفّٰی الَّذِیْنَ — جان قبض کرتے ہیں — ۵۰-۸

۳-۳ یَتَوَفّٰىهُنَّ الْمَوْتُ — اٹھا لیوے ان کو موت — ۱۵-۴

۳-۳ یَتَوَفّٰىکُمْ بِالَّیْلِ — قبضے میں لے لیتا ہے تم کو — ۶۰-۶

(یقبض ارواحکم عند النوم)

۳-۳ یَتَوَفّٰىهُمْ — ان کی جان لیتے ہیں — ۳۷-۷

۳-۳ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِکَةُ — جان نکالتے ہیں فرشتے — ۲۸-۱۶

۹-۵ اَوْ نَتَوَفَّیَنَّکَ — یا وفات دیں تجھ کو — ۷۶-۴۰، ۴۰-۱۳، ۴۶-۱۰

۲-۱۱ یَسْتَوْفُوْنَ — پورا لیتے ہیں — ۲-۸۳

۵-۴ مَنْ یُّتَوَفّٰی — قبضہ کر لیا جاتا ہے — ۵-۲۲

| | | |
|---|---|---|
| ۵-۴ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ | تم میں سے مرجاویں | ۲-۲۳۴ |
| (يوفون) | | |
| ۴-۳ يُوَفَّى الصَّابِرُونَ | صبر کرنیوالوں کو ہی ملتا ہے | ۳۹-۱۰ |
| ۴-۳ يُوَفَّ إِلَيْكُمْ | پوری ملے گی تم کو | ۲-۲۷۲ |
| ۴-۳ ثُمَّ تُوَفَّى كُلُّ نَفْسٍ | پھر پورا دیا جاوے گا | ۲-۲۸۱ |
| ۴-۳ تُوَفَّوْنَ أُجُورَكُمْ | تم کو پورے بدلے ملیں گے | ۳-۱۸۵ |
| ۲-۱۱ فَأَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ | پوری دے ہم کو بھرتی | ۱۲-۸۸ |
| ۲-۱۱ أُوفِ بِعَهْدِكُمْ | میں پورا کروں گا تمہارا عہد | ۲-۴۰ |
| ۲-۱۱ أَوْفُوا بِالْعُقُودِ | پورا کرو عہدوں کو | ۵-۱ |
| ۲-۱۱ فَأَوْفُوا الْكَيْلَ (اتموا) | پورا کرو ماپ | ۷-۸۵ |
| ۲-۱۱ وَلْيُوفُوا نُذُورَهُمْ | پوری کریں اپنی منتیں | ۲۲-۲۹ |
| ۵-۱۱ تَوَفَّنِي مُسْلِمًا | موت دے مجھ کو اسلام پر | ۱۲-۱۰۱ |
| ۵-۱۱ تَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ | موت دے ہم کو | ۳-۱۹۳ |
| (اقبض ارواحنا) | | |
| ۲-۱۵ وَالْمُوفُونَ بِعَهْدِهِمْ | اور پورا کرنیوالے اپنے اقرار | ۲-۱۷۷ |
| ۳-۵ وَإِنَّا لَمُوَفُّوهُمْ | اور ہم دینے والے ہیں | ۱۱-۱۱ |
| ۵-۳ إِنِّي مُتَوَفِّيكَ (قابضك) | میں لے لوں گا تجھ کو | ۳-۵۵ |
| ۱-۲۱ جَزَاءً الْأَوْفَى | پھر بدلہ ملتا ہے اس کا پورا پورا | ۵۲-۴۱ |

وَفَى يَفِي وَفَاءً بِالْعَهْدِ وعدہ پورا کیا۔ وَفَى الشَّيْءُ زیادہ پہنچا۔ وَفَّى (توفیۃ) الرجل حقہ حق ادا کیا۔ أَوْفَى بالوعد پورا کیا۔ وَفَى المكان۔ جگہ میں پہنچا۔ أَوْفَى على المكان چڑھا۔ تَوَفَّى بمعنی وَفَّى۔ تَوَفَّى حقہ۔ پورا پورا ادا کیا۔ تَوَفَّى المدۃ۔ مدت کو پہنچا۔ تَوَفَّى عدد القوم۔ سب کو گنا۔ تَوَفَّاہُ اللہُ۔ موت دی۔ اللہ مُتَوَفِّي ہے اور بندہ مُتَوَفَّى۔ اِسْتَوْفَى۔ پورا پورا حق لیا۔ وَفَاءٌ پورا کرنا۔ وَفَاۃٌ ج وَفَيَاتٌ موت۔ وَفِيٌّ۔ پوری وفا والا ج أَوْفِيَاءُ۔ مِيفَى بھٹہ اینٹ پکانے والا۔ هٰذَا الشَّيْءُ لَا يَفِي بِذٰلِكَ یہ اس سے کم نہیں ہے۔

## وقب

| | |
|---|---|
| ۱-۱ إِذَا وَقَبَ | ۱۱۳-۳ |

وَقَبَ يَقِبُ وَقْبًا الرجل آدمی آیا اور وقب (غار) میں داخل ہوا۔ وَقَبَتْ يَقِبُ وَقْبًا و وُقُوبًا الشمس۔ سورج غائب ہوا۔ وَقَبَ الظلامُ اندھیرا چھا گیا۔ وَقَبَ القمر۔ چاند گرہن لگ گیا۔ أَوْقَبَ بھوکا ہوا۔ وَقْبًا احمق کمینہ ج أَوْقَابٌ۔ وَقْبٌ گھر کا اسباب

## وقت

| | | |
|---|---|---|
| ۳-۲ وَإِذَا الرُّسُلُ أُقِّتَتْ | اور جب رسولوں کا وقت مقرر ہو جائے | ۷۷-۱۱ |
| (وقتت) | | |
| ۱-۲ كِتَابًا مَوْقُوتًا | اپنے مقررہ وقتوں میں | ۴-۱۰۳ |
| (موقت، مقدار، محدود) | | |
| يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ | اسی وقت مقرر کے دن تک | ۱۵-۳۸ |
| (ج اوقات) | | |
| لِوَقْتِهَا إِلَّا هُوَ | اس کے وقت پر | ۷-۱۸۶ |
| ۱-۱۸ لِمِيقَاتِنَا | ہمارے وعدہ پر | ۷-۱۴۲ |
| ۱-۱۸ فَتَمَّ مِيقَاتُ رَبِّهِ | پوری ہوئی مدت تیرے رب کی | ۷-۱۴۱ |
| ۱-۱۸ إِلَىٰ مِيقَاتِ يَوْمٍ | ایک دن مقرر کے وقت پر | ۵۶-۵۰ |
| ۱-۱۸ كَانَ مِيقَاتًا | ہے وقت مقرر | ۷۸-۱۷ |
| ۱-۱۸ مِيقَاتُهُمْ أَجْمَعِينَ | وعدہ ہے ان سب کا | ۴۴-۴۰ |
| هِيَ مَوَاقِيتُ | یہ اوقات مقرر ہیں | ۲-۱۸۹ |

وَقَتَ يَقِتُ وَقْتًا و وَقَّتَ الأمرَ۔ کام کے لیے وقت مقرر کر دیا۔ مِيقَاتٌ۔ وقت ظرف زمانی و مکانی

## وقد

| | | |
|---|---|---|
| ۲-۱ أَوْقَدُوا نَارًا لِلْحَرْبِ | جب کبھی آگ سلگاتے ہیں | ۵-۶۴ |
| ۱۱-۱ اسْتَوْقَدَ نَارًا | آگ جلائی | ۲-۱۷ |
| ۲-۳ وَمِمَّا يُوقِدُونَ عَلَيْهِ | جس چیز کو دھونکتے ہیں | ۱۳-۱۹ |
| (تقدحون) | | |
| ۲-۳ مِنْهُ تُوقِدُونَ | تم اس سے سلگاتے ہو | ۳۶-۸۰ |
| ۲-۴ دُرِّيٌّ يُوقَدُ | چمکتا ہوا تیل جلتا ہے | ۲۴-۳۵ |
| ۲-۱۱ أَوْقِدْ لِي يَا هَامَانُ | آگ دے اے ہامان | ۲۸-۳۸ |
| ۲-۱۴ نَارُ اللَّهِ الْمُوقَدَةُ | ایک آگ ہے اللہ کی سلگائی ہوئی | ۱۰۴-۶ |
| (المستعرۃ) | | |

۱-۱۹ هُمْ وَقُودُ النَّارِ (حطبها) ایندھن دوزخ کے ۳-۱۰
۱-۱۹ النَّارِ ذَاتِ الْوَقُودِ آگ ہے بہت ایندھن والی ۸۵-۵
۱-۱۹ وَقُودُهَا النَّاسُ جس کا ایندھن آدمی ہیں ۲-۲۴

وَقَدَ (يَقِدُ وَقْدًا اور وُقُودًا اور وَقَدَانًا اور قِدَةً اور تَقَدَ) النار۔ آگ جل اٹھی، یا شعلہ مارا، روشن ہوئی وَقَّلَ اور اَوْقَدَ، تَوَقَّدَ، اِسْتَوْقَدَ) النار۔ آگ جلائی وَقَاد، وَقِيد، وَقُود ایندھن مُوقِد ج مَوَاقِد چولہا وَقَّاد، جو اندر اندر ہمیشہ جلتا رہے

## وقذ

۱-۱۶ وَالْمَوْقُوذَةُ یا مارا گیا چوٹ سے ۵-۳

(المقتول ضربًا)

وَقَذَ (يَقِذُ وَقْذًا) اس کو گرایا اور اتنا سخت مارا کہ مر گیا مَوْقُوذ اور وَقِيذ۔ دونوں ایک ہیں وَقَذَهُ النعاس۔ اونگھ میں مست ہو گیا۔ وَقِيذ۔ کشتہ، افتادہ یا کہ وہ سخت مرض جو کہ ہلاکت لائے۔ محزون القلب مُوقِذ۔ بدن کے اطراف، جیسے زانو، ٹخنہ، شانہ ج مَوَاقِذ

## وقر

۳-۲۰ وَتُوَقِّرُوهُ (تعظموہ) اس کی عظمت رکھو ۴۸-۹
۱-۱۱ وَقَرْنَ فِي بُيُوتِكُنَّ اور قرار پکڑو اپنے گھروں میں ۳۳-۳۳

۱- (جلالین والا اسے قرر میں لایا ہے)

۱-۲۲ فِي آذَانِهِمْ وَقْرًا ان کے کانوں میں بوجھ ہے ۴۱-۴۴
۱-۲۲ فِي أُذُنَيْهِ وَقْرًا اس کے دونوں کان بہرے ہیں ۳۱-۷
۱-۲۲ فِي آذَانِنَا وَقْرٌ (ثقل) ہمارے کانوں میں بوجھ ہے ۴۱-۵
۱-۲۲ فَالْحَامِلَاتِ وِقْرًا پھر اٹھانے والے بوجھ کو ۵۱-۲
۱-۲۲ لِلّٰهِ وَقَارًا اللہ سے بڑائی کی ۷۱-۱۳

وَقُرَ (يَوْقُرُ قِرَةً و وَقَارَةً و وَقْرًا اور وَقَرَ يَوْقِرُ وَقَارَةً و وَقَارًا) الرجل۔ صاحب عقل اور صاحب وقار ہوا۔ وَقَرَ (يَقِرُ وَقْرًا اور وُقُورًا) فی بیتہ۔ عزت کے ساتھ گھر بیٹھا (وقرن فی بیوتکن) وَقِرَتْ (تَقِرُ و وَقَرَتْ تَوْقَرُ وَقْرًا و وُقِرَتْ) اُذُنُہ۔ کان میں میل پڑا، اور بوجھل ہوا، اور بہرا ہوا وَقَّرَ الشیخ۔ عزت کی اور عزت سے بٹھایا۔ وِقْر بھاری بوجھ۔ پانی والا بادل ج اَوْقَار، وُقُور۔ صاحب عزت۔ وَقَار بڑائی، عظمت، جو صبر سے پیدا ہو۔ ۱-۱

## وقع

۱-۱ إِذَا وَقَعَ (حل) واقع ہو چکے گا ۵۶-۱
۱-۱ قَدْ وَقَعَ (وجب) تم پر واقع ہو چکا ہے ۷-۷۱
۱-۱ وَقَعَ أَجْرُهُ عَلَى اللّٰهِ مقرر ہو چکا اس کا ثواب ۴-۹۹
۱-۱ وَقَعَ الْقَوْلُ پڑ چکی ان پر بات ۲۷-۸۵
۱-۱ وَقَعَ الْحَقُّ ظاہر ہو گیا سچ ۷-۱۱۷
۱-۱ وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ جب ہو پڑے گی ۵۶-۱

(قامت القيامة)

۱-۳ أَنْ تَقَعَ ایسا نہ ہو کہ گر پڑے ۲۲-۶۵
۲-۳ أَنْ يُوقِعَ بَيْنَكُمُ یہ کہ ڈالے ۵-۹۱
۱-۱۱ فَقَعُوا لَهُ سَاجِدِينَ گر پڑیو ان کے آگے ۱۵-۲۹
۱-۱۵ ظَنُّوا أَنَّهُ وَاقِعٌ بِهِمْ ان پر گرنے والا ہے ۷-۱۷۱

(ساقط)

۱-۱۵ وَهُوَ وَاقِعٌ بِهِمْ اور وہ ان پر گرنے والا ہے ۴۲-۲۲
۱-۱۵ بِعَذَابٍ وَاقِعٍ عذاب پڑنے والے ۷۰-۲
۱-۱۵ وَإِنَّ الدِّينَ لَوَاقِعٌ انصاف ضرور ہونا ہے ۵۱-۶

(لا محالة)

۱-۱۵ إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ہو کر رہنے والا ہے ۵۲-۷

(نازل)

۱-۲۲ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ اس کے ہو پڑنے میں ۵۶-۲
۴-۱۵ أَنَّهُمْ مُوَاقِعُوهَا اس میں گرنے والے ہیں ۱۸-۵۳
۱-۱۸ بِمَوَاقِعِ النُّجُومِ تاروں کے ڈوبنے کی ۵۶-۷۵
۱-۱۱ الْوَاقِعَةُ ہو پڑنے والی ۵۶-۱

وَقَعَ (يَقَعُ وُقُوعًا) الشیء گری۔ وَقَعَ الحق۔ ثابت ہوا۔ وَقَعَ القول واجب ہوئی وَقَعَتِ الابل بیٹھا وَقَعَ الربیع بالارض، بارش ہوئی وَقَعَ فی العمل۔ کام میں لگ گیا۔ تَوَقَّعَ۔ امید رکھی۔ وَاقِع ج وُقَّع وُقُوع، وَاقِعَة۔ لڑائی میں چوٹ، آفات زمانہ۔ قیامت۔ مَوْقِعَة جائے وقوع ج مَوَاقِع۔ قرآن مجید میں یہ لفظ اکثر شدت مکروہ اور

عذاب میں آیا ہے۔

## وقف

۱-۲ وُقِفُوْا عَلٰی رَبِّهِمْ — جب کھڑے کئے جاویں گے — ۳۰،۶

۱-۲ وُقِفُوْا عَلَی النَّارِ — جب کھڑے کئے جائیں گے — ۶-۲۷

۱-۱۱ وَقِفُوْهُمْ — کھڑا رکھو ان کو — ۳۷-۲۴

۱-۱۶ مَوْقُوْفُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ — کھڑے کئے جاویں گے — ۳۴،۳۱

وَقَفَ يَقِفُ وَقْفًا وَوُقُوْفًا) بے حس و حرکت کھڑا رہا۔ وَقَفَ فِی الْمَسْئَلَةِ۔ شک کیا۔ وَقَفَ الْقَارِی۔ ٹھہر گیا۔ وَقَّفَ عَنْهُ۔ منع کیا۔ وَقَفَ الدَّارَ۔ اللہ کے راستہ میں اپنی ملکیت اٹھا کر دوسروں کے لیے چھوڑ دیا۔ وَقَفَهٗ عَلَی الذَّنْبِ۔ گناہ پر واقف کیا۔ وَقَّفَ الْمَرْاَةَ۔ کنگن پہنایا۔ وَقَّفَ الْحَدِیْثَ۔ بیان کیا۔ تَوَقَّفَ۔ ٹھہرا۔ وَاقِفٌ ج۔ وُقَّفٌ وُقُوْفٌ۔ جاننے والا۔ مَوْقُوْفٌ۔ کام سے برطرف

## وقی

۱-۱ فَوَقَاهُ اللّٰهُ — پس بچالیا اللہ نے موسیٰ کو — ۴۰-۴۵

۱-۱ وَوَقَاهُمْ — بچالیا ان کو — ۵۲-۱۸

۱-۱ فَوَقَاهُمُ اللّٰهُ — بچالیا ان کو اللہ نے — ۷۶،۱۱

۱-۱ وَوَقَانَا عَذَابَ السَّمُوْمِ — اور بچا دیا ہم کو — ۵۲،۲۷

۷-۱ لِمَنِ اتَّقٰی — جو کہ ڈرتا ہے — ۲-۲۰۳

۷-۱ مَنِ اتَّقٰی — جو ڈرتا ہے اللہ سے — ۲-۱۸۹

۷-۱ بِعَهْدِهٖ وَاتَّقٰی — اپنا اقرار اور وہ پرہیزگار ہے — ۳-۷۶

۷-۱ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا — ایمان لاتے تقویٰ کرتے — ۲-۱۰۳

۷-۹ اِنِ اتَّقَیْتُنَّ — اگر تم کو ڈر ہے — ۳۳،۳۲

۱-۳ وَمَنْ تَقِ السَّیِّاٰتِ — اور اس کو تو بچائے — ۴۰-۹

۱-۳ تَقِیْكُمُ الْحَرَّ — بچاویں گرمی کے — ۱۶-۸۱

۱-۳ تَقِیْكُمْ بَاْسَكُمْ — اور بچاویں لڑائی میں — ۱۶،۸۱

۷-۳ اَفَمَنْ یَّتَّقِیْ بِوَجْهِهٖ — بھلا ایک جو روکتا ہے — ۳۹،۲۴

۷-۳ وَمَنْ یَّتَّقِ وَیَصْبِرْ — جو کوئی ڈرتا ہے اور صبر کرتا ہے — ۱۲،۹۰

۷-۳ وَیَتَّقْهِ (یطیعه) — اور بچ کر چلے — ۲۴،۵۲

۷-۳ لَعَلَّهُمْ یَتَّقُوْنَ — تاکہ وہ بچتے رہیں — ۲-۱۸۷

۷-۳ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ — تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ — ۲-۲۱

۷-۳ اِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا — صبر کرو اور بچتے رہو — ۳-۱۸۶

۷-۳ وَلِتَتَّقُوْا وَلَعَلَّكُمْ — تاکہ تم بچو — ۷-۶۳

۱-۴ وَمَنْ یُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ — اور جو بچایا گیا جی کے لالچ سے — ۵۹-۹

۱-۱۱ وَقِهِمُ السَّیِّاٰتِ — اور بچا ان کو برائیوں سے — ۴۰-۹

۱-۱۱ قُوْا اَنْفُسَكُمْ — بچاؤ اپنی جانیں — ۶۶-۶

۱-۱۱ وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ — بچا ہمیں آگ کے عذاب سے — ۲-۲۰۱

۷-۱۱ وَاتَّقِ اللّٰهَ — اور ڈر اللہ سے — ۳۳،۳۷

(فی امر طلاقها)

۷-۱۱ وَاتَّقُوْا یَوْمًا — ڈرو اس دن سے — ۲/۴۸

۷-۱۱ فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِیْ — ڈرو اس آگ سے — ۲-۲۴

۷-۱۱ وَاتَّقُوْهُ — اور ڈرتے رہو اللہ سے — ۶-۷۲

۷-۱۱ وَاتَّقُوْنِ — اور مجھ ہی سے ڈرتے رہو — ۲-۱۹۷

۷-۱۱ فَاتَّقُوْنِ — اور مجھ سے ڈرتے رہو — ۲۳-۵۲

۷-۱۱ وَاتَّقِیْنَ اللّٰهَ — ڈرو اللہ سے (عورتیں) — ۳۳-۵۵

۷-۱۱ وَلْیَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ — اور ڈرے اللہ سے — ۲-۲۸۲

۱-۱۵ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ — اللہ سے بچانے والا — ۱۳-۳۴

(مادہ)

۷-۱۵ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ — یہی ہیں پرہیزگار — ۲-۱۷۷

۷-۱۵ هُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ — راہ بتلاتی ہے ڈرنے والوں کو — ۲-۲

۷-۱۵ دَارُ الْمُتَّقِیْنَ — گھر پرہیزگاروں کا — ۱۶،۳۰

خَیْرَ الزَّادِ التَّقْوٰی — بہتر فائدہ زاد راہ بچنا سوال سے — ۲-۱۹۷

اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰی — یا سکھلاتا ہے ڈر کے کام — ۹۶-۱۲

هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰی — وہی ہے جس سے ڈرنا چاہیے — ۷۴-۵۶

مِنْ تَقْوَی الْقُلُوْبِ — دل کی پرہیزگاری کی بات ہے — ۲۲،۳۲

اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰی — قریب ہے پرہیزگاری کے — ۲-۲۳۷

عَلٰی تَقْوٰی مِنَ اللّٰهِ — اللہ سے ڈرنے پر — ۹-۱۱۰

اٰتٰهُمْ تَقْوٰهُمْ — اور دیا ان کو بچ کر چلنا — ۴۷-۱۷

وَتَقْوٰهَا — اور بچ کر چلنے کی — ۹۱-۸

| | | |
|---|---|---|
| وَكَانَ تَقِيًّا | تھا پرہیزگار | ۱۹-۱۳ |
| اِنْ كُنْتَ تَقِيًّا | اگر ہے تو ڈر رکھنے والا | ۱۹-۱۸ |
| تَتَّقُوْا مِنْهُمْ تُقٰىةً | چاہو تم ان سے بچاؤ | ۳-۲۸ |
| حَقَّ تُقٰتِهٖ | جیسے چاہیے اس سے ڈرنا | ۳-۱۰۲ |

وَقٰى يَقِيْ وِقَايَةً وَوُقِيًّا وَاقِيَةً وَوِقًى بچایا تَقَى يَتْقِيْ تُقًى وَتُقًى وَتَقِيَّةً بمعنی اِتَّقٰى ثبۃ اِتَّقٰى، اِتِّقَاءً، تَوَقًّا، تَوْقِيًا، اسے ڈرایا اور خوف دلایا۔ اَلْوُقَاءُ، اَلْوُقَايَةُ جس سے ڈرا۔ اَلتَّقْوٰى۔ اسم ہے تُقَاةٌ ج تُقًى پرہیزگاری۔ تَقِيٌّ ج اَتْقِيَاءُ وَتُقَوَاءُ۔ پرہیزگاری مُتَّقِيْ پرہیزگار۔ اُوْقِيَّةٌ۔ ۲۰ رطل، تَقِيَّةٌ۔ بچاؤ کے لیے جھوٹ بنانا شرم وقَايَة بمعنی ڈھال۔ وِقَايَةٌ۔ دکھ دینے والی چیز سے حفاظت

## وکا

| | | |
|---|---|---|
| ۵-۳۰ اَتَوَكَّؤُا عَلَيْهَا (اعتماد) | میں اس پر ٹیک لگاتا ہوں | ۲۰-۱۸ |
| ۳-۷ عَلَيْهَا يَتَّكِـُٔوْنَ | جن پر تکیہ لگا کر بیٹھیں | ۴۳-۳۴ |
| اَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَـًٔا | اور تیار کی انکے واسطے ایک مجلس | ۱۲-۳۱ |

(طعام يقطع بالسكين) وهو الاترج

| | | |
|---|---|---|
| ۷-۱۵ عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ | بیٹھے ہیں تکیہ لگائے | ۳۶-۵۶ |
| ۷-۱۵ مُتَّكِـِٔيْنَ فِيْهَا | تکیہ لگائے ہوئے ان میں | ۱۸-۳۱ |

وَكَاءَ يَكَاءُ وُكًّا تکیہ کیا۔ اَوْكَاهُ رُتُوْكًا اِيْكَاءً اس کے لیے تکیہ مہیا کیا گیا اَوْكَاعَلَى الشَّيْءِ اعتماد کیا تَكَاءَ يَتْكَاءُ تُكَاءً تَكَاءً تکیہ لگا کر بیٹھا تُكَاةٌ۔ جس پر ٹیک ہو جیسے سونٹا، تلوار، کمان مُتَّكَا ج مُتَّكَاتٌ، جس پر تکیہ ہے۔

## وکد

| | | |
|---|---|---|
| ۲۲۳ بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا | پکا کرنے کے بعد | ۱۶-۹۱ |

(توثيقها)

وَكَدَ يَكِدُ وُكُوْدًا اور وَكَّدَ وَاكَدَ وَاَوْكَدَ وَاكَدَ وعدہ پختہ کیا وَكَدَ قصد، ارادہ۔ وَكِيْدٌ، اَكِيْدٌ مضبوط وعدہ۔ تاکید، مؤکد، وکاد، اِکاد

---

وہ رسی جو دودھ دوہتے وقت گائے کی پچھلی ٹانگوں میں باندھتے ہیں۔ تاکہ حرکت نہ کرے (پنجابی نیانہ) وَكَدَ السرج زین کسی

## وکز

| | | |
|---|---|---|
| ۱-۱ فَوَكَزَهٗ مُوْسٰى | مکا مارا اس کو موسٰی نے | ۲۸-۱۵ |

(ضربہ بجمع کفہ)

وَكَزَهٗ يَكِزُوَكْزًا مکا لگائی۔ وَكَزَهٗ بِالرُّمْحِ۔ تیر مارا۔ وَكَزَ الْقِرْبَةَ مشک بھری۔ وَكَزَ فُلَانٌ دشمن ہوا۔ تَوَكَّزَ عَصًا تکیہ لگایا۔ تَوَكَّزَ مِنَ الطَّعَامِ معدہ بھرا۔ وَكَّازٌ۔ مشت زن۔

## وکل

| | | |
|---|---|---|
| ۳-۱ وَكَّلْنَا بِهَا | مقرر کر دئے ہم نے | ۶-۸۹ |
| (ارصدنا لها) | | ۱۲-۶۷ |
| ۵-۱ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ | اسی پر میرا بھروسہ ہے | ۱۴-۹۷ |
| (به وثقت) | | |
| ۵-۱ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا | ہم نے اللہ پر بھروسہ کیا | ۷-۸۸ |
| ۳-۲ وُكِّلَ بِكُمْ | جو تم پر مقرر کیا گیا ہے | ۳۲-۸ |
| ۵-۳ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ | بھروسہ نہ کریں اللہ پر | ۱۴-۱۲ |
| ۵-۱۱ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ | تو پھر بھروسہ رکھ اللہ پر | ۳-۱۵۹ |
| (ثق به) | | |
| ۵-۱۱ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ | اسی پر بھروسہ کرو | ۱۱-۱۲۳ |
| ۵-۱۱ وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْا | اللہ پر بھروسہ کرو | ۵-۲۳ |
| ۵-۱۱ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ | بھروسہ چاہیے ایمان والوں کو | ۳-۱۲۲ |
| ۵-۱۱ فَلْيَتَوَكَّلِ | بھروسہ چاہیے | ۳۹-۳۸ |
| ۵-۱۵ اَلْمُتَوَكِّلُوْنَ | بھروسہ والوں کو | ” |
| ۵-۱۵ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ | اللہ کو محبت ہے توکل والوں سے | ۳-۱۵۹ |
| ۷-۱ نِعْمَ الْوَكِيْلُ | کیا خوب کارساز ہے | ۳-۱۷۳ |
| ۷-۱ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ | ہر چیز پر کارساز ہے | ۶-۱۰۲ |
| ۷-۱ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ | ہماری باتوں پر نگہبان ہے | ۱۲-۶۶ |
| ۷-۱ مِنْ دُوْنِيْ وَكِيْلًا | میرے سوا کارساز | ۱۷-۲ |

وَكَلَ يَكِلُ وَكْلًا وَوُكُوْلًا اليه الامر کام اس کے سپرد کیا۔ وَكَّلَهٗ

---

۱۔ اکثر سلف لکھتے ہیں ایک مجلس جس کے لیے دعوت دی گئی ہو فرش وغیرہ بچھائے گئے ہوں اور کھانے کی چیزیں مہیا کی گئی ہوں خصوصاً فروٹ وغیرہ جن کے لیے چھری کی ضرورت ہوتی ہے (جامع البیان)

اسے وکیل کھڑا کیا۔ وِکَالَۃٌ اسم۔ تَوَکَّلَ۔ وکالت قبول کی۔ اور اس کے قائم مقام کھڑا ہونے کا ذمہ لیا۔ وَکَّلَ مُوَکِّلٌ، تُکْلَۃٌ، مُوَاکِلٌ۔ وہ عاجز انسان جو اپنی جگہ دوسرے کو کھڑا کرتا ہے۔ وَکَلٌ۔ ڈرپوک نکما۔ تُکْلَانٌ اعتماد۔ وَکِیْلٌ ج وُکَلَاءُ۔

## ولج

۱-۳ يَلِجَ الْجَمَلُ (یدخل) گھس جائے اونٹ ۷-۳۹

۱-۳ مَا يَلِجُ فِی الْاَرْضِ (〃) جو کہ اندر گھستا ہے زمین میں ۵۷-۴ / ۳۴-۲

۲-۳ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِی النَّهَارِ وہ داخل کرتا ہے ۲۲-۶۱

۲-۳ يُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّيْلِ وہ داخل کرتا ہے ۲۲-۶۱

۲-۳ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِی النَّهَارِ تو داخل کرتا ہے رات ۳-۲۷

۲-۳ تُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّيْلِ تو داخل کرتا ہے ۳-۲۷

۱-۱۷ وَلِيْجَةً (بطانۃ) بھیدی، دلی دوست معتمد علیہ ۹-۱۷

وَلَجَ (يَلِجُ وُلُوْجًا وَلِجَةً) البیت۔ گھر میں آیا۔ اَوْلَجَہٗ اَدْخَلَہٗ۔ وَلَّجَ اَمْوَالَہٗ۔ حین حیات اپنی املاک اولاد کی ملکیت میں دے دی، کہ کوئی اس سے کچھ نہ مانگے۔ وَلِیْجَۃٌ۔ بطانۃ الانسان۔ اَلْوَجُّ۔ ریگستانی راہ وَلِجَۃٌ اَوْلَاجٌ۔ پہاڑ کی غار کہ بوقت بارش کام دے۔ دُلُوْجٌ۔ بہت آمد و رفت۔ وُلْجٌ پیٹ کی بیماری۔ وُلُوْجٌ۔ تنگ جگہ میں داخل ہونا۔

## ولد

۱-۱ وَلَدَ اللّٰهُ اللہ کی اولاد ہوئی ۳۷-۱۵۲

۱-۱ وَمَا وَلَدَ اور جسے جنا ۹۰-۳

۱-۵ لَمْ يَلِدْ نہ جنا ۱۱۲-۳

۱-۳ وَلَا يَلِدُوْا اور نہیں جنتے ۷۱، ۲۷

۱-۴ ءَاَلِدُ کیا میں بچہ جنوں گی ۱۱-۷۲

۱-۶ وَلَمْ يُوْلَدْ اور نہیں پیدا ہوا ۱۱۲-۳

۱-۱۵ وَالِدٌ باپ ۳۱-۳۳

۱-۱۵ وَوَالِدٍ باپ ۹۰-۳

۱-۱۵ عَنْ وَّالِدِهٖ اپنے باپ سے ۳۱-۳۳

۱-۱۵ وَالِدَةٌ ماں ۲-۲۳۳

۱-۱۵ وَعَلٰى وَالِدَتِكَ تیری والدہ پر ۵-۱۱۰

۱-۱۵ وَبَرًّا بِوَالِدَتِيْ نیک سلوک کرنے والا اپنی والدہ سے ۱۹-۳۲

۱-۱۵ وَالْوَالِدَاتُ اور مائیں (بچے والی عورتیں) ۲-۲۳۳

۱-۱۵ تَرَكَ الْوَالِدَانِ چھوڑ گئے ماں باپ ۴-۳۳

۱-۱۵ وَبِالْوَالِدَيْنِ ماں باپ کے ساتھ ۲-۸۳

۱-۱۵ لِلْوَالِدَيْنِ اپنے ماں باپ کے لیے ۲-۱۸۰

۱-۱۵ بِوَالِدَيْهِ اپنے ماں باپ کے ساتھ ۳۱-۱۴

۱-۱۵ لِوَالِدَيْهِ اپنے ماں باپ کو ۴۶-۱۷

۱-۱۵ وَلِوَالِدَيْكَ اور اپنے ماں باپ کا ۳۱-۱۴

۱-۱۵ وَلِوَالِدَيَّ اور میرے ماں باپ کے لیے ۱۴-۴۱

۱-۱۵ وَعَلٰى وَالِدَيَّ اور میرے ماں باپ پر ۲-۲۳۳

۱-۱۶ مَوْلُوْدٌ لَّهٗ (باپ) یعنی فاعل (باپ) جس کا بچہ ہے 〃

۱-۱۶ وَلَا مَوْلُوْدٌ اور نہ کوئی بیٹا ۳۱-۳۳

۱-۱۷ نُرَبِّكَ فِيْنَا وَلِيْدًا نہیں پالا ہم نے اپنے اندر بچہ ۲۶-۱۸

يَكُوْنُ لَهٗ وَلَدٌ ہو اس کی اولاد ۴-۱۷۱

يَكُوْنُ لِيْ وَلَدٌ کہاں سے ہوگا میرے لڑکا ۳-۴۷

وَوَلَدُهٗٓ اِلَّا خَسَارًا اور اولاد سے اور زیادہ ٹوٹا ۷۱-۲۱

اِتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا اللہ رکھتا ہے اولاد ۲-۱۱۶

بِوَلَدِهٖ اس کے بچہ کی وجہ سے ۲-۲۳۳

عَنْ وَّلَدِهٖ اپنے بچہ کے بدلے ۳۱-۳۳

بِوَلَدِهَا اس کے بچہ کی وجہ سے ۲-۲۳۳

اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا مال اور اولاد ۹-۶۹

وَلَآ اَوْلَادُهُمْ نہ ان کی اولاد ۳-۱۰

تَسْتَرْضِعُوْٓا اَوْلَادَكُمْ دودھ پلواؤ دایہ سے اپنی اولاد کو ۲-۲۳۳

وَالْوِلْدَانِ الَّذِيْنَ اور بچے ۴-۱۲۷

وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ لڑکے سدا رہنے والے ۵۶-۱۷

وَلَدَتْ (تَلِدُ لِدَۃً۔ وِلَادًا و وِلَادَۃً و اِلَادَۃً و مَوْلِدًا) الانثی مادہ نے بچہ جنا۔ فَهِيَ وَالِدٌ و والدۃ۔ وَلَدَتِ الارض النبات انگوری نکالی۔ وَلَدَ الْوَلَدُ بچہ یالا۔ وَلَّدَ الکلام بات گھڑلی۔ اَوْلَدَۃُ الشاۃ وضعت۔ فہی مُوْلِدٌ ج مَوَالِدُ و مَوَالِيْدُ۔ اِسْتَوْلَدَ المراۃ

عورت کو حاملہ کیا۔ وُلْد، وَلَد۔ اولاد، مذکر و مونث واحد و جمع سب کے لیے
وَالِدْ ج وَالِدُوْن، لِدَۃٌ ہم عمر یا ہمشیرہ یا ہم پیدائش وَلِیْد ج وِلْدَۃٌ
وِلْدَان، مؤنث وَلِیْدَۃٌ، وَلَائِد، ام الولید بری - مَوْلِد۔ وقت پیدائش
اور جگہ پیدائش۔ مِیْلَاد۔ وقت ولادت مَوْلُوْدٌ ج مَوَالِیْد
نوزائیدہ بچہ وَلُوْد ج وُلُد۔ زیادہ اولاد والی عورت۔

## ولق

اِذْ تَلَقَّوْنَہٗ بِاَلْسِنَتِکُمْ جب تم لینے لگے اسکو اپنی زبانوں پر ۱۸-۲۴-۱۵
وَلْق وَلِق وَلَقَان الکذاب، اَسْرَعَ فِی الکذب۔ بہتان باندھنے
میں جلدی کی وَلَقَ بِالسَّیْف۔ مارا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا جن کی شان
میں یہ لفظ اترا۔ اس کو لِ کی زیر سے پڑھتے تھے۔ بخاری۔

## ولی

۱-۳ وَلّٰی مُدْبِرًا — الٹا پھرا منہ موڑ کر — ۲۸-۳۱ / ۲۷-۱۰
۱-۳ وَلّٰی مُسْتَکْبِرًا — پیٹھ دی جائے غرور سے — ۳۱-۷
۱-۳ مَا وَلّٰہُمْ عَنْ قِبْلَتِہِمْ — کس چیز نے پھیر دیا مسلمانوں کو — ۲-۱۴۲
۱-۳ وَلَّوْا عَلٰی اَدْبَارِہِمْ — بھاگے اپنی پیٹھ پر — ۱۷-۴۶
۱-۳ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِیْنَ — جب لوٹیں وہ پیٹھ پھیر کر — ۲۷-۸۰
۱-۳ لَوَلَّوْا اِلَیْہِ — الٹے بھاگیں اسی طرف — ۹-۵۸
۱-۳ لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ — پھیرتے پیٹھ — ۴۸-۲۲
۱-۳ لَوَلَّیْتَ مِنْہُمْ — تو پیٹھ دے کر بھاگے — ۱۸-۱۸
۱-۳ وَلَّیْتُمْ مُّدْبِرِیْنَ — ہٹ گئے تم پیٹھ دے کر — ۹-۲۶
۱-۵ تَوَلّٰی اِلَی الظِّلِّ — ہٹ کر آیا چھاؤں — ۲۸-۲۴

(انصرف)

۱-۵ وَالَّذِیْ تَوَلّٰی کِبْرَہٗ — اور جس نے اٹھایا اس کا بڑا بوجھ — ۲۴-۱۱
۱-۵ فَتَوَلّٰی فِرْعَوْنُ (ادبر) — الٹا پھرا فرعون — ۲۰-۶۰
۱-۵ فَتَوَلّٰی عَنْہُمْ — پھر صالح الٹا پھرا — ۷-۷۸
۱-۵ فَمَنْ تَوَلّٰی — جو کوئی پھر جاوے — ۳-۸۲
۱-۵ (نولہ) مَا تَوَلّٰی — جو راہ اس نے اختیار کیا — ۴-۱۱۵
۱-۵ وَاِذَا تَوَلّٰی سَعٰی — جب پھرے تیرے پاس سے — ۲-۲۰۵

(انصرف عنک)

۱-۵ اَنَّہٗ مَنْ تَوَلَّاہُ (اتبعہ) — جو کوئی اس کا رفیق ہوا — ۲۲-۴
۱-۵ وَاِنْ تَوَلَّوْا — اگر پھر جاویں — ۲-۱۳۷

(اعرضوا عن الطاعۃ)

۱-۵ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِیْلًا — وہ سب پھر گئے — ۲-۲۴۶
۱-۵ تَوَلَّوْا قَوْمًا — وہ دوست ہوئے ایسی قوم سے — ۵۸-۱۴
۱-۵ ثُمَّ تَوَلَّیْتُمْ — پھر تم پھر گئے — ۲-۶۴
۳-۱ یَلُوْنَکُمْ مِّنَ الْکُفَّارِ — اپنے نزدیک کے کافروں سے — ۹-۱۲۳
۳-۲ وَمَنْ یُّوَلِّہِمْ ... دُبُرَہٗ — جو پھیرے اپنی پیٹھ — ۸-۱۶
۳-۲ لَا یُوَلُّوْنَ الْاَدْبَارَ — نہ پھیریں پیٹھ — ۳۳-۱۵
۳-۳ وَیُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ — بھاگیں پیٹھ پھیر کر — ۵۴-۴۵
۳-۳ یُوَلُّوْکُمُ الْاَدْبَارَ — تو پیٹھ دیں گے — ۳-۱۱۱

(منہزمین)

۳-۳ تُوَلُّوْنَ مُدْبِرِیْنَ — بھاگو گے پیٹھ پھیر کر — ۴۰-۳۳
۳-۳ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْہَکُمْ — منہ کرو اپنا — ۲-۱۷۷
۳-۳ فَاَیْنَمَا تُوَلُّوْا — جس طرف تم منہ کرو — ۲-۱۱۵
۳-۳ فَلَا تُوَلُّوْہُمُ الْاَدْبَارَ — مت پھیرو ان سے پیٹھ — ۸-۱۵
۳-۳ نُوَلِّیْ بَعْضَ الظّٰلِمِیْنَ — ہم ساتھ ملا دیں گے — ۶-۱۲۹

(نسلط)

۳-۳ نُوَلِّہٖ (ما تولی) — حوالہ کریں گے اسکے وہی طرف — ۴-۱۱۵

(نجعلہ والیا لما تولاہ من الضلال)

۳-۵ وَمَنْ یَّتَوَلَّ اللّٰہَ — جو کوئی دوست رکھے اللہ کو — ۵-۵۶
۳-۵ وَہُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیْنَ — وہ حمایت کرتا ہے نیکوں کی — ۷-۱۹۶
۳-۵ وَمَنْ یَّتَوَلَّہُمْ — جو کوئی دوستی رکھے ان سے — ۵-۵۱
۳-۵ ثُمَّ یَتَوَلّٰی فَرِیْقٌ — پھر جاتے ایک فرقہ — ۲۴-۴۷

(یعرض)

۳-۵ ثُمَّ یَتَوَلَّوْنَ مِنْ — پھر پھر جاتے ہیں — ۵-۴۳
۳-۵ عَلَی الَّذِیْنَ یَتَوَلَّوْنَہٗ — جو اس کو رفیق سمجھتے ہیں — ۱۶-۱۰۰
۳-۵ یَتَوَلَّوْا وَّہُمْ — پھر کر جاویں وہ — ۹-۷۶
۳-۵ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا — اگر تم پھر جاؤ گے — ۴۷-۳۸

| حوالہ | لفظ | معنی | آیت |
|---|---|---|---|
| ۱۳-۵ | لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا | مت دوستی کرو ان لوگوں سے | ۶۰-۱۳ |
| ۱۳-۵ | وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ | اس سے مت پھرو | ۸-۲۰ |
| | (ایک ت حذف ہے) | | |
| ۱۳-۵ | وَلَا تَتَوَلَّوْا | روگردانی نہ کرو | ۱۱-۵۲ |
| ۳-۹ | يُوَلُّوْنَ الْاَدْبَارَ | بھاگیں گے پیٹھ پھیر کر | ۵۹-۱۲ |
| ۳-۹ | فَلَنُوَلِّيَنَّكَ | سو البتہ پھیر دیں گے ہم تم کو | ۲-۱۴۴ |
| | (نحولنک) | | |
| ۳-۱۱ | فَوَلِّ وَجْهَكَ | اب پھیر اپنا منہ | ۲-۱۴۴ |
| ۳-۱۱ | فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ | پھیرو اپنا منہ | ؍؍ |
| ۵-۱۱ | ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ | پھر انکے پاس سے ہٹ آ | ۲۷-۲۸ |
| | (انصرف) | | |
| ۵-۱۱ | فَتَوَلَّ عَنْهُمْ (اعرض) | منہ پھیر ان سے | ۳۷-۱۷۴ ، ۵۱-۵۴ ، ۶-۵۴ |
| ۱-۱۵ | مِنْ وَّالٍ | کوئی مددگار | ۱۳-۱۱ |
| ۳-۱۵ | هُوَ مُوَلِّيْهَا | وہ اسی طرف منہ کرنیوالا ہے | ۲-۱۴۸ |
| ۱-۱۷ | اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا | اللہ مددگار ہے | ۲-۲۵۷ |
| | (الناصر) | | |
| ۱-۱۷ | وَاللّٰهُ وَلِيُّهُمَا | اللہ مددگار تھا ان دونوں کا | ۳-۱۲۲ |
| | (ناصرهما) | | |
| ۱-۱۷ | مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ | کوئی حمایتی نہ کوئی مددگار | ۲-۱۰۷ |
| | (یحفظکم) | | |
| ۱-۱۷ | وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا | کافی ہے اللہ حمایتی | ۴-۴۵ |
| | (حافظا لکم) | | |
| ۱-۱۷ | وَلِيُّهٗ بِالْعَدْلِ | اس کا کارگزار | ۲-۲۸۲ |
| ۱-۱۷ | وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ | تمہارا رفیق وہی اللہ ہے | ۵-۵۵ |
| ۱-۱۷ | اِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ | میرا حمایتی تو اللہ ہے | ۷-۱۹۶ |
| | (متولی امور) | | |
| ۱-۱۷ | اَنْتَ وَلِيُّنَا | تو ہی ہے ہمارا تھامنے والا | ۷-۱۵۵ |
| ۱-۱۷ | اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ | جو لوگ اللہ کے دوست ہیں | ۱۰-۶۲ |
| ۱-۱۷ | اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ | رفیق اللہ کو چھوڑ کر | ۷-۲۹ |

| لفظ | معنی | آیت |
|---|---|---|
| جَعَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ | ہم نے کر دیا شیطانوں کو رفیق | ۷-۲۷ |
| (اعوانا و قرناء) | | |
| اِلٰٓى اَوْلِيٰٓئِهِمْ | اپنے رفیقوں کی طرف | ۶-۱۲۱ |
| اِلٰٓى اَوْلِيٰٓئِكُمْ مَّعْرُوْفًا | اپنے رفیقوں سے احسان | ۳۳-۶ |
| فَاللّٰهُ اَوْلٰى بِهِمَا | تو اللہ ان کا تم سے زیادہ خیرخواہ ہے | ۴-۱۳۵ |
| اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ | نبی سے لگاؤ ہے ایمان والوں کو | ۳۳-۶ |
| اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاِبْرٰهِيْمَ | سب سے زیادہ مناسبت ابراہیمؑ سے | ۳-۶۸ |
| (احقهم) | | |
| اَوْلٰى بِبَعْضٍ | آپس میں زیادہ حق ملا دیں | ۸-۷۵ |
| اَوْلٰى بِهَا صِلِيًّا | بہت قابل ہیں ان میں داخل ہونے کے | ۱۹-۷۰ |
| فَاَوْلٰى لَهُمْ | سو خرابی ہے ان کی | ۴۷-۲۰ |
| اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى | خرابی تیری خرابی پر | ۷۵-۳۴ ، ۷۵-۳۵ |
| عَلَيْهِمُ الْاَوْلَيٰنِ | زیادہ قریب ہوں میت کے | ۵-۱۰۷ |
| نِعْمَ الْمَوْلٰى | کیا خوب حمایتی ہے | ۸-۴۰ |
| مَوْلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا | رفیق ہے ایمانداروں کا | ۴۷-۱۱ |
| لَا مَوْلٰى لَهُمْ | ان کا کوئی رفیق نہیں ہے | ؍؍ |
| لَبِئْسَ الْمَوْلٰى | بے شک برا دوست ہے | ۲۲-۱۳ |
| وَهُوَ كَلٌّ عَلٰى مَوْلٰىهُ | وہ بھاری ہے اپنے صاحب پر | ۱۶-۷۶ |
| اِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ | تو اللہ اس کا رفیق ہے | ۶۶-۴ |
| مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ | جو مالک ان کا ہے سچا | ۶-۶۲ |
| (مالکهم) | | |
| اَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰىكُمْ | خدا تمہارا حمایتی ہے | ۸-۴۰ |
| (ناصرکم) | | |
| اَنْتَ مَوْلٰىنَا | تو ہی ہمارا رب ہے | ۲-۲۸۶ |
| جَعَلْنَا مَوَالِيَ (عصبة) | مقرر کر دیے ہیں ہم نے وارث | ۴-۳۳ |
| وَاِنِّيْ خِفْتُ الْمَوَالِيَ | میں ڈرتا ہوں اپنے بھائی بندوں سے | ۱۹-۵ |
| وَمَوَالِيْكُمْ | اور تمہارے رفیق | ۳۳-۵ |
| (اولیاء کم فیہا) | | |
| هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ | یہاں سب اختیار ہے | ۱۸-۴۴ |

مِنْ وَّلَایَتِهِمْ مِّنْ شَیْءٍ تم کو ان کی رفاقت سے کچھ کام ۸-۷۲

نوٹ:۔ اگر وِلَایَۃ ہو، تو بمعنی ملک ہے۔

وَلِیَ وَوَلِیَ (یَلِیْ وَلْیًا) نزدیک آیا، پیچھے لگا۔ وَلِیَ (یَلِیْ وِلَایَۃً) الشَّیءَ مالک ہوا۔ وَلِیَ الرجلَ، مدد کی۔ وَلِیَ البلدَ، قبضہ کیا۔ وَلّٰی وَلَایَۃً دوست رکھا، وَلّٰی، والی بنایا۔ ولی عہد مقرر کیا، بادشاہ مقرر کیا۔ وَلّٰی الشَّیءَ یا عن الشیءِ، روگردانی کی اور دور ہوا۔ وَلّٰی ھَارِبًا، اَدْبَرَ اَوْلٰی (اِیْلَاءً) ولی بنایا۔ وَالٰی (مُوَالَاۃً، وِلَاءً) الرجلَ، تصدیق کی اور مدد کی۔ تَوَلّٰی عَنْہُ، اعراض کیا، اور چھوڑا۔ وَلِیٌّ۔ قرب بارش بعد از بارش۔ وَلَاءٌ، محبت، صداقت، قرب، مدد، میراث۔ وَلِیٌّ ج اَوْلِیَاءُ محب، صدیق، نصیر، ہمسایہ، حلیف، سسر۔ وَلِیُّ اللّٰہِ، مُطِیْعُ اللّٰہِ۔ اللّٰہُ وَلِیُّکَ۔ اللہ تیرا حافظ ہے۔ وِلَایَۃٌ ج وِلَایَاتٌ، وَالِی ج وُلَاۃٌ، اَوْلٰی۔ زیادہ حقدار، بڑا لائق۔ تثنیہ۔ اَوْلَیَانِ ج اَوْلَوْنَ وَاَوَالِی اَوْلٰی لَھُمْ وَاَوْلٰی لَکَ فَاَوْلٰی۔ یہ کلمہ تہدید ہے۔ اور وعید کے لیے آتا ہے قَدْ وَلِیَکَ شَرٌّ تیرے نزدیک ہے، یہی معنی ہیں کہ برائی سے بچ۔ کسی نے کہا ہے، ویل ہے تیرے لیے۔ جلالین میں ہے۔ تیرے لیے طاعت ہی بہتر تھی۔ مَوْلٰی، مالک، سید، بندہ، غلام، مُنْعِم۔ محب، حلیف ہمسایہ، مہمان، شریک، لڑکا، بھتیجا، بھائی، چچا، سسر، مطلق قریب ج مَوَالِی، مَوْلَوِیٌّ، الزاھد، مُتَوَالِی۔ دوستی رکھنے والا۔

## ونی

وَلَا تَنِیَا فِیْ ذِکْرِیْ سستی نہ کرو میری یاد میں ۲۰-۴۲

(تفترا)

وَنٰی (یَنِیْ) وَوَنِیَ (یَوْنٰی وَنْیًا وَوُنِیًّا، وَنِیًّا، وَنْیَۃً، نِیَۃً، وَنًی) سست ہوا، ضعیف ہوا، تھکا۔ وَنَّیْتُہٗ۔ اس کو چھوڑا۔ فا۔ وَانٍ ضعیف البدن۔ وَنٰی۔ کام میں کوشش نہ کی۔ وَنَاءٌ بدر رہنا۔ نُوَّۃٌ۔ عقل کی کمی۔

## وہب

۱-۱ وَھَبَ لِیْ عَلَی الْکِبَرِ بخشا مجھے اتنی بڑی عمر میں ۱۴-۳۹

(اعطانی)

۱-۱ فَوَھَبَ لِیْ رَبِّیْ بخشا مجھے میرے رب نے ۲۶-۲۱

۱-۱ اِنْ وَھَبَتْ نَفْسَھَا اگر بخش دے اپنی جان کو ۳۳-۵۰

۱-۱ وَوَھَبْنَا لَہٗ اِسْحٰقَ بخشا ہم نے ابراہیم کو اسحاق ۶-۸۴

۳-۱ یَھَبُ لِمَنْ یَّشَاءُ اِنَاثًا بخشتا ہے جسے چاہے بیٹیاں ۴۲-۴۹

۳-۱ لِاَھَبَ لَکِ دے جاؤں تجھ کو ۱۹-۱۸

۱۱-۱ ھَبْ لِیْ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ بخش مجھے کوئی نیک بیٹا ۳۷-۱۰۰

۱۱-۱ ھَبْ لَنَا عنایت کر ہم ۳-۸

اَنْتَ الْوَھَّابُ تو ہے سب کچھ دینے والا ۳-۸

وَھَبَ (یَھَبُ وَھْبًا وَوَھَبًا وَھِبَۃً) بلا معاوضہ دیا، عطا کیا۔ وَاھَبَ (یُوَاھِبُ وَھَابًا) عطا اور ہبہ میں سبقت لے گیا۔ اِتَّھَبَ۔ ہبہ قبول کیا۔ ھِبَۃٌ ج ھِبَاتٌ، وَھَّابٌ، وَھَّابَۃٌ، وَھُوْبٌ۔ زیادہ دینے والا۔ مَوْھِبَۃٌ مَوْھِبًا، دونوں مصدر ہیں

## وہج

سِرَاجًا وَّھَّاجًا (وقادًا) ایک چراغ چمکتا ہوا ۷۸-۱۳

وَھَجَتْ (یَھِجُ وَھْجًا وَوَھِیْجًا وَھَجَانًا) النار او الشمس آگ جلی یا سورج چمکا۔ اَوْھَجَ النّارَ۔ آگ جلائی۔ تَوَھَّجَ الحَرُّ۔ گرمی سخت ہوئی۔ تَوَھَّجَ الجَوَاھِرُ، جوہر چمکے۔ وَھَجٌ۔ سورج یا آگ کی دور سے گرمی وَھَّاجٌ۔ زیادہ چمکدار

## وہن

۱-۱ وَھَنَ الْعَظْمُ مِنِّیْ بوڑھی ہوگئی میری ہڈیاں ۱۹-۴

(ضعف)

۱-۱ فَمَا وَھَنُوْا (جبنوا) پھر نہ ہارے ہیں ۳-۱۴۶

۱۳-۱ وَلَا تَھِنُوْا (تضعفوا) اور سست نہ ہو ۳-۱۳۹

۱۵-۲ مُوْھِنُ کَیْدِ (مضعف) سست کرنے والا ہے ۸-۱۸

۲۱-۱ اَوْھَنَ الْبُیُوْتِ سب گھروں سے بودا ۲۹-۴۱

(اضعف)

۲۲-۱ وَھْنًا عَلٰی وَھْنٍ تھک تھک کر ۳۱-۱۴

وَھَنَ (یَھِنُ) وَوَھُنَ (یَوْھُنُ وَھْنًا)، وَوَھِنَ (یَوْھَنُ وَھَنًا) بدن، کام، عمل میں سست اور کمزور ہوا۔ وَھَّنَہٗ۔ اسے کمزور کیا یا تَوْھِیْن کی۔ تَوَھَّنَ الطَّیْرُ، پرندہ نے اتنا مردار کھایا، کہ بھاری ہو گیا اب اڑنے کی طاقت نہ رہی۔ وَھْنٌ۔ موٹا اور سست آدمی۔ خلق اور خُلق میں کمزوری آدمی

رات۔ وھون۔ ضعیف۔ واھن سست

## وھی

فَھِیَ یَوْمَئِذٍ وَّاھِیَۃٌ بودا ہو رہا ہے ۶۹-۱۶

(ضعیفۃ)

وَھٰی (یَھِیْ وَھْیًا) الشیئُ۔ رہ ڈھیلے ہوگئے یا پرانے اور کمزور ہوگئے۔ وَھْیٌ۔ شگاف۔ وَھِیَ الرَّجُلُ۔ آدمی احمق ہوگیا۔ وَھِیَ پھٹنا ج وُھِیٌّ۔ اَوْھِیَۃٌ۔ فا۔ وَاھِیٌ ج وَاھُوْنَ مؤ وَاھِیَۃٌ۔ وَھِیَ الحَائِطُ۔ دیوار گرنے لگی۔

## وی

| | | |
|---|---|---|
| وَیْکَاَنَّ اللّٰہَ | ارے خرابی | ۲۸-۸۲ |
| وَیْکَاَنَّہٗ | اے خرابی | ۲۸-۸۲ |

یہ کلمہ حسرت، تعجب، ندامت کے لیے ہے۔ اصل میں وَیْ لَکَ تھا کثرت استعمال سے وَیْکَ ہوگیا بعض کہتے ہیں کہ وَیْلَکَ کا مخفف ہے

## ویل

| | | |
|---|---|---|
| وَّیْلٌ لَّھُمْ مِّنْ عَذَابٍ | اور خرابی ہے | ۲-۷۹ |
| فَوَیْلٌ لَّھُمْ | سو خرابی ہے | |
| وَیْلَکَ اٰمِنْ | اے خرابی تیری | ۴۶-۱۷ |
| وَیْلَکُمْ ثَوَابُ اللّٰہِ | اے خرابی تمہاری اللہ کا دیا | ۲۸-۸۰ |
| وَیْلَکُمْ لَا تَفْتَرُوْا | کم بختی تمہاری | ۲۰-۶۱ |
| یٰوَیْلَتٰنَا (ھلکتی) | اے کاش کہ | ۲۵-۲۸ |
| یٰوَیْلَتٰۤی اَعَجَزْتُ | بولا اے افسوس | ۵-۳۱ |
| قَالُوْا یٰوَیْلَنَا | ہائے خرابی ہمیں | ۲۱-۱۴ |
| یٰوَیْلَنَا | ہائے خرابی ہمارے لیے | ۱۸-۴۹ |

افسوس اور قبح کے لیے۔ اور وادی جہنم کے معنی میں۔ وَیْلٌ۔ ویل کا اکثر ذکر کیا۔ تَوَیَّلَ۔ ویل کی دعا کی۔ تَوَایَلَ۔ ایک نے دوسرے کو کہا کہ تو ذلیل ہو جاوے۔ وَیْلٌ شر ہلاکت۔ بدی اور دردمندی مصیبت۔

## ی (۱۰)

## ی

ی ضمیر مؤنث کے لیے جیسے فَکُلِیْ وَاشْرَبِیْ۔ اور ضمیر متکلم کے لیے جیسے اِذْھَبْ بِکِتٰبِیْ۔ یا حرف ندا ہے، جو کہ قریب اور بعید کے لیے مستعمل ہے جیسے یَارَبِّ قریب ہے اور یٰۤاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا۔ یہ خطاب اسوقت سے اب تک چلا آتا ہے اور آئندہ چلا جائے گا۔

## یئس

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۱ | یَئِسَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا | ناامید ہوئے کافر | ۵-۳ |
| ۱-۱ | یَئِسُوْا مِنَ الْاٰخِرَۃِ | آس توڑ چکے پچھلے گھر سے | ۶۰-۱۳ |
| ۱-۱ | یَئِسُوْا مِنْ رَّحْمَتِیْ | ناامید ہوئے | ۲۹-۲۳ |
| ۱-۱ | وَالّٰٓئِیْ یَئِسْنَ | وہ عورتیں جو ناامید ہوگئیں گھر سے | ۶۵-۴ |
| ۱-۱۱ | حَتّٰۤی اِذَا اسْتَیْئَسَ | جب ناامید ہونے لگے | ۱۲-۱۱۰ |
| ۱-۱۱ | فَلَمَّا اسْتَیْئَسُوْا مِنْہُ | جب ناامید ہوئے | ۱۲-۸۰ |

(یئسوا)

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۳ | لَا یَایْئَسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰہِ | ناامید نہیں ہوتے | ۱۲-۸۷ |
| ۱-۵ | اَفَلَمْ یَایْئَسِ الَّذِیْنَ | سو کیا خاطر جمع نہیں | ۱۳-۳۱ |
| ۱-۳ | لَا تَایْئَسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰہِ | ناامید مت ہو | ۱۲-۸۷ |

(لا تقنطوا)

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۱۹ | لَیَئُوْسٌ کَفُوْرٌ (قنوط) | ناامید ناشکر ہوتا ہے | ۱۱-۹ |
| ۱-۱۹ | فَیَئُوْسٌ قَنُوْطٌ | آس توڑ بیٹھے ناامید ہو کر | ۴۱-۴۹ |
| ۱-۱۹ | کَانَ یَئُوْسًا (قنوطا) | رہ جاتا مایوس ہو کر | ۱۷-۸۳ |

یَئِسَ (یَیْئَسُ یَاْسًا وَیَاسَۃً) ناامید ہوا۔ یَائِسٌ۔ یَئُوْسٌ۔ یَئُوْسٌ ج یُؤُوْسٌ مفعو مَیْئُوْسٌ۔ یَئِسَتِ الْمَرْاَۃُ عورت بانجھ ہوگئی۔ وہ عورت۔ یَائِسٌ ج اَیَاسٌ۔ اَیْئَسَہٗ۔ اسے ناامیدی میں ڈال دیا۔ اَیْاَسَ اللّٰہُ الْمَرْاَۃَ۔ اسے عقیم کر دیا۔ یَاْسٌ۔ قنوط

## یبس

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۱ | وَلَا یَابِسٍ | نہ کوئی خشک چیز | ۶-۵۹ |
| ۱-۱۵ | وَّاُخَرَ یٰبِسٰتٍ | اور دوسری سوکھی | ۱۲-۴۳ |

طَرِیْقًا فِی الْبَحْرِ یَبَسًا سمندر میں رستہ سوکھا ۲۰-۷۷

یَبِسَ (یَیْبَسُ یَبْسًا) خشک ہوا۔ فا یَابِسٌ۔ یَابِسٌ۔ یَبُوْسٌ یَبِسَ مَا بَیْنَھُمَا۔ دوستی جاتی رہی۔ اَیْبَسَ الْقَوْمُ۔ خشک زمین میں

بکی گئی۔ یابِسٌ ج یُبَّسٌ۔ رَجُلٌ یابِسٌ، قلیل الخیر۔ شاۃ یبیس بکری جو کہ دودھ نہ دے۔ یبوست ضد رطوبت۔ مَیْبَاس، وہ خشک ہوائیں جو کر کھیتوں کو خشک کر دیں۔ الایبستان۔ پتلی پنڈلی والا۔

## یتم

| | | |
|---|---|---|
| ۱۷-۱ مِسْکِیْنًا وَّیَتِیْمًا | مسکین اور یتیم | ۸-۷۶ |
| ۱۷-۱ وَاَمَّا الْیَتِیْمَ | یتیم کو | ۹-۹۳ |
| ۱۷-۱ یَتِیْمَیْنِ فِی الْمَدِیْنَۃِ | شہر میں دو یتیم لڑکوں کی | ۸۲-۱۸ |
| ۱۷-۱ وَالْیَتٰمٰی وَالْمَسٰکِیْنِ | یتیموں اور محتاجوں سے | ۸۳-۲ |
| ۱۷-۱ فِیْ یَتٰمَی النِّسَآءِ | یتیم عورتوں کے بارہ میں | ۱۲۷-۴ |

یَتِمَ (یَیْتِمُ) یَتَمَ (یَیْتَمُ) یَتُمَ (یَیْتُمُ یُتْمًا) یتیم ہوا۔ اَیْتَمَہٗ یَتَّمَہٗ۔ اسے یتیم کیا۔ اَیْتَمَتِ الْمَرْاَۃُ۔ عورت کی اولاد یتیم ہو گئی۔ اب وہ عورت مُوْتِمٌ و مُیْتِمٌ ہے۔ یَتِیْمٌ۔ لڑکا یا لڑکی جس کا باپ اس کی بلوغت سے پہلے فوت ہو جائے، اور جانوروں میں جس کی ماں گم ہو جائے یا مر جائے۔ یَتِیْمٌ۔ ہر چیز سے مفرد۔ دُرٌّ یَتِیْمٌ بے مثال۔ اَلْحَرْبُ مَیْتَمَۃٌ سپاہی فوت ہو جاتے ہیں اور بچے یتیم رہ جاتے ہیں۔

یاجوج دیکھو اجّ

## یدی

| | | |
|---|---|---|
| یَدُ اللّٰہِ | اللہ کا ہاتھ | ۶۷-۵۰ |
| اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ | بڑائی اللہ کے ہاتھ میں ہے | ۷۳-۳ |
| وَنَزَعَ یَدَہٗ | نکالا اپنا ہاتھ | ۱۰۷-۷ |
| بِیَدِہٖ عُقْدَۃُ النِّکَاحِ | اسکے اختیار میں گرہ نکاح کی | ۲۳۷-۲ |
| عَنْ یَّدٍ وَّھُمْ صٰغِرُوْنَ | اپنے ہاتھ سے ذلیل ہو کر | ۲۹-۹ |
| اِلَیَّ یَدَکَ | مجھ پر اپنا ہاتھ | ۲۸-۵ |
| بِیَدِکَ الْخَیْرُ | تیرے ہاتھ ہے سب بھلائی | ۲۶-۳ |

(بقیہ رنک الخیر)

| | | |
|---|---|---|
| وَلَا تَجْعَلْ یَدَکَ | نہ رکھ اپنا ہاتھ بندھا ہوا | ۲۹-۱۷ |
| بِبَاسِطٍ یَّدِیَ اِلَیْکَ | نہیں چلانے والا اپنا ہاتھ تجھ پر | ۲۸-۵ |
| بَلْ یَدٰہُ | بلکہ خداوند کے دونوں ہاتھ | ۶۴-۵ |
| تَبَّتْ یَدَآ اَبِیْ لَھَبٍ | ٹوٹ گئے ہاتھ | ۱-۱۱۱ |

| | | |
|---|---|---|
| بَیْنَ یَدَیَّ | اپنے سے پہلی کتاب کو | ۵۰-۳ |
| خَلَقْتُ بِیَدَیَّ | جسکو میں نے اپنے دونوں ہاتھوں سے بنایا | ۷۵-۳۸ |
| بَیْنَ یَدَیْہِ | جو اس سے پہلی ہیں | ۴۶-۵ |
| بَیْنَ یَدَیْ رَحْمَتِہٖ | مینہ سے پہلے | ۵۷-۷ |
| لَا تُقَدِّمُوْا بَیْنَ یَدَیِ اللّٰہِ | نہ آگے بڑھو اللہ کے | ۱-۴۹ |
| مَا بَیْنَ یَدَیْھَا | جو وہاں موجود تھے | ۶۶-۲ |
| بَیْنَ یَدَیْ نَجْوٰىکُمْ | اپنے مشورہ سے پہلے | ۱۲-۵۸ |
| کَسَبَتْ اَیْدِی النَّاسِ | لوگوں کی ہاتھ کی کمائی سے | ۴۱-۳۰ |
| اَمْ لَھُمْ اَیْدٍ | یا ان کے ہاتھ ہیں | ۱۹۴-۷ |
| فَاقْطَعُوْٓا اَیْدِیَھُمَا | کاٹ ڈالو ان کے ہاتھ | ۳۸-۵ |
| بِاَیْدِیْ سَفَرَۃٍ | ہاتھوں میں لکھنے والے | ۱۵-۸۰ |
| ذَا الْاَیْدِ | قوت والے کو | ۱۷-۳۸ |
| سُقِطَ فِیْٓ اَیْدِیْھِمْ | جب پچھتائے | ۱۴۹-۷ |
| کَتَبَتْ اَیْدِیْھِمْ | اپنے ہاتھوں کے لکھے سے | ۷۹-۲ |
| بَیْنَ اَیْدِیْھِنَّ | اپنے ہاتھوں (عورتوں) | ۱۲-۶۰ |
| قَطَّعْنَ اَیْدِیَھُنَّ | کاٹ ڈالے اپنے ہاتھ | ۳۱-۱۲ |
| وَاَیْدِیَکُمْ اِلَی الْمَرَافِقِ | ہاتھ کہنیوں تک | ۶-۵ |
| وَلَا تُلْقُوْا بِاَیْدِیْکُمْ | نہ ڈالو اپنی جان کو | ۱۹۵-۲ |
| عَمِلَتْ اَیْدِیْنَآ | ہمارے ہاتھوں کی بنائی ہوئی چیز | ۷۱-۳۶ |
| اَوْ بِاَیْدِیْنَا | یا ہمارے ہاتھوں | ۵۲-۹ |
| اُولِی الْاَیْدِیْ وَالْاَبْصَارِ | ہاتھوں والے اور آنکھوں والے | ۴۵-۳۸ |

یَدٰی (یَیْدِیْ) یَدْیًا بِالرَّجُلِ، آدمی کے ہاتھ کو چوٹ لگی۔ یَدَیْتُہٗ (دَیَدَیْتُ وَیُیْدِیْ) یَدْیًا، نیکی اور احسان کو پہنچا۔ یَدٌ۔ اصل میں یَدَیٌ ہے۔ انگلیوں سے لے کر شانہ تک کو ہاتھ میں گنتے ہیں۔ یہ مؤنث ہے۔ تثنیہ کے لیے یَدَانِ ج اَیْدِیْ، یُدِیٌّ، اَیَادٍ جج بمعنی ہاتھ۔ احسان مروت۔ یَدُ الْبَحْرِ سمندری راستہ۔ سُقِطَ فِیْ یَدَیْہِ۔ شرمندہ ہوا۔ لَہٗ یَدٌ بَیْضَآءُ فِیْ ھٰذَا الْاَمْرِ اس کو مہارت ہے۔ یَدُ الطَّائِرِ بازو۔ یَدُ الدَّھْرِ۔ مدت زمانہ۔ اَلْیَدُ الْعُلْیَا سخی۔ اَلْیَدُ السُّفْلٰی سائل۔ ھٰذَا فِیْ یَدِیْ۔ یہ میرے اختیار میں ہے۔ یَدُ اللّٰہِ عَلَی الْجَمَاعَۃِ۔ حفاظت (بِعْتُہٗ یَدًا بِیَدٍ)

نقدو یا یدای ید۔ نباض مُودِی۔ ہاتھ دینے والا مُوَدِّی۔ ہاتھ لینے والا

## یسر

۱-۳ ثُمَّ السَّبِيلَ يَسَّرَهُ پھر راہ آسان کر دی اس کو ۸۰-۲۰

۱-۳ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ ہم نے آسان کر دیا قرآن ۵۴-۱۷

۱-۳ فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ سو ہم نے آسان کر دیا یہ قرآن ۱۹-۹۷

۱-۵ مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ جتنا تم کو آسان ہو قرآن سے ۷۳-۲۰

(ا سیھل)

۱-۱۱ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ جو ملے قربانی سے ۲-۱۹۶

(تیسیر)

۳-۲ وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرَى ہم سہج سہج پہنچا دینگے تم کو آسانی تک ۸۷-۸

۳-۲ فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْيُسْرَى سو ہم اسکو سہج سہج پہنچا دینگے آسانی تک ۹۲-۷

۳-۱۱ وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي اور آسان کر میرا کام ۲۰-۲۶

۱-۱۶ قَوْلًا مَيْسُورًا بات نرمی کی ۱۷-۲۸

(خلاف معسور)

۱-۱۸ فَنَظِرَةٌ إِلَى مَيْسَرَةٍ مہلت ہونی چاہیے کشایش ہونے تک ۲-۲۸۰

۱-۱۷ كَيْلٌ يَسِيرٌ (ہین) بھرتی آسان ہے ۱۲-۶۵

۱-۱۷ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا (ہینا) اللہ پر آسان ۴-۳۰

۱-۱۷ غَيْرُ يَسِيرٍ نہیں آسان ۷۴-۱۰

۱-۲۱ مِنْ أَمْرِنَا يُسْرًا اپنے کام میں آسانی ۱۸-۸۸

۱-۲۱ فَالْجَارِيَاتِ يُسْرًا چلنے والیاں نرمی سے ۵۱-۳

۱-۲۱ يُرِيدُ اللَّهُ بِكُمُ الْيُسْرَ اللہ چاہتا ہے تم پر آسانی ۲-۱۸۸

۱-۲۱ فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْيُسْرَى آسانی تک ۸۷-۸

إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ یہ جو ہے شراب اور جوا ۵-۹۳

(القمار)

عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ حکم شراب کا اور جوئے کا ۲-۲۱۹

یَسَرَ (یَیْسِرُ یَسْرًا) نرم اور مطیع ہوا۔ یَسَرَتِ الْمَرْأَةُ۔ عورت کی ولادت آسانی سے ہوئی۔ یَسَرَ (یَیْسِرُ یَسْرًا) جوا کھیلا۔ یَسَرَ الرَّجُلُ آدمی بائیں طرف سے آیا۔ یَسَار۔ بائیں طرف۔ یَسُرَ (یَیْسُرُ یُسْرًا) آسان ہوا۔ یَسَرَتِ الْغَنَمُ۔ دودھ اور نسل زیادہ ہوئی۔ اَیْسَرَ۔ غنی ہوا۔

فا۔ مُوسِر ج مَیَاسِیر۔ یَسَارَہ۔ یَسَر۔ آسانی۔ یاسر مشہور صحابی ہیں مَیْسَرَہ۔ خلاف مَیْمَنَہ۔ عنایت اور سہولت

## یسع۔ یعقوب

(دیکھو۔ رسل اللہ)

## یعوق۔ یغوث

(دیکھو۔ اسمائے معرفہ)

## یقت

كَأَنَّهُنَّ الْيَاقُوتُ وہ کیسی جیسے لعل ۵۵-۵۸

بڑا سخت اور شفاف، مختلف رنگوں والا پتھر ہے، واحد یَاقُوتَة ج یَوَاقِیت

## یقطن

(دیکھو۔ قطن)

## یقظ

۲۲-۲ وَتَحْسَبُهُمْ أَيْقَاظًا اور تو سمجھے کہ وہ جاگتے ہیں ۱۸-۱۸

(منتبهین)

یَقِظَ (یَیْقَظُ یَقَظًا) وَیَقُظَ (یَیْقُظُ یَقَاظَةً) جاگا تھا۔ یَقِظٌ۔ یَقْظَان ج اَیْقَاظ۔ م یَقْظَی ج یَقَاظَی۔ اَیْقَظَہ۔ اس کو جگایا۔ اَبُو الْیَقْظَان۔ مرغ

## یقن

۱-۱۱ وَاسْتَيْقَنَتْهَا أَنْفُسُهُمْ یقین کر چکے تھے اپنے جی میں ۲۷-۱۴

(تیقنوا انها من عند اللہ)

۳-۲ يُوقِنُونَ (یعلمون) وہ یقینی جاننے والا ۲-۴

۳-۲ تُوقِنُونَ تم یقین کرو ۱۳-۲

۱۱-۳ لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِينَ تا کہ یقین کریں ۷۴-۳۱

۱۵-۲ إِنَّا مُوقِنُونَ ۳۲-۱۲

۱۵-۲ إِنْ كُنْتُمْ مُوقِنِينَ ۲۶-۲۴

۱۵-۲ مِنَ الْمُوقِنِينَ ۶-۷۵

۱۵-۲ لِلْمُوقِنِينَ یقین لانے والوں کے لیے ۵۱-۲۰

۱۱-۱۵ وَمَا نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِينَ اور ہم کو یقین نہیں ہوتا ۴۵-۳۱

حَقُّ الْيَقِينِ لائق یقین کے ۵۶-۹۵

عِلْمَ الْيَقِينِ — یقین کی آنکھ سے — ۱۰۲-۵

عَيْنَ الْيَقِينِ — یقین کر کے — ۱۰۲-۷

يَأْتِيَكَ الْيَقِينُ — پہنچے ہم پر وہ یقینی بات — ۱۵-۹۹

أَتَانَا الْيَقِينُ — پہنچی ہم پر قطعی بات — ۷۴-۴۷

بِنَبَإٍ يَقِينٍ — تحقیقی خبر لے کر — ۲۷-۲۲

وَمَا قَتَلُوهُ يَقِينًا — قتل نہیں کیا — ۴-۱۵۷

يَقِنَ (يَيْقَنُ يَقْنًا) الامر۔ ثابت اور واضح ہوا۔ فَاَيْقِنْ، اَيْقَنَ، تَيَقَّنَ، اِسْتَيْقَنَ۔ یقین ہوگیا۔ يَقِينٌ معرفت کے اوپر ہے۔ يَقَنٌ جو غیر معتبر بات نہ سنے

## يم

۵-۱۱ فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا — قصد کرو مٹی پاک کا — ۴-۴۳

(اقصدوا)

۵-۱۳ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ — نہ قصد کرو ناقص چیزوں کا — ۲-۲۶۷

(لاتقصدوا)

فَأَغْرَقْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ — غرق کر دیا ہم نے ان کو سمندر میں — ۷-۱۳۶

يَمَّ (يَيَمُّ يَمًّا) یم میں ڈالا۔ يَمَّ السَّاحِلَ۔ سمندر کا پانی کنارہ پر چڑھ کر غالب آیا۔ يَمَّمَهُ۔ قصد کہ۔ تَيَمَّمَ الْمَرِيضُ لِلصَّلٰوةِ۔ نماز کے لیے نمازی نے تیمم کیا۔ يَمٌّ سمندر۔ يَمَامٌ جنگلی کبوتر۔ ارادہ يَمَامَةٌ ملک کا نام ہے جو کہ شہر یمامہ کی وجہ سے مشہور ہے۔

## یمن

أَمْ لَكُمْ أَيْمَانٌ عَلَيْنَا — کیا تم نے ہم سے قسمیں لی ہیں — ۶۸-۳۹

(عہود)

عَقَّدْتُمُ الْأَيْمَانَ — جس قسم کو تم نے مضبوط کیا — ۵-۸۹

بِعَهْدِ اللّٰهِ وَأَيْمَانِهِمْ — اللہ کے قرار پر اپنی قسموں پر — ۳-۷۷

(حلفهم)

نَكَثُوا أَيْمَانَهُمْ — توڑیں اپنی قسمیں — ۹-۱۲

(مواثیقهم)

جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ — قسمیں تاکید سے — ۵-۵۳

عُرْضَةً لِأَيْمَانِكُمْ — نشانہ اپنی قسمیں کھانے کے لیے — ۲-۲۲۴

عَقَدَتْ أَيْمَانُكُمْ — جن سے معاہدہ ہو تمہارا — ۴-۳۳

تَحِلَّةَ أَيْمَانِكُمْ — کھول ڈالنا تمہاری قسموں کا — ۶۶-۲

مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ — تیرے ہاتھ جو مال کھا لے ہوا — ۳۳-۵۱

وَمَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ — ۳۳-۵۰

مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ — یا لونڈیاں جو اپنا مال ہے — ۴-۳

عَنْ يَمِينٍ وَشِمَالٍ — داہنے اور بائیں — ۳۴-۱۵

عَنِ الْيَمِينِ وَالشَّمَائِلِ — داہنی طرف اور بائیں طرف — ۷۰-۳۷

تَأْتُونَنَا عَنِ الْيَمِينِ — آتے ہماری طرف داہنی طرف سے — ۳۷-۲۸

ضَرْبًا بِالْيَمِينِ — مارتا پھرتا داہنے ہاتھ سے — ۳۷-۹۳

أَصْحَابِ الْيَمِينِ — داہنے والے — ۵۶-۹۰

عَنْ أَيْمَانِهِمْ وَعَنْ — داہنیں سے اور بائیں سے — ۷-۱۷

جَانِبِ الطُّورِ الْأَيْمَنِ — داہنے طرف طور کی — ۱۹-۵۲

وَادِ الْأَيْمَنِ — میدان کے داہنی طرف — ۲۸-۳۰

أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ — داہنے والے — ۵۶-۸

كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ — اعمال نامہ داہنے ہاتھ میں — ۱۷-۷۱

مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِينِهِ — لپیٹے ہوئے داہنے ہاتھ میں — ۳۹-۶۷

أَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِينِ — پکڑ لیتے اس کا داہنا ہاتھ — ۶۹-۴۵

(بالقوة)

وَمَا تِلْكَ بِيَمِينِكَ — اور کیا ہے تیرے داہنے ہاتھ میں — ۲۰-۱۷

وَلَا تَخُطُّهُ بِيَمِينِكَ — لکھتا اپنے داہنے ہاتھ سے — ۲۹-۴۸

يَمَنَ (يَيْمَنُ يَمْنًا) داہنی طرف لے آیا۔ يَمَنَ (يَيْمَنُ يَمْنًا) اللّٰهُ خداوند نے مبارک کیا۔ وہ مبارک آدمی مَيْمُونٌ۔ اور اللہ تعالے يَامِنٌ و يَمِينٌ، يَمَنَ (يَيْمَنُ) و يَاسِنُ بَيْمَنًا (يَمَنَ) داہنی طرف لے گیا۔ يُمْنٌ برکت۔ يَمَنٌ۔ يَمْنَةٌ۔ داہنی طرف۔ يَمَنٌ۔ عرب کا ایک علاقہ ہے۔ باشندہ کو يَمَنِيٌّ کہتے ہیں۔ يَمِينٌ ج اَيْمُنٌ وَاَيْمَانٌ، ضد يَسَار۔ اور قسم مَيْمَنَةٌ برکت۔ مَيْمُونٌ۔ برکت والا ج مَيَامِينُ۔ تَيَمَّنَ بِالْمَيِّتِ۔ مردہ کو قبر میں داہنی طرف کر کے رکھا۔

## ينع

۱-۲۲ وَيَنْعِهِ — اور اس کے پکنے میں — ۶-۹۹

يَنَعَ (يَيْنَعُ يُنْعًا) پکنا ، ثَمَر اِينَعَ (۶) ، ثَمَرِهٖ (۶) پھل ، کھجور پکی ، کھجور پانیع ۔ يَنْعٌ و يَنِيعٌ سرخ رنگ ينبوع ، خون خالص سرخ رنگ

## یوم

| | | |
|---|---|---|
| مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ | مالک ہے روز جزا کا | ۱-۳ |
| اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ | آج کے دن | ۵-۳ |
| يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ | جس دن لڑیں دو فوجیں | ۸-۴۱ |
| خَلَقَ الْاَرْضَ فِيْ يَوْمَيْنِ | زمین کو دو دن میں بنایا | ۴۱-۹ |
| اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ | دن گنے ہوئے ہیں | ۲-۱۸۴ |
| وَذَكِّرْهُمْ بِاَيّٰمِ اللّٰهِ | اور یاد دلا ان کو اللہ کے دن | ۱۴-۵ |
| وَاَلْقَوْا اِلَى اللّٰهِ يَوْمَئِذٍ | اور آپڑیں گے اس دن اللہ کے آگے | ۱۶-۸۷ |
| وَمِنْ خِزْيِ يَوْمِئِذٍ | اس دن کی خواری سے | ۱۱-۶۶ |
| يَوْمَئِذٍ ثَمٰنِيَةٌ | اس دن آٹھ شخص | ۶۹-۱۷ |

يَاوَمَهٗ (يِوَامًا و مُيَاوَمَةً) دہاڑی پر مزدور رکھا اَلْيَوْمُ ، طلوع فجر سے غروب شمس تک يَوْم دن ج اَيَّام جج ، اَيَاوِم ، اِبْنُ الْاَيَّامِ ، زمانہ کا بھیدی ۔

---

بسعی احقر العباد محمد ادریس ثاقب بن مولینا مولوی نور الٰہی صاحب مرحوم حضرت کیلیانوالہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ

# مراۃ القرآن

کیلانی

فی

# لغات الفرقان


خادم القرآن حافظ عبد الحی صاحب کوٹ شاہ محمد ضلع شیخوپورہ



۱۳۹۷ھ

مکتبۃ السلام وسن پورہ لاہور

۱۹۷۷ء